[illegible]

THE

HOLY BIBLE

[illegible]

HINDUSTANI LANGUAGE

VOL. II.

JOB — MALACHI

CALCUTTA

PRINTED AT THE [illegible]

[illegible]

کتاب القدس

جلد ثانی

ایوب سے ملاکي تک

ترجمه

عبرانی سے زبان هندي مین

THE

HOLY BIBLE

IN THE

HINDU'STA'NI' LANGUAGE.

VOL. II.

JOB——MALACHI.

—o—

CALCUTTA:—

PRINTED AT THE ASIATIC PRESS, FOR THE AUXILIARY BIBLE SOCIETY

1843.

فہرست

ایوب کی کتاب

پہلا باب

۱ زمین عوظ مین ایوب نام ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا * ۲ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیان پیدا ہوئین * ۳ اُسکا مال سات ہزار بھیڑ اور تین ہزار اونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو گدھے اور بہت سے نوکر چاکر تھے یہان تک کہ وہ شخص پورب کے لوگون مین سب سے بڑا تھا *

۴ اُسکے بیٹے ہرایک اپنے اپنے دن مین اپنے گھرون مین ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھہ کھانے پینے کے لئے اپنی تین بہنون کو بلا بھیجتے تھے * ۵ اور جب اُنکی مہمانی کے دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنھین بلایا اور اُنھین پاک کیا اور صبح کو سویرے اُتھکے اُن سبھون کے شمار کے موافق چڑھاوا چڑھایا کیونکہ ایوب نے کہا کہ کیا جانے میرے بیٹے گنہگار بنے ہوئے ہون اور اپنے دل مین خدا سے وداع ہوئے ہون ایوب ہمیشہ یونہین کیا کرتا تھا *

۶ اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی‌الله خداوند کے آگے حاضر ہونے کو آئے اور شیطان بھی اُنکے بیچ مین آیا * ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہانسے آتا ہی شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین مین گذر کرکے اور اُسپر سیر کرکے آیا ہون * ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تونے میرے بندے ایوب کا حال بھی دریافت کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہین ہی کہ وہ کامل اور صادق ہی اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہی * ۹ شیطان

نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت میں خدا ترس ہی * ۱۰ کیا تو اُسکو اور اُسکے گھر کو اور اُسکے سب کچھہ کو چارون طرف سے گھیرا نہین کرتا ہی تو اُسکے ہاتھہ کے کام مین برکت بخشتا ہی اور اُسکا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہی * ۱۱ لیکن اپنا ہاتھہ بڑھا کے اُسکا سب کچھہ چھوپو تو کیا وہ تیری آنکھون کے آگے تجھسے وداع نہو جایگا * ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھہ اُسکا سب کچھہ تیرے ہاتھہ مین ہی فقط اُسي پر اپنا ہاتھہ مت بڑھا تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا *

۱۳ اور ایک دن جب اُسکے بیٹے بیٹیان اپنے بڑے بھائي کے گھر مین کھاتے اور وہین پیتے تھے تو ایسا ہوا کہ ایک قاصد نے ایوب پاس آ کے کہا * ۱۴ بیل جوتے تھے اور گدھے اُنکے پاس چرتے تھے * ۱۵ تب سبائي جھپٹ کے اُنھین لیگئے اور نوکرون کو تلوار کي دھار سے قتل کیا اور فقط مین ہي اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دون * ۱۶ ہنوز وہ کہتا ہي تھا کہ ایک دوسرے نے آ کے کہا کہ خدا کي آگ آسمان سے پڑي اور بھیڑون اور نوکرون مین جلکے اُنھین کھاگئي اور فقط مین ہي اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دون * ۱۷ ہنوز یہہ کہتاہي تھا کہ ایک اور ہی آ بولا کسدي تین غول کر کے اونٹون پر جھپک کے اُنھین لے گئے اور نوکرون کو تلوار کي دھار سے قتل کیا اور فقط مین ہي اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دون * ۱۸ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور ہي آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیان اپنے بڑے بھائي کے گھر مین کھاتے اور وہین پیتے تھے * ۱۹ اور دیکھو بیابان سے بڑي آندھي آئی اور اُس گھر کے چارون کونون مین لگی سو وہ جوانون پر گر پڑا اور وے دب مرے اور فقط مین ہي اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دون * ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا کپڑا پھاڑا اور سر منڈایا اور خدا پرستي مین زمین پر جھکا اور کہا * ۲۱ ننگا مین اپني ما کي پیٹ سے نکلا اور ننگا پھر جاونگا خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا خداوند کا نام مبارک ہو * ۲۲ اِن ساري باتون مین ایوب نے گناہ نکیا اور خدا پر کچھہ عیب نہ لگایا *

دوسرا باب

۱ اور ایک دن یون هوا که بني الله خداوند کے آگے حاضر هونے کو آئے اور شیطان بهي اُنکے ساتهه خداوند کے آگے حاضر هونے کو آیا * ۲ خداوند نے شیطان سے کہا که تو کہا نسے آتا هی شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا که زمین مین گشت کر کے اور اُسپر سیر کر کے آیا هون * ۳ خداوند نے شیطان سے پوچها که کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال بهي دریافت کیا که زمین پر اُس سا کوئي شخص نہین هی که وه کامل اور صادق هی اور خدا سے ڈرتا اور بدي سے دور رهتا هی اور وه ابتک اپنی راستي مین قایم هی اور تو مجهکو اُبهارتا هی که بے سبب اُسے هلاك کرون * ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے کہا که چام کے لئے چام اور انسان اپنا سب کچهه اپنی جان کے لئے دیتا هی * ۵ لیکن اپنا هاتهه بڑهائیو اور اُسکي هڈي اور اُسکے گوشت کو چهو یو تو کیا وه تیري آنکهون آگے کے تجهسے وداع نهو جایگا * ۶ خداوند نے شیطان سے کہا که دیکهه وه تیرے اختیار مین هی فقط اُسکي جان کو چهوڑ * ۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو سر سے تلوے تك جلتے پهوڑون سے مارا * ۸ اور وه ایك ٹهیکرا لیکے اپنے کو کهجلا نے لگا اور راکهه پر بیٹهه گیا * ۹ تب اُسکی جورو نے اُسے کہا که کیا تو ابتك اپني راستي مین قایم رهتا هی خدا سے وداع هو آ اور مرجا * ۱۰ پر اُسنے اُسے کہا که تو نادان عورتون کي سي بات بولتي هی هم بهلا بهي خدا سے لیتے هین اور کیا هم برا نه لینگے اِن ساري باتون مین ایوب نے اپنے لبون سے خطا نکي *

۱۱ اور ایوب کے تین دوست یعنے تیمني اِلي فز اور سوخي بلدد اور نعماتي ضفر اُسکي ساري بپت کو جو اُسپر پڑي تهي سنکر اپني اپني جگهه سے آئے کیونکه وے آپس مین هم آواز هوئے که جا کے اُسکے ساتهه دو یا کرین اور اُسے تسلي دیوین * ۱۲ اور جب اُنهون نے دور سے اپني آنکهین اُٹها کے دیکها اور اُسے نه پهچانا تو وے چلا چلا کے رونے لگے اور هر ایك نے اپنا کپڑا پهاڑا اور اپنے سر پر آسمان کي طرف دهول

آزائی * ۱۳ اور وے سات دن اور سات رات اُسکے ساتھہ زمین پر بیٹھے رھے اور کسی نے اُسے ایک بات نکہی کیونکہ اُنھون نے دیکھا کہ اُسکا دکھہ بہت بڑا ھی *

تیسرا باب

۱ بعد اُسکے ایوب نے اپنا منہہ کھولا اور اپنے دن کو دھکارا * ۲ اور ایوب بولا اور کہا *

۳ نابود هو وه دن جسمین مین پیدا هوا اور وه رات جو بولی کہ بیٹے کا حمل هوا * ۴ وه دن اندھیرا هو خدا اوپر سے اُسپر ندیکھے اور اُجالا اُسپر نہ چمکے * ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ اُسے پھر بلاوے گھن گھرد اُسپر جھوم رھے دنکے کسوف اُسے ڈراوین * ۶ تاریکی اُس رات کو نکل جاوے وہ برس کے دنون مین شاد نہووے اور مہینون کے شمار مین دخل نپاوے * ۷ دیکھہ وه رات بانجھہ هو جائے اور اُسمین شادمانی نہووے * ۸ دن کے کوسنے والے اُسکو سراپین وے لویتان کے اُٹھانے مین بھی ماھر ھین * ۹ اُسکی گودھولی کے تارے اندھیرے هو جاوین وہ روشنی کی راہ دیکھے پر وہ نہ آوے وہ سحر کی پلکونمین ندیکھے * ۱۰ کیونکہ اُسنے میرے لئے رحم کے کیواڑون کو بند نکیا اور میری آنکھونسے غم نہ چھپایا *

۱۱ مین رحم مین مر کیون نگیا پیٹ سے نکلتے ھی مین نے جان کیون ندی * ۱۲ کاھیکو گود مجھکو ملی اور چھاتیان کیون کہ مین چوسون * ۱۳ کہ اب تو مین چپکا پڑا رھتا اور چین مین هوتا * ۱۴ مین سو رھتا اور آرام کرتا زمین کے بادشاهون اور وزیرون کے ساتھہ جو اُن ویرانون کو اپنے لئے بناتے تھے * ۱۵ یا اُن امیرون کے ساتھہ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھرون کو بھرتے تھے * ۱۶ یا مین هوا نہ هوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ھی یا اُن بچون کی مانند جنھون نے اُجالا نہین دیکھا * ۱۷ وهان شریر ستانے سے رہ جاتے اور تھکے ماندے چین سے ھین * ۱۸ وهان اسیر ایک

ساتھہ آرام کرتے ھین اور ظالم کي آواز پھر نہین سنتے * ۱۹ چھوتے بڑے وھان برابر ھین اور غلام اپنے مالک سے آزاد ھی * ۲۰ کیون مظلوم کو روشني دیتا ھی اور زندگي شکستہ خاطرکو * ۲۱ وے موت کے مشتاق ھین پر وہ نہین آتي اور گڑے ھوئے خزانے سے زیادہ اُسکے لئے کھودتے ھین * ۲۲ وے نہایت خوشوقت ھوتے ھین اور باغ باغ ھوجاتے جسوقت کہ اُنکو قبر ملتي * ۲۳ کیون اُس شخص کو زندگي دیتا ھی جسکي راہ مخفي ھی جسے خدا نے گھیر رکھا ھی * ۲۴ کہ کھانے کے آگے مین ھاے ھاے کرتا ھون اور میرا آنسو پاني کي مانند بہتا ھی * ۲۵ کہ وہ ڈرونا جسے مین ڈرتا تھا سوئي مجھہ پر پڑا اور جس سے حیران ھوتا تھا اُسي مین مبتلا ھوا ھون * ۲۶ مین متسلي نہ ھوتا نہ سو جاتا نہ آرام پاتا ھون بلکہ ھمیشہ درد مین مبتلا رھتا ھون *

چوتھا باب

۱ تب تیمني الیفز بولا اور کہا * ۲ اگر ھم تجھسے ایک بات کہین توکیا تو ناراض ھوگا پر باتین کرنے سے کون باز رہ سکتا ھی * ۳ دیکھہ تونے بہتون کو سکھلایا اور ڈھیلے ھاتھون کو تمنایا * ۴ تونے اپني نصیحت سے گرنے والون کو تھامبھا اور جھکے ھوئے گھتنون کو سنبھالا * ۵ پر اب جب تجھہ پر پڑا ھی تو تو تیوراتا ھی جب تجھے چھوتا ھی تو توگھبراتا ھی * ۶ کیا تو اپني خدا ترسي پر تکیہ نکرتا تھا اور اپني دینداري پر بھروسا نرکھتا تھا *

۷ یاد کیجیو کہ کون بیگناہ ھلاک ھوا اور کہان صادق کٹ گئے * ۸ جیسا مین نے دیکھا کہ جو خرابي جوتتے اور فساد بوتے ھین وے اُسي کو لوتے ھین * ۹ وے خدا کے دم سے برباد ھوتے ھین اور اُسکے غضب سے فنا ھوجاتے ھین * ۱۰ ببر کا گرجنا اور غرندے کا شور اور جوان شیر کا دانت توٹ جاتا ھی * ۱۱ سنگھہ بیشکار مرجاتا ھی اور شیرني کے بچے پریشان ھوتے ھین *

۱۲ کلام رباني مجھہ پاس گھس آیا اور اُسکا بول میرے کان مین پڑا *

۱۳ رات کي رویتون کے تصوروں میں جب بھاري نیند لوگون پر پتري هی * ۱۴ مین حیران اور لرزان هوا اور میري ساري هڈیان کانپنے لگین ۱۵ اور ایك روح میرے آگے گذري میرے بدن کے رونگٹے کھڑے هوئے * ۱۶ وه ٹهہري پر مین اسکي صورت سے نا آشنا رها ایک شکل میري آنکھون کے سامهنے تهي سنسانی هوئي اور ایك آواز میرے سنے مین آئي *

۱۷ کیا انسان خدا کي نظر مین صادق ٹهہریگا کیا اپنے خالق کے نزدیك بشر پاك هوگا * ۱۸ دیکهه وه اپنے خادمون پر بهروسا نہین رکهتا هی اور اپنے فرشتون پر قصور لگاتا هی * ۱۹ تو گلی مکانون کے باشندون کا کیا ذکر جنکي بنیاد خاك مین هی وے کترے کے آگے پیس جاتے هین * ۲۰ وے صبح سے شام تك چور هوتے هین اور بن خبر گیر همیشه دب مرتے هین * ۲۱ کیا انکے جمال انمین سے اکهتر نہین جاتے وے مرجاتے هین اور حکمت مین نہین *

پانچوان باب

۱ اب پکارو کیا کوئي تجهے جواب دیگا اور قدسیون مین سے تو کسکي دهائي دیگا * ۲ غصه احمق کو مار ڈالتا هی اور ڈاه مورکهه کو کها جاتا هی * ۳ مین نے احمق کو جڑ پکڑتے دیکها پر فرت مین نے اسکے گهرکو دهکارا * ۴ اسکے لڑکے سلامتي سے دور رهتے وے پهاتك مین مظلوم هوتے اور انکا کوئي مددگار نہین ملتا * ۵ اسکي کهیتي بهوکها کها جاتا هی اور اسے کانٹون مین سے چهین لیتا هی اور پهندا انکے مال پر منهه پسارتا هی * ۶ که تصدیعه متی سے نہین آتي اور تکلیف زمین سے نہین جمتي * ۷ که آدمي تکلیف کے لئے پیدا هوتا هی اور اهل طیر بلند پروازي کرتے هین *

۸ لیکن مین خدا سے فریاد کرتا اور الله سے اپنا حال بیان کرتا * ۹ که وه عجایب کرتا هی بے قیاس اور غرایب بے شمار * ۱۰ وه کهیتي کے رو پر مینهه برساتا هی اور میدان کي سطح پر پاني بهیجتا

ھی * ۱۱ وہ پستون کو بلندي پر اُٹھاتا ھی کہ غم آلودے نیکبختي
پر چڑھہ جاتے ھین * ۱۲ وہ عیارون کي تدبیرون کو بگاڑتا ھی کہ
منصوبہ اُنکے ھاتھون سے بن نہین پڑتا * ۱۳ وہ حکیمون کو اُنکي
عیاري مین پھساتا ھی اور ٹیڑھے ترچھے لوگون کي صلاح کو اُلٹ
دیتا ھی * ۱۴ کہ وے دن کو اندھیرے مین ڈولتے ھین اور دوپہر
کو رات کي طرح ٹٹولتے ھین * ۱۵ وہ عاجز کو تلوار سے اُنکے منہہ سے
بچاتا ھی اور مظلوم کو ظالم کے ھاتھہ سے * ۱۶ پس لاچار کو امید
ھی اور کفر اپنا منہہ بند کرتا ھی *

۱۷ دیکھہ مبارک وہ آدمي جسے خدا سکھلاتا ھی سو القادر کي
تربیت کو حقیر مت جان * ۱۸ کہ وہ چٹا لتا ھی اور وھي باندھتا ھی
وہ پھوڑتا ھی اور اُسي کے ھاتھہ چنگا کرتے ھین * ۱۹ وہ چھہ
تنگیون سے تجھے چھڑاویگا اور سات مین تجھے برائي نہ چھویگي * ۲۰ وہ
کال مین تجھکو موت سے بچاویگا اور لڑائي مین تلوار کي دھار سے *
۲۱ تو جیبھہ کي مار سے چھپیگا اور جب ظلم ھوتا ھی تو اُس سے
نڈریگا * ۲۲ اندھیر اور قحط سے تو ھنسیگا اور تو زمین کے درندون سے
نڈریگا * ۲۳ کیونکہ تو کھیت کے پتھرون سے عہد باندھیگا اور میدان
کے درندون سے تجھے میل ھوگا * ۲۴ اور تو جانیوکہ تیرا خیمہ بسلامت
ھوگا اور تو اپنے گھر کا بندوبست کریگا اور نہ چوکیگا * ۲۵ اور تو جانیو
کہ تیري نسل بڑھیگي اور تیري اولاد زمین کي گھاس کی مانند ھوگي *
۲۶ تو عمر آسودہ ھو کے گور مین اُتریگا جیسا اناج کا پولا اپنے وقت
مین اُٹھتا ھی *

۲۷ دیکھہ یہہ ھم نے بوجھا ھی یونھین ھی سن اور اپنے
لئے جان لے *

چھٹھوان باب

۱ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ کاش کہ میرا غم تولا جاتا اور
میرا رنج ترازو مین ایک ساتھہ اُٹھایا جاتا * ۳ کیونکہ وہ اب سمندر

کي زہت سے بھاري ھی اسلئے میري باتین لغو ھین * ۴ کہ قادر کے تیر مجھہ مین لگے ھین میرا دل اُنکا زھر پیتا ھی خدا کے ڈرو نے میرے سامھنے صف باندھتے ھین * ۵ کیا گورخر گھاس پر رینگتا ھی یا بیل اپنے چارے پر ڈھکارتا ھی * ۶ کیا پھیکا بے نمک کھایا جاتا ھی کیا بقلت الحمقا کے لعاب مین طعام ھی * ۷ میرا جي اُسکے چھونے سے گھناتا ھی یے میرا دواسا کھانا ھین *

۸ کاش کہ میري دعا قبول ھوتي اور خدا مري آرزو پوري کرتا * ۹ کاش کہ خدا کي مرضي ھوتي کہ مجھے چور چار کرتا اور اپنا ھاتھہ بڑھاتا کہ مجھے کاٹ ڈالے * ۱۰ تو ھنوز میرا دلاسا ھوتا اور مین سخت درد مین خوشي سے للکارتا کیونکہ مین قدوس کي باتون کا منکر نہین ھوا ھون * ۱۱ لیکن میري کیا مجال ھی کہ امید رکھون میرا کیا آخر ھی کہ جي بڑھاون * ۱۲ کیا میري مضبوطي پتھرون کي مضبوطي ھی کیا میرا جسم پیتل کا ھی * ۱۳ کیا میرا یار مجھہ سے جاتا نہین رھتا اور میرا حامي مجھہ سے دور نہین ھوتا *

۱۴ چاھئے کہ شکستہ دل پر اُسکا دوست مہرباني کرے نہین تو وہ القادر کے ترس کو چھوڑتا ھی * ۱۵ میرے بھائي نالے کي مانند دھوکھا دیتے ھین بلکہ گھاٹي کے نالون کي مانند جو گذر جاتے ھین * ۱۶ وے یخ سے مکدر ھین اُنمین برف چھپا ھی * ۱۷ لیکن جسوقت کہ وے گھٹنے لگتے ھین اُسوقت سے وے رفتے رفتے سون ھوتے ھین جب گرم ھوتا ھی تو وے اپني جگہہ سے سوکھہ جاتے ھین * ۱۸ قافلہ اپني راہ سے گھوم جاتے ھین وے سونے دشت مین پہنچتے اور ھلاک ھوتے ھین * ۱۹ تیمن کے قافلے اُنکي راہ دیکھتے ھین سبا کے کاروان اُنکا انتظار کرتے ھین * ۲۰ وے پشیمان ھوتے ھین کہ امید وار تھے وے اُنپر پہنچتے ھي گھبرا جاتے ھین * ۲۱ کیونکہ اب تم کچھہ نہین ھو تم شکستگي کو دیکھتے اور ڈرتے ھو * ۲۲ کیا مین نے کہا کہ مجھے کچھہ دو اور اپنے مال مین سے مجھے کچھہ بخشو * ۲۳ یا دشمن کے ھاتھہ سے مجھے چھڑاو اور ظالم کے ھاتھہ سے مجھے بچاؤ *

۲۴ مجھے سکھاو تو مین چپکا رھونگا اور جو چوکا سو مجھے بتاو * ۲۵ سچائی کي باتین کیسي موثر ھین لیکن تمھاري تنبیه سے کیا متنبه ھوتا ھی * ۲۶ کیا تم باتون کو تنبیه کرنے چاھتے ھو مایوس کي باتین تو ھوا کے لئے ھین * ۲۷ سچ تم یتیم پر جال ڈالتے ھو اور اپنے دوست کے لئے گڑھے کھودتے ھو * ۲۸ سو اب مجھپر آنکھه لگائیو تو تمھین سوجھه پڑیگا کیا مین جھوٹھا ھون * ۲۹ مین تمھاري منت کرتا ھون که پھرو که گناه نہو پھرو که ھنوز صدق میرا ھی * ۳۰ کیا میري زبان پر گناه ھی یا میرا تالو فساد نہین پہنچانتا *

ساتوان باب

۱ کیا انسان کے لئے زمین پر رزم پیشه نہین ھی اور اُسکے دن مزدور کے دنون کے مانند نہین * ۲ جیسا غلام سایه کے لئے ھانپتا ھی اور مزدور اپني مزدوري کے لئے ترستا ھی * ۳ ویسا میرے لئے مشقت کے مہینے ٹھہرائے گئے اور تکلیف کي راتین میرے لئے مقرر ھوئین * ۴ جب مین لیٹتا ھون تب کہتا ھون که مین کب اُٹھونگا اور رات کب بیتیگي اور مین پو پھٹنے تک اپنے چھٹپٹا نے سے تھک جاتا ھون * ۵ میرا بدن کیڑون اور خاک کے ڈھکونسے ملبس ھی میرا چمڑا رجوع لاتا ھی اور پھر دور ھوتا ھی * ۶ میرے دن ڈھرکي سے بھي زود تر گذرتے ھین اور بے اُمید تمام ھو جاتے ھین * ۷ یاد کر که میري زندگي ھوا ھی میري آنکھه خوبي دیکھنے کو نه پھریگي * ۸ جس کي آنکھه مجھے دیکھتي ھی پھر نديکھیگي تیري آنکھین مجھپر اور مین نہین * ۹ بادل گذرتا اور جاتا رھتا ھی اسي طرح جو گور مین اُترا نه چڑھیگا * ۱۰ وه پھر اپنے گھر کو نه پھریگا اور اُس کا مقام اُسے پھر نه جانیگا * ۱۱ سو مین بھي اپنا منہه نه روکونگا مین اپنے دل کي تنگي مین کہونگا مین اپني جان کي تلخي مین بولونگا *

۱۲ کیا مین سمندر یا تنین ھون جو تو مجھپر چوکي بیٹھاتا ھی * ۱۳ جب کہتا ھون که میرا بستر مجھے آرام بخشیگا اور میرا بچھونا

میرا غم بھلاویگا * ۱۴ تب تو خواب خیال سے مجھے ڈراتا ھی اور رویا دھوکھا سے مجھے بھڑکاتا ھی * ۱۵ یہان تک کہ میری جان پھانسی چاھتی ھی موت اپنی ھی ھڈیون سے * ۱۶ مین درگذرتا مین تو ھمیشہ تک جیتا نرھونگا مجھہ سے دست بردار ھو کیونکہ میرے دن تو ھوا ھین * ۱۷ انسان کیا جو تو اُسے بڑا جانتا اور جو تو اپنا من اُسپر لگاتا ھی * ۱۸ اور ھر فجر اُسکی خبر لیتا اور ھردم اُسے آزماتا ھی * ۱۹ تو کب تک مجھسے آنکھہ نہ پھیریگا اور مجھے اتنی فرصت نہ دیگا کہ اپنا تھوک گھونٹون * ۲۰ مین نے گناہ کیا ھی اے بنی آدم کے ناظر مین تیرے لئے کیا کرون تونے مجھے اپنا نشانہ کیون بنا رکھا ھی یہان تک کہ مین اپنے لئے بوجھہ ھون * ۲۱ یا میرے گناہ کو تو کیون نہین معاف کرتا اور میری خطا کو کیون نہین بخشتا کیونکہ مین اب خاک مین مل جاؤنگا اور تو مجھے سویرے ڈھونڈھیگا اور مین نہ ملونگا *

آٹھوان باب

۱ اور بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا * ۲ توکب تک ایسی باتین کریگا اور تیری زبانی طوفانی ھوگی * ۳ کیا خدا عدل کو الٹایگا یا حق تعالی صدق کو لٹپایگا * ۴ اگر تیرے بیٹون نے اُسکا گناہ کیا ھی تو اُسنے اُنھین اُنکے فساد مین چھوڑ دیا * ۵ اگر تو خدا کو ڈھونڈھیگا اور اللہ تعالی سے دعا مانگیگا اگر تو پاک دل اور راستکار بنیگا * ۶ تو وہ البتہ تیرے لئے جاگ اُٹھیگا اور تیرے صدیق گھر کو پھر بحال کریگا * ۷ تیرا اگلا کم تھا تیرا پچھلا بہت بڑھیگا *

۸ کہ اگلے زمانے کے لوگون سے پوچھیو اور اُنکے بزرگون کا گیان بوجھیو * ۹ کیونکہ کل کے ھوکے ھم کچھہ نہین جانتے ھین کہ ھمارے دن زمین پر سایہ کے مانند ھین * ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے اور کیا وے تجھسے نہ کہینگے اور اپنے من سے تیرے لئے یے باتین نہ سناوینگے * ۱۱ کیا نردی اگتی ھی بنا دلدل کیا ھگلا بڑھتا ھی بغیر پانی * ۱۲ وہ ھنوز اپنی

سر سبزي مين هي اور کاتا نهين گيا تسپر بهي وه سب گهاسون سے پہلے سوکهه جاتا هي * ۱۳ جو خدا کو بهول جاتے هين اُنکا ايساهي حال هي اور بدکارون کي اُميد توتي جاتي هي * ۱۴ اُنکا اعتماد کٹ جاتا هي اور مکڑي کا جال اُنکا اعتقاد هي * ۱۵ وه اپنے گهر پر اوٹهنگيگا پر وه نه ٹهہريگا وه اُسے پکڑيگا پر وه نه ٹهميگا * ۱۶ وه سورج کے آگے هرا هوتا هي اور اُسکي ڈاليان باغ مين پهيلتي هين * ۱۷ اُسکي جڑين پتهرون کے ڈهير مين گهستي هين اور وه پتهرون کے گهر کو تاکتا هي * ۱۸ جو وه اپني جگہہ سے اُکهڑ جاوے تو وه اُسے مکريگي که مين نے تجهے نهين ديکها * ۱۹ ديکهه اُسکي راه کي شادماني يہه هي اور زمين سے دوسرے اُگتے هين *

۲۰ ديکهه خدا اچهے آدمي کو بالکل چهوڑ نديگا پر برے آدمي کي دستگيري هرگز نکريگا * ۲۱ ليکن وه هنوز تيرے منهہ کو هنسي سے بهريگا اور تيرے لبون کو خوشي کي آواز سے * ۲۲ تيرے دشمن شرم سے ملبس هونگے پر گناه گارون کا ٹهکانا کہين نهوگا *

نوان باب

۱ پهر ايوب نے جواب ديا اور کہا * ۲ سچ مين جانتا هون که يونهي هي انسان خداکے آگے کيونکر صادق ٹهہريگا * ۳ اگر وه اُس سے بحث کرنے کو آوے تو وه اُسکو هزارون مين ايک کا جواب ندے سکيگا * ۴ وه دل مين عقلمند اور زور مين پہلوان هي کون اُسکے مقابلے مين آٹها اور بچا * ۵ وه پہاڑون کو ٹالتا هي اور وے نهين جانتے وه غضب سے اُنهين اُلٹ ديتا هي * ۶ وه زمين کو اُسکي جگہہ سے لرزاتا هي اور اُسکے عمود تهرتهراتے هين * ۷ وه آفتاب کو فرماتا هي اور وه طلوع نهين هوتا اور وه تارون پر مهر کرکے بند کرتا هي * ۸ وه اکيلا هي آسمان کو بادل سے چهاتا اور سمندر کي لہرون پر چلتا هي * ۹ وه بنات النعش اور جبار اور ثريا اور جنوب کے خلوت خانون کا خالق هي * ۱۰ وه عجايب کرتا هي بے قياس اور غرايب بے شمار *

۱۱ دیکھہ وہ مجھپر چلا آتا ھی پر مین نہین دیکھتا وہ چڑھہ آتا ھی پر مجھے سوجھہ نہین پڑتا * ۱۲ دیکھہ وہ لیجاتا ھی اور کون اُسے پھرا سکتا * کون اُسے کہیگا کہ تو کیا کرتا * ۱۳ خدا اپنے غضب کو نہین روکتا ھی اور مغرور مددگار اُس سے دب جاتے ھین * ۱۴ تو مین کون ھون جو اُسے جواب دون اور باتین چنکے اُس سے بحث کرون * ۱۵ اگرچہ مین صادق ھوتا تد بھي اُسے جواب ندیتا بلکہ اپنے منصف سے منت کرتا * ۱۶ اگر مین پکارتا اور وہ جواب دیتا تد بھي مین سچ نجانتا کہ وہ میري سنتا * ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھی اور بے سبب میرے زخمون کو بڑھاتا ھی * ۱۸ وہ مجھے دم بھي لینے نہین دیتا بلکہ تلخیون سے بھر دیتا ھی * ۱۹ اگر زور کي بابت کہون تو دیکھہ وہ زوراور ھی اگر انصاف کي بابت تو کون مجھے طلب کرتا ھی * ۲۰ اگرچہ مین صادق ھوتا تد بھي میرا منہہ مجھے گنہگار ٹھہراویگا جو مین کامل ھوتا تو وہ میرے انصاف مین مخل ھوگا * ۲۱ مین بیگناہ ھون مین اپني جان عزیز نہین جانتا ھون مین اپني زندگي کو ناپسند کرتا ھون *

۲۲ سو سب ایکسان ھی اسلئے مین کہتا ھون کہ وہ صالح و طالح کو ھلاک کرتا ھی * ۲۳ کاش کہ بلا فورا مار ڈالتي پر وہ تو بیگناھونکے دکھہ پر ھنستا ھی * ۲۴ زمین ظالمون کے ھاتھہ مین سونپي گئي ھی وہ اُسکے منصفون کے منہہ کو ڈھانپتا ھی اگر نہین تو کون ھی وہ *

۲۵ میرے دن ڈاکئے سے بھي تیزگام ھین وے اُڑجاتے اور خوبي نہین دیکھتے * ۲۶ وے گذر جاتے ھین شتاب جہاز کے مانند اور اُس عقاب کے مانند جو شکار پر ٹوٹتا ھی * ۲۷ اگر کہون کہ اپنے غم کو بھولونگا اور اپني ترشروئي چھوڑ کے خوشرو بنونگا * ۲۸ تو مین اپنے سارے عذاب سے حیران ھوتا ھون مین جانتا ھون کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا * ۲۹ سو مین گناھگار ٹھہرونگا پھر مین کاھیکو بیفایدہ مشقت کھینچتا ھون * ۳۰ جون مین آب برف کے پاني سے غسل کرون اور اپنے ھاتھون کو

کهار سے دهوؤن * ۳۱ تو تو مجهے گڑهے مین بوڑیگا اور میرے کپڑے مجهسے گهناینگے * ۳۲ کیونکے وه مجهسا آدمي نهین که اُسے جواب دون که هم ایکساتهه عدالت مین جاوین * ۳۳ همارے درمیان کوئي ثالث نهین جو اپنے هاتهه دونون پر دهرے * ۳۴ وه اپنا ڈندا مجهسے دور کرے اور اسکي مهابت مجهے نڈراوے * ۳۵ تب مین کهونگا اور اس سے نڈرونگا کیونکه میرا ایسا مزاج نهین *

دسوان باب

۱ میري جان میري زندگي سے گهناتي هی سو مین اپنا افسوس کهولکے کهونگا مین اپنے دل کی تلخي مین بولونگا * ۲ مین خدا سے کهونگا که مجهپر گناه مت ٹههرا مجهے بتلا که تو مجهسے کیون جهگڑتا هی * ۳ کیا تجهے اچها لگتا هی که ظلم کرے که اپنے هي هاتهونکا کام بگاڑے اور بدکارون کا منصوبه روشن کرے * ۴ کیا تیري آنکهین بشرکی آنکهین هین یا تو انسان کے مانند دیکهتا هی * ۵ تیرے دن کیا انسان کے دن کے مانند هین اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند * ۶ که تو میرے گناه کو ڈهونڈهتا هی اور میري خطاکو کهوجتا هی * ۷ اگرچه تو جانتا هی که مین بدکار نهین اور کوئي تیرے هاتهه سے چهڑا نهین سکتا *

۸ تیرے هي هاتهون نے تو مجهے بنایا اور ایک لخت گردا گرد سجایا پهر کیا مجهے بگاڑیگا * ۹ یاد کر یوکه تو مجهے پنڈسا بنایا پهر کیا تو مجهے متي مین ملاویگا * ۱۰ کیا تونے مجهے دوده کے مانند نهین انڈیلا اور دهي کے مانند مجهے نهین جمایا * ۱۱ تونے مجهے چمڑے اور گوشت سے پهنایا اور هڈیون اور نسون سے مجهے بنا * ۱۲ تونے مجهے حیات اور توفیق بخشي اور تیري پناه مین میري جان بچ رهي هی * ۱۳ اور ایسا کچهه تو اپني خاطر مین چهپا رکهتا تها مین جانتا هون که یهه تیرا اراده تها * ۱۴ که اگر مین خطا کرون تو تو مجهے لکهه رکهیگا اور میرے گناه سے مجهے پاک نه ٹههراویگا * ۱۵ اگر مین گناهگار هوتا تو مجهپر واویلا اور جو

مین صادق هون مین اپنا سر نہ اُٹھاونگا کہ مین رسوائی سے بھر جاتا اور اپنی مصیبت کو دیکھتا هون * ۱۶ لیکن اگر اُٹھتا تو تو غرندہ شیر کي مانند مجھکو کھدیڑتا اور اپني شہزوري مجھپر ظاهر کرتا * ۱۷ تو اپنے گواہ دھراتا اور اپنا قہر مجھپر بڑھاتا اور لشکر کے غول غول مجھپر چڑھاتا *

۱۸ سو تونے مجھے رحم سے کیون باهر نکالاهی مین نے جان دي هوتي اور آنکھہ مجھے نہ دیکھتي * ۱۹ تو مین اُسکي مانند هوتا جو نہین هوا هی اور پیٹ سے قبر مین پہنچا هوتا *

۲۰ میرے دن کیا تھوڑے نہین تھم جا اور مجھے رهنے دے کہ تھوڑا سا آرام پاون * ۲۱ اُس سے پہلے کہ وهان جاون جہانسے نہ پھرونگا تاریکي اور ظل موت کے ملک مین * ۲۲ ایسی تیرگی کے ملک مین جیسی کالک ظل موت اور بے بندوبست کے ملک مین جو ایسا چمکتا هی جیسا اندهکار *

گیارهوان باب

۱ اور ظفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا * ۲ کیا طول سخن کا جواب نملیگا اور یہہ زبان دراز شخص صادق ٹھہریگا * ۳ کیا تیري لاف زنیان مردون کو چپ کرینگي ایسا کہ تو چڑائے اور کوئي تجھے نہ لجوائے * ۴ کہ تو کہتا هی میرا کلام درست هی اور مین تیري نظر مین پاك هون * ۵ لیکن کاش کہ خدا بولتا اور اپنے لبون کو تجھپر کھولتا * ۶ اور وہ تجھے حکمت کے بھیدون کو بتاتا کیونکہ وے اُنسے جو ظاهر هوے دونا هین تو تو جانتا کہ وہ تیرے گناهون مین سے بہت بھلوایا هی *

۷ کیا تو الله کا حال دریافت کرسکتا هی یا القادر کے کمال کو پہنچتا هی * ۸ وہ آسمانسے اونچا هی تو کیا کرسکتا پاتال سے نیچا هی تو کیا جانتا * ۹ اُسکا ناپ زمین سے لنبا اور سمندر سے چوڑا هی * ۱۰ اگر وہ پکڑتا اور باندهتا اور عدالت کرتا تو کون اُسے پھرا سکتا هی * ۱۱ کیونکہ وہ برے آدمیون کو جانتا هی اور گناہ

دیکھتا هی پر وے نہین بوجھتے هین * ۱۲ که انسان تهي دماغ اور بے عقل هی هان آدمي ایسا پیدا هوتا هی جیسا گور خر کا بچه *
۱۳ پر اگر تو اپنا دل اسپر لگاوے اور اپنے هاتهه اسکي طرف پهیلاوے *
۱۴ اگر جو بدي تیرے هاتهه مین هو اسے دور کرے اور شر کو اپنے ڈیرے مین رهنے نه دیوے * ۱۵ تو تو البته اپنا منهه بیداغ اٹهاویگا تو ثابت قدم هوگا اور نه ڈریگا * ۱۶ تو تو تکلیف کو بهول جایگا اور اسے ایسي یاد کریگا جیسي بهے هوئے پاني کو * ۱۷ تیري عمر دوپہر دن سے زیاده روشن هوگي تیرا اندهیرا پو پهٹتا هوگا * ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا کیونکه تیرے لئے امید هی اب تیري آس قوي هی تب تو چین سے بسیگا * ۱۹ تو آرام سے بیٹهیگا اور کوئي نه سہماویگا اور بہت لوگ تیري روداري کرینگے * ۲۰ لیکن گناهگارون کي آنکهین پهوٹینگي اور انکی پناه انسے جاتي رهیگي اور انکي امید دم نکلنا هی *

بارهوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ سچ تم ایك گروه هو اور حکمت تمہارے ساتهه مریگي * ۳ مجهے بهی تمهارے مانند عقل هی مین تم سے پسپا نہین هوتا اور کون سا هی جو ایسي باتین نہین جانتا *
۴ مین اپنے دوست کا خنده هون وه خدا کو پکارتا هی اور وه اسے جواب دیگا هان صادق اور کامل مضحکه هی * ۵ وه اب خوشحالون کی دانست مین مبتذل مشعل هی جو انکے لئے مبذول هواجنکے پانو پهسلنے پرهے *
۶ چورون کے مکان بیخطره هین اور وے بسلامت هین جو قہر الہی کو بهڑکاتے هین اور اپنا هاتهه اپنا خدا جانتے هین *
۷ بلکه تو درندونسے پوچهیو وے تجهے سکهلاوینگے اور آسماني پرندونسے وے تجهے بتلاوینگے * ۸ یا زمین کی جنگلي گهاس سے وه تجهے سمجها ئیگی اور سمندر کے مچهه تجهے بجهاوینگے * ۹ وه کونسا هی جو انکے حق مین نہین جانتا که وے سب کے سب خداوندهي کے هاتهه کے کام هین * ۱۰ اسکے هاتهه مین سب زندون کی

جان هی اور هر انسان کے بدن کا دم * ١١ کیا باتون کو کان نهین پرکهتا جیسا تالو کهانے کی چیزون کو چکهتا هی * ١٢ قدیمون کی حکمت تو هوگی اور بزرگون کی دانائي تو هوگي * ١٣ لیکن حقیقي حکمت اور اصلي قدرت خدا کي هی جو عارف القلوب اور عالم الغیب هی * ١٤ دیکهه وه ڈهاتا هی اور پهر نه بنیگا وه آدمی کو باندهتا هی اور وه پهر نه چهتیگا * ١٥ دیکهه وه پاني کو روکتا هی اور سب سوکهه جاتا هی وه اسے برساتا هی اور وه زمین کو بگاڑتا هی * ١٦ قدرت اور حکمت اس پاس هی فریفته اور فریبنده اسکے اختیار مین هین * ١٧ وه مشیرون کو اسیري مین لیجاتا هی اور حاکمون کو بے تدبیر کرتا هی * ١٨ وه بادشاهون کے بندهن کو کهولتا اور انهی کے کولے کو بیڑي سے جکڑتا هی * ١٩ وه کاهنون کو اسیري مین لیجاتا هی اور رئیسون کو اوندهاتا هی * ٢٠ وه هر دل عزیز کي زبان بند کرتا هی اور بزرگون کا سلیقه لے لیتا هی * ٢١ وه شریفون پر حرف لاتا هی اور زبردستون کا کمر بند کهولتا هی * ٢٢ اندهیرے مین سے وه گهري باتین نکالتا هی اور پوشیده کام ظاهر مین لاتا هی * ٢٣ وهي قومون کو بڑهاتا هی اور انهین پهر مٹاتا هی وه قومون کو پهیلاتا هی اور انهین پهراتا هی * ٢٤ وه زمین کے سرگروهون کي عقل اڑاتا هی اور جنگل مین انهین بیراه اواره کرتا هی * ٢٥ وے تاریکي مین بیروشني ٹٹولتے هین اور وه انهین متوالون کے مانند جهماتا هی *

تیرهوان باب

١ دیکهه میري آنکهون نے یهه سب دیکها هی اور میرے کان نے سنا هی اور جان رکها هی * ٢ جو کچهه تم جانتے هو سو مین بهي جانتا هون مین تم سے چهوٹا نهین هون * ٣ کاش که مین الله تعالی سے بول سکتا مین خدا سے بحثنا چاهتا هون * ٤ تم دهوکهے کے بنانیوالے هو تم سب کے سب بیفایده طبیب هو *

۵ کاش کہ تم چپ ھو رھتے تو وھي تمہاري حکمت ھوتي * ۶ اب میرا عذر سنو اور میرے لبون کي حجت پر کان دھرو * ۷ کیا تم خدا کے لئے بد گوئي کروگے اور اُسکے لئے جھوٹھہ بولوگے * ۸ کیا تم اُسکے طرف دار بنوگے اور خدا کے لئے لڑوگے * ۹ اگر وہ تمھین پرکھے تو کیا بھلا ھوگا کیا تم اُسے ٹھگوگے جسطرح آدمي کو ٹھگتے ھو * ۱۰ تم اگر چھپ کے اُسکي طرفداري کروگے تو وہ تمھین ڈپٹیگا * ۱۱ کیا اُسکي عظمت تمھین نھین ڈراتي ھی اور اُسکي مہابت تم پر نھین پڑتي ھی * ۱۲ تمہاري سني سنائي باتین تو راکھہ کي مثلین بنینگي تمھارے قلعہ مٹي کے قلعہ ھوینگے *

۱۳ مجھسے چپکے رھو کہ مین بولون اور مجھپر جو ھو سو ھو * ۱۴ کاھیکو مین اپنا گوشت اپنے دانتون مین لون اور اپني جان اپنے ھاتھہ مین رکھون * ۱۵ دیکھہ وہ مجھے مار ڈالے تو بھي مین اُسپر بھروسا رکھونگا لیکن مین اپني راہ کو اُسکے آگے بیگناہ ثابت کرونگا * ۱۶ وہ بھي میري سلامتي ھی کیونکہ بدکار اُسکے آگے حاضر نھین ھوگا * ۱۷ میري بات سنو اور میرا اقرار تمھارے کانون مین پہنچے * ۱۸ دیکھو مین اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ھون مین جانتا ھون کہ صادق ٹھرونگا * ۱۹ کونسا ھی جو مجھے ملزم ٹھراوے تب مین چپ رھونگا اور مرجاونگا *

۲۰ فقط دو بات تو مجھسے مت کر تو مین تیرے حضور سے نہ چھپونگا * ۲۱ اپنا ھاتھہ مجھسے اُٹھا اور اپني مہابت سے مجھے مت ڈرا * ۲۲ تب پکار اور مین جواب دونگا یا مین کہون اور تو جواب دیجیے * ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور ھین میري شرارتین اور خطائین مجھے جتا * ۲۴ تو اپنا منہہ کیون چھپاتا ھی اور مجھے اپنا دشمن جانتا ھی * ۲۵ کیا تو اُڑاے ھوئے پتے کو توڑیگا اور سوکھے بھس کو کھدیڑیگا * ۲۶ کہ تو میرے لئے کڑوئي باتین لکھتا ھی اور مجھے میري جواني کے گناھون کا وارث کرتا ھی * ۲۷ اور میرے پانون کو کاٹھہ مین ڈالتا ھی اور میري ساري چالون کو تاکے رھتا ھی اور میرے پانون کے تلوے پر

کھائی کھودتا ھی * ۲۸ ایسا کہ مین کرم خوردہ کے مانند فنا ھوتا ھون اُس کپڑے کے مانند جسے کیڑا کھاتا جاتا ھی *

چودھوان باب

۱ عورت سے جنا آدمي تھوڑے دن کا ھی اور دکھہ سے بھرا ھی * ۲ وہ پھول کے مانند اُگتا ھی اور کملاتا ھی وہ سایہ کی مانند جاتا رھتا اور نہین ٹھہرتا * ۳ اور اُسپر تو اپني آنکھہ کھولتا ھی اور مجھے اپنے ساتھہ عدالت مین لاتا ھی * ۴ کاش کہ پاک نجس سے نکلتا ایک بھي نہ نکلیگا * ۵ اگر اُسکے دن گنے گئے اور اُسکے مہینون کا شمار مقرر ھوا اگر تو نے اُسکے لئے حد باندھی کہ اُس سے پار نہین جا سکتا * ۶ تو اُس سے آنکھہ پھیر تاکہ اتنا آرام پاوے کہ مزدور کے مانند اپنے دنسے راضي ھووے *

۷ کیونکہ درخت کے لئے امید ھی اگر وہ کاٹا جاوے تو وہ پھر پھوٹیگا اور اُسکے نہال نہ گھٹینگے * ۸ اگر اُسکا جڑ زمین مین سڑے اور اُسکا تنہ خاک مین مرے * ۹ تو وہ پاني کي بو سے پنپایگا اور پودھے کي مانند شاخین نکالیگا * ۱۰ لیکن آدمي مرتا اور پڑا رھتا انسان فوت ھوتا اور کہان ھی * ۱۱ جیسا تالاب سے پاني گھٹ جاتا ھی اور نالا ھٹ کے سوکھہ جاتا ھی * ۱۲ ویساھي آدمي سو جاتا ھی اور نہین اُٹھتا جبتک آسمان ٹل نہ جائین وے نہ جاگینگے اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے *

۱۳ کاش کہ تو مجھے پاتال مین چھپاتا اور جبتک تیرا غضب جاتا نہ رھے مجھے ڈھانپتا اور میرے لئے مقرر وقت ٹھہراتا بعد اُسکے مجھے یاد کرتا * ۱۴ اگر آدمی مرے تو کیا وہ پھر جئیگا تو مین اپنے رزم پیشہ کے سارے دنون مین منتظر رھتا جبتک میرا بدلا نہ آتا * ۱۵ تو تو پکارتا اور مین جواب دیتا اور تو اپنے ھاتھہ کے کام کا مشتاق ھوتا * ۱۶ کہ تو اب میرے گامون کو گنتا ھی کیا تو میري بھول چوک کو نہین دیکھہ رھتاھی * ۱۷ ھان تو میرا گناہ تھیلي مین چھاپتا ھی اور تو میري خطاون کو باندھہ کے سیتا ھی *

۱۸ لیکن جیسا پہاڑ گرتا هی اور فنا هوتا اور چٹان اپني جگہہ سے سرکائي جاتی هی * ۱۹ جیسا پاني پتھر کو گھس ڈالتا هی اور اُسکي باڑھہ زمین کي متّي کو بہا لیجاتي هی ویساهي تو انسان کي امید کو متاتا هی * ۲۰ تو اُسے همیشہ دبا رکھتا هی سو وہ جاتا رهتا هی تو اُسکا منہہ بدلتا هی اور اُسے بھیج دیتا هی * ۲۱ اُسکے بیٹے خوشحال هین پر وہ نہین جانتا یا وے خراب حال هین وہ نہین دیکھتا * ۲۲ فقط اُسکا بدن اُسی کے لئے درد مین مبتلا هی اور اُسکی جان صرف اُسي کے لئے غم کرتي هی *

پندرهوان باب

۱ اور الي فز تیمني نے جواب دیا اور کہا *
۲ کیا حکیم هوائي علم سناتا هی اور اپنا پیت سموم سے بھرتا هی * ۳ کیا وہ دلیل لاتا هی اُن باتون سے جو بیفایدہ هین یا اُن کہاوتون سے جو لا حاصل هین * ۴ بلکہ تو دینداري کو بگاڑتا هی اور خدا پرستی کو متاتا هی * ۵ تیرا منہہ تیرا گناہ بتلاتا هی کہ تو دهورت کی باتین بناتا هی * ۶ تیراهي منہہ تجھے گنہگار تھہراتا هی اور مین نہین اور تیرے لب تجھپر گواهي دیتے هین *
۷ کیا پہلا انسان توهی پیدا هوا اور تیلونسے پیشتر جنا یا گیا * ۸ کیا تونے خدا کے بھید کو سنا هی اور اپنے هی پاس حکمت لے رکھي * ۹ تو کیا جانتا هی جو هم نہین جانتے تجھہ مین کونسي سمجھہ هی جو هم مین نہین * ۱۰ پکے بال اور بہت بوڑھے همارے درمیان هین جو تیرے باپ کے دنون سے بھي عمر دراز هین * ۱۱ کیا تو خدا کي تسلیان کم جانتا هی اور ملایمت کی بات قبول نہین کرتا هی * ۱۲ تیرا مزاج تجھے کیون لیجاتا هی اور تیري آنکھین کیون پلک مارتي هین * ۱۳ کہ تو اپني روح کو خدا کے بر خلاف پھیرتا هی اور اپنے منہہ سے باتین نکالتا هی * ۱۴ انسان کیا کہ بیگناہ هووے کہ عورت زاد صادق تھہرے * ۱۵ دیکھہ وہ اپنے قدسیون پر بھروسا نہین رکھتا هی

اُسکي آنکھون میں آسمان بھي پاك نہین * ۱۶ تو گھنونے اور بگڑے آدمي کا کیا ذکر جو بدي کو پاني کي مانند پیتا هی *

۱۷ مین تجھے بتاونگا میري سن جو مین نے دیکھا هی سوئي بیان کرونگا * ۱۸ جو حکیمون نے کہا اور اپنے باپ دادونسے سنکے نہین چھپایا هی * ۱۹ جو اکیلے هي اِس ملك کے مالك هو آے هین اور کوئي غیر کبھي اُنکے درمیان نگذرا *

۲۰ گناهگار اپني تمام عمر بھر تھرتھراتا هی کہ بدکار کے دنون کا شمار اُس سے چھپا هی * ۲۱ حولون کي آواز اُس کے کانون مین بجتي هی کہ غارت گر صلح کے وقت مین اُس پر چڑھ آتا هی * ۲۲ وہ ظلم سے بچ جانے کی امید نہین رکھتا هی بلکہ تلوار کي مار کا منتظر رهتا هی * ۲۳ وہ روٹي کے لئے آوارہ هوتا هی کہ کہان وہ جانتا هی کہ کالا دن اُسکے هاتھہ پر لگتا هی * ۲۴ آفت اور بپت اُسپر پڑتي هی اور غالب هوتي هی اُس بادشاہ کے مانند جو هلا کے لئے تیار هی * ۲۵ کیونکہ اُسنے خدا کي ضد مین هاتھہ بڑھایا اور القادر کي مخالفت مین سر چڑھایا * ۲۶ وہ گردن کشي سے اُسپر چڑھا گھني ڈھالون کي آڑ مین اُسپر دوڑا * ۲۷ وہ تو اپنا منہہ اپني چکنائي سے ڈھانپتا تھا اور اپني کمر پر چربي بناتا تھا * ۲۸ پر وہ ویران شہرون مین بسیگا اور بے چراغ گھرون مین رهیگا جو پتھرون کے ڈھیر هونے کو مقدر هین * ۲۹ وہ دولتمند نرهیگا اور اُسکا مال نہ ٹھہریگا اور اُسکا منال زمین پر نہ پھیلیگا * ۳۰ وہ ظلمت سے نہ بچیگا اُسکا نہال لوہ سے سوکھیگا اور وہ اُسکے منہہ کے دم سے فنا هوگا * ۳۱ سو کوئي بدي کا بھروسا نکرے کیونکہ بدي اُسکا بدلا هوگا * ۳۲ وہ اپنے دنسے آگے تمام هوگا اور اُسکي شاخ هري نرهیگي * ۳۳ وہ لتا کي مانند اپنے کچے انگور جھاڑیگا اور زیتون کے مانند اپنے پھول اُڑاویگا * ۳۴ غرض بدکار کي قبیلہ بانجھ هی اور رشوت خور کے ڈیرے آگ سے بھسم هو جاینگے * ۳۵ اُنھین دق کا حمل هی اور دکھہ جنتے هین اور اُنکے پیٹ دھوکھا تیار کرتے هین *

سولهوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ مین نے ایسی بہت سی باتین سنین تم سب کے سب دقدار تسلی دینے والے ہو * ۳ کیا ہوائی باتون کا آخر ہوگا تو کاہیکو ایسا بیزار ہوتا ہی کہ جواب دیتا ہی *
۴ مین بھی تمھاری طرح باتین کر سکتا اگر تمھاری جان میری جان کی جگہہ مین ہوتی مین بھی تمھاری مخالفت مین باتون کی بندش کر سکتا اور تم پر سر دھنتا * ۵ مین بھی اپنے منہہ سے تمہین زور بخشتا اور اپنے لبون کی ہمدردی سے تمھارا رنج گھتاتا *
۶ جو بولتا ہون تو میرا دکھہ نہین گھتتا اور جو چپ رہتا ہون تو مجھے کیا سکھہ ہوتا * ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی اور تونے میرا سارا خاندان اُجاڑا ہی * ۸ تو نے مجھکو گرفتار کیا جو گواہی ہی اور میرا دبلا پا میرے برخلاف اُتھہ کھڑا ہوکے میرے منہہ پر جواب دیتا ہی * ۹ اُسکا غضب پھاڑتا ہی اور وہ مجھے ستاتا ہی وہ اپنے دانت مجھپر پیستا ہی میرا دشمن اپنی آنکھین مجھپر چڑھاتا ہی * ۱۰ اور وے اپنے منہہ مجھپر پسارتے ہین اور حرف لا کے میرے گال کو مارتے ہین وے ایکساتھہ میرے برخلاف بندش باندھتے ہین * ۱۱ خدا مجھے ظالم کے ہاتھہ مین سونپتا ہی اور غارتگرون کے ہاتھہ مین ڈالتا ہی *
۱۲ مین آرام سے لیتا تھا تب اُسنے مجھکو اُتھایا اور میرا گلا پکڑا اور مجھے پھاڑا پھر اپنے منظر کے لئے مجھے کھڑا کیا * ۱۳ اُسکے تیر اندازون نے مجھکو گھیرا اُسنے بیرحم میرا گردہ پھاڑا اور میرا پتا زمین پر بہایا *
۱۴ اُسنے توڑ پر توڑ سے مجھے توڑا وہ جبار کی مانند مجھپر چڑھہ آیا *
۱۵ مین نے اپنی جلد پر ٹاٹ سیا اور اپنے سینگھہ کو دھول مین گاڑا *
۱۶ میرا منہہ رونے سے سرخ ہوا ہی اور میری ابروون پر ظل موت ہی *
۱۷ اگرچہ میرے ہاتھہ مین ظلم نہین میری دعا بھی صاف ہی *
۱۸ ای زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کا مقام نہو *
۱۹ اب بھی دیکھہ میرا گواہ آسمان پر ہی اور میرا شاہد عالم بالا مین ہی * ۲۰ میرے ٹھتھے باز میرے دوست ہو خدا کی طرف میری

آنکهه بهتی هی * ۲۱ که انسان کے لئے خدا کے آگے هان آدم زاده اُسکے دوستون کے لئے بحث کرے * ۲۲ که شمار کے برس بیتنے پر هین مین اُس راه سے جاتا جہانسے نه پهرونگا *

ستر هوان باب

۱ میري روح بر باد هوتي هی میرے دن بجهتے هین قبرستان میرے لئے هی * ۲ اگر فقط میري تضحیکین نهوتین تو اُنکي تلخ گوئیون پر میري آنکهه شب باش هوتي * ۳ تو میرا ضامن هو اپنے حضور میري کفالت کر نہین تو کون میرا دستگیر هوگا * ۴ کیونکه تو نے اُنکے دلکو دانش سے روشن نہین کیا اسلئے تو اُنهین غالب هونے نديگا * ۵ جو اپنے دوست کو غارتگرون کے هاتهه مین پکڑواتے هین اُنکے فرزندون کي آنکهین فنا هو جاوین *
۶ اُسنے مجهے لوگون کي ضرب المثل بنایا هی اور اُنکے آگے مین انگشت نما هون * ۷ میري آنکهین غم کے مارے دهندلا گئین اور میرے اعضا سایه کے مانند هوے * ۸ میرے اِس حال سے نیکمرد حیران هونگے اور نیکو کار کو بد کار پر رشک آویگا * ۹ تسپر بهي صادق اپني راه مین قایم رهتا هی اور پاکدست زور مین بڑهتا جاتا هی * ۱۰ لیکن تم سب جو هو اب پهرو اور آو مین تو تم مین ایک حکیم بهي نہین پاونگا * ۱۱ میرے دن گذرے میري بندشین توٹین میرے دل کی وراثتین مٹ گئین * ۱۲ یے رات کو دن ٹهہراتے هین اور ظلمت کے روسے روشني قریب هین * ۱۳ تو مین پاتال اپنے گهر کا منتظر هون ظلمات مین اپنا بستر لگاتا هون * ۱۴ مین قبر کو اپنا باپ کہتا هون اور کرم کو اپني ما بہن * ۱۵ سو اب میري امید کہان میرا انتظار کون پورا دیکهیگا * ۱۶ وه تو پاتال کے ملکون مین اُترتا هی اور میرے سات خاک مین چین سے رهتا هی *

اٹھارواں باب

۱ اور بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا * ۲ کب تک تم ایسی باتوں کي حدین باندھوگے عقل دوڑاؤ بعد اُسکے ہم بولیں * ۳ ہم کیوں حیوان کي مانند گنے جاتے ہیں اور تمہاري نظر میں دامن آلودہ جانے جاتے ہیں * ۴ ارے او تو جو اپنے غضب میں اپني جان کو پھاڑتا ہی کیا تیري خاطر دنیا برباد ہوگي اور چٹان اپنی جگہہ سے ٹلیگي * ۵ ہاں بدکاروں کا چراغ ضرور بجھہ جایگا اور اُسکی آگ کا شعلہ پھر روشن نہوگا * ۶ شمع اُسکے ڈیرے میں اندھیري ہو جایگي اور اُسکا سراج اُسکے اوپر بجھہ جایگا * ۷ اُسکي قوت کے قدم تنگ ہو ینگے اور وہ اپنے منصوبہ سے اوندھایا جیگا * ۸ کیونکہ وہ اپنے پاوں سے جال میں پھینکا جاتا ہی اور وہ پھندے پر چلتا ہی * ۹ کل اُسکی ایڑی کو پکڑتا ہی اور پھانسی اُسپر لگتي ہی * ۱۰ اُسکی کمند زمین میں چھپي ہی اور اُسکا دام راہ پر ہی * ۱۱ چاروں طرف سے بلائیں اُسے ڈراتی ہیں اور دریی ہوکے اُسے بھگاتي ہیں * ۱۲ اُسکي قوت بھوکھوں سے مر جاتي اور مري اُس پاس مستعد ہوتي * ۱۳ اُسکے بدن کے عضوؤں کو بھکھتا ہی موت کا پہلوٹھا اُسکے عضوؤں کو بھکوستا ہی * ۱۴ اُسکے خیمہ میں سے اُسکا بھروسا توڑا جاتا ہی اور ملک الہول پاس پہنچایا جاتا ہی * ۱۵ دوسرا اُسکے ڈیرے میں بستا ہی کہ اب اُسکا نہیں اُسکے مقام پر گندھک برسایا جاتا ہی * ۱۶ نیچے سے اُسکي اصل سوکھہ جاتي ہی اور اوپر سے اُسکی نسل کٹ جاتي ہی * ۱۷ اُسکا ذکر زمین پر سے مٹ جاتا ہی اور میدان کي سطح پر اُسکا نام نہیں رہتا ہی * ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جاتا ہی اور دنیا میں سے کھدیڑا جاتا ہی * ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ پوتا اُسکے لوگوں میں جي بچتا ہی اور اُسکے مقام میں کوئي باقی نہیں رہتا ہی * ۲۰ اُسکے دنسے متاخرین حیران ہوتے ہیں اور متقدمین کو دہشت لگتي ہی * ۲۱ غرض بدکاروں کے ایسے مسکن ہیں اور خدا کے ناواقفوں کے ایسے مقام ہیں *

انیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ تم کب تک میرا دل توڑوگے اور اپنی باتون سے مجھے چکنا چور کروگے * ۳ تم یہہ دس بار مجھے حرف لائے پر شرماتے نہین ہو کہ مجھے سرگردان کر ڈالتے ہو * ۴ اور جو مین سچ مچ بھولا چوکا تو مین ہی اُس بھول چوک کا پھل کھاتا ہون * ۵ کیا تم فی الحقیقت اپنے کو مجھپر بڑھاوگے اور میری حرفت مجھپر ثابت کروگے * ۶ سو تم اب جانیو کہ خدا ہی نے مجھے دبایا اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہی *

۷ دیکھہ مین ظلم سے چلاتا ہون پر سنا نہین جاتا ہون مین فریاد کرتا ہون پر میرا انصاف نہین ہوتا * ۸ اُسنے میری راہ باندھی ہی کہ مین گذر نہین سکتا اُسنے میری سبیل پر اندھیرا پہنچایا ہی * ۹ اُسنے میری ابرو کو اُتار دیا اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا * ۱۰ چارون طرف سے اُسنے مجھے کاٹا ہی سو مین جاتا رہا اور درخت کے مانند اُسنے میری امید کو اُکھاڑا ہی * ۱۱ اُسکا غضب مجھپر بھڑکا کہ وہ اپنے دشمنون مین مجھے گنتا * ۱۲ اُسکی فوجون نے مجھہ پاس اپنی راہ نکالی اور وے میرے ڈیرے کی چارون طرف چھاونی کرتی ہین * ۱۳ اُسنے میرے بھائیون کو مجھسے دور کیا ہی اور میرے ہم دم مجھسے بیگانہ ہوئے ہین * ۱۴ میری قرابتی مجھسے الگ ہوتے ہین اور میرے جان پہچان مجھے بھول جاتے ہین * ۱۵ میرے گھر کے زر خرید اور میری لونڈیان مجھے بیگانہ جانتی ہین مین اُنکی نظر مین غیر جانب بنا ہون * ۱۶ مین اپنے نوکر کو بلاتا ہون پر وہ جواب نہین دیتا مجھے ضرورت پڑی کہ اپنے منہہ سے اُسکی منت کرون * ۱۷ میری جورو میرے جی سے گھناتی ہی اور میری ما کے بیٹے میری دہائی سے ہٹ جاتے ہین * ۱۸ ہان لڑکے بھی مجھے حقیر جانتے ہین جو مین اُٹھون تو وے میرے برخلاف بولینگے * ۱۹ میرے رازدار رفیق مجھسے نفرت کرتے ہین اور میرے پیارے میرے برخلاف پھرتے ہین * ۲۰ میری ہڈیان میرے چمڑے سے اور گوشت مین سے لگین

هین اور مین اپنے دانت کے چام کے ساتھہ بچ نکلا هون *
۲۱ مجھپر رحم کرو مجھپر رحم کرو اي تم میرے دوستو کہ مین خدا کے هاتھہ سے مارا پڑا هون * ۲۲ خدا کے مانند کیون مجھے ستاتے هو اور میرے گوشت سے آسوده نہین هوتے هو *
۲۳ کاش کہ فقط میرے کلام مکتوب هوتے کاش کہ وے دفتر مین قلم بند هوتے * ۲۴ کہ وے لوهے کي لکھني اور سیسے سے لگائے جاتے اور سدا چٹان پر کھودے جاتے *
۲۵ لیکن مین جانتا هون کہ میرا بچانیوالا جیتا هی اور وه خاک پر پچھلا اٹھہ کڑا هوگا * ۲۶ اور جو بعد میرے چمڑے کے یہہ منقطع هو تو بھي مین اپنے گوشت مین سے خدا کو دیکھونگا * ۲۷ هان مین آپھي اسے دیکھونگا اور میري آنکھین دیکھینگي کہ وه غیر جانب نہین میرا دل میرے اندر مین جلتا هی * ۲۸ کہ تم کہوگے کہ هم اسے کیون ستاتے تھے اور اصل بات مجھہ مین هویدا هوگي * ۲۹ سو تلوار کي دهارسے ڈروکیونکہ تمهارا غصہ تلوار کے سزاوار هی تاکہ تم جان رکھو کہ انصاف هی *

بیسوان باب

۱ اور ظفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا * ۲ لیکن میرا امتیاز مجھے جواب دلاویگا اسلئے کہ مجھہ مین جلدي هی * ۳ مین اپني ملامت امیز تنبیہ کو سن چکا هون پر میري روح میرے گیان سے جواب دلاتي هی * ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہین جانتا هی جب سے انسان زمین پر رکھا گیا * ۵ کہ گنہگارون کي خوشنودي تھوڑے دن کي هی اور بدکارون کي خورسندي ایک لحمہ کي هی * ۶ جو اسکا قد آسمان تک پہنچتا اور اسکا سر بادل سے رگڑتا * ۷ تو بھي وه اپني گوه کي مانند ابد تک فنا هو جایگا جنھون نے اسے دیکھا هی سو بوچھینگے کہ وه کہان * ۸ وه سپنے کے مانند اڑجایگا اور تملیگا وه رات کے دهوکھا کے مانند کھدیڑا جایگا * ۹ جس آنکھہ نے اسپر نگاه کي تھي پھر نہین کریگي اور اسکا مقام اسکو پھر نہ دیکھیگا * ۱۰ اسکے بیٹے

مظلوموں کو راضی کرتے ہیں اور اُنکے ہاتھہ اُسکا مال پھیر دیتے ہیں * ۱۱ اُسکی ہڈیاں بچپنائی گناہ سے بھری ہیں پر وے اُسکے ساتھہ خاک میں لیٹتی ہیں * ۱۲ اگرچہ بدی اُسکے منہہ میں میٹھی لگے اور وہ اُسے اپنی جیبھہ تلے کے چھپاوے * ۱۳ اور اُسنے بچا رکھے اور نہ چھوڑے بلکہ اپنے تالوکے بیچ میں تھانبے * ۱۴ تد بھی اُسکا کھانا اُسکے پیٹ میں بدل جاتا ہی اور اُسکے اندر میں زہر قاتل ٹھہرتا ہی * ۱۵ وہ دولت کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگال ڈالیگا خدا اُسے اُسکے پیٹ سے نکالیگا * ۱۶ وہ بچھوکا زہر چوستا ہی اور افعی کی جیبھہ اُسے مار ڈالتی ہی * ۱۷ وہ نہروں کے دیکھنے سے خوش نہیں ہوگا نہ اُن ندیوں کی نظر سے جو شہد وشیر سے بہتی ہیں * ۱۸ جو اُسنے کمایا سو پھیر دیتا ہی اور نہ کھاتا ہی جیسا اُسکا حاصل کرنا ویسا اُسکا واپس دینا اور وہ خوش نہیں ہوتا * ۱۹ کیونکہ اُسنے کنگالوں کو پھوڑا اور چھوڑا اُسنے گھر ڈھایا اور پھر نہ بنایا * ۲۰ اُسنے اپنے پیٹ میں آرام نجانا اور اپنے مرغوب میں سے کچھہ چھوڑ نہیں دیا * ۲۱ اُسکے بھکھنے سے کوئی بچ نرہا اسلیئے اُسکی خوبی کا حال نہ ٹھہرا * ۲۲ اُسکی زیادتی کی بھرتی میں اُسے تنگی ہوتی ہی مظلوم کا سارا ہاتھہ اُسپر پڑتا ہی * ۲۳ اُسکے پیٹ کے بھرنے کو یہہ ہوگا خدا اپنا غضب اُسپر بھڑکاویگا اور اُسے کھلانے کو اُسپر برساویگا * ۲۴ وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلیگا اور فولاد کی کمانسے مارا پڑیگا * ۲۵ وہ کھینچتا چلتا ہی پر تیر بطن سے نکل آتا ہی اور وہ اُسکے پتے سے چمکتا جاتا ہی موت کا ہول اُسپر پڑا ہی * ۲۶ اُسکے مخفی خزانوں میں ظلمات چھپی ہی ناشگفتہ آتش اُسے بھسم کریگی اور اُسکے ڈیرے میں اُسکی بچتی کو کھا جایگی * ۲۷ آسمان اُسکا گناہ دیکھلایگا اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگی * ۲۸ اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی اور اُسکے انتقام کے دن میں بہہ جایگی * ۲۹ خدا کی طرف سے شریر آدمی کی قسمت یہی ہی اُسکے امر کا نصیب خدا کی طرفسے یہی ہی *

اکیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ میری بات دھیان سے سنو اور یہہ تمہاری تسکین بخشی ہووے * ۳ مجھے کہنے دو اور جب مین کہہ چکا تب ٹھٹھا مارو * ۴ مین جو هون کیا انسان سے نالش کرتا هون اور اگر نہین تو کیون تنگدل نہوون * ۵ مجھے دیکھو اور حیران ہؤو اور هاتھہ منھہ پر دھرو *

۶ جو مین یاد کرتا هون تو گھبراجاتا هون اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا هی * ۷ کیون گنہگار جیتے رهتے عمر دراز هوتے هین اور زور مین بڑھتے جاتے هین * ۸ اُنکے فرزند اُن پاس ایکساتھہ حاضر هین اُنکے بچے اُنکے نور دیدہ هین * ۹ اُنکے گھر بسلام و بیخطرہ هین اور خدا کا ڈنڈا اُنپر نہین هوتا هی * ۱۰ اُنکے بیل بہتے اور نہین کھتتے اُنکی گاے بیاتین اور کابھہ نہین گرا تین * ۱۱ وے بھیڑ بکری کی مانند اپنے بال بچون کو باهر لیجا تے هین اور اُنکے لڑکے بالے ناچتے هین * ۱۲ وے دف اور بین بجا کے گاتے هین اور بانسری کی آواز سے خوش هوتے هین * ۱۳ وے عیش وعشرت سے اپنے دن گذرانتے هین اور ایک لحظے مین پاتال مین وارد هوتے هین * ۱۴ تسپر بھی وے خدا سے کہتے هین کہ هم سے دور هو کیونکہ هم تیری راهون کا گیان نہین چاهتے هین * ۱۵ القادر کیا کہ هم اُسکی بندگی کرین اور جو هم اُسکی ملاقات کرین تو همین کیا فایدہ هوگا *

۱۶ دیکھہ اُنکی نیکبختی اُنکے هاتھہ مین نہین بدکارون کی صلاح مجھسے دور رهے * ۱۷ کتنی بار گنہگارون کا چراغ بجھہ جاتا هی اور اُنکا زوال اُنپر آتا هی اور خدا اپنے غضب سے اُنھین دکھہ بانٹتا هی * ۱۸ وے کتنی بار باد کی مانند در باد هوتے هین اور بھس کی مانند بھونڈر سے اُڑاے جاتے هین * ۱۹ خدا اُسکے بچون کے لئے اُسکے گناهون کا پھل چھپا رکھتا هی وہ اُسے بدلا دیتا کہ اُسے معلوم هو * ۲۰ اُسکی آنکھین اُسکا کید دیکھین اور وہ آپ القادر کے قہر کا پیالہ پیوے ۲۱ کیونکہ اُسکے بعد اُسکے گھر سے اُسے کیا کام جب اُسکے مہینونکا شمار منقطع هوا *

۲۲ کیا کوئي خدا کو گیان سکھلا سکتا جو علویون کا انصاف کرتا هی *
۲۳ ایک تو اپني خوشحالي کے بیچون بیچ مر جاتا هی جب بالکل چین اور سکھہ مین رهتا هی * ۲۴ اسکي صلب چربي سے بهر پور هي اور گودا سے اسکی هڈیان چکني هین * ۲۵ دوسرا اپنی جان کي تلخي مین مرتا هی اور زندگي کي لذت سے محظوظ نهوتا هی *
۲۶ وے دونون باهم خاک مین ملے جلے رهتے هین اور کیڑے ان دونون پر چها جاتے هین *
۲۷ مین تمهارے منصوبون کو خوب جانتا هون اور ان بندشون کو جنسے تم مجهپر سختي کرتے هو * ۲۸ کیونکه تم کهتے هو که غارت گر کا گهر کهان هی اور گنهگار کے مسکنون کا ٹهکانا کهان * ۲۹ کیا تم نے جهان دیدون سے نهین پوچها هی اور کیا انکي گواهي قبول نکروگے *
۳۰ که بلا کے دن کو بدکار رکها جاتا هی وه انتقام کے دن تک بہہ جاتا هی * ۳۱ اسکے منهه پر کون اسکي راه کو بیان کریگا اور اسکے کام کا بدلا کون اسے دیگا * ۳۲ وه گورستان تک بہہ جاتا هی اور قبر پر بیدار رهتا هی * ۳۳ وادي کے کلوخ اسے میٹھے لگتے هین اور اسکے پیچهے سب لوگ کهنچ جاتے هین اور اسکے آگے بے شمار چلے گئے هین * ۳۴ سو تم مجهه کیون هوائي تسلي بخشتے هو تمهارے جواب جهوٹهه ٹههرتے هین *

بائیسوان باب

۱ اور الي فز تیمني نے جواب دیا اور کہا * ۲ کیا انسان خدا کا مفید هوگا دینندار اپنا هي مفید هوتا هی * ۳ کیا القادر کو کچهه حاصل هوتا که تو صادق هی یا اسکا کیا فایده که تو سیدهي راه پر چلتا هي * ۴ کیا وه تیرے ڈر کے مارے تجهے ڈپٹیگا اور تیرے ساتهه عدالت مین چلیگا * ۵ کیا تیري بدکاریان بهت سي نهین اور تیرے گناه بیحد نهین * ۶ کیونکه تونے بے سبب

اپنے بھائي سے گرو مانگ ليا هوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار ليا
هوگا * ۷ تو نے تھکے پيا سے کو پاني نہين پلايا اور بھوکھے کو کھانا
نہين کھلايا * ۸ زبردست زمين کا مالک تھا اور رودار اُسمين بستا تھا *
۹ تو نے بيوون کو خالي هاتھه بھيج ديا هوگا اور يتيمون کا تکيه توڑا گيا
هوگا * ۱۰ اِس سبب سے تيري چارون طرف جال هي اور اچانک هول
تجھپر پڑا هي * ۱۱ يعني ايسا اندهکار که نہين ديکھتا هي اور ايسا
سيلاب جسے ڈوب جاتا هي *

۱۲ کيا خدا آسمان کي بلندي پر نہين ستارون کے سرون کو ديکھه
که کيسے اونچے هين * ۱۳ ليکن تو کہتا هي خدا کيا جانتا هي کيا
وه تاريکي کے پرده کے اندر انصاف کر سکتا هي * ۱۴ گھنا بادل اُسکے
لئے ڈهپنا هي که وه ديکھه نہين سکتا وه صرف آسمان کے کنڈل پر
چلتا هي * ۱۵ کيا تو اگلے عالم کي راه کو پکڑتا هي جسپر وے
شرارت کے بيچ چلتے تھے * ۱۶ وے اپنے وقت کے آگے گرفتار هوئے باڑهه
اُنکي نيو کو بہا ليگئي * ۱۷ اُنہون نے خدا سے کہا که هم سے دور هو خدا
سے همين کيا کام * ۱۸ تس بھي اُسنے اچھي چيزونسے اُنکے گھرون کو بھر
ديا گنہگارون کي صلاح مجھسے دور رهے * ۱۹ صادق اُنکا انجام ديکھينگے
اور خوش هونگے اور راستکار اُنپر يہه ٹھٹھا مارينگے * ۲۰ واه همارا
مخالف کيسا نابود هوا اور اُسکا بقيه آگ سے فنا هو گيا *

۲۱ اُسکے ساتھه رها کر تو تيرا بھلا هوگا اُس سے تو پھر خوشحال هو
جايگا * ۲۲ اُسکے منہه سے تعليم لے اور اسکي باتين اپنے دل پر نقش کر *
۲۳ اگر تو القادر کي طرف پھرے تو تو بن جايگا تو اپنے ڈيرے مين
سے ناحق دور کر * ۲۴ دهات خاک پر پھينک دے اور اوفير کا سونا نالے کے
پتھرون پر * ۲۵ تو القادر تيرا دهات هوگا اور تيرا زر اصل ٹھہريگا *
۲۶ تب تو القادر پر فخر کريگا اور خدا کي طرف اپنا منہه اُٹھاويگا *
۲۷ جو تو اُسکي دعا کرے تو وه تيري سنيگا اور تو اپني نذرين ادا
کريگا * ۲۸ جو تو منصوبه باندهے تو بن پڑيگا اور تيري راهون پر روشني
چمکيگي * ۲۹ جو اپنيکو دباوين تو کہيگا که اُٹھه اور سر فرو نجات پاويگا *

۲۰ بلکه وہ بھي بچایگا جو بیگناہ نہین وہ تیرے ہاتھون کي پاکي سے بچ جایگا *

تئیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ آج تک میرا فساد میرا افسوس میري دست درازي میري دھائي پر بھاري ھی * ۳ کاش کہ مین جانتا مین اُسے کہان پاؤن تو اُسکي مسند تک جاتا * ۴ مین اپنا معاملہ اُسکے آگے بیان کرتا اور اپنا منہہ دلیلونسے بھرتا * ۵ مین جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ھوتا کہ کیا مجھکو کہے * ۶ کیا وہ اپني جلالي قدرت سے مجھسے لڑتا سو نہین وہ صرف میري خبر لیتا * ۷ تب راستکار اُسکے ساتھہ مباحثہ کرتا اور مین ابد تک اپنے حاکم سے بچ جاتا * ۸ لیکن دیکھہ جو مین پورب طرف جاتا ھون تو وہ وھان نہین اور پچھم طرف تو مجھے نظر نہین آتا * ۹ جو اتر طرف کام مین لگا ھی تو اُسے نہین پکڑ لیتا ھون جو دکھن مین چھپا ھی تو مین اُسے نہین دیکھتا ھون *

۱۰ وہ میري چال تو جانتا ھی وہ مجھے تاے مین کندن سا نکلونگا * ۱۱ اُسکے راستہ مین میرا پانو لگا رھا مین اُسکي راہ مین چلا اور نمڑا * ۱۲ مین اُسکے لبون کے فرمان سے نہ ھٹا مین اُسکے منہہ کي باتون کو اپنے دستور سے زیادہ مانتا رھا * ۱۳ لیکن وہ اِکا ھی کون اُسے پھرا سکتا ھی جو اُسکا جي چاھتا ھی سو وہ کرتا ھی * ۱۴ وہ میري قسمت کو پورا کریگا اور بہت ایسا کچھہ اُس پاس ھوگا * ۱۵ اِسیواسطے مین اُسکے حضور مین لرزان ھون مین سوچتا ھون اور اُس سے ترسا ھون * ۱۶ خدانے میري دلیري کو اُڑایا اور القادر نے مجھے ڈرایا * ۱۷ کہ مین ظلمات کے آگے منقطع نہوا اور اُسنے مجھسے اندھیر نہین چھپایا ھی *

چوبیسوان باب

۱ جون القادر سے دھر نہین چھپے ھین اُسکے معرف اُسکے دنون کو کیون نہین دیکھتے ھین * ۲ وے حدون کو سرکاتے ھین وے گلون کو

لوٹ لیتے هیں اور چراتے هیں * ۳ وے یتیم کے گدھے کو هانک لیتے هیں وے بیوہ کے بیل کو گرو مانگ لیتے هیں * ۴ وے غریبوں کو راہ سے هٹاتے هیں اور زمین کے مسکین سب کے سب چھپتے هیں * ۵ دیکھہ بیابان کے گورخر کے مانند وے اپنے کام کو نکلتے هیں اور تڑکے اُٹھکے غنیمت کی تلاش میں جاتے هیں دشت اُنکے اور اُنکے بچوں کے لئے خوراک دیتا هی * ۶ وے میدان پر اپنا چارہ لوٹتے هیں اور ظالم کے انگورستان میں چرتے هیں * ۷ وے عریان بے لباس شب باش هوتے هیں اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھہ اوڑھنا نهیں هی * ۸ وے کوهستان کی جھڑی سے بھیگتے هیں اور آڑ کے لئے چٹان میں لپٹے هیں * ۹ وے بیوہ کی چھاتی سے یتیم کو چھینتے هیں اور مسکین کو لوٹ لیتے هیں * ۱۰ سو وے برهنه بے لباس جاتے هیں اور بھوکے هوکے پولیاں اُٹھالاتے هیں * ۱۱ وے اُنکے احاطوں میں تیل پیرتے هیں اور اُنکے انگور کے کولھو لتاڑتے اور ترستے هیں * ۱۲ شهر میں سے پژمردہ غلام کهرتے آتے هیں اور مقتولوں کی جانیں چلاتیاں هیں پر خدا عیب نه لگاتا هی *

۱۳ پھر اور لوگ هیں جو اُجالے سے دشمنی رکھتے هیں وے اُسکی راهوں کو نهیں جانتے نه اُسکے راستا میں ٹھهرتے هیں * ۱۴ جب پو پھٹتا هی تو خونی اُٹھہ کے غریب اور مسکین کو مار ڈالتا هی اور رات کے وقت پھر ڈکیت هو جاتا هی * ۱۵ زانی کی آنکھیں گودھولی کی راہ دیکھتی هیں که وہ کهتا هی کسیکی آنکھہ مجھے نه دیکھیگی اور اپنے منهه پر نقاب ڈالتا هی * ۱۶ وے رات کے وقت گھروں میں سیندھه مارتے هیں اور دن بھر چھپ رهتے هیں اور روشنی سے آگاہ نهیں هوتے هیں * ۱۷ کیونکه سحر اُنکے لئے ظل موت کے برابر هی که وے ظل موت کے هولوں سے خوب واقف هیں *

۱۸ وے پانیوں کے مانند تیزرو هیں اور اُنکے املاک زمین پر ملعون هیں اور انگورستانونکی راہ سے گذر لے نہ جاتے هیں * ۱۹ جسطرح خشکی اور گرمی برف کے پانی کو نگلتی هی اسیطرح پاتال گنهگاروں کو *

۲۰ رحم اُسے بھول جائیگا کیڑا اُسے میٹھا جانیگا اُسکا ذکر پھر نہ ھوئیگا بلکہ لکڑی کی مانند کاٹا جائیگا * ۲۱ کیونکہ وہ بانجھہ کو جو نجنی تھی بھکھتا جاتا تھا اور بیوون کا احسان نکرتا تھا * ۲۲ پر زور آور اپنی قوت کو پکڑ رکھتا ھی وہ پھر برپا ھوتا ھی جب زندگی سے نا امید ھوا تھا * ۲۳ وہ اُسے تکیہ دیتا ھی کہ اُسپر آرام کرے اور اُسکی آنکھین اُنکی راھون پر لگین ھین * ۲۴ وے عالیشان ھو رھتے ھین ایک لمحہ اور وے نہین وے زوال ھوتے ھین وے سب اور لوگون کی طرح بٹورے جاتے اور خوشون کے سرون کی طرح توڑے جاتے ھین * ۲۵ اور اگر یونہی نہ ھو کون مجھے جھوٹھا لیگا اور میرا کلام میٹیگا *

پچیسوان باب

۱ اور بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا * ۲ سلطنت اور مہابت اُس پاس ھی وہ اپنے بالا خانون مین صلح فرماتا ھی * ۳ کیا اُسکے لشکرون کا کچھہ شمار ھی اور اُسکا نور کسپر طلوع نہین ھوتا ھی * ۴ پھر انسان خدا کے آگے کیونکر صادق ھوگا یا عورت بچہ کیونکر پاک صاف ٹھہریگا * ۵ دیکھہ مہتاب تک وہ روشن نہین اور ستارے اُسکی نظر مین پاک نہین * ۶ تو کتنا کم انسان جو کیڑا ھی یا آدم زاد جو کرم ھی *

چھبیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ لاچار کی تو نے کیسی مدد کی ھی اور ضعف دست کو کیسا سنبھالا ھی * ۳ تو نے نادان کو کیسی صلاح دی ھی اور عقل کی زیادتی سنائی ھی * ۴ کسکے لئے تو نے باتین کہین اور کسکی روح تجھسے نکلی ھی *
۵ اُسکے حضور مردے نیچے کانپتے ھین سمندر اور اُسکی ابادی *
۶ پاتال اُسکے آگے اگھڑا ھی اور اتھاہ کا اوڑھنا نہین ھی *
۷ وہ خلو پر آسمان کو پھیلاتا ھی لاشی پر زمین کو ٹانگتا ھی * ۸ وہ

اپنے گھنے بادلون مین پانی باندھتا ھی اور اُسکے نیچھے ابر نہین پھٹتا ھی * ۹ وہ اپنے تخت کا رخ کھینچتا ھی اور اُسپر بادل چھاتا ھی * ۱۰ اُسنے پانیون کی سطح کے اوپر حدبین باندھین اُجالے اور اندھیرے کی انتہا تک * ۱۱ آسمان کے عمود لرزان ھوتے ھین اور اُسکے دھمکانے سے مضطرب ھوتے ھین * ۱۲ وہ اپنی قدرت سے سمندر کو رجوع لاتا ھی اور اپنی حکمت سے اُسکا غرور دباتا ھی * ۱۳ اُسکی روح سے آسمان خوشنما ھی اور اُسکے ھاتھہ نے اکڑ باز سانپ کو چھیدا ھی * ۱۴ دیکھہ اُسکی راھون کے اقصا یہی ھین اور اُسکے کلام کا کیسا آھستہ بول ھمارے سنے مین آیا ھی اور اُسکی قدرت کی گرج کون سمجھیگا *

ستائیسوان باب

۱ اور ایوب اپنی مثل بڑھاتا رھا اور کہا *

۲ قسم خدائے حی کی جسنے میرا حق لے لیا اور القادر کی جسنے میری جان کو تلخ کیا * ۳ کہ جبتک میرا دم مجھہ مین تمام ھوگا اور خدا کی روح میرے نتھنون مین رھیگی * ۴ میرے لب بدگوئی ذکرینگے اور میری زبان جھوٹھہ نہ بولیگی * ۵ مجھسے دور ھو کہ تمھین راستگو جانون مین مرنے تک اپنی راستی کو نچھوڑونگا * ۶ مین اپنی صداقت کو پکڑ رکھتا ھون اور جانے دونگا میرا دل میرے دنون سے حرف نہین لاتا * ۷ میرا دشمن شریر کے مانند ھو اور میرا مخالف بدکار کے مانند * ۸ کیونکہ بدکار کی امید کیا کہ وہ بٹورتا ھی کہ خدا اُسکی جان نکالتا ھی * ۹ کیا خدا اُسکا رونا سنیگا جب تنگی اُسپر نازل ھوتی ھی * ۱۰ کیا وہ القادر پر فخر کریگا اور ھر وقت خدا سے دعا مانگیگا * ۱۱ مین خدا کی دسترسی تمھین سکھاونگا اور القادر کا بھید نہ چھپاونگا * ۱۲ لو تم سبھون نے دیکھا ھی تو پھر خالی باتین کیون بولوگے * ۱۳ خدا سے بدکار آدمی کی قسمت یہہ ھی اور ظالمون کی یہہ نصیب ھی جسے وے القادر سے پاوینگے * ۱۴ کہ اگرچہ اُسکے فرزند بہت

هووین تو بھي تلوار کے لئے مقرر ھین اور اُسکي نسل روٹي سے سیر نہوگي * ۱۵ اُسکے باقي لوگ مري سے گاڑے جاینگے اور اُنکي رانڈین ماتم نکرینگي * ۱۶ جو وہ چاندي کو خاک کے مانند بٹورے اور مٹي کي مانند کپڑے تیار کرے * ۱۷ وہ تیار تو کرتا پر صادق ملبس ھوتا اور مقدس لوگ چاندي بانٹ لینگے * ۱۸ وہ پتنگے کے مانند اپنا گھر بناتا ھی اور اُس جھونپڑي کے مانند جسے رکھوال نے لگایا ھی * ۱۹ وہ دولتمند لیٹ جاتا ھی اور کچھہ بٹورا نگیا وہ اپني آنکھین کھولتا ھی اور کچھہ نہین ھی * ۲۰ ھول سیلابون کے مانند اُسے پکڑلیتے ھین اور رات کو آندھی اُسے چرا لیجاتی ھی * ۲۱ لوہ اُسے لیجاتی سو وہ جاتا رھتا ھی وہ اُسکي جگہہ سے اُسے اُڑاتی ھی * ۲۲ خدا اسپر بیرحم تیر چلاتا ھی وہ اُس کے ھاتھہ سے بھاگا چاھتا ھی * ۲۳ لوگ اُسپر تالي بجاتے ھین اور اُسکي جگہہ مین سے اُسے پھپھکارتے ھین *

آتھائیسوان باب

۱ کہ روپے کا مخرج ھی اور سونے کا جو تایا جاتا ھی مقام ھی * ۲ لوھا زمین سے نکالا جاتا ھی اور پیتل پتھر مین سے گلایا جاتا ھی * ۳ انسان ظلمات کي حد لگاتا ھی اور تیرگي اور ظل موت کے سنگ تک کھوجتا جاتا ھی * ۴ اُن غیرون کے پاس باڑھہ پھوٹ نکلتي ھی جو پانوسے بھولے جاتے ھین وے ڈولتے اور انسان سے دور جھولتے ھین * ۵ ارض جس سے خوردني چیزین جمتي ھین اپنے نیچے آگ سے اُلٹي جاتي ھی * ۶ اُسکا سنگستان سفیر کا مقام ھی اور اُس مین سونے کي دھات ھی * ۷ اُسکي راہ کو پرندہ نہین جانتا اور گدھہ کي آنکھہ نے اُسے نہین دیکھا * ۸ اھل غرور اُسپر نہین گذرتے اور شیر اُسپر نہین پھرتا * ۹ وہ اپنے ھاتھہ کو چٹان پر دھرتا ھی اور پہاڑون کو جڑ سے اُلٹتا ھی * ۱۰ وہ توڑي ھوئي چٹانون مین سے ندي نکالتا ھی اور اُسکي آنکھہ ھر قیمتي چیز کو دیکھتي ھی * ۱۱ وہ نہرون کي

اشکباری کو بند کرتا هی اور باطن کو ظاهر مین لاتا هی *

۱۲ لیکن حکمت جو هی کہان سے صادر هوتي اور خرد کا مقام کہان ملتا * ۱۳ انسان اُس کا مول نہین جانتا وہ زندون کے ملك مین میسر نہین هوتی * ۱۴ گہراؤ کہتا هی کہ مجھہ مین نہین اور سمندر کہ مجھہ مین نہین * ۱۵ کندن اُسکے لئے دیا نہین جاتا اور اُسکي خرید کے لئے چاندي تولي نہین جاتي * ۱۶ اوفیر کا سونا اُسکا مول هو نہین سکتا اور وہ قیمتي بلور اور صفیر سے خریدي نہین جاتي * ۱۷ سونا اور کانچ اُسکے هم قیمت نہ هوتا اور جواهر سے نہین بدلي جاي * ۱۸ تو موتي اور مونگا کا کیا ذکر کیونکہ حکمت کا مول لعلون سے باهر هی * ۱۹ کوش کا لهو باز اُسکے همقدر نہین اور خالص طلا سے خریدي نہین جاتي *

۲۰ هان حکمت جو هی کہان سے آتي اور خرد کا مقام کہان ملتا * ۲۱ وہ سب زندون کي آنکھون سے پوشیدہ هی اور آسمان کے پرندون سے چھپي هی * ۲۲ الهاہ اور موت کہتي هین کہ همنے اپنے کانون سے اُسکا آوازہ سنا هی *

۲۳ خدا اُسکي راہ سے واقف هی وہ اُس کا مقام کو جانتا هی * ۲۴ کیونکہ وہ زمین کي حدون تك نظر کرتا هی اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا هی * ۲۵ جس وقت وہ هوا کا وزن کرتا تھا اور پانیون کو ترازو سے تولتا تھا * ۲۶ جب وہ مینہہ کا آئین جاري کرتا اور گرجنے کي بجلیون کي راہ ٹھہراتا تھا * ۲۷ اُسي وقت اُسنے اُسے دیکھا اور نمایان کیا اُسنے اُسے مقرر کیا اور اُسے کھوج لیا * ۲۸ اور اُسنے انسان کو کہا کہ خدا ترسي وهي حکمت هی اور بدي سے دور رهنا وهي خرد هی *

اُنتیسوان باب

۱ اور ایوب اپني مثل بڑھاتا گیا اور بولا *

۲ کاش کہ مین ایسا هوتا جیسا اگلے مہینون مین تھا اُن دنون مین جب خدا میرا حافظ تھا * ۳ جب اُس کا نیر میرے سر کے اوپر چمکتا تھا اور اُسکي روشني مین مین اندھیرے مین سے چلتا تھا * ۴ کہ مین ایسا

هوتا جیسا مین اپني خریف کے دنون مین تھا جب خدا کي صحبت میرے ڈیرے مین رھتي تھي * ۵ جب القادر میرے پاس تھا میرے فرزند میرے آس پاس * ۶ جب مین اپنے قدمون کو دودھہ سے دھوتا تھا اور چٹان میرے پاس تیل کي ندیان بہاتي تھي * ۷ جب مین پھاٹک سے شہر مین جاتا اور چوک مین اپني مسند کو رکھتا تھا * ۸ تب جوان مجھے دیکھہ کے چھپ جاتے تھے اور بزرگ اُتھہ کھڑے رھتے تھے * ۹ رئیس بولنے سے رک جاتے تھے اور اپنا ھاتھہ منہہ پر دھرتے تھے * ۱۰ امیرون کي آواز بند ھوتي تھي اور اُن کي جیبھہ اُن کے منہہ کے تالو مین لگ جاتي تھي * ۱۱ کہ جو کان میري سنتا سو میري تعریف کرتا تھا اور جو آنکھہ مجھے دیکھتي سو میرے لئے گواھي دیتي تھي *

۱۲ کیونکہ مین نے لاچار کو بچایا جو چلاتا تھا اور یتیم کو جس کا کوئي مددگار نہ تھا * ۱۳ بے وارثون کي برکت مجھپر آئي اور مین بیوہ کے دل کي خوشي کا باعث ھوا * ۱۴ صدق میرا لباس تھا اور مجھے سنگارتا تھا میرا عدل میرے پیراھن اور دستار کے مانند تھا * ۱۵ مین اندھون کے لئے آنکھہ تھا اور لنگڑون کے لئے پانو * ۱۶ مین لاچارون کے لئے باپ تھا اور اُسکا معاملہ بھي جو میرا جان پہچان نہین مین تحقیق کرتا تھا * ۱۷ مین نے غارت گر کي ڈاڑھہ توڑي اور اُسکے دانتون مین سے لوٹ چھینی * ۱۸ سو مین سمجھا کہ مین اپنے آشیانہ مین مرونگا اور اپنے دنون کو ریت کی مانند بڑھاونگا * ۱۹ میري جڑ پانی پر کھلیگی اور اوس میري ڈالیون پر شب باش ھوگی * ۲۰ میري عزت میرے ساتھہ ترو تازہ ٹھہریگی اور میري کمان میرے ھاتھہ مین بنی رھیگی *

۲۱ لوگ میري سنتے اور منتظر رھتے ھے اور میري صلاح کو چپکے قبول کرتے تھے * ۲۲ میري باتون کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے اور میرا کلام اُنپر ٹپکتا تھا * ۲۳ وے مینہہ کي سی میري انتظاري کرتے تھے اور پچھلے مینہہ کے لئے اپنا منہہ باتے تھے * ۲۴ مین اُنپر مسکرایا اور وے یقین نلائے وے میرے منہہ کا نور نہین آتارتے تھے * ۲۵ جب مین اُنکی راہ لیتا تھا تو مین سردار ھوکے بیٹھا اور جلوس کیا جیسا

بادشاہ اپنے لشکر میں میں اُس کی مانند تھا جو غمگینوں کو تسلی دیتا ھی *

تیسوان باب

۱ اور اب جو مجھسے کم عمر ھیں مری تضحیک کرتے ھیں جن کے باپ دادون کو میں اپنے گلے کے کتون میں ملا نے سے حقیر جانتا * ۲ اُن کے ھاتھہ کا زور میرے لئے کیا ھی اُنکے لئے عمر درازي نہیں * ۳ کہ وے محتاج ھوکے اور بھوکھوں مرکے دست کو صحرا قدیم اور بیابان کو چابتے ھیں * ۴ وے جھاڑیوں کے پاس سے لونیا توڑتے ھیں اور اپني روٹي کے لئے رتمت کي جڑ اکھاڑتے ھیں * ۵ وے انس سے کھدیڑے جاتے ھیں اور لوگ چورکے مانند اُنکے پیچھے پکارتے ھیں * ۶ وے وحشت انگیز وادیوں میں رھتے ھیں زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں * ۷ وے جھاڑیوں کے درمیان رینکتے ھیں اور گزنه کے تلے ریل پیل پڑے رھتے ھیں * ۸ وے بدذات اور گمنام کے بچہ ھیں جو مار کھاکے ملک سے ھانکے جاتے ھیں *

۹ اور اب میں اُنسون کي ھجو ھوا ھوں ھاں میں اُنکي ضرب المثل بنا ھوں * ۱۰ وے مجھسے گھنا تے ھیں وے مجھسے ھٹ جاتے ھیں اور میرے منہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رھتے ھیں * ۱۱ وے اپني باگ چھوڑتے ھیں اور مجھے دبا تے ھیں وے میرے آگے بے لگام چلتے ھیں * ۱۲ میرے دھنے بے بداصل اُٹھتے ھیں اور میرے پانو کو ٹھیل دیتے ھیں اور اپني خراب راھوں کو مجھه پاس تک نکالتے ھیں * ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے ھیں اور وے لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ھیں جو آپ لاچار بیکس ٹھہرتے ھیں * ۱۴ وے شہر پناہ کے توڑنے والوں کے مانند مجھپر چڑھه آتے ھیں وے شور شار سے مجھپر ڈیلتے آتے ھیں * ۱۵ بلا مجھپر نازل ھوئي میري شیخي آندھي کي مانند گذرگئي اور میري سلامتي گھٹا کي مانند برباد ھوئي ھی *

۱۶ اور اب میرا دل مجھه میں ٹوٹ جاتا ھی اور غم کے دن مجھکو

پکڑلیتے ھین * ۱۷ رات میري ھڈیون کو مجھسے چھید لیتي ھی اور میرے بھکو سنے والے نہین تھمتے ھین * ۱۸ قدرت عالی سے میرا لباس مبدل ھواھی وہ لبادہ کي مانند مجھہ پر لگتا ھی * ۱۹ اسنے مجھے کیچڑ مین ڈال دیا اور مین خاك اور راکھہ کي مانند بنا ھون * ۲۰ مین تجھے پکارتا ھون اور تو نہین سنتا مین تیرے آگے کھڑا ھون اور تو میري خبر نہین لیتا * ۲۱ تو میرے لئے جبار بنا ھی اور اپنی زبردستي سے مجھے دکھا دیتا ھی * ۲۲ تو مجھے طوفان پر چڑھاتا ھی اور مجھے سوار کرتا ھی اور میري صلاح کو برباد کرتا ھی * ۲۳ کیونکہ مین جانتا ھون کہ تو مجھے موت مین پہنچاویگا سارے زندون کے مجمع کے گھر مین *

۲۴ وہ گور تك ھاتھہ نہ بڑھاتا ھی کیا ھلاکت مین اُنکي فریاد اٹھیگي * ۲۵ مین تو دن کے مارے پر روتا تھا اور میرا دل محتاج پر دکھتا تھا * ۲۶ تسپر بھي جب مین نیك بختي کا منتظر تھا تب بد بختي آئي مین روشني کی راہ دیکھتا تھا پر تاریکي پڑي * ۲۷ میري انتریان اُبلتي ھین اور تھمتي نہین کہ میري آفت کے دن مجھپر آپڑے ھین * ۲۸ مین کالا ھوتا جاتا ھون پر لوہ سے نہین مین پنچایت مین اُٹھہ کھڑا ھوتا ھون اور چلاتا ھون * ۲۹ مین سیالون کا بھائي بنا ھون اور شتر مرغی کا ھمدم * ۳۰ میرا چمڑا مجھپر کالا ھوتا اور میري ھڈیان تپش سے جلتین * ۳۱ سو میري بین سے نوحہ ھوتا ھی اور میري بانسري سے ماتم کرنیوالون کی آواز نکلتي ھی *

اکتیسوان باب

۱ مین نے اپني آنکھون سے عہد باندھا تھا پھر مین کنواري پر کیونکر نظر کرون * ۲ لیکن اوپر سے خدا کي طرفسے کیا قسمت اور عالم بالا سے القادر کي طرفسے کیا نصیب * ۳ کیا فنا گنہگار کے لئے نہین اور انکار بد کار کے لئے نہین * ۴ کیا وہ میري راھون کو نہین دیکھتا تھا اور میرے سارے گامونکو نہین گنتا تھا * ۵ اگر مین دغابازي سے چلا ھون اور میرا پانو دھوکھے پر

دوڑا هو * ۶ تو وہ مجھے عدل کے ترازو مین تولے اور خدا میري راستي کو جانے * ۷ اگر میرا قدم راستا سے پھرا هو اور میرا من میري آنکھون کے پیچھے چلا هو اور میرے هاتھون مین چھوت لگي هو * ۸ تو مین بوؤنگا اور دوسرا کھاے اور میري نسل اُکھڑ جاے *

۹ اگر میرا دل دوسرے کي جورو پر فریفته هوا هو اور مین اپنے پڑوسي کے دروازے پر دبک بیٹھا هون * ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لئے چکي پیسے اور دوسرے اُسپر جھکین * ۱۱ که یه حرام زادگي هے اور یه گناه قاضیون کي تجویز کے لئے هے * ۱۲ یه آگ هے جو هلاک تک کھاتي جاتي هے اور میري ساري بڑھتي کو اُکھاڑتي *

۱۳ اگر مین نے اپنے نوکر کا حق ادا نهین کیا هو نه اپني کنیز کا جب وے مجھسے جھگڑتے تھے * ۱۴ تو جب خدا اُٹھیگا مین کیا کرون اور جب وہ تجویز کریگا تو مین کیا جواب دون * ۱۵ کیا جس نے مجھے بطن مین بنایا اُسے نهین بنایا اور کیا ایک هي نے همکو رحم مین نهین سجایا هے *

۱۶ جو مین نے غریبون کو اُنکے مطلب سے روکا هویا بیوون کي آنکھون کو پھوڑا هو * ۱۷ جو مین نے اپنا نواله اکیلا کھا لیا هو اور یتیم نے اُس سے نه کھایا هو مین نے تو اپني جواني سے باپ کي مانند یتیم کي پرورش کي هے اور اپني ما کے پیٹ سے بیوہ کي هدایت کي هے *

۱۹ جو مین نے لاچار کو بے لباس دیکھا هو اور بیکس کو بے پوشاک * ۲۰ جو اُسکي کمر میري احسان مند نه هوئي هو اور وہ میري بھیڑ کي اُون سے نه گرمایا هو * ۲۱ جو مین یتیم پر دست دراز هوا هون که اپنا یار عدالت مین دیکھا * ۲۲ تو میرے کاندھے اپنے جوڑون مین سے گر پڑین اور میري بانهین نلي سے ٹوٹ جاین * ۲۳ کیونکه خدا کي بلا سے مجھے دهشت لگتي تھي اور اُسکے جلال کے آگے میري کیا مجال *

۲۴ اگر مین نے سونے کو اپنا اعتماد رکھا هو اور کندن سے کہا که تو میرا ملجا هے * ۲۵ جو مین پھولا هوا هون که میرا مال بڑھتا هے اور میرے هاتھ کي کمائي بهت هوتي هے * ۲۶ جو مین نے آفتاب کي طرف دیکھا هو که روشن هے یا ماهتاب کي طرف که وقر سے

چلتا هی * ۲۷ یا میرا دل چهپ کے فریفتہ هوا هو اور میرے منهہ نے میرے هاتهہ کو چوما هو * ۲۸ تو یہہ بهي گناہ هوتا قاضیونکي تجویز کے لئے کیونکہ مین اوپر کے خدا کا منکر تهہرتا * ۲۹ جو مین اپنے بیري کي هلاکت سے دل شاد هوا یا جب برائي اسپر پتري تو پهولا * ۳۰ پر مین نے اپنے تالو سے ایسا گناہ هونے نديا کہ سر اپنے سے اسکي جان کو مانگون * ۳۱ میرے گهر کے لوگ تو کہا کرتے تہے کہ هم مین سے کون هی کہ اسنے گوشت سے آسودہ نہ رکہا * ۳۲ پردیسي مسافر سترک مین شب باش نہ هوا مین نے اپنے دروازے کو مسافر کے لئے کهولا * ۳۳ اگر مین نے ادمیون کي طرح اپنے گناہ کو ڈهانپا هو اور اپنے سینے مین برائي کو چهپایا هو * ۳۴ تو مین بتري پنچایت سے ڈر جاؤنگا اور مین خاندانون کي حقارت سے دب جاؤنگا اور چپکا هوکے مین دروازے سے باهر نہ نکلونگا *
۳۵ کاش کہ کوئي میري سنتا دیکهہ میرا دستخط القادر مجهے جواب دیوے اور میرا دشمن میرا دعوی لکهے * ۳۶ في الحقیقت مین اسے اپنے کاندهے پر اتهاتا اور تاج کي مانند اپنے سر پر باندهتا * ۳۷ مین اپنے سارے گامون کو اسے بتاتا اور گنا دیتا مین امیر کے مانند اس پاس جاتا * ۳۸ کیا میرا کهیت مجهہ سے چلاتا هی یا اسکي رگهاریان باهم روتیان هین * ۳۹ کیا مین نے اس کا حاصل بے روپیہ مفت کهایا یا اسکے مالک کے جي کو نکالا * ۴۰ تو گیہون کي جگہہ بهربهانتي اگین اور جوکي عوض اونت کتارے جمین * ایوب کي باتین تمام هوئین *

بتیسوان باب

۱ اور یے تین مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے اس لئے کہ وہ اپنی آنکهون مین صادق تهہرا * ۲ تب الیہو بن برک ایل بوزي جو رام کے خاندان مین سے تها ایوب پر غضب سے مشتعل هوا اسکا غضب ایوب پر بهرکا اسلئے کہ اسنے اپنے کو خدا سے زیادہ صادق تهہرایا تها * ۳ اور اسکے تینون دوستون پر بهي اسکا غضب سوزان هوا اس لئے کہ وے

جو لاجواب ہوئے تھے سو ایوب کو گناہگار جانتے تھے * ۴ اور الیہو صبر کر رہا
تھا کہ جب تک وے ایوب سے باتین نکر چکین کیونکہ وے عمر مین اُس
سے بڑے تھے * ۵ پس جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصون کے منہہ مین
اور جواب نہین تو اُسکا غضب بھڑکا * ۶ اور الیہو بن برکئیل البوزی
نے جواب دیا اور کہا مین کم عمر ہون اور تم کہن سال ہو اِس لئے
مین دبک رہا اور اپنا گیان تمپر کھولنے سے ڈر گیا * ۷ مین نے کہا
کہ دنی باتین کرین اور مسن حکمت سکھلاوین * ۸ لیکن روح جو انسان
مین ہی خدا کا وہ دم سوئی اُسے روشن کرتا ہی * ۹ سالدار بندہ
ہمیشہ حکمت نہین جانتے ہین اور عمر رسیدہ سدا حق نہین دیکھتے
ہین * ۱۰ سو مین کہتا ہون کہ میری سن مین بھی اپنا علم سناؤنگا *
۱۱ دیکھہ مین تمہاری باتون پر منتظر رہا اور تمہاری دلیلون کو سنتا
رہا جب تک تم بات کی تحقیق نکر چکتے * ۱۲ سو مین تمپر تاکتا رہا
پر دیکھہ کوئی ایوب کو قایل نہین کرتا ہی اور تم مین سے کوئی
اُسکی باتون کا جواب دے نہین سکتا ہی * ۱۳ زنہار مت کہو کہ ہمین
یہہ حکمت میسر ہوئی کہ فقط خدا اُسکو قایل کرسکتا ہی انسان نہین *
۱۴ ایوب نے مجھپر کلام نہین لگایا اور مین تمہاری سی باتون سے اُسے
جواب دونگا * ۱۵ وے گھبرا گئے اور لاجواب ہوئے ہین اور باتین اُنسے
جاتی رہین * ۱۶ پھر کیا مین چپکا رہونگا جب یے بولتے نہین جب کھڑے
ہوتے اور لاجواب ٹھہرتے * ۱۷ سو نہین مین بھی اپنا حصہ ظاہر کرونگا
اور اپنا گیان مین بھی سناؤنگا * ۱۸ کیونکہ مین گویائی سے لبریز ہون
میرے اندر کی روح مجھے اُبھارتی ہی * ۱۹ دیکھہ میرا پیٹ انکھولے
وہن کی مانند ہی اور نئے مشکون کی مانند پھٹنے پر ہی *
۲۰ مین بولونگا کہ مجھے استراحت آوے مین اپنے لبون کو کھولونگا اور
جواب دونگا * ۲۱ مین کسی شخص کی رو داری ہرگز نہ کرونگا اور انسان
کا خوشامدی کبھی نہ بنونگا * ۲۲ کیونکہ مین چاپلوسی نہین جانتا
مبادا میرا خالق مجھے جلد اُٹھا ڈالتا *

تینتیسوان باب

۱ اسلیٔے ای ایوب میرا کلام سن لے اور میری ساری باتون پر کان دھر * ۲ دیکھہ مین اپنا منہہ کھولتا ھون اور میرے تالو مین میری جیبھہ کہتی ھی * ۳ میرے دل کی راستی سے میری باتین نکلینگی اور میرے لب کھل کے گیان صاف سناوینگے * ۴ خدا کی روح نے مجھہ کو بنایا ھی اور القادر کے دم نے مجھہ کو زندہ کیا * ۵ اگر تیرا مقدور ھو تو مجھے جواب دے میرے مقابلہ مین ھتھیار باندھہ اور برپا رہ * ۶ دیکھہ جیسا تو ھی ویسا مین بھی خدا سے ھون مین بھی متی سے پتلا بنا ھون * ۷ سو تو میرے دبدبہ سے مت دب جا اور میرا بھار تجھپر بوجھہ نہ ھولے دے *

۸ فی الواقع تولے میرے کانون مین کہا اور تیری باتون کا ایسا بول میرے سنے مین آیا * ۹ کہ مین پاک صاف بے گناہ ھون طاھر مین ھون اور میری کچھہ بدی نہین * ۱۰ دیکھہ وہ مجھسے لڑنا جھگڑنا چاھتا ھی وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ھی * ۱۱ وہ میرے پاؤن کو کاٹھہ مین ڈالتا ھی اور میری ساری راھون کو دیکھتا رھتا ھی *

۱۲ دیکھہ اِس بات مین تو سچ نہین ٹھہرتا ھی مین تجھے قایل کرونگا کہ خدا تو انسان سے بڑا ھی * ۱۳ تو کاھے کو اُس سے قضیہ کرتا ھی کہ وہ تو اپنے سارے کامون کا حساب نہین دیتا * ۱۴ کیونکہ خدا ایکبار بولتا ھی اور دو بار اگر آدمی شنوا نہ ھوا ھو * ۱۵ سپنے مین رات کے رویا مین جب نیند لوگون پر پڑتی ھی اور وے بچھونے پر سوتے ھین * ۱۶ تب وہ لوگون کے کانون کو کھولتا ھی اور اُن مین نصیحت چھاپتا ھی * ۱۷ تاکہ آدمی کو کام سے پھراوے اور غرور انسان سے چھپاوے * ۱۸ تاکہ اُسکی جان کو موری سے بچا رکھے اور اُسکے جی کو سلاح مین گذرنے سے *

۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہہ پاتا ھی جب اُسکی ھڈیون مین لڑائی نہین تھمتی * ۲۰ اُس کا جی روٹی سے گھناتا ھی اور اُس کا نفس مرغوب کھانے سے * ۲۱ اُسکا گوشت گلکے ادیکھہ ھو جاتا ھی اور اُسکی ادیکھہ ھڈیان نظر آتی ھین * ۲۲ سو اُسکی جان گور کو

پہنچتي هی اور اُسکي زندگي هلاک کرنے والون کو *
۲۳ اگر اُسپر ایک فرشته ایک ترجمان ایک اُن هزارون مین سے اُتر جاے که انسان کو اُسکا راستا بتاوے * ۲۴ تو وه اُسپر رحم کرتا هی اور کہتا هی که گور مین وارد هونے سے اُسے بچا رکهه که مجهے کفاره ملا هی * ۲۵ تب اُس کا بدن پهر جواني سے ترو تازه هوتا هی وه اپني بلوغت کے دنون مین پهر جایگا * ۲۶ وه خدا سے دعا کرتا هی اور وه اُس سے راضي هوتا هی وه خوشي سے اُسکا منهه دیکهتا هی اور وه انسان کو اُسکا حق پهیر دیتا هی * ۲۷ وه لوگون سے اقرار کرتا اور بولتا هی مین نے گناه کیا اور سیدها ٹیڑها کیا پر مجهسے بدلا نہین لیا گیا *
۲۸ اُسنے میري جان کو هلاکت مین گذرنے سے بچا رکها اور میري زندگي نیر سے خوش هوتي هی * ۲۹ دیکهه یهه سب خدا آدمي سے دو تین بار کرتا هی * ۳۰ تاکه اُسکي جان هلاکت سے پهیر لاوے که وه زندون کے نور سے روشن هووے * ۳۱ کان دهر اي ایوب اور میري سن چپکا ره تو مین بولونگا * ۳۲ جو تجهه پاس کچهه کہنا هووے تو جواب دے بول که مین تیرا صدق چاهتا هون * ۳۳ اور نہین تو میري سن چپکا ره اور مین تجهے حکمت سکهلاؤنگا *

چونتیسوان باب

۱ پهر الیہو بول اُٹها اور کہا * ۲ اي حکیمو میري باتین سنو اي خردمندو میري طرف کان دهرو * ۳ کیونکه کان کلام کو پرکهتا هی اور تالو کهانیکي چیزون کو چکهتا هی * ۴ آؤهم جو راست هی سو پسند کرین اور آپس مین جو درست هی سو معلوم کرین *
۵ ایوب نے توکہا هی مین صادق هون اور خدا نے میرا حق ادا نہین کیا * ۶ مین اپنے حق پر کاذب ٹهہرتا مین بیگناه هون پر میرا مرض لا علاج هی * ۷ کونسا شخص ایوب کي مانند هی جو کفر پاني کي مانند پیتا هی * ۸ اور بدکارون کي همراهي مین روانه هوتا هی اور برے لوگون کے ساتهه چلتا هی * ۹ کیونکه اُسنے کہا که آدمي کي تسکین

خدا کا ساتھ چاہنے سے نہیں ہوتی ہی * ۱۰ اِسواسطے تم جو صاحب دل ہو میری سنو بے انصافی خدا سے دور ہو اور ناحق القادر سے بعید ہو * ۱۱ کیونکہ آدمی کے کام کا پھل وہ اُسے دیتا ہی اور اِنسان کی چال کے مطابق اُسے پانے دیتا ہی * ۱۲ یقیناً الله ناحق نہیں کرتا اور القادر انصاف میں مخل نہیں ہوتا * ۱۳ کسنے اُسے دنیا کا مختار کیا اور کون تمام عالم کا بندو بست کرتا ہی * ۱۴ اگر وہ صرف آپ پر اپنا من لگاتا اور اپنی روح اور اپنا دم اپنے پاس سمیٹتا * ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھہ فنا ہوتے اور اِنسان خاک میں پھر ملجاتا * ۱۶ سو اگر تجھے عقل ہووے تو یہہ سن رکھہ میرے کلام کی آواز پر کان دھر * ۱۷ کیا اِنصاف کا دشمن حکم رانی کریگا اور کیا تو حق تعالیٰ کو ناحق ٹھہراویگا * ۱۸ جو بادشاہ سے کہتا ارے ظالم اور سرداروں سے ارے غارت گرو * ۱۹ وہ رئیسوں کی رواداری بھی نہیں کرتا اور دولتمند کو غریب سے زیادہ نہیں بوجھتا کیونکہ سب کے سب اُسیکے ہاتھہ کے کام ہیں * ۲۰ وے ایک دم مرجاتے ہیں آدھی رات لوگ لرزان ہوتے ہیں اور جاتے رہتے ہیں اور زبردست بن ہاتھہ مارے پڑتے ہیں * ۲۱ کیونکہ اُسکی آنکھیں لوگوں کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُنکے سارے کاموں کو دیکھتا رہتا ہی * ۲۲ نہ تاریکی نہ ظل موت ہی کہ بدکار وہاں چھپتے * ۲۳ کہ ضرور نہیں کہ وہ اُس اِنسان کی تجویز میں دیری کرے جو خدا کے حضور عدالت میں جاتا ہی * ۲۴ وہ بغیر تجویز عالیشانوں کو چکنا چور کرتا ہی اور اُنکی جگہہ میں دوسرے کو برپا کرتا ہی * ۲۵ کیونکہ وہ اُنکے کاموںکو جانتا ہی وہ رات کو اُنھیں اوندھاتا ہی اور وے روندے جاتے ہیں * ۲۶ اِسلئے کہ وے بدکار ہیں وہ اُنھیں مجمع عوام میں مارتا ہی * ۲۷ کیونکہ وے اُسکی پیروی سے پھر گئے اور اُسکی ساری راہوںکے خبرگیر نرہے * ۲۸ یہاں تک کہ مسکینونکی فریاد اُس تک پہنچی اور مظلوموںکا چلانا اُسکے سنے میں آیا * ۲۹ وہ آرام بخشتا اور

کون وسپر عیب لگاتا وه اپنا منهه ڈهانپتا اور کون اُسے دیکهتا وه لوگ لوگ پر اور ایك ایك پر ایسا کرتا هی * ۳۰ یهان تک که برے لوگ ملسط نه رهین اور رعیت کے پهندے نه تهہرین * ۳۱ کیا خدا سے کوئي کہتا که مین نے سہا اور نه بگاڑا * ۳۲ علاوه جو مجهے سوجهه نهین پڑتا تو مجهے بتا اگر مین نے براکام کیا هو تو مین پهر نه کرونگا * ۳۳ کیا وه تیري دانست کے مطابق بدلا دیگا که تو نے رد کیا تو پسند کریگا مین نهین اور جو تو جانتا هی سو کہه * ۳۴ صاحب دل مجهے کہینگے اور اهل عقل جو میري سنتے هین بولینگے * ۳۵ ایوب دانائي سے نهین بولتا هی اور اُسکي باتین درست نهین هین * ۳۶ میري آرزو یهه هی که ایوب ابد تك آزمایا جاے اِسلئے که وه برے لوگون کاسا جواب دیتا هی * ۳۷ کیونکه وه اپني خطا پر کفر بڑهاتا همارے درمیان تالي مارتا اور خدا کے برخلاف اپني باتین زیاده کرتا هی *

پینتیسوان باب

۱ پهر الیهو بولا اور کہا * ۲ کیا میري یے باتین تیري دانست مین درست هین تو نے کہا که میري صداقت خدا کی صداقت سے زیاده هی * ۳ که تو کہتا هی مین اُس سے کیا فایده پاتا هون جو بدکاري سے نهین پاتا * ۴ مین تجهے اِن باتون کا جواب دونگا اور تیرے ساتهه تیرے همراهون کو * ۵ آسمان کي طرف تاك اور دیکهه بادلون پر جو تجهسے اونچے هین نگاه کر * ۶ اگر تو خطا کرے تو اُسکا کیا کرتا هی اگر تیرے گناه بہت هووین تو اُسکو کیا کام * ۷ اگر تو صادق هووے تو اُسے کیا بخشتا هی یا وه تیرے هاتهه سے کیا پاتا * ۸ تجهسے اِنسان کو تیري شرارت اور آدم زاد کو تیري صداقت ملتي هی * ۹ لوگ تعدي سے مظلوم هوکے چلاتے هین اور بہتیرون کي دست درازي سے روتے هین * ۱۰ لیکن کوئي نهین کہتا هی که خدا میرا خالق کہان هی جو اندهیر مین تسبیح دیتا هی * ۱۱ جو میدان کے

چرندون سے ہمین زیادہ سکھلاتا ہی اور آسمان کے پرندون سے ہمین ادھک جتاتا ہی * ۱۲ اُس حال مین وے پکارتے ہین پر وہ جواب نہین دیتا اُن بدکارون کے گھمنڈ کے سبب سے * ۱۳ ہان عبث ہی خدا نہین سنتا اور القادر متوجہہ نہین ہوتا ہی * ۱۴ تس پر بھی تو کہتا ہی کہ مین اُسے نہین دیکھتا ہون عدالت اُسکے حضور مین گذری ہی اور تو اُسکا منتظر رہ * ۱۵ اور اب کہ اُسکا غضب نازل نہین ہوتا اور وہ گناہون کی کثرت کی باز پرسی نہین لیتا * ۱۶ تب ایوب بطالت پر اپنا منہہ کھولتا ہی اور بیہودہ باتون کا ڈھیر لگاتا ہی *

چھتیسواں باب

۱ اور الیہو بولتا گیا اور کہا * ۲ تنک صبر کر تو مین تجھے سمجھاؤنگا کہ ہنوز خدا کے لئے میری باتین ہین * ۳ مین اپنا گیان دور ہی سے لاؤنگا اور اپنے خالق کا حق ثابت کرونگا * ۴ فی الحقیقت مین دروغ گوئی نہ کرونگا جو معرفت مین کامل ہی سو تیرے ساتھہ ہی *

۵ دیکھہ الله اکبر تد بھی اُسکی نظر مین کچھہ حقیر نہین وہ قوت دل مین کبیر ہی * ۶ وہ گناہگارون کو جینے نہین دیتا اور مظلومون کا انصاف کرتا ہی * ۷ وہ صادق سے اپنی آنکھین نہین اُٹھاتا وہ تخت نشین بادشاہون کا حافظ ہوکے اُنھین ابد تک جلوس رہنے دیتا کہ وے سرفراز ہووین * ۸ پر اگر وے زنجیرون مین اسیر ہو جاوین اور آزار کے بندون مین گرفتار ہووین * ۹ تو وہ اُنکے کامون کو اُن پر ظاہر کرتا ہی اور اُنکے فساد کو کہ وے گھمنڈ سے پھر گئے ہین * ۱۰ اور اُنکے کانون کو تنبیہہ کے لئے کھولتا ہی اور امر کرتا ہی کہ بدکاری سے باز رہین * ۱۱ اگر وے شنوا ہووین اور عبادت کرین تو وے خیر و عافیت سے اپنے دنون کو گذارینگے اور اپنے برسون کو خورسندی سے بسر کرینگے * ۱۲ پر اگر وے فرمان بردار نہ ہووین تو وے سلاح مین گذرینگے اور بیوقوفی مین دم چھوڑینگے * ۱۳ مگر صرف بد باطن اپنا غصہ اپنے دل مین رکھتے ہین یہان تک کہ وے جب وہ اُنھین پکڑکے باندھتا ہی زار زار روکے توبہ

نہین کر بیٹھتے هین * ۱۴ سو اُنکی جان جوانی مین مرجاتی هی اور اُنکی زندگی حرام خورون کی مانند برباد هوتی هی * ۱۵ لیکن وه مظلوم کو اُسکے اندهیر سے بچاتا هی اور تعدی مین لوگونکا کان کهولتا هی *
۱۶ ویسا هی وه تجهکو تنگی کے منهه سے کشادگی مین لیجایگا جهان تنگی نہین اور تیری میز کی چناوت چربی سے بهرپور هوگی * ۱۷ لیکن اگر تو بدکار کی تجویز سے معمور هو تو تجویز پر عدالت در پی هوگی * ۱۸ زنہار که قهر تجهے ٹهٹهه بازی پر نه اُسکاوے اور کفاره کی زیادتی تجهے نه بہکاوے * ۱۹ کیا وه تیرا مال کچهه بوجهیگا نه تیرا سونا نه دولت کی ساری پونجی قبول هوگی * ۲۰ رات کا مشتاق نه هو جب لوگ اپنی جگهه سے غایب هوتے هین * ۲۱ خبردار بیهوده گوئی پر مایل مت هو کیونکه تو اُس پر دکهه سے زیاده راغب هی *
۲۲ دیکهه خدا اپنی قدرت مین بلند هی اُسکے مانند کون سا اُستاد هی * ۲۳ کون اُس پر اُسکی راه لگاتا هی اور کون کہتا که تو قباحت کرتا هی * ۲۴ یاد کر که تو اُسکے کام کو سراهوے جسپر انسان نگاه کرتے هین * ۲۵ سب آدمی اُسے تاکتے هین اِنسان دور سے دیکهتے هین * ۲۶ دیکهه الله اکبر اور دریافت سے باهر هی اُسکے برسون کے شمار کی تحقیق نہین هی * ۲۷ که وه پانی کے بوندون کو کهینچتا هی جو اُسکے میغ کا مینهه برساتے هین * ۲۸ بادل اُسے ٹپکاتے هین اور کثرت خلق پر چلاتے هین * ۲۹ اور کون سمجهتا هی ابرون کا پهیلنا اور اُسکے خیمه کا کڑکنا * ۳۰ دیکهه وه اپنا نور اپنے اوپر پهیلاتا هی اور سمندر کی جڑین ڈهانپ لیتا هی * ۳۱ که اُن سے وه کبهی لوگون کو ڈانٹتا هی کبهی زیادتی سے کهانا دیتا هی * ۳۲ وه اپنے هاتهون مین نور ڈهانپ رکهتا هی اور اُسے مخالف پر فرماتا هی * ۳۳ وه اُس سے اپنا رعد سناتا هی مواشی اور نبات کو *

سینتیسواں باب

۱ ہاں اِس بات سے میرا دل تڑپتا ھی اور اپنی جگہہ سے اُچھلتا ھی * ۲ اُسکی آواز کا گڑگڑانا سن لو اور وہ گرجنا جو اُسکے منہہ سے نکلتا ھی * ۳ تمام آسمان کے تلے اُسکا رعد کڑکتا ھی اور اُسکی بجلی زمین کے دامنوں تک چمکتی ھی * ۴ اُسکے پیچھے رعد بولتا چلا جاتا ھی وہ اپنے جلال کی آواز سے کڑکتا ھی اور وہ اُنھیں نہ روکے گا جب اُس کا رعد سنا گیا ھی * ۵ خدا اپنے رعد سے عجایب بولتا ھی اور غرایب کرتا ھی کہ ہم نہیں سمجھتے ھین * ۶ کہ وہ برف کو امر کرتا ھی کہ زمین پر ھوجا اور بارش کو کہ برس اور اپنے زور کے باران کو کہ بہہ جا * ۷ تب وہ ھر اِنسان کے ھاتھہ کو بند کرتا ھی تاکہ اُسکی خلقت کے سارے لوگ گیان حاصل کرین * ۸ تب حیوان اپنے غارون مین جاتے ھین اور اپنے ٹھکانون مین رھتے ھین * ۹ جنوب کے خلوت خانون مین سے آندھی آتا ھی اور شمالی ھوا سے سردی پڑتی ھی * ۱۰ خدا کے دم سے یخ ھوتا ھی اور لہرتا پانی جم جاتا ھی * ۱۱ پھر پھرجا گھٹا کو گھٹاتا ھی اور اُسکا نور گھنگھور کو مٹاتا ھی * ۱۲ جو اُسکی ھدایت سے گھومتا جاتا ھی کہ اُسکا سارا حکم تمام روے زمین پر بجا لاوین * ۱۳ کبھی سزا کے لئے کبھی اپنی زمین کے لئے کبھی برکت کے لئے وہ اُسے بھیجتا ھی * ۱۴ ای ایوب تو یے باتین سن لے ٹھہر جا اور خدا کے عجایب کو سوچ * ۱۵ کیا تو جانتا ھی کہ خدا کیونکر اُنھین فرماتا ھی اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ھی * ۱۶ کیا تو بادلونکا لٹکنا جانتا ھی جو اُسکے عجایب کام ھین جو معرفت مین کامل ھی * ۱۷ تیرے کپڑے کیونکر گرماتے ھین جب زمین دکھنی ھوا سے کھمس ھوتی ھی * ۱۸ کیا تو اُسکے ساتھہ فلک کو پھیلاتا ھی جو ڈھالے ھوئے آئینے کی مانند مضبوط ھی * ۱۹ جو ہم اُسے کہین سو تو ھمین سکھلا کیونکہ اندھکار کے مارے ہم بات بنا نہین سکتے * ۲۰ کیا اُسے اطلاع دی جایگی جو مین بولون ایا کوئی کہیگا جو نگلجاتا ھی * ۲۱ اب وے

تو اُس نور کو نہین دیکھتے ہین جو آکاس مین چمکتا ہی کہ
ہوا گذر کے اُسے صاف کرتی ہی * ۲۲ آسمان سے شمس آتا ہی
خدا پر مہیب جلال ہی * ۲۳ القادر جو ہی ہم اُس تک نہین
پہنچتے وہ صاحب قدرت و عدالت ہی وہ رب الصداقت ہی وہ ہرگز
ظالم نہ ٹھہریگا * ۲۴ اِس لئے لوگ اُس سے ڈرین وہ سب دانا دل پر
نظر نہ کریگا *

اٹھتیسوان باب

۱ اور خداوند نے ایوب کو طوفان مین سے جواب دیا اور کہا * ۲ یہہ
کون ہی جو میرے منصوبے کو اندھیرا کرتا ہی نادانی کی باتون
سے * ۳ اب مرد کی مانند اپنی کمر باندھہ مین تجھسے سوال کرونگا
اور تو مجھے تعلیم دے * ۴ تو کہان تھا جب مین نے زمین کی بنیاد
ڈالی بتلا اگر تو گیان رکھتا ہی * ۵ کس نے اُسکا انداز ٹھہرایا
کہ تو جانتا ہو یا کس نے اُسپر سوت کھینچا * ۶ اُسکی بن کس چیز پر
دھری ہی یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بیٹھایا * ۷ جب صبح کے
ستارے ملکے گاتے تھے اور سارے بنی اللہ خوشی کے مارے للکارتے
تھے * ۸ کس نے بحر محیط کو کیواڑون سے بند کیا جب وہ پھوٹکے رحم سے
نکل آیا * ۹ جب مین نے بادل اُسکا لباس بنایا اور اُسکی پیٹی کے لئے
گھنگھور * ۱۰ جب مین نے اُسکی حدین باندھی اور قفل اور کیواڑے
لگائے * ۱۱ اور کہا کہ یہان تک تو آنے پاویگا اور آگے نہ بڑھیگا اور
یہان تیری موجونکا غرور تھمیگا * ۱۲ کیا تو نے اپنے جیتے جی مین فجر
کو حکم کیا یا تو نے پو پھٹنیکو اُسکا ٹھکانا جتایا کہ وہ زمین کے دامنون
کو گھیرے اور بدکارون کو اُسپر سے کھدیڑے جب وہ مہر کی مٹی کی
مانند مبدل ہوتی ہی اور سب آراستہ اُٹھہ کھڑا ہوتا ہی * ۱۵ جب
بدکارونکا نور بجھتا ہی اور بالا دست کٹ جاتا ہی * ۱۶ کیاتو
سمندر کے سوتون تک پہنچا ہی یا گہراو کی تھاہ لینے گیا ہی *
۱۷ کیا موتگاہ کے پھاٹک تیرے لئے کھل گئے یا تو نے ظل موت کے

پہاڑکون کو دیکھا هی * ۱۸ کیا تو نے زمین کي چوڑائي تک دیکھا
هی اگر ان سبھون کو جانتا هو تو کہہ * ۱۹ نور کے مسکن کي
سبیل کہان اور ظلمت کا مقام کہان هی که تو اُسے اپنی حد پر
لیجاوے اور اُسکے گھر کي راہ کو جانے تو جانتا تو هوگا کیونکه تو
اُسوقت جنا تھا اور تیرے دنون کا شمار اتنا بڑا هی * ۲۲ کیا تو برف
کے مخزنون مین پیٹھا هی یا تگرگ کے مخزنون کو دیکھا هی جسے
مین تنگ وقتي کے لئے باز رکھتا هون جھگڑے اور لڑنے کے دن کے
لئے * ۲۴ کہان هی وہ راہ جسمین نیر کي تقسیم هوتی هی اور
باد مشرقي زمین پر پھیلتي هی * ۲۵ کسنے بارش کے لئے نالیان بانتین
اور رعد کي بجلیون کي راهین نکالین * ۲۶ که زمین پر جہان انسان
نہین برساوے اور بیابان پر جہان آدمی نہین * ۲۷ که ویرانی اور
سنسانی کو سیر کرے اور نرم سر سبزي کي کلیان اُگوائے * ۲۸ کیا باران
کا کوئي باپ هی یا شبنم کی قطرون کو کس نے جنا هی * ۲۹ کس کے
بطن سے یخ نکلتا هی اور آکاس کے برف کو کسنے جنا هی * ۳۰ پانی
پتھرون کی مانند جم جاتا هی اور گھراپے کا منہہ بند هوتا هی *
۳۱ کیا تو عقد الثریا باندھتا تھا یا کیا تو جبار کا بند دھن کھولیگا *
۳۲ کیا تو منطق البروج کو اُسکے عین وقت پر نکالتا هی اور دب
کو اُسکے بچون سمیت چلاتا هی * ۳۳ کیا تو آسمان کے
حقوق کو جانتا هی اور اُسکي حکومت زمین پر ٹھہرائي هی *
۳۴ کیا تو بادل تک آواز اُٹھاتا هی که پانی کی باڑھه تجھے
ڈھانپے * ۳۵ کیا تو بجلیون کو بھیجتا هی که وے روانه هووین اور
تجھے کہین که دیکھه هم حاضر هین * ۳۶ کس نے ابر مین حکمت
رکھی یا کسنے نادر الظہور مین عقل دھري * ۳۷ کون بادلون کو حکمت
سے حساب کرتا هی اور آسمان کي مشکون کو کون اُنڈیلتا هی *
۳۸ جب دھول گل کے گلاوا بنتا هی اور ڈھیلے لپٹ جاتے هین *
۳۹ کیا تو شیر کے لئے شکار کرتا هی یا سنگھه کے بچے کا جي بھر دیتا
هی * ۴۰ جب وے اپنے ماند مین جھکتے هین یا کنج مین دبک

بیٹھتے ھین * ۴۱ کون کو وے کے لئے شکار میسر کرتا ھی جب اُسکے بچے خدا سے چلاتے ھین اور بے خوراک آوارہ ھوتے ھین *

اُنتالیسوان باب

۱ کیا تو کوھی بکریون کے جنے کا وقت جانتا ھی یا ھرنی کا درد زہ دیکھتا ھی * ۲ کیا تو مہینون کو جو وے پورا کرتی ھین گنتا ھی کیا تو اُنکے بیانے کا وقت جانتا ھی * ۳ وے جھکتی ھین اور بچے جنتی ھین اور اپنے درد زہ سے چھوٹ جاتی ھین * ۴ اُنکے بچے بڑھتے ھین میدان مین بڑے ھوتے ھین وے نکل جاتے ھین اور اُن پاس پھر نہین آتے * ۵ کسنے گورخر کو آزاد کر کے بھیجا ھی اور کسنے حمار وحشی کا بندھن کھولا ھی * ۶ جس کا گھر مین نے بن کو بنا رکھا ھی اور کھارا دشت اُسکا مسکن * ۷ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ھنستا ھی اور ھانکنے والے کا شور شار نہین سنتا ھی * ۸ پہاڑون کی دور مین اُسکی چرائی ھی اور وہ ھر سبزہ کا پیچھا لیتا ھی * ۹ کیا گاؤ کوھی تیری خدمت اختیار کریگا کیا تیرے اسطبل مین شب باش ھوگا * ۱۰ کیا تو گاو کوھی کو اُسکے رسے سے ریگھاری مین باندھتا ھی یا وہ تیرے پیچھے پیچھے ھینگا پھیریگا * ۱۱ کیا تو اُسپر اعتماد رکھیگا اسلیئے کہ اُس کا بڑا زور ھی یا اپنا کام اُسپر چھوڑیگا * ۱۲ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا کہ وہ تیرا بویا ھوا لوٹیگا اور تیرے گولے مین جمع کریگا * ۱۳ شتر مرغی کا پر تو خوش ھی بلکہ لقلق کے سے پنکھہ اور پر * ۱۴ لیکن وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ھی اور دھول سے اُنھین سیوتی ھی * ۱۵ اور بھول جاتی ھی کہ پانو سے روندے جائین اور جنگلی جانور سے توڑے جائین * ۱۶ وہ اپنے بچون پر سخت ھی گویا کہ اُسکے نہ ھون اُس کا بیان متتا ھی اور وہ بے پروا رھتی ھی * ۱۷ کیونکہ خدانے اُسے حکمت کو بھلوایا ھی اور اُسے عقل کو نہین بانٹا ھی * ۱۸ تسپر بھی جس وقت وہ پنکھہ مار کے آپ کو اُٹھاتی ھی گھوڑے اور اُسکے سوار کو ٹھٹھا مارتی

هی * ۱۹ کیا تونے گھوڑے کو جبر بخشا یا تونے اُسکے گردن مین رغم پہنایا * ۲۰ کیا تو اُسے تدون کے مانند پھندلاتا هی اُسکا پھونکارنا پر شکوه خوف رسان هی * ۲۱ وه زمین مین تاپتا هی اور اپنے زور سے هلستا هی اور صف آرائي کے ملنے کو نکلتا هی * ۲۲ وه ڈر پر هنستا هی اور نہین کانپتا وه تلوار کي دهار سے نہین پهرتا * ۲۳ ترکش کي تیر اُسپر هڑهڑاتے هین بهالے اور برچهے اُسپر جهلجهلاتے هین * ۲۴ وه شور شار مین دهول کها جاتا هی اور نہین ٹهہرتا که نرسنگا بجتا هی * ۲۵ ترهي کي آواز سنتیهي هوها کرتا هی اور دور سے مقاتله سونگهتا هی سردارون کا رغم و رعد * ۲۶ کیا تیري عقل سے باز اُڑتا هی اور دکهن کي طرف اپنے پر پهیلاتا هی * ۲۷ کیا تیرے حکم سے عقاب بلند پروازي کرتا هی اور اونچائي پر اپنا گهونسلا بناتا هی * ۲۸ وه چٹان پر بسیرا کرتا هی اور شب باش هوتا هی اور کوه کے کڑارے پر اور پہاڑ کي چوٹي پر رهتا هی * ۲۹ وهان سے وه اپنا شکار تاکتا هی اور اُسکي آنکهین دور سے دیکهتي هین * ۳۰ اُسکے بچے لہو پیتے هین اور جہان مردار تہان وه *

چالیسوان باب

۱ پهر خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا * ۲ جو القادر سے جهگڑتا کیا وه اُسے چتائیگا جو خدا سے بحثتا سو جواب دے * ۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا * ۴ دیکهه مین ناچیز هون مین تجهے کیا جواب دون مین اپنا هاتهه اپنے منهه پر دهرتا هون * ۵ ایکبار مین بولا اور مین جواب نه دینیگا پهر یہه دوسري بار مین باتین نه بڑهاؤن گا * ۶ اور خداوند نے ایوب کو طوفان مین سے جواب دیا اور کہا * ۷ اُٹهه مرد کي مانند اپني کمر باندهه مین تجهه سے پوچهونگا اور تو مجهے سکهلا * ۸ کیا تو میرا حق بگاڑیگا مجهپر عیب لگاونگا تاکه تو آپ صادق ٹهہرے * ۹ کیا تیرا هاتهه خدا کا سا هاتهه هی کیا تو اُسکي مانند آواز سے گرجیگا * ۱۰ جلال اور جمال سے اپنے کو سنگار عظمت اور مہابت

پہن لے * ۱۱ اپنا مشتعل غضب نازل کر جو عالیشان ھی اُسے دیکھہ اور دبا * ۱۲ سب جو اونچا ھی دیکھہ اور اُتار اور بدکارون کو اُنکی جگہہ پر پٹک * ۱۳ اُنھین ایک ساتھہ دھول مین چھپا اور اندھیرے مین اُنکے منہہ بند کر * ۱۴ تب مین بھي تیري ثنا کرونگا کہ تیرا دھنا ھاتھہ بچاتا ھی * ۱۵ بہیمات کو دیکھہ جسے مین نے تیرے ساتھہ بنایا ھی وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ھی * ۱۶ دیکھہ اُسکی قوت اُسکی کمر مین ھی اور اُسکے پیٹ کے نسون مین اُس کا زور ھی * ۱۷ وہ اپنی دم کو شمشاد کی مانند ھلاتا ھی اُسکے ران کے پٹھے ملتے ھین * ۱۸ اُسکی ھڈیان دھات کی نلیون کی مانند ھین اُسکے استخوان لوھے کے شہتیر کے مانند ھین * ۱۹ وہ خدا کی راھون کا اول کام ھی اُسکے آفرینندہ نے اپنا حربہ اُسے پہنچایا * ۲۰ تسپر بھی پہاڑ اُس کا چارہ اُبجاتے ھین اور میدان کے سب چرندے اُسکے آس پاس کھیلتے ھین * ۲۱ وہ ضیالون تلے لیٹتا ھی نل کے پردہ مین اور چہلا مین * ۲۲ ضیال کے درخت اپنا ظل اُسپر چھاتے ھین نہرون کی بیدین اُسے گھیرتی ھین * ۲۳ دیکھہ ندي بڑھتی ھی پر وہ نہین بھاگتا ھی جو ایک یردن اُسکے منہہ پر وارد ھووے وہ خاطر جمع رھتا ھی * ۲۴ کیا وہ اپنے دیکھنے مین پکڑا جاتا ھی اور بند مین اُس کی ناک چھیدي جاتی ھی *

اکتالیسوان باب

۱ کیا تو کنتیا سے لویتان کو کھینچتا ھی یا اُسکي جیبھہ کو رسي سے دباتا ھی * ۲ کیا تو اُسکي ناک مین ایک بنسی ڈالتا یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چھیدتا ھی * ۳ کیا وہ تیرے آگے بہت گڑگڑاویگا یا تجھسے میٹھي باتین کریگا * ۴ کیا وہ تجھسے قول و اقرار کریگا کیا تو اُسے سدا کے نوکر کے لئے لیگا * ۵ کیا تو چڑیا کي مانند اُس سے کھیلے گا یا اپنی لڑکیون کے واسطے اُسے رسي سے باندھیگا * ۶ کیا تیرے شریک اُس سے سودا گري کرینگے یا اُسے دوکان دارون مین بانٹ دینگے * ۷ کیا تو اُسکے کھال کو کانٹے سے بیدھتا ھی یا اُسکے سر کو مچھوا

کے کنشیا سے * ۸ اپنا هاتهه اُسپر دهر قتال کو یاد کر بس تو پهر ایسا نه کریگا * ۹ دیکهه اُسکا بهروسا دهوکها ٹهہرتا هی کیا اُسے دیکهتیهی آدمي غش مین نه پڑتا هی * ۱۰ کوئي همت نه باندهیگا که اُسے چهیڑے پس کون میرے هي روبرو برپا هوگا * ۱۱ کس نے مجهے کچهه آگے دیا هی که مین اُسے پهیر دون جو کچهه سارے آسمان کے نیچے هی سو سب کچهه میرا هی * ۱۲ مین اُسکے عضوؤن کي تعریف سے نهین درگذر رونگا نه اُسکے زور اور اُسکے حسن کے جمال کي ثنا سے * ۱۳ اُسکے لباس کا رخ کون اُگهارتا اُسکي ڈاڑهون کے پلون مین کون پیٹهتا هی * ۱۴ اُسکے منهه کے کیواڑون کو کون کهولتا اُسکے دانتون کي گردنوا حین کیسي خوف رسان هین * ۱۵ اُسکي ڈهالون کي نلیون کا کیسا فخر وے خاتمبندي سے جڑي هین * ۱۶ ایک دوسرے سے ایسے گتهے هین که اُنکے درمیان هوا کا دخل نهین * ۱۷ ایک دوسرے سے ملے هین اور ایسے سٹے که الگ نه هوتے * ۱۸ اُسکي چهینک روشني جهلکاتي هی اور اُسکي آنکهین سحر کي ابروون کي مانند چمکتي هین * ۱۹ اُسکے منهه سے مشعلین نکلتي هین اور آگ کي چنگاریان اُچهل پڑتي هین * ۲۰ اُسکے نتهنون سے بهاپهه اُٹهتي هی گویا جوشان دیگ اور هنڈے سے * ۲۱ اُسکے دم سے کوئلے بر اُٹهتے هین اور اُس کے منهه سے شعله نکلتا هی * ۲۲ اُسکے گلے مین بل رهتا هی اور اُسکے آگے حیراني ناچتي هی * ۲۳ اُسکے گوشت کے پرت ملے هوئے هین وے آپ مین ٹهسے هین اور هلتے نهین * ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند سخت هی هان چکي کے تلے پاٹ کي مانند کرخت هی * ۲۵ اُسکے اُٹهنے سے بهادر ترسان هوتے هین اور ڈرکے مارے گهبرا جاتے هین * ۲۶ جو اُس پر تلوار کي مار لگاوے تو لگ نهین جاتي نه بهالے نه تیر نه برچهي سے کچهه بن پڑتا * ۲۷ وه لوهے کو سوکها گهاس جانتا اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هی * ۲۸ تیر اُسے نهین بهگاتا وه فلاخن کے پتهر کو بهس کي مانند پهیرتا * ۲۹ وه سونٹا باڈهه گنتا هی اور برچهي کے هلانے سے وه هنستا هی * ۳۰ چوکهي ٹهیکریان اُسکے نیچے هین اور خار

کادے پر بچھاتا ھی * ۳۱ وہ گہراے کو ھنڈے کي مانند آبلاتا ھی اور دریا کندھي کے دیگ کي مانند بناتا ھی * ۳۲ وہ اپنے پیچھے کي لیک کو جھلکاتي ھی اور پھیناتي دھارا پر سر سفیدي معلوم ھوتي ھی * ۳۳ اِس مرکز خاکي پر اُسکا مثل نہین وہ بے دھڑک بنا ھی * ۳۴ سب بلند اُسکي نظر مین پست ھی وہ سارے اھل غرور کا بادشاہ ھی *

بیالیسوان باب

۱ اور ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا *

۲ مین جانتا ھون کہ تو سب کچھہ کرسکتا ھی اور اپنے بند و بست سے رکٹ نہین جاتا * ۳ وہ کون ھی جو نادانی سے منصوبہ کو اندھیرا کرتا ھی پس مین بولا جو مین نہین سمجھا عجایب و غرایب باتین جو میرے دریافت سے باھر ھین * ۴ سنئے مین بولون گا مین پوچھونگا اور تو مجھے سکھلا * ۵ مین تیرے حق مین کان کي سني سنائي باتین سنتا تھا لیکن اب میري آنکھہ نے تجھہ کو دیکھا ھی * ۶ اِسلئے مین رد کرتا ھون اور خاك و راکھہ پر توبہ کر بیٹھا ھون *

۷ اور ایسا ھوا کہ جب خداوند یے باتین ایوب سے کہہ چکا تو خداوند نے الیفز تیمني سے کہا کہ میرا غضب تجھپر اور تیرے دونون دوستون پر بھڑکا ھی کیونکہ تمنے میرے حق مین حق نہین کہا جیسا میرے بندے ایوب نے کہا ھی * ۸ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے لئے چڑھاوا چڑھاؤ اور میرا بندہ ایوب تمھارے لئے دعا کریگا کہ مین صرف اُسکا رخ کرونگا نہو کہ مین تمھاري احمقي کے لئے سزا دون کیونکہ میرے بندے ایوب نے جیسا میرے حق مین ٹھیك کہا ھی ویسا تمھون نے نہین کہا * ۹ تب الیفز تیمني اور بلدد سوخي اور ظفر نعماتي گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنھین فرمایا تھا ویسا اُنھون نے کیا اور خداوند نے ایوب کا رخ کیا *

۱۰ اور خداوند نے ایوب کو پھر بحال کیا جبکہ وہ اپنے دوستون کے لئے دعا مانگتا تھا اور خداوند نے ایوب کا سب کچھہ اُسے دونا پھر دیا * ۱۱ اور اُسکے سب بھائی اور سب بہن اور اُسکے آگے کے سب جان پہچان آے اور اُسکے گھر مین اُس کے ساتھہ کھانا کھایا اور اُس کی غمگساري کی اور اُس ساري بلا کے لئے جو خداوند نے اُسپر نازل کي تھی تسلی دي اور اُن مین سے ھرایك نے اُسے ایك قسیطہ اور ھرایك نے اُسے ایك سنہلی انگوٹھی بخشی * ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر کو اُسکے اول سے زیادہ متبرک کیا اور وہ چودہ ھزار بھیڑون اور چھہ ھزار اُونٹون اور ایك ھزار جوڑے بیل اور ایك ھزار گدھیون کا مالك ھوا * ۱۳ اور اُسکے لئے سات بیٹے اور تین بیٹیان پیدا ھوئین * ۱۴ اور اُس نے پہلے کا نام یمامت اور دوسري کا نام قسیعت اور تیسري کا نام قرن الغوک رکھا * ۱۵ اور اُس ملك مین ایوب کی بیٹیون کی مانند خوبصورت کوئی عورت نہ ملي اور اُن کے باپ نے اُنھین اُن کے بھائیون کے درمیان میراث دي * ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹون اور اپنے پوتون کو چار پشت تك دیکھا * ۱۷ اور ایوب عمر دراز اور پرسالہ مرگیا *

زبور

پہلا زبور

۱ مبارک وہ آدمي جو گناہ گارون کي مشورت پر نہین چلتا اور خطا کارون کي راہ پر کھڑا نہین رھتا اور ٹھٹھا کرنے والون کي مجلس مین نہین بیٹھتا * ۲ بلکہ خداوند کي شریعت مین مگن رھتا ھی اور دن رات اُسکي شریعت مین سوچ کرتا ھی * ۳ سو وہ اُس درخت کے مانند ھوگا جو نہرون کے پاني کے کنارے پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر میوے

لاوے جس کے پتے مرجھاتے نہین اور اپنے ہر ایک کام مین پھولتا پھلتا رھیگا * ۴ لیکن گناہ گار ایسے نہین بلکہ وے تو بھوسے کے مانند ھین جسے ھوا اُڑا لیجاتي ھی * ۵ سو گنہگار عدالت مین اور خطا کار صادوقون کي جماعت مین کھڑے نرھینگے * ۶ کیونکہ خداوند صادقون کي راہ پہچانتا ھی پر گنہگارون کي راہ نیست و نابود ھوگي *

دوسرا زبور

۱ قومین کس لئے جوش مین ھین اور لوگ باطل خیال کرتے ھین * ۲ زمین کے بادشاہ سامھنا کرتے ھین اور سردار آپس مین خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مقابل منصوبہ باندھتے ھین * ۳ کہ آؤ ھم اُنکي بند کھول ڈالین اور اُنکي رسي اپنے سے توڑ پھینکین * ۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ھی ھنستا ھی اور خداوند اُنھین ٹھٹون مین اُڑاتا ھی * ۵ اور وہ غصہ سے اُنھین کھائیگا اور نہایت بیزار ھوکے اُنھین پریشاني مین ڈالیگا * ۶ یقینا مین نے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھلایا ھی * ۷ مین حکم کو ظاھر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا مین نے آج کے دن تجھے جنا * ۸ مجھ سے مانگ کہ مین تجھے اُمتون کا وارث کردونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے مین کردونگا * ۹ تو لوھے کے عصا سے اُنھین توڑیگا کومھار کے برتن کے مانند اُنھین چکنا چور کریگا * ۱۰ پس اب ای بادشاھو ھشیار ھوؤ اور ای زمین کے منصفو تربیت پاؤ * ۱۱ ڈرتے ھوے خداوند کي بندگي کرو اور کانپتے ھوے خوشي کرو * ۱۲ بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ھو اور تم بے راہ ھوکے ھلاک ھو جب اُسکا قہر ایک ذرہ بھي بھڑکے سعادت مند وے سب جنکا توکل اُس پر ھی *

تیسرا زبور

۱ داؤود کا زبور جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم سے بھاگا

ای خداوند وے جو مجھے دکھ دیتے ھین کیا ھي بڑھ گئے اور بہت ھین

جو میرے مخالفت پر اُٹھتے هین * ۲ بهتیرے هین جو میري جان کی بابت کهتے هین کہ خدا سے اب اُسکی نجات نهین سلا * ۳ پر تو ای خداوند میرے لئے سپر هی اور میري شوکت اور میرا سرفراز کرنے والا * ۴ مین نے خداوند کي طرف اپني آواز بلند کي اور اُسنے میري دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سن لي سلا * ۵ مین لیٹ گیا اور سو رها مین جاگ اُٹھا کیونکه خداوند میرا حافظ هی * ۶ اگر دس هزار آدمي مجھے گھیر لیوین مین اُنسے نهین ڈرنے کا * ۷ اُٹھ ای خداوند ای میرے خدا مجھے بچا کہ تونے میرے سارے دشمنون کے رخسارون پر طمانچے مارے تونے گناہ گارون کے دانت توڑے * ۸ خداوند هي نجات دیتا هی تیري برکت تیرے بندون پر هی سلا *

چوتھا زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھ گایا جاوے

۱ جب مین تجھے پکارون تو تو سن ای میرے صداقت کے خدا تنگي مین تونے مجھے کشادگي بخشي مجھپر رحم فرما اور میری مناجات سن لے * ۲ ای آدمي زادو تم کب تك میری عزت کو رسوائي گنوگے اور باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کي پیروی کروگے سلا * ۳ یقین کر جانو کہ خداوند نے اپنے لئے دیندار کو چن لیا هی خداوند جب مین اُسے پکارونگا سن لیگا * ۴ عبرت پکڑو اور گناہ نہ کرو اپنے خواب گاهون مین اپنے هي دلون مین سوچ کرو اور چپ کے رهو سلا * ۵ صداقت کے ذبیحون کو گذرانو اور خداوند پر توکل کرو * ۶ بهت سے هین جو کهتے هین کہ کون هی جو همکو خوشي کي کوئي چیز دکھلاوے ای خداوند تو اپنے چهرے کا جلوہ همپر روشن کر * ۷ تونے اُس خوشي سے زیادہ جو اُنهین اپنے غلے اور وین کی بهتایت سے هوتي هی میرے دل کو خوشی بخشي هی * ۸ مین سلامتي سے لیٹ جاؤنگا اور سوهي رهونگا کیونکه توهي خداوند مجھے چین سے رهنے دیتا هی *

پانچوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بانسري کے ساتھہ گایا جاوے

۱ ای خداوند میري باتون پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھہ * ۲ ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کي آواز کو سن کہ مین تجھي سے دعا مانگتا ھون * ۳ ای خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا کہ مین صبح کو اپنے تئین مہیا کرکے تیري طرف تاک رھونگا * ۴ کہ تو وہ خدا نہین جو شرارت سے خوش ھو شریر تیرے ساتھہ رہ نہین سکتا * ۵ وے جو مورکھہ ھین تیري آنکھون کے سامھنے کھڑے نہین رہ سکتے تو سب بدکردارون سے بغض رکھتا ھی * ۶ تو اُنکو جو جھوٹھہ بولتے ھین نابود کریگا خداوند خوني اور دغاباز سے نفرت کرتا ھی * ۷ لیکن مین جو ھون سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گھر مین آؤنگا اور تجھہ سے ڈرکر تیرے مقدس ھیکل مین تجھے سجدہ کرونگا * ۸ ای خداوند اپني صداقت مین میرا رھبر ھو میرے دشمنون کي جہت سے میرے سامھنے اپني راہ کو سیدھا کر * ۹ کہ اُن کے منھہ مین کچھہ کھرای نہین اُنکے دل مین کھوٹائی ھی اُن کا گلا کھلي گور ھی وے اپني زبان سے خوش آمد کرتے ھین * ۱۰ ای خدا تو اُنھین ھلاک کر ایسا ھوے کہ وے اپنے منصوبے سے آپ ھي گر جاوین اُن کو اُن کے گناھون کي کثرت کے سبب ڈھادے کہ اُنھون نے تجھسے سرکشي کي ھی * ۱۱ تب وے سب جو تجھپر توکل رکھتے ھین خوش رھین ھمیشہ بلند آواز سے گایا کرین کہ تو اُنکي نگھباني کرتا ھی اور سب تیرے نام کے دوست رکھنے والے تجھہ سے خوشحال رھین * ۱۲ اِس لئے کہ صادق کو ای خداوند توھي برکت دیتا ھی تو اُسکو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ھی *

چھٹھا زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ گرام سے گایا جاوے

۱ ای خداوند تو مجھے اپنے غصے سے تنبیہ مت دے اور اپنے غضب کي

گرمي سے مجھے تربیت ندے * ۲ اى خداوند مجھپر رحم کر کہ مین کم زور هون اى خداوند مجھے چنگا کر کہ میري هڈیون مین کنپ کنپي هى * ۳ میري جان مین بهي نهایت کنپ کنپي هى پس تو اى خداوند کب تك * ۴ اى خداوند پهر آ میری جان کو مخلصي دے اپني رحمت کے سبب مجھے نجات بخش * ۵ اِسلئے کہ موت کي حالت مین تیري یاد کہان کون تیرا شکر پاتال کے اندر کریگا * ۶ مین ٹهنڈی سانسین بهرتے بهرتے تهك گیا مین آنسو بہا کے ساری رات اپنا بستر ایسا بهگوتا هون کہ جیسا پاني مین بهیگ جاتا هى * ۷ غم کے سبب مجھے آنکهہ سے دهندلا نظر آتا هى اپنے سب دشمنون کے سبب سے میری آنکهین بڑهیا گئین * ۸ سارے بدکردارو مجھہ سے پرے رهو کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني * ۹ خداوند نے میري فریاد سني خداوند میری دعا قبول کریگا * ۱۰ میرے سارے دشمن پشیماني مین اور نهایت کنپ کنپي مین پڑے پهرینگے اور ناگهاني خجالت کهینچینگے *

ساتوان زبور

زبور نوحہ جو داؤد نے خداوند کے آگے کوش بن یمینی کي بابت گایا

۱ اى خداوند میرے خدا میرا توکل تجھپر هى مجھہ کو اُن سب سے جو میرے پیچھے پڑے هین بچا اور مجھے نجات دے * ۲ نہووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھہ کو پهاڑے اور جس وقت کوئي میرا بچانے والا نہو مجھے پرزے پرزے کرے * ۳ اى خداوند میرے خدا اگر مجھسے ایسا هوا هو اگر میرے هاتهہ سے بدي هوئي * ۴ اگر مین نے اُس سے جس نے مجھسے نیکي کي بدي کي هو اور مین نے اُسکو اُسکا جو بے سبب میرا دشمن تها نقصان کیا هو * ۵ تو دشمن درپے هوکے میرا جي لیوے اور میري زندگي کو زمین پر پایمال کرے اور میری عزت خاك مین ملاوے سلاہ * ۶ اى خداوند تو اپنے غضب مین اُٹهہ اور میرے دشمنون کا جو قهر هى اُسکے لئے اپنے تئین بلند کر اور اُسي حکم

کے لئے کہ تونے فرمایا ھی میرے واسطے بیدار ھو * ۷ اور لوگون کي
گروھین تیرے آس پاس فراھم ھونگین سو تو اُن کے لئے پھر بلندي
پر جا * ۸ خداوند لوگون کي عدالت کریگا ای خداوند جیسي میری
صداقت اور جیسي میري تمامي ھی ویسی ھي میری عدالت کر *
۹ برون کي برائي نیست و نابود کردے اور صادقون کو قوی کر کہ سچا
خدا دلون اور گردون کو جانچتا ھی * ۱۰ مجھے خدا کي پناہ ھی جو
اُنکو جن کے دل مستقیم ھین نجات دیتا ھی * ۱۱ خدا صادق کي
عدالت کرتا ھی اور خدا ھر روز بدکار پر جھنجھلاتا ھی * ۱۲ اگر وہ
باز نہ آئیگا تو خدا اپني تلوار تیز کریگا اُس نے تو اپني کمان پر چلا
چڑھایا ھی اور اُسے تیار کیا ھی * ۱۳ اور اُس نے اُسکے لئے موت کا
سارا سامان تیار کیا ھی اُس نے ظالمون پر اپنے تیر جوڑے ھین *
۱۴ دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور گناہ کا اُسے پیٹ رھا ھی اور
جھوٹھ کو جنتا ھی * ۱۵ اُس نے کوا کھودا اور گہرا کیا اور اُس گڑھے
مین جسے وہ بناتا تھا آپ گرا *۱ اُس کا گناہ اُسي کے سر پر پڑیگا
اور اُس کا ظلم اُسی کي کھوپري پر اُتریگا * ۱۷ مین خداوند کي صداقت
کے مطابق اُس کا شکر کرونگا اور خداوند جو برتر ھی اُسکا نام گاؤنگا

آٹھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور جتیت کے ساتھ گایا جاوے

۱ ای خداوند ھمارے مالك ساري زمین پر کیا ھي تیرا نام بزرگ ھی
کہ تونے اپني شوکت آسمانون سے اُوپر ظاھر کي ھی * ۲ تونے اپنے
دشمنون کے لئے تاکہ مخالف اور بدلا لینے والے کو موقوف کرے بچون
اور شیر خوارون کے منہہ سے اپني ستایش کروائي * ۳ جب مین تیرے
آسمانون پر تیري دست کاریون پر چاند اور ستارون پر جو تونے بنائے
ھین دھیان کرتاھون * ۴ تو انسان کیا ھی جو تو اُسکي یاد کرے
اور آدم زاد کیا جو تو اُس پر متوجہ ھو * ۵ لیکن تونے فرشتون سے
اُس کو تھوڑا ھي کم بنایا اور شان و شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا *

۶ تونے اُسکو اپنے هاتهه کے کامون پر حکومت بخشي تونے سب کچهه اُسکے قدم کے نیچے کیا * ۷ ساري بهیڑ بکري اور گاے بیل اور جنگلي چوپاے * ۸ اور آسمان کے پرندے اور دریا کي مچهلیان اور هرایك چیز جو دریا کي راهون مین گذرتي هی * ۹ ای خداوند همارے مالك ساري زمین پر کیا هي تیرا نام بزرگ هی *

نوان زبور

سرذار مغني کے لئے داؤد کا زبور علی موت لبن پر گایا جاوے

۱ ای خداوند مین اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا مین تیرے سارے عجائب کامون کو بیان کرونگا * ۲ مین تجهه سے خوش اور خوشوقت رهونگا مین تیرے نام کي جو نهایت بلند هی ستایش کرونگا * ۳ جب میرے دشمن الٹے پهرے تو اُنهون نے تیرے سامهنے ٹهوکر کهائي اور هلاك هوے * ۴ که میرا انصاف اور قضیه تونے چکایا تونے تخت عدالت پر بیٹهه کے سچا انصاف کیا * ۵ تونے غیر قومون کو ملامت کي تونے شریرون کو فنا کیا تونے اُن نام ابدلاباد تك مٹا ڈالا * ۶ دشمن تمام هوئے اور همیشه کے لئے خراب هین تونے شهرونکو اُجاڑا اور اُن کا ذکر مٹ گیا * ۸ لیکن خداوند ابد تك تخت نشین هی وه اپني عدالت کے لئے مسند تیار کرتا هی * ۸ وه صداقت سے جهان کا انصاف کریگا اور راستي سے خلق کي عدالت کریگا * ۹ خداوند مظلومون کے لئے پناه هی اور مصیبت کے وقت مین حمایت * ۱۰ وے جو تیرا نام جانتے هین تیرا بهروسا رکهتے هین که تونے ای خداوند اُن کو جو تیري تلاش مین هین ترک نهین کیا * ۱۱ خداوند کي جو صیهون پر کرسي نشین هی مدح سرائی کرو لوگون کے درمیان اُسکے عجائب کامون کو بیان کرو * ۱۲ جب وه خون کی پرسش کرتا هی تو اُنهین یاد کرتا هی وه عاجزون کي فریاد کو فراموش نهین کرتا * ۱۳ ای خداوند مجهه پر رحم کر اُس دکهه پر جو مین نے اپنے دشمنون سے کهینچا نظر کر ای تو که مجهکو موت کے دروازون پر سے اُٹهانے والا هی *

۱۴ تاکہ مین بنت صیہون کے دروازون پر تیري سب ستایشین بیان کرون مین تیري نجات سے خوشي کرونگا * ۱۵ غیر قومین اُس کوے مین جو اُنھون نے کھودا تھا گر گئین اُس دام مین جو اُنھون نے چھپایا تھا اُنھین کے پانو پھسے * ۱۶ خداوند اپني عدالت سے جو وہ کیا کرتا ھی مشہور ھوا گنہگار اپنے ھاتھون کے کام کے پھندے مین پھنسا ہین سلا * ۱۷ گنہگار پاتال مین ڈالے جاینگے وے ساري قومین جو خدا کو فراموش کرتي ھین * ۱۸ کہ خداوند مسکین کو کبھي فراموش نہین کرتا مسکین کي امید کبھي ضایع نہوگي * ۱۹ اُٹھہ اي خداوند تاکہ اِنسان غالب نہووے قومون کو اپنے حضور سزادے اي خداوند اُن کو ڈرا تاکہ قومین جانین کہ ھم بشر ھین سلا *

دسوان زبور

۱ اي خداوند تو کیون ھم سے دور کھڑا رھتا ھی دکھون کے وقت تو کیون آپ کو ھم سے چھپاتا ھی * ۲ شریر تکبر سے مسکن کو ستاتے ھین اُن کو اُنھین کي مشورتون مین جو اُنھون نے کین پکڑوا * ۳ کہ شریر اپنے نفس کي خواھش پر فخر کرتا ھی اور لالچي کو جس سے خداوند کو نفرت ھی نیك بخت کہتا ھی * ۴ شریر اپني سر بلندي سے اندیشہ نہین کرتا اور خدا اُسکے کسي ایك خیال مین نہین * ۵ اُسکي راھین ھمیشہ گھنوني ھین تیري عدالت اُسکي نظر سے بہت پوشیدہ ھی وہ اپنے سارے دشمنون سے اکڑ کرتا ھی * ۶ اپنے دل مین کہتا ھی مجھکو جنبش نہوگي مجھہ پرپشت در پشت بپت نپڑیگي * ۷ اُسکا منہہ لعنت اور دغا اور جھل سے بھرا ھی اُسکي زبان کے نیچے فساد اور بیہودہ گوئي ھی * ۸ وہ دھات کے گھاتونمین بیٹھتا ھی وہ خلوت کے مکانون مین بے گناھون کو قتل کرتا ھی اُسکي آنکھین پوشیدہ مسکین پر لگي ھوئین ھین * ۹ وہ چھپ کے شیر کے مانند جو جھاڑي مین ھو گھات مین لگا ھوا ھی وہ تاك رھا ھی کہ مسکین کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام مین

لاکے پکڑتا هی * ۱۰ وه دبك بیتها هی اور فروتني کرجاتا هی تاکه مسکین اُس کے قوت ورون سے گرجاوین * ۱۱ اپنے دل مین کهتا هی خدا بهول گیا هی اُس نے اپنا منهه چهپایا وه کبهي نه دیکهیگا * ۱۲ اُتهه ای خداوند ای خدا اپنا هاتهه بڑها خاکسارون کو بهول نجا * ۱۳ شریر خدا کي تحقیر کیون کرتا هی اُسنے اپنے دل مین کها تو باز پرس نکریگا * ۱۴ تونے تو دیکها هی که تو خباثت اور شرارت پر نظر کرتا هی که اپنے هاتهه مین موجود رکهے مسکین نے آپ کو تیرے سپرد کیا یتیم کا حامي تو هی * ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ ایسا که اُسکي شرارت پهر ڈهونڈهي نپائي جاوے * ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاه هی قومین اُسکي زمین پر سے فنا هوئین * ۱۷ ای خداوند تو مسکینون کا مطلب سنتا هی تو اُنکے دلون کو مستعد کریگا اور کان دهر کے سنیگا * ۱۸ که یتیمون اور مظلومون کا انصاف کرے تاکه زمین کا آدمي پهر ظلم نکرے *

گیارهوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ میرا توکل خداوند پر هی تم کیونکر میري جان کو کہتے هو که چڑیا سي اپنے پهاڑ پر جاتي ره * ۲ اِس لئے که شریرون نے اپني کمان پر چلا چڑهایا هی اپنا تیر چلے مین جوڑا تاکه وے پوشیده سیدهے دل والون کو جهدین * ۳ جب که ارکان گر گئے هونگے تو صادق کیا کریگا * ۴ خداوند اپنے مقدس هیکل مین هی خداوند کا تخت آسمان پر هی اُسکي آنکهین دیکهتي هین اُسکي پلکین بني آدم کو آزماتي هین * ۵ خداوند صادق کو جانچتا هی پر شریر اور وه جو ستم کو چاهتا هی اُسکي روح اُسے دشمني رکهتي هی * ۶ وه شریرون پر انگارے اور آگ اور گندهك برساویگا اور باد سموم اُنکے پیالیکا حصه هوگا * ۷ اِس واسطے که خداوند جو صادق هی صادقون کو چاهتا هی اور اُسکا منهه مخلصون کي طرف متوجه هی *

بارھوان زبور

۱ سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور گرام سے گایا جاوے

۱ ای خداوند مجھے نجات دے کہ دیندار کم ھوگئے اور امانت‌دار بنی آدم مین سے گھٹ گئے * ۲ وے سب اپنے ھمسائے کے ساتھہ نامعقول باتین کرتے ھین اور چاپلوسي کے لبون اور دودلي سے بولتے ھین * ۳ خداوند سب چاپلوسي کے لب اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ھی کاٹ ڈالیگا * ۴ جو یون کہتے ھین ھم اپني زبان سے غالب ھونگے ھمارے لب ھمارے ھین کون ھی جو ھمارا مالک ھی * ۵ مسکینون کي خرابي اور حاجتمندون کي ٹھنڈي سانس پر نظر کرکے خداوند فرماتا ھی اب مین اٹھتا ھون جو اس سے اکڑ کرتا ھی مین اسکو اس سے نجات دونگا * ۶ خداوند کا کلام چوکھا کلام ھی جیسے روپا مٹي کي گھڑیا مین تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا * ۷ توھي ای خداوند ان کا حافظ ھی تو انھین اس زمانے کے لوگونسے ابد تک بچا رکھیگا شریر لوگ ھرطرف اکڑتے پھرتے ھین جب سے کہ کمینے لوگ سرفراز ھوئے ھین *

تیرھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ ای خداوند کب تک تو مجھے یاد نہ کریگا کیا کبھي بھی نہین کب تک تو اپنا منہہ مجھہ سے چھپا ئیگا * ۲ کب تک مین روز روز پریشان خاطر اور دل افگار رھونگا کب تک میرا دشمن مجھپر سر بلند رھیگا * ۳ ای خداوند میرے خدا مجھہ پر نظر کر اور میري سن میري آنکھین روشن کر نہو کہ مجھے موت کي نیند آجاوے * ۴ نہو کہ میرا دشمن کہے مین اس پر غالب ھوا اور میرے ستانیوالے میري جنبش سے خوش ھون * ۵ اور مین جو ھون سو تیري رحمت پر میرا توکل ھی میرا دل تیري نجات سے خوشوقت ھی * ۶ مین خداوند کي حمد اور ثنا گاؤنگا کیونکہ اس نے مجھہ سے نیکي کي ھی *

چودھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مورکھہ اپنے دل مین کہتا هی خدا نہین وے رسوا هو گئے اور وے اپنے کامون سے گھنونے هو گئے کوئي ایک بھي نیکوکار نہین * ۲ خداوند نے آسمان پر سے بني آدم پر نگاہ کي تا دیکھے کہ اُن مین کوئي دانش والا هی جو خدا کا طالب هی یا نہین * ۳ وے سب بیراہ هو گئے وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہین ایک بھي نہین * ۴ کیا اُن سب بدکارونکو سمجھہ نہین جو میرے بندون کو یون کھاتے هین جیسے روٹی کھاتے هین اور خداوند کا نام نہین لیتے * ۵ وے وهان بڑے خوف مین هوے کیونکہ خدا صادقون کے دودمان مین هی * ۶ تم مسکین سے مشورت کرنا خجالت بوجهہ تے هو۔ اِس لئے کہ خداوند اُس کي پناہ هی * ۷ کاش اسرائیل کي نجات صیہون سے هوے جب خداوند اپني گروہ کے قیدیونکو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد هوگا اور اسرائیل خوش *

پندرھوان زبور

زبور داؤد

۱ اى خداوند تیري هیکل مین کون ٹھہریگا تیرے کوہ مقدس پر کون رهیگا * ۲ وہ جو سیدھا چلتا هی اور صداقت کے کام کرتا هی اور اپنے دل مین سچي باتین کرتا هی * ۳ وہ جو اپني زبان سے غیبت نہین کرتا اور اپنے همسایے کو دکھہ نہین دیتا اور اپنے پڑوسي کو عیب نہین لگاتا هی * ۴ وہ کہ جسکي نظر مین نکما آدمي خوار هی وہ جو خداوند سے ڈرنے والونکو عزت دیتا هی وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا هی اور اُس پر قائم رهتا هی * ۵ وہ جو سود کے لئے قرض نہین دیتا اور بیگناهون کے ستانے کے لئے رشوت نہین لیتا وہ جو یہہ کرتا هی کبھی نہ ٹلیگا *

سولهوان زبور

داؤد کا مکتوب

۱ خدایا تو میرا حافظ هو که مین تیرا پناه گیر هون * ۲ مین خداوند کو کهتا هون که تو مالک هی میري نیکوکاري سے تجهکو کچهه فایده نهین * ۳ بلکه زمین کے مقدس لوگون اور کاملون کو جنسے میري ساري خوشي هی * ۴ اُن کے دکهه بڑهتے رهینگے جو دوسرے کے پیچهے دوڑتے هین خون سے اُن کے تپاون مین نه تپاؤنگا بلکه مین اپنے لبون سے اُن کے نام بهي نلونگا * ۵ میري میراث کا اور پیاله کا حصه خداوند هی میرے بخره کا نگهبان تو هی * ۶ دلپذیر مکانون مین میرے لئے جریب کی گئي هان میري میراث ستهري هی * ۷ مین خداوند کو مبارک کهونگا جس نے مجهے صلاح دي میرے گردے راتون کو مجهے تعلیم دیتے هین * ۸ میري نگاه همیشه خداوند پر هی کیونکه وه میرے دهنے هاتهه هی مجهکو کبهي لغزش نهوگي * ۹ سو میرا دل خوش هی اور میري شوکت شاد هی میرا جسم بهي توکل مین چین کریگا * ۱۰ کہ تو میري جان کو پاتال مین رهنے نديگا اور تو اپنے مقدس کو سڑنے نه دیگا * ۱۱ تو مجهکو زندگاني کي راه دکهلاویگا تیرے حضور مین خوشیون سے سیري هی تیرے دهنے هاتهه ابد تک عشرتین هین *

سترهوان زبور

نماز داؤد

۱ اي خداوند صدق کو سن اور میري فریاد پر دهیان رکهه اور میري دعا پر جو بے ریا لبون سے نکلتي هی کان دهر * ۲ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے تیري آنکهین راستي پر نظر کرین * ۳ تونے میرے دل کو آزمایا رات کو مجهه پاس آکے تونے مجهے تایا اور مجهه مین کوئي بات نپائي مین نے اپنے دل مین مقرر کیا هی که میرے منهه سے بیجا نه نکلے * ۴ انسان کے کامون کو دیکهه کر تیرے لبون کے سخن کے سبب مین نے اپنے تئین هلاک کرنے والي راهون سے نگاه رکها *

٥ مجھے اپني راھون مین چلتے ھوے ھامے رکھہ کہ میرے پانؤ نہ پھسلین * ٦ مین نے تجھے پکارا کہ تو میري سنیگا اي میرے خدا میري طرف کان دھر اور میري عرض سن * ٧ اپني عجیب مہرباني کر اي تو جو اپنے دھنے ھاتھہ سے توکل کرنے والون کو دشمنون سے بچاتا ھی * ٨ مجھے آنکھون کي پتلي کے مانند محفوظ رکھہ مجھے اپنے پرون کے سائے تلے چھپالے * ٩ اُن شریرون سے جو مجھپر ظلم کرتے ھین اور میري جاني دشمنون سے جو مجھے گھیرے ھوے ھین * ١٠ اُنکي آنکھون پر چربي چھا گئي ھی وے اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے ھین * ١١ اُنھون نے اب ھرایك قدم پر ھمکو گھیرا اور اُنکي آنکھین لگائے ھوے ھین کہ ھمکو زمین پر گرا دیوین * ١٢ اور اُنکي مثال یہہ ھی جیسے شیر جو شکار پر جي لگاے اور جیسے شیر کا بچہ جو چھپ کے گھات مین بیٹھے * ١٣ اُٹھہ اي خداوند اُسکو روک اُسکو دھکیل دے میري جان کو اُس شریر سے جو تیري تیغ ھی نجات دے * ١٤ اُن لوگون سے اي خداوند جو تیرے ھاتھہ ھین دنیا کے لوگون سے جنکا بخرہ اِسي زندگاني مین ھی اور جنکے پیٹ تو نے اپني نہاني چیزون سے بھرے اُنکو تو نے اولاد سے سیر کیا اور وے اپني باقي دولت اپنے بال بچون کے لئے چھوڑ جاتے ھین * ١٥ پر مین جو ھون صداقت مین تیرا منہہ دیکھونگا اور جب مین تیري صورت پر ھوکے جاگونگا تو مین سیر ھوؤنگا *

اٹھاروان زبور

١ سردار مغني کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور جس نے اِس زبور کي باتون کو اُس دن مین خداوند کے آگے کہا جبکہ خداوند نے اُسکے سارے دشمنون کے ھاتھہ سے اور ساول کے ھاتھہ سے اُسے بچایا تھا اور وہ بولا اي خداوند تو میري قوت ھی مین تجھسے محبت رکھتا ھون * ٢ خداوند میرا چٹان میرا گڑھہ میرا چھڑانے والا میرا خدا میرا پتھر جس پر میرا توکل ھی میري ڈھال میري نجات کا سینگ میرا اونچا برج * ٣ مین خداوند سے دعا مانگونگا جو ستایش کے لایق ھی اور

اپنے دشمنون سے رهائي پاؤنگا * ۴ موت کي سختيون نے مجهکو گهيرا اور مفسدون کے سيلابون نے مجهے ڈرايا * ۵ پاتال کي طنابون نے مجهے گهير ليا موت کے پهندون نے مجهے اٹکايا * ۶ مين نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلايا اُس نے ميري آواز اپنے هيکل مين سے سني اور ميري فرياد اُس کے سامهنے اُسکے کانون تک پهنچي * ۷ تب زمين کانپي اور لرزي سارے پهاڑون جڑ مول سے هل گئے اور اُسکے غصے سے تهرتهرائے * ۸ اُس کے نتهنون سے دهوان اُٹها اور اُس کے منهه سے آتش بهڑکي جس سے انگارے دهک اُٹهے * ۹ اُس نے آسمانون کو جهکايا اور نيچے اُترا اُسکے پانؤ تلے تاريکي تهي * ۱۰ وه کروبي پر سوار هوا اور پرواز کر گيا وه هوا کے پرون پر اُڑا * ۱۱ اُس نے تاريکي کو اپنا حجاب کيا اور اُسکے گرداگرد پانيون کي اندهيري اور بادلون کي گهٹا اُسکا خيمه تها * ۱۲ اُس کي چمک سے جو اُس کے آگے تهي اُسکي اندهيري بدليان پهٹ کر اولے اور انگارے بن گئے * ۱۳ خداوند آسمانون مين گرجا اور اُسنے جو بلند هے اپني آواز نکالي تو اولے اور انگارے بن گئے * ۱۴ هان اُس نے اپنے تير چهوڑے اور اُنکو پراگنده کيا اور بجليان چمکائين اور اُنهين گهبرا ديا * ۱۵ اُس وقت پاني کي ناليان دکهائي دين اور تيرے کڑکے سے اي خداوند هان تيرے نتهنون کے دم کے جهوکے سے جهان کي نيوين کهل گئين * ۱۶ اُس نے اوپر سے بهيج کر مجهے پکڑ ليا گهرے پانيون مين سے اُسنے مجهے کهينچ ليا * ۱۷ ميرے زبردست دشمن سے اور اُنسے جو ميرا کينه رکهتے تهے اُس نے مجهے نجات دي اسلئے که وے ميرے حق مين سخت زورآور تهے * ۱۸ اُنهون نے بپت کے دن مجهے روکا ليکن خداوند ميرا تکيه تها * ۱۹ وه مجهے نکال کے ايک کشاده جگهه مين ليگيا اُسنے مجهے چهڑايا کيونکه وه مجهسے خوش تها * ۲۰ خداوند نے جيسي ميري صداقت تهي مجهکو جزا دي اور ميرے هاتهون کي پاکيزگي کے مطابق اُسنے مجهے بدلا ديا * ۲۱ اسلئے که مين نے خداوند کي راهين ياد رکهين اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منهه نه موڑا * ۲۲ کيونکه اُسکے سارے حکم ميرے

زیر نظر رھے اور اُسکے قواعد کو مین نے اپنے سے دور نکیا * ۲۳ مین
اُسکے ساتھہ پورا رھا اور مین نے آپ کو اپني بدکاري سے باز رکھا *
۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق اور میري پاک دستي کے
موافق جو اُسکي آنکھون کے سامھنے تھي مجھکو جزا دي * ۲۵ مقدس
کو تو اپنے تئین مقدس دکھلاتا ھی * ۲۶ اور پورے آدمي کو پورا پاک
کو تو اپنے تئین پاک دکھلاتا ھی اور کج رؤن کے ساتھہ تو کج روئي کرتا
ھی * ۲۷ کیونکہ تو فروتنون کو بچاتا ھی اور تو اونچي آنکھون کو
نیچي کرتا ھی * ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ھی خداوند میرا خدا میري
اندھیري کو اُجالا کرتا ھی * ۲۹ کہ مین تیري حمایت کے باعث ایک
فوج پر دوڑتا ھون مین اپنے خدا کي کمک سے ایک دیوار پھاندتا ھون *
۳۰ خدا جو ھی اُسکي راہ کامل ھی خداوند کا سخن تایا گیا ھی
وہ اپنے سارے متوکلون کي سپر ھی * ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون
ھی اور ھمارے خدا کے غیر چٹان کون ھی * ۳۲ خدا ھی جس
نے میري کمر مضبوط باندھي اور میري راہ کامل کي * ۳۳ اُسنے میرے
پانؤ ھرنیون کے سے کئے اور مجھے میرے اونچے مکانون پر کھڑا کیا *
۳۴ وہ میرے ھاتھون کو جنگ کي تعلیم دیتا ھی یہان تک کہ پیتل
کي کمان میرے بازوؤن سے ٹوٹتي ھی * ۳۵ تونے اپني نجات کي سپر
مجھہ کو عنایت کي اور تیرے دھنے ھاتھہ نے مجھکو سنبھالا اور تیري
ملایمت نے مجھکو بزرگ کیا * ۳۶ میرے قدمون کو جو میرے تلے ھین
تونے کشادہ کیا یہان تک کہ میرے تلوے جنبش نکرین * ۳۷ مین
نے اپنے دشمنون کا پیچھا کیا اور اُنھین جالیا مین پیچھے نہ پھرا
جبتک اُنھین فنا نکیا * ۳۸ مین نے اُنھین گھایل کیا ایسا کہ وے
اُٹھہ نہین سکتے میرے قدمون کے نیچے گر پڑے ھین * ۳۹ کہ تونے
لڑائي کے واسطے میري کمر مضبوط باندھي ھی تونے اُن پر جنھون نے
میرا سامھنا کیا مجھے غالب کیا ھی * ۴۰ تونے میرے دشمنون کي
پیٹھہ مجھے دکھلائي اور مین نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے نابود
کیا * ۴۱ وے چلائے اور کوئي بچانے والا نہ تھا اور خداوند کو پکارا اُسنے

اُنهین جواب دیا * ۴۲ تب مین نے اُنهین ایسا پیسا کہ وہ گرد کے مانند جو هوا مین هوتي هی هوگئے مین نے اُنهین یون نکال پهینکا جیسے رستون مین کي کیچ * ۴۳ تونے مجهے لوگون کے جهگرون سے نجات دي تونے مجهے غیر قومون کا سردار کیا وے لوگ جنهین مین جانتا نهین میري فرمان برداري کرینگے * ۴۴ میرا نام سنتے هي اُنهین میري فرمان برداري کرني پڑیگي اجنبیون کي نسلین مجهسے دب نکلینگي * ۴۵ اجنبیون کي نسلین مرجها جاوینگي اور اپنے چهپنیکے مکانون مین تهرتهراوینگي * ۴۶ خداوند هي زنده هی میرا چٹان مبارک هووے میرا نجات دینے والا خدا بلند هووے * ۴۷ خدا هي هی جو میرا انتقام لیتا هی اور قومون کو میرے زیر کرتا هی * ۴۸ وه مجهے میرے دشمنون سے نجات دیتا هی هان تو مجهے اُنپر جو مجهسے مقابلہ کرتے هین بالا کرتا هی تونے مجهے زبردستون سے مخلصي دي * ۴۹ سو مین اِسلئے اي خداوند قومون کے درمیان تیري ثنا کرونگا اور تیرا نام لیکے مدح گاؤنگا * ۵۰ وه اپنے بادشاه کو نجات کلي بخشتا هی اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُسکي نسل پر ابدتک رحم کرنے والا هی *

اُنیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ افلاک خدا کا جلال بیان کرتے هین اور آسمان اُسکي دستکاري دکهلاتا هی * ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتین کرتا هی اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي هی * ۳ پر اُنکا قول نهین اُنکي باتین نهین اُنکي آواز نهین کہ سني جاوے * ۴ ساري زمین مین اُنکي رفتار ظاهر هوتي هی اور دنیا کے کنارون تک اُنکا کلام پهنچتا هی اُن مین اُسنے آفتاب کے لئے خیمہ کهڑا کیا هی * ۵ جو دولها کے مانند خلوت خانے سے برآمد هوتا هی اور پهلوانون کي طرح میدانون مین دوڑنے سے خوش هوتا هی * ۶ افلاک کے کنارے سے اُسکي برآمد هی اور اُسکي گردش اُنکے دوسرے کنارے تک هی اُسکي

گرمي سے کوئي چيز نہين چھپي * ۷ خداوند کي توريت کامل هي که دلون کي پھيرنے والي هي خداوند کي شہادت سچي هي که نادانون کو تعليم دينے والي هي * ۸ خداوند کي شريعتين سيدهي هين که دل کو خوشي بخشتي هين خداوند کا حکم صاف هي که آنکھون کو نور ديتا هي * ۹ خداوند کا ترس پاك هي که اُس کو ابد تك پايداري هي خداوند کي عدالتين تمام و کمال سچي اور سيدهي هين * ۱۰ وے سونے سے بلکه بہت کندن سے بيش قيمت هين اور شہد اور اُسکے چھتے کے ٹپکنے والے سے شيرين تر هين * ۱۱ اُسکے سوا بنده اُن سے تربيت پاتا هي اُن کے ياد رکھنے مين بڑاهي اجر هي * ۱۲ اپنے گناهون کو کون جانتا هي تو مجھکو گناه پنہاني سے پاك کر * ۱۳ اپنے بندے کو عمد کے گناهون سے بھي محفوظ رکھ اُنهين مجھپر غالب هونے مت دے تب مين بے عيب هوؤنگا اور بڑے گناه سے پاك هو جاؤنگا * ۱۴ ميرے منہه کي باتين اور ميرے دل کے سوچ تيرے حضور مقبول هووين اي خداوند که تو ميرا چٹان هي اور تو ميرا فديه دينے والا هي *

بيسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مصيبت کے دن خداوند تيري سنے يعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندي بخشے * ۲ اپنے مقدس سے تيري کمک بھيجے اور صيہون مين سے تجھے سنبھالے * ۳ تيرے سارے هديون کو ياد فرماوے تيري چڑھاوون کو قبول کرے سلا * ۴ تيرے دل کي خواهش کے موافق تجھکو ديوے اور تيرے سارے مطلب پورے کرے * ۵ هم تيري نجات پر نازان هونگے هم اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرينگے خداوند تيري ساري مرادين پوري کرے * ۶ اب مين نے جانا که خداوند اپنے مسيح کا چھڑانے والا هي وه اپنے دهنے هاتھه کي نجات کي قوتون سے اپنے عرش قدس پر سے اُسکي سنيگا * ۷ بعضے گاڑيون کو وه گھوڑون کو پر هم خداوند

اپنے خدا کے نام کو یاد کرینگے * ۸ وے خم ہوے اور گر پڑے لیکن ہم اٹھے اور سیدھے کھڑے ہوے * ۹ اي خداوند نجات دے جس دن ہم دعا مانگین اوس دن بادشاہ ہماري سنے *

اکیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خداوند تیري توانائي سے بادشاہ خوشي کرتا ہي اور تیري نجات سے کیا ہي دلشاد ہي * ۲ تو نے اوس کو اوسکے دل کا مطلب دیا اور اوسنے جو کچھہ اپنے منہہ سے مانگا تو نے اوسکا سوال رد نکیا سلا * ۳ نیک توفیقون سے تو آپ ہي اوسکے ساتھہ پیش آیا تو نے خالص سونے کا تاج اوسکے سر پر رکھا * ۴ اوس نے تجھہ سے زندگي چاہي تو نے اوسکو درازي عمر کي ابد تک بخشي * ۵ تیري نجات سے اوس کي شوکت عظیم ہي جلال اور کمال تو نے اوس پر رکھا ہي * ۶ کہ تو نے اوسکو ابدي برکتین بخشین تو نے اوسکو اپنے وصل کي بشاشت بخشي * ۷ بادشاہ نے خداوند پر توکل کیا اوس عالیشان کي رحمت سے وہ کبھي جنبش نپاویگا * ۸ تیرا ہاتھہ تیرے سارے دشمنون کو ڈھونڈھہ نکالیگا تیرا دہنا ہاتھہ تیرے بیربونکو پکڑلیگا * ۹ تو اپنے قہر کے وقت اون کو تنور کي طرح دھکاویگا خداوند اونکو اپنے قہر سے نگل جاویگا اور آگ اونکو کھالیگي * ۱۰ تو زمین پر سے اونکا پھل کھوویگا اونکي نسل بني آدم میں رہنے نديگا * ۱۱ کیونکہ اونہون نے تیرے برخلاف بدي پھیلائي اور ایسي بري فکر سوچے کہ اوسکو نہایت کو پہنچا نسکینگے * ۱۲ کہ تو اونکي پیٹھہ دکھلاویگا اور تو اون کے رو برو اپنے چلے کو چڑھاویگا * ۱۳ اي خداوند تو اپني ہي قدرت سے بلند ہو کہ ہم تیري بزرگي کي مدح اور ثنا گاوینگے *

بائیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور سحر کي غزال کے سر پر گایا جاوے

۱ الاهي الاهي تونے مجھے کیون چھوڑ دیا تو میري نجات سے اور میرے کراھنے کي باتون سے کیون دور ھوا * ۲ ای میرے خدا مین دن کو دعا مانگتا ھون پر تو نہین سنتا اور رات کو مجھکو کچھہ قرار نہین * ۳ مگر تو قدوس ھی تو اسرائیل کي مدح مین سکونت کرنیوالا ھی * ۴ ھمارے باپ دادون نے تجھپر توکل کیا اُنھون نے تجھپر بھروسا رکھا اور تونے اُنھین چھڑایا * ۵ اُنھون نے تجھہ سے فریاد کي اور نجات پائي اُنھون نے تجھپر توکل کیا اور شرمندہ نہوئے * ۶ پر مین کیڑا ھون نہ انسان آدمیون کي ننگ ھون اور قومونکي عار * ۷ وے سب جو مجھکو دیکھتے ھین مجھہ پر ھنستے ھین وے بولیان بولتے ھین وے سرھلا ھلا کے کہتے ھین * ۸ اُسنے خدا پر توکل کیا کہ وہ اُسے بچاوے اگر وہ اُس سے راضي ھی تو وھي اُسے چھڑاوے * ۹ بہر حال توھي ھی جو مجھے پیٹ سے باھر لایا میري ماکي چھاتیون پر بھي تجھپر میرا اعتماد تھا * ۱۰ مین پیدا ھوتے ھي تجھپر پھینکا گیا جب مین اپنی ماکے پیٹ مین تھا تو تو میرا تب ھي سے خداھی * ۱۱ مجھسے دور مت رہ کہ تنگي آ پہنچی اور مددگار کوئي نہین * ۱۲ بہت سے بیلون نے آگھیرا ھی بشن کے فربہ بیلون نے چار سو سے مجھپر ھجوم کیا ھی * ۱۳ وے مجھپر پھاڑنیوالے اور گونجنے والے شیر کي طرح منہہ پسارے ھین * ۱۴ مین پانی کی طرح بہا جاتا ھون اور میرے بند بند الگ ھو چلے ھین میرا دل موم کی طرح میرے سینے مین پگھل گیا * ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک ھوگئي میري زبان تالو سے لگي جاتي ھی اور تونے مجھے مرگ کی خاک پر بیٹھایا ھی * ۱۶ کیونکہ کتون نے مجھہ کو گھیرا ھی شریرون کي گروہ نے میرا احاطہ کیا ھی اُنھون نے میرے ھاتھہ اور میرے پانؤ چھیدے * ۱۷ مین اپني سب ھڈیون کو گن سکتا ھون وے مجھے تاکتے ھین اور گھورتے ھین * ۱۸ وے میرے کپڑے آپسمین بانٹتے ھین اور میرے لباس پر قرعہ

ڈالتے ھین * ۱۹ پر تو ای خداوند دور مت رہ ای میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ * ۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا اور میری وحیدہ کو کتے کے ھاتھہ سے * ۲۱ شیر کے منہہ سے مجھے بچا کہ تونے مجھے بھینسون کے سینگھون سے بچایا * ۲۲ مین اپنے بھائیون مین تیرا نام بیان کرونگا اور جماعت مین تیرا ثنا خوان ھوؤنگا * ۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے ھو اُس کی ستایش کرو ای یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی تمجید کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اُس کا ڈر مانو * ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کی تحقیر نہین کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُس نے اُس سے اپنا منہہ پھیر لیا بلکہ جب اُسنے اُسکو پکارا اُس نے جواب دیا * ۲۵ بڑی جماعت مین مجھسے تیری ستایش ھوگی مین اُن کے آگے جو تجھہ سے ڈرتے ھین اپنی نذرین ادا کرونگا * ۲۶ وے جو حلیم ھین کھاوینگے اور سیر ھووینگے وے جو خداوند کے طالب ھین اُس کی ستایش کرینگے اُن کے دل ابد تک زندہ رھینگے * ۲۷ سارا جہان سراسر خداوند کا تذکرہ کریگا اور اُسکی طرف رجوع ھوویگا سب قومون کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے * ۲۸ کہ سلطنت خداوند کی ھی قومون کے درمیان وھی حاکم ھی * ۲۹ دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے وے سب جو خاک مین ملتے ھین اُسکے حضور جھکینگے کسی کی مجال نہین جو اپنی جان بچاوے * ۳۰ ایک نسل ھوگی جو اُسکی بندگی کریگی وہ خداوند کے گھرانے مین گنی جاویگی * ۳۱ وہ آویگی اور اُن لوگون کو جو پیدا ھونگے پہہ کہکے اُسکی صداقت ظاھر کریگی کہ اُسنے ایسا کیا *

تئیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا چوپان ھی مجھہ کو کچھہ کمی نہین * ۲ وہ مجھے ستھرے چراگاہ مین بٹھلاتا ھی وہ راحت کے چشمون کی سمت میری رھنمائی کرتا ھی * ۳ وہ میری جان پھیر لاتا ھی اور اپنے نام کے لئے مجھے

صداقت کی راهون مین لئے پهرتا هی * ۴ اگرچه مین موت کے سائے کی وادی مین پهرون مجهے کچهه خوف و خطر نہین که تو میرے ساتهه هی تیری چهڑی اور تیری لاٹهی سے میرے دلکو تسلی هی * ۵ تونے میرے دشمنون کے حضور میرے آگے دسترخوان بچهایا تونے میرے سر پر تیل ملا میرا پیاله لبریز هوکے چهلکتا هی * ۶ لا کلام مہربانی اور رحمت عمر بهر میرے ساتهه رهیگی اور مین همیشه خداوند کے گهر مین رهونگا *

چوبیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ زمین خداوند کی اور اسکی معموری بهی اسکی هی جہان اور سارے باشندے اسکے هین * ۲ اس لئے که اسکی بنا پانی پر رکهی اور اسے سیلابون پر قائم کیا * ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑهه سکتا هی اور اسکے مکان مقدس پر کون کهڑا ره سکتا هی * ۴ وهی هی جسکے هاتهه صاف هین اور جسکا دل پاک هی جس کے دلمین بیہودگی نہین سمائی جسنے مکر سے قسم نہین کهائی * ۵ خداوند کی برکت اسے پہنچیگی اور اسکے نجات دینے والے خدا کی صداقت اسکے ساتهه هی * ۶ یہه وه گروه هی جو اسکی طالب اور یعقوب کے خدا کے فضل کی خواهان هی سلا * ۷ ای پهاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے هوؤ که جلال کا بادشاه داخل هووے * ۸ جلال کا بادشاه کون هی وه خداوند جو قوی اور قادر هی وه خداوند جو جنگ مین قاهر هی * ۹ ای پهاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے هوؤ که جلال کا بادشاه داخل هووے * ۱۰ یہه جلال کا بادشاه کون هی لشکرون کا خداوند وهی جلال کا بادشاه هی سلا *

پچیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ ای خداوند مین اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا هون * ۲ ای میرے خدا مین تجھپر توکل کرتا هون نهو که مین شرمنده هوؤن اور میرے دشمن مجھپر فتح پاکے خوش هون * ۳ اور اُنمین سے بھي جو تجھپر توکل رکھتے هین کوئي شرمنده نهو بلکه وے جو ناحق تجھه سے سرکشي کرتے هین شرمنده هون * ۴ ای خداوند مجھے اپني راهین دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا * ۵ اپني صداقت مین مجھکو لے چل اور مجھکو تعلیم دے که میرا نجات دینے والا خدا تو هی سارے دن مین تیرا انتظار کھینچتا هون * ۶ ای خداوند اپنے لطف کامل اور اپنے فضل شامل کو یاد کر که وے قدیم سے ثابت هین * ۷ میري جواني کے گناهون اور قصورون کو یاد مت کر تو اپنے فضل کے مطابق اپني خوبي کے لئے ای خداوند مجھے یاد کر * ۸ خداوند بھلا اور سیدها هی وه اِسلئے گنهگارون کو راه کي بات سکھاتا هی * ۹ وه حلیمون کو عدالت کي راه بتاتا هی اور مسکینون کو اپني راه دکھاتا هی * ۱۰ خداوند کي ساري راهین اُن کے لئے جو اُسکے عهد و پیمان کو یاد رکھتے هین رحمت اور صداقت هین * ۱۱ ای خداوند اپنے نام کے واسطے میرے گناه بخش دے که وے بڑے هین * ۱۲ وه کونسا انسان هی جو خداوند سے ترسان هی وه اُسکو وهي راه جو اُسکے پسند هی بتلاویگا * ۱۳ اُسکا جي چین سے رهیگا اور اُسکي نسل زمین کي وارث هوگي * ۱۴ خداوند کا بھید اُن پاس هی جو اُس سے ڈرتے هین وه اُنکو اپنا عهد دکھائیگا * ۱۵ میري آنکھین همیشه خداوند کي طرف لگي رهتي هین کیونکه وهي میرے پانؤ پھندے سے نکالیگا * ۱۶ میري طرف پھر اور مجھه پر رحم کر که مین اکیلا اور دکھه مین هون * ۱۷ میرے دل کے غم بهت بڑھه گئے تو مجھکو میرے دکھون سے نکال * ۱۸ میري عاجزي اور دکھه پر نگاه کر میرے سب گناه بخش دے * ۱۹ میرے دشمنون کو دیکھه که وے بهت هین اور سخت بے رحمي

سے میرا کینہ رکھتے ھین * ۲۰ میري جان بچا اور مجھے نجات دے نہو کہ مین پشیمان ھوؤن مجھے تیرا ھي بھروسا ھی * ۲۱ ایسا کر کہ راستي اور سیدھائي میرے نگہبان ھوویں کہ مجھے تجھسے امید ھی * ای خدا اسرائیل کي ساري تکلیفون سے اُسے مخلصي دے *

چھبیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ ای خداوند میرا انصاف کر کہ مین اپني راستي کي راہ چلا اور مین نے خداوند پر توکل کیا مین لغزش نکھاؤنگا * ۲ ای خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان کر میرے دل اور میرے باطن کو تالے * ۳ کہ تیرا فضل میرے سامھنے ھی اور مین تیري صداقت کي راہ چلا ھون * ۴ مین بیہودون خود پسندون کے ساتھہ نہین بیٹھا اور مکارون کے ساتھہ نہ گیا * ۵ بدکارون کي جماعت کا مین دشمن ھون خبیثون کے ساتھہ مین نہ بیٹھونگا * ۶ مین بے گناھي مین اپنے ھاتھہ دھونگا تب مین ای خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا * ۷ تاکہ مین تیري شکر گذاري کرون اور تیري عجائب قدرتین بیان کرون * ۸ ای خداوند مجھکو تیرے رھنے کا گھر بھایا وہ مکان جہان تیرا جلال رھتا ھی خوش آیا * ۹ میري جان کو گنہگارون مین شامل مت کر اور میري حیات کو خونیون سے نہ ملا * ۱۰ کہ اُنکے ھاتھون مین فساد ھی اور اُنکا دھنا ھاتھہ رشوت سے پر ھی * ۱۱ مین جو ھون اپني راستي سے راہ چلونگا مجھے مخلصي دے اور مجھپر رحم کر * ۱۲ میرا پانؤ برابر جگہہ پر ھی مین مجمعون مین خداوند کو مبارک کہونگا *

ستائیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میري روشني ھی اور میري مخلصي مجھکو کسکي دھشت خداوند میري زندگی کي توانائي ھی مجھکو کسکي ھیبت * ۲ جسوقت

شریر اور میرے دشمن اور میرے بیری میرا گوشت کھانے مجھپر چڑھه آئے تو کمزور هوگئے اور گر گئے * ۳ سو اگر ایک لشکر میرے برخلاف خیمه کھڑا کرے تو میرے دل کو کچھه خوف نہین اور اگر وے مجھسے قتال کرین تو باوجود اُسکے بھي میرا توکل ثابت رهیگا * ۴ مین نے خداوند سے ایک بار سوال کیا اور مین اُس کا طالب هوا که مین عمر بھر خداوند کے گھر مین رهون اور خداوند کي خوشنودي دیکھون اور اُسکي هیکل مین اُسے ڈھونڈھون * ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وه مجھکو اپنے خیمے مین چھپالیگا اپنے ڈیرے کے پردے مین مجھے پنہان کریگا وه مجھے چٹان پر چڑھاویگا * ۶ سو اب مین اپنے سارے دشمنون مین جو میرے آس پاس هین سر بلند هون مین اُسکي هیکل مین خوشي سے قربانیان کرونگا اور مین خداوند کي مدح اور ثنا گاونگا ضرور مین خداوند کي شکر گذاریان کرونگا * ۷ اي خداوند جب مین پکارکے تجھسے دعا مانگون تو تو سن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے * ۸ جب تونے فرمایا که میرے وصل کے طالب هو تو میرا دل بول اُٹھا اي خداوند مین تیرے وصل کا طالب هون * ۹ مجھسے رو پوش مت هو اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر که تو میري مدد هي مجھکو ترک نه کر اور مجھکو چھوڑ مت دے اي میرے نجات دینے والے خدا * ۱۰ جب میرے باپ اور میري مانے مجھکو چھوڑ دیا تو خداوند نے میري پرورش کي * ۱۱ اي خداوند مجھکو اپني راه بتا اور مجھے وه راه جو سیدھي هي میرے دشمنون کے لئے دکھلا * ۱۲ میرے دشمنون کو مجھپر کامیاب نه کر کیونکه جھوٹے گواه مجھپر برپا هوے هین اور ظلم کي سانس لیتے هین * ۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہوتا که مین حیات کي زمین مین خداوند کي نعمت دیکھونگا تو کیا قیامت هوتي * ۱۴ خداوند کو دیکھتا ره اور دلیر هو وه تیرے دل کو تقویت دیگا مین پھر کہتا هون که خداوند کا منتظر ره *

اتهائیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ مین تجھے پکارتا ھون ای خداوند میری چتان مجھسے غافل مت ھو نہووے کہ اگر تو چپ ھو رھے تو مین انسا ھو جاؤن جو گڑھے مین گرنے والے ھین * ۲ جب مین تیرے آگے چلاؤن اور تیرے مقدس ھیکل کی طرف اپنے ھاتھہ اتھاؤن تو تو میری عرض سن لے * ۳ ان شریرون اور بدکردارون کے ساتھہ جو اپنے ھمسایون سے سلامتی کی باتین کرتے ھین اور انکے دلون مین شر ھی مجھکو جمع کرکے مت نکال * ۴ جیسے ان کے اعمال اور جیسے ان کے برے کام ھین ان کو عوض دے جیسا انکے ھاتھون نے کیا ویساھی ان سے کر انکا بدلا انکو دے * ۵ کہ انھون نے خداوند کے کامون اور اسکے ھاتھون کی دستکاری کی طرف دھیان نکیا وہ انھین ڈھاویگا اور نہ بناویگا * ۶ خداوند مبارک ھی کہ اسنے میری استدعا کی آواز سنی * ۷ خداوند میرا زور اور میری سپر ھی میرے دل نے اسپر توکل کیا اور مجھے اسکی بشتی ھوئی سو میرا دل شدت سے خوش ھوا مین گاکے اسکی مدح کرونگا * ۸ خداوند متوکلون کی توانائی ھی اور وہ اپنے مسیح کا نجات دینے والا زور ھی * ۹ اپنے لوگون کو نجات بخش اور اپنی میراث مین برکت دے انھین پال اور انھین ھمیشہ کے لئے بلندی دے *

انتیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند کے لئے کہو ای بنی الله کہو کہ خداوند کے لئے جلال اور زور ھی * ۲ خداوند کا جلال اس کے نام کے لایق بیان کرو حسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو * ۳ خداوند کی آواز پانیون پر ھی جلال والا خدا گرجتا ھی خداوند بڑے پانیون پر ھی * ۴ خداوند کی آواز زور آور ھی خداوند کی آواز جلال والی ھی * ۵ خداوند کی آواز شمشادون کو توڑتی ھی بلکہ خداوند لبنان کے شمشادون کو

بهي توڑتا هی * ۶ وه اُنکو بچهڑے کے مانند کدانا هی اور لبنان اور سریون کو جوان بهینسون کے مانند * ۷ خداوند کي آواز آگ کے شعلون کو چيرتي هی * ۸ خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي هی خداوند دشت قادس کو بهي لرزاتا هی * ۹ خداوند کي آواز سے هرنيون کے پيٹ گرتے هين اور جنگلون کو صاف کردیتي هی اُسکي هيکل مين هرایك اُسکے جلال کي بات کهتا هی * ۱۰ خداوند طوفان پر بيٹها هی خداوند هميشه کے لئے سلطنت کے تخت پر بيٹها هی * ۱۱ خداوند اپنے لوگون کو پناه بخشتا هی خداوند اپنے لوگون کو سلامتي کي برکت دیتا هی *

تيسوان زبور

داؤد کا زبور هيکل کی تقديس کے گيت کے موافق گایا جاوے

۱ خداوند مين تيري تعظيم کرونگا کيونکه تو نے مجهکو سرفراز کيا اور ميرے دشمنون کو مجهپر خوش نکيا * ۲ اى خداوند ميرے خدا مين نے تجهے پکارا اور تو نے مجهے چنگا کيا * ۳ اى خداوند تو نے ميري جان کو پاتال سے بچایا اور تو نے ميري جان بخشي کي که مجهے گڑهے مين گرنے دیا * ۴ اى خداوند کے مقدس لوگو اُسکے لئے گاؤ اور اُسکي قدوسی کي یادگاري مين شکر کرو * ۵ که اُسکا غصه ایك دم کا هی اور اُسکي خوشنودي مين زندگانی هی اگر رونا شام سے شب باش هو تو صبح کو خوشی هوني هی * ۶ مين نے اپنے اقبال کے وقت کہا مجهکو کبهي جنبش نهوگی * ۷ اى خداوند تو نے اپني خوشنودي سے ميرے پهاڑ کو خوب قائم کيا تو نے اپنا منهه چهپایا اور مين گهبرایا * ۸ مين تيرے آگے اى خداوند چلایا اور مين نے خداوند سے دعا مانگي * ۹ ميرے خون مين کيا فائده هی جو مين گڑهے مين گرون کيا خاک تيرا شکر کريگي کيا وه تيري صداقت کو بيان کريگي * ۱۰ سن اى خداوند اور مجهپر رحم کر اى خداوند تو ميرا چاره گر هو * ۱۱ تو نے ميرے رونيکو ناچنے

سے بدل دیا تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میري کمر مین خوشي کا پٹکا باندھا * ۱۲ اتنے لئے کہ میري شوکت تیري مدح اور ثنا گاوے اور خاموش نہ رھے اي خداوند میرے خدا مین ابد تک تیرا شکر کرتا رھونگا *

اکتیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا توکل تجھہ پر ھي ٹھو کہ ابد تک مین شرمندہ ھوؤن مجھے اپني صداقت سے نجات دے * ۲ اپنے کان میري طرف جھکا اور جھٹ پٹ مجھے نجات دے تو میرے لئے مضبوط چٹان ھو اور محکم قلعہ تاکہ مجھے مخلصي دیوے * ۳ کہ توھي میرا چٹان اور میرا گڑھہ ھي پر تو اپنے نام کے لئے میرا رھبر اور میرا رھنما ھو * ۴ مجھے اُس جال سے جو اُنھون نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ھي نکال کہ تو ھي میرا زور ھي * ۵ مین اپني روح کو تیرے ھاتھہ مین سونپتا ھون اي خداوند صداقت کے خدا تو نے مجھے مخلصي دي ھي * ۶ مین اُن سے کینہ رکھتا ھون جو محض باطل کي نگہباني کرتے ھین اور مین جو ھون سو خداوند پر میرا توکل ھي * ۷ مین تیري رحمت پر شادان اور نازان ھون کہ تو نے میرے دکھہ پر نگاہ کي اور تو نے میري جان کو سختیونکے وقت پہچانا * ۸ اور مجھہ کو میري دشمن کے ھاتھہ مین اسیر نہ رھنے دیا تو نے کشادہ جگہہ مین میرا پانو کھڑا کیا * ۹ خداوند مجھہ پر رحم کر کہ مجھہ پر مصیبت ھي میري آنکھین غم سے جاتي رھین بلکہ میري جان اور میرا پیٹ بھي * ۱۰ کہ میري زندگاني غم مین فنا ھوئي اور میري عمر کراھنے مین میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي اور میري ھڈیان خشک ھو گئین * ۱۱ مین اپنے سب دشمنون کے درمیان خصوصا ھمسایون کے ایک ننگ تھا اور اپنے جان پہچانون کے پاس عبرت جس کسي نے مجھکو دیکھا مجھہ سے دور بھاگا * ۱۲ مین اُس آدمي کے مانند جو مر جاوے اور کوئي اُسے یاد نکرے

فراموش هوگیا هون مین باسن کي طرح توت گیا هون * ۱۳ که مین نے بهتون سے ملامت سنی هرطرف سے مجهه کو خوف تها جب که انهون نے آپس مین میرے برخلاف هوکے مشورت کی اور انهون نے میري جان مارنے پر منصوبه باندها * ۱۴ پر اي خداوند مین نے تجهپر توکل کیا مین نے کها تو میرا خدا هی * ۱۵ میرے اوقات تیرے هاتهه مین هین مجهکو میرے دشمنون کے هاتهه سے اور ان سے جو میرے پیچهے پڑے هین نجات دے * ۱۶ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر جلوه گرکر اپني رحمت سے مجهے بچالے * ۱۷ اي خداوند ایسا نهو که مین پشیمان هوؤن که مین تجهے پکارتا هون بلکه شریر هي شرمنده هون اور وے پاتال مین چپکے پڑے رهین * ۱۸ جهوٹے لبون کو خاموش کر جن سے گهمند کي سخت اورگستاخ باتین صادقون کے حق مین نکلتی هین * ۱۹ وه کیا هي بڑي تیري خوبي هی جو تو نے اپنے ڈرنیوالون کے لئیے چهپا رکهي هی اور ان پر جنکا توکل تجهپر هی آدمیون کے حضور مین تو نے کي هی * ۲۰ تو هي انهین آدمیون کے منصوبونسے اپني حمایت کے پردے مین چهپاتا هی توهي انهین زبانون کے جهگڑے سے اپنے خیمے مین پوشیده کرتا هی * ۲۱ خداوند مبارك هی که اس نے محکم شهر مین اپني عجیب مهرباني مجهه کو دکهلائي * ۲۲ مین نے گهبرا کے کها که مین تیري نظرون سے دور پهینکا گیا باوجود اس کے جب مین تیرے آگے چلایا تو تو نے میري آواز سن لي * ۲۳ اي خداوند کے سارے مقدس لوگو اس سے محبت رکهو که خداوند دین دارون کا نگهبان هی اور غرور کرنیوالون کو بے طرح سزا دیتا هی * ۲۴ اي لوگو جو خداوند سے امید رکهتے هو تم سب دلیري کرو که وه تمهارے دلون کو مضبوطي بخشیگا *

بتیسوان زبور
مشکیل داؤد

۱ مبارک هی وه جس کا گناه بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی * ۲ مبارک هی وه مرد جسکے لئے خداوند گناه محسوب نهین کرتا اور جس کے دل مین دغا نهین * ۳ جب مین دعا سے چپ رها تو میری هڈیان سارے دن کراهتے کراهتے گل گئین * ۴ کیونکه تیرا هاتهه رات دن مجهپر بهاری تها میری طراوت گرمیون کی خشکی سے مبدل هوئی سلا * ۵ مین تجهه پاس اپنے گناه کا اقرار کرتا هون اور مین نے اپنی بدکاری نهین چهپائی مین نے کہا مین خداوند کے آگے اپنے گناه کا اقرار کرونگا سو تو نے میرا گناه بخش دیا سلا * ۶ اِسی لئے هرایک جو مقدس هی تیری قبولیت کے وقت تجهه سے دعا مانگتا هی یقینا بڑے پانیون کے سیلاب اُسکے گرد پهر نسکینگے * ۷ تو میرا ملجا هی تو مجهے دکهون سے بچاتا هی نجات کے نغمون سے تو مجهے گهیرتا هی سلا * ۸ مین تجهے سمجهه بخشونگا اور اُس راه مین جس مین تو چلیگا تجهے رهنمائی کرونگا میری آنکهین تیری نگهبانی کرینگی * ۹ تم گهوڑون اور خچرون کے مانند مت هو جاؤ که اُن کو سمجهه نهین اور اُن کا منهه لگام اور باگ سے بند رهتا هی نهووے که وے تجهه تک آوین * ۱۰ شریر پر بهت سی مصیبتین هین پر اُسکو جسکا توکل خدا پر هی رحمت نے گهیرا هی * ۱۱ ای صادقو خوش هوؤ اور خداوند کے لئے شادمان هو اور تم سب جو تمهارے دل مستقیم هین خوشی سے چلاؤ *

تینتیسوان زبور

۱ ای صادقو خداوند کے سبب خوشی سے چلاؤ که حمد کرنا سیدهے لوگون کو سجتا هی * ۲ بربط سے خداوند کا شکر کرو اور دس تار کا ساز بجا کے اُس کے لئے حمد اور ثنا گاؤ * ۳ اُس کے لئے نئے گیت گاؤ گڑگڑاہے سے چلا چلا کے نغمه کرو * ۴ کیونکه خداوند کا کلام سیدها هی اور اُس کے سارے کام امانت کے ساتهه هین * ۵ وه صداقت اور عدالت

کو دوست رکھتا هی زمین اُسکي رحمت سے معمور هی * ۶ خداوند
کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے لشکر اُسکے منهه کے دم
سے * ۷ وه دریا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا هی وه گهراپون
کو مخزنون مین رکهه چهوڑتا هی * ۸ ساري زمین خداوند سے ڈرتي
رهے اور جهان کي ساري آبادي اُسکا خوف مانے * ۹ کہ اُسنے کہا اور
هوگیا اُسنے فرمایا اور برپا هوا * ۱۰ خداوند قومون کي مشورتون کو
ناچیز کرتا هی وه لوگون کي تدبیرون کو باطل کر دیتا هی *
۱۱ خداوند کے منصوبه ابد تک ثابت رهینگے اُسکے دل کے محاسبه ساري
نسلون مین رهینگے * ۱۲ خوش حال هی وه قوم جسکا خدا خداوند
هی اور وے لوگ جنهین اُس نے پسند کر کے اپني میراث کیا *
۱۳ خداوند آسمان پر سے دیکهتا هی وه سارے بني آدم پر نگاه کرتا
هی * ۱۴ وه اپنے سکونت کے مقام سے زمین کي ساري خلقت کو
تاکتا هی * ۱۵ اُن کے دلون کا مهیا کرنیوالا وهي هی وه اُن کے
سارے عملون کا ٹهیک جان نے والا هی * ۱۶ کوئي بادشاه نهین جو
اپنے لشکر کي فراواني سے مخلصي پاوے کوئي پهلوان اپنے زور کي
کثرت سے نجات نهین پاتا * ۱۷ بچ نکلنے کے لئے گهوڑے سے کام
نهین چلتا اور کوئي اپني بهت قوت سے رهائي نهین پاتا * ۱۸ دیکهو
خداوند کي آنکهه اُنپر هی جو اُس سے ڈرتے هین اور اُن پر جو
اُسکي رحمت کے اُمیدوار هین * ۱۹ تاکه اُنکي جانون کو موت سے
مخلصي دیوے اور اُنهین کال مین جیتا رکهے هماري جانون کو خداوند
کا انتظار هی وهي همارا چارا هی وهي هماري سپر هی همارا دل
اُسي سے خوش هی که هم نے اُسکے مقدس نام پر توکل کیا هی *
۲۰ اي خداوند جیسے همین تجهپر توکل هی ویسے هي تیري رحمت
همپر هووے *

چونتیسوان زبور

داؤد کا زبور جب اُسنے اپنا سلیقه ابي ملك کے آگے بدلا جسنے
اُسے بھیج دیا اور وہ جاتا رہا

۱ مین ہر وقت خداوند کو مبارك کہونگا اُسکي ستایش سدا میرے منہہ مین ہوگي * ۲ میري روح خداوند کے دم بھرنی رهیگي غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے * ۳ میرے ساتھہ خدا کي بڑائي کرو ہم مل کے اُس کے نام کو بلند کرین * ۴ مین نے خداوند کو ڈھونڈھا اُسنے میري سني اور مجھے میرے سارے خوفون سے نجات دي * ۵ اُنھون نے اُسپر نظر کی اور روشن ہوگئے اور اُنکے منہہ رسوا نہوے * ۶ یہہ مسکین چلایا اور خداوند نے سنا اور اُسے ساري مصیبتون سے بچایا * ۷ خداوند کا فرشته اُن کو جو اُس سے ڈرتے ہین چار طرف سے گھیرنیوالا ہی اور اُنھین بچاتا رہتا ہی * ۸ ارے آؤ چکھو اور دیکھو که خداوند خوب ہی خوشحال ہی وہ آدمي جسکا توکل اُس پر ہی * ۹ ای اُسکے مقدس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکه وے جو اُس سے ڈرتے ہین اُنہین کچھہ کمي نہین * ۱۰ باگھه حاجت مند اور بھوکے ہین پر وے جو خداوند کے طالب ہین اُنھین کسي نعمت کی کمي نہین * ۱۱ او لڑکو میري سنو مین تمھین خداترسی سکھلاونگا * ۱۲ وہ کون بشر ہی جو زندگي کا طالب ہی اور بڑي عمر چاهتا ہی تاکه عیش کرے * ۱۳ اپني زبان کو بدي سے اور لبون کو جھوٹھه بولنے سے باز رکھه * ۱۴ بدي سے بھاگ اور بھلائي کر سلامتي کو ڈھونڈھه اور اُسي کا پیچھا کر * ۱۵ خداوند کي آنکھین صادقون پر ہین اور اُسکے کان اُنکي فریاد پر ہین * ۱۶ خداوند کا منہہ اُنکے برخلاف ہی جو بدکردار ہین تاکه اُنکی یادگاري زمین پر سے قطع کرے * ۱۷ صادق چلاتے ہین خداوند سنتا ہی اور اُنھین اُنکے سارے دکھون سے نجات دیتا ہی * ۱۸ خداوند اُنکے نزدیك ہی جو شکسته دل ہین اور اُنکو جو دل‌افگار ہین بچاتا ہی * ۱۹ صادق پر بہت سي مصیبتین ہین پر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی *

۲۰ وہ اُس کی ساري ھڈیون کا نگہبان ھی اُن مین سے ایک ٹوٹنے
نہین پاتي * ۲۱ بدي شریر کو ھلاک کرتي ھی اور وے جو صادق
کے کینہ رکھنیوالے ھین پریشان ھونگے * ۲۲ خداوند اپنے بندون کي
جانون کو مخلصي دیتا ھی اور کوئي اُنمین سے جنکا توکل اُسپر
ھی پریشان نہوگا *

پینتیسوان باب
داؤد کا

۱ اي خداوند اُن سے جو مجھہ سے جھگڑتے ھین جھگڑ اور اُن سے
جو مجھہ سے لڑتے ھین لڑ * ۲ سپر اور پھري پکڑ اور میري کمک کے
لئے کھڑا ھو * ۳ بھالا نکال اور اُن کے روکنے کو جا جو میرے پیچھے
پڑے ھین میري جان کو فرما کہ تیري نجات مین ھون * ۴ وے جو
میري جان کے خواھان ھین رسوا اور خجل ھون اور وے جو میري
تباھي کے روادار ھین لوٹین اور شرمندہ ھون * ۵ جیسے بھوسي ھوا کے
آگے ھوتي ھی ویساھي وے ھووین اور خداوند کا فرشتہ اُنھین ھانکے *
۶ اُنکي راہ اندھیري اور پھسلني ھو خداوند کا فرشتہ اُنھین رگیدے *
۷ کہ اُنھون نے بے سبب میرے لئے گڑھے کھودے اور ناحق میري
جان کے لئے اپنا دام چھپایا * ۸ اُس پر ناگہاني تباھي پڑے اور وہ اپنے دام
مین آپ ھي پھسے اور اپني ھي بلا مین گرفتار رھے * ۹ پر میرا جي
خداوند مین خوشوقت ھی اور اُسکي نجات سے خوشحال ھی *
۱۰ میري ساري ھڈیان کہتي ھین خداوند تجھہ سا کون ھی جو مسکین
کو بڑے قوي کے ھاتھہ سے بچاتا ھی اور مسکین محتاج کو اُس سے
جو اُنھین غارت کرتا ھی * ۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ھین وے مجھہ سے
وے سوالات کرتے ھین جنسے مین آگاہ نہین * ۱۲ وے نیکي کے
عوض مین مجھہ سے بدي کرتے ھین وے میري جان مارتے ھین *
۱۳ مین نے تو جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھہ
رکھہ اپنے جي کو بے آرام کیا اور میري دعا پلٹ کے میرے سینے مین

آتی تھی * ۱۴ مین نے اُن سے سلوک کیا جوکوئي اپنے دوست اور بھائي سے کرے مین سرنگون ہوکر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپني ما کے لئے غم کرے * ۱۵ پر وے میري مصیبت مین شادماني سے مل کے جمع ہوئے اور سارے ذلیل لوگ مجھه پر فراہم ہوئے اور مین بے خبر تھا اُنھون نے مجھکو چیرا اور دست بردار نہوئے * ۱۶ اُنھون نے مکر آمیز ٹھٹھے بازون کے ساتھه مل کے مہمانیون مین مجھه پر دانت کچکچائے * ۱۷ اي خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُنکي خرابي سے میري جان کو پھرا میرے وحید کو شیر بچون سے * ۱۸ مین بڑي جماعت مین تیرا شکر کرونگا مین زبردست لوگون کے درمیان تیري ستایش کرونگا * ۱۹ نہوکہ میرے دشمن مفت مجھه پر خوشوقت ہون اور وے جو بے سبب میرے بیري ہین مجھه پر چشمک کرین * ۲۰ کیونکہ وے سلامتي کي بات نہین کرتے بلکہ اُن پر جو دنیا مین آرام سے بیٹھے ہین مکر کے منصوبے باندھتے ہین * ۲۱ اور اُنھون نے مجھه پر اپنا منہہ پسارا ہی اور کہتے ہین اہا ہاہا ہماري آنکھون نے یہہ دیکھا * ۲۲ اي خداوند تو نے یہہ دیکھا خاموشي مت کر اي خداوند مجھه سے مت دور رہ * ۲۳ اي میرے خدا اي میرے خداوند اُٹھه اور میري عدالت کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ * ۲۴ اي رب خداوند میرے خدا اپني صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنھین مجھه پر خوشوقت نہونے دے * ۲۵ وے اپنے دلون مین کہنے نپاوین واچھڑے یہی ہم چاہتے تھے اور وے نکہین کہ ہم اُسے چٹ کرگئے * ۲۶ وے جو میري برائي سے خوش ہوتے ہین رسوا اور شرمندہ ہووین جو میري دشمني پر پھولتے ہین رسوائي اور شرمندگي کا لباس پہنین * ۲۷ تب وے جو میري انصاف سے خوش ہوتے ہین خوشوقت اور شادمان ہون اور سدا کہا کرین کہ وہ بڑا خداوند ہی جو اپنے بندہکی سلامتي سے خوش ہوتا ہی * ۲۸ اور میري زبان تیري صداقت اور تیري شکرگذاري ہردن کہتي رہیگی *

چھتیسوان باب

سردار مغني کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور

۱ بدکار کي شرارت کا بیان میرے دل کے اندر هي که خدا ترسي اسکي آنکھون کے آگے نهین * ۲ کیونکه جب تک اسکي بدکاري کي برائي ظاهر نهو وه اپنے دل مین اپني تعریف آپ کرتا هي * ۳ اسکے منهه کي باتین بدي اور فریب هین اسنے دانشمندي اور نیکي کو ترک کیا * ۴ وه اپنے بستر پر بڑے بدي کے منصوبے باندهتا هي وه آپ بري راه مین کهڑا رهتا هي وه برائي سے نفرت نهین کهاتا * ۵ اي خداوند آسمان مین تیري رحمت هي اور تیري صداقت بدلیون تک پهنچي هي * ۶ تیري صداقتین بڑے پهاڑون کے مانند هین تیري عدالتین بهي بڑي گهري هین اي خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار هي * ۷ خدایا تیري رحمت کیا هي عزیز هي اسلئے بني آدم تیرے پرون کے سایه تلے آکے چهپتے هین * ۸ وے تیرے گهر کي چکنائي کهانے سے سیر هوونگے اور تو اپني نعمتون کے دریا سے انهین سیراب کریگا * ۹ که زندگي کا چشمه تیرے کنے هي هم تیري روشني سے روشني دیکهینگے * ۱۰ تو اپنے پهچانیوالون پر اپني رحمت کشاده رکهه اور ان پر جنکے دل مستقیم هین اپني صداقت * ۱۱ نهو که گهمند کرنیوالون کا پانو مجهه پر پڑے اور نهو که شریر کا هاتهه مجهے ڈهیل دے * ۱۲ بدکار وهان گرے هوئے هین وے ڈهکیلے گئے هین وے کبهي اٹهه نه سکینگے *

سینتیسوان زبور

داؤد کا

۱ بدکارون کے سبب تو مت کڑهه اور خطاکارون کي جهت سے تو حسد نه کر * ۲ که وے جلدي گهاس کے مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور هرے سبزے کي طرح مرجهاوینگے * ۳ خداوند پر توکل رکهه اور بهلا کر تو زمین مین زندگاني بسر کر اور امانت سے پهل لے * ۴ خداوند سے لذت

ڈھونڈھہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا * ۵ اپني راہ خداوند پر چھوڑ دے اُسپر توکل کر وہ سب بنا لیگا * ۶ وہ تیري صداقت کو نور کي طرح ظاہر کریگا اور تیري عدالت کو دو پہر کي سي روشني بخشیگا * ۷ خداوند کي یاد میں آسودہ ھو اور صبر سے اُسکا انتظار کر اُس شخص کے سبب سے جو اپني راہ میں کامیاب ھوتا ھی اور برے منصوبے باندھتا ھی مت کڑھہ * ۸ غصے کو دھیما کر اور غضب کو ترک کر اور ایسا نکڑھہ کہ تو شرارت میں گرے * ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن وے جو خداوند سے اُمید وار ھیں زمین کو وھي میراث لینگے * ۱۰ کہ ایک آن کي آن میں شریر نہوگا تو غور کرکے اُسکا مکان ڈھونڈھیگا اور وہ نہوگا * ۱۱ لیکن وے جو مسکین ھیں زمین کے وارث ھونگے اور بہت سلامتي سے خوش دل ھونگے * ۱۲ شریر صادق کے دکھہ دینے پر منصوبے باندھتا ھی اور اُسپر دانت کچکچاتا ھی * ۱۳ خداوند اُسپر ھنستا ھی کیونکہ وہ دیکھتا ھی کہ اُسکا دن آتا ھی * ۱۴ شریروں نے تلوار نکالي اور اپني کمان کھینچي تاکہ مسکین اور محتاج کو گرادیں اور اُن کو جنکي راھیں سیدھي ھیں جان سے ماریں * ۱۵ اُنکي تلواریں اُن ھي کے دلوں میں پیٹھینگي اُنکي کمانیں ٹوٹ جاوینگي * ۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ھی بہت سے شریروں کے اموال سے بہتر ھی * ۱۷ کہ شریروں کے بازو ٹوٹے جائینگے پر خداوند صادقوں کا تھامنے والا ھی * ۱۸ خداوند کاملوں کے دلوں کو پہچانتا ھی اور اُنکي میراث ابدي ھوگي * ۱۹ وے برے وقت رسوا نہوینگے اور قحط کے ایام میں سیر رھینگے * ۲۰ لیکن وے جو شریر ھیں ھلاک ھونگے اور خداوند کے دشمن چراگاہ کي خوشنمائي کے مانند فنا ھونگے وے دھواں کے مانند جاتے رھینگے * ۲۱ شریر اُدھار لیتا ھی اور پھر ادا نہیں کرتا پر صادق رحم کرتا ھی اور دیتا ھی * ۲۲ کہ جنھوں نے اُسکي برکت پائي ھی زمین کے وارث ھونگے اور جنپر اُسکي لعنت ھی کٹ جائینگے * ۲۳ نیک آدمي کے قدم خداوند ثابت رکھتا ھی اور اُسکي راہ کو دوست رکھتا ھی * ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے پر

پامال نہوگا کیونکہ خداوند اسکا ہاتھہ تھانبتا ہی * ۲۵ مین جوان تھا اب بوڑھا ہوا پر مین نے صادق کو ہرگز آوارہ نديکھا اور اسکي نسل مین سے کسیکو ٹکڑے مانگتے نپایا * ۲۶ وہ ہردن رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی اسکي نسل مبارک ہی * ۲۷ بدي سے بھاگ اور بھلا کر اور ابد تک آباد رہ * ۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی اور اپنے مقدس لوگون کو ترک نہین کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریرون کي نسل کاٹي جائیگي * ۲۹ صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اسپر بسینگے * ۳۰ صادق کا منہہ دانش کي بات کہتا ہی اسکي زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی * ۳۱ اسکے خدا کي شریعت اسکے دل مین ہی اسکا پانو کبھي نہ رپٹیگا * ۳۲ شریر صادق کي گھات مین لگا ہی اور اسکے قتل کے درپی رہتا ہی * ۳۳ خداوند اسپر اسکا قابو پڑنے نہ دیگا اور عدالت کے وقت اسے مجرم نہ ٹھہرائیگا * ۳۴ خداوند سے اميدوار رہ اور اسکي راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھکو اپني زمین کا وارث کرکے سرفرازي بخشیگا اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا * ۳۵ مین نے شریر بہت شاندار دیکھا جو آپ کو اس ہرے درخت کے مانند جو اپنے کھیت مین اگے پھیلاتا تھا * ۳۶ پر وہ گذر گیا گویا تھاهي نہین مین نے اسے ڈھونڈھا وہ کہین نہ ملا * ۳۷ کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے آدمي کا انجام سلامتي ہی * ۳۸ پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے شریر کا انجام نیستي ہی * ۳۹ صادقون کي نجات خداوند سے ہی دکھہ کے وقت وہ انکا بوتا ہی * ۴۰ خداوند انکي مدد کریگا اور انھین نجات دیگا اور انکو شریرون سے چھڑاویگا اور بچاویگا اسلئے کہ ان کا توکل اسپر ہی *

اٹھتیسوان زبور

تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خداوند اپنے غصے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے ادب دے * ۲ کہ تیرے تیر مجھے چبھتے ہین اور تیرا ہاتھہ مجھپر

بھاري هی * ۳ تیرے غصے کے آگے میرے جسم کو صحت نہین اور
میرے گناهون کے سبب میري هڈیون کو آرام نہین * ۴ کہ میرے
گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاري بوجھہ کے مانند مجھپر بھاري
هوگئے * ۵ میرے گھاؤ بدبو هوگئے اور سڑگئے میري حماقت کے سبب
سے * ۶ مین دکھہ بھرتا هون اور کمان هوگیا هون مین دن بھر رویا
کرتا هون * ۷ کیونکہ میري کمر مین کریہہ بیماري بھرگئي اور میرے
جسم مین صحت نہین * ۸ مین سست هوگیا هون اور نپٹ پس گیا هون
اور دل کي گھبراهٹ سے چلاتا هون * ۹ اي خداوند میرا سارا اشتیاق
تیرے حضور هی اور میرا کراهنا تجھسے چھپا نہین * ۱۰ میرا دل گھبراتا
هی میرا بوتا مجھسے جاتا رها اور میري آنکھون کي بینائي بھي جاتي
رهي * ۱۱ میرے عزیز اور میرے دوست میرے دکھہ کے سبب مجھسے
الگ کھڑے رهے اور میرے رشته دار مجھسے دور جا کھڑے هوے *
۱۲ اُنھون نے جو میري جان کے خواهان هین میرے پھنسانے کو
پھندے مارے هین اور وے جو میرے دکھہ کے روادار هین میرے
حق مین ایسي باتین کہتے هین جن مین میرا زیان هی اور سارے
دن مکر کے منصوبے باندهتے هین * ۱۳ پر مین بہرے کے مانند هوگیا
جو کچھہ سنتا نہین اور گونگے کے مانند جو اپنا منهہ نہین کھولتا *
۱۴ مین اُس شخص کے مانند هوا جو بہرا هو اور اُسکے مانند جسکے
منهہ مین ملامت نہو * ۱۵ کہ خداوند مجھے تجھہ سے امید هی تو
سنیگا اي میرے مالک خداوند میرے خدا * ۱۶ کیونکہ مین کہتا هون
نہووے کہ وے مجھپر خوشي کرین اور جب میرا پاؤن پھسلے تو وے
دیکھہ کے پھولین * ۱۷ مین پھسلنے پر هون اور میرا غم سدا میرے
سامھنے هی * ۱۸ اور مین اپنا گناہ آپ کھول کے کہتا هون اور اپني
تقصیر کے لئے غمگین هون * ۱۹ میرے دشمن خوشي کرتے هین اور قوي
هین اور میرے بیري ناحق بہت هو گئے * ۲۰ وے جو نیکي کے عوض
مین بدي کرتے هین میرے دشمن بنے هین کیونکہ مین نیکي کي
پیروي کرتا هون * ۲۱ اي خداوند مجھکو ترک مت کر اي میرے خدا

مجھسے دور مت رہ * ۲۲ میری مدد کے لئے جلدی کر ای میرے نجات دینے والے خدا *

انتالیسوان زبور

بدوتونیون کے سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ مین نے کہا مین اپنی راھون کی خبر داری کرونگا کہ میری زبان سے گناہ نہو اور جس وقت شریر میرے سامھنے ھوگا تو مین اپنے منہہ کو لگام دونگا * ۲ مین گونگا اور خاموش ھو رھا اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا میرا غم تازہ ھوا * ۳ سینے کے بیچ میرے دل مین طپش ھوئی میرے سوچنے مین آگ بھڑکی تب مین نے اپنی زبان سے کہا * ۴ ای خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ھی اور میری عمر کتنی ھی تب مین جانون کہ میری عمر کس قدر کوتاہ ھی * ۵ دیکھہ تونے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ھی یقینا ھرایک شخص اگرچہ برقرار ھو لیکن محض بے ثبات ھی سلا * ۶ بلاشک ھرایک انسان وھم اور خیال سا چلتا پھرتا ھی بے شبہہ وے عبث بیکل ھوتے ھین وہ ذخیرہ کرتا ھی اور نہین جانتا کہ اُسے کون لیگا * ۷ اب ای خداوند کسکی اُمید ھی مجھے تیری ھی اُمید ھی * ۸ مجھے میرے سارے گناھون سے نجات دے مجھے جاھلون کی ننگ مت کر * ۹ مین گونگا رھا مین نے اپنا منہہ نکھولا کیونکہ تو ھی نے یون کیا ھی * ۱۰ مجھسے اپنی اذیت دور کر مین تو تیرے ھاتھہ کے زور سے فنا ھوا جاتا ھون * ۱۱ جب تو آدمی کو اُسکے گناہ کے باعث غصے سے ادب دیتا ھی تو اُس کے حسن کو پتنگے کے مانند کھو دیتا ھی یقینا ھرایک انسان بے ثبات ھی سلا * ۱۲ ای خداوند میری دعا سن اور میرے نالے پر کان دھر میرے آنسوون سے غافل مت ھو کیونکہ مین تیرے سامھنے پردیسی اور اپنے سارے باپ دادون کے مانند مسافر ھون * ۱۳ مجھسے اپنا ھاتھہ دور کرتا کہ دم لے لون اُس سے آگے کہ مین یہان سے جاؤن اور پھر نرھون *

چالیسوان زبور

سردار معنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ مین نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا وہ میری طرف مائل ہوا اور اُسنے میری فریاد سنی * ۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پانؤ اُس نے پہاڑ پر رکھے اور میرے قدمون کو ثابت کیا * ۳ اور اُس نے میرے منہہ مین ایک نئی تسبیح ڈالی جس سے مین اپنے خدا کی ستایش کرتا ہون بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکل کرینگے * ۴ خوشحال ہی وہ انسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہی اور مغرورونکو اور اُنکو جو جھوٹھہ کی طرف جھکتے ہین نہین مانتا * ۵ ای خداوند میرے خدا تیری عجایب قدرتین جو تونے دکھلائین بہت سی ہین اور تیری تدبیرین جو ہمارے لئے ہین ممکن نہین کہ گنی جاوین مین تو اُنہین کھولکے تیرے آگے بیان کرتا لیکن وے تو شمار سے باہر ہین * ۶ ذبح اور ہدیہ کو تو نہین چاہتا تونے میرے کان کھولے چڑھاوے اور خطیت کا تو طالب نہین * ۷ تب مین نے کہا دیکھو مین آتا ہون کتاب کے ورقون مین میرے حق مین یہہ لکھا ہی * ۸ ای میرے خدا مین تیری رضامندی بجا لانے پر خوش ہون تیری شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی * ۹ مین نے بڑی جماعت مین صداقت کا مژدہ دیا دیکھ ای خداوند مین نے اپنا منہہ بند نہین کیا اور تو جانتا ہی * ۱۰ مین نے تیری صداقت کی بات اپنے دل مین چھپا نرکھی مین نے تیری امانتداری اور تیری نجات کی بات کہی مین نے تیرے لطف عمیم اور تیری امانت کو بڑی جماعتون مین پوشیدہ نہین رکھا * ۱۱ ای خداوند اپنی رحمتون کو مجھسے دریغ نکر تیری رحمت اور تیری امانت ہردم میری نگہبان رہین * ۱۲ کہ بے شمار برائیون نے مجھے گھیر لیا میرے گناہون نے مجھے پکڑا ایسا کہ مین آنکھہ اوپر نہین کر سکتا وے میرے سر کے بالون سے شمار مین زیادہ ہین سو مین نے دل چھوڑ دیا * ۱۳ ای خداوند مہربانی کرکے مجھے نجات دے ای خداوند جلد میری مدد کو

پہنچیں * ۱۴ وے جو مل کے میري جان مارنیکے در پی هین خجل اور رسوا هون وے جو میري تباهي کے روادار هین لوٹین اور شرمنده هون * ۱۵ سب جو مجهه پر آها آها کہتے هین اپني اس برائي کے بدلے پریشان هون * ۱۶ اور وے جو تیرے طالب هین خوشنود اور خورسند هووین اور وے جو تیري نجات کے عاشق هین سدا کہا کرین که خداوند معظم هو * ۱۷ مین تو مسکین اور محتاج هون لیکن خداوند میري فکر مین رهتا هی میرا چارا میرا چهڑانیوالا توهي هی * ۱۸ ای میرے خداوند دیر مت کر *

اکتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مبارک هی وه جو مسکین پر مہر کرتا هی خداوند بپت کے وقت اسیکو نجات دیگا * ۲ خداوند اسکا حافظ رهیگا اور اسے سلامت رکهیگا اور وه زمین پر مبارک هوگا اور تو اسے اسکے دشمنون کے قابو مین نکر دیگا * ۳ خداوند اسکو بیماري کے بستر پر سنبهالیگا تو اسکي بیماري مین بستر لوٹ کے بچهاویگا * ۴ مین کہتاهون ای خداوند مجهه پر رحم کر میري جان کو شفا دے که مین تیرا گنہگار هون * ۵ میرے دشمن مجهے برا کہتے هین که وه کب مریگا اور اسکا نام کب مٹ جائیگا * ۶ جب وه دیکهنے کو آتا هی تب بیهوده باتین کرتا هی اسکے دل مین برائي بهري هوئی هی باهر جاتا هی اور اسے بیان کرتا هی * ۷ سب جتنے میرا کینه رکهتے هین میرے برخلاف سرگوشي کرتے هین وے میرے ستانیکے منصوبے باندهتے هین * ۸ اور کہتے هین ایک برا آزار اسے لگا هی اب جو وه پڑا هی پهر نه اٹهیگا * ۹ میرے اس جان پہچان نے بهي جس پر مجهے بهروسا تها اور جو میرا هم نوالا تها مجهه پر لات اٹهائي * ۱۰ پر تو ای خداوند مجهه پر رحم کر اور مجهه کو کهڑا کر تاکه مین انسے بدلا لون * ۱۱ تیري مهرباني کا مجهکو اس سے یقین هی که میرے دشمن نے مجهه پر فتح نهین پائي * ۱۲ تو میرے

خلوص کے باعث مجھہ کو سنبھالتا ھی اور مجھہ کو اپنے حضور مین ابد تک ثابت رکھیگا * ۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ھی آمین آمین *

سفر ثانی

بیالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بنی قرحکا مشکیل

۱ جس طرح سے کہ ھرنی پانی کے چشمون کي نہایت پیاسي ھوتي ھی ویسے ھی میري روح ای خداوند تیري نہایت پیاسی ھی * ۲ میري روح خدا کے لئے جو زندہ ھی ترستي ھی ایسا کونسا دن ھوگا کہ مین جاؤن اور خدا کے آگے ھوؤن * ۳ میرا توشہ رات دن آنسو ھین وے ھر روز مجھے پوچھتے ھین تیرا خدا کہان ھی * ۴ مین یہہ یاد کرتا ھون اور اپنے جي مین فکر کرتا ھون کہ مین گروہ کے ساتھہ ھو کے وہ گروہ جو عید کے دن کو مانتي ھی خوشی سے الاپتا ھوا اور شکر کرتا ھوا خدا کے گھر مین جاتا تھا * ۵ ای میرے جي تو کیون گرا جاتا ھی اور تو مجھہ مین کیون بے آرام ھی خدا پر توکل کر کہ مین یقینا اسکي شتایش کرونگا جو میرے چہرہکي خیر و عافیت ھی * ۶ ای میرے خدا میرا جی گرا جاتا ھی سو مین یردن کي زمین مین اور حرمون مین کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا * ۷ تیرے پانی کي دھارون کی آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا ھی تیري ساري موجین اور تیرے ڈھیؤ میرے سر سے گذر گئے * ۸ خداوند صبح کے وقت اپنے لطف خاص کو حکم کریگا اور رات کو مین اسکا گیت گاؤنگا میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف ھوگي * ۹ مین خدا کو جو میرا پہاڑ ھی کہونگا تو مجھے کیون بھول گیا ھی مین کیون دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ھون * ۱۰ میرے دشمن اس تلوار کے مانند جو میري ھڈیون سے گذر جاوے مجھے ملامت کر کے دکھہ دیتے ھین اور روز روز مجھہ کو کہتے ھین تیرا خدا کہان ھی * ۱۱ ای میرے جي تو کیون

گرا جاتا هی اور تو مجهه مین کیون بے آرام هی خدا پر توکل کر یقینا مین اسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرےکی خیر و عافیت اور میرا خدا هی *

تینتالیسوان زبور

۱ ای خدا میرا انصاف کر اور ظالم قوم سے میرا حامی هو مجهے مکار دغاکار آدمی سے نجات دے * ۲ که میرا توانائی بخشنے والا خدا تو هی کیون تو مجهے دور کرتا هی مین دشمن کے ظلم سے کیون روتا چلا جاؤن * ۳ هان اپنے نور اور اپنی امانت کو ظاهر کر انهین میرا رهبر کر ایسا که وے مجهه کو تیرے کوه مقدس پر اور تیرے مسکنون مین لیجاوین * ۴ تب مین خدا کے مذبح پر خدا کے حضور جو میرا کمال سرور هی جاؤنگا اور مین بربط بجا کے تیری ستایش کرونگا ای خدا میرے خدا * ۵ ای میرے جی تو کیون ڈهیا جاتا هی اور تو مجهه مین کیون بے آرام هی خدا پر توکل کر که مین یقینا اسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرے کی خیر و عافیت اور میرا خدا هی *

چوتالیسوان زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل

۱ ای خدا هم نے اپنے کانون سے سنا اور همارے باپ دادؤن نے ان کامونکی جو تو نے انکے وقت مین سابق زمانے مین کئے هین خبر دی * ۲ که تو نے قومونکو اپنے هاتهه سے خارج کیا اور انهین جمایا اور تو نے ان لوگون کو دکهه دیا اور انکی جڑ خوب بیٹهائی * ۳ که وے اپنی شمشیر سے اس زمین کے مالک نهوے نه انهون نے اپنے بازو سے نجات پائی بلکه تیرے دهنے هاتهه سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے اس لئے که تیری مهربانی ان پر تهی * ۴ اور ای خدا تو میرا بادشاه هی یعقوب کے لئے نجاتونکا حکم هو * ۵ تیری مدد سے هم اپنے دشمنون کو سینگ مارینگے تیرے نام سے هم ان کو جو هم پر چڑهتے هین پامال کرینگے * ۶ که میرا تکیه اپنی کمان

پر نہین نہ میري تلوار مجھے بچا سکتي هی * ۷ بلکہ تو هي هی
جس نے همکو همارے دشمنون سے بچایا اور اُن کو جو همارا کینہ
رکھتے هین رسوا کیا * ۸ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هین اور تیرے
نام کي ابد تک ستایش کرینگے سلا * ۹ لیکن اب تو نے همکو دور
کیا اور رسوا کیا اور همارے لشکرونکے ساتھہ نہین چلتا * ۱۰ تو
دشمن کے آگے سے همکو بھگا دیتا هی اور وے جو همارا کینہ رکھتے
هین اپنے واسطے لوٹ لیتے هین * ۱۱ تو نے همکو بھیڑون کي مانند اُن
کي خورش کیا اور هم کو غیر قومون کے درمیان آوارہ کیا * ۱۲ تو
اپنے لوگون کو مفت بیچے ڈالتا هی اور اُنکي قیمت بہت نہین بڑھائي *
۱۳ تو نے همکو همارے همسایون کا ننگ کیا اُن کے نزدیک جو همارے
آس پاس هین همکو انگشت نما اور ناچیز کیا * ۱۴ تو نے همکو غیر
قومونکے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگون کے درمیان سر دھنے کا
سبب * ۱۵ میري رسوائي همیشہ میرے سامھنے هی اور میري صورت
کي شرمندگي نے مجھکو ڈھانپ لیا * ۱۶ تحقیر اور اهانت کرنیوالے
کي آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والے کے آگے * ۱۷ یہہ سب
کچھہ هم پر بیتا پر هم تجھے نہین بھولے اور تیرے عهد و پیمان مین
دغا نہین کیا * ۱۸ نہ همارے دل تجھہ سے پھرے اور نہ همارے پانو
تیري راہ سے منحرف هوے * ۱۹ پر تو نے تنینون کے مکان مین همکو
کچلا اور موت کے سائے تلے همکو چھپا دیا * ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام
بھول گئے یا هم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے هاتھہ پھیلائے * ۲۱ تو
کیا خدا اُسکي تحقیقات نکریگا وہ تو دلون کے اسرار سے بھي آگاہ
هی * ۲۲ کہ تیرے هي لئے هم سارے دن ذبح کئے گئے اور قرباني
کے گوسپند بنے * ۲۳ بیدار هو کیون سو رها تو اي خداوند جاگ
همکو ابد تک دور مت کر * ۲۴ تو کیون اپنا منہہ چھپاتا هی اور
هماري محنت اور مصیبت کو کیون بھلا دیتا هی * ۲۵ کہ هماري
جانین خاک کي طرف جھکین همارے پیٹ زمین سے چپٹے * ۲۶ هماري
مدد کے لئے اُٹھہ اور اپني رحمتون کے واسطے هم کو بچا لے *

پینتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا مشکیل یعنے
عشق الہي کي غزل سوسنون کے سر پر گایا جاوے

۱ میرے دل مین اچھا مضمون جوش مارتا ھی مین آن کامونکو جو مین نے بادشاہ کے حق مین کئے بیان کرتا ھون میري زبان ماھر لکھنے والے کا قلم ھی * ۲ تو حسن مین بنی آدم سے کہین زیادہ ھی تیرے لبونمین نعمت بتائي گئي اسي لئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا * ۳ اے پہلوان تو جاہ و جلال سے اپني تلوار حمایل کر کے اپني ران پر لٹکا * ۴ امانت اور حلم اور عدالت پر اپني بزرگواري اور اقبال مندي سے سوار ھو کہ تیرا دھنا ھاتھہ تجھے ھیبت ناک کام دکھائیگا * ۵ بادشاہ کے دشمنون کے دلون مین تیرے تیر تیزي کرتے ھین لوگ تیرے سامھنے گر جاتے ھین * ۶ اے خدا تیرا تخت ابدالاباد ھی تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا ھی * ۷ تو نے صدق سے دوستي اور شر سے دشمني کي ھی اسي لئے خدا نے جو تیرا خدا ھی خوشي کے روغن سے تیرے مصاحبونسے زیادہ تجھے معطر کیا * ۸ تیرے لباس سے مر اور عود اور تج کي مہک آتي ھی ھاتھي دانت کي ھیکلونسے نغمہ تجھے خوش کرتا ھی * ۹ بادشاھون کي بیٹیان تیري عزت والي عورتون مین ھین ملکہ اوفیر کے سونے سے آراستہ ھو کے تیرے دھنے ھاتھہ کھڑي ھی * ۱۰ او بیٹي سن لے اور سوچ اور اپنے کان ادھر دھر اور اپنے لوگون اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا * ۱۱ کہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ھی کہ وہ تیرا خاوند ھی تو اُسے سجدہ کر * ۱۲ اور بنت صور تجھہ پاس ھدیے لاویگي قوم کے دولت مند ھدیہ لیکے تجھہ پاس حاضر ھووینگے * ۱۳ بادشاہ کي بیٹي اندر مین جلال سے بھري ھوئي ھی اُسکا لباس تمام تاش کا ھی * ۱۴ اُسے سوزني کے کپڑے پہنا کے بادشاہ کے حضور پہنچاوینگے کنواري عورتین جو اُسکي خواصین ھین اُسکے پیچھے پیچھے تجھہ پاس حاضر کیجائینگي * ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پہنچائي جاوینگي وے بادشاہ کے قصر

مین داخل هوونگي * ۱۶ تیرے فرزند تیرے باپ دادون کے قائم مقام هوونگے جنهین تو ساري زمین کے اُمرا کریگا * ۱۷ مین ساري پشتون کو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیري ستایش کرینگے *

چهیالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور غلامات پر گایا جاوے

۱ خدا هماري پناه اور همارا زور هی اور سختیون مین همارا همیشه مددگار هی * ۲ اِس لئے همین کچهه خوف نهین اگرچه زمین کانپے اور پهاڑ اپني جگهه سے هل کے سمندر مین گر جاوین * ۳ اگرچه اُسکے پانیونکا شور اور اُنهین بیقراري هو اگرچه پهاڑ اُنکے پهولنے سے هل جاوین سلا * ۴ ایک ندي هی جسکي دهارین خدا کے شهر کو یعنے حق تعالی کے مقدس مسکنونکو خوشوقت کرتي هین * ۵ خدا اُسکے بیچون بیچ هی اُسے هرگز جنبش نهوگي خدا صبح صادق کے وقت اُسکي کمک کریگا * ۶ قومون نے غصه کیا مملکتین جنبش کها گئین اُسنے اپني آواز نکالی زمین گداز هو گئی * ۷ خداوند لشکرونکا خدا همارے ساتهه هی یعقوب کا خدا هماري پناه هی سلا * ۸ آؤ خداوند کے عجائب کامون کو دیکهو که زمین پر کیسي کیسي ویرانیان کین * ۹ وه زمین کي ساري طرفونسے لڑائیان موقوف کرتا هی وه کمان توڑتا هی نیزے دوٹکڑے کرتا هی گاڑیونکو آگ سے جلاتا هی * ۱۰ ٹهیرے هو اور یقین کرو که مین خدا هون مین قومونمین بلند هوؤنگا مین زمین پر بالا هوؤنگا * ۱۱ خداوند لشکرونکا خدا همارے ساتهه هی یعقوب کا خدا هماري پناه هی سلا *

سینتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور

۱ هان اى لوگو تم سب تالیان بجاؤ شهانه گاتے هوے الله کي مدح کرو * ۲ که خداوند بلند اور مهیب هی وه ساري زمین پر بادشاه

عظیم هی * ۳ وہ قومونکو همارا زبر دست اور گروهونکو همارے پانو
کے نیچے ڈالیگا * ۴ وہ هماري میراث همارے لئے پسند کریگا یعنے
یعقوب کے اُس جمال کو جو اُسکا محبوب تھا سلا * ۵ خدا شہانہ گاتے
هوے او پر چڑھا هان خداوند ترهی کي آواز کے ساتھہ * ۶ خدا کي
ستایش کرو ستایش کرو همارے بادشاہ کي ستایش کرو ستایش
کرو * ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ هی سوچ سمجھہ کے اُسکی
ستایش کرو * ۸ خدا قومونکا پادشاہ هی خدا اپنے مقدس تخت پر
بیٹھا هی * ۹ خلق کے سارے امیر فراهم هوے هین وے جو ابیرهام
کے خدا کے لوگ هین کہ جہان کي سپر ین خدا کے اختیار مین
هین وہ نہایت بلند هی *

اٹھتالیسوان زبور

بنی قرح کا زبور کا گیت

۱ خداوند بزرگ هی همارے خدا کے شہر مین اُسکے مقدس پہاڑ
پر نہایت منا سب هی کہ اُسکي ستایش کیجاوے * ۲ وہ پہاڑ نہایت
خوش اسلوب هی ساري دنیا کي خوشي کوہ صیہون هی جسکي
جانب شمال بادشاہ عظیم کا شہر هی * ۳ اُسکے محلون مین مشہور
هی کہ خداوند اُسکي پناہ هی * ۴ کیونکہ دیکھہ کہ بادشاہ
فراهم هوے اور اکتھے هوکے پار اُترے * ۵ اُنہون نے آنکھہ اُٹھائي
تو دنگ هوے گھبرائے اور بھاگ نکلے * ۶ اُنھین کنپ کنپی نے پکڑا
اور درد نے اُس عورت کے مانند جو جنتي هی * ۷ تو ترسیس کے
جہاز باد شرقي سے توڑتا هی * ۸ جیسا هم نے سنا تھا ویساهي خداوند
کے لشکرون کے شہر مین هم نے اپنے خدا کے شہر مین دیکھا خدا
اُسے ابد تک بر قرار رکھیگا سلا * ۹ اي خدا هم تیرے هیکل کے
درمیان تیرے لطف کامل کي تمنا رکھتے هین * ۱۰ اي خدا جیسا تیرا
نام هی زمین پر سرتا سر ویسيهي تیري مدح هی تیرا دهنا هاتھہ
صداقت سے بھرا هوا هی * ۱۱ کوہ صیہون خوش هووے بنات یہوداہ

سرور کرین تیری عدالتونکے سبب ای خداوند * ۱۲ صیہون کو گھیرو اور اُسکے برجونکے آس پاس پھر کے اُنھین گنو تم اُسکے شہر پناہ سے اپنے دل لگاؤ اور سوچ کے اُسکے محلونکو دیکھو * ۱۳ تاکہ تم آنے والی پشتونکو اُسکی خبر دو * ۱۴ کہ یہہ خدا ہمارا ازلی ابدی خدا ہی اور تا دم مرگ وہی ہمارا ہادی رہیگا *

اُنچاسوان زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۱ ای لوگو تم سب کان دھرو تم سب جو دنیا مین بستے ہو * ۲ ادنی اور اعلی دولتمند اور محتاج * ۳ میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلتے ہین اور میرے دل کا دھیان خرد پر ہی * ۴ مین ایک تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا مین اپنا لغز مر چنگ بجاتے ہوے کھول کے کہونگا * ۵ مین مصیبت کے دنون مین کس لئے ڈرون جب برے غداروںکی برائی مجھے گھیرے * ۶ جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہین اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہین * ۷ اُن مین سے ہرگز کسی کی مجال نہین کہ اپنے بھائی کا فدیہ یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے * ۸ کہ اُن جانونکا فدیہ بھاری ہی یہہ ابد تک ادا نہین ہونیکا * ۹ اور وہ ابد تک جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے * ۱۰ کہ وہ دیکھتا ہی کہ دانشمند لوگ مرتے ہین اور اُسی طرح سے بیوقوف اور حیوان فنا ہوتے ہین اور اپنی دولت اورون کے لئے چھوڑ جاتے ہین * ۱۱ اُن کے دل مین خیال تھا کہ ہمارے گھر ابدتک قایم رہینگے سو اُنھون نے اپنی زمینون پر اپنا نام رکھا * ۱۲ پر حشمت والا انسان باقی نہین رہتا وہ حیوانون کے مانند نیست ہو جاتا ہی * ۱۳ یہہ اُن کی رفتار اُن کی حماقت ہی اور اُنکے پچھلے لوگ اُنکے کلام پسند کرتے ہین سلا * ۱۴ وے بھیڑون کے مانند پاتال مین ڈالے جاتے ہین موت اُنھین چر جائیگی اور وے جو راست کار ہین صبح کو اُن پر مسلط ہونگے پاتال مین پڑے پڑے اُنکا جمال جاتا رہیگا * ۱۵ لیکن خدا پاتال

کے قضبہ سے بچانیکے لئے میري جان کا فدیہ دیگا اور وہ مجھے اپنے پاس رکھیگا سلا * ۱۶ جب کوئي دولت مند ہو جاوے یا اُسکے گھر کی حشمت ترقي پاوے تو تو خوفناک مت ہو * ۱۷ کیونکہ وہ مرنیکے وقت کچھہ ساتھہ نہ لیجائیگا اور اُسکي شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگي اگرچہ وہ اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارک باد دیتا تھا پر جب تو اپنے ساتھہ نیکي کریگا لوگ تیري ستایش کرینگے * ۱۸ وہ اپنے باپ دادون کي نسل مین شامل ہو جائیگا وے ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے آدمي جو حشمت مین ہی اور سمجھتا نہین چار پایون کے مانند ہی جو فنا ہو جاتے ہین *

پچاسوان زبور

آصف کا زبور

۱ خداوند معبودون کے خدا نے فرمایا اور زمین کو مشرق سے لیکے مغرب تک بلایا * ۲ اور صیہون مین سے کامل جمال والا خدا جلوہ گر ہوا * ۳ ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نرہیگا ایک آگ اُسکے آگے فنا کرتي جائیگي اور اُسکے گردا گرد شدت سے موج زن ہوگي * ۴ وہ اوپر سے آسمان کو منادي کریگا اور زمین کو تاکہ اپنے لوگون کي عدالت کرے * ۵ میرے پاک بندو میرے پاس فراہم ہو وہي بندے جنھون نے میرے ساتھہ قرباني کا عہد کیا * ۶ آسمان اُسکي صداقت کو آشکارا کرینگے کہ خدا ہي عدالت کرنے والا ہی سلا * ۷ ای میري قوم سن مین کہتا ہون ای اسرائیل مین تجھپر گواہي دیتا ہون مین خدا تیرا خدا ہون * ۸ مین تجھکو تیرے ذبیحون اور تیرے چڑھاوون کي بابت جو ہمیشہ میرے سامھنے ہوتے ہین مجرم نہ ٹھہراؤنگا * ۹ مین تیرے گھر کا بیل اور تیرے باڑے کا بکرا نہین لیؤنگا * ۱۰ کہ جنگل کے سارے چار پائے اور ہزار پہاڑ پر بہایم میرے ہین * ۱۱ مین پہاڑ کے سارے پرندون سے آگاہ ہون اور دشتي چرند جو میدان مین ہین میرے ہین * ۱۲ اگر مین بھوکھا ہوؤنگا تو تجھسے نہ کہونگا کہ ساري دنیا اور اُسکي معموري میري ہی * ۱۳ کیا مین بچھڑون

کا گوشت کھاتا ھون یا بکرون کا لہو پیتا ھون * ۱۴ تو شکر گذاری کی قربانیان خدا کے آگے گذران اور خدا تعالی کے حضور اپنی نذر پورا چڑھا * ۱۵ اور مصیبت کے دن مجھسے فریاد کر مین تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاھر کریگا * ۱۶ پر خدا شریر کو یون کہتا ھی تجھے میرے حکمون کے بیان کرنے سے کیا کام تو کیون اپنے منھہ سے میرے عہد کا مذکور کرتا ھی * ۱۷ حال آنکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ھی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ھی * ۱۸ جب تو چور کو دیکھتا ھی تو اس سے راضی ھوتا ھی اور زانیون کا شریک ھوتا ھی * ۱۹ اپنے منھہ سے شرارت کی باتین کرتا ھی اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ھی * ۲۰ تو بیٹھہ کے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ھی تو اپنی ھی مان کے بیٹے پر تہمت کرتا ھی * ۲۱ تونے یہہ کام کیا اور مین خاموش ھو رھا تونے گمان کیا کہ مین تجھی سا ھون پر مین تجھے سزا دونگا اور تیرے کامون کو ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا * ۲۲ اب ای خدا کے فراموش کرنے والو سوچو نہو کہ مین تمھین پارہ پارہ کرون اور کوئی چھوڑانے والا نہو * ۲۳ جو کوئی مجھے شکر گذاری کے ذبیح دیتا ھی وہ میرا جلال ظاھر کرتا ھی اور اسکو جو اپنی بول چال درست رکھتا ھی مین خدا کی نجات دکھلاؤنگا *

اکاونوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اس پاس گیا جس وقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا

۱ ای خدا اپنے کامل کرم سے مجھپر رحم کر اور اپنے رحمون کی فراوانی سے میرے گناہ مٹا دے * ۲ مجھے میری برائی سے خوب دھو اور مجھے میرے گناہ سے پاک کر * ۳ کہ مین اپنے گناھون کو پہچانتا ھون اور میرا گناہ ھمیشہ میرے سامھنے ھی * ۴ مین نے فقط تیرا ھی گناہ کیا ھی اور تیرے ھی حضور بدی کی ھی تاکہ تو اپنی باتون مین صادق ٹھہرے اور جو تو حکومت کرے تو تو پاک ظاھر ھو * ۵ دیکھہ

مین نے برائی مین صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ما نے مجھے پیٹ مین لیا * ۶ دیکھہ تو بطون کی صداقت چاھتا ھی تو مجھے دانائی کے اسرار سے آگاہ کریگا * ۷ زوفا سے میرا تنقیہ کر کہ مین پاک ھو جاؤن مجھکو دھو کہ مین برف سے زیادہ سفید ھوؤن * ۸ مجھے خوشی اور خورمی کی خبر سنا کہ میری ھڈیان جنھین تونے توڑ ڈالا مسرور ھون * ۹ میرے گناہ سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیان متا ڈال * ۱۰ ای خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن مین پھر ڈال * ۱۱ مجھکو اپنے حضور سے مت ھانک اور اپنی روح پاک مجھسے نہ نکال * ۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر عنایت کر اور آزاد روح سے مجھکو تھانبھہ *

۱۳ کہ مین خطاکارون کو تیری راھین سکھاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے * ۱۴ ای خدا میرے نجات دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے رھائی دے کہ مین اپنی زبان سے تیری صداقت کے گیت گاؤنگا * ۱۵ ای خداوند میرے لبون کو وا کر تو میرا منہہ تیری ستایش بیان کریگا * ۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہین نہین تو مین دیتا چڑھاوے مین تیری خوشنودی نہین * ۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ھی دل شکستے اور پیسے ھوے کو خدا حقیر نجانیگا * ۱۸ اپنی خوشی سے صیہون پر احسان کر اور یروسلم کی دیوارون کو بنا * ۱۹ تب تو صدق کے ذبیح اور چڑھاوے اور کامل قربانیون سے خوشنود ھوگا اور اُس دم وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے *

باونوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ادومی دویغ نے آکے ساؤل سے کہا کہ داؤد اخیملک کے گھر آیا

۱ ای زبردست انسان تو زبان کاری پر کیون فخر کرتا ھی خدا کا احسان ھر روز ھی * ۲ تیری زبان دغا بازیان کر کے تیز اُسترے کے مانند خرابیان ایجاد کرتی ھی * ۳ تو شرکو خیر سے زیادہ اور جھوتھہ

بولنے کو سچ کہنے سے بہت دوست رکھتا ھی سلا * ۴ اے دغاباز زبان تو نگلنے والی باتوں کو بہت چاھتي ھی * ۵ اِسي طرح خدا تجھے ابدتك نیست کردیگا اور تجھے ڈھا دیگا اور تجھ تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگي کي زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا سلا * ۶ اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اس پر ھنسینگے * ۷ دیکھ یہہ وہ شخص ھی کہ جسنے خدا کو پناہ نہ بنایا اور اپنے مال کي فراواني کو معتمد جانا اور اپني شرارت سے قوي ھوا * ۸ لیکن مین خداکے گھر مین زیتون کے ایك درخت کے مانند ھون میرا توکل ابدالاباد خداکي رحمت پر ھی * ۹ سو مین سدا تیرا شکر کرونگا کہ تونے ایسا کیا اور تیرے نام ظاھر ھونیکا انتظار کرونگا کہ تیرے پاك لوگون پاس خوب ھی *

تر پنوان زبور
سردار مغني کے لئے داؤد کا مشکیل
بانسریون کے ساتھہ گایا جاوے

۱ احمق اپنے دل مین کہتا ھی کہ خدا نہین وے فاسد ھین اور انھون نے پلید گناہ کیا ھی اور کوئي نیکوکار نہین * ۲ خدانے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي تا دیکھے کہ کوئي دانش والا یا کوئي خداکا طالب ھی * ۳ ھرایك اُن مین سے پیچھے پھر گیا وے سب کے سب ناپاك ھین کوئي نیکوکار نہین ایك بھي نہین * ۴ کیا اُن کو جو بدکاري کرنے والے ھین فہم نہین کہ وے میرے بندون کو ایسے کھاتے ھین جیسے روٹي کھاتے اور خداکا نام نہین لیتے * ۵ وے وھان نہایت ڈرے جہان خوف کا مقام نہ تھا کہ خدا اُنکي ھڈیان جو تیرے مقابل خیمہ زن ھوتي ھین کھنڈا دیتا ھی تونے انھین رسوا کیا کہ خدانے انھین حقیر کیا ھی * ۶ کاشکے اسرائیل کو صیہون سے نجات ھو تو جب کہ خدا اپني قوم کے قیدیون کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوشنود ھوویگا اور اسرائیل خورسند *

چونواں زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا مشکیل بین کے ساتھ گایا
جاوے کہ زیفیون نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھ
داؤد اپنے کو ہمارے پاس چھپاتا ہی

۱ ای خدا اپنے نام کے لئے مجھکو بچا اور اپني قوت سے میرا انصاف کر * ۲ ای خدا میري دعا قبول کر اور میرے منھہ کي باتین کان دھر کے سن * ۳ کہ اجنبیون نے مجھہ پر بلوا کیا ہی اور ظلم کرنے والے میري جان کے پیچھے پڑے ہین یہہ خدا کو رو برو نہین رکھتے سلا * ۴ دیکھو خدا میرا چارہ گر ہی خدا ان مین سے ہی جو میري جانکو آسرا دیتے ہین * ۵ وہي میرے دشمنون کو سزا دیگا اپني راستي سے انہین فنا کر * ۶ ای خداوند مین دل کھولکے تیرے لئے قرباني کرونگا مین تیرے نام کي ستایش کرونگا کہ یہہ بھلا ہی * ۷ تونے ساري مصیبتون سے مجھے بچایا اور میري آنکھون نے میرے دشمنون پر نظر کي *

پچپنواں زبور

سردار مغني کے لئے داؤدکا مشکیل بین کے ساتھہ گایا جاوے

۱ ای خدا میري دعا قبول کر اور میري سماجت سے منھہ مت پھیر * ۲ میري طرف کان دھر اور میري دعا قبول کر مین فریاد کرکے روتا ہون اور چلاتا ہون * ۳ دشمن کی آواز سے اور شریر کے ظلم سے کہ وے مجھپر ظلم کیا چاہتے ہین اور غضب کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہین * ۴ میرا دل مجھہ مین نپت دکھتا ہی اور مین موت کے ہولون مین پڑا ہون * ۵ ڈرنا اور کانپنا مجھپر آپڑا کنکپي نے مجھے دبا ڈالا * ۶ مین نے کہا کاشکے کبوتر کے سے میرے پنکھہ ہوتے تو مین پرواز کرتا اور آرام پاتا * ۷ ہان مین تب تو بڑي سیاحت کرتا اور جنگلون مین رہتا سلا * ۸ کہ مین شدت کی آندھی اور جھکڑ سے جلدي پناہ کے لئے بچ نکلتا * ۹ ای خداوند انہین نگل جا اور انکي زبانین

کاش کہ مین شہر مین جور اور جفا دیکھتا هون * ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیوارون پر احاطہ کرتے پھرتے هین فسق اور فجور اُسکے بیچ هوتا رهتا هی * ۱۱ شر اس کے درمیان هی دغا اور جفا اُس کے رستون سے جاتي نہین رهتي * ۱۲ کوئي دشمن نہین جسنے مجھے ملامت کي کہ تو مین اُسکي برداشت کرتا اور نہ کوئي میرا کینہ رکھنے والا جسنے مجھہ پر بالا دستي کي کہ تو مین اُس سے چھپ رهتا * ۱۳ بلکہ تو نے جو میرے برابر کا انسان هی اور میرا رهبر اور میرا جان پہچان هی * ۱۴ وہ جو میرے ساتھہ مل کے اچھي مصلحتین کرتا اور مجمع مین داخل هوکے خدا کے گھر مین چلتا پھرتا رها * ۱۵ ناگہان اُنپر موت آپڑے وے جیتے جي پاتال مین وارد هووین اُن کے گھرون مین اور اُنکے بیچ مین شرارت هی * ۱۶ مین تو خدا کا نام لیتا هون خداوند مجھے بچا لیگا * ۱۷ شام کو اور سحر کو اور دو پہر کو مین دعا مانگتا هون اور نالہ کرتا هون سو وہ میري آواز سن لیگا * ۱۸ اُسنے اُس جنگ مین جو اُنهون نے مجھسے کي میري جان سلامت بچائي جبکہ وهان میرے مقابل بہت سے تھے * ۱۹ خدا سنیگا اور اُنهین تکلیف دیگا کہ وہ ازل سے برقرار هی سلا ازبسکہ اُنهون نے انقلاب نہین دیکھا اِسلئے وے خدا سے نہین ڈرتے * ۲۰ اُسنے اُنپر جو اُس کے ساتھہ ملے هوے هین اپنا هاتھہ بڑھایا اُسنے عہد شکني کي * ۲۱ اُسکے منہہ کي باتین مکھن سے زیادہ چکني هین پر اُس کے دل مین جنگ هی اور اُسکي باتین تیل سے زیادہ ملایم هین پر ننگي تلوارین هین * ۲۲ اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھانبھہ لیگا وہ کبھي صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا * ۲۳ پر اي خدا تو اُن کو هلاکت کے کوے مین گرادیگا خوني اور دغاباز لوگ اپني آدھي عمر تک نہ پہنچینگے پر میرا تجھہ هي پر اعتماد هی *

چھپنواں زبور

سردار مغني کے لئے یہہ مکتوم داؤد آسوقت بنایا گیا جب فلستیون نے آسے جنت مین پکڑا وہ دور صنوبرون کي فاختہ کي سر پر گایا جاوے

۱ اي خدا مجھہ پر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاھتا ھي وہ قتال کرکے ھر روز مجھے ستاتا ھي * ۲ میرے دشمن ھر روز مجھکو نگلتے ھین کہ بہت ھین جو مجھسے لڑتے ھین اي خدا تعالی * ۳ جب مین ڈرتا ھون تو مین تجھپر توکل کرتا ھون * ۴ مین خدا کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا میرا توکل خدا پر ھي مین ڈرنے کا نہین کہ بشر میرا کیا کرسکتا ھي * ۵ وے ھر روز میري باتین کاٹتے ھین اور سدا میرے ستانے کي فکر مین ھین * ۶ وے جمع ھوکے کمین مین بیٹھے ھین وے میرے پیچھے جاسوسي کرتے ھین جبکہ وے میري جان لیا چاھتے ھین * ۷ کیا وے بدکاري کرکے نکل جائینگے اي خدا اپنے قہر سے آن لوگون کو دھکیل دے * ۸ تونے میري آوارہ گي کو شمار کیا تونے میرے آنسوؤن کو اپنے شیشے مین رکھہ چھوڑا کیا یہہ تیرے دفتر مین مذکور نہین * ۹ جب مین فریاد کرونگا تو میرے دشمن ھزیمت پاوینگے مجھے یہہ یقین ھي کہ خدا میرے ساتھہ ھي * ۱۰ خدا کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا ھان مین خداوند کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا * ۱۱ میرا توکل خدا پر ھي مین ڈرنے کا نہین آدمي میرا کیا کر سکتا ھي * ۱۲ اي خدا تیري نذرین مجھپر ھین مین تیرا شکرانہ ادا کرونگا کہ تونے میري جان کو موت سے بچایا اور کیا میرا پانؤ پھسلنے سے باز نرکھا تاکہ مین خدا کے آگے زندے لوگون کي روشني مین چلون پھرون *

ستاونواں زبور

سردار مغني کے لئے یہہ مکتوم داؤد اسوقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارہ میں بھاگ گیا وہ مت بگاڑیو کے سر پر گایا جاوے

۱ مجھپر رحم کر ای خدا مجھپر رحم کر میري جان کو تیراهي بھروسا هی وهاں میں تیرے پروں کے سائے تلے پناہ لیجاؤنگا جبتک کہ یے آفتیں ٹل جاویں * ۲ میں خدا سے جو عالیجناب هی فریاد کرونگا وہ جو میري ساري مرادیں پوري کرتا هی * ۳ وہ آسمان پر سے بھیجیگا تاکہ مجھکو اُن کي ملامت سے جو مجھے نگلا چاھتے ھیں بچاوے سلا * خدا اپني رحمت اور اپني صداقت کو بھیجیگا * ۴ میري جان شیروں کے بیچ میں هی میں اُن کے درمیان لیتا ھوں جو آتشیں ھیں جنکے دانت بر چھیاں اور پیکان ھیں اور جنکي زبان تیغ بران هی * ۵ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ھو اور ساري زمین پر تیري تمجید ھو * ۶ اُنھوں نے میرے پانؤ کے لئے جال تیار کیا هی میري جان بے حال هی اُنھوں نے میرے آگے گڑھا کھودا هی جس کے بیچ وے آپ گرے ھیں سلا * ۷ میرا دل مستعد هی ای خدا میرا دل مستعد هی میں گاؤنگا میں تسبیح کرونگا * ۸ جاگ ای میري حشمت ای بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا * ۹ ای خداوند میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا میں خلق کے بیچ تیرا مدح سرا ھوؤنگا * ۱۰ کہ تیري رحمت آسمانوں تک بلند هی اور تیري صداقت بدلیوں تک * ۱۱ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ھو ساري زمین پر تیري تمجید ھو *

اٹھاونواں زبور

سردار مغني کے لئے مکتوم داؤد مت بگاڑیو کے سر پر گایا جاوے

۱ ای اهل انجمن تم کیا حقیقت میں سچي باتیں بولتے ھو ای بني آدم کیا تم عدالت کرتے ھو * ۲ بلکہ تمھارے دلوں میں بدکاریاں ھیں تم اپنے ھاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ھو * ۳ اهل شرارت رحم سے بیگانہ ھوے وے پیدا ھوتے ھوئے بھتک گئے اور جھوٹھہ بولے *

۴ اُنکا زهر سانپ کا سا زهر هی وے اُس بهرے ناگ کے مانند هین جو اپنے کان بند رکهتا هی * ۵ اور منتر پڑهنے والون کي آواز نهين سنتا بڑے سے بڑے منتر کي اُس مين تاثير نهين * ۶ اى خدا اُنکے دانت اُنکے منهه مين توڑ اى خداوند شير کے بچون کي ڈهاڑهين توڑ ڈال * ۷ اُنهين پاني کي طرح جو سدا جاري رهتا هی بها دے جب وے تير چلے مين جوڑين تو اُنکے تير کاٹ ڈال * ۸ وے گهونگهے کي طرح گداز هو جاوين وے عورت کے سقطے کي طرح آفتاب کو نه ديکهين * ۹ اُس سے پيشتر که اُن کي ديگين کانٹون سے گرم هون وه گرد باد کے مانند اُنهين جيتے جي قهر سے اڑا ديگا * ۱۰ صادق جب انتقام کو ديکهيگا تو خوش هوگا وه شرير کے لهو سے اپنے پانو دهوئيگا * ۱۱ ايسا که آدمي کهيگا يقيناً صادق کے لئے جزا هی بے شک ايک خدا هی جو زمين کي عدالت کرتا هی *

انسٹهوان زبور

سردار مغني کے لئے مکتوم داؤد اُسوقت مصنف هوا جب
ساؤل نے بهيج کے اُسکے گهرکي چوکي دي تا که
اُسے قتل کرے وه مت بگاڑيو کے سر پر گايا جاوے

۱ اى ميرے خدا مجهے ميرے دشمنون سے بچا مجهے اُنسے جو مجهپر چڑهے هين پناه مين رکهه * ۲ مجهے بدکارون سے رهائي دے اور خونيون سے نجات بخش * ۳ ديکهه که وے ميري جان کي گهات مين لگے هين سارے زور آور ميري مخالفت پر جمع هوے هين اى خداوند ميرا کچهه گناه اور تقصير نهين * ۴ وے مجهه بے گناه پر حمله کرتے هين اور تيار هوتے هين تو ميري کمک کے لئے جاگ اور ديکهه * ۵ پس اى خداوند لشکرون کے خدا تو جو اسرائيل کا خدا هی اُٹهکے ساري گروهون پر التفات کر کسي شرير گناه گار پر رحم مت کر سلا * ۶ وے شام کو پهر جاتے هين وے کتے کے مانند بهونکتے هين اور شهر مين هرطرف پهرتے هين * ۷ ديکهه وے منهه سے جوش کهاتے هين اور اُنکے لبون

کے اندر تلواریں ہیں کہ کون سنتا ہی * ۸ پر تو ای خداوند
اُنپر ہنستا ہی تو ساري غیر گروہون کو مسخرہ بناویگا * ۹ ہر چند
وے قوي ہون پر میري نظر تجھي پر ہی کہ خدا میري پناہ ہی *
۱۰ میرا خدا جو ہی اُسکي رحمت میرے آگے آگے چلیگي خدا مجھکو
دشمنون پر کامیاب کر دکھلائیگا * ۱۱ اُنھیں جان سے مت مار نہو کہ
میرے لوگ بھول جائیں اُنھیں اپنی قدرت سے پراگندہ اور پست کر
ای خداوند ہماري سپر * ۱۲ کہ اُنکے منہہ میں گناہ اور اُن کے
لبون میں بري باتیں ہیں اُنھیں اُنکي گھمنڈ میں گرفتار کر لے کہ
وے لعنتي اور جھوٹھي باتیں کہتے ہیں * ۱۳ قہر سے اُنکو فنا کر
تاکہ وے نرہیں اور وے یقین جانیں کہ خدا زمین کي سب طرفون
میں یعقوب کي سلطنت کرتا ہی سلا * ۱۴ شام کو وے پھرتے ہیں
اور کتے کے مانند بھونکتے ہیں اور بستي کي ہر طرف پھرتے ہیں *
۱۵ وے کھانے کے لئے اوپر نیچے بھٹکتے پھریں اور جب سیر نہووین
تو حسرت کھاوین * ۱۶ میں تو تیري قدرت کي منقبتیں کرونگا ہان
میں صبح کو پکار کے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو بپت کے دن
میري پشت و پناہ ہوا * ۱۷ اور ای میرے زور میں تیري مدح کرونگا *
۱۷ کہ خدا میري پناہ اور میرا رحیم خدا ہی *

ساٹھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤدکا مکتوب عہدکي سوسن کے سر پر
تعلیم کے لئے گایا جاوے وہ اُسوقت مصنف ہوا جب وہ ارام نہرین
اور ارام صوبہ سے لڑا اور یواب پھرا اور نمک کي ترائي میں
بارہ ہزار آدمیون کو مارا تھا

۱ ای خدا تو نے ہم کو ہانك دیا تو نے ہمکو پراگندہ کیا تو ہم سے
ناخوش ہی ہائے پھر کے ہماري طرف پھر * ۲ تو نے زمین کو لرزایا
تو نے اُسے توڑا اُس کے رخنے ملا دے کہ وہ کانپتي ہی * ۳ تو نے
اپنے بندون کو شدائد دکھلائے تو نے ہمکو حیرت کي می پلائي *

۴ تونے اُن کو جو تجھہ سے ڈرتے ھین ایک بیرق دي تاکہ وہ صداقت کے سبب سے نمود کیجاوے سلا * ۵ تاکہ تیرا محبوب نجات پاوے تو اپنے دھنے ھاتھہ سے بچالے اور میري سن * ۶ خدا نے اپنے تقدس مین فرمایا ھی کہ مین خوش ھوؤنگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور دشت سکات کو ماپونگا جلعہد میرا ھی منسي میرا افرایم بھي میرے سرکا بل ھی یہوداہ میرا عصاے سلطنت ھی * ۸ مواب میرے دھوے دھانیکا لگن ھی مین ادوم پر جوتي چلاؤنگا اي فلست میرے باعث شہانہ بجا * ۹ مجھکو زور آور شہر مین کون لیجاویگا ادوم تک مجھکو کون پہنچاویگا * ۱۰ اي خدا تونے جو ھمین ھانک دیا کیا تو پہہ نکریگا اي خدا کیا تو ھمارے لشکرون کے ساتھہ نہ چلیگا * ۱۱ مصیبت مین ھماري مدد کر کہ آدمي کي طرف سے مخلصي عبث ھی * ۱۲ خدا کے باعث سے ھم بہادري کرینگے کیونکہ وھي ھمارے دشمنون کو پامال کریگا *

اکسٹھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ گایا جاوے

۱ اي خدا میرا نالہ سن اور میري دعا قبول کر * ۲ جب میرے دل پر غم کا جوش خروش آویگا تو مین زمین کي اِنتہا سے تیرے آگے فریاد کرونگا تو مجھے اُس پہاڑ تک جو مجھسے اونچا ھی لے پہنچا * ۳ کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ھوا ھی اور دشمنون سے بچ رھنے کو مستحکم برج ھی * ۴ مین تیرے مسکن مین سدا رھا کرونگا مین تیرے پرون کے سائے تلے پناہ لیجاؤنگا سلا * ۵ کہ اي خدا تونے میري نذرین قبول کین تونے مجھکو اُن لوگونکي جو تیرے نام سے ترسان ھین میراث دي * ۶ تو بادشاہ کي زندگاني بڑھائیگا اور اُسکي عمر پشت در پشت دراز کریگا * ۷ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رھیگا تو اپني رحمت اور صداقت سے اُسکي محافظت کر * ۸ سو مین ابد تک تیرے نام کي ستایش کرونگا اور ھر روز اپني نذرین گذرانونگا *

باسٹھوان زبور

بني يدوتون کے سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ سچ هی کہ میري جان چپکے چپکے خدا کے انتظار مین هی که میري نجات اُس سے هی * ۲ وهي اکیلا میرا پہاڑ اور میري رهائي هی وهي میري پناه هی مجهه کو بشدت جنبش کبهي نہوگي * ۳ تم کبتلک ایک مرد پر حمله کیا کروگے تم سب آپ هي قتل کئے جاؤگے جیسے جهکي هوئي دیوار اور جیسے ڈگمگاتي باڑ * ۴ وے خالي منصوبه باندهتے هین کہ اُسے اُس کي شوکت سے اُتار دین اور جهوٹهي باتین بولنے سے مسرور هوتے هین وے اپنے منهه سے تو برکت بهیجتے هین پر اپنے باطن مین لعنت کرتے هین سلا * ۵ میري جان چپکے چپکے خدا کے انتظار مین هی کہ میري امید اُسي سے هی * ۶ وهي اکیلا میرا پہاڑ اور میري رهائي اور میري پناه هی سو مجهکو جنبش نہوگي * ۷ میري نجات اور میري شوکت خدا کي طرف سے هی میرے زور کا پہاڑ اور میري پناه خدا هی * ۸ ای لوگو هر وقت اُسپر توکل کرو اور اپنے دل اُسکے حضور اونڈیل دو کہ خدا همارې پناه هی سلا * ۹ یقینا کم قدر لوگ بیهوده هین اور عالیقدر اشخاص جهوٹے هین سو وے سب کے سب بیهودگي سے ترازو مین بہت سبک هین * ۱۰ ظلم پر تکیه نکرو اور ستم کرکے بیهوده نه بنو اگر مال زیاده هوتا جاوے تو اُس پر دل نه دهرو * ۱۱ خدانے ایک بار فرمایا اور مین نے دو مرتبه یہه سنا کہ زور خدا کا هی * ۱۲ اور رحمت بهي تجهي سے هی ای خداوند کہ تو هر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا هی *

ترسٹهوان زبور

داؤد کا زبور جب وه دشت یہوداه مین تها

۱ ای خدا تو میرا خدا هی مین تڑکے تجهکو ڈهونڈهونگا کہ میري جان تیري پیاسي هی اور میرا جسم خشک اور سوکهي زمین مین جہان

پاني کي بوند نہين تيرا مشتاق هي * ۲ تاکہ تيري قدرت اور تيري حشمت کو ديکھے جيسا کہ مين نے بيت قدس مين ديکھا هي * ۳ اِسلئے کہ تيري رحمت زندگي سے بہتر هي سو ميرے لب تيرا شکر کرتے رهينگے * ۴ جبتک کہ مين جيتا هون تيري ستايش کرونگا اور تيرا نام لے ليکے اپنے هاتهہ اُٹهاؤنگا * ۵ ميري جان يون سير هوگي جيسے گودا اور چربي کهاکے هوتے هين اور ميرا منهہ خوش لبون سے تيري ستايش کريگا * ۶ جب کہ مين تجهے اپنے بستر پر ياد کرتا هون تو رات کے پهرون مين تيرا دهيان کرتا هون * ۷ کيونکہ تو ميرا چاره هي اور اسي لئے تيرے پرون کي چهانو تلے خوش وقت هون * ۸ ميري جان تيرے پيچهے لگي هي تيرا دهنا هاتهہ مجهہ کو تهانبتا هي * ۹ سو وے جو ميري جان کے خواهان هين تاکہ مجهے هلاک کرين زمين کے اسفل کو جاتے رهينگے * ۱۰ وے تلوار سے کهيت آوينگے وے گيدڙون کا لقمہ هووينگے * ۱۱ ليکن بادشاه خدا سے مسرور هوگا هرايک شخص جو اُس کي قسم کهاتا هي وه شوکت پيدا کريگا پر اُن کا منهہ جو جهوٹهہ بولتے هين بند هو جائيگا *

چونسٹهوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خدا ميري دعا کي آواز سن اور دشمنون کے خطر سے ميري جان بچا * ۲ اور شريرون کي پنهاني مشورت اور بدکارون کے ظلم کي شدت سے مجهے چهپا * ۳ جو اپني زبان کو تيغ کي نمط تيز کرتے هين اور کمان کهينچتے هين تاکہ کڑوي باتون کے تير چلاوين * ۴ تاکہ چهپ کے کامل آدمي کو مارين وے ناگهاني تير لگاتے هين اور ڈرتے نہين * ۵ وے برے کامون مين آپ کو دلاور جانتے هين وے چهپاکے پهندے مارنے کي بات چيت کرتے هين اور کہتے هين کہ همکو کون ديکهيگا * ۶ وے بدکاري کي تلاش مين هين وے پوري تلاش کرتے هين اُن مين سے هرايک کا باطن اور دل گہرا هي * ۷ پر خدا تيز تير چلاويگا

وے بیخبر گھائل ہو جائینگے * ۸ سو اُنکی زبان اُنہین پر پڑیگی وے سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے * ۹ اور ہرایک شخص ڈریگا اور خدا کے کام کو بیان کریگا اور وے اُسکے فعلون کو اچھی طرح سمجھینگے * ۱۰ اُس وقت صادق خدا کے سبب خوش ہونگے اور اُسپر توکل کرینگے اور سارے دیانت دار دل سے ستایش کرینگے *

پینسٹھوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ اے خدا صیہون مین تسبیح تیرا انتظار کرتی ہے اور تجھے نذر ادا کی جائیگی * ۲ تو جو دعا کا سننے والا ہے ہر بشر تجھپاس آویگا * ۳ عیبون نے مجھے مغلوب کیا ہے ہمارے گناہون کا کفارہ توہی کریگا * ۴ مبارک ہے وہ کہ جسے تونے برگزیدہ اور اپنا مقرب کیا تاکہ وہ تیرے درباروں مین سکونت کرے کہ وہ تیرے گھر کی خوبی سے یعنے تیرے مقدس ہیکل سے سیر ہوگا * ۵ تو صداقت سے ہمکو عجائب دیکھا کے ہولناک جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات دینے والے خدا زمین کے سارے کنارون کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ مین ہین بھروسا تو ہے * ۶ تونے اپنی قدرت سے پہاڑون کو مستحکم کیا اور تو اپنی کمر قوت سے باندھنے والا ہے * ۷ تو دریاؤن کے شور کو سکون بخشتا ہے اور اُنکی موجون کے غل کو اور لوگون کے غلغے کو بیٹھاتا ہے * ۸ وے جو زمین کی انتہا مین بستے ہین تیری آیتون سے خوف کھاتے ہین کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہون کو خوش و خرم کرتا ہے تو توجہ کرکے زمین کو سیرابی بخشتا ہے * ۹ اور تو اُسے مالامال کرتا ہے کہ خدا کا دریا پانی سے بھرا ہے تو تیار کرکے اُنکے لئے غلہ مہیا کرتا ہے * ۱۰ تو اُسکی ریگھارون پر برساتا ہے کہ اُسکے ڈھیلون مین داخل ہوتا ہے سو تو مینہون سے اُسے نرم کرتا ہے تو اُسکی روئیدگی مین برکت بخشتا ہے * ۱۱ تو اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہے تیرے سیر سے روغن ٹپکتا ہے * ۱۲ بیابانون مین

چراگاهون پر قطرے ٹپکتے هین چهوٹی پہاڑیان هرطرف خوش هوتی هین * ۱۳ چراگاهون نے گلون کا لباس پہنا هی اور نشیب غلے سے ڈهپ گئے هین وے نشیب خوشی سے اُچهلتے کودتے هین اور چہچہاتے هین *

چهیاستهوان زبور

سردار مغني کے لئے زبور کا گیت

۱ ای ساري سر زمینو خوشي سے چلاکے خدا کا نام لو * ۲ پکار کے اُسکے اسم اعظم کے گیت گاؤ نفلہس سے اُسکا شکر کرو * ۳ خدا سے کہو تیرے کام کیا هي مہیب هین تیري قدرت کي بزرگي سے تیرے سارے دشمن تجهه سے مغلوب هووینگے * ۴ ساري زمین تجهے سجده کریگي اور تیري مدح خوان هووینگي وے تیرے نام کا گیت گاوینگے * ۵ آؤ خدا کے کام دیکهو کہ بني آدم کے حق مین اُس کے کام عجایب هین * ۶ اُسنے دریا کو سکها دیا وے پاني مین پانؤ دهر کے پار چلے گئے وهان هم اُسکے سبب سے مسرور هوے * ۷ وه اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هی اُسکي آنکهین قومون کو دیکهتي هین نہوکہ گردن کش سر اُٹهاوین سلا * ۸ ای لوگو همارے خدا کو مبارک کہو اور اُس کي شکرگذاري کرکے آواز سناؤ * ۹ جو همکو جیتي جان دیتا هی اور همارے پانؤ پهسلنے نہین دیتا * ۱۰ ای خدا تونے همکو آزمایا تونے همکو یون تایا جیسے روپا تایا جاوے * ۱۱ تونے همکو دام مین داخل کیا تونے هماري کمرون پر دکهه باندها هی * ۱۲ تونے لوگون کو همارے سرون پر چڑهایا هم آگ اور پاني مین پڑے پر توهمکو واسع مکان مین پہنچاتا هی * ۱۳ مین چڑهاوے لیکے تیرے گهر مین جاونگا مین تیرے لئے اپني نذرین ادا کرونگا * ۱۴ وه جو بپت کے وقت مین لے اپنے لبون سے مقرر کین اور اپنے منهہ سے مانین * ۱۵ مین فربہ چڑهاوے مینڈهون کي خوشبوئیون سمیت تیرے لئے گذرانونگا مین بچهڑے اور بکرے چڑهاؤنگا سلا * ۱۶ ای سارے خدا ترسو تم سب آؤ سنو کہ مین کهول

کے بیان کرتا ھون کہ اسنے میری جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا * ۱۷ مین اپنے منہہ سے اس پاس چلایا وہ میری زبان کا ممدوح ھوا * ۱۸ اگر میرا دل بدکاری پر مائیل ھی تو خداوند میری نہ سنیگا * ۱۹ پر خدا نے تو سنا اس نے میری دعا کی آواز پر کان دھرا * ۲۰ مبارک ھی خدا کہ جس نے میری دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھسے *

ست سٹھوان زبور

سردار مغنی کے لئے ایک زبور بین کے ساتھہ گایا جاوے

۱ خدا ھمپر رحم کرے اور ھمکو برکت دیوے اور اپنے چہرے کو ھمپر جلوہ گر فرماوے سلا * ۲ تاکہ تیری راہ زمین مین جانی جاوے اور تیری نجات ساری قومون مین * ۳ ای خداوند لوگ تیری شکر گذاری کریں سب لوگ تیری مدح خوانی کریں * ۴ امتین خوش ھوویں اور خوشی سے گاویں کہ تو لوگون کے حق مین سچی عدالت کریگا اور زمین پر امتون کو ھدایت کریگا سلا * ۵ خدایا لوگ تیرا شکر کریں سارے لوگ تیری مدح خوانی کریں * ۶ زمین اپنی افزایش پیدا کریگی خدا ھمارا خدا ھمکو برکت دیگا * ۷ خدا ھمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے ڈر مانینگے *

اٹھہ سٹھوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ خدا اٹھے اس کے دشمن پراگندہ ھوویں وے جو اسکا کینہ رکھتے ھیں اسکی حضوری سے بھگین * ۲ جس طرح دھوان ھانکنے سے پھٹ جاتا ھی اسی طرح وے پھٹ جاویں جس طرح کہ موم آگ پر پگھلتا ھی شریر خدا کے حضور مین فنا ھوویں * ۳ صادق شادمان ھون اور خدا کے سامھنے مسرور ھون ھان خوشی کے مارے پھولے نسماویں * ۴ خدا کی مدح کرو اسکے نام کی ستایش کرو اسکے شاخون ھوؤ جو اپنے نام یاہ سے آسمانون پر سوار ھی اور اسکے حضور

خوشي کرو * ۵ یتیمون کا پدر اور بیوون کا والي اپنے مکان مقدس مین خدا هی * ۶ خدا ایک کو گهرانے والا کرتا هی وهي اُن کو جو زنجیرون سے بندهے هین چهڑاتا هی پر فتنه انگیز خشک زمین مین رهتے هین * ۷ خدایا جس دم تو اپنے بندون کے آگے آگے باهر نکلا اور جس دم تو بیابان کی سمت سے گذرا سلا * ۸ زمین لرزي اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور یعنے یهه سینا خدا کے حضور جو اسرائیل کا خدا هی * ۹ اي خدا تونے زور کا مینهه برسا کے اپنی ضعیف میراث کو قایم کیا * ۱۰ تیري جماعت اُس مین بسی اي خدا تونے اپنے لطف سے مسکینون کے لئے تیاري کی * ۱۱ خداوند نے امر بخشا اور خوشخبري دینے والی بڑي جماعت تهی * ۱۲ لشکر والے بادشاه بهاگ بهاگ گئے اور اُس عورت نے جو گهر مین رهی لوٹ کا مال بانٹا * ۱۳ جب تم بهیڑ سالون کے درمیان بسوگے تب تم ایسے هوگے جیسے کبوتر جس کے بال روپے سے مڑهے هون اور جس کے پر خالص سونے سے * ۱۴ جسوقت القادر بادشاهون کو اُس مین تقسیم کریگا تو ظلمان برف کے مانند سفید هو جایگا * ۱۵ خدا کا پهاڑ بشن کا سا پهاڑ هی بشن کے پهاڑ کے مانند ایک اونچا پهاڑ هی * ۱۶ تم کیون ترصد کرتے هو تم اي اونچے پهاڑ یهه وه پهاڑ هی جس مین خدا نے چاها که بسے هان خداوند اُس مین تا ابد بسیگا * ۱۷ خدا کی گاڑیان بیس هزار هین بلکه هزاران هزار هین خداوند سینا مین جو مکان مقدس هی اُن کے درمیان هی * ۱۸ تو اونچے پر چڑها تونے اسیرون کو اسیر کیا تونے لوگون کو فتنه انگیز تلک انعام دیے تاکه خداوند خدا اُن مین بسے * ۱۹ خداوند جو هر روز همپر نعمت کا بوجهه رکهتا هی مبارک هی وهی همارا نجات دینے والا خدا هی سلا * ۲۰ همارا خدا همارا نجات دینے والا خدا هی اور مرگ سے رهائی بخشنا خداوند هی کا کام هی * ۲۱ خدا دشمنون کے سر اور اُس شخص کی بال والي کهوپڑي کو جو گناه کرتا جاتا هی چور کردیگا * ۲۲ خداوند نے فرمایا مین بشن سے اُنهین پهیر لاؤنگا هان مین دریا کے گهراؤ مین سے اُنهین پهیر لاؤنگا * ۲۳ تاکه تیرے پانو

اور تیرے کتون کی جیبهین تیرے دشمنون کے لہو سے سرخ هون * ۲۴ اُنهون نے ای خدا تیري چالین دیکهین میرے خدا میرے بادشاه کي چالین مقدس مین دیکهین * ۲۵ گانے والے آگے آگے چلے بجانے والے پیچهے پیچهے اور کوار یان اُنکے درمیان بجاتي جاتیان تهین * ۲۶ ای لوگو مجمعون مین خدا کو مبارکباد کہو تم جو اسرائیل کے چشمے سے هو خداوند کو * ۲۷ چهوتا بنیمین جو اُنکا حاکم هی اور یهوداه کے امرا اور اُنکے مشیر اور زبولون کے شرفا اور نفتالي کے روسا وهان هین * ۲۸ تیرے خدا نے تیري مضبوطي کا حکم کیا ای خدا اُسکو جو تو نے همارے لئے مهیا کیا مضبوطي بخش * ۲۹ کیونکه تیرے هیکل سے بادشاه یروسلم مین تیرے لئے هدیے لائینگے * ۳۰ تو نیستان کے وحشیون کو اور بیلون کي جماعت کو لوگون کے بچهرون سمیت زجر کر تو جو روپے کے ٹکرون کو پامال کرتا هی اور اُن قومون کو جو قتال سے خوش هوتیان هین پریشان کر * ۳۱ شهزادے مصر سے آوینگے حبش کے لوگ جلدي اپنے هاتهه خدا کي طرف بڑهاوینگے * ۳۲ ای زمین کي مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کي ستایش کرو سلا * ۳۳ وه خداوند جو فلك الافلاك پر قدیم سے موجود هی دیکهه وه اپني آواز سناتا هی جو بلند آواز هی * ۳۴ تم توانائي کي نسبت خداهي کي طرف کرو که اُسکو اسرائیل پر فضیلت هی اور اُسکا زور بدلیون مین هی * ۳۵ ای خدا تو اپنے مقدس مکانون مین مهیب هی اسرائیل کا خدا وه هی جو زور آور طاقت اپنے لوگون کو بخشتا هی خدا مبارک هی *

اُنهتروان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور سوسنون کے سر پر گایا جاوے

۱ ای خدا تو مجهه کو بچالے که پاني میري جان تك پہنچے * ۲ مین گہري کیچ مین دهس چلا جہان کهڑا رها نهین جاتا مین گہرے پاني مین پڑا ڈهیؤ میرے اوپر سے گذرتے هین * ۳ مین چلاتے چلاتے تهکا

میرا حلق خشک هوا اپنے خدا کي انتظاري کرتے کرتے میري بینائي گهٹ گئي * ۴ وے جو بے سبب میرا کینه رکهتے هین شمار مین میرے سر کے بالون سے زیاده هین وے جو مجهے قتل کیا چاهتے هین اور ناحق میرے دشمن هین زبردست هین جو کچهه که مین نے نهین چهینا سو مین لے پهیر دیا * ۵ ای خدا تو میري جهالت سے واقف هی اور میرے آثام تجهه سے چهپے نهین * ۶ خداوند ای لشکرون کے خدا انکو جو تیرے اُمیدوار هین میرے لئے محروم نکر انکو جو تیرے جویان هین ای اسرائیل کے خدا میرے لئے نا اُمید مت کر * ۷ کیونکه تیرے لئے مین نے ملامت برداشت کي اور شرمندگي نے میرے منهه کو ڈهانپا * ۸ مین اپنے بهائیون مین ایک پردیسی بنا اور اپنی ماکے فرزندون مین ایک اجنبي هوا * ۹ که تیرے گهر کی غیرت نے مجهه کو کها لیا اور انکي ملامت جو تجهکو ملامت کرتے هین مجهپر پڑي * ۱۰ اور جب مین رویا اور مین نے روزه رکهکے آپ کو تنبیهه دي تو مین رسوا هوا * ۱۱ اور جب مین نے ٹاٹ کا لباس پهنا تو اُنهون نے مجهے ضرب المثل کیا * ۱۲ وے جو آستانے پر بیٹهے هین میري بابت کهتے هین اور باده پرست میرے حق مین گاتے هین * ۱۳ لیکن ای خداوند مین جو هون تجهسے دعا مانگتا هون تو کسي خوشي کے وقت ای خدا اپني رحمت کي بے پایاني سے اپني نجات دینے والي صداقت سے میري سن لے * ۱۴ مجهے کیچ سے نکال که مین نه ڈوبون مجهے اُن سے جو میرا کینه رکهتے هین اور پانیون کي گهرائي سے نجات بخش * ۱۵ پاني کي موجون کو مجهپر سے گذرنے ندے دریا مجهے نگلنے نپائے قبر مجهکو منهه مین لیکے اپنا منهه بند کرنے نپائے * ۱۶ ای خداوند میري سن لے که تیري رحمت خوب هی اپني عمیم رحمتون کي فراواني کے مطابق میري طرف متوجه هو * ۱۷ اپنے بندے سے اپنا منهه نه پهیر که مجهپر تنگي هی جلد هو میري سن * ۱۸ میري جان کے پاس آ اُسکو چهڑا میرے دشمنون کے سبب مجهے بچا * ۱۹ تو میري خرابي اور میري رسوائي اور میري بیحرمتي سے آگاه هی میرے سارے بیري

تیرے آگے ھین * ۲۰ سرزنش نے میرا دل توڑا مین گران باری سے معمور ھون مین تاکا کیا کہ کوئي مجھے دلاسا دے پر کوئي نہین اور کوئي مجھے تسلي دیوے پر نہ ملا * ۲۱ اُنھون نے مجھے کھانے کي جگہہ زھر دیا اور پاني کے بدلے تشنگي کے لئے سرکہ پینے کو دیا * ۲۲ ایسا کر کہ اُن کا دستار خوان اُنکے لئے پھندا ھو اور جو کچھہ اُنکي بہتري کے لئے ھی اُنکے پھسنے کا دام ھووے * ۲۳ اُن کي آنکھین اندھي کر کہ نہ دیکھین اور اُن کي کمر ہن سدا جھکي رھین * ۲۴ اپنا قہر شدید اُنپر اونڈیل دے اور شدید قہر سے اُنھین پکڑلے * ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ دے اُنکے خیمون مین رھنے والا کوئی نرھے * ۲۶ کیونکہ وے اُسپر جو تیرا مارا ھواھی تعاقب کرتے ھین اور تیرے مجروحون کی تکلیف باتون سے بڑھاتے ھین * ۲۷ گناہ پر گناہ افزود کر اور اُنھین اپنی صداقت مین داخل ھونے ندے * ۲۸ اُنھین زندون کے دفتر سے میٹ دے اور صادقون کے درمیان اُن کو قلم بند نکر * ۲۹ پر مین مسکین ھون اور غمگین ای خدا اپنی نجات سے مجھے اونچا کر * ۳۰ مین خدا کے نام کا راگ گاؤنگا اور شکرگذاري کرکے اُسکی بڑائی کرونگا * ۳۱ خداوند کو بیل اور بچھڑے کی نسبت جنکے سینگھہ اور کھر ھوتے ھین یہہ زیادہ خوش ھوگا * ۳۲ فروتني کرنے والو دیکھو گے اور خوش ھوگے کہ تم جو خدا کے طالب ھو تمھارے دل خوشوقت ھووینگے * ۳۳ کیونکہ خداوند مسکینون کي سنتا ھی اور اپنے اسیرون کي اھانت نہین کرتا * ۳۴ آسمان اور زمین اُسکي ستایش کرین سارے دریا اور ھرایک چیز جو اُن مین رینگتي ھین * ۳۵ کہ خدا صیہون کو بچاویگا اور یہوداہ کي بستیون کي مرمت کریگا تاکہ وے اُنمین بسین اور اُنکے مالک ھووین * ۳۶ اُسکے بندون کي اولاد بھي اُسکي وارث ھوگي * ۳۷ اور وے جو اُس کے نام پر عاشق ھین اُس مین بود و باش کرینگے *

ستروان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور تذکیر کے لئے

۱ ای خدا مجھے جلد نجات دے ای خداوند جلد ھو اور میري کمک کر * ۲ اُنکو جو میري جان کے درپی ھین پشیمان اور رسوا کر اُنھین اُلٹا پھرا دے ور اُنھین جو مجھے ستانا چاھتے ھین خجل کر * ۳ اُنکو جو کہتے ھین آھا آھا اُن کي برائی کے بدلے اُلٹا پھرا * ۴ وے سب جو تیرے طالب ھین تجھسے شاد اور خرم ھون اور ایسا ھو کہ وے جو تیري نجات کے عاشق ھین سدا کہا کرین کہ خدا معظم ھو * ۵ مین مسکین ھون اور محتاج ای خدا میري جلد مدد کر توھي میرا چارہ ھی اور میرا نجات دینے والا سو ای خداوند تاخیر نہ کر *

اکہتروان زبور

۱ ای خداوند میرا توکل تجھپر ھی تو مجھے شرمندہ مت کر * ۲ اپني صداقت سے مجھے نجات دے اور مجھے مخلصي بخش میري طرف کان کر اور مجھے رھائي دے * ۳ تو میرا ایسا حصن حصین ھو کہ مین وھان ھمیشہ جاؤن توھي نے میري نجات کا حکم کیا ھی کہ تو میرا پہاڑ اور میرا گڑھ ھی * ۴ ای میرے خدا شریر کے ھاتھہ سے اور کج اور بے مہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا * ۵ کیونکہ خداوند میرے رب تو میري جائے اُمید ھی اور میرا اعتماد لڑکائي سے آج تک تجھي پر ھی * ۶ مین تجھپر اعتماد رکھتا ھون اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تو وہ ھی جس نے مجھے میري ماکے رحم مین سے نکالا مین سدا تیرا ستایش کرنے والا ھون * ۷ مین بہتون کے لئے ایک اچنبھا ھون پر تو میري پناہ ھی * ۸ میرا منہہ اپني ستایش اور اپني سپاس سے سارے دن لبریز رکھہ * ۹ بڑھاپے مین مجھے پھینک نہ دے میري ناتوانائي کے وقت مجھے ترک مت کر * ۱۰ کہ میرے دشمن میري غیبت کرتے ھین اور وے جو میري جان کي گھات مین ھین منصوبے باندھتے ھین *

١١ اور آپس مین کہتے ہین کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہی سو اُس کا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو کہ اُس کا چھڑانے والا کوئی نہین * ١٢ اي خدا مجھسے دور نہو اي میرے خدا جلد میري کمک کر * ١٣ وے جو میرے جاني دشمن ہین خجل اور فنا ہووین اور وے جو مجھے ستایا چاہتے ہین شرم اور رسوائي مین ڈھانپے جاوین * ١٤ پر مین ہردم اُمیدوار ہونگا اور تیري سب مدح مین زیادتي کرتا چلا جاؤنگا * ١٥ میرا منہہ تیري صداقت اور سارے دن تیري نجات بیان کریگا اسلئے کہ مین اُنکا حساب نہین جانتا * ١٦ مین خداوند خدا کی قوت سے آگے آگے جاؤنگا مین تجھہ اکیلے ہی کی صداقت کا مذکور کرونگا * ١٧ کہ اي خدا تونے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور ابتلک مین تیري عجائب قدرتین بیان کرتا رہا * ١٨ اب مین بوڑھا اور سر سفید ہون سو اي خدا تو اب بھی مجھے ترک نکر یہان تلک کہ مین تیري قوت اِس پشت پر اور تیرے زور کو ہرایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کرون * ١٩ اي خدا تیري صداقت بہت بلند ہی کہ تونے بڑے بڑے کام کئے اي خدا تیرے مثل کون ہی * ٢٠ تو ہی جس نے مجھے بڑي سخت مصیبتین دکھلائین اور تو مجھکو پھر جلائیگا اور زمین کے قعرون سے مجھے پھر اوپر لیگا * ٢١ تو میري بزرگی زیادہ کریگا اور پھر مجھے ہرایک طرف سے چین بخشیگا * ٢٢ اور مین بھی بین کا ساز بجا بجا کے اي میرے خدا تیري امانت کی ستایش کرونگا اي اسرائیل کے قدوس مین بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا * ٢٣ میرے لب جس وقت کہ مین تیري مدح سرائی کرونگا نہایت شگفتہ ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تونے خلاصی بخشی * ٢٤ اور اپنی زبان سے بھی سارے دن تیري صداقت کی باتین کہتا رہونگا کہ وے جو میري رنجش کے خواہان ہین رسوا ہوے اور اُنھون نے پشیمانی پائی *

بہترواں زبور

سلیمان کا

۱ اي خدا بادشاہ کو اپني عدالتين عطا کر اور بادشاہ کے بيٹے کو اپني صداقت دے * ۲ وہ تيرے بندون مين صداقت سے حکم کريگا اور تيرے مسکينون مين عدالت سے * ۳ پہاڑ تيري قوم کے لئے سلامتي ظاهر کرينگے اور ٹيلے بهي صداقت سے * ۴ وہ خلق کے مسکينون کا انصاف کريگا اور محتاجون کے فرزندونکو بچاويگا اور ظالمون کو ٹکڑے ٹکڑے کريگا * ۵ جبتلک کہ سورج اور چاند باقي رهينگے ساري پشتون کے لوگ تجهہ سے ڈرا کرينگے * ۶ وہ باران کے مانند مقطع مرغزار پر نازل هوگا اور پهوهي کے مينهہ کي طرح جو زمين کو سيراب کرتا هي * ۷ اُس کے عصر مين جبتلک کہ چاند باقي رهيگا صادق پهلينگے اور سلامتي کامل هوگي * ۸ سمندر سے سمندر تک اور دريا سے انتهائے زمين تک اُس کا حکم هوگا * ۹ وے جو بيابان کے باشندے هين اُسکے سامهنے جهکينگے اور اُس کے دشمن ماٹي چاٹينگے * ۱۰ ترسيس اور جزيرون کے سلاطين تحفے لاوينگے اور سيبا اور سبا کے بادشاہ هديے گذرانينگے * ۱۱ هان سارے بادشاہ اُس کے حضور سرنگون هونگے ساري گروهون اُس کي خدمت گذاري کرينگے * ۱۲ کيونکہ وہ نالہ کرنے والے محتاج کو اور مسکين کو اور اُسکو جو بے يار هي بچا ويگا * ۱۳ وہ دل شکستہ اور محتاج سے نرمي کريگا اور محتاجون کي جان بچا ليگا * ۱۴ وہ اُن کي جانين جور اور جفا سے بچا ليگا اُن کا خون اُس کي نظر مين گران بہا هوگا * ۱۵ وہ جيويگا اور سيبا کا سونا اُسے ديا جائيگا اُس کے حق مين سدا دعا هوگي هر روز اُس کي مبارک باد کهي جائيگي * ۱۶ اُس وقت ايک مٹهي بهر دانے جو زمين مين يا پہاڑون کي چوٹيون پر گرينگے تو اُن کے پهل لبنان کے درخت کي طرح جهر جهراوينگے اور شہر کے لوگ سبزہ زار کے مانند پهيلينگے * ۱۷ اُس کا نام ابدتک باقي رهيگا جبتک کہ آفتاب رهيگا اُسکے نام کا رواج هوگا لوگ اُس کے باعث مبارک هوونگے ساري قوم اُسے مبارک کهينگي * ۱۸ خداوند اسرائيل کا خدا مبارک

هی جو اکیلا هي عجائب کام کرتا هی * ۱۹ اُس کا مقدس نام ابد تک مبارک هی سارا جہان اُس کی حشمت سے معمور هووے آمین اور پهر آمین * ۲۰ داؤد بن یسي کی نمازین یہان تمام هوئین *

سفر الثالث

تہتروان زبور

آصف کا زبور

۱ یقیناً اسرائیل کا خدا اُن کے لئے جو صاف دل هین کیا هی خوب هی * ۲ لیکن مین جو هون سو میرے پانؤ نزدیک تھا کہ پهسلتے اور میرے قدم قریب تها کہ رپٹ جاتے * ۳ کہ مین جاهلون پر حسد کرتا تها جبکہ مین نے شریرون کی کامیابي دیکھي * ۴ کہ اُنکے مرنے تک کوئي عقدہ نہین اور اُنکي قوت کامل اور تازہ هی * ۵ نہ اورون کي طرح اُن پر بپت پڑي اور نہ لوگون کي طرح اُن پر آفت آئي * ۶ اسي لئے گھمنڈ کے طوق نے اُنکو گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کے مانند چھپا دیا * ۷ اُن کي آنکھین چربي کے باعث اُبهري هوئي هین اور اُنکے دل کے تصور عبور کرتے هین * ۸ وے ناکارے هین اور شرارت سے ظلم کي باتین کرتے هین مگرائي سے بولتے هین * ۹ اُنهون نے اپنے منہہ آسمانون پر کئے هین اور اُنکي زبانین زمین کي سیر کرتیان هین * ۱۰ سو اُسکے لوگ اِدھر رجوع لاتے هین اور بھرے پیالے کا پاني اُنپر نچوڑا گیا هی * ۱۱ وے کہتے هین خدا کیونکر جانتا هی اُس علي جناب کو کیا آگاهي هی * ۱۲ دیکھو یے منافق هین جو دنیا مین اقبال مند هین اُن کي دولت بڑھتي جاتي هی * ۱۳ یقیناً مین نے اپنے دل کو عبث صاف کیا هوگا اور بے گناهي سے اپنے هاتھہ دھوئے هوگا * ۱۴ کہ مین سارے دن بیمار رهتا هون اور هر صبح کو تنبیہ پاتا هون * ۱۵ اگر مین کہتا کہ یون بیان کرونگا تو دیکھہ کہ مین تیري اولاد کي گروہ کا گناہ کرتا * ۱۶ جب مین چاهتا کہ اُس کي مجھے سمجھہ هو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تها * ۱۷ پر

جب کہ مین خدا کے مقدس مین داخل هوا تب مین انکا انجام سمجھا * ۱۸ کہ یقینا تو نے اُن کو پھسلتے مکانون مین بیٹھایا اور تو اُن کو هلاکت مین ڈھکیل دیگا * ۱۹ وے ایکدم مین کیا هي ویران هوگئے اپني سخت دهشت سے کیسے صاف برباد هوگئے * ۲۰ جاگنے والے کے خواب کے مانند ای خداوند تو اُنکے احوال کی صورت کو ذلیل کریگا * ۲۱ میرا دل فکر کے سبب ترش تھا اور میرے گردون مین چسك تھي * ۲۲ سو مین جاهل تھا اور نادان مین تیرے حضور حیوان کے مانند تھا * ۲۳ تد بھي مین همیشہ تیرے هي ساتھہ تھا کہ تو نے میرا دهنا هاتھہ پکڑا * ۲۴ تو اپني مصلحت سے مجھے هدایت کریگا بعد اُس کے مجھے جلال مین لیگا * ۲۵ آسمان پر کون هی جو میرا هی مگر تو اور زمین پر کوئي نهین جس کا مین مشتاق هون مگر تو * ۲۶ اور میرا جسم اور میرا دل گھٹتا جاتا هی پر خدا میرے دل کا بوتا هی اور میرا ابدي حصہ هی * ۲۷ دیکھو وے جو تجھہ سے دور هین فنا هونگے تو نے اُن سب کو جو تیري طرف سے پھر کے زاني هوے هلاك کیا هی * ۲۸ اور مین جو هون سو میري بھلائي اِسي مین هی کہ خدا سے نزدیك هوؤن مین نے مالك خداوند پر توکل کیا هی تا کہ مین اُس کے سارے کامون کو بیان کرون *

چوهترواں زبور
آصف کا مشکیل

۱ ای خدا تو نے کیون همکو ابدي مردود کیا تیري چراگاہ کی بھیڑون پر تیرے غصے کا دھوان کیون اُٹھا * ۲ اپني اُس جماعت کو جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي اور اپنے میراثي فرقے کو جسے تو نے خلاصي بخشی اور اُس کوہ صیہون کو جس مین تو نے سکونت کي یاد فرما * ۳ استمراري ویرانیون پر اپنے پانؤ اُٹھا کہ دشمنون نے بیت قدس مین ساري شرارتین کیان * ۴ تیرے دشمن تیرے مجمع کے درمیان غوغا مچا رهے هین وے اپني بیرقون کو نشان بنا تے

هين * ۵ وے آنکے مانند معلوم هوتے هين جو گهنے درختون پر
تبر چلاتے تھے * ۶ اور اب وے اسکي نقشيون کو يکبارگي تبرون اور
هتھوڑيون سے توڑتے هين * ۷ انهون نے تيرے مقدس مين آگ
لگائي هی انهون نے تيرے نام کے مسکن کو زمين تک ناپاک کيا *
۸ انهون نے اپنے دل مين کها آؤ ان سب کو برباد کرين انهون نے
زمين پر خداکي ساري عبادت گاهون کو جلا ديا هی * ۹ هم اپني
کرامتين کچھه نهين ديکهتے کوئي نبي بهي نهين اور همارے درميان
کوئي نهين جو جانے که يهه کبتک هوگا * ۱۰ اي خدا دشمن کبتک
همکو ملامت کريگا کيا دشمن ابد تک تيرے نام پر کفر بکيگا * ۱۱ تو نے
کيون اپنا دهنا هاتهه کهينچ ليا هی اسے اپني بغل سے نکال اور چکا *
۱۲ خدا ميرا قديمي بادشاه هی جو زمين کے بيچ نجات کے کام کرتا
هی * ۱۳ تو نے اپني توانائي سے دريا کو چيرا تو نے پانيون مين
تنينون کے سر کچلے * ۱۴ تو نے لوياتان کے سرون کے ٹکڑے کئے
اور انهين بيابان کے بسنيوالون کي خورش کيا * ۱۵ تو نے چشمون کو
اور موجون کو چيرا تو نے بڑے گهرے درياؤن کو خشک کيا * ۱۶ دن
تيرا هی اور رات تيري نور اور آفتاب توهي نے بنائے * ۱۷ زمين کي
ساري سرحدين تو نے مقرر کيان اور تو نے هي تابستان بنايا اور تو نے هي
زمستان * ۱۸ اي خداوند اسے ياد رکهه که دشمن ملامت کرتا هی
اور جاهل قوم تيرے نام پر کفر بکتے هين * ۱۹ اپني فاختة کي جان
شريرون کي جماعت کے قابو مين نکر اور اپنے مسکينون کي گروه کو
کبهي نه بهول * ۲۰ اپنے عهد کي طرف متوجه هو که زمين کے سارے
اندهيرے مکان ظلم کے مساکن هو گئے * ۲۱ مظلوم کو خجل مت پهرا بلکه
مسکين اور محتاج تيرے نام کي ستايش کرين * ۲۲ اٹهه اي
خدا اپني وکالت کر اور اپني هر روزکي ملامت احمق قوم سے ياد کر *
۲۳ اپنے دشمنون کي آواز کو بهول نجا که ان کا فساد جو تيرے مقابله
کرتے هين نت ترقي کرتا هی *

پچھترواں زبور

سردار مغني کے لئے آصف کا زبور مت بگاڑيو کے سر پر گايا جاوے

۱ اي خدا هم تيرا شکر کرتے هين هم شکر کرتے هين که تيري عجايب قدرتين تيرے نام کي نزديکي کو ظاهر کرتيان هين * ۲ جب مين جماعت پر مختار هوؤنگا تو مين راستي سے حکم کرونگا * ۳ زمين اور اُسپر کے سارے بسنے والے پگهل گئے اور مين اُس کے ستون سنبهالتا هون سلا * ۴ مين نے جاهلون سے کها جهالت کے کام نکرو اور شريرون سے اپنے سينگهه نه اُٹهاو * ۵ اور اپنا سينگهه اونچا نکرو اور گردن کشي سے مت بولو * ۶ که اقبال نه مشرق سے آتا هي اور نه مغرب سے اور نه جنوب سے * ۷ بلکه خدا عادل هي وه ايک کو گراتا هي اور دوسرے کو اُٹهاتا هي * ۸ که خداوند کے هاتهه مين پياله هي جس مين سرخ شرب هي اور مرکب سے بهرا هي جسے وه بٹاتا هي اور اُسکي تلچهٹ تو بهي زمين کے سارے شرير نچهوڑينگے اور پئينگے * ۹ پر مين جو هون ابد تک بيان کرونگا اور يعقوب کے خداکي ستايش کرونگا * ۱۰ اور مين سب شريرون کے سينگهه کاٹ ڈالونگا پر صادقون کے سينگهه بلند رهينگے *

چهترواں زبور

سردار مغني کے لئے آصف کا زبور بين کے ساتهه گايا جاوے

۱ خدا بني يهوداه مين مشهور هي اُسکا نام اسرائيليون مين بزرگ هي * ۲ سالم مين اُس کا خيمه هي اور صيهون مين اُسکا مسکن * ۳ وهان اُسنے کمانون کے تير اور سپرين اور تلوارين اور لڑائيان شکست کين هين سلا * ۴ تو شکاري پهاڑون سے زياده شوکت والا هي * ۵ سارے مضبوط دل والے لٹ گئے اور اپني نيند مين سو رهے اور زبردستون مين سے کسي نے اپنا هاتهه نپايا * ۶ تيري ڈپٹ سے اي يعقوب کے خدا گاڑيان اور گهوڑے سو گئے * ۷ تجهي سے ڈرا چاهئے اور جب تو ايک دفعه قهر کرے تو کون تيرے حضور کهڑا ره سکتا هي * ۸ تو نے آسمان پر سے حکم سنايا اور زمين ڈري اور تهم گئي *

۹ جسوقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے مسکینون کو بچاوے سلا * ۱۰ یقینا آدمي کا غضب تیري ستایش کریگا اور تو باقي کے قہر کو روک لیگا * ۱۱ تم سب جو اُسکے آس پاس ھو خداوند اپنے خدا کی نذرین ادا کرو اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا لایق ھی قربانیان گذرانین * ۱۲ وہ شہزادون کے دلونکو روکتا ھی اور وہ زمین کے بادشاھون کے لئے مہیب ھی *

ستہترواں زبور

بنی یدوتون کے سردار مغني کے لئے آصف کا زبور

۱ مین خدا کے آگے زور زور سے چلایا اور مین نے خدا کے آگے پکار پکار کے نالہ کیا سو اُس نے میري طرف کان رکھا * ۲ بپت کے دن مین نے خداوند کي تلاش کی اور میرے ھاتھہ رات کو اُٹھے رھے اور موقوف نہوے اور میري جان نے تسلي پانے سے انکار کیا * ۳ مین نے خدا کو یاد کیا اور گھبرایا مین نے فریاد کي اور میرا جي خجالت سے سے پاني پاني ھوگیا سلا * ۴ تو نے میري آنکھین کھلي رکھین اور مجھہ پر ایسی بپت ھی کہ مین بول نہین سکتا * ۵ مین اگلے دنون کو اور قدیمي برسون کو جو گذر گئے سوچتا تھا * ۶ مین راتونکي اپنی نغمہ پر دازیان یاد کرتا تھا اور مین اپنے ھي دل سے ھم صحبت رہتا تھا اور میري روح بہت سا تفحص کرتي تھي * ۷ کیا خداوند مجھکو ابدي مردود کریگا اور پھر کبھي مجھہ پر مہرباني نفرمائیگا * ۸ کیا اُسکي رحمت صاف ابد تک کنارہ کر گئي اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت کٹ گیا * ۹ کیا خدا اپني رحیمي بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپني عمیم رحمتون کو کاٹ ڈالا سلا * ۱۰ سو مین نے کہا میري ضعیفی تو یہہ ھی پر مین اُس عالیجناب کے دھنے ھاتھہ کے سنون کو یاد کیا کرونگا * ۱۱ مین خداوند کے کامونکا تذکرہ کرونگا مقرر مین تیري قدیمی قدرتون کو یاد رکھونگا * ۱۲ مین تیرے سب کامون کو نت سوچونگا اور تیري قدرتون کا ذکر کرونگا * ۱۳ ای خدا تیرا طریق قدس مین ھی کون ایسا بڑا خدا ھی جیسا

همارا خدا * ۱۴ تو وہ خدا هی جو عجائب کام کرتا هی تو نے اپنے زور کو لوگون پر ظاهر کیا * ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگون کو بني یعقوب اور بني یوسف کو مخلصي بخشي سلا * ۱۶ ای خدا پانیون نے ای خدا پانیون نے تجهه کو دیکها اور ڈر گئے اور گہراؤ بهي بیقرار هوے * ۱۷ بدلیون نے پاني دیا اور آسمانون پر آواز هوئي اور تیرے تیر چارون طرف سے آرے * ۱۸ تیرا بادل گرد باد کے ساتهه گرجا بجلیون نے دنیا کو روشن کر دیا زمین لرزي اور کانپي * ۱۹ تیري راہ دریا مین هی اور تیرا گذر بڑے پانیون مین تیرے قدم کے نقش کا سراغ معلوم نہین * ۲۰ تو نے اپنے لوگون کو موسی اور هارون کي معرفت سے گلے کي مانند رہ نمائی کي *

اٹهہتروان زبور
آصف کا مشکیل

۱ ای میري گروہ میري شریعت پر کان رکهہ اور میرے منهہ کي باتین کان دهر کے سن * ۲ مین اپنا منهہ کهول کے ایك تمثیل کہونگا اور مین قدیمي معمونکو ظاهر کرونگا * ۳ جنهین هم نے سنا هی اور جانا اور همارے باپ دادون نے هم سے بیان کیا * ۴ هم آنکي اولاد سے پنہان نکر ینگے اور آنے والي نسل پر خداوند کي ستایش اور آسکي قدرتین اور آسکے عجیب کام جو آس نے کئے ظاهر کرینگے * ۵ کیونکه آس نے یعقوب مین ایك عهد نامہ قائم کیا اور بني اسرائیل مین ایك شریعت رکهي جس کی بابت آس نے همارے باپ دادون کو حکم کیا کہ وے آسے هماري اولاد کو سکهلاوین * ۶ تا کہ آنے والي پشت آس نسل کو جو پیدا هوگي سکهلاوے اور وہ نسل اپني اولاد کو * ۷ اور وے خدا پر توکل کرین اور خدا کے کامونکو بهلا ندین بلکه آسکے حکمون کو حفظ کرین * ۸ اور اپنے باپ دادون کي طرح ایك شریر اور سرکش نسل نہون ایسي نسل کہ جس نے اپنادل ثابت نہ کیا اور آنکي روح کا خدا پر کامل اعتقاد نہ تها * ۹ بني افرایم

ہتھیار لگا کے اور کمانیں پکڑ کے جنگ کے دن لوٹے * ۱۰ اُنھوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا اور نہ چاہا کہ اُسکی شریعت پر چلیں * ۱۱ اور اُسکے کاموں کو اور اُس کی عجایب قدرتوں کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کین بھول گئے * ۱۲ اُسنے اُن کے باپ دادوں کے سامھنے زمین مصر میں اور ظعن کے میدانمین عجایب کام کئے * ۱۳ اُسنے دریا کے دو حصے کئے اور اُنھیں پار پہنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کردیا * ۱۴ دن کو اُسنے بدلی کو اُنکا رہبر کیا اور ساری رات آگ کے شعلے کو * ۱۵ اُسنے بیابان میں پتھروں کو شق کیا اور اُنمین سے اُنکے پینے کو دریا دریا پانی بخشا * ۱۶ اُسنے پتھر میں سے سیلاب نکالے اور نہروں کا سا پانی بہایا * ۱۷ پر اُنھوں نے اُس عالی جناب کو دشت میں پھر گناہ کر کے غصہ دلایا * ۱۸ اور اُنھوں نے اپنے لئے کھانا مانگ کے اپنے دلونمین خدا کو آزمایا * ۱۹ ہان اُنھوں نے خدا کی غیبت اور کہا کیا خدا دشت میں خوان نعمت دے سکتا ہی *
۲۰ دیکھو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہ نکلا اور دھارین خرب چلین کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہی اور اپنے لوگون کے لئے گوشت مہیا کرسکتا ہی * ۲۱ سو خداوند نے سنا اور نہایت غصے ہو کے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی اسرائیل پر بھی قہر اُٹھا * ۲۲ کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اعتقاد نکیا اور اُس کی نجات پر اعتماد نرکھا * ۲۳ اور اُسنے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا اور آسمان کے دروازے کھولے *
۲۴ اور اُن پر من برسایا کہ کھاوین اور اُن کو آسمانی غلہ بخشا *
۲۵ آدمیون نے فرشتون کی خوراک کھائی اُس نے اُنھیں شکار کھلایا اور وے چھک گئے * ۲۶ اُس نے مشرقی ہوا چلائی اور اُس کے زور سے شمالی ہوا بھی * ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کے مانند گوشت اور دریا کے ریت کے مانند پردار مرغ برسائے * ۲۸ اور اُسنے اُنھیں اُن کے خیمون کے بیچ میں اور اُن کے مسکنون کے آس پاس گرایا * ۲۹ سو اُنھون نے کھایا اور خوب سیر ہوے اُس نے اُنکی تمنا اُنھیں بخشی *
۳۰ وے اپنی تمنا سے کنارے نرھے بلکہ جبکہ اُن کا کھانا اُن

کے منہون میں تھا * ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر بڑھا اور اُن کے اغنیا مقتول ہو گئے اور اسرائیل کے جوان مارے پڑے * ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنھوں نے گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتوں کا اعتقاد نکیا * ۳۳ تب اُس نے اُن کے دنوں کو بیہودگی میں اور اُن کے برسوں کو دھشت میں تمام کیا * ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنھیں قتل کیا تب اُنھوں نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوے * ۳۵ اور یاد کیا کہ خدا اُن کا پہاڑ اور حق تعالیٰ اُن کا نجات دینے والا تھا * ۳۶ لیکن اُنھوں نے اُسے اپنے منہوں سے پھسلایا اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے * ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھہ درست نہ تھے اور وے اُس کے عہد پر ایمان نہ لائے تھے * ۳۸ پر اُس نے اپنی رحمت کی فراوانی سے اُن کی بدکاریاں بخشیں اور اُنھیں ہلاک نکیا ہاں بہت بار اُس نے اپنے قہر کو روکا اور اُسنے اپنے سارے غضب کو جنبش ندی * ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ وے بشر ہیں جیسے ایک ہوا جو چلتی ہے اور پھر نہیں آتی * ۴۰ کیاہی بہت لوگوں نے بیابان میں اُسے غصہ دلایا اور ویرانے میں اُسے بیزار کیا * ۴۱ ہاں وے پھر پھرے اور خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس کے قدرت کو منتہا رکھا * ۴۲ اُنھوں نے اُس کے ہاتھہ کو یاد نکیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُس نے اُن کو دشمنوں سے چھڑایا * ۴۳ کہ اُس نے مصر میں کیونکر اپنی قدرتیں دکھلائیں اور ظعن کے دشت میں عجائب کام کئے * ۴۴ اور اُنکے چشموں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے پی نسکے * ۴۵ اُس نے اُن میں طرح طرح کی مکھیاں بھیجیں جو اُنھیں نگل گئیں اور مینڈک پیدا کئے جنھوں نے اُنھیں خراب کیا * ۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو اور اُن کے کھیت ٹڈیوں کو کھلائے * ۴۷ اُسنے اُن کے انگور اولوں سے برباد کئے اور اُن کے انجیروں کے درخت پالے سے مارے * ۴۸ اُس نے اُن کے مواشی کو اولوں کے سپرد کیا اور اُن کے گلوں کو بجلی کے * ۴۹ اُس نے بلا کے فرشتے بھیج کے اُن پر اپنا قہر اور اپنا عذاب اور اپنا غضب اور اپنا عقاب نازل کیا * ۵۰ اُس نے

اپنے قہر کو راہ دي اُن کي جان کو موت سے پناہ ندي اور اُن کی جانین وبا کے سپرد کین * ۵۱ اُسنے مصر مین سارے پہلوٹھے مارے حام کے مسکنون مین اُن کی قوتونکے پہلے پھل * ۵۲ پر اپنے لوگون کو گوسپندون کے مانند روانہ کیا اور اُن کو گلے کی طرح بیابان مین راہ دکھائی * ۵۳ اور اُنھین امن سے لیگیا ایسا کہ وے ندرے اور اُن کے دشمن دریا مین غرق ہوے * ۵۴ اُسنے اُنھین اپني مقدس حدود پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُس کے دہنے ہاتھہ نے مول لیا * ۵۵ اُس نے قومون کو اُن کے سامھنے سے ہانکا اور قرعہ ڈال کے رسي سے اُنھین میراث بانٹي اور بني اسرائیل کے فرقون کو اُن کے خیمون مین بسایا * ۵۶ تس پر بھي اُنھون نے امتحان کیا اور خدا تعالیٰ کو غصہ دلایا اور اُس کي عہدون کو حفظ نکیا * ۵۷ بلکہ مرتد ہوے اور اپنے باپ دادون کے مانند سرکشی کي اور ٹیڑھي کمان کي طرح ایک طرف پھر گئے * ۵۸ اور اُنھون نے اپنے اونچے مکانون کے سبب اُسے غصہ دلایا اور اپني کھودي ہوئي مورتون سے اُسکو غیرت دلائي * ۵۹ خدا یہہ سنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نپٹ بیزار ہوا * ۶۰ اور اُس نے شیلا کے مسکن کو وہ خیمہ جو اُس نے لوگون کے درمیان استادہ کیا تھا ترک کیا * ۶۱ اور اُس نے اپنے زور کو اسیر کروایا اور اپني حشمت کو دشمنون کے ہاتھہ مین کردیا * ۶۲ اُسنے اپنے لوگون کو تیغ کے سپرد کیا اور اپني میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا * ۶۳ آگ نے اُن کے جوانون کو فنا کیا اور اُن کي کنواریونکے شادي کے گیت نگائے گئے * ۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُن کي بیون نے اُنپر نوحہ نکیا * ۶۵ تب خداوند اُس شخص کي طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کے مانند جسکا نشہ اُتر جائے جاگا * ۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنون کي پچھاڑي ماري اور اُس نے اُنھین ابد تک عار گنا * ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمہ کو ذلیل جانا اور بني افرایم کے فرقے کو منتخب نکیا * ۶۸ پر اُسنے بني یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا * ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس

بہت بلند بنایا اور زمین کے مانند ہمیشہ کے لئے اُسکی نیو رکھی * ۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّونکے بھیڑسالونمیں سے اُسے نکال لیا * ۷۱ اُس نے اُسے بچے والی بھیڑون کے پیچھے سے لیلیا تا کہ اپنے لوگون بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہی چراوے * ۷۲ سو اُس نے اپنے دل کے اخلاص سے اُنھین چرایا اور اپنے ہاتھون کی فہمید سے اُن کی رہنمائی کی *

اُناسیوان زبور

زبور آصف

۱ ای خدا غیر گروہون نے تیری میراث مین دخل کیا تیرے مقدس ہیکل کو اُنھون نے ناپاک کیا یروسلم کو ڈھیر کر دیا * ۲ تیرے بندونکی لاشون کو اُنھون نے آسمانی پرندون کی اور تیرے پاک لوگون کے گوشت کو زمین کے وحشیون کی خورش کیا * ۳ اُنھون نے اُنکے لہو کو یروسلم کے گرد نواح مین پانی کے مانند بہایا کہ اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہوا * ۴ ہم تو اپنے ہمسایون کے لئے ایک ننگ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہین جائے تمسخر اور استہزا ہوئے * ۵ ای خداوند تو کبتک بیزار رہیگا کیا ابد تک تیرا غصہ کیا آتش کے مانند بھڑکا ہی رہیگا * ۶ اپنا غصہ اُن قومون پر بتا جنھون نے تجھکو نہ پہچانا اور اُن بادشاہون پر کہ جنھون نے تیرا نام نلیا * ۷ کہ اُنھون نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا * ۸ ہماری اگلی بدکاریون کو یاد مت کر اپنی عمیم رحمتون کو جلد ہمارے لئے آڑ کر کہ ہم بہت ذلیل ہوگئے * ۹ ای ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کی شوکت کے لئے ہماری مدد کر اور ہمکو بچالے اور اپنے نام کے لئے ہمین ہمارے گناہون سے پاک کر * ۱۰ غیر اُمتین کس لئے کہین کہ اُنکا خدا کہان ہی ہماری نظر کے آگے اپنے بندون کے اُس خون کا انتقام لیکے جو بہایا گیا غیر گروہون کے درمیان اپنے تئین ظاہر کر * ۱۱ اسیرون کی سانسونکو آپ تک پہنچنے دے اپنی بڑی قدرت کے موافق اور اُنکو جو موت کے لایق

هین بچالے * ۱۲ همارے همسایونکي هرایك ملامت کي سزا جس جس طرح کہ اُنهون نے ای خداوند تیري ملامت کي هفت چند اُنکي گودمین دکهه دے * ۱۳ سو هم تیرے بندے اور تیري چراگاه کے بهیڑ ابدتك تیري شکرگذاري کرینگے هم هرایك پشت کے آگے تیري مدح بیان کرینگے *

اسیوان زبور
سردار مغني کے لئے آصف کا زبور
عهد کے سوسن کے سر پرگایا جاوے

۱ ای اسرائیل کے گڑریے جو تو یوسف کو گوسپندونکے مانند راه لگاتا هی اور دو کرو بیم کے درمیان رهتا هی * ۲ افرایم اور بنیمین اور منسي کے آگے جلوه گر هو اپني قوت کو حرکت دے اور آکے همکو بچا * ۳ ای خدا همکو پهر اپنے چهرے کي تجلي دکهلا کہ هم بچ جائینگے * ۴ ای خداوند لشکرونکے خدا توکب تك اپنے بندون کي دعا سے غضب کا دهوان اُٹهاتا رهیگا * ۵ تو اُنهین آنسوؤنکا کهانا کهلاتا هی اور اُنهین مٹکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هی * ۶ تو نے همکو همسایونکے آگے جهگڑے کا سبب کیا همارے دشمن آپس مین هم پر هنستے هین * ۷ ای لشکرون کے خدا هم کو پهرا اور اپنا چهره روشن کر کہ هم بچ جاینگے * ۸ تو ایك تاك کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر قومونکو خارج کیا اور اُسے لگایا * ۹ تو نے اُس کے آگے روش بنائي اور ایسا کیا کہ اُسنے گهري جڑ پکڑي اور اُسنے زمین کو بهر دیا * ۱۰ پهاڑ اُسکے سائے تلے چهپ گئے اور اُسکي شاخین سروسهي کے مانند هوئین * ۱۱ اُس نے اپني ڈالیان دریا تك پهیلائین اور اپني ٹهنیان نهر تك * ۱۲ پهر تو نے اُسکي باڑ کو کیون توڑ پهینکا کہ اب وے سب جو اُس راه سے گذرتے هین اُسے کهسوٹتے هین * ۱۳ جنگلي بنیلے اُسے خراب کرتے هین اور دشتي درندے اُسے کهائے جاتے هین * ۱۴ ای لشکرون کے خدا پهر متوجه هو آسمان پر سے نگاه کر اور تاك اور اُس

تاک پر کرم کر * ۱۵ وہ تاک جسے تیرے دهنے هاتهه نے لگایا اپني شاخ
سمیت جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کیا * ۱۶ آگ سے جلایا گیا اور کاٹا گیا
وے تیرے چهرے کي ناخوشي سے هلاک هوتے هین * ۱۷ تو اپنا هاتهه
اپنے دهنے هاتهه کے انسان پر انسان کے اس بیٹے پر جسے تو نے اپنے لئے
توانا کیا رکهه * ۱۸ تب هم تجهه سے نه پهرینگے هم کو جلا که هم تیرا
نام لیا کرینگے * ۱۹ اي خداوند لشکرون کے خدا همکو پهرا اور
هماري طرف اپنا چهره روشن کر که هم بچ جائینگے *

اکاسیوان زبور

سردار مغني کے لئے آصف کا زبور جتیت کے ساتهه گایا جاوے

۱ پکار کے خدا کي مدح گاؤ که وہ همارا بوتا هي یعقوب کے خدا
کے لئے خوشي سے زمزمه پردازي کرو * ۲ دف اور طبله اور ستهرا بربط
بیلن سمیت یهان لاؤ * ۳ اور هرایک چاند رات کو اور هماري مقرري
عیدون کے دن شهنائي بجاؤ * ۴ کیونکه یهه اسرائیل کي سنت اور یعقوب
کے خدا کي شریعت هي * ۵ اسنے یوسف کے لئے جب وہ زمین
مصر کے برابر پهنچا جهان اسنے وہ بولي سني جسے وہ نه سمجها تو یهه
دستور ٹههرایا * ۶ مین نے اسکے کاندهے پر سے بوجهه اتارا اسکے
هاتهونکو هاندیون سے نجات دي * ۷ تو نے بپت مین میري یاد کي
مین نے تجهے نجات دي مین نے تجهے بادل مین سے پنهاني جواب دیا
مین نے تجهے منازعت کے پانیون پر آزمایا سلا * ۸ اي میرے بندو
سنو اي اسرائیل اگر تو میري سنیگا تو مین تیرے لئے گواهي دونگا *
۹ تیرا کوئي دوسرا معبود نهو تو کسي دوسرے معبود کو سجده
نه کیجو * ۱۰ خداوند تیرا خدا مین هون جو تجهے مصر کي سر زمین سے
باهر لایا اپنا منهه کهول که مین اسے بهر دونگا * ۱۱ پر میرے لوگون
نے میري بات نماني اور اسرائیل نے مجهے قبول نکیا * ۱۲ تب مین
نے انهین انکے دلون کي سرکشي کے سپرد کیا که وے اپني مشورتون
پر چلے * ۱۳ کاش که میرے لوگ میري سنتے اور اسرائیل میري راهون پر

چلنا * ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بیریوں پر اپنا ھاتھہ پھراتا * ۱۵ کہ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے تھے اُس سے دب چلتے تو اُنکا وقت ابدی ہوتا * ۱۶ میں اُن کو ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا اور پہاڑ کے شہد سے اُنھیں سیر کرتا *

بیاسیوں زبور

زبور آصف

۱ خدا جماعت الہی میں کھڑا ھی اِلاھوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ھی * ۲ تم کب تک بے انصافی سے حکم کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے سلا * ۳ مسکینوں اور یتیموں کی عدالت کرو دلگیروں اور فقیرونکا انصاف کرو * ۴ محتاج اور مسکین کو رھائی دو شریروں کے ھاتھوں سے اُنھیں چھڑاؤ * ۵ وے نہیں جانتے اور نہ جانینگے کہ وے اندھیرے میں چلتے ھیں زمین کی ساری بنائیں جنبش کرتی ھیں * ۶ میں نے تو کہا کہ تم سب اِلاہ ھو اور ھرایک تم میں سے حق تعالی کا فرزند ھی * ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے اور ایک شہزادے کے مانند گر جاؤگے * ۸ ای خدا اُٹھہ تو آپ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ھی *

تراسیواں زبور

زبور آصف

۱ ای خدا چپ مت ھو خاموشی مت کر اور چین نلے ای خدا * ۲ کیونکہ دیکھہ تیرے دشمن فتنہ برپا کرتے ھیں اور اُنھوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ھیں سر اُٹھایا ھی * ۳ وے نت کھتی سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ھیں اور تیرے چھپائے ھوؤں کی فکر کرتے ھیں * ۴ وے کہتے ھیں کہ آؤ اُن کی گروہ کو باقی نرکھیں تا کہ اسرائیل کا نام و نشان باقی نرھے * ۵ اُنھوں نے ایکا کر کے مشورت کی ھی اور تجھہ پر عہد باندھا ھی * ۶ ادوم کے سارے خیمے اور

اسماعیلي اور موابي اور سارے هجري * ۷ اور جبال اور عمون اور عمالیق
اور فلست صور کے باشندون سمیت متفق هیں * ۸ اسودي بهی اُنکے
ساتهي هیں وے بني لوط کے مددگار هیں سلا * ۹ تو اُن سے ایسا کر
که جیسا تو نے مدیانیون اور سیسرا اور یبین سے وادي قیسون میں
کیا * ۱۰ جو عین دار میں هلاک هوے اور زمین کے مزبلے هوے *
۱۱ اُن کے امیرون کو غراب اور ذیب کے مانند کر هان اُن کے سارے
دولتمندون کو ذبح اور ظل صنع کے مانند فنا کر * ۱۲ جو کہتے هیں آؤ
خدا کے گهرون کے هم مالك بنیں * ۱۳ ای میرے خدا اُنهیں چاك
کے مانند کر اور بهس کے مانند رو برو هوا کے * ۱۴ جس طرح آگ
جنگل کو جلاتي هی اور جس طرح شعله پہاڑون کو سوخته کرتا هی *
۱۵ اُس طرح تو اپنے طوفان سے اُنکا تعاقب کر اور اپني هولناك آندهي سے
اُنهیں پریشان کر * ۱۶ ای خداوند اُن کے منهه کو رسوائي سے بهر دے
تاکه وے تیرے نام کے طالب هوویں * ۱۷ وے ابد تك سراسیمه اور
پریشان هون هان وے رسوا هون اور فنا هون * ۱۸ اور وے جانیں که توهي
اکیلا جسکا نام خداوند هی ساري زمین پر بلند و بالا هی *

چوراسیوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قورح کا زبور جتیت کے ساته گایا جاوے

۱ ای لشکرون کے خدا تیري بارگاهیں کیاهي دلکش هیں * ۲ میري
روح خداوند کي بارگاهون کی مشتاق اور آرزومند هی میرا من
اور میرا تن خداے حیات کے لئے للکارتا هی * ۳ گورا بهی اپنا
گهونسلا اور ابابیل اپنا آشیانه تو پاتا جهان وے اپنے بچے رکهیں تیري
قربانگاهون کے نزدیك ای لشکرون کے خداوند میرے بادشاه اور
میرے خدا * ۴ نیك بخت وے هیں جو تیرے گهر میں بستے
هیں اور سدا تیرا شکر کرتے هیں سلا * ۵ مبارك وه انسان جس
میں قوت تجهه سے هی جس کے دل میں تیري راهیں هیں *
۶ وے ءمق البکا میں گذر کرتے هوے اُسے پر چشمه بناتے اور

نالاءیون کو میٹھہ لے پانیون سے بھرتے ھین * ۷ وے ترقي کرتے ھین کہ ایك قوت سے دوسري قوت کو پہنچتے چلے جاتے ھین یہان تك کہ خدا کے آگے صیہون مین حاضر ھوتے ھین * ۸ ای خداوند لشکرونکے خدا میري دعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دھر سلا * ۹ ای خدا ای میري سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منہہ پر توجہ کر * ۱۰ کہ ایك دن جو تیرے حضور مین کتے ایك ھزار سے بہتر ھی میرے لئے خدا کے گھر کي دربانی شرارت کے خیمون مین رھنے سے بہتر ھی * ۱۱ خداوند خدا ایك آفتاب ھی اور سپر ھی خداوند توفیق اور جلال بخشنےوالا ھی لوگون سے جو بہت راست کار ھین نیکي دریغ نکریگا * ۱۲ ای لشکرون کے خداوند نیك بخت وہ انسان ھی جسے تیرا بھروسا ھی *

پچاسیوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور

۱ ای خداوند تو اپني زمین پر مہربان ھی تو یعقوب کے قیدي کو پھیر لایا * ۲ تو نے اپنے لوگون کے گناہ بخش دیئے تو نے اُن کي سب خطا چھپا ڈالي سلا * ۳ تو نے اپنے سب قہر کو روکا تو نے اپنے غضب کي شدت کو پھیرا * ۴ ای ھمارے نجات دینے والے خدا ھمکو پھرا اور اپنے قہر کو ھم پر سے دفع کر * ۵ کیا تو ھم سے سدا بیزار رھیگا کیا تو ساري پشتون پر اپنے قہر کو کھینچیگا * ۶ کیا تو ھمکو پھر سر سبز نکریگا تاکہ تیرے لوگ تجھسے خوشي کریں * ۷ ای خداوند ھمکو اپني رحمت دکھا اور اپنی نجات ھمکو بخش * ۸ مین سنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ھی وہ تو اپنے بندونکي اور اپنے پاك لوگون کي سلامتي کي بات کہیگا پر لازم ھی کہ وے پھر جہالت کا کام نکرین * ۹ یقینا اُس کي نجات اُس سے جو اُس سے ڈرتے ھین نزدیك ھی تاکہ اُسکا جلال ھماري سرزمین مین بسے * ۱۰ رحمت اور امانت ملنے والیان ھین صداقت اور سلامت بوس و کنار کرتیان ھین * ۱۱ امانت

زمین سے اُگیگی اور صداقت آسمان پر سے جھانکیگی * ۱۲ ہان خداوند بھی جو خوب ھی سو دیگا اور ھماری سرزمین اپنے حاصل دیگی * ۱۳ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی اور اپنے قدم کی راہ مین بٹھیگی *

چھیاسیوان زبور

نماز داؤد

۱ ای خداوند اپنا کان میری طرف کر اور مجھے جواب دے کہ مین غریب اور مسکین ھون * ۲ میری جان بچا کہ مین تیرا مورد رحم ھون تو ای میرے خدا اپنے بندے کو کہ جسکا توکل تجھپر ھی نجات دے * ۳ ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ مین تمام دن تیرے آگے نالہ کیا کرتا ھون * ۴ اپنے بندے کے جی کو خوش کر کہ ای خداوند مین نے اپنے دل کو تیری طرف اُٹھایا * ۵ کیونکہ تو ای خداوند بھلا ھی اور آمرزگار ھی اور تیری رحمت اُن سب پر جو تیرے نام لیتے ھین وافر ھی * ۶ ای خداوند میری دعا کان دھر کے سن اور میری مناجات کی آواز سن * ۷ مین اپنی بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری سنیگا * ۸ معبودون کے درمیان خداوند تجھہ سا کوئی نہین اور تیری سی صنعتین کہان ھین * ۹ ای خداوند ساری اُمتین جنھین تو نے خلق کیا آوینگی اور تیرے آگے ماتھا گھسینگی اور تیرے نام کی تمجید کرینگی * ۱۰ کہ تو بزرگ ھی اور تیرے کام تعجب کے ھین اور تو ھی اکیلا خدا ھی * ۱۱ ای خداوند مجھکو اپنی راہ بتا کہ مین تیری امانت مین خرامان ھونگا میری دل جمعی کر تا کہ مین تیرے نام سے ڈرون * ۱۲ ای خداوند میرے خدا مین اپنے سارے دل سے تیرا شکر گذار ھونگا مین ابد تک تیرے نام کی تمجید کرونگا * ۱۳ کہ تیری رحمت مجھپر بہت ھی اور تو نے میری روح کو اسفل پاتال سے نجات دی ھی * ۱۴ ای خدا گردن کشون نے مجھہ پر چڑھائی کی ھی اور قہر لوگون کی جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ھی اور اُنھون نے تجھے اپنا پیشوا نہین کیا * ۱۵ لیکن تو ای

مالک خدا رحمان اور حنان هی ذوالطول اور ذب الفضل و وفا هی *
۱۶ میري طرف متوجه هو اور مجهه پر رحم کر اپنے فضل سے اپنے بندے
کو توانائي بخش اور اپنی لونڈي کے بیٹے کو نجات دے * ۱۷ مجهے نیکي کا
کوئي نشان دکهلا تا که وے جو میرا کینه رکهتے هین دیکهین اور شرمنده
هوویں که تو نے اي خداوند میري مدد کي اور مجهے تسلي دي *

ستاسیوان زبور
بني قرح کے زبور کا گیت

۱ اُس کی بنا مقدس پہاڑون مین هی * ۲ خداوند صیہون کے
آستانون کو یعقوب کے سارے مسکنون سے زیاده دوست رکهتا هی *
۳ اي خدا کے شهر تیري محمود خصلتین بیان کي جاتي هین سلا *
۴ مین اهل رهب اور بابل کو اپنے معرفون مین مذکور کرونگا
دیکهه فلست اور صور حبش سمیت یے وهان پیدا هوے * ۵ اور صیہون
کي بابت کہا جائیگا که فلانه فلانه اُس مین پیدا هوا اور حق تعالی
آپ اُس کو قیام بخشیگا * ۶ خداوند جس وقت لوگون کے نام لکهیگا
تو موصوف کریگا که یهه شخص وهان پیدا هوا تها سلا * ۷ اور وے راگ
ناچ کرنے والون کے مانند گاوینگے که میري ساري خوشیون کے چشمے
تجهه مین هین *

اٹهاسیوان زبور
سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور کا گیت تنبور
کے ساتهه گایا جاوے هیمان اشراقي کا مشکیل

۱ اي میرے نجات دینے والے خدا مین نے دن رات تیرے آگے
فریاد کي * ۲ میري دعا تیرے حضور پهنچي اپنے کان میري فریاد پر
دهر * ۳ که مین جانکاهیون سے معمور هون اور میري جان پاتال کے
نزدیک آرهي هی * ۴ مین اُن مین گنا گیا هون جو گڑهے مین گرے
جاتے هین مین اُس انسان کے مانند هون جس کي قوت کچهه نهو *

۵ مردون کے درمیان ھون جو بدن سے آزاد ھو اُن مقتولون کے مانند جو گور مین لیتے ھین جنھین تو کبھي یاد نہ فرماوے اور جنھین تو نے اپنے ھاتھہ سے کات ڈالا ھو * ۶ تو نے مجھہ کو گڑھے کے اسفل مین ڈالا اندھیرے مین اور گہراؤن مین * ۷ تیرا قہر مجھپر مستعد ھوا تو نے اپني ساري موجون سے مجھکو دبایا سلا * ۸ تو نے میرے جان پہچانون کو مجھسے بعید کیا تو نے ایسا کیا کہ اُنھین مجھسے نفرت آتي ھی مین قید مین پڑ گیا اور نکل نہین سکتا * ۹ میري آنکھین مشقت کے سبب ماتم زدہ ھین اي خداوند مین ھر روز تیرا نام لیتا ھون مین نے اپنے ھاتھہ تیري طرف پھیلائے ھین * ۱۰ کیا تو اپنے حیرت افزا کام مردون کو دکھاویگا کیا مردے اُٹھینگے اور تیرا شکر کرینگے سلا * ۱۱ کیا گور مین تیري رحمت اور کیا ھلاکت کے بعد تیري سچائي کا مذکور ھوگا * ۱۲ کیا تیرے عجائب اندھیرے مین معلوم ھونگے اور تیري صداقت فراموشي کي زمین مین * ۱۳ اي خداوند مین جو ھون تیرے آگے فریاد کرتا ھون میري دعا سحر کے وقت تیرے نزدیک پہنچیگي * ۱۴ اي خداوند تو کیون میري جان کو مردود کرتا ھی اور مجھسے اپنا منھہ چھپاتا ھی * ۱۵ مین آفت رسیدہ ھون اور ابتداے طفولیت سے مرنے پر مستعد ھون مین تو تیري ھیبت سے مرا جاتا ھون * ۱۶ تیرے قہر کے شعلے میرے سر سے گذر گئے تیري دھاک نے مجھے فنا کیا * ۱۷ وے دن بھر پاني کے مانند میرے چارون طرف موج زن ھین اُنھون نے مجھے گھیر لیا ھی * ۱۸ دوستدارون اور غمگسارون کو تو نے مجھسے دور کیا اور میري آشنائي غائب ھی *

نواسیوان زبور

ایتان اشراقي کا مشکیل

۱ مین ابدتک خداوند کي رحمتون کي مدح سرائي کرونگا مین ساري پشتون کو اپنے منھہ سے تیري سچائي کي خبر دونگا * ۲ کیونکہ مین نے کہا کہ رحمت ابدتک برقرار رھیگي تو اپني سچائي کو آسمانون پر قائم

کرینگا * ۳ مین نے اپنے برگزیدے سے ایک عہد کیا هی مین نے اپنے بندے داؤد سے قسم کہی هی * ۴ مین تیری نسل کو ابد تک قایم رکہونگا اور تیرے تخت کو ابدی قرار بخشونگا سلاه * ۵ ای خداوند آسمان تیرے عجیب کامون کی ستایش کرینگے مقدس لوگون کی جماعت تیری وفاداری کی بہی * ۶ که آسمان پر خداوند کا نظیر کون بنی الله مین خداوند کی مانند کون هی * ۷ خدا مقدس لوگون کے بڑے مجمع مین نہایت مہیب هی اور اُن سب کا جو اُس کے گرد هین احترام کے لائق هی * ۸ ای خداوند لشکرون کے خدا تجهسا کون هی تو ای یاه قوی هی اور تیرے آس پاس تیری سچائی هی * ۹ تو دریا کے جوش و خروش پر فرمان روا هی تو اُسکی موجون کو جس وقت که وے اُٹہتی هین سکونت بخشتا هی * ۱۰ تو نے رهب کو توڑ کے یون پاره پاره کیا جیسے کسی کو کاٹ کے ٹکڑے کئے جاوین تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنون کو پراگنده کیا * ۱۱ آسمان تیرے اور زمین بهی تیری جہان اور اُسکی آبادی تو نے بنائی * ۱۲ اُتر اور دکهن کا ایجاد کرنے والا تو هی تبور اور حرمون تیرے نام سے خوش وقت هین * ۱۳ تیرا بازو قوی تیرا پنجه زبردست تیرا دهنا هاتهه بلند هی * ۱۴ تیرے اورنگ کی بنیاد عدالت اور صداقت هی فضل اور وفا تیری پیشرو هی * ۱۵ نیک بخت وه گروه جو تیرے لشکر کی خوش آوازی کی شناسا هی ای خداوند وے تیرے چہرے کے جلوه مین خرامان هونگے * ۱۶ تیرا نام لینے سے وے سارے دن خوشوقت رهینگے تیری صداقت سے وے بلندی پاوینگے * ۱۷ کیونکه اُن کی توانائی کی شوکت تو هی تیری مہربانی سے همارے سینگهه اونچے هونگے * ۱۸ که هماری سپر خداوند هی اور اسرائیل کا قدوس وحید همارا بادشاه هی * ۱۹ تو نے رویا مین اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا مین نے ایک زبردست کی کمک کی مین نے گروه مین سے ایک برگزیده کو بلند کیا * ۲۰ مین نے اپنے بندے داؤد کو پایا مین نے اُسے اپنے متبرک تیل سے مسح کیا * ۲۱ میرا هاتهه اُسکا یاور هی میرا

بازو اُسے زور بخشیگا * ۲۲ دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا شرارت کا
فرزند اُسے دکھہ نہ دے سکیگا * ۲۳ مین اُسکے بیریون کو اُسکے
روبرو کچلونگا اور اُنکو جو اُس کا کینہ رکھتے ھین وبا سے مارونگا *
۲۴ میری سچائی اور میری رحمت اُسکے ساتھہ ھی اُسکا سینگھہ میرے
نام سے اونچا ھوگا * ۲۵ مین اُسکا ھاتھہ دریا پر رکھونگا اور اُس کا دھنا
ھاتھہ نہرون پر * ۲۶ وہ مجھسے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میرا
نجات دینے والا پتھر ھی * ۲۷ مین بھی اُسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور
زمین کا شاھنشاہ بناؤنگا * ۲۸ ابد تک اپنی رحمت اُسپر قایم رکھونگا میرا
عہد اُس سے استوار ھوگا * ۲۹ اُس کی نسل کو ابد تک پایداری بخشونگا
اور اُسکے تخت کو جب تک کہ دور فلک ھی * ۳۰ اگر اُسکے فرزند
میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکمون پر نہ چلینگے * ۳۱ اور
اگر وے میرے حقون کو ناپاک کرینگے اور میرے حکمون کو یاد نرکھینگے *
۳۲ تو مین اُنکے گناھون کے سبب اُنھین چھڑیون سے مارونگا اور اُنکی
خطا کے سبب کوڑون سے * ۳۳ باوجود اِسکے اپنا لطف عمیم اُن سے
بالکل دریغ نکرونگا اور اپنی سچائی کو گھٹنے ندونگا مین عہد شکنی
نکرونگا اور اُس سخن کو جو میرے منہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا *
۳۵ مین نے ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھائی مین داؤد سے جھوٹھہ
نہ بولونگا * ۳۶ اُس کی نسل ابد تک قایم رھیگی اُس کا تخت میرے
آگے آفتاب کے مانند ھی * ۳۷ وہ ماھتاب کی طرح اور ابری سچے
گواہ کے مانند ابد تک قایم رھیگا سلا * ۳۸ پر تونے تو دور کیا اور
نفرت کی تو تو اپنے مسیح سے بیزار ھوا * ۳۹ تونے اُس عہد کو جو اپنے
بندے سے کیا تھا باطل کیا تونے اُس کے تاج کو زمین پر پھینک کے
ناپاک بنایا * ۴۰ تونے اُس کی ساری باڑون کو توڑ ڈالا تونے اُسکی
مضبوط گڑھیون کو غارت کیا * ۴۱ سارے رھگذر اُسے لوٹتے ھین وہ اپنے
ھمسایون کا ننگ ھوا * ۴۲ تونے اُس کے دشمنون کے دھنے ھاتھہ کو
بلند کیا تونے اُسکے سارے بیریون کو شاد کیا * ۴۳ تونے اُس کی
تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا اور جنگ مین اُسے کھڑا رھنے ندیا *

۴۴ تونے اُسکي شوکت کو کھو دیا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا * ۴۵ تونے اُس کي جواني کے دنون کو کوتاہ کیا تونے اُسے خجالت کے لباس سے ڈھانپا * ۴۶ ای خداوند کیا تو ابد تک اپنے تئین چھپاے رھیگا کیا تیرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا رھیگا * ۴۷ یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ھی تونے کیون انسان کي خلقت عبث پیدا کي * ۴۸ کونسا انسان جیتا ھی جو موت کو نہ دیکھیگا کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپني جان بچا سکتا ھی سلا * ۴۹ ای خداوند تیري اگلي وے خاص مہربانیان کیا ھوئیین جنھون کي بابت تونے داؤد سے اپني صداقت کي قسم کھائي * ۵۰ ای خداوند اپنے بندون کي رسوائي کو یاد کر جیسے مین سب قومون کي رسوائي کو اپني گود مین لئے ھوے ھون * ۵۱ کہ ای خداوند تیرے دشمن ملامت کرتے ھین وے تیرے مسیح کے نقش قدم کو ملامت کرتے ھین * ۵۲ خداوند ابدي کے محمود ھو آمین آمین *

سفر رابع

نوےوان زبور

مرد خدا موسی کي نماز

۱ ای خداوند پشت در پشت ھمارا آرامگاہ توھي رھا * ۲ پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ھوے اور زمین اور دنیا بني ازل سے ابد تک توھي خدا ھی * ۳ تو انسان کو خاک مین پھیر دیتا ھی اور فرماتا ھی کہ ای بني آدم پھرو * ۴ کہ ھزار برس تیرے آگے ایسے ھین جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات * ۵ تو اُنھین یون لیجاتا ھی جیسے سیلاب سے وے گویا وقت نیند ھین وے فجر کو اُس سبزے کے مانند ھین جو بالیدہ ھو * ۶ وہ صبح کو لہلہاتا ھی اور تروتازہ ھوتا ھی شام کو کاٹا جاتا ھی اور سوکھہ جاتا ھی * ۷ کہ ھم تیرے قہر سے فنا ھوگئے اور تیرے غضب سے پریشان ھوے * ۸ تونے ھماري بدکاریان اپنے آگے رکھین اور

همارے پنهاني گناه اپنے چہرے کي روشني مين * ۹ که هماري ساري
عمر تيرے قہر مين گذري اور همارے برس يون بسر هو گئے جيسے
افسانه جو کها گيا * ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هين اور
اگر قوت هو تو اسي برس ليکن يهه تواناي محنت اور مشقت هی
کيونکه هم جلد جاتے رهتے هين اور پرواز کر جاتے هين * ۱۱ تيرے
قہر کي شدت کا جاننے والا کون هی اور تيري قہر ريزي کے موافق کون
خدا ترس هی * ۱۲ همين هماري عمر کے دن گنا سکها ايسا که
هم دانا دل حاصل کرين * ۱۳ ای خداوند پهر کب تک اور اپنے
بندونکي تسلي کر * ۱۴ همکو سويرے اپني رحمت سے سير کر
تاکه هم اپني عمر بهر سرود و سرور کر رهين * ۱۵ جتنے دنون تک
تو نے همکو غم زده رکها اور جتنے برس تک همنے زبوني ديکهي اتنے
برس تک همکو خورسندي دے * ۱۶ اپني قدرت اپنے بندون کو
اور اپني شوکت اُنکے فرزندون کو دکهلا * ۱۷ خداوند همارے خدا
کي صباحت هم مين نمودار هو اور همارے هاتهون کا کام هم پر قايم هو
هان تو همارے هاتهون کے کام کو قايم کر *

۹۱ کا نوبوان زبور

۱ وه جو حق تعالی کے پردے تلے سکونت کرتا هی سو قادر مطلق
کے سايه تلے رهيگا * ۲ مين خداوند کی بابت کہتا هون که وه ميرا مامن
اور ميرا ملجا هی اور ميرا خدا جس پر ميرا توکل هی * ۳ اور وه
يقينا مجهکو صياد کے پهندے سے اور مہلک وبا سے نجات ديگا *
۴ وه مجهے اپنے بال و پر تلے چهپا ويگا اور اُسکے پر کے نيچے هو کے
تو بے خطر رهيگا اُسکي امانت تيري سپر اور پهري هوگي * ۵ تو رات کي
هيبت سے نڈريگا اور نه اُس تير سے جو دن کو اُڑتا هی * ۶ اور نه اُس
مري سے جو اندهيرے مين آتي هی اور نه اُس هلاکت سے جو
دو پہر کو ويران کرتي هی * ۷ تيرے متصل ايک هزار گر جاوينگے *
اور دس هزار تيرے دهنے اور يهه مصيبت تجهه سے نزديک نهوگي *

۸ فقط تو اپني آنکھون سے دیکھا کریگا اور شریرون کي سزا دیکھیگا * ۹ کیونکہ تو ای خداوند میرا مامن ھی تونے عالیجناب کو اپنا ملجا کیا * ۱۰ تجھپر کوئي آفت نہ آویگي اور کوئي وبا تیرے مسکن کے پاس نہ پہنچیگي * ۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتے کو حکم کریگا کہ وے تیري سب راھون مین تیري نگہباني کرین * ۱۲ کہ وے تجھے اپنے ھاتھون پر اُٹھالینگے تا نہو کہ تیرے پانو کسي پتھر پر لگین * ۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچے اور تنین کو پانو تلے کچلیگا * ۱۴ اور اِسلئے کہ اُسنے مجھہ سے دل لگایا مین اُسے نجات دونگا اور مین اُسے بلند کرونگا کہ اُسنے میرا نام پہچانا * ۱۵ وہ مجھہ سے دعا مانگیگا اور مین قبول کرونگا تب مین اُسکے ساتھہ ھوؤنگا مین اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزت دونگا * ۱۶ مین اُسے عمر کي درازي سے سیر کرونگا اور اپني نجات اُسکے آگے ظاھر کرونگا *

بیانویوان زبور

یوم السبت کے لئے زبور

۱ خداوند کا شکر کرنا اور عالیجناب کي مدح کرنا بھلا ھی * ۲ کہ سحر کو تیرے فضل عمیم کا اور شب کو تیري امانت داري کا تذکرہ کیجئے * ۳ دس تارکا ساز اور بین اور بربط خوش آوازي سے بجا بجاکے * ۴ کہ تو نے ای خداوند اپنے کام سے مجھے مسرور کیا مین تیرے ھاتھونکي صنعتون سے شادیانہ بجاؤنگا * ۵ ای خداوند تیرے کام کیاھي بزرگ ھین اور تیرے محاسبہ کیاھي عمیق ھین * ۶ نادان آدمي کیا جانے اور سفیہ اُسے کیا سمجھے * ۷ جب کہ سار شریر گھاس کے مانند نشو نما کرتے ھین اور سارے بدکار شگوفہ دار ھوتے ھین یہہ اِس لئے ھی کہ وے ابد تک فنا ھووین * ۸ پر ای خداوند تو ابدالاباد تک بلند رھیگا * ۹ کیونکہ تیرے دشمن ای خداوند ھان تیرے دشمن فنا ھونگے سارے بدکاري کرنیوالے پراگندہ ھونگے * ۱۰ تو میرے سینگھہ کو گاوکوھي کے مانند بلند کریگا گویا کہ مین تازے

نیل سے ملا جاؤنگا * ۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنون کی خرابی
دیکھینگی اور میرے کان شریرون کی خبر جو مجھہ پر چڑھتے
سنینگے * ۱۲ صادق خرمے کی درخت کے مانند لہلہائیگا وہ لبنان کے
سرو کی طرح سبز ہوگا * ۱۳ وے جو خداوند کے گھر مین لگائے گئے
ہین ہمارے خدا کے دیار مین پھولینگے * ۱۴ وے بڑھاپے مین میوہ
دینگے وے موٹے اور تروتازہ ہونگے * ۱۵ تاکہ ظاہر کرین کہ خداوند
سیدھا ہی وہ میرا پہاڑ ہی اُس مین ظلم نہین ہی *

تیرا نوبوان زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا ہی وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہی
خداوند قوت سے کمر باندھے ہوئے ہی اُسنے کرہ ارض کو بھی ایسا استحکام
بخشا ہی کہ وہ متزلزل نہین ہوتا * ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم
اور تو ازلی ہی * ۳ ای خداوند سیلابون نے طغیانی کی اور نہرون
نے جوش و خروش سے آواز بلند کی سیلابون کے موجے اُٹھتے ہین *
۴ خداوند بلندیون پر بہت سے پانیون کی آواز اور دریا کی بڑی موجون کی
نسبت سے قوی تر ہی * ۵ تیرے عہد نہایت یقینی ہین ای خداوند
تقدس تیرا آرایش خانہ ابدالاباد تک ہی *

چورا نوبوان زبور

۱ ای خداوند انتقامون کے خدا ای انتقامون کے خدا جلوہ گر ہو *
۲ ای جہان کے حاکم اپنی بالادستی دکھلا اور گھمنڈ کرنیوالون کو
مکافات دے * ۳ ای خداوند شریر کب تک اور بدکار کب تک شادیانہ
بجایا کرینگے * ۴ وے کبتک بڑے بول بولا کرینگے سارے بدکاری
کرنے والے کہان تک پھولا کرینگے * ۵ وے ای خداوند تیرے
لوگون کو کوٹتے ہین اور تیری میراث کو دکھہ دیتے ہین *
۶ وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہین اور یتیم کو قتل کرتے
ہین * ۷ اور کہتے ہین یاہ نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز متوجہ

نہوگا * ۸ اي دنيا کے سفيہو سمجھو اي غافلو تم کب هشيار هوگے * ۹ وہ جس نے کان لگائے کيا نہين سنتا وہ جسنے آنکھين بنائين کيا نہين ديکھتا * ۱۰ وہ جو قومون کو ادب ديتا هي وہ جو آدمي کو سمجھہ بخشتا هي کيا وہ عذاب نکريگا * ۱۱ خداوند انسان کے خيالات کو جانتا هي کہ وے خالي هين * ۱۲ سعادت مند وہ انسان اي یاہ جسے تو تاديب کرے اور اپني شريعت مين سے اُسکو سکھلاوے * ۱۳ تاکہ تو اُسکو کشمکش کے دن چين بخشے يہان تک کہ شريرون کے لئے گڑھا کھودا جاوے * ۱۴ کہ خداوند اپنے بندونکو نکال نديگا اور اپني ميراث کو ترک نکريگا * ۱۵ بلکہ حق حقدارون کو پھر پہنچيگا اور وے سب جنکے دل مستقيم هين اُس کي پيروي کرينگے * ۱۶ ميرے واسطے شريرون پر کون چڑھائي کريگا اور ميرے لئے بدکاري کرنيوالون کا کون سامھنا کريگا * ۱۷ اگر خداوند ميرا حامي نہوتا تو نزديک تھا کہ ميري روح چپ چاپ رهتي * ۱۸ جس وقت مين نے کہا ميرا پانؤ پھسل چلا سو اي خداوند تيري رحمت نے مجھکو تھام ليا * ۱۹ جب کہ ميرے دل مين بہت فکرين تھين تب تيري تسليون نے ميرے جي کو خوش کيا * ۲۰ کيا ظلم کے تخت کو جو راستي کے برخلاف فتنے پيدا کرتا هي تيرے ساتھہ کچھہ شرکت هي * ۲۱ وے صادق کي جان لينے پر مل کے سمٹتے هين اور بےگناہ کے لہو بہانيکا فتوی ديتے هين * ۲۲ ليکن خداوند ميري آڑ هي اور ميرا خدا ميري پناہ کا پہاڑ هي * ۲۳ سو وهي اُنکي بدکاري اُن پر ڈاليگا اور اُنهين کي خباثت مين اُن کو فنا کريگا هان خداوند همارا خدا اُن کو فنا کريگا *

چھيانوہوان زبور

۱ آؤ هم خداوند کي مدح سرائي کرين آؤ هم اپني نجات کے پہاڑ کي زمزمہ پردازي کرين * ۲ آؤ هم اُسکي حضوري مين شکرگذاري کرتے جاوين اور مناجاتين کرکے خوشي سے گاوين * ۳ کہ خداوند بڑا هي خدا هي اور بڑا هي بادشاہ جو سب معبودون پر مقدم هي *

۴ زمین کی ساری گہرائیان اُسکے قبضے مین هین پہاڑونکے کہان بھی اُسی کی هین * ۵ دریا اُسکا هی اُسنے اُسے خلق کیا اور اُسی کے هاتهون نے خشکی بھی بنائی * ۶ آؤ یارو هم سجده کرین اور جهکین اور هم خداوند کے حضور جو همارا بنانے والا هی گهتنے ٹیکین * ۷ که وه همارا خدا هی اور هم اُسکے چراگاه کے لوگ اور اُس کی دستکاری کی بھیڑین هین کاشکے آج کے دن جب تم اُس کی آواز سنتے * ۸ تم اپنے دلون کو سخت نکرو جیسا که جهگڑے کی جگهه آزمایش کے دن بیابان مین کرتے تھے * ۹ جب که تمهارے باپ دادون نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور میرے کام بھی دیکھے * ۱۰ چالیس برس مین نے اُس پیڑھی پر غضب کیا اور مین نے کہا یہه وے لوگ هین که جنکے دل خطا کار هین اُنهون نے میری راهونکو نه پہچانا * ۱۱ که اُنکی بابت مین نے اپنے غصے مین قسم کهائی که وے میری آرام کے مکان داخل نهونگے *

چھیانویوان زبور

۱ یارو خداوند کے لئے نیا گیت گاو اور ساری زمین خداوند کی مداحی کرے * ۲ خداوند کی منقبتین گاو اُسکے نام کی تعریف کرو اور روز روز اُسکی نجات کی بشارت دو * ۳ اُمتون کے درمیان اُسکے جلال کی اور ساری خلق کے بیچ اُسکی عجائب قدرتون کی خبر دو * ۴ کیونکه خداوند بزرگ هی اور نہایت ستایش کے لایق هی وهی سارے معبودون سے زیاده مهیب هی * ۵ که اُمتون کے سارے معبود پتلے هین پر آسمانون کا بنانے والا خداوند هی * ۶ عزت اور کمال اُسکے آگے هی قوت اور جلال اُسکے مقدس مین هی * ۷ دو خداوند کو ای لوگون کے گهرانو دو خداوند کو عزت و حرمت * ۸ خداوند کے نام کی تمجید کرو قربانی لاؤ اور اُسکے دیار مین آؤ * ۹ یارو خداوند کو تقدس کے حسن کے ساتهه سجده کرو اور ساری زمین اُس سے ڈرے * ۱۰ اُمتون کے درمیان کہو که خداوند سلطنت کرتا هی اُسنے جہان کو بھی ایسی استواری بخشی که وه متزلزل

نہین ہوتا وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا * ۱۱ آسمان خوشی کرین اور زمین شادیانہ بجاوے دریا اور اُسکی پری شور کرین * ۱۲ سارے میدان اُس سب سمیت جو اُن مین ہی باغ باغ ہووین بن کے سارے درخت لہلہاوین * ۱۳ خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ہی وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہی وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے لوگون کی عدالت کریگا *

ستانویوان زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا ہی زمین خوشیان کرے بڑے بڑے آباد جزیرے شاد ہووین * ۲ بدلیان اور کالی گھٹائین اُسکے پاس ہین صداقت اور عدالت اُسکے تخت کا مکان * ۳ ایک شعلہ اُسکے آگے آگے جاتا ہی اور اُسکے دشمنون کو ہرطرف جلاتا ہی * ۴ اُسکی بجلیان عالم کو روشن کرتین اور زمین دیکھتے ہی کانپ جاتی * ۵ سارے پہاڑ خداوند کے مقابلے موم کے مانند گداز ہوتے ہین ساری زمین خداوند کے روبرو * ۶ سارے آسمان اُسکی عدالت کی منادی کرتے ہین اور سارے لوگ اُسکی حشمت کو دیکھتے ہین * ۷ شرمندہ ہووین وے سب جو کھودے ہوے بت پوجتے ہین اور بتون پر پھولتے ہین سارے معبود تم اُسے سجدہ کرو * ۸ صیہون نے سنا اور مگن ہوئی بنات یہوداہ ای خداوند تیری عدالتون سے خوشوقت ہوئین * ۹ کیونکہ ای خداوند تو ساری زمین پر مقدم ہی تو سارے معبودون سے نہت سربلند ہی * ۱۰ تم جو خدا کے چاہنے والے ہو شر سے کینہ رکھو وہ اپنے پاک لوگون کی جانونکا نگہبان ہی وہی اُنکو شریرون کے ہاتھ سے نجات دیتا ہی * ۱۱ نور صادقون کے لئے مزروع اور خوشی اُنکے لئے جنکے دل مستقیم ہین * ۱۲ ای صادقو تم خداوند کی بابت خوش ہو اور اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو *

اٹھانوہوان زبور

۱ خدا کے لئے نئے گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات کئے اُسکے دست راست اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي * ۲ خداوند نے اپنی نجات کو ظاهر کیا اور اُسنے اپني صداقت اُمتون کو کهول کے دکهلائي * ۳ اُس نے اسرائیل کے گهرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کنارون نے همارے خدا کي نجات کو دیکها * ۴ اے ساري زمین خداوند کے لئے خوشي سے نعره مار اور آواز بلند کر اور خوش هو اور مدح گا * ۵ خداوند کے لئے بین بجا کے گاؤ بین بجا کے سر باندهه کے گاؤ * ۶ نرسنگے پهونکتے هوے اور سارنگي بجاتے هوے خداوند بادشاه کے آگے خوشي کي آوازین کرو * ۷ دریا اور اُسکي پوري شور مچاوین اور ساري دنیا اور سب جو اُس مین بستے هین * ۸ نهرین تال دیوین اور ساري پهاریان خداوند کے آگے مل کے خوشیان کرین * ۹ که وه زمین کي عدالت کرنے آتا هی وه صداقت سے دنیا کي اور انصاف سے لوگون کی عدالت کریگا *

ننانوہوان زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا هی خلق کانپے وه کروبیون کے درمیان بیٹها هی زمین لرزے * ۲ خداوند صیہون مین بزرگ هی اور وه ساري خلقت سے بلند هی * ۳ وے تیرے هولناک اسم اعظم کي ستایش کرین که وه قدوس هی * ۴ بادشاه کي عزت کي جو عدالت کو دوست رکهتا هی تونے صداقت کو ثابت کیا اور تونے عدالت اور صداقت بني یعقوب مین کي * ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے پا انداز کی چوکي کے برابر سجده کرو که وه قدوس هی * ۶ موسی اور هارون اُس کے کاهنون کے درمیان اور صموئیل اُن کے بیچ جو اُسکے نام لیوا هین اُنهون نے خداوند سے دعائین مانگین اُس نے اُنهین قبول کیا * ۷ اُس نے بدلي کے ستون مین سے اُن کے ساتهه باتین کین اُنهون نے اُس کي عهدون اور قولون کو جو اُس نے اُنهین بخشا حفظ کیا * ۸ اے

خداوند همارے خدا تو اُنکا قبول کرنے والا هی اور آنکا بخشنے والا اگرچه تو اُن کے اعمال کا بدلا اُن سے لیتا هی * ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے مقدس پہاڑ کے آگے سجده کرو که خداوند همارا خدا قدوس هی *

سوان زبور

شکرگذاري کا زبور

۱ اى ساري زمین خداوند کے لئے خوش آوازي کر * ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو نغمه پردازي کرتے هوے اُسکے حضور حاضر هو * ۳ تم جانو که خداوند وهی خدا هی اُسی نے همکو بنایا اور اُسکے هم هین هم اُسکے بندے هین اور اُسکی چراگاه کے بهیڑ * ۴ شکرگذاري کرتے هوے اُسکے دروازون مین اور تسبیح کرتے هوئے اُسکي درگاهون مین داخل هو اُسکے ممنون رهو اُسکے نام کو مبارک کہو * ۵ که خداوند بهلا هی اُسکی رحمت ابدي هی اور اُسکی وفائی پشت در پشت هی *

ایک سو ایکوان زبور

زبور داؤد

۱ مین رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا ای خداوند مین تیري مدح سرائی کرونگا * ۲ مین اپنی اچها هي راه مین خرامان هونگا تو مجهپاس کب آویگا مین اپنے گهر مین کامل دل سے ٹهلتا پهرونگا * ۳ مین اپنی آنکهون کے روبرو کسی بري چیز کو نرکهونگا مین کج لوگون کے کام کو دشمني رکهونگا وه مجهسے نه ملیگا * ۴ میرے دل سے گمرائی جاتی رهیگی مین شریر سے آشنائي نکرونگا * ۵ وه جو چهپ کے اپنے همسایے کي غیبت کرتا هی مین اُسے جان سے مارونگا جو بلند نگاه اور خود بین هی مین اُسکي برداشت نکرونگا * ۶ میري آنکهین زمین کے ایمان دارون پر هین که وے میرے ساتهه رهین وه جو مستقیم راه پر چلتا هی وه میري خدمت کریگا * ۷ وه جو دغا باز هی میرے گهر مین

وہ نسکیگا اور جہوت کہنے ولا میري نظر تلے نہ ٹھہریگا * ۸ مین زمین کے سارے شریرون کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہرسے سارے بدکردارون کو کات ڈالون *

ایک سو دوسرا زبور

غریب کي نماز جو غریب ہو کے خداوند کے آگے اپنا تفکر بیان کرتا ہی

۱ اي خداوند میري دعا سن اور میري فریادکو اپنے حضور پہنچنے دے * ۲ میري تنگي کے دن اپنا منہہ مجھہ سے نہ چھپا میري طرف کان رکھہ جس دن مین دعا مانگون جلد مجھے جواب دے * ۳ کہ میري عمر دھوین کي طرح تلف ہوئي اور میري ہڈیان آتش کدے کے مانند سوزان ہوئین * ۴ میرا دل مارا پڑا اور گھاس کے مانند پژمردہ ہوا مجھے روتي کھانا یاد نہین آتا * ۵ میرے کراہنے کے شور سے میري ہڈیان میرے گوشت سے آملین * ۶ مین جنگلی حواصل کے مانند ہوا مین ویرانے کا چغد بنا * ۷ مین پڑا جاگتا ہون اور کنجشک کی طرح چہت کے اوپر اکیلا ہون * ۸ میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہین وے جو میري دشمني پر شیفتہ ہین مجھہ پر ہمقسم ہوے ہین * ۹ مین روٹي کی جاگہہ خاک پھانکتا ہون اور اپنے پاني مین آنسو ملاتا ہون * ۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھہ کو بلند کیا پھر گرا دیا * ۱۱ میرے دن لمباتے سائے کی مانند ہین اور مین سبزے کے مانند مرجھایا * ۱۲ پر تو اي خداوند ابد تک باقي رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ہوتا رہیگا * ۱۳ تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کا وقت ہی ہان اُسکا متعین وقت پہنچا ہی * ۱۴ کہ تیرے بندے اُسکے پتھرون سے شاد ہوتے ہین اور اُسکي خاک پر مہرباني کرتے ہین * ۱۵ ساري قومین خداوند سے ڈرینگي اور روے زمین کے سارے بادشاہ تیري تمجید کرینگے * ۱۶ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا اور اپنے جلال مین ظاہر ہوا * ۱۷ وہ محتاج کي

دعا کي طرف متوجه هوا اور اُسکی دعا کو رد نکیا * ۱۸ یهه پچهلی پشت کے لئے لکها جائیگا اور لوگ جو پیدا هوینگے یاه کي ستایش کرینگے * ۱۹ که خداوند نے اپنے بلند اور مقدس مکانون پرسے نگاه کي خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کي * ۲۰ تاکه قیدیون کا کراهنا سنے تاکه اُنهین جن پر قتل کا فتوی هوا هی چهڑاوے * ۲۱ تاکه وے صیهون مین خداوند کا نام ظاهر کرین اور یروسلم مین اُسکا شکر کرین * ۲۲ جبکه سارے لوگ اور مملکتین خداوند کي عبادت کے لئے جمع هووین * ۲۳ اُسنے راه مین میرا زور گهٹا دیا اور میري عمر کو کوتاه کیا * ۲۴ مین نے کہا ای میرے خدا میري آدهي عمر مین مجهکو نه اُٹها لے که تیرے برس پشت در پشت هین * ۲۵ تونے قدیم سے زمین کي بنا ڈالی یهه سارے آسمان تیرے هاتهه کي صنعتین هین * ۲۶ وے فنا هووینگے پر تو باقي رهیگا هان وے سب پوشاک کے مانند پرانے هو جائینگے تو اُنهین لباس کے مانند بدلیگا اور وے مبدل هووینگے * ۲۷ پر تو ایساهي رهیگا تیرے برسون کا انتها نهین * ۲۸ تیرے بندونکے فرزند قائم رهینگے اور اُنکي نسل تیرے حضور ثابت رهیگي *

ایک سو تیسرا زبور
داؤد کا

۱ ای میري جان خداوند کو مبارکباد کهه اور وه سب جو مجهه مین هو اُسکے مقدس نام کو * ۲ خداوند کو مبارکباد کهه ای میري جان اور اُسکی سب نعمتون کو فراموش نکر * ۳ وه تیرے سارے گناهون کا بخشنے والا هی وه تجهے ساري بیماریون سے شفا دیتا هی * ۴ وه تیري جان هلاکت سے بچاتا هی وه تجهپر فضل کامل اور الطاف شامل کا تاج رکهتا هی * ۵ وه تیرا منهه اچهي چیزون سے بهرتا هی که تو عقاب کے مانند سر نو جوان هوتا هی * ۶ خداوند صداقت کرتا هی اور سارے مظلومون کا انصاف * ۷ اُسنے اپني راهین موسی کو بتلائین اور اپنے کام بني اسرائیل کو * ۸ خداوند رحمان اور حنان

هی ذوالطول اور رب الفضل هی * ۹ اسکا جهنجلانا دائمی نهین وه اپنے غصے کو ابد تک نهین رکهه چهوڑتا * ۱۰ اسنے همارے گناهون کے موافق هم سے سلوک نهین کیا اور هماري خطاؤنکے مطابق سزا نهین دي * ۱۱ بلکه جس طرح سے آسمان زمین کے اوپر بلند هی اسي طرح اسکي رحمت ان پر بزرگ هی جو اس سے ڈرتے هین * ۱۲ مشرق اور مغرب کي مسافت کے مانند هماري خطاؤن کو هم سے دور کیا * ۱۳ جسطرح باپ بیٹون پر ترس کهاتا هی اسي طرح خداوند ان پر جو اس سے ڈرتے هین رحم کرتا هی * ۱۴ که وه هماري ماهیت کو پهچانتا هی وه یاد رکهتا هی که هم مٹي هین * ۱۵ آدمي کے دن گهاس کے مانند هی وه جنگلي گل کے مانند پهولتا هی * ۱۶ که هوا اسپر سے گذري اور وه نهین اور کوئي نهین جانتا که اسکا مقام کهان تها * ۱۷ لیکن خداوند کي رحمت ان پر جو اس سے ڈرتے هین ازل سے ابد تک هی اور اس کي صداقت فرزندون کے فرزندونپر * ۱۸ جو اسکے عهد کو حفظ کرتے هین اور اسکے حکمون کو یاد کرکے ان پر عمل کرتے هین * ۱۹ خداوند نے آسمان پر اپنا تخت قائم کیا اور اس کي بادشاهت سب پر مسلط هی * ۲۰ خداوند کو مبارکباد کهو ای اسکے فرشتو تم جو زور مین سبقت لیگئے هو اور اسکے حکمون پر عمل کرتے هو اور اس کي آواز سنتے هو * ۲۱ خداوند کو مبارک باد کهو ای اسکے سب لشکرو اور اسکے خدمت کرنے والو تم جو اسکي مرضي پر چلتے هو * ۲۲ خداوند کو مبارک باد کهو ای ساري مخلوق اسکي مملکت کے هر مقام مین ای میري جان تو خداوند کو مبارک باد کهه *

ایک سو چوتها زبور

۱ ای میري جان خداوند کو مبارکباد کهه ای خداوند میرے خدا تو بهت عظیم هی تو عزت اور جلال کا لباس پهنے هوے هی * ۲ وه نور کو پوشاک کے مانند پهنتا هی اور آسمان کو پردے کے مانند پهیلاتا

هی * ۳ اُسنے اپنے بالا خانون کی کڑیون کو پانیون پر قایم کیا اور
بدلیون کو اپنا مرکب بنایا اور هوا کے بازوون پر وہ سیر کرتا هی *
۴ وہ اپنے فرشتون کو روحین بناتا هی اور اپنے خدمت گذارون کو آگ کا
شعلہ * ۵ اُسنے زمین کو اُسکی بنا پر بنایا کہ اُسے کبھی جنبش
نہین * ۶ تو نے گہراؤ کو ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی پہاڑون پر
کھڑے هوے * ۷ وے تیری گھرکی سے بھاگے اور تیرے بادل
کی آواز سے سہم گئے * ۸ پہاڑ بلند هوے اور گڑھے پست اُن
جاگہون کے بیچ جو تو نے اُن کے لئے بنا کین * ۹ تو نے ایسی حد
باندھی هی کہ وے اُسے گذر نہین سکتے اور زمین کو پھر چھپا نہین
لیتے * ۱۰ اُس لے نہرین پست زمینون مین بھیجین جو پہاڑون کے بیچ
بہتی هین * ۱۱ اور وے هرایک دشتی چرند کو پلاتی هین جنگل مین
گورخر اُن سے اپنی پیاس بجھاتے هین * ۱۲ اُن کے آس پاس هوائی
پرندے بسیرا لیتے هین وے ڈال ڈال پر چہچہاتے هین * ۱۳ وہ
اپنے بالاخانون سے پہاڑون پر پانی چھڑکتا هی اور تیری صنعتون کے
پھلون سے زمین مالا مال هی * ۱۴ بہیمون کے لئے گھاس اور انسان
کی خدمت کے لئے سبزی وهی اُگاتا هی تاکہ وہ اُن کے لئے زمین سے
غذا پیدا کرے * ۱۵ اور وہین جو انسان کے دل کو خوش کرتا هی
اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتا هی اور روٹی جو انسان
کے دل کو توانائی بخشتی هی * ۱۶ خداوند کے درخت رس بھرے
هین لبنان کے سرو جو اُسنے لگائے * ۱۷ جن مین پرندے آشیانے
بناتے هین اور لگ لگ جو هی صنوبر کے درختون مین اُسکا
گھر هی * ۱۸ اور اونچے پہاڑ کوهی بکرون کے لئے هین اور چٹان
خرگوشون کے پناہ کے لئے * ۱۹ اُسنے چاند کو زمانون کے لئے بنایا اور
آفتاب اپنے غروب کی جگہہ پہچانتا هی * ۲۰ تو نے اندھیرا کیا تاکہ
رات هو جس مین سارے جنگلی چارپائے سیر کرتے هین * ۲۱ شیر
بچے اپنے شکار کے لئے گرجتے هین اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے هین *
۲۲ اور آفتاب نکلتے هی وے جمع هوتے هین اور اپنے غارون مین جا

بیٹھتے ھین * ۲۳ انسان اپنے کار و بار کے لئے باھر نکلتا ھی اور اپنی محنت کے لئے شام تک رھتا ھی * ۲۴ ای خداوند تیري صنعتین کیا ھي بہت ھین تونے اُن سب کو حکمت سے بنایا زمین تیري مال سے پر ھی * ۲۵ یہہ ایسا بڑا اور چوڑا دریا ھی جس مین بے شمار چھوٹے بڑے جانور رفتار ھین * ۲۶ اُس مین کشتیان روان ھین اور وے بڑي مچھلیان جو تو نے بنائي تاکہ اُس مین کھیلتے پھرین * ۲۷ یے سب تیري طرف تکتي ھین کہ تو اُنکو وقت پر اُنکي خوراك پہنچاوے * ۲۸ جو تو اُنھین پہنچاتا ھی تو وے لے لیتے ھین اور جو تو اپني مٹھي کھولتا ھی تو وے نعمتون سے سیر ھوتی ھین * ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ھی وے متحیر ھوتي ھین تو اُنکا دم پھیر لیتا ھی وے مرجاتي ھین اور اپني ماٹي مین پھر مل جاتي ھین * ۳۰ تو اپنا دم بھیجتا ھی وے پیدا ھوتے ھین اور تو روے زمین کو تر و تازہ کرتا ھی * ۳۱ خداوند کے جلال کي بقا ابدي ھی خداوند اپني صنعتون سے خوش ھی * ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ھی سو کانپ جاتي ھی وہ پہاڑون کو چھوتا ھی سو وے دھوان ھو کے اڑتے ھین * ۳۳ مین تو جبتك جیتا رھونگا تب تك خداوند کي مدح سرائی کرونگا مین جبتك موجود رھونگا خداوند کي تسبیح کرتا رھونگا * ۳۴ میرا تفکر اُسے پسند آوے مین خداوند سے مسرور ھونگا * ۳۵ کاش کہ گناہ کرنے والے زمین پر سے فنا ھو جاوین اور خبیثون کے نشان باقي نرھین ای میري جان خداوند کو مبارك باد کہہ ھللویاہ *

ایك سو پانچوان زبور

۱ خداوند کا شکر کرو اور اُس کا نام لو اور لوگون کے درمیان اُسکے کامونکو بیان کرو * ۲ اُسکے گیت گاؤ اُسکي مداحي کرو اُس کے سب عجائب کامون کے قصے کہو * ۳ اُسکے اسم قدس کي تمجید کرو خداوند کے طالبون کے دل خوشوقت ھووین * ۴ خداوند کے اور اُسکي قوت کے خواھان رھو سدا اُسکے مواجہے کي تلاش مین رھو * ۵ اُسکے عجائب

اور عجائب کامون کو جو اُسنے کئے اور اُن حکمون کو جو اُسنے اپنے منہہ
سے فرمائے یاد کرو * ۶ تم نسل ابیرھام جو اُسکے بندے ھو تم بنی
یعقوب جو اُسکے برگزیدے ھو * ۷ وھي خداوند ھمارا خدا ھی
تمام زمین مین اُسکے احکام ھین * ۸ اُسنے اپنے عہد کو اور اُس سخن کو
جو اُس نے کہا ھزار پشتون کے لئے یاد رکھا * ۹ وھي عہد جو اُسنے
ابیرھام سے کیا اور اضحاق سے اُسکي قسم کھائي * ۱۰ اور اُسے یعقوب
کا حق اور اسرائیل کا عہد ابدي ٹھہرایا * ۱۱ اور فرمایا کہ مین
کنعان کي زمین تجھہ کو دیتا ھون یہہ تیرا موروثي حصه ھی *
۱۲ جسوقت کہ وے شمار مین کم تھے اور بہت تھوڑے اور اُس زمین
مین پردیسي تھے * ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے
پھرتے تھے * ۱۴ اُسنے کسي کو مقدور دیا کہ اُن پر ظلم کرتا اُسنے اُنکي
خاطر بادشاھون کو تنبیہ کي * ۱۵ کہ میرے مسیحون کو مت چھوو اور
میرے نبیون کو نہ ستاؤ * ۱۶ اور اُسنے اُس سرزمین پر کال کو حکم
دیا اُسنے روٹي کي ٹیك توڑي * ۱۷ اُسنے اُن سے پیشتر ایك شخص کو
بھیجا یوسف بیچا گیا کہ غلام ھو * ۱۸ جسکے پانؤون کو اُنھون نے
بیڑیان پہنا کے دکھہ دیا وہ لوھا اُسکے دل مین پہنچا * ۱۹ جسوقت تك
کہ اُسکا کلام پورا ھوا کہ خداوند کے سخن سے وہ مجرب ٹھہرا * ۲۰ بادشاہ
نے لوگ بھیجے اور اُسے رھائي دي لوگون کے حاکم نے اُسے آزاد کیا *
۲۱ اُسنے اُسے اپنے گھر اور اپنے سارے اسباب کا وزیر کیا * ۲۲ تاکہ
اُسکے حاکمون کو جب چاھے باندھہ ڈالے اور اُسکے مشائخ کو عقل
سکھلاوے * ۲۳ اسرائیل بھي مصر مین آیا اور یعقوب حام کي زمین
مین مسافر ھوا * ۲۴ اور اُسنے اپني گروہ کو فراواني بخشي اور اُنھین
اُن کے دشمنون سے زیادہ قوي کیا * ۲۵ اُسنے اُن کے دلون کو پھیرا کہ
وے اُسکے لوگون سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندون سے دغابازي *
۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسي کو اور اپنے برگزیدہ ھارون کو بھیجا *
۲۷ اُنھون نے اُنکے درمیان اُسکے معجزے دکھلائے اور حام کي
زمین مین عجائب * ۲۸ اُسنے تاریکي بھیجي سو اندھیرا ھوا اور اُنھون نے

اُس کے سخن سے سرکشي نکي * ۲۹ اُسنے اُنکے پانیون کو لہو بنایا
اور اُن کي مچھلیون کو مار ڈالا * ۳۰ اُن کي سر زمین نے بہت سے
مینڈک اُگلے اُن کے بادشاهون کي کوٹھریون مین بھي * ۳۱ اُس نے حکم
کیا اور طرح طرح کي مکھیان اور جو نوین اُن کي سب حدود مین آئین *
۳۲ اُسنے مینہہ کي جاگہہ اُن پر اولے برسائے اور اُن کي سر زمین مین
آگ بھڑکي * ۳۳ اُسنے اُن کے تاکستان اور انجیرون کے باغ برباد کئے
اور اُن کي حدود کے درخت توڑ ڈالے * ۳۴ اُسنے حکم کیا اور ٹڈي
آئے ملخ نکلے اور وے بیشمار تھے * ۳۵ وے اُن کي زمین کي ساري
سبزیان کھا گئے اور اُن کے ملک کے میوے نکل گئے * ۳۶ اُسنے اُنکي
زمین مین سارے پہلوٹھے مارے اُنکے تمام قوت کے پہلے پھل * ۳۷ اور
وہ اُنھین روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُن کے فرقون مین
ایک بھي ناتوان نہ تھا * ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش هوا
کیونکہ اُن کا خوف ان مین پڑا تھا * ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا تاکہ
سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے * ۴۰ اُنھون نے مانگا
اُس نے سلوا دیا اور اُن کو آسماني روٹیون سے سیر کیا * ۴۱ اُس نے
چٹان کو چیرا اور پاني اُچھلا پاني نہر کے مانند خشکي پر بہا *
۴۲ کیونکہ اُسنے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابیرهام کو
یاد کیا * ۴۳ وہ اپنے بندون کو خوشي کے ساتھہ اور اپنے برگزیدون
کو بشاشت کے ساتھہ نکال لایا * ۴۴ اُس نے اُنھین قومون کي
سر زمینین دین اُنھون نے قومونکا حاصل میراث پائي * ۴۵ تاکہ وے
اُسکے حقوق کو حفظ کرین اور اُسکي شریعت کو یاد رکھین هللویاہ *

ایک سو چھٹھا زبور

۱ هللویاہ خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ اچھا هی اور اُس کي
رحمت ابدي هی * ۲ کون خداوند کي کرامتون کي تقریر کرسکتا
هی اُسکي ساري شکرگذاریان کون کرسکتا هی * ۳ مبارک
بندے وے جو حکم کو یاد رکھتے هین اور وہ جو هر دم راست کار

هی * ۴ ای خداوند مجهه یاد کرکے وہ مہر کر جو تو اپنے بندون پر کرتا هی هان مجهپر اپنی نجات سے متوجہ هو * ۵ تاکه مین تیرے برگزیدون کی بهلائی دیکهون اور تاکه مین تیری گروه کی خوشوقتی سے خوش هوؤن اور تیری میراث مین شامل هوکے تمجید کرون * ۶ هم نے اپنے باپ دادون سمیت گناه کئے هم سے تقصیر هوئی هم نے شرارت کی * ۷ همارے دادے مصر کے بیچ تیری عجائب قدرتون کو نه سمجهے انهون نے تیری رحمتونکی بہتایت کو یاد نه کیا اور دریا پر یعنے دریاے قلزم پر تجهے غصه دلایا * ۸ لیکن اسنے اپنے نام کے لئے انهین بچایا تا که اپنی قوی قدرت ظاهر کرے * ۹ اسنے دریاے قلزم کو ڈانٹا سو وه سوکهه گیا وه انهین گہرائی مین سے پارلے گیا جیسے بیابان مین سے * ۱۰ اسنے انهین اسکے هاتهه سے جو انکا کینه رکهتا تها نجات دی اور دشمن کے هاتهون سے رهائی بخشی * ۱۱ پانی نے ان کے بیریون کو چهپا لیا انمین سے ایک بهی نه بچا * ۱۲ تب وے اسکی باتون پر ایمان لائے وے اسکے مدح خوان هوئے * ۱۳ وے جلد اسکے کامون کو بهول گئے وے اسکی مصلحت کے منتظر نرهے * ۱۴ انهون نے جنگل مین بری خواهش کی اور بیابانمین خدا کو آزمایا * ۱۵ اسنے ان کا مطلب روا کیا پر انکی جانون مین لاغری بهیجی * ۱۶ انهون نے خیمه گاه مین موسی پر اور خداوند کے مقدس مرد هارون پر حسد کیا * ۱۷ سو زمین پهٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابیرام کی ساری جماعت اس مین سما گئی * ۱۸ اور انکی محفل مین ایک شعله اٹها اس شعلے نے شریرون کو بهسم کردیا * ۱۹ انهون نے حرب مین گوساله بنایا اور ڈهالی هوئی مورت کے آگے سجده کیا * ۲۰ اِس طرح انهون نے اپنے کبریا کو ایک بیل کی تشبیه سے جو گهاس کهاتا هی بدل ڈالا * ۲۱ انهون نے اپنے نجات دینے والے خدا کو بهلا دیا جسنے ان کے لئے مصر مین بڑے بڑے کام کئے * ۲۲ اور عجائب کام حام کی زمین مین اور مهیب شغل دریاے قلزم پر * ۲۳ اور اسنے فرمایا که مین انهین جان سے مارونگا اگر اس کا برگزیده

موسی اُس رخنه مین اُسکے آگے نه کهڑا هوتا تاکه اُس کے غضب کو
پهیرے نهووے که وه نابود کرڈالے * ۲۴ هان اُنهون نے دل پذیر زمین
کی تحقیر کی وے اُسکے سخن پر ایمان نه لائے * ۲۵ بلکه اپنے خیمون
مین کڑ کڑاے اور خداوند کی آواز کے شنوا نهوے * ۲۶ تب
اُسنے اپنا هاتهه اُٹها کے قسم کهائی که اُنهین بیابان مین گرادے *
۲۷ اور اُن کی نسل کو بهی اُمتون مین گرادے اور اُنهین ملکون مین
تین تیره کردے * ۲۸ وے جمع هو کے بعل فغور پرست هوئے اور بیجان
بتلون کی قربانیان کهانے لگے * ۲۹ اُنهون نے اُس کو اپنے عملون سے
غصه دلایا اور وبا نے اُن مین رخنه کیا * ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹها
اور سزا دی سو وبا جاتی رهی * ۳۱ اور یهه اُسکے لئے صداقت محسوب
هوئی پشت در پشت ابد تک * ۳۲ اُنهون نے پهر اُسکو خصومت کے
پانی پر غصه دلایا سو وه موسی سے اُن کے لئے ناخوش هوا * ۳۳ کیونکه
اُنهون نے اُسکی روح کو تلخ کیا ایسا که وه اپنے لبون سے نامناسب بولا *
۳۴ اُنهون نے اُن لوگون کو جسکے قتل کا حکم خداوند نے کیا تها مار نڈالا *
۳۵ بلکه غیر گروهون سے میل کیا اور اُن کے سے کام سیکهے * ۳۶ اور
اُنهون نے اُنکے بتون کی پرستش کی جو اُن کے لئے پهندا هوا *
۳۷ اُنهون نے تو اپنی بیٹیون اور اپنے بیٹون کو شیاطین کے لئے قربانی
کیا * ۳۸ اور وے بےگناهون کا یعنی اپنی بیٹیون اور اپنے بیٹون کا خون
کیا که اُنهون نے اُن کو کنعان کے بتون کے آگے ذبح کیا اور زمین لهو
سے ناپاک هوئی * ۳۹ اور اپنے کامونمین ملوث هوے اور اپنے فعلونمین
زناکار بنے * ۴۰ تب خداوند کا غصه بندون پر بهڑکا ایسا که اُسنے اپنی
میراث سے بهی نفرت کی * ۴۱ اور اُسنے اُسے غیر قومونکے قبضے مین
کردیا سو وے جو اُنکا کینه رکهتے تهے اُن پر مسلط هوے * ۴۲ اُنکے
دشمنون نے اُن کو ستایا وے زیر دست هوکے اُن کے قابو مین هوگئے *
۴۳ اُس نے بارها اُن کو نجات دی اور اُنهون نے اپنی مشورت
سے اُسے ناخوش کیا اور وے اپنے گناهون کے سبب مرجها گئے *
۴۴ سو وه اُن کے دکهه پر متوجه هوا که اُس نے اُن کا ناله سنا *

۴۵ اُس نے اُن کے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتون کی فراوانی کے مطابق پچھتایا * ۴۶ اُس نے ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنہین اسیر کر کے لیگئے اُن پر ترس کھایا * ۴۷ اے خداوند ہمارے خدا ہمکو نجات بخش اور ہمکو غیر قومون مین سے ایک جگہہ فراہم کر کہ تیرا مقدس نام لیکے شکر کرین اور تیری ستایش کرنے مین خوش ہون * ۴۸ خداوند اسرائیل کا خدا ازلی ابدی مبارک ہووے سارے لوگ بولین آمین ہللویاہ *

سفر خامس

ایک سو ساتوان زبور

۱ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ خوب ہے اور اُسکی رحمت ابدی ہے * ۲ وے جو خداوند کے مخلصی دیے گئے ہین یون کہین جنہین اُسنے دشمنون کے ہاتھہ سے رہائی بخشی * ۳ اور اُنہین زمینون سے جمع کیا مشرق اور مغرب شمال اور جنوب سے * ۴ وے جنگل مین راہ کے بیچ گم ہوے تھے اور اُنہین کوئی شہر نہ ملتا تھا جہان بسین * ۵ وے بھوکھے اور پیاسے بھی تھے اور اُنکی جان غش کھاتی تھی * ۶ سو اُنھون نے اپنی بپت مین خداوند کو پکارا اُس نے اُنکی مصیبتون سے اُنہین نجات دی * ۷ اور اُسنے اُنہین سیدھی راہ مین چلایا تاکہ وے بسنے کے شہر مین پہنچین * ۸ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کامون کی ستایش کرین * ۹ کیونکہ وہ پیاسے کا دل سیر کرنے والا ہے اور بھوکھے کا جی خوبی سے بھرنے والا ہے * ۱۰ وے جو ظلمات مین اور ظل موت مین بیٹھے تھے اور عاجزی اور لوہے کے قیدی تھے * ۱۱ کیونکہ اُنھون نے خدا کے حکمون سے سرتابی کی اور جناب اعلیٰ کی مشورت کی اہانت کی * ۱۲ اِسلئے اُسنے اُنکے دلون کو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا * ۱۳ اُس وقت اُنھون نے اپنی بپت مین خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنہین اُنکی مصیبتون سے چھڑایا * ۱۴ اُس نے اُنہین ظلمات

اور ظل موت تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بند هنون کو توڑ ڈالا * ۱۵ وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجائب کامون کي ستایش کرین * ۱۶ کیونکه اُسنے تانبے کے دروازے توڑے اور لوهے کے قفل کاٹ دیے * ۱۷ سفیه لوگ اپني کوتاهي سے اور اپني بدکاریون سے رنجیده هوے * ۱۸ اُن کے جی کو هرایك طرح کے کهانے سے نفرت هوئي اور وے موت کے آستانون کے متصل آ پهنچے * ۱۹ تب اُنهون نے اپني مصیبت مین خداوند کو پکارا وه اُنهین اُنکے دکهون سے نجات دیتا هی * ۲۰ اُسنے حکم کیا اور اُنهین شفا دي اور اُنکی هلاکتون سے رهائي بخشي * ۲۱ وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجائب کامون کي ستایش کرین * ۲۲ اور شکرانه ادا کرین اور شادماني سے اُسکے کامون کو بیان کرین * ۲۳ وے جو کشتیون مین دریا پر وارد هوتے هین وے جو بڑے پانیون سے کام رکهتے هین * ۲۴ وهي خداوند کي قدرتون کو مشاهده کرتے هین اور دریا مین اُسکے عجائب دیکهتے هین * ۲۵ کیونکه وه حکم کرتا هی اور طوفاني هوا چلاتا هی جس سے موجے اُٹهنے لگتے هین * ۲۶ وے آسمانون پر چڑهتے هین پهر گهراؤن مین اُترتے هین اُنکي جانین برائي سے گداز هو جاتي هین * ۲۷ وے بدمست کي طرح آگے پیچهے گرتے هین اور اتیرے جاتے هین اُن کے حواس بالکل اُڑ گئے هین * ۲۸ سو وے اپني تنگي مین خداوند سے فریاد کرتے هین اور وه اُنکي مصیبتون سے اُنهین نجات دیتا هی * ۲۹ وه آندهي کو تهما دیتا هی ایسا که اُسکي موجین قرار پکڑتي هین * ۳۰ تب وے خوش هوتے هین که اُنهین چین ملتا هی وهي اُنکو جس بندر مین وے جایا چاهتے هین لے پهنچاتا هی * ۳۱ وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجائب کامون کي ستایش کرین * ۳۲ وے اُسکو لوگون کے مجمع مین بلند کرین اور مشایخ کي مجلس مین اُسکا شکر کرین * ۳۳ وه نهرون کو صحرا بناتا هی اور پاني کے چشمون کو سوکهي زمین کر ڈالتا هی * ۳۴ اگانے والي زمین کو شور کر دیتا هی اُنکي شرارت کے سبب سے

جو وهان بستے هين * ۳۵ وه بيابان كو جهيل بنا ڈالتا هى اور خشك زمين كو چشمے بناتا هى * ۳۶ وهان وه بهوكهون كو بساتا هى تاكه وے آبادي كے لئے شہر تيار كرين * ۳۷ اور كهيتي كرين اور انگورون كے باغ لگاوين اور حاصل كا پهل جمع كرين * ۳۸ وه أنهين بهي بركت ديتا هى سو وے بہت هو جاتے هين اور أنكي مواشي كو كم هونے نهين ديتا * ۳۹ وے پهر گهٹ جاتے هين اور ذليل هوتے هين ظلم اور مصيبت اور غم كے مارے * ۴۰ وه اميرون پر ذلت ڈالتا هى اور ايسا كرتا هى كه وے جنگل جنگل بے راه بهٹكتے پهرتے هين * ۴۱ وه خاكسارون كو أنكي عاجزي سے بلند كرتا هى اور أنكے گهرانون كو گلے كي طرح بناتا هى * ۴۲ صادق لوگ ديكهينگے اور مسرور هونگے اور سارے بدكارون كا منهه بند هو جاتا هى * ۴۳ وه كون سا عاقل هى جو أن چيزون كا دهيان ركهے كه وے خداوند كي رحمتون كو خوب سمجهينگے *

ايك سو آٹهوان زبور

زبور داؤد

۱ اى خدا ميرا دل مستعد هى مين اپني شوكت كے ساتهه گاؤنگا اور ستايش كرونگا * ۲ جاگ اى بين اور بربط كه مين سويرے جاگونگا * ۳ اى خداوند مين لوگون كے درميان تيري شكرگذاري كرونگا مين گروهون كے بيچ تيري مدح سرائي كرونگا * ۴ كيونكه تيري رحمت عظيم اور آسمانون سے بالاتر هى اور تيري امانت بدليون تك هى * ۵ اى خدا تو آسمانون پر سرفراز هو اور تيرا جلال ساري زمين پر هو * ۶ تاكه تيرا محبوب رهائي پاوے اپنے دهنے هاتهه سے نجات دے اور ميري سن * ۷ خدا نے اپنے قدس سے قول ديا هى مين خوش هوؤنگا مين سكم كو تقسيم كرونگا اور نشيب سكات كو ناپونگا * ۸ جلعاد ميرا هى اور منسى بهي ميرا اور افرائم بهي ميرے سر كا زور هى اور يهوداه ميري سلطنت كا عصا * ۹ مواب ميرے نہانے دهونے كا لگن ادوم

پر مین اپني جوتي چلاؤنگا فلست پر مین شادیانه بجاؤنگا * ۱۰ مستحکم شہر مین کون مجھے لیجائیگا ادوم تلك میرا رهبر کون هوگا * ۱۱ ای خدا کیا تو نہین جس نے همین رد کیا ای خدا کیا تو هماري لشکرون کے ساتھہ خروج نکریگا * ۱۲ دشمن سے هماري کمک کر کہ آدمي کي مدد باطل هی * ۱۳ خدا کے زور سے هم بہادري کرینگے کیونکہ وهي همارے دشمنون کو لتاڑ ماریگا *

ایك سو نوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ ای میرے ستایش کے خدا چپ مت هو * ۲ کیونکہ شریرون اور مکارون نے مجھپر زبانین کھولي هین وے جھوٹھي باتین میرے حق مین کہتے هین * ۳ اُن کے کینه آمیز کلام نے مجھکو گھیر لیا هی اور وے بے سبب مجھسے لڑتے هین * ۴ وے میري دوستي کے عوض مین مجھسے دشمني کرتے هین پر مین جو هون دعا کرون * ۵ اُنھون نے میري نیکي کے عوض مجھے بدي کا صله دیا هی اور محبت کے بدلے مین عداوت کا * ۶ تو ایك شریر کو اُس پر قایم کر اور اُسکے دهنے هاتھه شیطان کو کھڑا کر * ۷ کہ جب اُسکا حساب لیا جاوے تو وه مجرم ٹھہرے اور اُسکي دعا گناه هو جاوے * ۸ اُسکے دن تھوڑے هوویں اُسکا منصب دوسرا پاوے * ۹ اُسکے بچے یتیم هو جاوین اور اُسکي جورو بیوه هو جاوے * ۱۰ اُسکے بچے سدا در بدر پھرین اور بھیك مانگین وے اپنے ویرانون سے آواره هوکے خوراك ڈھونڈھتے پھرین * ۱۱ سود خور سب کچھه جو اُسکا هولے لین اور پردیسي اُسکي دولت غارت کرین * ۱۲ کوئي اُسپر ترس نکھاوے اُسکے یتیمون پر کوئي رحم نکرے * ۱۳ اُسکي نسل باقي نه رهے اور دوسري پشت مین اُسکا نام مٹایا جاوے * ۱۴ اُسکے باپ دادون کي بدکاریان خداوند کے حضور مذکور هوویں اور اُس کي ما کا گناه مٹایا نجاوے * ۱۵ وے نت خداوند کے آگے رهین تاکه وه زمین پر سے اُنکا تذکره نابود کردے * ۱۶ کیونکه اُسنے رحیمي

کو یاد نه کیا بلکه وه مسکین اور محتاج کے پیچهے پڑا تاکه دل شکستون کو قتل کرے * ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کو دوست رکها سو وه اُسپر آپڑے اور جیسا وه برکت سے بیزار رها سو وه برکت اُس سے دور رهے * ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کو خلعت کے مانند پهن لیا ویسے لعنت پاني کے مانند اُس کي انترِیون میںن اور تیل کي طرح اُس کي هڈیون میںن گهسے * ۱۹ لعنت اُسکے لئے ایسي هووے جیسے پوشاک جو اُسے چهپالیتي هی اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکي کمر کے گرد لپٹا رهتا هی * ۲۰ خداوند کي طرف سے میرے دشمنون کا اور اُنکا جو میري جان کو زبون کهتے هیںن یهه صله هووے * ۲۱ پر تو مجهه پر ای خداوند خدا اپنے نام کے لئے رحم کر که تیري رحمت خوب هی تو مجهے نجات دے * ۲۲ که میںن مسکین اور محتاج هون اور میرا دل مجهه میںن مجروح هی * ۲۳ میںن لمباتے هوے سایے کے مانند تمام هوا میںن تڈي کي طرح جهاڑ پهینکا گیا * ۲۴ میرے گهٹنے فاقے سے ناتوان هو گئے اور میرے گوشت میںن چکنائي نرهي * ۲۵ میںن اُنکا ننگ هوا وے مجهے نگاه کرتے هیںن اور سر هلاتے هیںن * ۲۶ ای خداوند میرے خدا میري یاوري کر اپني رحمت کے مطابق مجهے نجات دے * ۲۷ تاکه وے جانیںن که یهه تیرا هاتهه هی که تونے ای خداوند یهه کیا هی * ۲۸ وے لعنت کریںن پر تو برکت دے جب وے اُٹهیںن تو شرمنده هوویںن پر تیرا بنده شادمان هو میرے دشمن کو خجالت کي پوشاک پهنا اور اُن کو پریشاني کي چادر اُڑها * ۲۹ میںن اپنے منهه سے خداوند کا بهت شکر کرونگا میںن جماعت میںن بهتون کے بیچ اُسکي ستایش کرونگا * ۳۰ کیونکه وه مسکین کے دهنے هاتهه کهڑا هوگا تاکه اُسے اُن سے جو اُسکي جان کے خواهان هیںن نجات دیوے *

ایک سو دسوان زبور
زبور داؤد

۱ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دھنے ھاتھہ بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنون کو تیرے پانؤن تلے کی چوکی کرون * ۲ خداوند زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا تو اپنے دشمنون کے درمیان حکم رانی کر * ۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتھہ اختیاری قربانیان لاوینگے اور تیری اولاد کی شبنم سحر کے رحم سے زیادہ ہوگی * ۴ خداوند نے قسم کھائی ھی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک صدق کی صف میں ابد تک کاھن ھی * ۵ خداوند تیرے دھنے ھاتھہ اپنے قہر کے دن بادشاھون کو دے ماریگا * ۶ وہ قومون کو مجرم ٹھہراویگا وہ لاشون کے تودے کردیگا وہ مملکتون میں بہتون کے سر کچلیگا * ۷ وہ راہ میں نالیکا پانی پیئیگا اِس لئے وہ سر بلند کریگا *

ایک سو گیارھوان زبور

۱ ھللویاہ میں تمام دل سے خداوند کا شکر کرونگا صدیقون کی مجلسون میں اور جماعت میں * ۲ خداوند کے کام بزرگ ھین اُنکو وے لوگ تفحص کرتے ھین جو اُنھین دوست رکھتے ھین * ۳ اُسکا کام جاہ وجلال ھی اور اُس کی صداقت ابدی ھی * ۴ اُسنے اپنے عجائب کامون کے لئے یادگاری رکھی خداوند حنان اور رحمان ھی * ۵ اُس نے اُنکو جو اُس سے ترسان رھتے ھین کھانا دیا وہ اپنے عہد کا ذکر ابد تک کریگا * ۶ اُسنے اپنے کامون کا زور اپنے لوگون کو دکھلایا تاکہ اُنھین قومون کی میراث بخشے * ۷ اُس کی دستکاریان حقیقتین اور عدالتین ھین اُسکے سارے احکام یقینی ھین * ۸ اُنکے استحکام ازلی ابدی ھی وے عدل اور راستی سے کئے گئے ھین * ۹ اُسنے اپنے لوگون کے لئے نجات بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ھی اُسکا نام قدوس اور مہیب ھی * ۱۰ خدا ترسی حکمت کی ابتدا ھی اور اُن سب کا جو اُسپر عمل کرتے ھین خوب ذھن ھی ستایش ابد تک اُسی کے لئے ھی *

ایک سو بارھوان زبور

۱ ھللویاہ مبارک بندہ وہ ھی جو خداوند سے ترسان ھی اور اُسکی فرمایشون سے نہایت خوش ھی * ۲ اُسکی نسل زمین پر زور آور ھوگا پرھیزگارون کی اولاد مبارک ھوگی * ۳ اُسکے گھر مین مال اور دولت ھوگی اور اُسکی صداقت ابدی ھوگی * ۴ تاریکی مین راستکارون کے لئے نور چمکا وہ مہربان اور رحیم اور صادق ھی * ۵ جو نیک مرد ھی مہربانی کرتا ھی اور قرض دیتا ھی وہ اپنے کار و بار کو غور کر کے درست کرتا ھی * ۶ یقینا اُس کو کبھی جنبش نہوگی صادق کی یادگاری ابدی ھوگی * ۷ وہ بری خبرین سن کے ھراسان نہ ھوگا اُسکے دل مین استقلال ھی اُسکا توکل خداوند پر ھی * ۸ اُسکا دل مطمئن ھی وہ نڈر رہیگا یہانتک کہ وہ اپنے عدوؤن پر ظفر پاویگا * ۹ اُسنے کھنڈایا ھی اُسنے مسکینون کو دیا ھی اُسکی صداقت ابد تک باقی ھی اُسکا سینگھ جلال کے ساتھ سرفراز ھوگا * ۱۰ شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور دانت پیسیگا اور گداز ھو جاویگا شریرون کی تمنا فنا ھو جائیگی *

ایک سو تیرھوان زبور

۱ ھللویاہ ای خداوند کے بندو اُسکی ستایش کرو خداوند کے نام کی مدح کرو * ۲ خداوند کا نام اسدم سے ابد تک مبارک ھووے * ۳ آفتاب کے مطلع سے لیکے اُسکے مغرب تک خداوند کا نام ممدوح ھو * ۴ خداوند ساری اُمتون سے بلند و بالا ھی اُسکا جلال آسمانون پر ھی * ۵ خداوند ھمارے خدا کے مانند کون ھی جو بلندیون پر رھتا ھی * ۶ اور نشیب تک آتا ھی تا کہ آسمان اور زمین پر نگاہ کرے * ۷ وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ھی اور محتاج کو مزبلے سے اُونچا کرتا ھی * ۸ تا کہ اُسے شہزادون کے ساتھ یعنے اپنے بندون کے شہزادون کے ساتھ بٹھلاوے * ۹ وہ بانجھ عورت کو گھر مین بٹھاتا ھی ایسا کہ وہ بچون کی ما خوشی کے ساتھ ھو ھللویاہ *

ایک سو چودھوان زبور

۱ جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی لوگون مین سے * ۲ تو یہوداہ اُسکا بیت قدس ھوا اور اسرائیل اُس کي مملکت * ۳ دریا نے یہہ دیکھا اور پلٹ گیا اور یردن اُلٹي بھي * ۴ پہاڑون نے مینڈھون کے مانند چھلا نگیین ماریں اور پہاڑیون نے بھیڑ کے بچون کے مانند * ۵ ای دریا تجھے کیا ھوا جو تو بھاگا اور ای یردن کیا ھوا کہ تو اُلٹي بھي * ۶ اور کیا ھوا ای پہاڑو جو تم مینڈھون کے مانند چھلا نگیین مارتے ھو اور ای ٹیلو تم بھیڑ کے بچون کے مانند * ۷ ای زمین تو خداوند کے حضور مضطرب ھو اور یعقوب کے خدا کے آگے * ۸ جو پتھر کو حوض بناتا ھی چقمق کے پتھر کو پانیکا چشمہ *

ایک سو پندھروان زبور

۱ ھمکو خداوند نہین ھم کو نہین بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی وفائی کے سبب سے * ۲ قومین کیون کہین کہ اُنکا خدا کہان ھی * ۳ ھمارا خدا تو آسمان پر ھی اُس نے جو کچھہ چاھا سو کیا * ۴ اُن کے بت روپا اور سونا ھین آدمیون کي دستکاریان * ۵ وے منہہ رکھتے ھین پر بولتے نہین وے آنکھین رکھتے ھین پر دیکھتے نہین * ۶ وے کان رکھتے ھین پر سنتے نہین اُنکي ناکین بھي ھین لیکن سونگھتے نہین * ۷ وے ھاتھہ رکھتے ھین پر پکڑتے نہین وے پانؤ رکھتے ھین پر چلتے نہین وے اپنے گلے سے بھي آواز نہین نکالتے * ۸ وے جو اُنھین بناتے ھین اور وے سب جو اُن کا بھروسا رکھتے ھین اُن ھي کے مانند ھین * ۹ ای اسرائیلیو تم خداوند پر توکل کرو وھي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر ھی * ۱۰ ای ھارون کے گھرانے خداوند پر توکل کر کہ وھي اُن کي کمک اور سپر ھی * ۱۱ ھان تم جو خدا ترس ھو خداوند پر توکل کرو وھي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر ھی * ۱۲ خداوند نے ھمکو یاد کیا وہ ھمین برکت دیگا وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا وہ ھارون کے گھرانے کو بھي برکت دیگا * ۱۳ وہ اُن کو جو خدا ترس ھین چھوٹون بڑون کو

برکت دیگا * ۱۴ خداوند تم کو اور تمہارے لڑکون کو فراوانی بخشیگا * ۱۵ تم خداوند کے جسنے آسمان اور زمین کو خلق کیا مبارك بندے هو * ۱۶ عرش اور سارے آسمان خداوند کے هین اور اسنے زمین بنی آدم کو عنایت کی * ۱۷ مردے یاہ کی ستایش نہین کرتے اور نہ وے سب جو قبر مین اُترتے * ۱۸ لیکن هم اسوقت سے لیکے ابد تك خداوند کی شکرگذاری کرینگے هللویاہ *

ایك سو سولهوان زبور

۱ مین خداوند سے محبت رکھتا هون کہ اُس نے میری آواز اور میری زاریان سنین * ۲ کہ اُسنے میری طرف کان دهرے سو مین جب تك کہ جیتا رهونگا اُسکا نام لئے جاؤنگا * ۳ موت کے دکھون نے مجھکو گھیرا اور پاتال کے دردون نے مجھے پکڑا مین دکھہ اور غم مین گرفتار هوا * ۴ تب مین نے خداوند کا نام لیا کہ ای خداوند مہربانی کرکے میری جان بچا لیجیئے * ۵ خداوند مہربان اور صادق هی اور همارا خدا رحیم هی * ۶ خداوند سادہ لوگون کا نگہبان هی مین پست هوگیا تھا اُس نے میری کمك کی * ۷ ای میری جان اپنے آرام گاہ مین پھر کہ خداوند نے تجھپر احسان کیا * ۸ تونے مجکو مرنے سے اور میری آنکھون کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤنکو پھسلنے سے بچایا * ۹ مین خداوند کے آگے زندگی کی زمینون مین خرامان هوونگا * ۱۰ مین ایمان لایا اِس لئے مین بولا مین زور سے منادی کرونگا * ۱۱ مین نے اپنی گھبراهت مین کہا کہ سارے آدمی جھوتھے هین * ۱۲ مین خداوند کو اُسکی ساری نعمتون کے عوض مین جو مجھے ملین کیا دون * ۱۳ مین نجات کا پیالہ اُتھاونگا اور خداوند کا نام پکارونگا * ۱۴ مین ابھی اُسکے سارے بندون کے سامھنے خداوند کے لئے نذرین ادا کرونگا * ۱۵ خداوند کی نگاہ مین اُسکے مقدس لوگون کا مرنا گران قدر هی * ۱۶ ای خداوند مین بے شك تیرا بندہ هون مین تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیتا تونے میری زنجیرین کھولین * ۱۷ مین تیرے حضور شکرگذاری کے هدئے

چڑھاونگا اور خداوند کا نام پکارونگا * ۱۸ مین ابھی اسکے سارے لوگون کے آگے اپني نذر خداوند کے لئے ادا کرونگا * ۱۹ خداوند کے گھر کے صحنونمین اور تجھہ مین ای یروسلم ھللویاہ *

ایک سو سترہوان زبور

۱ ای ساري قومو خداوند کي ستایش کرو ای لوگو تم سب اس کا شکر کرو * ۲ کیونکہ اس کي رحمت ھم پر فراوان ھی اور اسکي وفائي ابدي ھی ھللویاہ *

ایک سو اٹھاروان زبور

۱ خداوند کي شکرگذاري کرو کہ وہ مہربان ھی اور اسکي رحمت ابدي ھی * ۲ اسرائیل بھي اب یہہ کہے کہ اس کي رحمت ابدي ھی * ۳ ھارون کا گھرانا بھي یہہ کہے کہ اس کي رحمت ابدي ھی * ۴ وے بھي جو خدا ترس ھین اب یہہ کہین کہ اس کي رحمت ابدي ھی * ۵ مین نے تنگي مین یاہ کا نام پکارا یاہ نے مجھے جواب دیا اور مرحب بخشا * ۶ خداوند میري طرف ھی مین نہین ڈرونگا انسان میرا کیا کرسکتا ھی * ۷ خداوند میرے مددگارونمین سے ھی پس مین ان پر جو میرا کینہ رکھتے ھین فتح یاب ھوؤنگا * ۸ توکل کرنا خداوند پر اس سے بہتر ھی کہ آدمي کا بھروسا رکھے * ۹ خداوند پر توکل کرنا اس سے بہتر کہ امیرون کا بھروسا رکھے * ۱۰ ساري گروھون نے مجھکو گھیر لیا لیکن مین خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا * ۱۱ اُنھون نے تو مجھے گھیرا اُنھون نے تو مجھے گھیرا پر مین خداوند کے نام سے اُنھین نابود کرونگا * ۱۲ اُنھون نے مجھپر شہد کي مکھیون کي طرح احاطہ کیا وے کانٹون کي آگ کے مانند بجھہ گئے مین تو خداوند کے نام سے اُنھین نابود کرونگا * ۱۳ تو نے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا تا کہ مجھے گرادے لیکن خداوند نے میري مدد کي * ۱۴ یاہ میري عزت اور میرا سرود ھی وہ تو میري نجات ھوا *

۱۵ صادقون کے خیمون مین شادي اور آزادي کا غلغله هی * ۱۶ خداوند کا دست راست بہادري کرتا هی خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا خداوند کا دهنا هاتهه مردانگي کرتا هی * ۱۷ مین نه مرونگا بلکه جیونگا اور یاه کے کامون کي تقریر کرونگا * ۱۸ یاه نے مجهے خوب تنبیه کي لیکن اُس نے مجهے موت کے سپرد نه کیا * ۱۹ صداقت کے دروازے میرے لئے کهولو که مین اُن کے اندر جاؤنگا مین خداوند کا شکر کرونگا * ۲۰ خداوند کا دروازه یہه هی جس مین صادق داخل هوتے هین * ۲۱ مین تیري ثنا خواني کرونگا که تونے میري سن لي اور تو میري نجات هوا * ۲۲ وه پتهر جسے معمارون نے رد کیا کونے کا سرا هوا * ۲۳ خداوند کا کام یہه هی جو هماري نظرون مین عجوبه هی * ۲۴ خداوند نے یہه دن پیدا کیا هم تو اُس دن خوشي کرینگے اور مسرور هووینگے * ۲۵ اي خداوند مین منت کرتا هون نجات بخشئے اي خداوند مین منت کرتا هون کامیابي بخشئے * ۲۶ مبارک هی وه جو خداوند کے نام سے آتا هی هم خداوند کے گهر مین سے تمکو مبارک باد دیتے هین * ۲۷ خداوند وه خدا هی جس نے هم کو نور دکهلایا قرباني کو مذبح کے قرنون تک رسّیون سے باندهو * ۲۸ میرا خدا تو هی مین تیرا مداح بنا رهونگا * ۳۰ تو میرا خدا هی مین تیري تمجید کرونگا * ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو که وه مهربان هی اور اُس کي رحمت ابدي هی *

ایک سو اُنیسوان زبور

א

۱ مبارک وے هین جو راست راه هین اور خداوند کي شرع پر چلتے هین * ۲ مبارک وے هین جو اُسکي شهادتون کو یاد رکهتے هین اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هین * ۳ اُن سے خطا کا کام بهي نہین هوتا وے اُسکي راهون پر چلتے هین * ۴ تونے حکم کیا هی که سرگرمي سے تیرے قواعد کو حفظ کرین * ۵ کاش که میري راهین

درست هون تاکه تیرے فرضون کو نگاه رکھون * ۶ جب کہ مین تیرے
سارے حکمون کو نگاه رکھونگا تو شرمنده نہوونگا * ۷ مین تیري عدالت
کے حکمون کو یاد کرکے اپنے اطمینان خاطر سے تیري ثنا خواني کرونگا *
۸ مین تیرے فرضون پر چلونگا تو مجھے آخرتک نچھوڑ *

ب

۹ جوان اپني راهین کس طرح صاف کرتا هی تیرے کلام کے مطابق
عمل کرنے سے * ۱۰ مین نے اپنے سارے دل سے تیري جست و جو کي
هی تو مجھکو اپنے حکمون سے منحرف مت کر * ۱۱ مین نے تیري بات کو
اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تاکہ مین تیرا گناہ نکرون * ۱۲ ای خداوند تو محمود
هی اپنے فرایض مجھے سکھلا * ۱۳ مین نے اپنے لبون سے تیرے
منہہ کي ساري عدالتون کو بیان کیا * ۱۴ مین تیري شہادتون کي راه مین
ایسا مسرور هوا هون جیسے مال فراوان سے * ۱۵ مین تیرے قواعد مین
غور کرونگا اور تیري روشون کو ملاحظہ کرونگا * ۱۶ مین تیرے فرضون
مین اپنا دل لگاونگا مین تیري بات نه بھولونگا *

ج

۱۷ دل کھول کے اپنے بندے سے سلوك کر تاکہ مین جي جاؤن اور
تیري بات کو یاد رکھون * ۱۸ میري آنکھین کھول تاکہ مین تیري
شریعت کے عجائب مضمونون کو دیکھون * ۱۹ مین زمین پر ایك مسافر
هون اپنے حکم مجھه سے نه چھپا * ۲۰ میرا جي هردم تیري عدالتون
کے اشتیاق مین بڑا تڑپتا هی * ۲۱ تو مغرورون کو جو لعنتي هین
جو تیرے حکمون سے بھتك گئے هین سر زنش کرتا هی * ۲۲ ننگ اور
عار کو مجھه مین سے دفع کر کیونکه مین نے تیري شہادتون کو یاد کر رکھا
هی * ۲۳ امیرون نے بھي مجلس کي اور میري غیبتین کیان پر تیرا
بنده تیرے فرایض پر دھیان لگائے هوے هی * ۲۴ تیري شہادتین
میري عشرت اور میري محرم راز هین *

د

۲۵ میري جان خاك سے ملحق هوئي تو اپنے قول کے مطابق مجھکو جلا *

۲۶ مین نے اپنے طور آشکارا کئے اور تو میري سنتا هی مجھے اپنے فرایض سکھلا * ۲۷ اپنے قواعد کا طور مجھے فہم کروا تا کہ مین تیرے عجائب کامون کا تذکرہ کرون * ۲۸ میري روح گران باري سے پژمردہ هو چلي اپنے قول کے مطابق مجھکو مضبوطي بخش * ۲۹ مجھے دروغ گوئي کی راہ سے بچا اور اپنی شریعت مین زندگي بخش * ۳۰ مین نے سچائی کي راہ اختیار کي اور تیرے احکام اپنے رو برو رکھے * ۳۱ مین تیري شہادتون سے چمٹ رهاهون ای خداوند مجھے شرمندہ نکر * ۳۲ مین تیرے حکمون کي راہ مین دوڑونگا جب کہ تو میرا دل بڑھائیگا *

ہ

۳۳ ای خداوند مجھے اپنے فرایض کي راہ بتلا مین اُسے آخر تک یاد رکھونگا * ۳۴ مجھکو فہم عطا کر اور مین تیري شریعت کو حفظ کرونگا هان مین اُسے اپنے سارے دل سے یاد کر رکھونگا * ۳۵ مجھے اپنے حکمون کے راستے مین چلا کہ میري خوشي اُس مین هی * ۳۶ میرے دل کو اپني شہادتون کي طرف مائل کر نہ لالچ کي طرف * ۳۷ میري آنکھون کو پھیر دے کہ باطل کو نہ دیکھین اور اپني راہ مین مجھے زندگي بخش * ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے ثابت کر کیونکہ وہ تیرے خوف مین رہتا هی * ۳۹ اُس ملامت کو جس سے مین ڈرتا هون مجھہ سے دفع کر کہ تیري عدالتین بھلي هین * ۴۰ دیکھہ کہ مین تیرے قواعد کا مشتاق هون اپني صداقت مین مجھے زندگي بخش *

و

۴۱ ای خداوند اپني رحمت اور اپني نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے * ۴۲ اور مین اُنکے سبب سے اُس کو جو مجھے ملامت کرتا هی جواب دونگا کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا هی * ۴۳ اور ایسا نکر کہ حق بات میرے منہہ سے اصلا نہ نکلے کہ تیرے حکمون پر میرا اعتماد هی * ۴۴ مین تیري شریعت کو همیشہ ابدالاباد تک حفظ کر رکھونگا * ۴۵ اور بے قید چلتا پھرتا رهونگا کہ مین تیرے قواعد کو ڈھونڈتا هون * ۴۶ مین بادشاهون کے آگے بھي تیري شہادتونکا

ذلیل کرہ کرونگا اور شرمندہ نہوؤنگا * ۴۷ اور تیرے حکمون سے لذت اُٹھاؤنگا کہ مین اُنھین دوست رکھتا ھون * ۴۸ مین تیرے حکمون کی طرف جن سے مین محبت رکھتا ھون اپنے ھاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے فرایض کو سوچتا رھونگا *

و

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تونے مجھے امیدوار کیا یاد فرما * ۵۰ یہہ میرے دکھہ مین میری تسلی ھی کیونکہ تیرا سخن مجھے جان بخشتا ھی * ۵۱ مغرورون نے مجھہ سے بہت ٹھٹھولیان کیان لیکن مین نے تیری شریعت سے کنارا نکیا * ۵۲ ای خداوند مین نے تیرے قدیمی حکمون کو یاد رکھا سو تسلی پائی * ۵۳ اُن شریرون سے کہ جنھون نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ھی سموم نے مجھے آپکڑا * ۵۴ میرے مسافرخانے مین تیرے احکام میرے نغمے ھین * ۵۵ ای خداوند مین نے تیرا نام رات کو یاد کیا ھی اور تیری شریعت کی محافظت کی ھی * ۵۶ یہہ مجھکو اِس لئے ھی کہ مین نے تیری سنتون پر عمل کیا *

ח

۵۷ ای خداوند تو میرا بخرا ھی مین نے تو کہا مین تیری باتون کو حفظ کرونگا * ۵۸ مین اپنے سارے دل سے تیری عنایت کا طالب ھون تو اپنے قول کے مطابق مجھہ پر رحم فرما * ۵۹ مین نے اپنی روشون مین تامل کیا اور تیری شہادتون کی طرف قدم پھیرے * ۶۰ مین نے پھرتی کی اور تیرے حکمون کے حفظ کرنے مین تاخیر نہ کی * ۶۱ شریرون کے جالون نے مجھے گھیرا پر مین نے تیری شریعت کو فراموش نکیا * ۶۲ تیرے عدل کے حکمون کے سبب مین آدھی رات کو اُٹھہ کے تیری شکرگذاری کرونگا * ۶۳ مین اُن سب کا ھم نشین ھون جو تجھہ سے ترسان ھین اور تیرے فرایض پر عمل کرتے ھین * ۶۴ ای خداوند زمین تیری رحمت سے معمور ھی مجھے اپنے قواعد سکھلا *

ط

٦٥ اي خداوند اپنے سخن کے مطابق تو نے اپنے بندے سے خوش سلوکي کي هي * ٦٦ مجهه کو عقل اور دانش سکها کہ مين تيرے حکمون پر ايمان لايا هون * ٦٧ اپني دل فکاري سے پيشتر مين گمراه تها پر اب مين نے تيرے سخن کو حفظ کيا هي * ٦٨ تو نيک هي اور نيکي کرتا هي مجهے اپنے قواعد سکهلا * ٦٩ مغرورون نے مجهه پر جهوٹ باندها هي پر مين تيرے فرايض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا * ٧٠ اُنکے دل پر چربي چها گئي هي پر مين تيري شريعت سے محظوظ هون * ٧١ بهلا هوا کہ مين نے دکهه پايا کہ مين تيرے قواعد کو سيکهونگا * ٧٢ تيرے منهه کي شريعت ميرے لئے هزارون اشرفيون اور روپيون سے بهتر هي *

ي

٧٣ تيرے هاتهون نے مجهے بنايا اور مجهے مصور کيا مجهکو فهم عطا کر تاکہ مين تيرے احکام سيکهون * ٧٤ وے جو تجهسے ڈرتے هين مجهے ديکهکے مسرور هونگے کيونکہ مين نے تيرے سخن پر اعتماد رکها * ٧٥ اي خداوند مجهکو يقين هي کہ تيري عدالتين راست هين اور تو نے امانت سے مجهکو دکهه ديا * ٧٦ جيسا تو نے اپنے بندے سے عهد کيا هي ويسے مهرباني کر کے اپني رحمت عام سے مجهے تسلي دے * ٧٧ تيري لطيف رحمتين ميرے شامل حال هووين تاکہ مين حيات پاؤن کہ تيري شريعت ميري خوشي هي * ٧٨ مغرورون کو رسوا کر کہ اُنهون نے برعکسي سے بے سبب مجهه سے بد سلوکي کي پر مين تيرے فرايض پر دهيان رکهونگا * ٧٩ ايسا هو کہ وے جو تجهه سے ڈرتے هين اور وے جو تيري شهادتون کو جانتے هين ميري طرف پهرين * ٨٠ ايسا کر کہ تيرے قواعد پر عمل کرتے هي ميرا دل کامل هو جائے تاکہ مين رسوا نہ هوؤن *

ک

٨١ ميري جان تيري نجات کے شوق مين فنا هوئي مين تيرے قول

پر اعتماد رکھتا ھون * ۸۲ میري آنکھه تیرے سخن کے انتظار مین
یهه کہتے ھوئے فنا ھوئي که تو مجھے کب تسلي دیگا * ۸۳ مین تو آس
مشك کے مانند ھوا جو دھوین مین دھري ھو پر تیرے قواعد کو مین
نے سہو نکیا * ۸۴ تیرے بندے کي عمر کتني ھی تو کب آن کو
سزا دیگا جو میرے پیچھے پڑے ھین * ۸۵ آن مغروروں نے جو تیري
شریعت کے پیرو نہین میرے لئے گڑھے کھودے ھین * ۸۶ تیرے
سارے حکم برحق ھین آنھون نے ناحق میرا تعاقب کیا ھی تو میري
کمک کر * ۸۷ نزدیك ھی که وے مجھے زمین پر سے نابود کرین
لیکن مین نے تیرے فرایض کو ترك نہین کیا * ۸۸ اپني رحمت سے
مجھے زندگي بخش که مین تیرے منهه کي شہادت کو یاد رکھونگا *

ل

۸۹ اي خداوند تیرا سخن آسمان پر سدا ثابت ھی * ۹۰ تیري
امانت پشت در پشت ھی تو نے زمین کو استحکام بخشا اور وہ ٹھہر
رھي * ۹۱ وے تیرے حکم کے مطابق آج کے دن پایدار ھین کیونکه
سب تیرے خادم ھین * ۹۲ اگر تیري شریعت میري خوشی نہوتی تو
مین اپني مصیبت مین ھلاك ھوجاتا * ۹۳ مین تیرے فرایض کو کبھی
فراموش نکرونگا که تو نے آن کے وسیلے سے مجھے حیات بخشي ھی *
۹۴ مین تیرا ھون مجھے بچا لے که مین تیرے فرایض کا طالب ھون *
۹۵ شریر میري گھات مین لگے ھوے ھین که مجھے ھلاك کرین لیکن
مین تیري شہادتون پر دھیان رکھتا ھون * ۹۶ مین نے ھرایك کمال
کي تمامی دیکھی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ھین *

م

۹۷ آہ مین تیري شریعت سے کیسي محبت رکھتا ھون میرا تفکر
سارے دن وھي ھی * ۹۸ تو نے اپنے حکمون کے وسیلے سے مجھکو
میرے دشمنون سے زیادہ دانشمند کیا که وے ھمیشه میرے ساتھه
ھین * ۹۹ میري دانش آن سب سے جو مجھے تعلیم دیتے ھین زیادہ ھی
کیونکه مین تیري شہادتونکا دھیان کرتا رھتا ھون * ۱۰۰ مین بوڑھون

سے زیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی * ۱۰۱ میں نے ہر بد روش سے اپنے پانو باز رکھے تاکہ میں تیرے سخن کو حفظ کروں * ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے سرتابی نکی کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہی * ۱۰۳ تیری باتیں مجھے کیا ہی میٹھی لگتی ہیں بلکہ اس شہد سے جو میرے منہہ میں ہو زیادہ شیرین ہیں * ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے دانش پائی سو ہرایک بری روش سے میں بیزار ہوں *

ن

۱۰۵ تیرا سخن میرے پانو کے لئے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہی * ۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی اور میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیرے عدل کے حکموں کو حفظ کرونگا * ۱۰۷ مجھہ پر بڑی مصیبت ہی ای خداوند اپنے سخن کے مطابق مجھے جلا * ۱۰۸ ای خداوند مہربانی فرما کے میرے منہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا * ۱۰۹ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی باوجود اسکے میں نے تیری شریعت کو سہو نکیا * ۱۱۰ شریروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہی پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہوا * ۱۱۱ میں نے ابدی میراث کے مانند تیری شہادتوں کو لے لیا کیونکہ میرا دل اُن سے مسرور ہی * ۱۱۲ میرا دل اسی پر مائل ہی کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں *

س

۱۱۳ باطل خیالوں سے میں بیزار ہوں اور تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں * ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر ہی اور میں تیرے سخن سے اُمید رکھتا ہوں * ۱۱۵ ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموںکو حفظ کرونگا * ۱۱۶ اپنے سخن کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں اور میری اُمید کے لئے مجھے شرمندہ نہ کر * ۱۱۷ مجھکو پکڑ لے کہ میں سلامت رہوں کہ میں ہمیشہ تیری سنتوں پر دھیان لگائے رہونگا * ۱۱۸ تو نے اُن سب کو

پامال کیا هی جنهون نے تیري سنتون کو چهوڑ دیا که اُنکي خیانت دروغ هی * ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریرون کو کدورت کے مانند موقوف کیا سو مین تیري شهادتون سے محبت رکهتا هون * ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی اور مین تیري عدالتون سے ڈرتا هون *

لا

۱۲۱ مین نے عدل اور انصاف کیا هی مجهے اُنکے سپرد نکر جو مجهه پر ظلم کرتے هین * ۱۲۲ نیکي کے لئے اپنے بندے کا ضامن هو تاکه مغرور لوگ مجهه پر ظلم نکرین * ۱۲۳ میري آنکهین تیري نجات کے اور تیري صداقت کے سخن کے سبب فنا هوگئین * ۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجهکو اپني سنتین سکهلا * ۱۲۵ مین تیرا بنده هون مجهکو فهم دے تاکه مین تیري شهادتون کو پهچانون * ۱۲۶ خداوند کے کام کرنے کا وقت هی که اُنهون نے تیري شریعت کو توڑا * ۱۲۷ مین اِس لئے تیرے حکمون کو سونے سے بلکه چوکهے سونے سے زیاده عزیز رکهتا هون * ۱۲۸ اِس لئے مین تیرے سارے فرایض کو سب چیزونمین دوست رکهتا هون اور سب جهوٹي راهون کو دشمن رکهتا هون *

فۓ

۱۲۹ تیري شهادتین حیرت افزا هین اِس لئے میري جان نے اُنهین حفظ کر رکها هی * ۱۳۰ تیرے کلام کا دخول روشني بخشتا هی وه سارے ساده لوگون کو دانش عنایت کرتا هی * ۱۳۱ مین نے اپنا منهه کهول دیا اور بڑا هانپتا هون کیونکه مین تیرے حکمون کا مشتاق هون * ۱۳۲ جس طرح تو اپنے نام کے محبون پر توجه کرتا هی مجهه پر بهي کر اور مجهه پر رحم کر * ۱۳۳ اپنے سخن سے میرے رفتار کو درست کر اور کسي طرح کے گناه کو مجهه پر مسلط هونے ندے * ۱۳۴ آدمی کے ظلم سے مجهکو محفوظ رکهه تاکه مین تیرے فرایض کو حفظ کرون * ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کي جلوه گري دکهلا

اور مجھے اپني هنتين سکھلا * ۱۳۶ پانی کی نہرین میري آنکھون سے
بہتی ھین کیونکہ اُنھون نے تیري شریعت کی محافظت نکي *

ص

۱۳۷ اي خداوند تو صادق ھی اور تیري عدالتین واجبي ھین *
۱۳۸ تو نے اپني سب شہادتین نہایت سچ اور راستي سے ساہت کیان ھین *
۱۳۹ میري غیرت نے مجھے برباد کیا کیونکہ میرے دشمنون نے تیري
باتون کو سہو کیا ھی * ۱۴۰ تیرا کلام نہایت مجرب ھی تیرا بندہ
اُس سے محبت رکھتا ھی * ۱۴۱ مین حقیر اور ذلیل ھون پر مین تیرے
فرایض کو فراموش نہین کرتا * ۱۴۲ تیري صداقت ایک ابدي صداقت
ھی اور تیري شریعت حقیقت ھی * ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجھے
آلیا ھی لیکن تیرے احکام میري خوشي ھین * ۱۴۴ تیري شہادتون کي
صداقت ابدي ھی مجھے دانش عطا کر تا کہ مین جي جاؤن *

ق

۱۴۵ مین اپنے سارے دل سے نالہ کرتا ھون اي خداوند میري سن
مین تیري سنتونکو حفظ کرونگا * ۱۴۶ مین تجھہ سے فریاد کرتا ھون
مجھے بچالے مین تیري شہادتون کو یاد رکھونگا * ۱۴۷ مین سحر پر سبقت
کر کے چلاتا ھون کہ مجھے تیرے سخن سے اُمید واري ھی *
۱۴۸ میري آنکھین پہرون پر سبقت کرتیان ھین تا کہ مین تیرے
سخن کا دھیان رکھون * ۱۴۹ اي خداوند اپني رحمت کے مطابق میري
آواز سن اور اپني عدالتون کے موافق مجھے زندگي بخش * ۱۵۰ وے
جو زیان کار ھین متصل ھوے وے تیري شریعت سے دور ھین *
۱۵۱ اي خداوند تو نزدیک ھی اور تیرے سارے احکام سچ ھین *
۱۵۲ مین نے تیري شہادتون کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے اُن
کی بنیاد کو ابدي قیام بخشا *

ر

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے کہ مین نے تیري
شریعت کو فراموش نہین کیا * ۱۵۴ میرا قضیہ رفع کر اور مجھے نجات

دے اپنے حکمون کے مطابق مجھے زندگي بخش * ۱۵۵ نجات شریرونسے دور هی کیونکه وے تیري سنتون کے خواهان نهین * ۱۵۶ ای خداوند تیري لطیف رحمتین بہت هین اپني عدالتون کے مطابق مجھے زنده کر * ۱۵۷ وے جو میرے پیچھے پڑے هین اور وے جو میرے دشمن هین بہت هین لیکن مین تیري شہادتون سے انحراف نہین کرتا * ۱۵۸ مین نے تقصیرواروں کو دیکھا اور دلگیر هوا کیون که اُنهون نے تیرے سخن کو حفظ نکیا * ۱۵۹ دیکھه که مین تیرے فرایض کو کیا هي چاهتا هون ای خداوند اپنے فضل سے مجھکو جلا * ۱۶۰ ابتدا سے تیرا کلام سچا هی اور تیري ساري عدالتین جو حق هین ابدي دایمي هین *

ש

۱۶۱ امیرون نے بے سبب میرا تعاقب کیا هی پر میرے دل مین تیرے سخن کی هیبت هی * ۱۶۲ مین تیري باتون سے اُس کے مانند جسے بڑي لوٹ مل جاوے مسرور هون * ۱۶۳ مین جھوٹ سے بیزار هون اور نفرت رکھتا هون اور تیري شریعت کو دوست رکھتا هون * ۱۶۴ مین تیري صداقت کے حکمون کي بابت هر روز سات مرتبه تیري ستایش کرتاهون ۱۶۵ اُن کو بڑا چین هی جو تیري شریعت کے دوستدار هین اُنکو کسیطرح ٹھوکر نہین لگتي * ۱۶۶ ای خداوند مین تیري نجات کا امیدوار هون ور مین تیرے حکمون کو عمل مین لایا * ۱۶۷ میري روح نے تیري شہادتون کو حفظ کیا هی اور مین اُنهین بشدت عزیز رکھتا هون * ۱۶۸ مین نے تیرے فرایض اور تري شہادتون کو حفظ کیا هی که میري ساری راهین تیرے آگے هین *

ת

۱۶۹ ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور اور اپنے متصل آنے دے اور اپنے سخن کے مطابق مجھکو فہم عطا کر * ۱۷۰ میري دعا کو اپنے حضور حاضر هونے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے نجات دے * ۱۷۱ میرے لبون سے تیري ستایش نکلے گي که تونے مجھے اپني سنتین

سکھلائي هين * ۱۷۲ ميري زبان تيرے سخن کا تذکره کرتي رهيگي که تيرے سارے احکام واجبي هين * ۱۷۳ اپنے هاتهه سے ميري کمک کر که مين نے تيرے فرايض کو اختيار کيا هی * ۱۷۴ ای خداوند مين تيري نجات کا مشتاق هون اور تيري شريعت ميري خرمی هی * ۱۷۵ ميري جان بخشي کر که وه تيري ستايش کريگي اور تيري عدالتين ميري کمک کرين * ۱۷۶ مين اس بهيڑ کے مانند جو کهوئي جاوے گم هوا هون اپنے بندے کو ڈهونڈهه که مين نے تيرے حکمون کو فراموش نهين کيا *

ايکسو بيسوان زبور

معلات کا زبور

۱ اپني مشقت مين مين نے خداوند سے فرياد کي اسنے ميري سني * ۲ ای خداوند ميري جان کو جهوٹهے لبون اور دغاباز زبان سے رهائی دے * ۳ ای جوٹهي زبان تجهے کيا مليگا اور تجهے کيا حاصل هوگا * ۴ پهلوان کے تيز خدنگ اور جلتے هوے انگارے * ۵ مجهه پر واويلا هی که مين مشک مين پردیسي هون اور کيدار کے خيمون مين رهتا هون * ۶ ميري روح انکے ساتهه بهت رهي جو سلامتي کا کينه رکهتے هين * ۷ مين تو سلامتي کا هون ليکن جب مين بات کرتا هون تو وے جنگ پر تيار هوتے هين *

ايک سو اکيسوان زبور

معلات کا زبور

۱ مين آنکهه اٹها کے پهاڑون پر نظر کرونگا کهان سے ميري مدد آويگي * ۲ ميري مدد خداوند سے هی جس نے آسمان و زمين کو خلق کيا * ۳ وه تيرے پانو کو جنبش هونے نديگا وه جو تيرا حافظ هی نه اونگهيگا * ۴ ديکهه وه جو اسرائيل کا حافظ هی هرگز نه اونگهيگا اور نه سوويگا * ۵ خداوند تيرا حافظ هی خداوند تيرے دهنے هاتهه پر تيرا سايه بان هی * ۶ آفتاب سے دن کو اور مهتاب سے رات

کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا * ۷ خداوند ہرایک بدی سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا * ۸ خداوند تیرے جانے آنے مین اسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حفظ رہیگا *

ایک سو بائیسوان زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ مین مسرور ہوا جس وقت وے مجھے کہتے ہین آؤ خداوند کے گھر جاوین * ۲ ای یروسلم ہمارے پاؤ تیرے دروازونمین قایم ہووینگے * ۳ ای یروسلم تو بنی ہی کہ باہم خوب پیوستہ شہر ہی * ۴ جس مین فرقے بلکہ یاہ کے فرقے اسرائیل کے عہد نامہ کو چڑھہ جاتے ہین کہ خداوند کے نام کی ستایش کرین * ۵ کیونکہ اُس مین عدالت کے تخت یعنے داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے ہین * ۶ یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو وے جو تجھکو دوست رکھتے ہین کامیاب ہووینگے * ۷ تیری چار دیواری مین سلامتی اور تیرے قصرونمین اقبال ہووے * ۸ مین اپنے بھائیون اور ہمنشینون کے لئے اب کہتا ہون تجھہ مین سلامتی ہووے * ۹ خداوند اپنے خدا کے گھر کے لئے مین تیری خیر خواہی کرتا ہون *

ایک سو تئیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ مین نے اپنی آنکھہ تیری طرف اُٹھائی ای آسمان پر بیٹھنے والے * ۲ دیکھو جس طرح سے کہ غلام اپنے آقاؤن کے دست نگر ہوتے ہین اور لونڈی کی آنکھین اپنی بی بی کے ہاتھون کو تکتی رہتی ہین اسی طرح ہماری آنکھہ خداوند اپنے خدا پر ہی جبتک کہ وہ ہم پر رحم فرماوے * ۳ ای خداوند ہم پر رحم فرما ہم پر رحم فرما کہ ہم استہزا سے سیر ہوگئے * ۴ دولت مندون کی استہزا اور متکبرونکے تمسخر سے ہمارے نفس خوب سیر ہووے *

ایک سو چوبیسوان زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ اگر نہوتا کہ خداوند ہمارے طرف داري کرتا تو اب اسرائیل کہتا * ۲ اگر نہوتا کہ خداوند ہماري طرف ہوتا جس وقت کہ لوگون نے ہم پر چڑھائی کي * ۳ تو وے ہمارا جیتا گوشت کھا جاتے جب کہ اُنکا قہر ہم پر شعلہ زن ہوا تھا * ۴ ہم کبکے پاني میں غرق ہو جاتے دھار نے ہماري جان ماري ہوتي * ۵ متکبرون کے پاني ہماري جان پر گذر کرتے * ۶ مبارک ہو خداوند جس نے ہمکو اُن کے دانتونکا شکار نہونے دیا * ۷ ہماري جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چھوٹي کہ جال ٹوٹا اور ہم نے مخلصي پائي * ۸ ہماري مدد خداوند کے نام سے ہی جس نے آسمان اور زمین کو خلق کیا *

ایک سو پچیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ وے جنہون کا توکل خداوند پر ہی کوہ صیہون کے مانند ہین جو ٹل نہین سکتا اور ابد تک ثابت ہی * ۲ جیسا یروسلم کے آس پاس پہاڑ ہین ویسا خداوند اِس وقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگون کو گھیرے ہوے ہی * ۳ شریرون کا سونٹا صدیقیون کے حصے میں نہین پڑنے کا تا نہووے کہ صادق بدکاري کی طرف اپنے ہاتھہ بڑھاوین * ۴ اى خداوند بھلون سے اور اُن سے جو دلون کے مستقیم ہین بھلائي کر * ۵ لیکن وے جو اپنی کج رویون پر مائل ہین خداوند اُن کو بدکارون کے ساتھہ روانہ کریگا سلامتي اسرائیل کے لیئے ہی *

ایک سو چھبیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ خداوند نے جس وقت صیہونی اسیرون کو پھرایا اُسوقت ہم اُنکے مانند تھے جو خواب دیکھتے ہین * ۲ اور اُسوقت ہمارے منہہ ہنسی سے لبریز تھے اور ہماري زبان مترنم تھي تب غیرون کے درمیان یہہ چرچا تھا

که خداوند نے اُن سے بڑا سلوک کیا * ۳ هان خداوند نے هم سے بڑے سلوک کئے هم خوش هین * ۴ اي خداوند همارے اسیرون کو پهیر لا جنوب مین کي نہرونکے مانند * ۵ وے جو آنسوون مین بوتے هین خوش هو کے درو کرینگے * ۶ وه جو باهر جاتا هی اور روتا هوا بیش قیمت بیج لے چلتا هی بے شبہ پهر آویگا خوشي کے ساتهه اپني پولیان همراه لیکے *

ایك سو ستائیسوان زبور

معلات کا زبور سلمان

۱ جب که خداوند هي گهر نه بناوے تو اُنکي محنت جو اُسے بناتے هین ضایع هی اگر خداوند هي شہر کا نگہبان نہوتا تو پاسبان کي هوشیاري عبث هی * ۲ تمهین کچهه فایده نہین جو تم سویرے اُٹهتے هو اور آرام مین تاخیر کرتے هو اور غم کي روتیان کهاتے هو یقینا وه اپنے محبوب کو خواب راحت بخشتا هی * ۳ دیکهو بیٹے خداوند کي بخشش هین اور پیٹ کے پهل اُسکي طرف سے ثواب هین * ۴ جیسے پہلوان کے هاتهه مین تیر ویسے هی جواني کے بیٹے هین * ۵ مبارك وه مرد جسکا ترکش اُن سے معمور هی وے پشیمان نه هوونگے جسوقت دروازے پر دشمنون سے گفتگو کرینگے *

ایك سو اٹهائیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ مبارك هی وه انسان جو خداوند سے ڈرتا هی اور اُسکي راهون پر چلتا هی * ۲ که تو اپنے هاتهون کي کمائي کهاویگا تو سعادت مند هی اور خیر تیرے ساتهه هی * ۳ تیري جورو اُس تاک کے مانند هوگي جو میوے سے لدا هوا تیرے گهر کے آس پاس هی تیرے بچے تیرے دستر خوان کے گرد زیتون کي شاخون کے مانند هونگے * ۴ دیکهو وه انسان جو خدا ترس هی ایسا مبارك هوگا * ۵ خداوند

صیہون میں سے تجھکو برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی خوبیان دیکھیگا * ۶ ہان تو اپنے بچون کے بچے دیکھیگا سلام اسرائیل پر *

ایک سو انتیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ میری لڑکائی سے اُنھون نے اکثر مجھے ستایا ھی اسرائیل چاھئے کہ اب کہے * ۲ میری جوانی سے بارھا اُنھون نے مجھے دکھہ دیا پر وے مجھپر غالب نہوے * ۳ چاسون نے میری پیٹھہ پر چاسا اُنھون نے اپنی ریگھار یان لنبی کیان * ۴ خداوند صادق ھی اُسنے شریرون کی رسیونکو کات ڈالا * ۵ وے سب جو صیہون سے بغض رکھتے ھین رسوا ھووین اور ھزیمت پاوین * ۶ وے چھتونکی گھاس کے مانند ھووین جو پیشتر اُس سے کہ اُس کی روئیدگی کامل ھو خشک ھوجاتی ھی * ۷ جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہین بھرتا اور جسے پولے باندھنے والا اپنے دامن مین نہین لیتا * ۸ اور وے جو اودھر سے گذرتے ھین نہین کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ھو اور ھم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ھین *

ایک سو تیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ اي خداوند مین گہراؤن مین سے تیرے آگے فریاد کرتا ھون * ۲ اي خداوند میری آواز سن اور میری دعا کی آواز پر کان رکھہ * ۳ اي یاہ اگر تو گناہ کا مواخذہ کرے تو کون ٹھہر سکتا ھی * ۴ پر تیرے پاس تو مغفرت ھی تاکہ تیرا ترس رکھین * ۵ مین خداوند کے انتظار مین ھون میری جان اُسکے انتظار مین ھی اور مجھے اُس کے سخن کا بھروسا ھی * ۶ میری روح خداوند کے انتظار مین ھی اُس قدر تو وے بھی جو پاسبانی کرتے ھین صبح کے منتظر نہین ھوتے * ۷ اي اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ رحمت خداوند کے

پاس هی اور نجات کی فراوانی وهین هی * ۸ اور وهي اسرائیل کو اُسکی ساري بدکاریون کا فدیه دیگا *

ایك سو اکتیسوان زبور
معلات کا زبور داؤد

۱ ای خداوند میرے دل مین مگرائي نهین اور نه مین بلند نظر هون مین عمده کامون مین اور اُن چیزون مین جو میرے ظرف سے زیاده هین نهین چلتا * ۲ مین نے اپنے نفس کو ساکن اور آسوده کیا هی جیسے دودهه چهڑایا گیا لڑکا اپنی ما پر هوتا هی هان میرا نفس دودهه چهڑائے هوے لڑکے کی طرح هی * ۳ اسرائیل اِس دم سے لیکے ابد تك خداوند پر توکل کرے *

ایك سو بتیسوان زبور
معلات کا زبور

۱ ای خداوند داؤد کو اور اُس کي ساري مصیبتون کو یاد کر * ۲ کیونکه اُسنے خداوند کي قسم کهائی اور یعقوب کے توانا خدا کي نذر مانی * ۳ یقینا مین تو اپنے گهر کی چهت تلے نجاونگا اور نه اپنے پلنگ پر چڑهونگا * ۴ مین نه خواب کو اپني آنکهون مین جانے دونگا اور نه نیند کو اپنی پلکون مین * ۵ جب تک کہ خداوند کے لئے ایك مکان اور یعقوب کے توانا خدا کے لئے ایک مسکن نپاؤن * ۶ دیکهو هم نے اُسکي خبر اِفراته مین سني اور هم نے وه مکان جنگل کے میدانون مین پایا * ۷ هم اُسکے مسکن مین جائینگے اور هم اُسکے پانؤ تلے کي چوکی کے برابر اُسکو سجده کرینگے * ۸ اُٹهه ای خداوند اپنے آرام گاه تك تو اور تیري قوت کا صندوق * ۹ اپنے کاهنون کو صداقت کا لباس پهنا اور تیرے پاك لوگ خوشی سے ترنم کرین * ۱۰ اپنے بندے داؤد کی خاطر کر اپنا منهه اپنے مسیح سے مت موڑ * ۱۱ خداوند نے راستی سے داؤد کے لئے قسم کهائي جس سے وه نه پهریگا که مین تیرے

بیت کے پھل میں سے تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاونگا * ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو جو میں اُنھیں بتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے * ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اُسکے لئے مسکن ہو * ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مقام ھی میں اُس میں بسونگا کیونکہ میں اُسپر راغب ہوں * ۱۵ میں اُسکے ذخیروں میں بہت سي برکت دونگا میں اُسکے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا * ۱۶ میں اُسکے کاھنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے ترنم کرینگے * ۱۷ وہاں میں داؤد کے لئے ایک شاخ شگفتہ کرونگا میں اپنے مسیح کے لئے ایک چراغ ٹھہراونگا * ۱۸ اور خجلت اُسکے دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن اُسکے اوپر اُسیکا تاج پھول لائیگا *

ایک سو تینتیسواں زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ دیکھو کیا خوب اور خوش آیند بات ھی کہ بھائي ایکا کر کے بود و باش کریں * ۲ یہہ اُس مہنگ مولے عطر کے مانند ھی جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑھي پر بلکہ ھارون کي داڑھي پر ھو کے اُسکے پیراھن کے دامن تک پہنچے * ۳ اور حرمون کي شبنم کے مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا *

ایک سو چونتیسواں زبور

معلات کا زبور

۱ دیکھو اي خداوند کے سب خادمو جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ھو خداوند کا شکر کرو * ۲ بیت قدس میں اپنے ھاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارکباد کہو * ۳ وہ خداوند جو آسمان و زمین کا خالق ھی تجھے صیہون میں سے برکت بخشے *

ایک سو پینتیسوان زبور

۱ هللویاه تم خداوند کے نام کی ستایش کرو ای خداوند کے
خادمو تم خداوند کا شکر کرو * ۲ تم جو خداوند کے گهر مین اور
همارے خدا کے درباروں مین کهڑے رهتے هو * ۳ هللویاه کیونکه
خداوند بهلا هی اُس کے نام کی ستایش کے گیت گاؤ که یهه کام
دلپسند هی * ۴ که یاه نے یعقوب کو اپنے لئے پسند کیا اور
اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے لئے * ۵ مجهکو یقین هی که
خداوند بزرگ هی اور همارا مالک سارے معبودون پر مقدم هی *
۶ جو کچهه که خداوند نے چاها اُس نے آسمان اور زمین اور
دریاؤن اور ساری گهری جاگهون مین کیا * ۷ بخارات زمین کی
اطراف سے وهی اُٹهاتا هی اور بجلی مینهه کے ساتهه بناتا هی اور
هوا کو اُسکے مخزنون سے نکال لاتا هی * ۸ اُسی نے مصر کے پهلوٹهے
مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے اُسی نے اپنے عجائب غرائب کام
ای مصر تجهه مین فرعون اور اُسکے سارے خادمونکو دکهلائے *
۱۰ اُسی نے بڑے بڑے قبائل مارے اور زبردست بادشاهون کو قتل
کیا * ۱۱ سیحون اموریون کا بادشاه اور عوج بشن کا بادشاه اور کنعان
کے سارے سلاطین * ۱۲ اور اپنے اسرائیلی لوگون کو اُنکی زمین
میراث مین عطا کی * ۱۳ ای خداوند تیرے نام کی بقا ابدی هی
ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقی رهیگا * ۱۴ که خداوند اپنے
لوگون کی عدالت کریگا اور اپنے بندون پر پهر متوجهه هوگا * ۱۵ غیر
قومون کے سارے بت سونا اور روپا اور آدمیون کی دستکاریان هین *
۱۶ وے زبان رکهتے هین پر بولتے نهین وے آنکهین رکهتے هین پر
دیکهتے نهین * ۱۷ وے کان رکهتے هین پر سنتے نهین وے تو منهه سے
سانس بهی نهین لیتے * ۱۸ وے جو اُنکے بنانے والے هین اُن هی کے
مانند هین اور هرایک جسے اُنکا بهروسا هی ایسا هی هی * ۱۹ ای
اسرائیلی گهرانے خداوند کو مبارکباد کهو ای هارون کے خاندان
خداوند کو مبارکباد کهو * ۲۰ ای لاوی کے دودمان خداوند کو

مبارك باد كهو اي خداترسو خداوند كو مباركباد كهو خداوند صيهون مين مبارك هي اور يروسلم مين بستا هي هللوياه *

ايك سو چهتيسوان زبور

۱ خداوند كي شكرگذاري كرو كه وه بهلا هي اور اسكي رحمت ابدي هي * ۲ اسكا جو معبودونكا خدا هي شكر كرو كه اسكي رحمت ابدي هي * ۳ اسيكا شكر كرو جو خداوندون كا خداوند هي كه اسكي رحمت ابدي هي * ۴ اسيكا جو اكيلا بڑے عجائب كام كرتا هي كه اسكي رحمت ابدي هي * ۵ اسيكا جس نے دانش سے آسمان بنائے كه اسكي رحمت ابدي هي * ۶ اسيكا جس نے زمين كو پانيون كے اوپر پهيلايا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۷ اسيكا جس نے بڑے بڑے نير بنائے كه اسكي رحمت ابدي هي * ۸ آفتاب جسكا حكم دن كو هي كه اسكي رحمت ابدي هي * ۹ اور ماهتاب اور ستارے جنكا حكم رات كو هي كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۰ اسيكا جس نے مصركو اسكے پهلوٹهون سميت مارا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۱ اور اسرائيليون كو ان كے درميان سے نكال لايا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۲ اپنے قوي هاتهه سے اور دراز بازو سے كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۳ اسيكا جسنے دريايي قلزم كو برابر چيرا كه اسكي رحمت هي * ۱۴ اور اسرائيليون كو اسكے درميان سے پارلے گيا كي اسكي رحمت ابدي هي * ۱۵ اور فرعون كو اسكے لشكر سميت درياے قلزم مين جهاڑ ڈالا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۶ اسيكا جو بيابان مين اپنے لوگون كا رهنما هوا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۷ اسيكا جس نے بڑے بادشاهون كو قتل كيا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۸ اور نامور سلاطين كو جان سے مارا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۱۹ اموريون كے بادشاه سيحون كو كه اسكي رحمت ابدي هي * ۲۰ اور بشن كے بادشاه عوج كو كه اسكي رحمت ابدي هي * ۲۱ اور انكي سر زمين كو ميراث كرديا كه اسكي رحمت ابدي هي * ۲۲ اپنے بندے اسرائيل

کي ميراث که اُسکي رحمت ابدي هی * ۲۳ اُسيکا جسنے همکو جب هم پريشان حال تھے ياد فرمايا که اُسکي رحمت ابدي هی * ۲۴ اور همکو همارے دشمنون سے نجات بخشي که اُسکي رحمت ابدي هی * ۲۵ اُسيکا جو هر جاندار کو روزي ديتا هی که اُسکي رحمت ابدي هی * ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو که اُسکي رحمت ابدي هی *

ايک سو سينتيسوان زبور

۱ بابل کی نهرون پر وهان هم بيٹھے اور صيهون کو ياد کر کے روئے * ۲ هم نے اپنے بربط بيد کے درختون مين جو اُسکے بيچ مين تھے ٹانگ دئے * ۳ کيونکه اُنهون نے جو همين قيد کر کے ليگئے وهان هم سے درخواست کي که هم کچھه گاويں اور اُنهون نے جنهون نے همين خراب کيا همپر طنز کي اور کہا که صيهون کے گيتونمين سے همارے آگے ايک گيت گاؤ * ۴ هائے اجنبيون کي سرزمين مين هم کيونکر خداوند کے گيت گاويں * ۵ اي يروسلم اگر مين تجھکو بھول گيا هوؤن تو ميرا دهنا هاتھه نکما هو جائے * ۶ اگر مين تجھکو ياد نهين کرتا اور اگر مين يروسلم کو اپني بڑي شادماني پر زياده ترجيح نهين ديتا تو ميري زبان تالو سے لگ جائے * ۷ خداوند بني ادوم کا حال ياد کر جنهون نے يروسلم کي مصيبت کے دن کہا اُسے برباد کرو اُسے بيخ و بن سے برباد کرو * ۸ اي بنت بابل تو خود خراب هونيکے لائق هی مبارک بنده وه جو تيرے سلوک کا جو تونے هم سے کيا تجھسے انتقام ليوے مبارک وه جو تيرے لڑکون کو پکڑ پکڑ کے پتھرون پر کچلے *

ايک سو اڑتيسوان زبور

داؤد کا

۱ مين اپنے سارے دل سے تيري شکرگذاري کرتاهون معبودون کے آگے مين تيري ثنا خواني کرتا هون * ۲ مين تيرے مقدس هيکل کي

طرف سجده کرونگا اور تیرے نام کي ستایش کرونگا تیري رحمت کے سبب اور تیري سچائي کے سبب که تو نے اپنے قول کو اپنے نام سے زیاده بڑا کیا * ۳ جس دن مین نے تیرے آگے فریاد کي تو نے میري سني اور میري روح کو توانائي دیکے قوي کیا * ۴ اي خداوند زمین کے سب بادشاه تیرے منهه کا کلام سن کے تیري تعریف کرینگے * ۵ هان وے خداوند کي راهون کے گیت گائینگے خداوند کا جلال بڑا هي * ۶ اگرچه خداوند بلند هي لیکن وه پستون پر توجه کرتا هي اور مغرورن کو اپنے سے دور جانتا هي * ۷ هر چند مین آفتون کے درمیان چلتا پهرتا هون پر تو مجهے نجات دیگا تو میرے قاهر دشمنون پر اپنا هاتهه بڑهائیگا اور تیرا دهنا هاتهه مجهے بچائیگا * ۸ خداوند میرے لئے کام کو کامل کریگا اي خداوند تیري رحمت ابدي هي جنهین تو نے اپنے هاتهون سے بنایا هي انهین ترک مت کر *

ایک سو انتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

اي خداوند تو مجهے جانتا اور پهچانتا هي * ۲ تو میري نشست و برخواست سے آگاه هي تو میرے دور و دراز اندیشون کا عارف هي * ۳ تو میري راه اور میري خوابگاه سے واقف هي اور میري ساري روشون کو پهچانتا هي * ۴ که دیکهه میري زبان پر کوئي ایسي بات نهین که جسے تو اي خداوند بالکل نهین جانتا * ۵ تو آگے پیچهے میرا گهیرنے والا هي اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي * ۶ عرفان مجهے نهایت سراسیمه کرتا هي یهه بلند هي مین اسے نهین پا سکتا * ۷ تیري روح سے مین کیدهر جاؤن اور تیري حضوري سے مین کهان بهاگون * ۸ اگر مین آسمان کے اوپر چڑهه جاؤن تو تو وهان هي اور اگر مین پاتال مین بچهاؤن تو دیکهه تو وهان بهي هي * ۹ اگر مین آز کے سورج کي جوت بنون یا دریا کے منتها مین جا بیٹهون * ۱۰ تو وهان بهي تیرا هاتهه میرا سراغ پائیگا اور تیرا دهنا هاتهه مجهے پکڑیگا * ۱۱ اگر مین

کہون کہ مین اندھیرے مین چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشني هو جائیگي * ۱۲ یقینا تاریکی تجھہ سے چھپا نہین سکتي اور رات روز کے مانند روشن هی دن رات دونون یکسان هین * ۱۳ کہ تو نے میرے گردون کو بنایا میري مان کے پیٹ مین مجھے بنا * ۱۴ مین تیري ستایش هي کرتا رهونگا کیونکہ مین عجیب و غریب بنا هون تیرے کام حیرت افزا هین میرے جي کو بڑا یقین هی * ۱۵ جب کہ مین پردے مین بنایا جاتا تها اور زمین کے اسفل مین منقوش هوتا تها تو میري ماهیت تجھہ سے چهپي نہ تهي * ۱۶ مین هنوز نا تمام تها اور تیري آنکهین میرے نطفے پن کو دیکھتي تهین هنوز مین اُن مین سے کوئي نہ تها اور تیرے دفتر مین لکھا هوا تها کہ کون کس دن بنیگا * ۱۷ بار خدایا تیري تدبیرین میرے حق مین کیاهي گران بہا هین اُن کے عدد کیاهي بہت هین * ۱۸ مین اُنهین کیا گنون وے تو شمار مین ریت سے زیادہ هین جب مین جاگا مین نے آپ کو تیرے ساتهہ پایا هی * ۱۹ ای خداوند تو یقینا شریرون کو نابود کریگا پس ای خونیو میرے پاس سے دور هو جاؤ * ۲۰ کیونکہ وے تیرے مخالف هو کے شرارت کي باتین کرتے هین تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هین * ۲۱ ای خداوند کیا مین اُن کا کینہ نہین رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے هین کیا مین اُن سے جو تیرے مخالف هین بیزار نہین * ۲۲ مین شدت سے اُنکا کینہ رکھتا هون مین اُنهین اپنے دشمنون مین گنتا هون * ۲۳ بار خدایا مجھے آزما اور میرے دل کو جان مجھے تاڑ اور میرے اندیشون کو پہچان * ۲۴ دیکھہ کیا مجھہ مین کسی طرح کي خباثت هی کہ نہین اور مجھکو ابدي راہ مین چلا *

ایک سو چالیسوان زبور
سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ خداوند خبیث انسان سے مجھکو نجات دے ستمگر سے مجھے بچا رکھہ * ۲ کہ اُن کے دلون کے اندیشے بد هین وے سدا جنگ پر مستعد هین *

۳ سانپون کے مانند اُنکي زبانين تيز هين اُنکے لبون مين افعي کا زهر هي سلا * ۴ خداوند شريرون کے هاته سے مجهے بچا ستمگر انسانون سے مجهے محفوظ رکهه که اُنکا اراده هي که ميري روشون کو پايمال کرين * ۵ مغرورون نے چهپ کے ميرے لئے پهندا اور رسيان تيار کيان هين اُنهون نے رهگذر مين جال بچهايا هي صيادون نے ميرے لئے دام لگائے هين سلا * ۶ خداوند سے کهتا هون تو ميرا خدا هي خداوند ميري مناجات کي آواز سن * ۷ اي خداوند خدا اي ميري نجات کے زور جنگ کے دن تونے ميرے سر پر سايه کيا * ۸ اي خداوند خبيث کو کامياب مت کر اُسکے خبيث منصوبون کو قوت مت بخش که وے سر نه اُٹهاوين سلا * ۹ اور جنهون نے مجهے چار طرف سے گهير ليا هي ايسا کر که اُن کے لبون کي زبانکاري اُن هي کے سرون پر پڑے * ۱۰ اُن پر انگارے برسا اُنهين آگ مين جهونک اور گڑهے مين ڈال دے که وے پهر اُٹهه نسکين * ۱۱ بد زبان کو زمين پر قائم رهنے ندے چاهئے ستمگر انسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جاوے * ۱۲ مجهه کو يقين هي که خداوند مظلومون کي حمايت کريگا اور مسکينون کي داد ديگا * ۱۳ صادق لوگ تيرا نام لیکے شکرگذاري کرينگے اور وے جو سچے هين تيرے حضور بسينگے *

ايک سو اکتاليسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خداوند مين فرياد کرتا هون ميري طرف جلد هو دعا مانگنے کے وقت ميرے آواز پر کان دهر * ۲ که ميري دعا تيرے حضور خوشبوئي کي طرح مقبول هو اور ميرا دست به دعا هونا شام کي قرباني کے مانند هو * ۳ خداوند ميرے منهه پر نگهبان بٹهلا ميرے لبون کے دروازون کي درباني کر * ۴ ميرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے ندے تاکه وه بدکارون مين شامل هوکے بدکاري نکرے

اور مجھے اُنکے تحائف مین سے کچھہ کھانے نہ دے * ۵ صادق لوگ مہربانی سے مجھکو مارین اور مجھے گوشمالی دین یہہ میرے لئے ایک نفیس عطر ہوگا جس سے میرا سر نہ ٹوٹیگا کہ مین اُنکی مصیبتون کے وقت دعا مانگتا ہون * ۶ جس وقت اُن کے حکام سنگی جاگہون پر رخصت کئے گئے تب اُنھون نے میری باتین سنین کہ وہ میٹھی ہین * ۷ ہماری ہڈیان قبر کے منہہ مین یون بکھر گئین جیسے لکڑی کی چپٹیان چیرنے والے سے زمین پر بکھرتی ہین * ۸ لیکن ای خداوند خدا میری آنکھین تیری طرف ہین میرا توکل تجھپر ہی تو میری روح کو تنہا مت چھوڑ * ۹ مجھکو اُس دام سے بچا جو اُنھون نے میرے لئے بچھایا اور بدکردارون کے جالون سے * ۱۰ خبیثون کو اُنھین کے دام مین پھنسا دے جب تک کہ مین گذرون *

ایک سو بیالیسوان زبور

مشکیل داؤد وہ نماز جو مغارہ مین کرتا تھا

۱ مین خداوند کے آگے چلایا مین نے خداوند سے چلا کے دعا مانگی * ۲ مین اپنی پریشان حالی اُسکے آگے ڈالونگا اپنا درد اُسکے آگے بیان کرونگا * ۳ جس وقت میرا جی سہم جاتا ہی تو تو میری روش جانتا ہی جس راہ کہ مین چلتا ہون اُنھون نے چھپ کے اُس مین میرے لئے پھندا لگایا ہی * ۴ مین نے اپنے دہنے ہاتھہ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نپایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہین پناہ نرہی کوئی میری جان پر توجہ نہین کرتا * ۵ ای خداوند مین تیرے آگے چلایا اور مین نے کہا تو میری پناہ ہی اور زندگی کے ملک مین میرا بخرا تو ہی * ۶ میری فریاد رسی کر کیونکہ مین بہت پست ہو گیا ہون مجھکو اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ہین نجات دے کہ وے مجھہ سے زور آور ہین * ۷ میری روح کو زندان سے رہائی بخش تا کہ مین تیرے نام کی ستایش کرون سارے صادق مجھے گھیر لینگے کیونکہ تو مجھہ سے دل کھول کے سلوک کریگا *

ایک سو تینتالیسوان زبور

زبور داؤد

۱ اي خداوند میري زاري سن میري دعا پر کان رکھہ اپني سچائي سے اور اپنے عدل سے میرا جواب دے * ۲ اور اپنے بندے سے حساب نہ لے کیونکہ کوئي جاندار تیرے حضور بے گناہ تھہر نہین سکتا * ۳ کہ دشمن میري جان کے پیچھے پڑا ھي اُسنے میري زندگي کو خاک کي طرح بے لطف کر دیا ھي اُسنے مجھکو اُن کے مانند جو مدت سے مرگئے ھین ظلمات مین بیٹھا دیا ھي * ۴ اِس لئے میرا جي سہم گیا ھي میرا دل میرے بیچ مین اُجڑ گیا ھي * ۵ مین اگلے دنون کو یاد کرتا ھون مین تیرے سارے کامون کو سوچتا ھون مین تیري دستکاري کو غور سے دیکھتا ھون * ۶ مین اپنے ھاتھہ تیري طرف بڑھاتا ھون میري روح پیاسي زمین کے مانند تیري پیاسي ھي سلا * ۷ اي خداوند میري شتاب سن میري روح نکلتي ھي مجھہ سے منہہ نہ موڑ مبن تو اُن کے مانند ھو گیا جو گڑھے مین گرتے ھین * ۸ مجھے کو سحر کے وقت اپنے خاص لطف کي آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجھپر ھي اپني راہ مجھے بتا کہ مین اُسمین چلون کیونکہ مین اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا ھون * ۹ اي خداوند مجھکو میرے دشمنون سے نجات دے کہ مین نے تیرے پاس پناہ لي ھي * ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا کیونکہ توھي تو میرا خدا ھي تیري بھلي روح مجھے راستي کے ملک مین لے پہنچا وے * ۱۱ اي خداوند مجھکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپني صداقت کے لئے میري جان مصیبت سے چھڑا * ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنون کو فنا کر اور اُن سب کو جو میرے جي کو دکھہ دیتے ھین نابود کر کہ مین تیرا بندہ ھون *

ایک سو چوالیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا پہاڑ مبارک ھو جس نے میرے ھاتھون کو جنگ کرنا

اور میري انگلیون کو لڑنا سکھلایا * ۲ میرا رحم کرنیوالا اور میرا گڑھه
میرا اونچا برج اور میرا نجات دینے والا میري سپر جس پر میرا توکل
هی اور جو میرے تلے لوگون کو مغلوب کرتا هی * ۳ ای خداوند
آدمي کیا هی که تو اسے کوئي چیز جانے اور ابن آدم کون هی جو
تو اسے شمار کرے * ۴ انسان تو هیچ هی اور اسکي زندگی ایك
گذرتے هوئے سایے کے مانند هی * ۵ ای خداوند اپنے آسمانون
کو جهکا اور اتر آ پہاڑونکو چهو که وے دهوان هو کے اڑ جاوین *
۶ بجلي گرا اور انهین پراگنده کر اپنے تیر چلا اور انهین قتل کر *
۷ اوپر سے اپنا هاتهه پهیلا مجهے رهائي دے مجهے بہت پانیون سے اور
اجنبي قوم کے هاتهه سے چهڑا لے * ۸ که انهون کے منهه سے واهي
باتین نکلتي هین اور انکا دهنا هاتهه جهوتهه کا دهنا هاتهه هی *
۹ ای خدا مین تیرے لئے نیا گیت گاؤنگا ای خدا مین تار کا
ساز بجا کے تیري ثنا خواني کرونگا * ۱۰ تو هي هی جو شاهون کو ظفر
بخشتا هی اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی *
۱۱ مجهکو اجنبي اولاد کے هاتهون سے رهائي دے اور نجات بخش جنهون
کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی اور جنهون کا دهنا هاتهه جهوتهه کا
دهنا هاتهه هی * ۱۲ تاکه همارے بالغ بیتے پودهون کے مانند هووین
اپني جواني مین اور هماري بیتیان زاویه کي سي خوش تراش صورتین
بلکه محل کي سي شکلین هووین * ۱۳ تا که همارے مخزن هرایك
قسم کے ذخیرے سے معمور هو کے کثرت سے نکالین اور هماري
بهیترین هزارون لاکهون همارے کوچون مین جنین * ۱۴ اور همارے گاو
حامل هووین کوئي انمین نقصان نکرے اور کوئي انمین بہت سے
نه گراوے اور همارے بازارون مین کسي طرح کي نالش نهو * ۱۵ فرخنده
وه گروه جسکا یہه رنگ هو فرخنده وه گروه جسکا خدا خداوند هی *

ایک سو پینتالیسوان زبور

داؤد کا دُعا

۱ ای خدا میرے بادشاہ مین تیري تعریف کرونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا * ۲ مین ھر روز تجھے مبارک کہونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا * ۳ خداوند بزرگ ھی اور وہ نہایت ستایش کے لائق ھی اور اسکی بزرگي تحقیق کرنے سے باھر ھی * ۴ ھر پشت دوسري پشت سے تیرے کامون کي ستایش کریگي اور تیري بزرگیان بیان کریگي * ۵ مین تیري جناب کي جلیل عزت مین اور تیرے حیرت افزا کامون مین تفکر کرونگا * ۶ لوگ تیرے ھولناک کامون کا چرچا کرینگے اور مین تیري بزرگي کا اقرار کرونگا * ۷ وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر خیر کرینگے اور تیري صداقت کے گیت گائینگے * ۸ خداوند مہربان اور سراسر لطف ھی غصہ کرنے مین دھیما اور شدت سے رحیم ھی * ۹ خداوند سب کے لئے بھلا ھی اور اس کا لطف لطیف اسکي ساري خلقت پر ھی * ۱۰ ای خداوند تیري ساري دستکاریان تیري ثنا خواني کرتي ھین اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہینگے * ۱۱ وے تیري سلطنت کے جلال کا بیان کرینگے اور تیري قدرت کا تذکرہ کرینگے * ۱۲ تاکہ بني آدم پر اسکي بزرگیان اور اسکي سلطنت کي جلیل شوکتین ظاھر ھووین * ۱۳ تیري بادشاھت ابدي بادشاھت ھی اور تیري حکومت سارے عالم پر ابدي ھی * ۱۴ خداوند ان سب کو جو گرتے ھین ٿھامتا ھی اور ان سب کو جو نہتر گئے ھین اٹھا کھڑا کرتا ھی * ۱۵ سب کی آنکھین تجھہ پر لگي ھین تو انھین وقت پر روزي دیتا ھی * ۱۶ تو اپني مٹھي کھولتا ھی اور ھرایک جاندار کا پیٹ بھرتا ھی * ۱۷ خداوند اپني ساري راھون مین صادق ھی اور اپنے سب کامون مین رحیم ھی * ۱۸ خداوند ان سب سے جو اس کا نام لیتے ھین نزدیک ھی ان سب سے جو سچائي سے اسکا نام لیتے ھین * ۱۹ وہ ان لوگونکي مراد جو اس سے ترسان ھین پوري کریگا وھي انکي فریاد سنیگا اور انھین بچائیگا * ۲۰ خداوند

اُن سب کا جو اُسکے محب ھین نگہدار ھی وہ سارے خبیثون کو نابود کریگا * ۲۱ میرے منہہ سے خداوند کي ستایش نکلیگي ھرایک بشر ابدالاباد اُسکے نام کي ستایش کیا کرے *

ایک سو چھیالیسوان زبور

۱ ھللویاہ ای میري جان خداوند کی ستایش کر مین جبتک جیتا رھونگا خداوند کي ستایش کرونگا مین جب تک ھون خداوند کا شکر کرونگا * ۲ رئیسون پر اور بني آدم پر توکل نکرو کہ اُنمین نجات دینے کي سکت نہین * ۳ اُسکا دم نکل جاتا ھی وہ اپني مٹي مین پھر جاتا ھی اُسي دن اُسکے سارے منصوبے فنا ھو جاتے ھین * ۴ مبارک بندہ وہ جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ھی اور جسکا توکل خداوند اُسکے خدا پر ھی * ۵ جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھہ کہ اُن مین ھی جو ھمیشہ اپني سچائي کي محافظت کرتا ھی * ۶ جو مظلومون کي فریادرسي کرتا ھی اور بھوکھون کو کھلاتا ھی خداوند اسیرون کو چھڑاتا ھی * ۷ خداوند اندھونکي آنکھین روشن کرتا ھی خداوند اُنھین جو جھک گئے ھین سیدھا کھڑا کرتا ھی خداوند صادقون کو عزیز رکھتا ھی * ۸ خداوند پردیسیون کا نگہدار ھی وہ یتیمون اور بیون کي اعانت کرتا ھی لیکن شریرونکے طریق کو کج کرتا ھی خداوند ابد تک تسلط کریگا ای صیہون تیرا خدا پشت در پشت ھللویاہ *

ایک سو سینتالیسوان زبور

۱ ھللویاہ کہ ھمارے خدا کی شکرگذاري کرنا بھلا اور دل پسند ھی شکر کرنا دل پذیر صفت ھی * ۲ خداوند یروسلم کو بنا کرتا ھی وہ اسرائیلي بچھڑون کو فراھم کرتا ھی * ۳ وہ شکستہ دلون کا درمان کرتا ھی وہ اُنکے زخمونکو باندھتا ھی * ۴ وہ ستارونکا شمار بتلاتا ھی اور اُنکا جدا جدا نام رکھتا ھی * ۵ ھمارا مالک بزرگ ھی اور بڑا قادر

هی اُسکا فہم بے انتہا هی * ۶ خداوند حلیموں کو رفعت بخشتا هی اور خبیثوں کو خاک مین ملاتا هی * ۷ خداوند کي شکرگذاري کي منقبتین کرو بربط بجا کے همارے خدا کي شکرگذاري کرو * ۸ جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا هی جو زمین کے لئے منہہ برساتا هی جو پہاڑون پر گھاس اُگاتا هی * ۹ جو بہیموں کو اور دشتي کووں کے بچونکو جو اُس سے مانگتے هین روزي پہنچاتا هی * ۱۰ اُسکو گھوڑے کے زور سے خوشي نہین اور مرد کي پنڈلیونسے رضا نہین * ۱۱ خداوند کو اُنسے جو اُس سے ڈرتے هین اور اُن سے جو اُسکي رحمت کے اُمیدوار هین رضا هی * ۱۲ اي یروسلم خداوند کي شکرگذاري کر اور اي صیہون اپنے خدا کي ستایش کر * ۱۳ کیونکہ اُسنے تیرے دروازون کے اڑبنگونکو مضبوطي بخشي اور تجھہ مین تیرے بچون کو برکت دي * ۱۴ اُسنے تیري نواحي مین امن بخشا اور تجھے ستھرے گیہوؤن سے مالامال کیا * ۱۵ وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا هی اُسکا سخن نہایت تیز رو هی * ۱۶ وہ برف اُن کے مانند دیتا هی وہ پالا جو راکھہ کے مانند هی بکھیرتا هی * ۱۷ وہ اپنے یخ کو لقمے کے مانند بھیجتا هی اُسکی ٹھنڈ کي برداشت کون کرسکتا هی * ۱۸ وہ اپنا حکم بھیجتا هی اور اُسے جاري کرتا هی وہ اپني هوا چلاتا هی اور پانیون کو رواني بخشتا هی ۱۹ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپني سنتین اور اپني عدالتین اسرائیل پر ظاهر کرتا هی * ۲۰ اُسنے کسي فرقے سے ایسی نیکي نہین کي اور نہ اُنھون نے اُسکے احکامون کو پہچانا هللویاہ *

ایک سو اُنچاسوان زبور

۱ هللویاہ آسمان پر سے خداوند کي ستایش کرو علویات سے اُسکي ستایش کرو * ۲ اي اُسکے سب فرشتو اُسکی ستایش کرو اي اُسکے سب لشکرو اُسکی ستایش کرو * ۳ اي سورج اور اي چاند اُسکی ستایش کرو اي روشن ستارو تم سب اُسکي ستایش کرو * ۴ اي سماء السموات اور اي پانیو جو آسمانکے اوپر هو اُسکي

ستایش کرو * ۵ وے خداوند کے نام کي ستایش کرین که اُسکے کُن کے کهنے مین وے سب موجود هو گئے * ۶ اُسنے اُن کو ابدي پایداري بخشي اُسنے ایك تقدیر مقرر کي جو ٹل نهین سکتي * ۷ اي تنینو اور اي گهراپو زمین پر سے اُسکي ستایش کرو * ۸ آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کي آندهي جو اُسکے کهنے مین هو * ۹ سب پهاڑو اور ٹیلو میوه دار اشجار اور سارے سرو * ۱۰ بهیمے اور سارے مواشي اور کیڑے مکوڑے اور پرندے * ۱۱ شاهان زمین اور ساري خلقت امرا اور زمین کے سارے فرمان روا * ۱۲ جوان و کنواریان بهي اور بوڑهے بچون سمیت * ۱۳ وے خداوند کے نام کی ستایش کرین که اُسکا نام اکیلا بالا هی اُسکا جلال زمین اور آسمان پر مقدم هی * ۱۴ وهي اپنے بندون کے سینگهه کو اور اپنے پاك لوگون یعني بني اسرائیل کے مقرب لوگون کو بڑهاتا هی کیونکه وے اُس سے نزدیك هین هللویاه *

ایك سو انچاسوان زبور

۱ هللویاه خداوند کے لئے گیت گاؤ اور مدحین پاك لوگون کي جماعتون مین کرو * ۲ اسرائیل اپنے خالق سے شادمان هووے بني صیهون اپنے بادشاه کے لئے خوشي کرین * ۳ وے اُسکا نام لے لیکے ناچین وے بین اور بربط بجاتے هوے اُسکي منقبتین کرین * ۴ کیونکه خداوند اپنے لوگون سے راضي هی وه حلیمون کو اپني نجات سے زینت بخشتا هی * ۵ پاك لوگ بزرگواري پر فخر کرین اور اپنے بسترون پر پڑے هوے ترنم کرین * ۶ اُن کا منهه خدا کی ستایشون سے بهرا رهے دودهاري تلوار اُنکے هاتهون مین هو * ۷ تا که غیر گروهون سے انتقام لیوین اور لوگون کو سزا دیوین * ۸ اور اُنکے بادشاهون کو زنجیرون سے اور اُن کے امیرون کو لوهے کي بیڑیان ڈال کے جکڑین * ۹ تاکه جو اُن کي تقدیر مین لکها هوا تها اُنهین پهنچے که اُسکے پاك لوگون کي یهه کچهه عزت هی هللویاه *

ایک سو پچاسوان زبور

ھللوياہ بیت قدس مین خداوند کي ستایش کرو اُسکي قدرت کے فلک پر اُسکي ستایش کرو * ۲ اُسکي نادر صنعتون کے برابر اُسکي ستایش کرو اُسکي لطیف بزرگي کے مطابق اُسکي ستایش کرو * ۳ نقارہ بجا کے اُسکی ستایش کرو بین اور بربط چھیرتے ھوئے اُسکي ستایش کرو * ۴ طبل اور بانسري بجاتے ھوئے اُسکي ستایش کرو سارنگي اور بانسري بجاتے ھوے اُسکي ستایش کرو * ۵ زور سے چکچکیان بجا کے اُسکي ستایش کرو منجیرے زور سے بجا بجا کے اُسکي ستایش کرو * ۶ ھرایک چیز جو سانس لیتی ھی یاہ کي ستایش کرے ھللویاہ *

سلیمان کے امثال

بہلا باب

۱ داؤد کے بیتے بني اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال * ۲ دانش اور ادب سیکھنے کو اور عقل کي باتین سمجھنے کو * ۳ اور عقل اور صداقت اور عدالت اور راستي کا ادب لینے کو * ۴ اور سادہ لوحونکو چترائي دینے کے لئے اور جوان کو دانش اور فکر * ۵ کہ حکمت والا سنے اور اُسکي حکمت بڑھ جاے اور عقل والا سیاست چنے * ۶ کہ تمثیل اور تفسیر اور اھل خرد کي باتون کو اور اُنکے معموونکو سمجھے * ۷ خداترسي دانائي کي مبتدا ھی لیکن وے جو بیوقوف ھین عقل اور تربیت کو حقیر جانتے ھین * ۸ اي میرے بیتے اپنے باپ کي تربیت کا شنوا ھو اور اپني ما کے حکمون کو ترک مت کر * ۹ کہ یہہ تیرے سر کے لئے فضل کا تاج اور تیري گردن کے لئے طوق ھین * ۱۰ اي میرے بیتے

اگر گنہگار لوگ تجھے ورغلاوین تو مت مان * ۱۱ اگر وے کہین آ ہمارے
ساتھہ چل کہ خون ریزي کے لئے گھات مین لگین اور چھپ کے ناحق
بیگناہ کي کمین مین بیٹھین * ۱۲ اور پاتال کي مانند اُن کو جیتا
نگل جاوین اور اُن کي طرح جو گڑھے مین گرتے هین سموچا *
۱۳ همکو سب نفیس اسباب ملیگا هم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے *
۱۴ هم مین شامل هو کے تو بھي بخرہ لے اور هم سب کے لئے ایک هي
تھیلي هووے * ۱۵ تو اي میرے بیٹے تو راہ مین اُن کے ساتھہ مت
چل بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوؤن کو روکے رہ * ۱۶ کیونکہ
اُن کے پانو شرارت پر دوڑتے هین اور خونریزي مین جلدي کرتے
هین * ۱۷ یقینا جب مرغ دیکھہ لے تو دام بچھانا عبث هی *
۱۸ وے اپني هي خونریزي کے لئے گھات مین لگین وے چھپ کے اپني
هي کمین مین بیٹھین * ۱۹ جو زر دوست هی اُسکي روشین ایسي هي
هین کہ زر اپنے مالکون کي جانکو اُڑا لیتا هی * ۲۰ حکمت باهر
بڑي پکارتي هی وہ بازارون مین آواز سناتي هی * ۲۱ وہ جس عمدہ
مکان مین لوگ جمع هوتے هین پکارتي هی اور شہر کے دروازون مین
اور آستانون مین کلام کرتي هی * ۲۲ اي سادہ لوگو تم کبتک
سادگي کو دوست رکھوگے اور کبتک ٹھٹھے باز اپني ٹھٹھے بازي پر مائل
رهینگے اور جاهل علم سے کینہ رکھینگے * ۲۳ تم میرے تنبیہ پر متوجہہ
هو دیکھو مین اپني روح تمپر جاري کرونگا اور مین اپني باتین تمھین
سمجھاؤنگا * ۲۴ از بسکہ مین نے بلایا پر تم نے نہ مانا مین نے اپنا
هاتھہ لنبا کیا پر کوئي متوجہ نہوا * ۲۵ اور تم نے میري ساري مصلحتون
کو ناچیز جانا اور میري سرزنش کي قدر نجاني * ۲۶ تو مین بھي
تمھاري پریشاني پر هنسونگا اور جب تم پر دهشت غالب هوگي تو مین
ٹھٹھے مارونگا * ۲۷ جسوقت تمھاري دهشت خرابي کي مانند تم پاس
آویگي اور تمھاري آفت گرد باد کي طرح تم تک پہنچیگي اور جسوقت
مصیبت اور جان کني تم پر پڑیگي * ۲۸ تب وے مجھکو پکارینگے پر
مین جواب ندونگا وے سویرے مجھکو ڈھونڈھینگے پر مجھے نپاوینگے

۲۹ کیونکه اُنهون نے دانائي کا کینه رکها اور خدا ترسی کو پسند نکیا * ۳۰ اُنهون نے میري مصلحت پر دهیان نکیا اور اُنهون نے میري ساري سرزنش کو حقیر جانا * ۳۱ سو وے اپني هي راه کے میوے کهاوینگے اور اپني هي مصلحتون سے سیر هووینگے * ۳۲ کہ جاهلونکا برگشته هو جانا هي اُنهین قتل کریگا اور احمقونکا کامیاب هونا اُنهین جان سےماریگا * ۳۳ لیکن وه جو میري سنتا هی دلکے اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے محفوظ رهیگا *

دوسرا باب

اي میرے بیٹے اگر تو میري باتون کو مانیگا اور میرے حکمونکو اپنے پاس چهپا رکهیگا * ۲ کہ تو حکمت سننے کي طرف اپنے کان دهرے اور دانش سے اپنا دل لگاوے * ۳ هان اگر تو معرفت کے لئے پکاریگا اور چلا کے حکمت کا طالب هوگا * ۴ اور اگر تو اُسکو یون ڈهونڈهیگا جس طرح روپے کو ڈهونڈهتے هین اور یون اُسکي تلاش کریگا جسطرح گنج نهان کي تلاش کرتے هین * ۵ تب تو خدا ترسي کو سمجهیگا اور خدا شناسي کو پاویگا * ۶ کیونکه خداوند عقل بخشتا هی اُسکے منهه سے فهم اور دانش نکلتي هی * ۷ وه راستکارون کے لئے حکمت پس انداز کرتا هی وه اُنکے لئے جن کي روش کامل هی ایک سپر هی * ۸ که عدالت کي سبیلون کا حافظ هو اور اپنے پاک لوگون کي راه کا نگهبان * ۹ تب هي تو صداقت اور عدالت اور دیانت اور هرایک طور کي استقامت کو سمجهیگا * ۱۰ جس وقت حکمت تیرے دل مین داخل هوگي اور معرفت تیرے جي کو پیاري لگیگي * ۱۱ اُسوقت هوشیاري تیري نگهباني کریگي اور دانش تیري حافظ هوگي * ۱۲ تا که تجهے شریر کي راه سے اور اُس انسان سے جو گمراهي کي باتین کرتا هی بچاوے * ۱۳ اُن سب انسانون سے جو راستي کي راهون کو ترک کرتے هین تا که تاریکي کي راهون مین چلین * ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هین اور خبیثون کي گمراهي سے خرمي کرتے هین * ۱۵ جن کي روشین

تیڑھی ھین اور وے اپنی راھون مین کجرو ھین * ۱۶ تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رھے وہ اجنبی عورت جو تجھکو اپنی باتون سے فریب دیتی ھی * ۱۷ جو اپنی جوانی کے یار کو ترک کر دیتی ھی اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتی ھی * ۱۸ کیونکہ اسکے گھر کا رستہ موت کی طرف ھی اور اسکی راھین مردونکی طرف جاتی ھین * ۱۹ کوئی ان مین سے جو اسکی طرف گئے پھر نہین پھرتا اور وے زندگانی کی راھون کو نہین پکڑتے * ۲۰ تاکہ تو بھلے لوگون کی راہ پر چلے اور صادقون کی روشونکو لئے رھے * ۲۱ کیونکہ سیدھے لوگ زمین پر بسینگے اور صاف دل لوگ زمین پر باقی رھینگے * ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور خطاکار اس سے اکھاڑے جائینگے *

تیسرا باب

۱ اے میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نکر اور تیرا دل میرے حکمونکو حفظ کرے * ۲ کہ وے پیری اور عمر کی درازی اور سلامتی تجھکو بخشینگے * ۳ ایسا مت کر کہ رحمت اور صداقت تجھکو ترک کرین بلکہ ان کو تو اپنی گردن کا طوق کر اور ان کو اپنے دلکی تختی پر لکھہ * ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ھوکے نعمت اور درست فہم پاویگا * ۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنی دانش پر تکیہ مت کر * ۶ اپنی ساری راھون مین اسکا اقرار کر اور وہ تیری روشون کو آراستہ کریگا * ۷ اپنی نگاہ مین آپکو دانشمند مت جان خداوند سے ڈر اور بدی سے پرھیز کر * ۸ یہہ تیری ناف کے لئے صحت اور تیری ھڈیون کے لئے طراوت ھوگی * ۹ اپنے مال سے اور اپنی ھرقسم کی افزایش کے پہلے پھلون سے خداوند کی تعظیم کر * ۱۰ تو تیرے انبار خانے برکت سے معمور ھووینگے اور تیرے کولھو نوبادہ سے تڑک جائینگے * ۱۱ میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اسکی تادیب سے ماندہ مت ھو * ۱۲ کیونکہ خداوند جسکو پیار کرتا ھی اسکو تنبیہ دیتا ھی جسطرح باپ اس بیٹے کو کہ جس سے وہ خوش ھی * ۱۳ نیک بخت وہ انسان جو حکمت تک پہنچا اور وہ انسان جس نے دانش کو پایا * ۱۴ کیونکہ اسکی

سوداگري چاندي کي سوداگري سے اور اسکا حاصل چوکھے سونے کے حاصل سے بہتر هے * ۱۵ کہ وہ لعلون سے زیادہ مہنگ مولی هے اور ساري چیزین جنکي تمنا تو کرتا هے اس کے برابر نہین * ۱۶ عمر کي درازي اسکے دهنے هاتهہ مین هے دولت اور عزت اسکے دست چپ مین هین * ۱۷ اسکي راهین خوبي کي راهین هین اور اسکي ساري روشین سلامتي کي هین * ۱۸ وہ اُنکے لئے جو اسے پکڑتے رهتے هین زندگاني کا درخت هے بختاور وہ جو اسکا دامنگیر هے * ۱۹ خداوند نے حکمت سے زمین کي بنیاد کي اور خرد سے آسمان ثابت کئے * ۲۰ اسکے علم سے گہرائیان پهوٹ نکلین اور بدلیون سے شبنم کي بوندین ٹپکین * ۲۱ میرے بیٹے اُنکو اپني آنکھونسے اوجهل مت هونے دے اور عقل اور چترائي کو نگاہ رکهہ * ۲۲ سو وے تیري جان کے لئے حیات اور تیري گردن کے لئے نعمت هونگے * ۲۳ تب تو اپني راهون مین سلامتي سے خرامان هوگا اور تیرا پانو نہ پهسلیگا * ۲۴ جس وقت تو لیٹ رهیگا تو ترسان نہوویگا هان تو سو رهیگا اور تیرا خواب شیرین هوگا * ۲۵ بلاء ناگہاني سے اور شریرون کي تخریب سے جبکہ وہ آوے خوف مت کر * ۲۶ کہ خداوند تیرے اعتماد کا باعث هوگا اور تیرے پانو کا حافظ کہ قید نہووے * ۲۷ ان سے جو احسان کے مستحق هین احسان کو باز مت رکهہ جسوقت کہ تیرے هاتهہ مین اختیار هو * ۲۸ جب تیرے پاس هو تو اپنے همسایہ کو یہہ مت کہہ جا پهر آئیو اور مین کل دونگا * ۲۹ اپنے همسائے پر بدي کا منصوبہ مت باندهہ کہ وہ آرام سے تیرے پاس رهتا هے * ۳۰ کسي انسان سے بے سبب جهگڑا مت کر اگر اس نے تجهہ سے کچهہ بدي نکي * ۳۱ ظالم پر حسد نکر اور اسکي ساري راهون کو پسند نکر * ۳۲ کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت هے اور اسکا بهید مستقیم لوگون کے پاس هے * ۳۳ شریرون کے گهر پر خداوند کي لعنت هے پر وہ صادقونکے مکان مین برکت بخشتا هے * ۳۴ یقینا وہ هنسنے والون پر هنستا هے اور فروتنون کو فضل بخشتا هے * ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث هووینگے اور جاهلون کي ترقي خجالت هوگي *

چوتھا باب

۱ اي لڑکو باپ کي تعليم کو سنو اور دانش حاصل کرنے پر دھيان رکھو * ۲ مين تمکو اچھي تعليم کرتا ھون سو تم ميرے حکم کو ترک نکرو * ۳ که مين اپنے باپ کا بيٹا تھا اور اپني ماکا لاڈلا اکلوتا * ۴ اُس نے بھي مجھے سکھلايا اور مجھے کہا که ميري باتون پر اپنا دل لگا ميرے حکمون کو حفظ کر اور جيتا رہ * ۵ اور دانش حاصل کر اور فہميد حاصل کر اور فراموش نکر اور ميرے منہه کي باتون سے کناره مت کر * ۶ حکمت کو ترک نکر وه تيري حمايت کريگي اُس سے عشق رکھه وه تيري نگھبان ھوگي * ۷ دانش سب سے اچھي ھے سو تو دانش حاصل کر اور اپنے مقدور بھر فہميد پيدا کر * ۸ تو اُسکو مشرف کر وه تجھے بڑھاويگي جب تو اُسکا اکرام کريگا تو وه تجھے گلے لگاويگي * ۹ وه تيرے سر پر فضل کا زيور رکھيگي وه تجھکو شوکت کا تاج بخشيگي * ۱۰ ميرے بيٹے سن اور ميري باتين مان که تيري عمر کے برس بہت سے ھونگے * ۱۱ مين تجھے خرد کي راه آموخته کرتا ھون مين سيدھے راستون مين تجھے چلاتا ھون * ۱۲ جب تو چليگا تو تيرے پانو کھينچے نجاوينگے جب تو دوڑيگا تو تو ٹھوکر نکھاويگا * ۱۳ تاديب کو مضبوطي سے پکڑ رکھه اُسے جانے مت دے اور اُسے رکھه چھوڑ که وه تيري زندگاني ھے * ۱۴ شريرون کي روش مين داخل مت ھو اور خبيثون کے رستے مين مت جا * ۱۵ اُس سے احتراز کر اُسکے نزديک گذر نکر اُودھر سے پھر جا اور گذر جا * ۱۶ کيونکه وے جبتک زيان کاري نکر لين تبتک سوتے نہين اور جب تک کسيکو گرا نلين اُنکو نيند نہين آتي * ۱۷ وے شرارت کي روٹي کھاتے ھين اور ظلم کي شراب پيتے ھين * ۱۸ ليکن صادقون کي روش اُس چمکنے والے نير کے مانند ھے جو پورے دن تک روشن ھوتا چلا جاتا ھے * ۱۹ اور شريرون کي راه تاريکي کے مانند ھے وے اُس سے که جس سے وے ٹھوکر کھاتے ھين نہين جانتے * ۲۰ ميرے بيٹے ميري باتون پر دھيان رکھه اور ميرے کلام پر کان دھر * ۲۱ اُن کو اپني نظر سے غائب نہونے دے اور اُن کو اپنے دل کے درميان رکھه

چھوڑ * ۲۲ کیونکہ وے اُنکے لئے جو اُنکو پاتے ھین زندگانی اور اُسکے سارے جسم کے لئے صحت ھین * ۲۳ اپنے دلکی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی کے مخارج اُسی سے ھین * ۲۴ منہہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے اور تیڑھے لبون کو اپنے پاس سے دور کر * ۲۵ اور ایسا کر کہ تیری آنکھین خوب سامھنے دیکھین اور تیری پلکین تیرے سامھنے سیدھی نگاہ کرین * ۲۶ اپنے ھرایک قدم کو تول سو تیری ساری راھین ثابت ھو جاوینگی * ۲۷ نہ دھنے ھاتھہ کو موڑ اور نہ بائین کو اور اپنے پانؤکو بدی کی طرف سے پھیر *

پانچوان باب

۱ میرے بیٹے میری حکمت پر دھیان رکھہ اور میری دانش کی طرف اپنے کان دھر * ۲ تاکہ تو ھوشیاری کی طرف متوجہ ھو اور تیرے لب کو دانائی حفظ کرین * ۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے لب سے شہد ٹپکا پڑتا ھی اور اُسکا تالو تیل سے زیادہ چکنا ھی * ۴ پر اُسکا انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ھی اور دودھاری تلوار کی طرح آبدار ھی * ۵ اُس کے پانؤ موت مین اُترتے ھین اُسکے قدم پاتال کو پکڑے ھوے ھین * ۶ نہو کہ تو زندگی کی راہ کو مانے اُسکی راھین گمراہ کرتی ھین سو تو اُنھین پہچان نہین سکتا * ۷ پس ای لڑکو میری سنو اور میرے منہہ کی باتون سے کنارہ نکرو * ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نجاؤ * ۹ تا نہووے کہ تو اپنی آبرو اورونکو اور اپنی عمر بیرحمون کو دے * ۱۰ نہوے کہ بیگانہ لوگ تیری قوت سے سیر ھووین اور تیری ساری محنت اجنبی گھر مین صرف ھو * ۱۱ اور تو آخرکو جس وقت تیرے بدن کا گوشت فنا ھو جاویگا تو نادم ھوگا * ۱۲ اور تو کہیگا افسوس مین نے تادیب سے کیون کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیون حقیر جانا * ۱۳ اور اپنے اُستادون کی صداکو نمانا اور اُن کی طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنے کان نہ جھکائے * ۱۴ مین قریب تھا کہ جماعت اور امت کے درمیان ھرایک قسم

کی بدی کرون * ١٥ اپنے هي حوض سے پاني پي اور اپنے هي منبع سے بہتا پانی * ١٦ تو تیرے چشمے باهر پهیلینگے اور مرحبون مین تیرے پاني کي نہرین * ١٧ تو هي اکیلا آن کا مالک هوگا اور کوئي بیگانه تیرا شریک نہین * ١٨ تیرے چشمے مین برکت هو اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتهه خوشوقت ره * ١٩ وه عشق انگیز غزال اور دلپسند آهو تیري هی آسکی چهاتیون سے هر وقت سیراب هو اور آسکي محبت مین همیشه محظوظ ره * ٢٠ اور ای میرے بیٹے توکس لئے بیگانه عورت سے محظوظ اور اجنبي سے همکنار هوگا * ٢١ که انسان کي راهین خداوند کی آنکهون کے سامهنے هین اور وه آسکي ساري روشون کو جانچتا هی * ٢٢ شریر کي بدکاریان آسکو پکڑلینگي اور وه اپنے هي گناه کي رسیون سے جکڑا جائیگا * ٢٣ وه بے تربیت مر جائیگا اور اپني جہالت کي شدت مین بهٹکتا پهریگا *

چهٹها باب

١ میرے بیٹے اگر تو اپنے بهائي کا ضامن هوا اور اگر تو لے کسي بیگانے سے شرط کا هاتهه مارا * ٢ تو تو اپنے هي منهه کي باتون سے پهندے مین پهنسا اور اپنے هي دهن کے سخن سے پکڑا گیا * ٣ میرے بیٹے اب یہه کر اور اپنے تئین بچا که تو اپنے دوست کے هاتهه مین گرفتار هوا هی سو نہایت جلدي سے جا اور اپنے بهائي کي منت سماجت کر * ٤ اپني آنکهین نیند کے سپرد مت کر نه اپني پلکین اونگهه کے * ٥ اپنے تئین غزال کي طرح صیاد کے هاتهه سے اور چڑیا کے مانند چڑي مار کے چنگل سے بچا * ٦ ای شخص تو جو خواب آلوده هی چیونٹي کے پاس جا آسکي روشین دیکهه اور دانش حاصل کر * ٧ که وه باوجودیکه آسکا کوئي راهبر اور رهنما اور هادي نہین * ٨ گرمي کے موسم مین اپنے لئے خورش فراهم کرتي هی اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هی * ٩ ای نیند والے تو کب تک سویا کریگا تو کب اپني نیند سے اٹهیگا * ١٠ تهوڑا سونا اور تهوڑا اونگهنا اور تهوڑا هاتهون کو نیند کے لئے سمیٹ لینا * ١١ سو تیري مفلسي مسافر کي

طرح بیچینگی اور تیري محتاجي مسلح مرد کے طرح * ۱۲ خراب آدمي وہ کاذب انسان هی جو منهہ کي کجروي مین چلتا هی * ۱۳ وہ اپني آنکهین چمکاتا هی وہ اپنے پانؤ سے اشارہ کرتا هی وہ اپني انگلیون سے بتلاتا هی * ۱۴ کجروہان اسکے دل مین هین وہ سدا زہانکاري کے منصوبے باندهتا هی وہ جهگڑے برپا کرتا هی * ۱۵ سو اسپر ناگہاني هلاکت آویگي وہ یک بیک ایسي شکست پاویگا کہ جس کا علاج نملیگا * ۱۶ خداوند ان چهہ کا کینہ رکهتا هی هان ان ساتون سے اسے نفرت هی * ۱۷ اونچي آنکهہ دروغ زبان اور هاتهہ بیگناہ کا خون کرنے والا * ۱۸ دل جو برے منصوبے باندهتا هی پانؤ جو جلدي برائي کے لئے دوڑتے هین * ۱۹ جهوٹها گواہ جو جهوٹهہ کي سانس لیتا هی اور وہ جو بهائیون کے درمیان جهگڑے برپا کرتا هی * ۲۰ میرے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو حفظ کر اور اپني ما کے قانون کو مت چهوڑ * ۲۱ انهین سدا اپنے دل پر پہن لے اور انهین اپني گردن کا طوق کر * ۲۲ کہ جب تو کهین جاویگا تو وہ تیرا رهبر هوگا اور جب تو سوویگا تو وہ تیري نگہباني کریگا اور جب تو سو اٹهیگا تو وہ تجهسے باتین کریگا * ۲۳ کہ حکم جو هی چراغ هی اور قانون جو هی نور هی اور تربیت کي تنبیہین جو هین زندگاني کي راهین هین * ۲۴ کہ تجهے بري عورت سے محفوظ رکهین اور بیگانہ عورت کي زبان کے فریب سے * ۲۵ اپنے دل مین اس کے حسن کي رغبت مت رکهہ ایسا نکر کہ وہ تجهہ کو اپني مژگان کي جهپک سے پکڑے * ۲۶ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے مرد کي یہہ نوبت هو جاتي هی کہ ٹکڑے مانگتا پهرتا هی اور خصم والي زانیہ گرانمایہ جان کا شکار کرتي هی * ۲۷ کیا هو سکتا هی کہ انسان اپني بغل مین آگ لیوے اور اسکے کپڑے جل نجاوین * ۲۸ کیا ممکن هی کہ کوئي گرم کوئلون پر چلے اور اسکي پانؤ نجلین * ۲۹ ایساهي هی وہ جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هی اور وہ جو اسے چهوتا هی سو بیگناہ نہین رہ سکتا * ۳۰ لوگ چور کو جو بهوکها هوکے اپنا نفس

بھر لے کو چوري کرے ناچیز نہین جانتے ھین * ۳۱ اور اگر وہ پکڑا جاوے تو ھفت چند دیگا بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال حوالہ کریگا * ۳۲ اور وہ جو کسي کي جورو سے زنا کرتا ھی کم عقل ھی جو اپني جان کو ھلاک کیا چاھتا ھی سو یہہ کرتا ھی * ۳۳ وہ زخم اور ذلت پاویگا اُسکي رسوائي کسي طرح متائي نجائیگي * ۳۴ کہ غیرت مرد کي حمایت ھی سو وہ انتقام کے دن ھرگز دریغ نکریگا * ۳۵ وہ کسي طرح کا فدیہ نہ لیگا وہ ھرگز راضي نہوگا اگرچہ تیرا ھدیہ بہت سا دیا جاوے *

ساتوان باب

۱ میرے بیتے میري باتون کو حفظ کر اور میرے حکمون کو اپنے پاس چھپا رکھہ * ۲ میرے حکمون کو حفظ کر اور جیتا رہ اور میري شریعت کو اپني آنکھون کي پتلي بنا * ۳ اُن کو اپني اُنگلیون پر باندھہ اُنکو اپنے دلکي تختي پر لکھہ * ۴ حکمت کو کہہ کہ تو میري بہن ھی اور خرد کو اپني آشنا جان * ۵ تا کہ وے تجھکو بیگانہ عورت اور اُس اجنبي سے جو تجھے اپني باتون سے فریب دیتي ھی بچارکھین * ۶ کہ مین نے اپنے گھر کے دریچے مین بیتھے ھوے جھروکے سے نگاہ کي * ۷ اور نادانون مین سے ایک کو اور بیتون مین سے ایک جوان کو جو خرد سے دور تھا دیکھا * ۸ وہ جوان بازار مین اُس عورت کے گھر کے پاس چلا جاتا تھا اور وہ اُسکے گھر کي راہ گیا * ۹ گدوھولي دن ڈھالے کے وقت شب تار و تاریک مین * ۱۰ اور دیکھو کہ وھان اُسے ایک عورت جو مکار تھي فاحشہ کے بھیس مین ملي * ۱۱ وہ شوخ اور کجرو ھی اُسکے پانو اپنے گھر مین نہین تھہرتے * ۱۲ سو اب وہ باھر ھی اب وہ بازارون مین ھی اور کونے کونے کمین مین لگي ھی * ۱۳ اُسنے اُسے پکڑا اور اُسکي چمیان لین اور ڈھتکي باندھہ کے اپنے منہہ سے کہا * ۱۴ سلامتون کے ذبح مجھپر فرض تھے آجکے دن مین نے اپني نذرین ادا کین * ۱۵ اسلئے مین تیري ملاقات کو باھر

نکل کے سویرے تیزے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي تھي سو مین نے تجھے پایا * ۱۶ مین نے اپنا چھپر کھٹ نگارین بچھونے سے اور مصر کے کتان کي جالي سے سنوارا هی * ۱۷ مین نے اپنے پلنگ کو مر اور اگر اور دار چیني کے عطر سے خوشبو کیا هی * ۱۸ آ ملکے صبح تک محبت سے مست هوویں آ باهم عشق بازي سے جي بہلاوین * ۱۹ کہ خصم تو گھر مین نہین اُسنے دورکا سفر کیا هی * ۲۰ وه تھیلا نقد کا اپنے ساتھہ لیگیا هی اور چاندرات کو گھر آویگا * ۲۱ غرض اُسنے اپني مکرکي باتون سے اُسے رغبت دلائي اور اپنے لبون کي چاپلوسي سے اُسے ڈھکیل دیا * ۲۲ وه سیدھا اُسکے پیچھے هولیا جیسے بیل جو مسلخ کو چلا جاتا هی اور جیسے ایک بیوقوف جو پانو مین زنجیر پہن کے اپني سزا کے لئے جاتا هی * ۲۳ یہان تک کہ برچھي اُسکے جگر کے پار هوگئي اُس مرغ کے مانند جو دام کي سمت جلد جاتا هی اور نہین جانتا کہ وهان اُسکي جان جائیگي * ۲۴ سو اب اي لڑکو میري سنو اور میرے منہہ کي باتون پر دھیان رکھو * ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راهون پر مائل هونے نه دو بھٹک کر اُسکي رهگذرون مین مت جاؤ * ۲۶ کہ اُس نے بہتون کو گھایل کر کے گرا دیا هی هان اُسنے بہت سے بہادرون کو قتل کیا هی * ۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راهین هی جو موت کے مخفي مکانون مین پہنچاتي هین *

آٹھوان باب

۱ کیا حکمت نہین پکارتي اور کیا خرد آواز نہین دیتي * ۲ وه راه پر کي اُونچایون کے سرے مین رستون کے مکان مین کھڑي هوتي هی * ۳ وه دروازون کے نزدیک شہر کے گذرگاه پر جہان سے دروازون مین داخل هوتے هین چلاتي هی * ۴ کہ اي لوگو مین تمھین بلاتي هون اور بني آدم کو پکارتي هون * ۵ کہ اي بیوقوفو خرد کو سمجھو اور اي جاهلو تم سنجیده دل پیدا کرو * ۶ سنو کہ مین لطیف مضمون کہتي هون اور میرے لبون سے جب وے کھلتے هین تو سچي

باتین نکلتی هین * ۷ که میرا منهه سچ سچ کهتا هی اور میرے لبون کو شرارت سے نفرت هی * ۸ میرے منهه کی ساري باتین سچ هین اُن مین کچهه تیرها ترچها نهین * ۹ وے سب اُسکے نزدیک جو دانش رکهتا هی سیدهي هین اور اُن کے حق مین جو حقیقت شناس هین راست هین * ۱۰ میري تربیت کو قبول کرو نه روپے کو اور معرفت کو چوکهے سونے سے زیاده پسند کرو * ۱۱ که حکمت لعلون سے بهی بهتر هی اور ساري چیزین جنکي تمنا کي جاتي هی اُسکے برابر هو نهین سکتین * ۱۲ مین جو حکمت هون هوشیاري کے ساتهه رهتي هون اور دانش کے مشورے حاصل کرتي هون * ۱۳ خدا ترسي یهه هی که انسان بدي اور غرور اور خود بیني اور بد راهي سے کینه رکهین اور مین دروغ زبان سے کینه رکهتي هون * ۱۴ مصلحت اور سیدهي تدبیر میري هی مین هي دانش هون اور میري هی قوت هی * ۱۵ بادشاه میرے سبب سے سلطنت کرتے هین اور سلاطین منصفانه حکم کرتے هین * ۱۶ میرے باعث سے حاکم اور امیر اور زمین کے سارے قاضي حکومت کرتے هین * ۱۷ مین اُن پر عاشق هون جو مجهپر عاشق هین اور وے جو مجهکو سویرے ڈهونڈهتے هین مجهکو پاوینگے * ۱۸ دولت اور عزت میرے ساتهه هی هان وه دولت جو دیرپا هی اور صداقت * ۱۹ میرا پهل سونے سے هان چوکهے سونے سے اور میرا حاصل ستهري چاندي سے بهتر هی * ۲۰ مین صداقت کي راه مین اور عدالت کي رهگذرون کے بیچون بیچ چلتي هون * ۲۱ تاکه مین اُن کو جو مجهے پیار کرتے هین اچهے مال کا وارث کرون اور مین اُن کے گنجینے بهردون * ۲۲ خداوند نے مجهے اپني راه کی اول بنایا اپنے کامونسے بیشتر قدیم سے * ۲۳ مین ازل سے مقرر هوئي زمین کی پیدایش کي ابتدا سے پهلے * ۲۴ مین اُسوقت پیدا هوئي که نه گهراؤ تهے اور نه چشمے اور نه پانیونکے بڑے بڑے مکان * ۲۵ مین پهاڑونکے ثابت هونے سے بیشتر اور ٹیلون سے آگے خلق هوئي * ۲۶ هنوز اُسنے نه زمین بنائي تهي نه میدان اور نه دنیا کي خاکون کا سر * ۲۷ مین

اسوقت تھي که اسنے آسمان بنائے اور سمندر کي سطح پر احاطه کیا *
۲۸ جسوقت که اسنے اوپر کي طرف بدلیون کو ٹھہرایا اور جسوقت که
اسنے سمندر کے چشمون کو زور بخشا * ۲۹ جسوقت که اسنے دریا کي
حد مقرر کي که پاني اسکے حکم سے تجاوز نکرے جسوقت اس نے
زمین کي نیو بن ڈالین * ۳۰ اسوقت مین اسکے پاس صانع تھي اور
مین روز روز اسکي خوشنودي تھي اور هر وقت اسکے حضور شادي کرتي
تھي * ۳۱ مین اسکي زمین کي معموري مین شادي کرتي تھي اور
میري خوشنودي بني آدم کے ساتھہ تھي * ۳۲ سو اب اے لڑکو میري
سنو کیونکه وے جو میري راهون کو حفظ کرتے هین نیک بخت هین *
۳۳ تربیت کو سنو اور دانشمند بنو اور اس سے کناره نکرو *
۳۴ سعادتمند وه انسان جو میري سنتا هي اور جو هر روز میرے
آستانون پر راه تکتا هي اور میرے دروازون کي چوکھٹون پر نگران
رهتا هي * ۳۵ کیونکه جو مجهکو پاتا هي سو زندگي کو پاتا هي
اور اسپر خداوند کي رضامندي هوگي * ۳۶ لیکن وه جو میرا گناه کرتا
هي سو اپني جان سے بدي کرتا هي وے سب جو میرا کینه رکھتے
هین موت کو پیار کرتے هین *

نوان باب

۱ حکمت نے اپنے لئے گھر بنایا هي اسنے اپنے سات ستون تراشے
هین * ۲ اسنے پالے هوونکو ذبح کیا هي اسنے مے کو ابني ملایا
هي اسنے اپنا دستارخوان بھي آراسته کیا هي * ۳ اسنے اپني
سهیلیون کو بھیجا هي وه شهر کي اونچائیون کي چوٹي پر پکارتي هي *
۴ جو کوئي بے وقوف هو ادهر آوے اسي کو جو معرفت کا محتاج هي
وه کهتي هي * ۵ چلے آؤ اور میري روٹیون مین سے کھاؤ اور اس مے
مین سے جسے مین نے ملایا هي پیو * ۶ جهالت سے هاتهه اوٹھاؤ اور
زنده هو اور دانش کي راه پر چلے جاؤ * ۷ وه جو استهزا کرنیوالے کو
تنبیهه کرتا هي اپنے لئے ذلت حاصل کرتا هي وه جو شریر انسان کو

دانشمند هی اپنے لئے عیب پیدا کرتا هی * ۸ استہزا کرنیوالے کو تنبیہ مت کر نہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے دانشمند کو تنبیہ کر کہ وہ تجھے پیار کریگا * ۹ دانشور انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ دانشوري حاصل کریگا صادق کو سکھلا کہ اُسکي قابلیت افزود هوگي * ۱۰ خداترسي حکمت کا آغاز هی اور القدوس کي شناخت خرد هی * ۱۱ کہ میرے سبب سے تیرے دن فراوان اور تیري زندگاني کے برس افزود هونگے * ۱۲ اگر تو دانشور هوگا تو تیري دانش تیرے هي کے لئے هوگي اور تو جو استہزا کرتا هی تو تو آپ هي اُسکا حامل هوگا * ۱۳ بے وقوف عورت شوخ اور غوغائي هوتي هی وہ احمق هی اور کچھہ نہین جانتي * ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اونچے مکانون کے اوپر پیرهي پر بیتھي هی * ۱۵ کہ مسافرون کو جو اپني سیدهي راہ چلے جاتے هین بلاوے کہ جو کوئي سادہ هی ادھر آوے اور وہ جو دانش سے خالي هی وہ اُسکو کہتي هی * ۱۶ چوري کے پاني مین حلاوت هی اور وہ روتي جو چھپ کے کھائي جاوے بتري مزے دار هی * ۱۷ لیکن وہ نہین جانتا کہ وهان مردے هین اُسکے سارے مہمان پاتال کي تہ مین هین *

دسوان باب

۱ سلیمان کي تمثیلین دانشمند بیتا باپ کو خوشنود کرتا هی پر بیدانش فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هی * ۲ شرارت کے خزانے کچھہ سود نہین بخشتے پر صداقت موت سے نجات دیتي هی * ۳ خداوند بھوک سے صادقون کي جان نمار یگا پر وہ شریرون کي هوا و حرص پورا نہ کریگا * ۴ کاهلي کا هاتھہ افلاس پیدا کرتا هی پر چالاکون کا هاتھہ دولت پیدا کرتا هی * ۵ جو تابستان مین اکتھا کرتا هی وہ دانشور بیتا هی پر وہ جو درو کے وقت سو رهتا هی وہ ندامت حاصل کرنیوالا هی * ۶ صادق کے سر پر برکتین هین پر شریرونکے منہہ کو ظلم چھپا دیگا * ۷ صادق کا ذکر برکت کے لئے هوگا لیکن شریرون کا نام سڑ جاویگا * ۸ وہ جسکا دل عاقل هی حکم مانیگا پر گپي جاهل گر پڑیگا * ۹ وہ جو

سیدھی راہ چلتا ھی سلامتی سے جاتا ھی پر وہ جو الٹی راہ جاتا
ھی اُسے معلوم ھوگا * ۱۰ وہ جو آنکھین مٹکاتا ھی غمگین کرتا ھی
اور گپی جاھل گر پڑیگا * ۱۱ صادق کا منہ زندگانی کا چشمہ ھی پر ظلم
شریرونکے منہہ چھپا دیگا * ۱۲ کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ھی پر
محبت سارے گناھونکو ڈھانپ دیتی ھی * ۱۳ وہ جو صاحب دانش
ھی اُسکے لبون کے اندر خرد موجود ھی پر وہ جو بےخرد ھی
اُسکی پیٹھہ کے لئے لٹھہ ھی * ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراھم کرتے
ھین پر جاھل کا منہ ھلاکت سے متصل ھی * ۱۵ مالدار آدمی کی
دولت اُس کا حصین شہر ھی کنگالونکی ھلاکت اُنکی تنگ دستی
ھی * ۱۶ صادق کا عمل زندگانی کے لئے ھی پر خبیثونکا پھل گناہ
کے لئے ھی * ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا ھی وہ زندگانی کی راہ پر
ھی پر وہ جو تنبیہہ سے بھاگتا ھی گمراہ ھونے والا ھی * ۱۸ وہ
جو کینہ چھپاتا ھی دروغ لب ھی اور وہ جو تہمت کرتا ھی بےوقوف
ھی * ۱۹ کلام کی کثرت مین گناہ سے باز نہین رھتا اور وہ جو اپنے
لبون کو روکے جاتا ھی دانشمند ھی * ۲۰ صادق کی زبان چوکھی
چاندی ھی شریر کا دل کم قیمت ھی * ۲۱ صادقونکے لب بہتون کو
کھلاتے ھین لیکن جاھل لوگ بےدانشی سے مرتے ھین *
۲۲ خداوند ھی کی برکت دولت بخشتی ھی اور مشقت اُسپر کچھہ نہ
بڑھاتی * ۲۳ زبانکاری کرنا احمق کا ایک تمسخر ھی پر وہ جو دانشمند
ھی اُسکے لئے عقل ھوگی * ۲۴ شریرون کا خوف اُن پر پڑیگا پر صادقونکا
مطلب بر آویگا * ۲۵ جسطرح بگولا جاتا رھتا ھی اُسی طرح شریر باقی
نرھیگا لیکن صادق جو ھی ایک ابدی بنیاد ھی * ۲۶ جیسا سرکا
دانتون کے لئے اور جیسا دھوان آنکھون کے لئے ھی ایسا ھی سست
آدمی اُنکے لئے ھی جو اُسے بھیجتے ھین * ۲۷ خداترسی عمر کو دراز کرتی
ھی پر شریرونکی زندگی گھٹائی جاتی ھی * ۲۸ صادقونکا انتظار
خوشی ھی پر شریرون کی امید ھلاک کریگی * ۲۹ خداوند کی راہ
سیدھے لوگون کے لئے توانائی ھی پر بدکردارونکے لئے ھلاکت ھی *

صادقونکو کبھي جنبش نہوگي پر شرير زمين پر کبھي نہ بسينگے * ۳۱ صادقونکا منہہ خرد ظاہر کرتا ہی اور وہ زبان جو کجرو ہی کاٹ ڈالي جائيگي * ۳۲ صادق کے لبون کو معلوم ہی کہ پسنديدہ بات کيا ہی پر شريرکا منہہ کجرو ہی *

گيارھوان باب

۱ مکرکي ترازو سے خداوند کو نفرت ہی ليکن پوري تول اُسکي خوشي ہی * ۲ جب غرور آليتا ہی تب رسوائي آتي ہی پر دانش خاکسارون کے ساتھہ ہی * ۳ سيدھون کي راستي اُن کي رہنما ہوگي اور خطاکارون کي برگشتگي اُنھين ہلاک کريگي * ۴ قہر کے دن دولت سے کام نہين نکلتا پر صداقت ہي موت سے نجات ديتي ہی * ۵ کاملونکي صداقت اُسکي راہ سيدھی کرتي ہی پر شرير اپني شرارت سے گر پڑتا ہی * ۶ سيدھونکي صداقت اُنکو نجات ديگی پر خطاکار اپني ہی شرارت سے پکڑے جاوينگے * ۷ شرير انسان جب مرگيا تو اُسکي تمنا بھي مري اور ظالمون کي اميد فنا ہو جاتي ہی * ۸ صادق مصيبت سے نجات پاتا ہی اور اُسکے بدلے شرير پکڑا جاتا ہی * ۹ رياکار انسان اپني باتون سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہی پر صادق معرفت کے سبب نجات پاتا ہی * ۱۰ جب صادق لوگون کي ترقي ہوتي ہی تو سارا شہر خوش ہوتا ہی اور جب شرير مر جاتا ہی تو لوگ خوشي سے نعرے مارتے ہين * ۱۱ صادقونکي برکت سے بستي سرفراز ہوتي ہی پر وہ خبيثونکے منہہ سے گرا دي جاتي ہی * ۱۲ وہ جو دانش سے خالي ہی اپنے پڑوسي کو ذليل کرتا ہی پر صاحب دانش چپ ہو رہتا ہی * ۱۳ لترا آدمي بھيد فاش کرتا ہی پر وہ جو امانت دار ہی بات چھپاتا ہی * ۱۴ جہان مصلحت نہين وہان لوگونکي تباھي ہی ليکن مشيرونکی کثرت سے سلامتي ہی * ۱۵ وہ جو اجنبي کا ضامن ہوتا ہی اُسکے برے اوڑائے جاينگے اور وہ جو ضامن ہونے سے چڑتا ہی بيخطر ہی * ۱۶ جمال والي عورت عزت حاصل کرتي

هی اور پہلوان دولت حاصل کرتے ہین * ۱۷ رحیم انسان اپنے هي ساتهه نیکي کرتا هی اور وه جو کثر هی آپ هي کو دکهه دیتا هی * ۱۸ شریر اپنے عملون سے جهوٹا پهل حاصل کرتا هی پر صادق بونے والا سچا اجر پاویگا * ۱۹ جو صداقت مین قایم هی حیات کو پہنچتا هی اور جو بدي کا پیچها کرتا هی اپني موت کو * ۲۰ جنهون کے دلون مین برائی هی اُن سے خداوند کو نفرت هی اور جنکي روشین سیدهي هین اُن سے وه خوش هی ۲۱ * دست بدست بدکار بے سزا نچهوٹیگا لیکن صادقونکي نسل نجات پاوینگے * ۲۲ شکیل عورت جو بے امتیاز هو ایسي هی جیسے سونیکا موتي سور کي تهوتهني مین * ۲۳ صادق کي تمنا صرف نیکی هی پر شریرونکي امید غضب هی * ۲۴ کوئي تو ایسا هی جو کهندانا هی اور بڑهانا هی اور کوئي جو نیکي سے هاتهه زیاده کهینچتا هی پر پهر کنگال هو جاتا هی * ۲۵ وه جو دل کشاده هی موٹا هوگا اور وه جو سیراب کرتا هی آپ هی سیراب هوگا * ۲۶ وه جو غله مول لے لے رکهتا هی لوگ اُسپر لعنت کرینگے پر اُسکے سر پر جو بیچتا هی برکت هوگي * ۲۷ وه جو کوشش سے نیکي کے درپے هی وه رضا کا طالب هی اور وه جو زیانکاري کي تلاش کرتا هی وه اُس کے آگے آویگي * ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هی وه گر پڑیگا پر صادق پتون کے مانند هرا هوگا * ۲۹ وه جو اپنے گهرانے کو ستاتا هی وه هوا کا وارث هوگا اور جاهل اُسکي چاکري کریگا جسکا دل هوشیار هی * ۳۰ صادق کا پهل جو هی زندگي کا درخت هی اور وه جو جیون کو موه لیتا هی دانشور هی * ۳۱ دیکهه صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا تو کتنا شریر اور گنہگار کو *

بارهوان باب

۱ جو کوئي تربیت کو دوست رکهتا هی معرفت کو دوست رکهتا هی اور جو کوئي تنبیه سے کینه رکهتا هی حیوان هی * ۲ نیکمرد خداوند کی مہرباني حاصل کرتا هی پر وه اُس شخص کو جو برے منصوبے

کرتا هی مجرم تهہراویگا * ۳ انسان شرارت سے پایدار نہین رہ سکتا
اور صادقون کي بیخ کو کبهي جنبش نہوگي * ۴ عفیفہ عورت اپنے
شوهر کے لئے ایک افسر هی اور وہ جو خجل کرتي هی اُس کي
هڈیون کي سڑانے والي هی * ۵ صادقون کے اندیشے راستي هین اور
شریرونکے منصوبے مکر هین * ۶ شریرون کي باتین یہي هین کہ
کمین مین بیٹھکے خون کرین پر سیدھے لوگونکا منہہ اُنهین نجات دیتا
هی * ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هین اور وے موجود نہین پر
صادقون کا گهر قائم رهیگا * ۸ انسان کي تعریف اُسکي دانش کے مطابق
کیجاتي هی پر وہ جو کجرو هی رسوا هوگا * ۹ وہ انسان جسکي اهانت
کیجاوے اور اُس پاس ایک چاکر هووے اُس سے بہتر هی جو آپ کو
عزت والا جانے اور ٹکڑے مانگے * ۱۰ صادق اپنے چوپایون کي جان
سے بهي غافل نہین هوتا پر شریرونکي رحمت بهي عین ظلم هی *
۱۱ جو اپنی زمین مین کشت کاري کرتا هی روٹي سے سیر هوگا پر وہ جو
جاهلونکا پیرو هی دانش سے خالي هی * ۱۲ شریرون کی خواهش یہہ
هی کہ بدیکا دام بچهاوین پر صادقون کی جڑ پهیلتي هی * ۱۳ شریر
اپنے هی لبون کی خطاکاري سے پهندے مین پهنسا پر صادق مصیبت سے
بچ جاویگا * ۱۴ انسان اپنے منہہ کے پهلون سے خوب سیر کیا جائیگا
اور انسان کے هاتهون کي جزا اُسے دي جائیگي * ۱۵ بیوقوف کي روش
اُسکي نگاہ مین بهلي هی پر وہ جو مصلحت کا سننے والا هی خردمند
هی * ۱۶ جاهل کا غصہ فی‌الفور دریافت هو جاتا هی پر دانا آدمي
رسوائی کو ڈهانپ دیتا هی * ۱۷ وہ جو سچ بولتا هی صداقت کو
آشکارا دکهلاتا هی پر جهوٹها گواہ دغا دیتا هی * ۱۸ کسیکی بولي
ایسي هی جیسے تلوار کي مارین پو دانشورونکی زبان سلامتي هی *
۱۹ سچے لب همیشہ تک ثابت هونگے پر جهوٹهي جیبهہ صرف ایک دم کي
هی * ۲۰ وے جو برے اندیشے کرتے هین اُنکے دلمین دغا هی
پر خوشی اُنکے لئے هی جو صلاح اندیش هین * ۲۱ صادق پر کوئي
برا حادثہ نہ پڑیگا پر شریر کا سراسر زیان هوگا * ۲۲ جهوٹهے لبون سے

خداوند کو نفرت هی پر وے جو راستی سے کام رکھتے هین اُسکي خوشي هین * ۲۳ دانا آدمي معرفت کو چهپاتا هی پر جاهلون کے دل جہالت کي منادي کرتے هین * ۲۴ چالاك انسانون کے هاته حکم ران هونگے پر سست آدمي خراج گذار بنیگا * ۲۵ انسان کے دل کا غم اُسکو نہوڑا دیتا هی پر بهلي بات اُسکو خوشنود کرتي هی * ۲۶ وه جو صادق هی اپنے همسائے کي رہنمائی کرتا هی پر شریرون کي راه اُنهین بهتکاتی هی * ۲۷ سست انسان اُسکو جسے اُسنے شکار کیا کباب نہین کرتا پر چالاك انسان کا مال گران بہا هی * ۲۸ صداقت کي راه مین زندگاني هی اور اُسکے رهگذرون مین هرگز موت نہین *

تیرهوان باب

۱ سیانا بیتا اپنے باپ کي تعلیم سنتا هی پر استہزا کرنیوالا سرزنش پر کان نہین دهرتا * ۲ انسان اپنے منهہ کے پهل مین سے اچها کهاویگا پر غدار کا نفس جفا هی * ۳ وه جو اپنے دهن کي نگہباني کرتا هی اپني جان کي نگہباني کرتا هی پر وه جو لب کهول کے منهہ پسارتا هی هلاك هوگا * ۴ سستونکا جي بہت کچهہ چاهتا هی لیکن کچهہ نہین ملتا پر چالاکونکا جي موتا هوگا * ۵ صادق انسان جهوتهہ سے کینه رکهتا هی پر شریر آدمي نفرت انگیز هی اور ندامت اُتهاتا هی * ۶ صداقت اُسکي جو سیدها هی نگہباني کرتي هی پر شرارت گناه سے اُلت دیتي هی * ۷ ایک تو اپنے تئین دولتمند کرتا هی لیکن مفلس هی ایك آپ کو کنگال کرتا هی لیکن بڑا دولتمند هی * ۸ آدمي کي جان کا فدیه اُسکا مال اور اسباب هی پر کنگال ملامت پر کان نہین رکهتا * ۹ صادقون کا چراغ روشن رهیگا پر شریرونکا دیا بجهایا جائیگا * ۱۰ جهگڑا صرف تکبر سے هوتا هی پر عقل اُن کے ساته هی جو نصیحت پذیر هین * ۱۱ جو دولت که بطالت سے حاصل کیجاوے گهت جاتي هی پر جو کوئي محنت سے فراهم کرتا هی اُسکي دولت بڑهتي رهیگي * ۱۲ امید کي درنگ دل کا مرض هی

پر آرزو بر آنا زندگي کا درخت هی * ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی هلاك کیا جائیگا پر وه جو حکم سے ڈرتا هی اجر پاویگا * ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمه هی تاکه وه موت کے پھندونسے چھڑا پانیکا باعث هووے * ۱۵ فهم کي درستي قبولیت بخشتي هی پر خطا کارون کی راه کٹھن هی * ۱۶ هرایك دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی پر جاهل اپني جهالت نمود کرتا هی * ۱۷ شریر پیغامبر دهکا کھاتا هی پر دیانت دار ایلچي تندرستي هی * ۱۸ افلاس اور رسوائي اُس کے لئے هین جو تربیت کو پسند نهین کرتا پر وه جو تنبیه پر متوجه هوتا هی عزت پائیگا * ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هی تب جي بهت خوش هوتا هی پر بدي سے احتراز کرنے مین جاهلون کو نفرت هی * ۲۰ وه جو داناؤن کے ساتھه چلتا هی دانا هوگا پر جاهلونکا همنشین هلاك کیا جائیگا * ۲۱ بدي گنهگارون کے پیچھے دوڑتي هی پر صادقون کو اچھا صلاح دیا جائیگا * ۲۲ بھلا آدمي اپنے پوتون کے لئے میراث چھوڑتا هی اور گنهگار کي دولت صادقون کے لئے فراهم کي جاتي هی * ۲۳ کنگال هل جوت کے بهت سی خوراك حاصل کرتے هین پر ایسا هوتا هی که آدمي بے انصافي سے هلاك هوجاتا هی * ۲۴ وه جو اپني لاٹھي کو باز رکھتا هی اپنے بیٹے سے کینه رکھتا هی پر وه جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُسکي تادیب کرتا هی * ۲۵ صادق کھا کے سیر هوتا هی پر شریر کا پیٹ نهین بھرتا *

چودھوان باب

۱ حکیم عورت اپنا گھر بناتي هی پر احمق اُسے اپنے هاتھون سے ڈھا ڈالتی هی * ۲ وه جو اپني راست روي پر چلا جاتا هی خداترس هی پر وه جو اپني راهون مین کجرو هی حقارت کرتا هی * ۳ جاهلون کے منهه مین غرور کي لاٹھي هی پر دانشمندون کے لب اُن کي نگهباني کرتے هین * ۴ جهان بیل نهین وهان ناند پر

پاک صاف تو هین پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی * ۵ دیانت دار گواه جهوتهه نهین بولتا لیکن جهوتها گواه بهتیري جهوتهه بانین بولتاهی * ۶ تهتهے باز خرد کي تلاش کرتا هی اور نهین پاتا پر معرفت اُسے میسر هی جو فهم والا هی * ۷ جاهل انسان سے جو تو اُس مین معرفت کے لب نديکهے کناره کرجا * ۸ دانا انسان کي حکمت یهه هی که اپني راه پهچانے پر جاهلون کي بے شعوري دهوکها هی * ۹ جاهل لوگ اثام سے هنستے هین پر صادقون کے درمیان مقبولیت هی ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتاهی اور اجنبي اُسکي خورمي مین دخل نهین رکهتا * ۱۱ شریر کا گهر برباد هو جائیگا پر صادق کا خیمه پهولیگا * ۱۲ ایک راه هی جو انسان کو سیدهي دکهلائی دیتي پر اُسکا انجام موت کے دروازون کو هی ۱۳ هنسنے مین بهی دلکا غم هی اور اُس شادیکا انجام ماتم هی * ۱۴ وه جسکا دل روگردان هی اپني هي راهون سے سیر هو جائیگا اور وه جو بهلا آدمي هی اپني هي ذات سے راضي هوویگا * ۱۵ نادان هرایک سخن کو باور کرتا هی پر دانا اپني روش کو دیکهتا بهالتا هی * ۱۶ دانشور انسان ڈرتا هی اور بدي سے بهاگتا هی پر بے دانش غضب آلوده هوتا هی اور بیباک هوتا هی * ۱۷ زود رنجي انسانکي بیخردي هی پر فتنه انگیز آدمي گهنونا هوتا هی * ۱۸ بیوقوف لوگ جهالت کي میراث پاتے هین پر داناؤن کے سر پر معرفت کا تاج هی * ۱۹ شریر لوگ بهلونکے آگے اور خبیث صادقون کے دروازون پر جهکتے هین * ۲۰ کنگال سے اُسکا همسایه بهی بیزار هی پر مالدار کے بهت سے دوست هین * ۲۱ وه جو اپنے همسائے کي رسوائي چاهتا هی گناه کرتا هی پر وه جو کنگال پر رحم کرتا هی مبارک هی * ۲۲ کیا وے جو برا منصوبه کرتے هین خطا نهین کرتے پر رحمت اور فضل اُن پر هی جو خیر اندیش هین * ۲۳ هر طرح کي محنت سے فراواني هی پر لبون کي زیاده گوئي صرف محتاجي تک پهنچاتي هی * ۲۴ دانشورون کا مال اسباب اُن کا تاج هی پر جاهلون کي بیوقوفي بیوقوفي هی * ۲۵ سچا

گواہ جان بچاتا ھی اور دغاباز جھوٹھہ بولتا ھی * ۲۶ خدا ترسي مین بڑي امید ھی اور اُس کے بچون کو پناہ کي جاگہہ ملتي ھی * ۲۷ خدا ترسي زندگاني کا چشمہ ھی تاکہ وہ موت کے پھندون سے چھوٹ جاوے * ۲۸ فوجون کي کثرت مین بادشاہ کی شانداري ھی پر لوگون کي کمتي مین امیرون کي ھلاکت ھی * ۲۹ وہ جو جلد غصے نہین ھوتا بڑا فہم والا ھی پر وہ جو زود رنج ھی بیوقوفي کو بلند کرتا ھی * ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات ھی پر غیرت ھڈیون کي گندگي ھی * ۳۱ وہ جو مسکین پر جفا کرتا ھی اُسکے خالق کو ملامت کرتا ھی پر وہ اُسکي ستایش کرتا ھی جو مسکینون پر رحم کرتاھی * ۳۲ شریر انسان اپنی شرارت سے ڈھکیل دیا جاتا ھی پر صادق مرے پر بھی اُمیدوار ھی * ۳۳ دانش اُسکے دل مین جو فہمیدہ انسان ھی چین سے رھتی ھی پر جاھلون کے اندر مین سے معلوم ھوتی ھی * ۳۴ صداقت گروہ کو سرفرازي بخشتی ھی پر گناہ قوم کے لئے ملامت ھی * ۳۵ دانا خادم پر پادشاہ کي مہرباني ھی پر اُس کا قہر اُسپر ھی جو خجل کرتا ھی *

پندرھوان باب

۱ ملائم جواب غصہ کھو دیتا ھی پر کرخت باتین خشم انگیز ھین * ۲ دانشمندون کي زبان سے دانش جوش مارتي ھی پر جاھلون کا منہہ جہالت اُگلتا ھی * ۳ خداوند کي آنکھین سب مکانون مین کیا برے کیا بھلے دیکھنے والیان ھین * ۴ شافي زبان زندگاني کا درخت ھی پر اُسکا بگڑنا روح کا نقصان ھی * ۵ جاھل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا ھی پر جو تنبیہ سے خبردار ھوتا ھی دانا ھی * ۶ صادق کے گھر مین بڑا خزانہ ھی پر شریر کے گنجینون مین پریشاني ھی * ۷ دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ھین پر بیوقوف کا دل کھرا نہین * ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ھی پر سیدھے انسان کي دعا اُسکي رضا ھی * ۹ شریر

کي روش سے خداوند کو نفرت هی پر وہ اُسے جو صداقت کي
پيروي کرتا هی دوست رکھتا هی * ۱۰ وہ جسنے راستہ کو ترک کیا
هی تربیت اُسپر بھاري هی اور وہ جو تنبیہ کا کینہ رکھتا هی
مرجائيگا * ۱۱ پاتال اور هلاکت خداوند کے حضور هیں تو کتنا زیادہ
بني آدم کے دل نہونگے * ۱۲ ٹھٹھے باز ناصح کو دوست نہیں رکھتا اور
وہ دانشمند کي مجلس میں هرگز نہیں جاتا * ۱۳ خوش دل آدمي کے چہرہ
کو نور دیتا هی پردل کي غمگیني سے مزاج آزردہ هوتا هی * ۱۴ سنجیدہ
لوگوں کا دل معرفت کا طالب هی پر جاهلوں کا منہہ جہالت میں چرتا
هی * ۱۵ آفت زدوں کي عمر مصیبت میں گھٹتي هی پر وہ جو
آسودہ دل هی همیشہ جشن کرتا هی * ۱۶ تھوڑا جو خدا ترسي کے
ساتھہ هو اُس بڑے گنج سے جو رنج کے ساتھہ هو بہتر هی * ۱۷ گھاس
پات کھانا اُس جاگہہ پر جہاں محبت هی موٹے بیل سے جسکے ساتھہ
بد خواهي هو بہتر هی * ۱۸ غصہ ور انسان فتنہ اُٹھاتا هی پر وہ جو
غصے میں دھیما هی جھگڑا مٹاتا هی * ۱۹ کاهل انسان کي راہ کانٹوں
کي باڑسي هی پر راستکاروں کي روش چورس سڑک هی * ۲۰ هوشیار
بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی پر بے وقوف آدمي اپني ما کي تحقیر
کرتا هی * ۲۱ ابلہي اُسکي نگاہ میں جو احمق هی شادي هی پر وہ
انسان جو سنجیدہ هی سیدھی راہ چلا جاتا هی * ۲۲ سارے اراد ے
بغیر مصلحت کے باطل هوتے هیں پر وے بہتیرے مشیروں سے اُستواري
پاتے هیں * ۲۳ انسان اپنے منہہ کے جواب سے مسرور هوتا هی اور
وہ بات جو وقت پر کہي جاتي هی کیا خوب هی * ۲۴ زندگاني کي
روش دانشور کے لئے بلندي کي طرف کو هی تاکہ وہ پاتال کے
قعر سے گریزان هو * ۲۵ خداوند مغروروں کا گھر ڈھا دیتا هی پر وہ بیوہ
کے سوانے کو قائم کرتا هی * ۲۶ شریروں کے اندیشوں سے خداوند
کو نفرت هی پر اچھے آدمي کي بات پاک هی * ۲۷ وہ جو حرص
کے مال سے خوش هوتا هی اپنے گھرانے کو دکھہ دیتا هی پر وہ
جو رشوت سے بیزار هی جیئیگا * ۲۸ صادق کا دل جواب کي فکر

کرتا هی پر شریرونکا منهه بری چیزین اگلتا هی * ۲۹ خداوند شریرون سے دور هی پر وه صادقون کی دعا سنتا هی * ۳۰ آنکهونکا نور دل کو خوش کرتا هی اور خوشخبری هڈیون مین فربهی بخشتی هی * ۳۱ وه کان جو زندگانی کی تنبیهین سنتے هین دانشورون کے درمیان سکونت کرتے هین * ۳۲ وه جو تربیت کو ناچیز جانتا هی اپنی هی جان کی اهانت کرتا هی پر وه جو تنبیه کو قبول کرتا هی دل کا مالک بنتا هی * ۳۳ خداترسی جو هی خرد کی تعلیم هی اور سرفرازی سے آگے فروتنی هی *

سولهوان باب

۱ انسان سے دل کی تدبیرین هین پر زبانی کا جواب خداوند سے هی * ۲ انسان کی ساری روشین اسکی آنکهون کے سامهنے پاک صاف هین پر خداوند روحون کو تولتا هی * ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈالدے تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے * ۴ خداوند نے هرایک چیز اسکی قسمت کے لئے بنایا هان شریرون کو بهی اسنے برے دن کے لئے بنایا * ۵ ان سب سے جنکے دل مین تکبر هی خداوند کو نفرت هی دست بدست وے بے سزا نچهوٹینگے * ۶ رحمت اور وفائی سے بدکاری ڈهانپی جاتی هی اور لوگ خداترسی کے سبب بدی سے باز رهتے هین * ۷ جب انسان کی روشین خداوند کی مرضی کے مطابق هوتی هین تو وه اسکے دشمنون کو بهی اسکے دوست بناتا هی * ۸ تهوڑا سا جو صداقت کے ساتهه هو بهت خزانون سے جو بغیر راستی کے هون بهتر هی * ۹ آدمی کا دل اسکی راه ٹههراتا هی پر خداوند اسکی چال کو آراسته کرتا هی * ۱۰ فراست بادشاه کے لبونسے ظاهر هو اور اسکا منهه عدالت کرنے مین خطا نه کرے * ۱۱ پورا وزن اور ٹهیک ترازو خداوند کے هین تهیلی کے سارے بات اسکا کام هین * ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهونکو نفرت هو کہ تخت کی پایداری صداقت سے هی * ۱۳ سچے لب بادشاهون کی رضامندی هون اور وه اسکو جو

سچ بولتا هی پیار کرے * ۱۴ بادشاہ کا غصہ موت کا پیلک هی پر دانشمند انسان اُسے ٹھنڈا کرتا هی * ۱۵ بادشاہ کے نورانی چہرے مین زندگانی هی اور اُسکی رضا اُس بدلی کے مانند هی کہ جس سے اخری برسات هوتی هی * ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیاهی بہت بہتر هی اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ هی ۱۷ راستکار آدمی کی شاہ راہ یہہ هی کہ بدی سے بھاگے اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار هی اپنی جان کا نگہبان هی * ۱۸ هلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے آگے دل کا غرور هی * ۱۹ فروتنون کے ساتھہ فروتن بنا اُس سے بہتر هی کہ لوٹ کے مال سرکشونکے ساتھہ بانٹھہ لیجئے * ۲۰ وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا هی بھلائی دیکھیگا اور وہ جسکا توکل خداوند پر هی سعادتمند هی * ۲۱ جسکے دل مین عقل هی وہ دانا کہلاتا هی اور شیرین کلام سے فضیلت زیاد هوتی هی * ۲۲ صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ هی پر سفیہون کی تربیت سفاهت هی * ۲۳ دانشمند کا دل اُسکے منہہ کو تربیت کرتا هی اور اُسکے لبون کی فضیلت کو بڑھاتا هی * ۲۴ دل پسند باتین شان شہد کے مانند جی کو میٹھی لگتی هین اور هڈیون کے لئے شفا هین * ۲۵ ایسی راہ موجود هی کہ انسان کو سیدهی دکھلائی دیوے پر اُسکی انتہا مرگ کی راهین هین * ۲۶ کام کرنے والے کا نفس اُس سے کام کرواتا هی کیونکہ اُسکا منہہ اُس پر لادتا هی * ۲۷ فاسق آدمی شرارت کو کھود کے نکالتا هی اور اُسکے لبون مین آگ سی جلانے والی هی * ۲۸ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا هی اور سرگوشی کرنیوالا دوستونکو جدا کرتا هی * ۲۹ ظالم آدمی اپنے همسائے کو اُلجھاتا هی اور اُسکو اُس راہ مین لیجاتا هی جو بھلی نہین * ۳۰ وہ آنکھین مار کے شرارتین ایجاد کرتا هی اور لب هلا کے فساد برپا کرتا هی * ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی وہ صداقت کی راہ مین میسر هوتا هی * ۳۲ جو غصہ کرنے مین دھیما هی پہلوان سے اور وہ جو اپنی روح پر

ضابط هی اُس سے جو شہر لیلیتا هی بہتر هی * ۳۳ قرعہ گود مین ڈالا گیا پر اُسکی ساری نتیجہ خداوند سے هی *

سترواں باب

۱ خشک ایک نوالہ جو چین کے ساتهہ هو اُس گهر سے جو قضیون کے ذبایح سے پر هو بہتر هی * ۲ دانش مند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا هی ضابط هوگا اور بهائیون مین شامل هوکے میراث کا حصہ لیویگا * ۳ چاندي کے لئے گهوریا هی اور سونے کے لئے بهٹی پر خداوند دلونکو تاتا هی * ۴ بد کردار آدمي جهوٹهے لبونکي سنتا هی اور دروغ گو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی * ۵ وہ جو مسکین پر هنستا هی اُسکے بنانیوالے کی حقارت کرتا هی اور وہ جو اورونکي مصیبت سے خوش هوتا هی بے سزا نہ ٹهہریگا * ۶ بچون کے بچے اپنے بوڑهون کے افسر هین اور بیٹونکے فخر اُنکے باپ دادے هین * ۷ معقول سخن بیوقوف کو نہین سجتا تو کتنا کم دروغ لب نجیب کو * ۸ هدیہ اُسکي آنکهون مین جسکے هاتهہ لگتا هی گران بہا جواهر هی اور وہ جدهر توجہ کرتا هی کامیاب هوتا هی * ۹ وہ جو قصور کو چهپا ڈالتا هی دوستي کا جویان هی پر وہ جو گناہ کا چرچا کرتا هی دوستون مین جدائي کرتا هی * ۱۰ ایک تنبیہ دانشور آدمي مین اُسسے زیادہ بیٹهہ جاتي هی کہ سو بار مار نا جاهل مین * ۱۱ سرکش انسان شرارت کا جویان هی سو اُسکے ستانیکو سنگ دل ایلچی بهیجا جائیگا * ۱۲ بچہ بکڑے گئے ریچهہ سے مقابل هو نہ احمق سے اُسکي حماقت مین * ۱۳ وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی بدي اُسکے گهر سے هرگز جدا نہو جائیگي * ۱۴ جهگڑے کا آغاز پانی ڈوٹ نیکے مانند هی سو اِسلئے جهگڑے کو بیشتر اُس سے کہ تیز هو جاوے چهوڑ دو * ۱۵ وہ جو شریر کو صادق ٹهہراتا هی اور وہ جو صادق کو شریر ٹهہراتا هی خداوند کو اُن دونون سے نفرت هی * ۱۶ کاهیکو احمق کے هاتهہ مین قیمت موجود هی دانش مول لینیکو اُسکا تو دل نہین * ۱۷ وہ جو دوست هی هروقت دوستي

رکھتا ھی اور بھائي مصیبت کے دن کے لئے پیدا ھوا ھی * ۱۸ بیدانش انسان ھتھیلی ملتا ھی اور اپنے دوست کے حضور ضامن ھوتا ھی * ۱۹ وہ جو فتنہ انگیز ھی گناہ کو دوست رکھتا ھی وہ جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ھی پٹکن کو ڈھونڈھتا ھی * ۲۰ وہ جسکے دل مین شر ھی بھلائي نپاویگا اور جسکي زبان مین نکتہ چیني ھی وہ نقصان مین گریگا * ۲۱ وہ جو بیوقوف بچہ پیدا کرتا ھی اپنے ھی غمکے لئے کرتا ھی کہ بیدانش کے باپکو خوشي نہین * ۲۲ خوش دل اچھي طرح علاج کرتا ھی پر افسردہ دل ھڈیون کو خشک کر دیتا ھی * ۲۳ شریر انسان بغل مین سے رشوت لیتا ھی تاکہ عدالت کي راھین بگاڑے * ۲۴ حکمت اسکي نظر مین ھی جو معرفت والا ھی پر جاھل کي آنکھین زمین کے کنارونسے لگی ھین * ۲۵ جاھل اپنے باپ کے لئے الم ھی اور اپني والدہ کے لئے بڑي تلخي * ۲۶ نیکوکارون کو سزا دینا اور شہزادون کو انصاف کے لئے مارنا بھلا نہین * ۲۷ وہ جو خبردار ھی باتین کم کرتا ھی ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند ھی * ۲۸ احمق بھي جب تک چپکا ھی حکیم گنا جاتا ھی اور وہ جو اپنے لب موندے رکھتا ھی دانش مند مرد ھی *

اٹھاروان باب

۱ مفرد خواھش کے مطابق ڈھونڈھتا ھی اور ھر منصوبہ مین چھیڑتا ھی * ۲ بے دانش فہم سے حظ نہین اٹھاتا بلکہ اس سے کہ اپنے دل کا حال ظاھر کرے * ۳ جہان کہین شریر لوگ آتے ھین وھان رسوائی اور فضیحتي اور ملامت آتی ھی * ۴ انسان کے منہہ کی باتین گہري نہرین ھین اور حکمت کا چشمہ بہتا نالا ھی * ۵ شریر کي روداري کرکے عدالت مین صادق کو گرا دینا خوب نہین * ۶ بے دانش کے لب فتنہ انگیزي کرتے ھین اور اس کا دھن تھپیڑے مانگتا ھی * ۷ بیدانش کا منہہ اسکی ھلاکت ھی اور اسکے لب اسکی جان کے لئے پھندے * ۸ لتورے کی باتین لذیذ

نوالے هین اور وے پیت کے اندر جاتي هین * ۹ وه جو کام کرنے
مین سستي کرتا هی فضول خرچ کا بهائي هی * ۱۰ خداوند کا نام
ایک بڑا برج هی صادق اس مین دوڑتا هی اور امن مین رهتا هی
۱۱ دولتمند آدمي کا مال اسکا حصین شهر اور اسکے تصور مین ایک اونچي
دیوار کے مانند هی * ۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور هوتا هی
اور عزت سے آگے فروتني هوتي هی * ۱۳ وه جو اس سے آگے که سخن
کو تمام سن لے اسکا جواب دیوے یه اسکی حماقت اور خجالت هی *
۱۴ انسان کی جان هوسکتا هی که اسکي نا توانی کا تحمل کرے پر
دل کی شکستگي کون اتها سکتا هی * ۱۵ دانا کا دل هوشیاري حاصل
کرتا هی اور دانشور کے کان هوشیاري کے جویان هین * ۱۶ آدمي کا
هدیه اس کے لئے جاگهه کر لیتا هی اور اسے بڑے آدمیون کے حضور
لے پهنچاتا هی *۱۷ وه جو اپنا حال پهلے کهه سناتا هی نیکوکار معلوم
هوتا هی پر اسکا همسایه آکے اسکا کهوج کرتا هی * ۱۸ قرعه ڈالنا
جهگڑونکو موقوف کرتا هی اور زبردستون کے قضئے فیصل کرتا هی *
۱۹ رنجیده بهائي کو راضي کرنا ایک حصین شهر لے لینے سے مشکل تر
هی اور ان کے جهگڑے ایسے هین جیسے قلع کے قفل * ۲۰ آدمي کا
پیت اسکے منهه کے میوون سے بهرتا هی اور اپنے لبون کي برکت سے
سیر هوتا هی * ۲۱ مرنا اور جینا زبان کے قابو مین هین اور وے
جو اسے دوست رکهتے هین اسکا میوه کهاتے هین * ۲۲ جسنے جورو کو
پایا اس نے ایک تحفه پایا اور اسپر خداوند کا فضل هوا * ۲۳ مسکین
خوش آمد کي باتین کرتے هین پر دولتمند درشت جواب دیتا هی *
۲۴ کسي کے بهت یار اس کے اجاڑ کے لئے هین پر ایک دوست ایسا
هی جو بهائي سے زیاده رفاقت کرتا هی *

اٹهارهوان باب

۱ وه مسکین جو اپني راستی مین چلتا هی اس سے جسکے لب
منحرف هین اور جاهل هی بهتر هی * ۲ وه نفس جو بے بصیرت

هی اچها نهین اور وه جو کام مین جلد باز هی خطاکار هی * ۳ آدمي کي جهالت اُسے گمراه کرتی هی اور اُسکا دل خداوند سے بیزار هوتا هی * ۴ دولت بهت سے دوست ملاتي هی پر محتاج اپنے دوست سے بیگانه هوتا هی * ۵ جهوٹها گواه بے سزا نه ٹهہریگا اور جهوٹهه بولنے والا نه بچیگا * ۶ بہتیرے لوگ نجیبون کي چاپلوسي کرتے هین اور هرایك آدمي اُسکا دوست هی جو بخششین دیتا هی * ۷ مسکین کے تو سارے بهائي هي اُسکا کینه رکهتے هین پس وے جو اُسکے دوست هین اُس سے کتنا زیاده بهاگینگے وه خوش آمد کي باتین کرکے اُنکا پیچها کرتا هی پر وے اُسکے خواهان نهین * ۸ وه جو حکمت لیلیتا هی اپني جان کو پیار کرتا هی وه جو دانش کي نگہباني کرتا هی خوبي پاویگا * ۹ جهوٹها گواه بن سزا پائے نه چهوٹیگا اور وه جو جهوٹهه بولتا هی فنا هوگا * ۱۰ شادماني احمق کے لایق نهین تو کتنا زیاده نالایق هی که خادم کبهي شہزادون پر ضابط هو * ۱۱ آدمي کي دانائي غصے کو ٹالتي هی اور یهه اُسکی شانداري هی که خطا سے گذرے * ۱۲ بادشاه کا غضب شیر کی غرش کے مانند هی اور اُسکي رضا ایسی هی جیسے گهاس پر شبنم هوتي هی * ۱۳ بیدانش بیٹا اپنے باپ کے لئے بلا هی اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هی * ۱۴ گهر اور مال وه میراث هی جو باپ سے ملتي هی پر دانشمند جورو خداوند کے فضل سے ملتي هی * ۱۵ سستي دل کو نیند مین غرق کر دیتي هی اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هی * ۱۶ وه جو حکم کو حفظ کرتا هی اپني جان کا نگہبان هی اور وه جو اپني راهون سے غافل هی مارا جاتا هی * ۱۷ وه جو مسکینون پر رحم کرتا هی خداوند کو اُدهار دیتا هی جو کچهه اُس نے دیا هوگا وه اُسے پهیر دیگا * ۱۸ جبتك که امید باقي هی اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا اور اُسکے مار ڈالنے پر دل نه لگا * ۱۹ بڑا غصے ور آدمي سزا هي پاویگا کیونکه اگر تو اُسے نجات دیوے تو تجهے یهه بار بار کرنا هوگا * ۲۰ مصلحت کو سن اور تربیت پذیر هو تاکه تیري عاقبت دانش کے ساتهه هو * ۲۱ آدمي کے

دل مین بہتیرے منصوبے ہوتے ہین پر ہونا وہي ہی جو خداوند نے مقرر کیا ہی * ۲۲ آدمي کي خوبي اُس کي نیکي ہی اور کنگال جھوٹھے سے بہتر ہی * ۲۳ خدا ترسي زندگاني کے لئے ہی اور وہ جسکو یہہ ہی خوشي سے اوقات کاتیگا بدي سے اُسکي ملاقات کبھي نہوگي * ۲۴ سست آدمي اپنے ہاتھہ برتن مین چھپاتا ہی اور اتنا نہین کرتا کہ اُنھین اپنے منہہ تک لاوے * ۲۵ استہزا کرنے والے کو مار تو اُسکو جو سادہ دل ہی دانش ملیگي اور صاحب دانش کو تنبیہ کر کہ وہ معرفت دریافت کریگا * ۲۶ وہ جو اپنے باپ کو حیران کرتا ہی اور اپني ما کو کھدیرتا ہی وہ بیتا خجالت کا کام کرتا ہی اور رسوائي حاصل کرتا ہی * ۲۷ میرے بیتے وہ تربیت جو معرفت کي باتون سے باز رکھتي ہی اُس سے تو آپ کو باز رکھہ * ۲۸ فاسق گواہ عدالت پر ہنستا ہی اور شریر کا منہہ بدکاري نگلتا رہتا ہی * ۲۹ تھتھے کرنیوالون کے لئے سزا کے فتوے ہین اور جاہلون کي پیتھہ کے لئے تازیانے *

بیسوان باب

۱ شراب مسخرہ بناتي ہی اور مست کرنیوالي ہرایک چیز غضب آلودہ کرتي ہی جسنے اُن کا فریب کھایا وہ دانش مند نہین * ۲ بادشاہ کا رعب ایسا ہی جیسے شیر کي غرش جو کوئي اُسے بھرکاتا ہی وہ اپني جان پر کھیلتا ہی * ۳ آدمي کي عزت اُسي مین ہی کہ غصہ تال جاوے لیکن ہرایک بیدانش چھیرتا رہتا ہی * ۴ سست آدمي تھند کے موسم مین ہل نہین چلاتا سو وہ کتنے کے وقت بھیک مانگیگا اور اُس پاس کچھہ نہوگا * ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گہرے پاني کے مانند ہی پر سنجیدہ انسان اُسے کھینچیگا * ۶ بہتیرے ہین جن مین سے ہرایک اپني بھلائي مشہور کرتا ہی پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہی * ۷ صادق اپني تمامي مین چلتا ہی اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہین * ۸ بادشاہ جو عدالت کے تخت پر جلوس

فرماتا هی اپني آنکهونکے سامهنے سے هر نوع کي بدي دور کرتا هی * ۹ کون کہہ سکتا هی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا هی مین گناه سے پاک هون * ۱۰ کم تولنا اور کم ماپنا اِن دونون سے خداوند کو نفرت هی * ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُسکے کامون سے معلوم هوتا هی کہ اُسکے کام پاک سید هے هونگے * ۱۲ سننےوالے کان اور دیکهنے والي آنکهین دونون کا خداوند بنانے والا هی * ۱۳ بہت سونے سے دل نہ لگا نہووے کہ تو کنگال هو جاوے اپني آنکهین کهول کہ تو روٹي سے سیر هوگا * ۱۴ مول لینے والا کہتاهی کہ یہہ برا هی براهی پر جب وه چل نکلتا هی تب فخر کرتا هی * ۱۵ سونا بهي هی اور بہت سے لعل بهي هین پر معرفت کے لب بے بہا لعل هین * ۱۶ جو اجنبي کا ضامن هووے اُسکے کپڑے چهین لے اور جو بیگانیکا ضامن هووے اُسکی چیز گرو رکهه لے * ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹهي لگتي هی پر آخر کو اُسکا منہہ کنکرون سے بهرا جاتا هی * ۱۸ هرایک کام مصلحت سے ٹهیک هوتا هی اور جنگ بڑي تدبیرون سے کر * ۱۹ وه جو غماض کی پیروي کرتا هی اپنا بهید فاش کرتا هی سو تو اُسکے ساتهه جو لبون سے لبها لیتا هی میل مت کر * ۲۰ وه جو اپنے باپ اور اپنی ماںپر لعنت کرتا هی اُسکا چراغ شدت کي تاریکي مین بجهایا جاویگا * ۲۱ هو سکتا هی کہ ایک میراث ابتدا مین جلد لے لي جاوے پر اُسکا انجام نامبارک هی * ۲۲ تو مت کہہ کہ مین بدي کا بدلا لونگا پر خداوند کا انتظار کر کہ وه تجهے بچاویگا * ۲۳ مختلف طولون سے خداوند کو نفرت هی اور مکرکي ترازو کچهه خوب نہین * ۲۴ آدمي کے کام خداوند کے حکم سے هین بس کیونکر هو سکتا هی کہ کوئي اپنے طریق کو سمجهے * ۲۵ یہہ آدمي کے لئے ایک پهندا هی کہ پاک چیزون کے حق مین لغویات کرے اور نذرون کے بعد سوچ کرے * ۲۶ دانشمند بادشاه شریرون کو پراگنده کرتا هی اور اُن پر پہیا پهرواتا هی * ۲۷ آدمي کي روح خداوند کي قندیل هی جو انسان کے بیت کي هرایک مخفي چیز کو تفتیش کرتي هی * ۲۸ رحمت اور راستي

بادشاہ کے نگہبان ہین اور رحمت اُسکے تخت کو اُٹھائے ہوئے ہی * ۲۹ جوان آدمیون کا زور اُن کے لئے ایک شوکت ہی اور بوڑھون کی زینت اُن کے سفید بال ہین * ۳۰ چوٹالتی ماروں سے برائی دور ہوتی اور اُن تازیانو سے جو پیٹ کے اندر لگ جاتے *

اکیسوان باب

۱ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھہ میں ہی وہ اُسکو پانی کے نالون کے مانند جیدہر چاہتا ہی اُدہر پھیرتا ہی * ۲ انسان کی سب راہین اُس کی نگاہ میں ٹھیک ہین پر خداوند دلون کو تولتا ہی * ۳ صداقت و عدالت کرنا خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زائد پسندیدہ ہی * ۴ بلند بینی اور دلکی خود پسندی شریرونکی روشنی گناہ ہی * ۵ چالاکون کے منصوبہ فقط فراوانی کے باعث ہین پر سارے اُتاولے لوگ فقط احتیاج کو پہنچتے * ۶ دروغ گوئی کرکے خزانے فراہم کرنا ایک اُڑنے والی بطالت ہی اُن لوگونکی جو مرگ کے جویان ہین * ۷ شریرون کی خرابی اُن کو خوف دلا ویگی کیونکہ اُنھون نے انصاف کو نا پسند کیا ہی * ۸ برے آدمی کی راہ سرکشی اور کجروی ہی پر جو پاک ہی اُسکا کام بھلا ہی * ۹ گھر کے کوٹھے پر ایک گوشے مین رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ صحبت کے گھر مین رہنے سے بہتر ہی * ۱۰ شریر کا جی شرارت کا مشتاق ہی اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ مین قبولیت نہین پاتا * ۱۱ جب استہزا کرنیوالے کو سزا دی جاتی ہی تب وہ جو بے راہ ہی دانش پیدا کرتا ہی اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی تو آگاہی حاصل کرتا ہی * ۱۲ صادق آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر کو خیال کرتا ہی کہ خداوند اُنکی شرارت کے سبب سے اُنھین گرا دیتا ہی * ۱۳ جو مسکین کا نالہ سنکے اپنے کان بند کر لیتا ہی وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکا فریاد رس کوئی نہوگا * ۱۴ چھپا کے ہدیہ دینا غصے کو اور گود مین صلہ رکھہ دینا شدت کے قہر کو ٹھنڈا کرتا ہی * ۱۵ صادقون کی خوشی راستکاری مین ہی پر

اُن کے لئے جو بدکار هین هلاکت هی * ۱۶ وه انسان جو حکمت کي راه سے بهٹکا مردونکے غول مین پڑا رهیگا * ۱۷ وه جو کهیل کو دوست رکهتا هی کنگال آدمي هی وه جو شراب اور روغن پر مایل هی هرگز مالدار نهوگا * ۱۸ شریر لوگ صادقون کے بدلے اور خطاکار پرهیزگارون کے عوض فدیه دیئے جاوینگے * ۱۹ جنگل مین رهنا جهگڑالو اور غصه ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی * ۲۰ خزانه پسندیده اور تیل دانشمندون کے گهر مین هی پر احمق آدمي اُسے نگلیگا * ۲۱ وه جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هی زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هی * ۲۲ دانشمند آدمي زبردستون کي بستي پر چڑهتا هی اور اُس زور کو جس پر اُن کا اعتماد هی گرا دیتا هی * ۲۳ وه جو اپنے منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی اپني جان کو تنگیون سے بچاتا هی * ۲۴ مغرور اور گهمنڈي جسکا نام ٹهٹهاباز هی وه غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هی * ۲۵ سست آدمي کي تمنا اُسے قتل کرتي هی کیونکه اُسکے هاتهه محنت کو پسند نهین کرتے * ۲۶ وه حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هی پر صادق آدمی دیتا هی اور برباد نهین کرتا * ۲۷ شریرونکي قرباني نفرت هی خصوصا جب که وه بد باطني سے لاتا هی * ۲۸ جهوٹها گواه هلاک هوتا هی پر وه شخص جو سنتا هی مفید جواب کے لئے مستعد رهتا هی * ۲۹ شریر انسان درشت رو هوتا هی پر وه جو راست رو هی دیکهه بهال کے راه چلتا هی * ۳۰ کوئي حکمت کوئي فهمید کوئی مشورت خداوند کے مقابل پیش نهین جاتي * ۳۱ جنگ کے دن کے لئے گهوڑا تو تیار هوتا پر نصرت خداوند کي هی *

بائیسوان باب

۱ نیك نام بے قیاس خزانے سے زیاده تر انتخاب کیا جاوے اور خیرخواهي روپے اور سونے سے زیاده * ۲ دولتمند اور مسکین ایك هي جاگهه فراهم هوتے هین اُن سب کا بنانے والا خداوند هي هی * ۳ هوشیار

انسان بڑے انجام کو پیش بینی سے دیکھتا ھی اور آپکو چھپاتا ھی پر نادان لوگ گذرتے ھین اور سزا پاتے ھین * ۴ دولت اور عزت اور حیات فروتنی سے اور خداترسی سے ھاتھہ آتین ھین * ۵ کجرو لوگون کی راہ مین کانٹے اور پھندے ھین وہ جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ھی اُن سے دور رھیگا * ۶ لڑکے کو اُس کی راہ کے مطابق سو بڑے تربیت کو کیونکہ جب وہ بوڑھا ھوا تو وہ اُس راہ سے نمڑیگا * ۷ مالدار مسکین پر ضابط ھوتا ھی اور قرضدار قرض دینے والے کا چاکر ھی * ۸ وہ جو بدکاری بوتا ھی بطالت کاٹیگا اور اُسکی سزا کا ڈنڈا تیار ھی * ۹ وہ جسکی آنکھین فیاض ھین برکت پاویگا کیونکہ وہ اپنی روٹی مین سے مسکینون کو دیتا ھی * ۱۰ استہزا کرنے والے لوگ نکال دے کہ فساد جاتا رھیگا ھان جھگڑا رگڑا اور رسوائی دور ھو جائینگے * ۱۱ وہ جو صاف دلی کو چاھتا ھی اُسکے لب لطیف ھین اور بادشاہ اُسکا دوستدار ھوگا * ۱۲ خداوند کی آنکھین معرفت کی نگہبانی کرتی ھین اور وہ خطاکارون کے کار و بار کو اُلٹ دیتا ھی * ۱۳ آرام طلب انسان کہتا ھی کہ باھر شیر کھڑا ھی مین گلیون مین پھاڑا جاؤنگا * ۱۴ بیگانی عورت کا منہہ ایک گہرا گڑھا ھی اُس مین وہ گرتا ھی جس سے خداوند بیزار ھی * ۱۵ جہالت لڑکے کے دل مین جڑی ھوئی ھی پر تربیت کی لاٹھی اُسے اُس مین سے اُکھاڑ پھینکتی ھی * ۱۶ مسکین پر ظلم کرنے والا اپنی دولت بڑھانے کے لئے اور مالدار کو دینیوالا فقط محتاج ھو جانے کے لئے ھی * ۱۷ اپنے کانون کو جھکا اور دانشورون کا سخن سن اور میری حکمت پر اپنا دل لگا * ۱۸ کہ یہہ کیا ھی بھلا کام ھی اگر تو اُن کو اپنے باطن مین رکھہ چھوڑے اور علاوہ وے تیرے لبون پر قایم ھووینگے * ۱۹ کہ تیرا توکل خداوند پر ھو مین نے آجکے دن تجھے ھان تجھیکو جتادیا ھی * ۲۰ یقینا مین نے تیرے لئے مصلحت کی اور آگاھی کی لطیف باتین اُس نیت سے نہین لکھین * ۲۱ کہ مین سچی باتون کو تیرا نقش خاطر کرون تاکہ تو اُن کے جواب مین جنھون نے تجھکو بھیجا ھی یقینی

باتین کہہ سکے * ۲۲ مسکین کو غارت مت کر اسکے مسکین ہونے کے سبب سے اور دلفگار پر جو دروازے پر ہی ظلم نکر * ۲۳ کیونکہ خداوند آنکی حجت ثابت کریگا اور آن کی جانون کو جنہون نے آنکو غارت کیا غارت کریگا * ۲۴ غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر اور باولے انسان کے ساتھہ مت جا * ۲۵ نہو کہ تو آسکی روشین سیکھے اور اپنی جان کو پھندے مین پھنساوے * ۲۶ تو آن مین مت گناجا جو ہاتھہ ملتے ہین اور نہ آن مین شامل ہو جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ہین * ۲۷ کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہو تو کیا ضرور ہی کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے * ۲۸ آن قدیم حدون کو جو تیرے باپ دادون نے باندھی ہین برہم مت مار * ۲۹ تو کسی کو اپنے کام مین چالاک دیکھتا ہی وہ شاہون کے حضور جا کھڑا ہوگا وہ ذلیلون کے آگے کھڑا نہوگا *

تیئیسوان باب

۱ جسوقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے تو غور سے دیکھہ کہ تیرے سامھنے کون ہی * ۲ اگر تو کھانے مین حریص ہی تو اپنے گلے پر چھری رکھہ دے * ۳ آسکے مزے دار کھانون کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہی * ۴ مالدار ہونے کے لئے محنت مت کر اپنی اس دانش سے درگذر * ۵ کیا تو آس چیز پر جو نا چیز ہی اپنی آنکھہ آڑاویگا کہ دولت عقاب کی مانند اپنے لئے پر بنا کے آسمان کی طرف آڑ جاتی ہی * ۶ تو آسکی روتی جو تنگ چشم ہی مت کھا اور آسکے مزے دار کھانون کی تمنا مت رکھہ * ۷ کیونکہ جیسے آسکے دل کے اندیشے ہین وہ ویسا ہی ہی وہ تجھکو کہتا ہی کھا اور پی پر آسکا دل تیری طرف نہین * ۸ وہ نوالہ جو تو نے کہایا ہی تو آسے اگل دیگا اور اپنی میٹھی باتین گنوائیگا * ۹ بیدانش کے کانون مین اپنی باتین مت ڈال کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا * ۱۰ زمین کی قدیم حدین مت سرکا اور یتیمون کے کھیتون مین

داخل مت هو * ۱۱ کیونکه آپکا رهائي بخشنے والا زبردست هی وه خود هي تجهه پر اُنکی حجتین ثابت کریگا * ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا اور هشیاري کي باتون پرکان رکهه * ۱۳ لڑکے کي تربیت سے دست بردار مت هو که اگر تو اُسے چهڑي مارېگا تو وه مرنجائیگا * ۱۴ تو اُسے لاٹهي مارېگا اور پاتال سے اُسکي جان کو نجات دیگا * ۱۵ میرے بیٹے اگر تیرا دل دانشور هی تو میرا دل هان میرا هي دل مسرور هوگا * ۱۶ اور جب تیرے لبون سے سچي باتین نکلینگی تو میرے گردے شاد هونگے * ۱۷ ایسا نکر که تیرا دل گناه گارون پر حسد کرے بلکه تو خدا ترسي مین هر دن ره * ۱۸ کیونکه عاقبت هی اور تیري آس قوت نه جائیگي * ۱۹ میرے بیٹے تو سن اور دانش پیدا کر اور اپنے دلکی رهبري کر * ۲۰ تو اُن لوگون کے ساتهه نه ره جو مَے خور هین اور اپنے هي گوشت گنواتے هین * ۲۱ که شرابي اور گنواو کنگال هو جائینگے اور نیند اُنهین چیتهڑے پهنائیگي * ۲۲ اپنے باپ کی بات سن جس سے تو تولد هوا هی اور اپني بڑهیا ما کو حقیر نجان * ۲۳ امانت کو مول لے اور اُسے مت بیچ حکمت اور تربیت اور خرد سے بهی ایسے هي کر * ۲۴ صادق کا باپ نهایت خوش هوگا اور وه جس سے دانشور لڑکا تولد هوتا هی خوشي حاصل کریگا * ۲۵ تیرے ما باپ خوش هونگے اور وه جس کے پیٹ مین تو پڑا مسرور هوگي * ۲۶ میرے بیٹے اپنا دل مجهکو دے اور میري راهون سے تیري آنکهین خوش هون * ۲۷ که زاني عورت ایک گهري کهائی هی اور اجنبي عورت تنگ کوا هی * ۲۸ وه گهات مین لگي هی که شکار کرے اور بني آدم مین دغابازون کو زیاده کرواتي هی * ۲۹ وه کون هی جو افسوس کرتا هی اور کون غمزده هی اور کون بڑا قضیه لڑنیوالا هی اور کون یاوه گو هی اور کون بے سبب گهائل هی اور کس کي آنکهین لال انگارے هین * ۳۰ وے جو سدا مَے نوشي کرتے هین وے جو امیز شراب کي تلاش مین رهتے هین * ۳۱ جب شراب لال لال هووے تو اُسکا عکس جام پر پڑے سو جب وه اپني خوبي دکهلاوے تو اُسپر

نظر مت کر * ۳۲ کہ انجام کار وہ سانپ کے مانند کاٹتی هی اور بچھو کی طرح ڈنگ مارتي هی * ۳۳ تیري آنکھین بیگانہ عورتون سے لتربگي اور تیرا دل تیرے مضمون نکالیگا * ۳۴ بے شك تو اسکے مانند ھو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ جاوے اور مستول کے سرے پر سو رهے * ۳۵ تو کہیگا وے مجھے مارتے تو هین پر دکھتا نہین وے مجھے پیٹتے تو هین پر مجھے معلوم نہوتا مین کب بیدار هوؤنگا مین پھر اسکا سراغ لونگا *

چوبیسوان باب

۱ تو بد آدمی سے حسد مت کر اور انکي صحبت کي خواهش مت رکھہ * ۲ کیون کہ انکے دل هلاکت فکر کرتے هین اور انکے لب زیانکاري بولتے هین * ۳ دانش کے باعث سے گھر بنا کیا جاتا هی اور فہمید کے سبب سے اسکو قیام هی * ۴ اگر خبر داري هوگي تو کوٹھریان نفیس اور لطیف مال سے معمور هوجائینگي * ۵ دانشور آدمي زور آور هی هان خبردار انسان کا زور بڑھتا رهتا هی * ۶ کیونکہ تو خوش تدبیري کے سبب سے جنگ کر سکتا هی اور مشیرونکي کثرت سے سلامتی هی * ۷ حکمت جاهل سے بہت بلند هی وہ دروازے پر منہہ نکھولیگا * ۸ وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا هی زیانکار آدمي کہلائیگا * ۹ ناداني کي بندش گناہ هی اور استہزا کرنیوالے سے خلق کو نفرت هی * ۱۰ اگر تو مصیبت کے دن اداس هو جاوے تو تجھہ مین کچھہ زور نہ رهیگا * ۱۱ اگر تو ان کو جنہین موت نے کھینچا هی اور ان کو جو مارے جانے پر تیار هین بچا نہ لے * ۱۲ اور تو کہے کہ دیکھو همین یہہ معلوم نہ تھا تو کیا وہ جو دلون کا جانچنے والا هی یہہ دیکھتا نہین اور وہ جو تیري جان کا نگہبان هی یہہ نہین جانتا اور کیا وہ هر شخص کو جیسے اسکے کام هین ویسا اجر نديگا * ۱۳ میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا هی اور شہد کا شان بھي کہ وہ تیرے مذاق مین میٹھا هی * ۱۴ اسیطرح پہچان رکھہ حکمت کو اپني جان

کے لئے جب وہ تجھکو مل جاوے تو تیری عاقبت نیک ھی اور تیری آس ٹوٹ نجائیگی * ۱۵ شریر انسان سا صادق کے گھر کی گھات مین مت لگ اسکے چین کے مکان کو غارت مت کر * ۱۶ کہ صادق آدمی سات بار گرتا ھی اور پھر اُٹھتا ھی پر شریر بلا مین گر کے پڑا رھتا ھی * ۱۷ جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی مت کر اور جب وہ پھسل جاوے تو دلشاد نہو * ۱۸ تا نہووے کہ خداوند دیکھے اور اسکے نزدیک بد ھووے اور اپنا قہر اس پر سے اُٹھا لیوے * ۱۹ زبون آدمیون سے ناخوش مت ھو اور شریرون پر حسد مت کر * ۲۰ کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہوگی اور خبیثون کا چراغ بجھایا جائیگا * ۲۱ میرے بیٹے تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور اُن لوگونکے ساتھہ نرہ جنکے مزاجون مین فساد ھی * ۲۲ کیونکہ اُن پر ناگہانی آفت آویگی اور اُن دونون کی بلا کی خبر کسکو ھی * ۲۳ یہہ بھی حکیمون کے امثال ھین عدالت کرنے مین آدمی کے تشخص پر نظر کرنا بھلا نہین * ۲۴ وہ جو شریر کو کہتا ھی کہ تو صادق ھی لوگ اُسپر لعنت کرینگے اور قومین اُس سے نفرت کھائینگی * ۲۵ پر وے جو اُسے سزا کا حکم دیتے ھین خوش ھونگے اور اچھی برکت اُنکو ملیگی * ۲۶ ھرایک شخص جو معقول جواب دیتا ھی گویا کہ لب چومتا ھی * ۲۷ پہلے اپنا کام تیار کر اور اُسے میدان مین درست کر بعد اُسکے اپنا گھر بنا * ۲۸ اپنے ھمسایے کے برخلاف بےسبب گواہ مت ھو اور اپنے لبون سے ٹھگی مت کر * ۲۹ ایسا مت کہہ کہ مین اُس سے ایسا کرونگا جیسا اُس نے مجھہ سے کیا مین آدمی سے اُس کے کام کے مطابق سلوک کرونگا * ۳۰ مین نے آرام طلب انسان کے کھیت پر اور اُس شخص کے تاکستان پر جو دانش سے خالی تھا گذر کیا * ۳۱ اور دیکھو وہ سب خار سے بھرا ھوا تھا اور گزنہ اُسپر چھا گئے تھے اور اُسکی سنگین دیوار گر گئی تھی * ۳۲ تب مین نے دیکھا اور مین اچھی طرح بوجھا مین نے اُس کی دید کی اور عبرت پائی * ۳۳ ھان اور تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور سونے کے لئے ھاتھہ سمیٹنا * ۳۴ سو تیری تنگدستی

اُسطرح آویگی جسطرح کوئی سفر سے آوے اور تیري مفلسی مسلح آدمی کے مانند *

پچیسوان باب

۱ اور یے بھی سلیمان کی تمثیلین ھین جنھین شاہ یہوداہ حزقیاہ کے رفیقون نے قلم بند کیا * ۲ خداکي شان یہہ ھی کہ بات پوشیدہ کرے پر بادشاھون کي شوکت اُس مین ھی کہ ھرچیز کا کھوج کرین * ۳ جسطرح آسمان نہایت بلند اور زمین نہایت پست ھی اُسي طرح بادشاھونکے دل کا حال دریافت نہو * ۴ روپے کا میل چھانٹ ڈال تو کیمیا گر کے لئے ایك برتن نکل آویگا * ۵ شریرون کو بادشاہ کے حضور سے دور کر تب اُسکا تخت صداقت سے پایداري پاویگا * ۶ شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاھر مت کر اور بڑے آدمیون کي جاگہہ کھڑا مت ھو * ۷ کیونکہ اگر تجھہ کو کہا جاوے اوپر آؤ تو یہہ اُس سے بہتر ھی کہ تو امیر کے حضور جس پر تیري نگاہ پڑے پست ھو جاوے * ۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا نہو کہ تو نجانے کہ انجام کار مین کیا کروںگا جبکہ تیرا ھمسایہ تجھکو ذلیل کرے * ۹ تو اپنے ھمسائے کے ساتھہ اپنے جھگڑا جھگڑ پر دوسرے کا راز کسی پر فاش نکر * ۱۰ تا نہووے کہ جوکوئي سنے تجھے رسوا کرے اور تیري بدنامي کسي طرح نہ مٹے * ۱۱ سخن جو اپنے پہیون پر ھو سونے کے سیبون کے مانند ھی جو منقش روپے پر جڑے ھون * ۱۲ جیسے سونے کي مرکی اور کندن کا گہنا ویسے ھي دانشور گوشمال فرمان بردار کے کان کے لئے ھي * ۱۳ جیسے خریف کے موسم مین برف کی سردي ویسے ھي وفادار ایلچي اُن کے لئے جنکا وہ فرستادہ ھی کیونکہ وہ اپنے آقاؤن کي جان کو تازہ دم کرتا ھی * ۱۴ وہ جو ایك جھوٹھے ھدئے پر اپني بڑائي کرتا ھی اُن بدلیون اور ھواؤنکے مانند ھی جنکے ساتھہ باران نہو * ۱۵ بڑا صبر چاھئے کہ شہزادہ راضي ھو جاوے اور ملائم زبان ھڈي کو بھي توڑتي ھی * ۱۶ کیا تونے شہد پایا تو اتنا

کھا جتنا تیرے لئے بس ھی تا نہووے کہ تو زیادہ کھا جاوے اور اُگل ڈالے * ۱۷ اپنے ھمسائے کے گھر کم جانے سے اپنے پانؤکی قدر زائد کرنا نہو کہ وہ تجھہ سے سیر ھو اور تیرا کینہ پیدا کرے * ۱۸ وہ آدمي جو اپنے ھمسائے پر جھوٹھي گواھي دیتا ھی ایک کوبہ اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ھی * ۱۹ مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کے مانند ھی جو ٹوٹا ھوا ھو اور اُس پانؤ کے مانند ھی جو بند سے اُکھڑ گیا ھو * ۲۰ گیت گانا اُسکے آگے جو بہت غمگین ھی ایساھی جیسے ایک شخص جاڑے میں ننگا کیا جاوے اور جیسے سرکا شورے پر پڑے * ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ھو اُسے روٹي کھانےکو دے اور اگر وہ پیاسا ھو اُسے پانی پینے کو دے * ۲۲ کہ تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروںکا ڈھیر کریگا اور خداوند تیرا بدلا لیگا * ۲۳ باد شمالي مینہہ کو جتنی ھی اور ترش رو چغل خوري کو * ۲۴ گھر کي چھت پر ایک کونے میں رھنا صحبت کے گھر میں جھگڑالو عورت کے ساتھہ رھنے سے بہتر ھی * ۲۵ جیسے تشنہ کام کے لئے ٹھنڈا پانی ویساھی وہ مژدہ ھی جو دور ملک سے آوے * ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے خم ھونا ایسا ھی جیسے چشمہ جس کا پاني گدلا ھوگیا ھو یا سوتا جو بگڑ گیا ھو * ۲۷ جسطرح بہت شہد کھانا کچھہ خوب نہیں اُسیطرح اپني شوکت کي تلاش کرنا زیبا نہیں * ۲۸ وہ جو اپنے نفس پر ضابطنہیں ایک شہر کے مانند ھی جو رخنہ دار اور بے شہرپناہ ھوا *

چھبیسوان باب

۱ جسطرح تابستان میں برف اور خریف میں بارش ھو اُسي طرح بیوقوف کوعزت زیب نہیں دیتي * ۲ جسطرح گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا اُسي طرح اُس لعنت سے جوبے سبب ھوکچھہ ضرر نہیں ھوتا * ۳ گھوڑے کے لئے کوڑا اور گدھے کے لئے دھانا ھی پر احمق کي پیٹھہ کے لئے لٹھہ ھی * ۴ مورکھہ کو اُسکي حماقت کے مانند جواب مت دے تا نہو کہتو بھي اُسکے مانند ھو جاوے * ۵ مورکھہ کو اُسکی

حماقت کے مطابق جواب دے تا نہو کہ وہ اپني دانست مین آپ کو دانشور سمجھے * ۶ وہ جو ہلک بیوقوف کے ھاتھہ کچھہ پیغام بھیجتا ھی اپنے پانؤ کاٹتا ھی اور خسارت کھاتا ھی * ۷ جسطرح لنگڑے کي تانگین برابر نہین ھوتین اُسطرح بیوقوفون کے منہہ مین تمثیل ھی * ۸ جیسے کوئي جوھر کو پتھر کے ڈھیر مین رکھے مورکھہ کو عزت دینا ایساھي ھی * ۹ جسطرح شرابي کے ھاتھہ مین پینا قایم ھی اُسطرح جاھلون کے منہہ کے لئے تمثیل ھی * ۱۰ وہ بزرگ خدا جسنے سب کچھہ بنایا وہ بیوقوفون اور خطا کارون دونون کو اجرت دیتا ھی * ۱۱ جسطرح کتا اُگل کے پھر کھاتا ھی اسیطرح بیوقوف اپني بے وقوفي پھر پھر ظاھر کرتا ھی * ۱۲ جو تو اُس انسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ھو دیکھتا ھی تو اُسکے نسبت احمق سے زیادہ اُمید ھی * ۱۳ کاہل وجود انسان کہتا ھی راہ مین شیر ھی باگھہ گلیون مین ھی * ۱۴ جسطرح دروازہ اپني چولون ھي پر پھرتا ھی آرام طلب آدمي اپنے بستر پر ایسے ھی ھی * ۱۵ آرام طلب انسان اپنا ھاتھہ برتن مین چھپاتا ھی اور اُسے منہہ تک پھر لانا اُسپر بڑا دکھہ ھوتا ھی * ۱۶ کاہل وجود اپني دانست مین سات شخصون سے جو دلیلین لاسکتے ھین آپ کو زیادہ دانشمند جانتا ھی * ۱۷ وہ جو گذر کرتا ھی اور اورونکے جھگڑے کے بیچ پڑتا ھی اُسکي مانند ھی جو کتے کا کان پکڑ کے کھینچتا ھی * ۱۸ جسطرح وہ دیوانہ انسان ھی جو جلتي لکڑیان اور تیر اور موت کا اسباب پھینکتا ھی * ۱۹ وہ شخص جو اپنے ھمسائے کو دغا دیکر کہتا ھی کہ مین نے تو ٹھٹھا کیا ایساھي ھی * ۲۰ جب لکڑي نہین ھوتي تو آگ بجھہ جاتي ھی سو جہان لترا نہین وھان جھگڑا دفع ھوتا ھی * ۲۱ جیسے انگارون کے لئے کوئلے اور آگ کے لئے ایندھن ھی ویسا فتنہ انگیز آدمي فتنہ بھڑکانے مین ھی * ۲۲ نکتہ چین کي باتین اُن لذیذ نوالون کے مانند ھین جو پیٹ کے اندر پہنچتین * ۲۳ سوزناک لب اور شریر دل اُس میلے روپے کے مانند ھین جو گلي برتن پر مڑا ھو * ۲۴ وہ جو کینہ

رکھتا هی لبون سے مکر کرتا هی اور دل مین دغا رکھتا هی * ۲۵ جب وہ ملایم باتین کرے اسپر اعتماد نکر کیونکہ اسکے دل مین سات نفرتین هین * ۲۶ جسکی بد خواهي مکر مین چھپی هوئی هی اسکي خباثت جماعت کے آگے اشکارا هو جائیگي * ۲۷ وہ جو گڑھا کھودتا هی آپ هی اس مین گرتا هی اور جو پتھر ڈھلکاتا هی وہ پلٹ کے اسی پر پڑتا هی * ۲۸ دروغ زبان ان کا کینہ رکھتي هی جنکو اسنے دکھہ دیا اور دم باز دهن لوگونکو ڈھکیل دیتا هی *

ستائیسوان باب

۱ تو اس پر جو کل هوگا فخر مت کر کیونکہ تو نہین جانتا کہ کل کیا هوگا * ۲ ایسا کر کہ دوسرا انسان تیري ستایش کرے نہ کہ تیرا هي منهہ بیگانہ کرے نہ کہ تیرا هي لب * ۳ پتھر بھاري هی اور ریتا وزني لیکن بے وقوف کا جھنجلانا ان دونون سے گرانتر هی * ۴ غصہ سخت چیز هی اور قہر آتش هی لیکن کون هی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے * ۵ وہ ملامت جو ظاهر هووے اس محبت سے جو پنہان هو بہتر هی * ۶ وے گھاؤ جو دوست کے هاتھہ سے لگین وفادار هین اور مچھیان جو دشمن لیوے دغا دینے والیان هین * ۷ شکم سیر شہد سے نفرت رکھتا هی پر اسکے لئے جو بھوکھا هی هرایک کڑوي چیز میٹھي هی * ۸ انسان جو اپنے مکان سے آوارہ هو وہ مرغ هی جو آشیان سے بھٹک جاوے * ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث هین انسان کے لئے اسکے دوست کي جاني سلاح ایسي هي فرحت هی * ۱۰ اپنے خاص دوست اور اپنے باپ کے دوست کو ترک مت کر اور جب تجھہ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا کہ همسایہ جو نزدیک هو اس بھائي سے جو دور هو بہتر هی * ۱۱ میرے بیٹے دانشمند هو اور میرے دل کو شاد کر تا کہ مین اسکو جو مجھے ملامت کرتا هی جواب دے سکون * ۱۲ دانا آدمي پیش بیني سے بدي کو دیکھتا هی اور آپ کو چھپاتا هی پر نادان گذرتے هین اور سزا پاتے هین * ۱۳ جو

بیگانیکا ضامن هووے اُسکے کپڑے لے لے اور اُس سے جو اجنبي عورت کا هو گرو مانگ لے * ۱۴ وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق مین آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هی اُس کے لئے یهہ ایك لعنت محسوب هوگی * ۱۵ همیشه کا ٹپکا جو جھڑي کے دن مین هو اور جھگڑالو عورت دونون ایك هین * ۱۶ وہ جو اُسے چھپاتاهی هواکو چھپاتا هی اور اُس کے دهنے کا روغن پکاریگا * ۱۷ جسطرح لوہا لوهے کو آبدار کرتا هی اُسي طرح آدمي اپنے دوست کے چہرے کو آبدار کرتا هی * ۱۸ جسطرح وہ جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هی اُسکا میوہ کهاتا هی اُسي طرح وہ جو اپنے آقاکا انتظار کرتا هی عزت پاتا هی * ۱۹ جسطرح پاني مین ایك چهرہ دوسرے چهر کو ملتا هی اُسي طرح آدمي کا دل آدمي کو * ۲۰ جسطرح پاتال اور موت کو سیري نهین اُسي طرح انسان کي آنکهین سیر نهین هوتین * ۲۱ جسطرح روپے کے لئے کهٹریا اور سونے کے لئے بهٹي هی اُسیطرح آدمی کی ستایش آدمی کے لئے هی ۲۲ اگرچه تو احمق کو گیہون کے ساتھہ اوکهلي مین ڈال کے موسل سے کوٹے پر اُس کي ابلهي اُس سے کبهی دور نهوگی * ۲۳ اپنے گلون کا احوال دریافت کرنے مین چالاکي کر اور اپنے رمون کو اچهی طرح دیکهه * ۲۴ که مال سدا نهین رهتا اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هی * ۲۵ سوکهي گهاس دیکهائی دیتی هی اور سبزہ نمایان هوتا هی اور کوهی جهاڑیان کاٹ کے فراهم کیجاتي هین ۲۶ برے تیري پوشش کے لئے هین اور بکرے تیرے میدانون کی قیمت هین * ۲۷ اور بکریون کا دودهہ تیرے کهانے کے لئے اور تیرے گهرانے کے لئے اور تیري لونڈیون کی گذران کے لئے کافی هی *

اٹهائیسوان باب

۱ شریر لوگ هرچند کوئي اُن کا پیچها نهین کرتا بهاگتے هین پر صادق شیر کے مانند دلیر هین * ۲ خطاکاریون کے سبب سے حاکم بہت سے هین لیکن ایك انسان سے جو حکمت اور معرفت والا هو وهان کا نظم

و نسق بڑھتا ھی * ۳ وہ مسکین انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ھی دھڑلے کا مینہ ھی جو ایك دانہ نہین چھوڑتا * ۴ وے جو شریعت کے تارک ھین شریرون کی ستایش کرتے ھین پر وے جو شریعت کے حافظ ھین اُن سے مخالفہ کرتے ھین * ۵ وے لوگ جو عیبدار ھین عدالت سے آگاہ نہین پر وے جو خداوند کے جویان ھین سب کچھہ جانتے ھین * ۶ اُس سے جو اپني راھون سے بھٹکا ھوا ھی اگرچہ تونگر ھو وہ مسکین جو اپني راستروي پر چلا جاتا ھی بہتر ھی * ۷ وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ھی دانشور پسر ھی پر وہ جو اوباشون کا ھمنشین ھی اپنے پدر کو رسوا کرتا ھی * ۸ جو سود خوري کرکے ظلم سے کماکے اپني دولت بڑھاتا ھی وہ اُسکے لئے جو مسکینون پر رحم کریگا بٹورتا ھی * ۹ وہ جو اپنے کان کو دور رکھتا ھی تاکہ شریعت کو نہ سنے اُسکي دعا بھي نفرت انگیز ھی * ۱۰ وہ جو صادق کو بھٹکا کے بري راہ چلاتا ھی سو اپنے گڑھے مین آپ گریگا پر وے جو راسترو ھین خوبیون کے وارث ھونگے * ۱۱ مالدار انسان اپني دانست مین دانشور ھی پر وہ مسکین جو دانشوالا ھی اُسے دریافت کر جاتا ھی * ۱۲ جب صادقون کا دور ھوتا ھی تو بڑي خوشي ھوتي ھی پر جب شریر برپا ھوتے ھین تو مرد تفحص کیا جاتا ھی * ۱۳ وہ جو اپنے گناھون کو چھپاتا ھی کامیاب نہوویگا پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ھی اور اُسے چھوڑ دیتا ھی اُس پر رحمت ھوویگي * ۱۴ مبارک ھی وہ انسان جو سدا ڈرا کرتا ھی پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ھی زبان مین گریگا * ۱۵ جیسے گرجتا ھوا شیر اور شکار ڈھونڈنے والا ریچھہ ویسے ھي وہ شریر ھی جو مسکینون پر حکمراني کرے * ۱۶ وہ سلطان جسکي دانش کم ھی اُسکا ظلم بہت ھی پر وہ جو تعدي سے کینہ رکھتا ھی اُسکي عمر دراز ھی * ۱۷ وہ انسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا ھی بھاگ کے گڑھے مین گرتا ھی اُسے کوئي روك نہین سکتا * ۱۸ جو سیدھا چلا جاتا ھی بچ جاویگا پر جو راہ بھٹکا ھوا ھی ناگہان گر پڑتا ھی * ۱۹ جو اپني زمین

جونتا هی روتیون سے سیر هووبگا پر جو باوہ لوگون کي پیروي کرتا هی افلاس سے سیر هووبگا * ۲۰ دیانت دار انسان برکت سے معمور هوتاهی پر جو دولتمند هونے کے لئے اُتاولي کرتا هی بے سزا نہ تھہریگا * ۲۱ آدمیون کے تشخص پر نظر کرنا خوب نہین کیون کہ آدمي روتي کے ایک تکرے کے لئے گناہ کرتا هی * ۲۲ جو دولت پیدا کرلے پر مرتا هی تنگ چشم هی اور نہین دیکھتا کہ افلاس اسپر آویگا * ۲۳ جو انسان کو سرزنش کرتا هی بعد اُسکے تملق کرنیوالے کی نسبت زیادہ رضامندي حاصل کریگا * ۲۴ جو اپنے ما باپ کو لوتتا هی اور کہتا هی کہ یہہ گناہ نہین وہ غارتگر کا ساتھی هی * ۲۵ جس کے دل مین گھمند هی وہ فتنہ انگیز هی پر جسکا توکل خداوند پر هی فربہ کیا جاویگا * ۲۶ جسکو اپنے دل پر بھروسا هی بے وقوف هی پر جو دانش سے راہ چلتا هی نجات پاویگا * ۲۷ جو مسکینون کو دیتا هی محتاج نہوگا پر جو چشم پوشي کرتا هی بہت لعنتین اپنے اوپر لیگا * ۲۸ جب شریر لوگ برپا هوتے هین تو آدمي چھپتے پھرتے هین پر جب وے فنا هوتے هین تو صادق لوگ افزود هوتے هین *

اُنتیسوان باب

۱ جو بار بار تنبیہ پاکے کے ساتھہ گردن کشي کرتا هی ناگہان قتل کیا جاویگا اور کوئي اُسکا چارہ نہوگا * ۲ جس وقت صادق زیادہ هو جاتے هین تو خلق خوش هوتي هی پر جب شریر حاکم هوتے هین تو خلق غم کرتي هی * ۳ جو حکمت سے الفت رکھتا هی اپنے باپ کو شاد کرتا هی پر جو زانیہ سے هم صحبت هوتا هی اپنا مال تلف کرتا هی * ۴ بادشاہ عدالت سے اپني مملکت کو استقلال بخشتا هی پر جو رشوت لیتا هی اُسکو بگارتا هی ۵ وہ انسان جو اپنے همسائے کي خوشامد کرتا هی اُسکے قدمون کے لئے جال بچھاتا هی * ۶ خبیث انسان کے گناہ مین پھندا هی پر صادق جو هی گاتاهی اور خوشي کرتا هی * ۷ صادق آدمي مسکینون کا احوال دریافت کرتا رهتا هی لیکن

شریر اُسکے حال پر متوجه نهین هوتا * ۸ ٹهٹھے باز آدمي شهر مین حال پهیلاتے هین لیکن دانش والے قهر کو پهیر دیتے هین * ۹ اگر دانشوالا انسان بے دانش سے جهگڑا کرے خواه نا خوشي سے خواه هنسي سے تو اُس مین آرام نهین * ۱۰ وے جو لوهو کے پیاسے هین صادق کا کینه رکهتے هین لیکن اهل انصاف اُس کي جان بچاتے هین * ۱۱ جاهل اپنے دل کا سب کچهه ظاهر کرتا هی پر دانش مند اُسے دیر تک روکتا هی * ۱۲ اگر کوئي فرمانروا جهوٹهه پر کان رکهے تو اُسکے سارے خادم خبیث هو جاتے هین * ۱۳ مسکین اور دغا کرنیوالے باهم فراهم هوتے هین اور خداوند اُن دونونکي آنکهین روشن کرتا هی * ۱۴ جب بادشاه دیانت داري سے مسکینون کي عدالت کرتا هی تو اُسکا تخت سدا قائم رهتاهی * ۱۵ لاٹهي اور تنبیه دانش بخشنے والي هی پر وه لڑکا جو بے تربیت چهوڑ دیا جاتا هی اپني ما کو رسوا کرتا هی * ۱۶ جب خبیث لوگ فراوان هوتے هین تو گناه بهت هوتے هین لیکن صادق لوگ اُن کا گرنا دیکهینگے * ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر که وه تجهے چین دیگا هان وه تیري روح کو خوشوقت کریگا * ۱۸ جهان رویا نهین وهان لوگ هلاک هوتے هین لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هی فرخنده هی * ۱۹ فقط زباني نصیحت سے چاکر تربیت پذیر نهین هوتا کیونکه هرچند وه سمجهتا هی پر اُسپر عمل نکریگا * ۲۰ تو اُس انسان کو جو بے تامل کهه بیٹهتا هی دیکهتا هی اُس کي نسبت بیدانش کے لئے اُمید زیاده هی * ۲۱ وه جو اپنے غلام کو لڑکپن سے ناز مین پالتا هی آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا * ۲۲ غصه ور آدمي فساد اُٹهاتا هی اور تند خو انسان بهت گناه کرتا هی * ۲۳ آدمي کي بلند پروازي اُسکو پست کرتي هی پر عزت اُن کو جو دل سے فروتن هین بلند کرتي هی * ۲۴ جو چور کا شریک هوتا هی اپني جان سے بیزار هی وه لعنت سنتا هی اور اُسے بیان نهین کرتا * ۲۵ آدمي سے ڈرنا آدمي کو پهنساتا هی پر جو خداوند پر توکل کرتا هی محفوظ رهتا هی * ۲۶ بهت هین جو بادشاهون کي مهرباني کے جویان

هين ليكن خداوند سے آدمي كي عدالت هى * ۲۷ كجرو انسان صادقون كے لئے نفرت هى اور جو راسترو هى شريرون كے لئے نفرت هى *

تيسوان باب

۱ اجور بن يقي كے باتين اُس مرد كا منشا كا كلام اتي ايل سے هان اتي ايل اور اُكال سے * ۲ يقينا مين هرايك انسان كي نسبت حيوان هون اور آدمي كي سي دانش مجهه مين نهين * ۳ مين نے نه حكمت سيكهي اور نه القدوس كي شناخت حاصل كي * ۴ كون آسمان پر چڑها اور اترا كس نے هوا كو اپني مٹهي مين جمع كرليا كس نے پانيون كو ايك كپڑے مين باندها كس نے زمين كي ساري حدين باندهين اگر تو كهه سكتا هى تو بتلا اُسكا نام كيا هى اور اُسكے بيٹے كا نام كيا هى * ۵ خدا كا هرايك سخن تايا هوا هى وه اُن كے لئے جنكا توكل اُسپر هى ايك سپر هى * ۶ تو اُسكي باتون پر كچهه زياده مت كر نهو كه وه تجهه كو تنبيه دے اور تو جهوٹها ٹههرے * ۷ مين نے تجهه سے دو سوال كئے هين سو ميرے جيتے جي مجهے عنايت كر * ۸ بطالت اور دروغ گوئي مجهه پاس سے دور ركهه اور مجهكو نه تهي دست كر نه مالدار ميرے حال كے لايق مجهے خوراك دے * ۹ تا نهووے كه مين سير هو جاؤن اور انكار كركے كهون كه خداوند كون هى يا محتاج هو كے چوري كرون اور اپنے خدا كا نام بيهودگي كے ساتهه لون * ۱۰ خادم پر مخدوم كے حضور تهمت مت كر نهو كه وه تجهه پر لعنت كرے اور تو الزامي ٹههرے * ۱۱ ايك پشت ايسي هى جو اپنے باپ پر لعنت كرتي هى اور اپني ما كو مبارك نهين كهتي * ۱۲ ايك پشت ايسي هى جو اپنے تئين اپني نگاه مين پاك جانتي هى ليكن اُسكي گندگي اُس سے دهوئي نهين گئي * ۱۳ ايك پشت ايسي هى جو عجب شوخ چشم هى اور اُنكي پلكين اوپر كو رهتي هين * ۱۴ ايك پشت ايسي هى كه جسكے دانت تيغ هين اور داڑهين چهريان تاكه زمين كے مسكينون كو نگل جاوين اور كنگالون كو خلق مين سے فنا كر دين *

۱۵ علوقہ کي دو بيٹياں ھين جو چلاتي ھين کہ دو دو تين ھين جو کبھي سير نہين ھوتين بلکہ چار ھين جو کبھي نہين کہتين کہ بس * ۱۶ پاتال اور بانجھہ زھدان اور زمين جو سيراب نہين اور آتش جو کبھي نکہے کہ بس * ۱۷ وہ آنکھہ جو اپنے باپ کو چڑاتي ھي اور اپني ما کا کہنا ماننا حقير جانتي ھي جنگلي کوے اُسکو اُچك کے نکال ليگے اور گدھہ اُسے کھالينگے * ۱۸ يہہ تين ايسي عجيب ھين کہ ميري عقل سے باھر ھين بلکہ چار ھين جنھين مين جانتا نہين * ۱۹ عقاب کي راہ آسمان مين اور سانپ کي راہ چٹان پر اور جہاز کي راہ دريا کے وسط مين اور مرد کي راہ کنواري مين * ۲۰ بياھي چھنال کي راہ يون ھي وہ کھاتي ھي اور اپنا منہہ پونچھتي ھي اور کہتي ھي کہ مين نے کچھہ برائي نکي ھي * ۲۱ تين چيزون سے زمين بے چين ھوتي ھي بلکہ چار ھين جنکي وہ برداشت نہين کرسکتي * ۲۲ غلام سے جو سلطان ھو جاوے اور احمق سے جب اُسکا پيٹ بھرے * ۲۳ اور نا مقبول عورت سے جب وہ بياھي جاوے اور لونڈي سے جو اپني بي بي کي ولي عہد ھو * ۲۴ چار ھين جو دنيا مين چھوٹي ھين ليکن بڑي سياني ھين * ۲۵ چيونٹي ھرچند کہ زور مند خلقت نہين ليکن وہ تابستان مين اپني لئے خوراك جمع کر رکھتے ھين * ۲۶ اور جنگلي خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ھين ليکن وے پہاڑون مين اپنا گھر بناتے ھين * ۲۷ اور ٹڈي جسکا کوئي بادشاہ نہين ليکن وہ پرے باندھکے نکلتي ھي * ۲۸ اور مکڑي جو اپنے ھاتھون سے پکڑتي ھي اور وہ بادشاھون کے محلون مين ھي * ۲۹ تين خوش رفتار ھين بلکہ چار جنکا چلنا خوشنما ھي * ۳۰ ايك تو شير ببر جو سارے چارپايون مين بہادر ھي اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نہين * ۳۱ اور اسپ ميان بستہ اور بکرا اور بادشاہ جس پر کسي طرف سے چڑھائي نہو * ۳۲ اگر تو نے ناداني سے اپني بلند پروازي ظاھر کي يا تو نے کچھہ برا انديشہ کيا تو ھاتھہ اپنے منہہ پر رکھہ * ۳۳ يقينا دودھہ ملانے سے مکھن نکالا جاتا ھي اور ناك مروڑنے سے لہو اُسي طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ھوتا ھي *

اکتیسوان باب

۱ لموائیل بادشاہ کے منشاکي باتین جو اُسکی مانے اُسے سکھلائین * ۲ ای میرے بیٹے کیا ای میرے پیٹ کے بیٹے جو مین نے نذرین مان کے پایا کیا صلاح دون * ۳ اپنی قوت عورتون کو مت دے نہ اپنی راہین بادشاہون کي بگاڑنیوالیون کو * ۴ ای لموائیل بادشاہون کو می خوري زیبا نہین اور نشے کي چیزین شہزادونکو لایق نہین * ۵ تا نہووے کہ وے پیوین اور شریعت کو بھلاوین اور مظلوم کا انصاف کرتے ہوئے بہتیک جاوین * ۶ شراب اُسکو پلاؤ جو خراب حال ہی اور می اُن کو جو دل شکست ہین * ۷ تا کہ وہ پیوے اور اپنی تنگدستي فراموش کرے اور اپنی پریشانی کو پھر یاد نکرے * ۸ اپنا منہہ گونگے کے لئے کھول اُنکي حجت بیان کرنے کو جو مرتے ہین * ۹ اپنی زبان کھول سچي عدالت کر اور مسکینون اور تہي دستون کے لئے حجت ثابت کر * ۱۰ کسکو پارسا جورو ملتي ہی جو لعلون سے بیش بہا ہی * ۱۱ اُسکے شوہر کے دل کو اُس سے چین اور اطمینان ہی سو وہ کبھي لوت کا محتاج نہوگا * ۱۲ وہ جبتک جیتي رہیگی اُس سے نیکی ہي کریگی بدي نہ کریگي * ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتي ہی اور بڑي چاہ کے ساتھہ اپنے ہاتھون سے کام کرتی ہی * ۱۴ وہ سوداگرون کے جہازون کے مانند ہی وہ اپنی خورش دور سے لے آتي ہی * ۱۵ وہ رات رہتے ہوے اُٹھتي ہی اور اپنے گھرانے کو کھلاتي ہی اور اپنی چھوکریون کو بخرے دیتي ہی * ۱۶ وہ ایک میدان تاکتي ہی اور اُسے لے لیتي ہی اور اپنے ہاتھون کي محنت سے تاکستان لگاتي ہی * ۱۷ وہ مضبوطي سے اپنی کمر باندھتی ہی اور اپنے بازوون کو مضبوط کرتي ہی * ۱۸ وہ چکھتي ہی کہ میري سوداگري بھلي ہی رات کو اُس کا چراغ نہین بجھتا * ۱۹ وہ تکلے پر اپنے ہاتھہ چلاتي ہی اور اُسکے ہاتھہ اٹیرن پکڑتے ہین * ۲۰ وہ مسکینون کي طرف اپنا ہاتھہ بڑھاتي ہی ہان وہ اپنے ہاتھہ محتاجون کي طرف پھیلاتی ہی * ۲۱ اگر اُسکے گھرانے پر برف پڑے

تو وہ ڈرتی نہین کیون کہ اُس کے خاندان مین ھرایک سرخ لباس اوڑھے ھوے ھی * ۲۲ وہ اپنے لئے دیوار پر مشجر بناتي ھی اُسکي پوشاک ابریشمی اور گلفام ھی * ۲۳ اُسکا شوھر پھاٹکون مین مشہور ھی جبکہ وہ شہر کے مشایخ کے ساتھہ بیٹھتا ھی * ۲۴ وہ کتان کے مہین تھان بنواتي اور بیچتي ھی اور کمر بند کو سوداگرونکے پاس امانت رکھتي ھی * ۲۵ عزت اور حرمت اُسکي پوشاک ھی اور آنے والے دنون مین وہ خوشوقت ھوگی * ۲۶ وہ اپنی زبان کھول کے حکمت کي باتین بولتي ھی اُس کي زبان مین مہربانی کي شریعت ھی * ۲۷ وہ اپنے گھرانے کے دستورون پر بخوبی نگاہ کرتی ھی اور کاھلی کی روٹي نہین کھاتی * ۲۸ اُسکے بیٹے اُٹھتے ھین اور اُسے فرخندہ کہتے ھین اور اُسکا شوھر بھي اُس کي ستایش کرتا ھی * ۲۹ بہتیري بیٹیون نے پاکیزہ کام کئے پر تو سب پر سبقت لیگئي * ۳۰ کمال دھوکھا ھی اور جمال مین پایداري نہین پر وہ عورت جو خدا ترس ھی ستودہ ھی * ۳۱ اُسے اُسکے ھاتھون کا پھل دو اور اُس کے کام پھاٹکون مین اُسکي ستایش کرینگے *

واعظ کی کتاب

پہلا باب

۱ شاہ یروسلم واعظ بن داؤد کي باتین * ۲ بطلانون کي بطلان واعظ کہتا ھی بطلانون کي بطلان سب کچھہ باطل ھی * ۳ کیا فایدہ آدمي کو اُسکي ساري محنت سے حاصل ھوتا ھی جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ھی * ۴ پشت جاتي ھی اور پشت آتي ھی اور زمین

همیشه قایم رهتي هی * ۵ سورج چڑهتا هی اور سورج ڈهلتا هی اور اپنے مقام مین پہنچتا هی اور وهان سے پهر نکلتا هی * ۶ هوا دکهن کو جاتي هی اور اتر کو گهومتي هی هوا گهومکے گهومکے جاتي هی اور هوا گهومکر پهرتي هی * ۷ ساري ندیان سمندر مین بہتي هین اور سمندر بهر نہین جاتا جس مقام مین ندیان جاتي هین اسمین وے جانے کو پهرتي هین * ۸ یے سب باتین تهکاني هین آدمي نه کہه سکتا هی نه آنکهه دیکهنے سے نه کان سننے سے سیر هوتا هی * ۹ جو هوا سوئي پهیر هوگا اور جو بنا سوئي پهیر بنیگا اور سورج کے نیچے کچهه نیا نہین * ۱۰ کچهه ایسا هی که لوگ بولتے هین دیکهو تو یہه نیا هی سابق وہ موجود تها اُن زمانون مین جو همارے آگے هین * ۱۱ متقدمین کا نام و نشان نہین اور متاخرین کا بهي جو هونینگے نام و نشان اُنکے درمیان نه رهیگا جو اُنکے بعد هونگے * ۱۲ مین واعظ یروسلم مین بني اسرائیل کا بادشاه تها * ۱۳ اور مین نے اپنا دل لگایا که عقل دوڑا کے سب کي تفتیش و تحقیق کرون جو آسمان کے نیچے کیا جاتا هی یہه شغل الم انگیز هی جو خدا نے بني آدم کو دیا که اسمین مشغول هون * ۱۴ مین نے سارے کامون کو دیکها جو آسمان کے نیچے کئے جاتے هین اور دیکهه سب کچهه بطلان اور هوا کی چران هی * ۱۵ جو ٹیڑها هی سیدها نہین هوسکتا اور کمتیونکا حساب هو نہین سکتا هی * ۱۶ مین نے اپنے دل مین کہا دیکهه مین اُن سبهون سے جو میرے آگے یروسلم پر تهے بڑي اور زیاده حکمت رکهتا هون اور میرا دل بہت حکمت و دانش مین بینا هی * ۱۷ لیکن جب مین نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے جاننے کو دل لگایا تو معلوم کیا که یہه بهي هوا پر چرنا هی ۱۸ ۵ کیونکه بہت حکمت مین بہت دقت هی اور جو گیان بڑهاتا هی سو دکهه بڑهاتا هی *

دوسرا باب

۱ پھر میں نے اپنے دل میں کہا کہ آ میں تجھکو عیش و عشرت چکھاؤنگا تو خوبي کو دیکھہ لے لو یہہ بھي بطلان هی * ۲ میں نے هنسي سے کہا دیوانه اور شادي سے یہہ کیا کرتی هی * ۳ میں نے اپنے دل میں منصوبه باندها که اپنے بدن کو وین سے نمناؤن پر اپنے دل کو حکمت میں قایم رهنے دون اور احمقي کو اختیار کرون جبتلک دیکھون که بني آدم کا خیر مطلق کیا هی جسے وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے دنون کے شمار میں کیا کرین * ۴ مین نے بڑے بڑے کام کئے مین نے اپنے لئے گھر بنائے اور مین نے اپنے لئے تاکستان لگائے * ۵ مین نے اپنے لئے جنتین اور فردوسین بنائین اور سارے پھل کے پیڑ اُنمین بیٹھاے * ۶ مین نے اپنے لئے تالاب بنائے که اُن سے بالیده درختون کا باغ سینچون * ۷ میرے لئے زر خرید غلام اور لونڈیان تھین اور خانه زاد میرے پاس تھے مین بھي بہت سے گاے بیل اور بھیڑ بکري کے گلون کا مالك تھا ایسا که مین اُن سبھونسے جو میرے آگے یروسلم مین مسلط هوئے زیاده مالدار تھا * ۸ مین نے سونا اور روپا اور بادشاهون اور صوبون کا خزانه اپنے لئے جمع کیا مین نے گانیوالے اور گانے والیان اور بني آدم کي عیاشیان بیگم اور بیگمات اپنے لئے مقرر کین * ۹ سو مین بزرگ هوا اور سبھون سے جو یروسلم مین میرے آگے تھے بڑھ گیا میري حکمت بھي مجھه مین قایم رهي * ۱۰ اور سب کچھه جو میري آنکھین چاهتي تھین مین نے انسے باز نهین رکھا مین نے اپنے دل کو کسي خوشي سے منع نهین کیا کیونکه میرا دل میري ساري محنت سے شادمان هوا اور میري ساري محنت کا یہي میرا پھل ٹھہرا * ۱۱ اور مین نے اپنے سارے کامون پر جو میرے هاتھون نے کئے تھے اور اُس محنت پر جو مین نے بنانے کمانے کے لئے کھینچي تھي نظر کي اور دیکھا که سب بطلان اور هوا کي چران هی اور آسمان کے نیچے کچھه فایده نهین * ۱۲ اور مین حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکھنے پر متوجه هوا کیونکه وه شخص جو بادشاه کے بعد آویگا کیا کریگا مگر

وہ جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں * ۱۳ اور میں نے دیکھا کہ حکمت حماقت سے ایسی ممتاز ہی جیسی روشنی تاریک سے ممتاز ہی * ۱۴ حکیم اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہی اور احمق اندھیرے میں چلتا ہی تسپر بھی میں جان گیا کہ ایکہی قسمت سبھونکو نصیب ہوتی ہی * ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسی احمق کی قسمت ہی ویسی میری قسمت بھی ہوگی پھر میں کاہیکو بڑا حکیم ہوا ہوں سو میں نے اپنے دلمیں کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی * ۱۶ کیونکہ نہ حکیم اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا کیونکہ آنیوالے دنوں کی دوری میں سب بھولا ہوا ہوگا اور ہاے حکیم احمق کے ساتھہ مر جاتا ہی * ۱۷ سو میں زندگی سے بیزار ہوا کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی مجھے برا معلوم ہوا کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہی * ۱۸ اور میں اپنے سارے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا اسلئے کہ میں اسے اس آدمی کے لئے جو میرے بعد آویگا چھوڑ جاؤنگا * ۱۹ اور کون جانتا ہی کہ وہ حکیم یا احمق ہوگا ہرحال وہ میرے سارے کام پر جو میں نے کیا اور سورج کے نیچے حکمت سے کمایا مسلط ہوگا یہہ بھی بطلان ہی * ۲۰ تب میں پھرا کہ اپنا دل سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا مایوس کروں * ۲۱ کیونکہ ایک آدمی حکمت اور دانائی اور کامیابی سے کماتا ہی پھر وہ اسے دوسرے آدمی کی میراث میں جس نے اسکے لئے کچھہ محنت نہیں کی چھوڑ جاتا ہی یہہ بھی بطلان اور بلاے عظیم ہی * ۲۲ کیونکہ آدمی کو اسکی ساری مشقت اور جان فشانی سے جو وہ سورج کے نیچے اٹھاتا ہی کیا میسر ہوتا * ۲۳ کیونکہ اسکے سارے دن دکھدائی ہیں اور اسکا شغل دقدار ہی بلکہ اسکا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہہ بھی بطلان ہی * ۲۴ سو آدمی کے لئے اور خبر مطلق نہیں مگر یہہ کہ وہ کھاوے اور پیوے اور محنت کرکے اپنی جان کو خوبی سے بہلاوے یہہ بھی میں نے دیکھا کہ اللہ کے ہاتھہ سے ہی *

۲۵ کیونکہ کون کھایگا اور کون دچیگا مگر اُس سے * ۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُسے پسند آتا ھی حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ھی لیکن گناہ گار کو بٹورنے اور ڈھیر کرنے میں مشغول کرتا ھی کہ اُسے دیوے جو خدا کا پسندیدہ ھی یہہ بھی بطلان اور ھوا کی چران ھی *

تیسرا باب

۱ ھر چیز کا ایک موسم ھی اور ھرشی کا جو آسمان کے نیچے ھی ایک وقت ھی * ۲ پیدا ھونے کا ایک وقت ھی اور مر جانے کا ایک وقت ھی بونے کا ایک وقت ھی اور مزروع کے اُکھاڑنے کا ایک وقت ھی * ۳ مارنے کا ایک وقت ھی اور رفع کرنے کا ایک وقت ھی ڈھانے کا ایک وقت ھی اور بنانے کا ایک وقت ھی * ۴ رونے ایک وقت ھی اور ھنسنیکا ایک وقت ھی کڑھنیکا ایک وقت ھی اور ناچنیکا ایک وقت ھی * ۵ پتھر پھینکنیکا ایک وقت ھی اور پتھر بٹورنیکا ایک وقت ھی ھم آغوشی کا ایک وقت ھی اور ھم آغوشی سے جدا ھونیکا ایک وقت ھی * ۶ پانیکا ایک وقت ھی اور کھونیکا ایکوقت ھی بچانیکا ایک وقت ھی اور خرچنیکا ایک وقت ھی * ۷ پھاڑنے کا ایک وقت ھی اور سینیکا ایک وقت ھی چپ ھونیکا ایک وقت ھی اور بولنیکا ایک وقت ھی * ۸ چاھنیکا ایک وقت ھی اور گھنانیکا ایک وقت ھی جنگ کا ایک وقت ھی اور صلح کا ایک وقت ھی * ۹ محنت کش کو اُسکی ساری مشقت سے کیا میسر ھوتا ھی * ۱۰ میں نے اُس شغل کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ھی کہ اُسمیں مشغول ھوویں * ۱۱ اُسنے سب کچھہ اُسکے عین وقت پر خوب کیا ھی پر عالم کو بھی اُنکے دلمیں رکھدیا ھی یہاں تک کہ آدمی اُن کاموںکو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ھی نہیں پہنچتا * ۱۲ اور میں جان گیا کہ بنی آدم کے لئے اور خیر مطلق نہیں مگر یہہ کہ وے خوشوقت ھوویں اور آپ اپنے جیتے جی خیر کریں * ۱۳ اور اگر کوئی انسان اپنی ساری محنت

مین کھاوے اور پیوے اور خوبي کو دیکھے تو یہہ بھي خدا کي بخشش هی * ۱۴ مین جان گیا که سب کچھه جو خدا کرتا هی همیشه کے لئے هی اسپر کچھه بڑهایا نہین جاتا اور اس سے کچھه گھٹایا نہین جاتا اور خدا ایسا کام کرتا هی که لوگ اسکے حضور ڈرتے رهین * ۱۵ جو هی سو آگے تھا اور جو هونا هی سو آگے هوا هی اور خدا گذشته کي طلب کرتا هی * ۱۶ پھر مین نے سورج کے نیچے عدالت کے مقام کا ملاحظه کیا وهان شرارت تھي اور صداقت کے مقام کا لحاظ کیا وهان شرارت تھي * ۱۷ تب مین نے اپنے دل مین کہا که خدا صالح اور طالح کا انصاف کریگا کیونکه ایك وقت هر چیز کے لئے اور هر کام کے لئے متعین هی * ۱۸ مین نے اپنے دل مین بني آدم کے حق مین کہا که خدا انکا امتحان کرے اور وے معلوم کرین که حیوان کے مانند هین * ۱۹ کیونکه بني آدم کا واقع هی اور بہایم کا واقع هی اور انکا واقع ایکهي هی جیسا یہه مرتا هی ویسا وه مرتا هی ایکهي دم سب مین هی اور انسان کو حیوان سے فضیلت نہین کیونکه سب بطلان هی * ۲۰ سب ایک هي مقام مین جاتا رهتا هی سب خاك سے بنا هی اور سب خاك مین پھرتا هی * ۲۱ بني آدم کی جان که اوپر چڑهتی اور بہایم کي جان زمین کے نیچے اترتی کون جانتا * ۲۲ سو مین نے دیکھا که خیر مطلق نہین مگر یہه که انسان اپنے کام سے شادمان هووے که یہه اسکی قسمت هی کیونکه کون اسے متوجهه کریگا که اسپر جو اسکے بعد هوگا دیکھے *

چوتھا باب

۱ اور مین نے سارے ظلمون پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے هین پھرکے نظر کي اور کیا دیکھتا هون که مظلوم چلاتے هین اور انهین کوئي مددگار نہین ملتا اور ظالمونکے هاتھه سے زبردستي هوتي هی اور انهین مددگار نہین ملتا * ۲ تب مین نے مردون کو جو آگے مر چکے ان زندون سے جو اب جیتے هین زیاده مبارک جانا * ۳ لیکن وه دونونسے نیکبخت

هي جو اب تك نهين هوا هي جسنے وه برا كام نہين ديكها هي جو سورج كے نيچے كيا جاتا هي * ۴ اور مين نے ساري مشقت اور محنت كي ساري كاميابي كو ديكها كه اسے ايك كو دوسرے پر رشك آتا هي يهه بهي بطلان اور هوا كي چران هي * ۵ مورکهه اپنا هاتهه سميت كے اپنا گوشت كهاتا هي * ۶ ايك كف بهر آرام اس سے بهتر هي كه دونون متهي محنت سے اور هوا كے چرنے سے بهرے هووين * ۷ اور مين پهرا اور سورج كے نيچے كي بطلان كو ديكها * ۸ كوئي اكيلا هي اسكا كوئي دوسرا نهين اسكا نه بيٹا نه بهائي هي تسپر بهي اسكي ساري محنت كي انتها نهين اور اسكي آنكهه دولت سے سير نهين هوتي مين كسكے لئے محنت كرتا اور اپني جانكو خوبي سے باز ركهتا هون يهه بهي بطلان اور شغل الم انگيز * ۹ ايك سے دو بهلا هي كيونكه انكي محنت مين انكو بڑا فائده هوتا هي * ۱۰ كيونكه اگر وے گرين تو ايك اپنے ساتهي كو اتهاويگا پر افسوس اسپر جو اكيلا هو كے گرا هي كيونكه كوئي دوسرا نهين جو اسے اتهاوے * ۱۱ پهر اگر دو ايك ساتهه ليٹين توگرماتے هين پر اكيلا كيونكر گرماوے * ۱۲ اور اگر كوئي ايك پر حمله كرے تو وے دونون اسكے سامهنا كرينگے اور تهري رسي جلد نهين ٹوٹتي * ۱۳ مسكين اور حكيم جوان اس بڑهے اور بيوقوف بادشاه سے بهتر هي جو صلاح لينا نهين جانے * ۱۴ كيونكه وه اسيرون كے گهر سے بادشاه هونے كو نكلا اگرچه وه اپني مملكت مين محتاج پيدا هوا تها * ۱۵ مين نے سب زندون كو جو سورج كے نيچے چلتے هين ديكها كه وے اس دوسرے جوان كے ساتهه هين جو اسكا جا نشين هي * ۱۶ ان سب لوگون كا شمار نهين جنكا وه پيشوا هي تو بهي متاخرين اسے خوش نه هونگے كيونكه يهه بهي بطلان اور هوا كي چران هي *

پانچوان باب

۱ اپني چال سے خبردار جب که تو خدا کے گھر کو جاتا هی اور سنیکو حاضر هونا احمق کے ذبیح گذرانے سے بهتر هی کیونکه وے نهین مانتے که هم برا کرتے هین * ۲ اپنے منهه سے جلدي نکر اور تیرا دل شتابي سے خدا کے حضور بات نه نکالے کیونکه خدا آسمان مین هی اور تو زمین پر اسلیئے تیري باتین کم هووین * ۳ کیونکه بهت تردد سے سپن آتا هی اور احمق زیاده گوئي سے مشهور هوتا هی * ۴ جب تو خدا کے لئے نذر مانے تو اُسکے ادا کرنے مین دیري نکر کیونکه وه احمق سے راضي نهین هی جو نذر تو مانے سو ادا کر * ۵ نذر نه ماننا اُسسے بهتر هی که مانے اور ادا نکرے * ۶ اپنے منهه کو اپنا جسم بهکانے ندے اور رسول کے آگے مت کهه که بهول چوک تهي خدا تیرے قول سے کیون غصے هوگا اور تیرے هاتهونکا کام بگاڑیگا * ۷ کیونکه بهت سپن مین دهوکها هی اور بهت باتون مین ایساهي هی سو تو خدا ترس هو * ۸ اگر تو محتاج کي مظلومي اور عدل و صدق کي غارت کو ملک مین دیکهے تو تو اُس بات سے حیران نه هو کیونکه بلند پر بلند تر نظر رکهتا هی اور بلند ترین اُن سبهون پر هی * ۹ ملک کا فایده سب کے لئے ملک هی جو رعیت سے مخدوم هی * ۱۰ زر دوست زر سے آسوده نهین هوتا اور جو دولت چاهتا هی اُسکي آمد سے سیر نه هوگا یهه بهي بطلان هی * ۱۱ جب مال بڑهتا هی تو اُسکے کهانیوالے بهي بڑهتے هین اور اُسکے مالک کا کیا فایده هی مگر اپني آنکهونکا دیکهنا * ۱۲ محنتي کی نیند میٹهي هی کیا تهوڑا کهاوے کیا بهت لیکن دولتمند کي سیري اُسے سونے نهین دیتي * ۱۳ ایک بلاے عظیم هی جو مین نے سورج کے نیچے دیکهي که مال اُسکے مالک کي بدي کے لئے بچا * ۱۴ اور وه مال شغل الم انگیز مین صرف هوتاهی اور اگر وه ایک بیٹا جنماوے تو اُسکے هاتهه مین کچهه نهین بچ رهتا هی * ۱۵ جیسا وه اپني ما کے پیٹ سے نکلا وه ننگا جیسا آیا پهر جاتا رهیگا اور وه اپني محنت سے کچهه نه اُٹهاویگا که اپنے هاتهه مین لیجاوے * ۱۶ اور یهه بهي تو بلاے عظیم هی بالکل جیسا

آیا ویسا جاتا رهتا هی پس اُسکو کیا نفع هی جو هوا پر محنت کرتا هی * ۱۷ وه اپنی عمر بهر کدورت مین کهاتا هی اور اُسکی دقداری اور بیزاری اور خفگی بهت هی * ۱۸ لو جو مین نے دیکها خیر هی بلکه خوشنما هی که آدمی اپنی ساری محنت مین جو وه اپنی زندگی کے دونون کے شمار مین جو خدا نے اُسے کیا دیا سورج کے نیچے کرتا هی کهاوے اور پیوے اور خوبی دیکهه لے کیونکه یهه اُسکی قسمت هی * ۱۹ پهر اگر خدا کسی آدمی کو دهن دولت دیتا هی اور اُسے مختار کرتا هی که اُسے کهاوے اور اپنی قسمت اُتهانیوے اور اپنی محنت مین خوش هووے تو یهه بهی خداکی بخشش هی * ۲۰ کیونکه وه اپنی زندگی کے دنون کو بهت یاد نکریگا اس لئے که خدا نے دل کی خوشنودی اُسے بخشی *

چهٹهوان باب

۱ ایک بدی هی جو مین نے سورج کے نیچے دیکهی اور وه اکثر آدم زاد پر آتی هی * ۲ کوئی ایسا هی که خدا اُسے دهن دولت اور عزت بخشتا هی یہان تک که اُسکا جی کسی چیزکا جو وه چاهتا هی محتاج نہین تسپر بهی خدا اُسے اختیار نہین دیتا که اُس سے کهاوے بلکه غیر آدمی اُسے کهاتا هی یهه بطلان هی اور سخت بدی هی * ۳ اگر کوئی شخص سو بیٹے جنماوے اور بهت برس جیتا رهے اور اُسکی عمرکے دن دراز هووین اور اگر اُسکا جی خوبی سے نه بهرے اور اُسے قبر نه ملے تو مین کهتا هون که پیٹ گرا اُس سے نیکبخت هی * ۴ کیونکه وه بطلان مین آتا هی اور ظلمات مین جاتا رهتا هی اور اُسکا نام اندهیرے سے چهپا هی * ۵ اُسنے سورج کو بهی ندیکها نه معلوم کیا پر اُسکو اُس سے زیاده آرام هی * ۶ اور اگرچه وه دو چند ایک هزار برس جیوے اور خوبی کا برخوردار نه هووے کیا سب ایکهی مقام مین نہین جاتا رهتا هی * ۷ آدمی کی ساری محنت اُسکے منهه کے لئے هی تد بهی اُسکا جی نہین بهرتا * ۸ کیونکه حکیم کو احمق سے کیا فضیلت

هی کیا غریب کی جو زندون کے آگے چلنے جانتا هی * ۹ آنکھونکا دیکھا هوا جی چلنے سے بہتر هی یہہ بهي بطلان اور هوا کي چران هی * ۱۰ جو هی اسکا نام قدیم سے رکھا گیا هی اور معلوم هی کہ آدمي هی اور اس سے جھگڑ نہین سکتا جو اس سے زور آور هی * ۱۱ بطلان بڑھانیوالي بہت سي باتین هین اور آدمي کي فضیلت کیا * ۱۲ کیونکہ کون جانتا هی کہ انسان کا خیر مطلق اسکے جیتے جي اسکي زندگي کے دنون کے شمار مین جسے وہ سایہ کي مانند گذرانتا هی کیا هی کون انسان کو بتلاتا هی کہ اسکے بعد سورج کے نیچے کیا هوگا *

ساتوان باب

۱ نیکنامي خوشبوئي سے بہتر هی اور مرن دن جنم دن سے * ۲ ماتم کے گھر مین جانا ضیافت کے گھر مین جانے سے بھلا هی کیونکہ وہ سب لوگون کا آخر هی زندہ اسے اپنے دل مین رکھتا هی * ۳ اداسي هنسي سے بہتر هی کیونکہ منہہ کے بگڑنے سے دل سدھرتا هی * ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر مین هی اور احمق کا دل خوشي کے گھر مین هی * ۵ حکیم کا ڈانٹنا سنا اسے بہتر هی کہ کوئی احمق کا گانا سنے * ۶ کیونکہ جیسا هانڈي کے نیچے کانٹونکا چٹچٹانا ویسا مورکھہ کا هنسنا یہہ بهي بطلان هی * ۷ ظلم حکیم کو گھماتا هی اور رشوت دل کو بگاڑتي هی * ۸ مقدمہ کا آخر اسکے شروع سے بہتر هی * ۹ تو اپنے جي مین جلد خفا مت هو کیونکہ احمق کے جي مین خفگي رهتي هی * ۱۰ مت کہہ کہ اگلے دن انسے کیونکر بہتر تھے کیونکہ تو حکمت سے اسکي بابت نہین پوچھتا هی * ۱۱ میراث کے برابر حکمت اچھي هی اور انکي فضیلت هی جو سورج کو دیکھتے هین * ۱۲ کیونکہ زیر سایہ حکمت زیر سایہ نقدي لیکن دانائي کي فضیلت هی کہ حکمت اپنے صاحبون کو زندگي بخشتي هی * ۱۳ خدا کے کام کو دیکھہ کہ کون سیدھا کر سکتا هی جسے وہ تیڑھا کرتا هی *

۱۴ بھلے دن میں بھلا ھو اور برے دن میں سوچ اِسکو بھي جیسے
اُسکو خدا نے بنایا اِس سبب سے کہ اِنسان اپنے پیچھے جو ھی دریافت
نکرے * ۱۵ میں نے اپنے بطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھہ دیکھا نیکوکار
ھی جو اپني نیکوکاري میں مرتا ھی اور بدکار ھی جو اپني
بدکاري میں عمر دراز ھوتا ھی * ۱۶ زیادہ نیکوکار نہ ھو اور فضول
حکیم مت بن تو کاھیکو بگڑیگا * ۱۷ زیادہ بدکار نہ ھو اور احمق مت بن
اپنے وقت سے پہلے کاھیکو مریگا * ۱۸ اچھا ھی کہ تو اِسکو تھامے
پر اُس سے بھي ھاتھہ نہ اُٹھاوے کہ خدا ترس اُن سب سے بچ نکلتا ھی *
۱۹ کیونکہ حکمت حکیم کو دس زور آوروں سے جو شہر میں ھیں
زورآور کرتي ھی * ۲۰ کہ کوئی انسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ
نیکي کرے اور خطا نہ کرے * ۲۱ پھر سب باتوں پر جو لوگ بولتے
ھیں اپنا دل مت لگا نہو کہ تو اپنے نوکر سے اپني لعن طعن سنے *
۲۲ کیونکہ تیرا دل بھي اکثر جانتا ھی کہ تو نے اوروں کي لعن طعن
کی ھی * ۲۳ میں نے حکمت سے یہہ سب پرکھا ھی میں بولا میں
حکیم ھونگا پر وہ مجھسے دور تھي * ۲۴ جو بہت دور اور گہرا گہرا ھی
اُسے کون پاویگا * ۲۵ میں متوجہہ ھوا اور میرا دل تاکہ حکمت اور
خرد کو جانوں اور اُنکي پیروي اور طلب کروں اور کہ شرارت اور احمقي
اور ابلہي اور صفاھت کو جانوں * ۲۶ تب میں نے موت سے تلختر اُس
عورت کو پایا جسکا دل پھندے اور جال اور جسکے ھاتھہ بندھن ھیں جو
خدا کي نظر میں مقبول ھی سو اُس سے بچتا ھی لیکن گناہگار اُس سے
پھنسا جاتا ھی * ۲۷ دیکھہ واعظ کہتا ھی میں عقلمندي پانے
کو ایک ایک کي پیروي کر کے یہہ پا چکا ھوں * ۲۸ جو ھنوز میرا جي
کھوجتا پر نہیں پاتا سو یہہ ھی ایکمرد میں نے ھزاروں میں سے
پایا پر زن اُن سبھوں میں نہیں پائی * ۲۹ مگر دیکھہ میں نے یہہ
پایا کہ خدا نے انسان کو کھرا بنایا پر وے بہت بناوٹیں نکالتے ھیں *

آٹھوان باب

۱ کون حکیم کي مانند هی اور کون چیزون کی تفسیر جانتا هی انسان کي حکمت اسکے منهه کو روشن کرتا هی اور اسکے چهرے کا بد مبدل هوتا هی * ۲ مین کهتا هون که بادشاه کا خدا کي قسم کے لئے فرمان بردار هو * ۳ تو جلد اس سے پهر نجا اور بد تدبیري مین شامل مت هو کیونکه وه جو چاهتا هی سو کرتا هی * ۴ ازبسکه بادشاه کا حکم غالب هی اور کون اسے کهیگا تو یهه کیا کرتا هی * ۵ جو حکم مانتا هی سو بري بات نهین جانتا اور حکیم کا دل وقت اور دستور کو بوجهتا هی * ۶ کیونکه هر چیز کا ایك وقت اور ایك دستور هی که آدمي کا دکهه اسپر بڑا هی * ۷ کیونکه کوئي نهین جانتا هی که کیا هوگا که کیونکر هوگا کون اسے بتلاتا * ۸ کوئي آدمي روح پر مختار نهین که روح کو بچا رکهے اور کوئی مرنے کے دن پر مختار نهین اور قتال سے رهائي نهین اور شرارت اپنے لوگون کو نهین بچاتي * ۹ یهه سب مین نے دیکها اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی لگایا ایسا وقت هی که انسان انسان پر بدي کے لئے مسلط هوتا هی * ۱۰ اتنے مین مین نے دیکها که شریر مدفون هوئے اور وے آئے اور مقدس مقام سے جاتے رهے اور جس شهر مین ایسا کرتے تهے بهلا ئے گئے یهه بهي بطلان هی * ۱۱ ازبسکه بد کام پر فتوی جلد بجالایا نهین جاتا اسلئے بني آدم کا دل ان مین بدکاري پر لگتا هی * ۱۲ اگرچه گناه گار سو بار برائي کرے اور عمر دراز هووے تد بهی مین جانتا هون که انکا بهلا هوگا جو خدا ترس هین اور اسکے حضور ڈرتے هین * ۱۳ لیکن گناه گار کا بهلا کهین نه هوگا اور سایه کي مانند وه اپنے دنون کو نه بڑهاویگا اس لئے که وه خدا کے آگے نهین ڈرتا تها * ۱۴ ایك بطلان هی جو زمین پر هوتي هی که نیکوکار هین جنهین بدکارون کے کام کے مطابق واقع هوتا هی اور بدکار هین جنهین نیکوکارون کے کام کے مطابق واقع هوتا هی مین بولا یهه بهي بطلان هی * ۱۵ تب مین نے خوش معاشي کو سراها کیونکه سورج کے

نیچے انسان کا اور خیر مطلق نہین مگر کہ کھاوے اور پیوے اور محظوظ رھے اور اسکی محنت مین اسکی زندگی کے دنون تک جو خدا نے اسے سورج کے نیچے گنا دیا یہہ اسکی بقا ٹھہریگی * ١٦ جب مین نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھون اور اس شغل کو جو زمین پر کیا جاتا ھی دیکھہ لون کیونکہ رات دن اسکی آنکھین نیند نہین دیکھتی ھین * ١٧ تب مین نے خدا کا سارا کام دیکھا کہ انسان اس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی دریافت نہین کر سکتا ھی اگرچہ انسان محنت کر کے کھوجے تو بھی دریافت نہین کرتا اور اگرچہ حکیم اسے جاننے چاھے تو بھی دریافت نہین کر سکتا ھی *

نوان باب

١ کہ مین نے اس سب پر دل لگایا اور یہہ سب کھوج لیا کہ صادق اور حکیم اور انکے کام خدا کے ھاتھہ مین ھین انسان نہ محبت نہ عداوت جانتا ھی یہہ سب اسکے آگے ھی * ٢ یہہ سب سبھون پر برابر بیتتا ھی صادق اور شریر کا نیکوکار اور پاک اور ناپاک کا اسکا جو قربان لاتا اور اسکا جو قربان نہین لاتا ایکہی واقع ھی جیسا نیکوکار ویسا خطاکار جو قسم کھاتا ایسا ھی جیسا وہ جو قسم سے ڈرتا ھی * ٣ یہہ بلا ھی سب مین جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی کہ سبھونکا ایکہی واقع ھی اسلئے بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ھی اور احمقی انکے دل مین رھتی ھی جبتک وے جیتے ھین اور بعد اسکے مردون مین ھین * ٤ کیونکہ کون ھی جو معاف ھی سب زندونکا تو بھروسا ھی کیونکہ جیتا کتا مرے شیر سے بھلا ھی * ٥ کیونکہ زندے جانتے ھین کہ ھم مرینگے پر مردے کچھہ بھی نہین جانتے اور انکا اور کچھہ اجر نہین کیونکہ نہ انکا ذکر مٹ جاتا ھی * ٦ انکی محبت اور عداوت اور غیرت اب جاتی رھی اور عالم مین انکا نہ حصہ نہ بخرا ھی نہ سارے کام مین جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی * ٧ چل خورسندی سے اپنی روٹی کھا اور خوش دلی سے اپنا وین پی کہ ھنوز

الله تیرے کام سے راضي هي * ۸ هر وقت تیرے کپڑے سفید هوویں اور تیرے سر پر روغن نه گھٹے * ۹ سو زندگی سے محظوظ ره اُس عورت کي صحبت میں جسپر تو عاشق هي اپنی فانی زندگي کے سب دنوں میں جنهیں خدا نے تجهے سورج کے نیچے گما دیا کہ یے تیري فاني زندگی کے سب دن هیں کیونکه زندگي میں اور تیري مشقت میں جو تو سورج کے نیچے کھینچتا هي یه تیري قسمت هي * ۱۰ جو کچھه تیرے هاتهه لگے سو اپنے مقدور بهر کر کیونکه پاتال میں جہان تو جاتا هي نه کام نه بناوت نه دانائي نه حکمت هي * ۱۱ میں متوجهه هوا اور سورج کے نیچے دیکھا که نه چالاك کو دوڑ نه بهادر کو جنگ نه حکیم کو روٹي نه هنرمند کو دولت نه عليم کو فضیلت ملتی هي بلکه وقت اور اتفاق سبهوںکو پهنچتا هي * ۱۲ کیونکه بشر بهي اپنا وقت اُن مچهلیوں کے مانند نهیں جانتا جو برے جال میں پکڑي جاتي هیں اور جیسا پرندے پهندے میں پهنسائے جاتے هیں ویسا هي بنی آدم بهي بدوقتی میں جب اچانك اُس پر جال پڑتا هي پهنس جاتے هیں * ۱۳ یهه بهي میں نے دیکھا که سورج کے نیچے حکمت تو هي اور وه مجهے بڑي معلوم هوئي * ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها اور اُسمیں تهوڑے لوگ اُسپر ایك بڑا بادشاه چڑه آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُسپر بڑے بڑے بانده باندهکے چڑها * ۱۵ اب اُسمیں ایك مسکین حکیم مرد ملا جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچایا لیکن کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهیں کیا * ۱۶ تب میں بولا حکمت زور سے بهلي هي تسپر بهي اُس مسکین کي حکمت کی تحقیر هوتي هي اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیں * ۱۷ حکیم کي سلیم باتیں اُس سے زور تر سني جاتي هیں جو احمقوں میں مسلط هي * ۱۸ حکمت لڑائي کے هتهیاروں سے بهلي هي پر ایك گنهگار بهت سي بهلائي کو بگاڑتا هي *

دسوان باب

۱ موئي مکهي سے گندهي کا تيل بساتا اور بابلا تا هی حکمت اور حرمت سے تهوڑي احمقي بهاري هی * ۲ حکيم کا دل اُسکے دهنے هی پر احمق کا دل اُسکے بائين هی * ۳ جس راه مين احمق بهي چلے اُسکي عقل کم هی اور وه سب سے کهتا هی که مين احمق هون * ۴ اگر حاکم کا جي تجهپر چلا تو اپني جگهه مت چهوڑ کيونکه قايم مزاجي بڑے گناهون کو دباتي هی * ۵ ايک بلا هی جو مين نے سورج کے نيچے ديکهي بموجب ايک چوک کے جو سلطان سے نکلتي هی * ۶ احمقي بهت بلند نشين هوتي هی اور دولتمند پستي مين بيٹهتے هين * ۷ مين نے ديکها که نوکر گهوڑون پر سوار هين اور سردار نوکرون کے مانند زمين پر چلتے هين * ۸ جو گڑها کهودتا هی سو اُسمين گريگا اور جو ديوار کو توڑتا هی اُسے سانپ ڈسيگا * ۹ جو پتهرون کو ڈالتا هی سو اُن سے دکهه پاويگا اور جو لکڑي چيرتا هی سو اُس سے کٹيگا * ۱۰ اگر لوها کند هی اور آدمي دهاري تيز نه کرے تو زور مارنا ضرور هی پر کامياب هونے کے لئے حکمت مفيد هی * ۱۱ سانپ بن پهن پهيلائے ڈستا اور صاحب لسان اُس سے بهتر نهين * ۱۲ حکيم کے منهه کي باتين لطيف هين پر احمق کے لب اُسي کو نگلتے هين * ۱۳ اُسکے منهه کي باتون کي ابتدا احمقي هی اور اُسکي زباني کي انتها فاسد ابلهي هی * ۱۴ اور احمق باتين بڑهاتا هی پر آدمي نهين جانتا که کيا هوگا اور جو کچهه اُسکے بعد هوگا اُسے کون بتاويگا * ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هی کيونکه وه شهر مين جانيکو نهين جانتا * ۱۶ افسوس اُس ملک پر جسکا بادشاه لڑکا هی اور جسکے سردار صبح کو کهاتے پيتے هين * ۱۷ مبارک وه ملک جسکا بادشاه نيکزاد هی اور جسکے سردار وقت پر زور پانے کے لئے نه مست هونے کے لئے کهاتے پيتے هين * ۱۸ سستي سے بلا ڈهلتا هی اور ڈهيلے هاتهون سے گهر ٹپکتا هی * ۱۹ هنسي کے لئے لوگ ضيافت کرتے هين اور وين زندگون کو خوش کرتا هی اور روپيه سب کام کا هی * ۲۰ تو اپنے دل مين بهي بادشاه پر لعنت نه کر اور

اپنی خوابگاہ میں بھي مالدار پر لعنت نہ کر کیونکہ آسمان کے پرند سے آواز کو لیجا ئینگے اور اهل طایر بات سناوینگے *

گیارھوان باب

۱ پانیون کے اوپر اپني روٹي پھینک دے کیونکہ بہت دن کے پیچھے پاویگا * ۲ سات کو بلکہ آٹھہ کو حصہ دے کیونکہ تو نہین جانتا هی کہ زمین پر کیا بلا هوگي * ۳ اگر بادل پاني سے بھرے هین تو زمین پر برستے هین اور اگر درخت دکھن طرف یا اتر طرف گرے تو جہان درخت گرتا هی وهان پڑا رهتا هی * ۴ جو هوا کي خبر لیتا هی سو نہین بوتا هی اور جو بادلون کو دیکھتا هی سو نہین لوتا هی * ۵ جیسا تو نہین جانتا هی کہ هوا کي کیا راہ هی اور حاملہ کے پیٹ مین هڈیان کیونکر بڑھتي هین ویسا هي تو خدا کا کام جو سب کچھہ کرتا هی نہین جانیگا * ۶ فجر کو اپنے بیج کو بو اور شام کو بھي اپنا هاتھہ مت اٹھا کیونکہ تو نہین جانتا هی کہ یہہ بن پڑیگا یا وہ یا دونون کے دونون برابر بھلے هونگے * ۷ اور نور میٹھا هی اور سورج کا دیکھنا آنکھون کو اچھا لگتا هی * ۸ هان اگر آدمی بہت برس جیوے اور ان سبھون مین خوشي کرے تد بھي وہ ظلمات کے دنون کو یاد رکھے کیونکہ بہت هونگے سب جو آتا هی سو بطلان هی * ۹ اي جوان اپني جوانی مین خوش هو اور اپني بلوغت کے دنون مین اپنا جي بہلا اور اپنے دل کی راهون مین اور اپني آنکھون کي منظوري مین چل پر جان رکھہ کہ ان ساري باتون کے لئے خدا تجھکو عدالت مین لاویگا * ۱۰ اور غم اپنے دل سے دور کر اور بدي اپنے جسم سے باز رکھہ کیونکہ شباب اور سحر فاني هین *

بارھوان باب

۱ اور اپني جواني کے دنون مین اپنے خالق کو یاد کر بیشتر اس سے کہ برے دن اور وے برس آلین جب تو کہیگا کہ یے مجھے پسند نہین

آتے * ۲ پیشتر اُس سے کہ آفتاب اور نیر اور مہتاب اور ستارے اندھیرے ہوویں اور بادل بارش کے بعد پھرا کرتے ہیں * ۳ جسوقت گھرکے رکھوال تھرتھراتے ہیں اور اهل عظم کبڑے ہوتے ہیں اور پیسنیوالیان باطل هوتي هین اسلئے کہ تھوڑي هوئین اور جھروکھون سے دیکھنے والیان دھندھلا جاتي هین * ۴ اور گلی کے کیواڑے بند هو جائین جب چکي کي آواز آهسته هوتي هی اور آدمی چڑیا کی آواز کے ساتھہ اُٹھتا هی اور ساري بنات نغمه رکہجاتی هین * ۵ جب لوگ چڑھائي سے ڈرتے هین اور دهشتین راه مین هین اور بادام ناپسند هی اور ٹڈي بھاري اور شوق موقوف هوتا هی کیونکه انسان اپنے ابدي مکان مین جاتا هی اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرتے هین * ۶ پیشتر اُس سےکہ چاندي کي ڈوري کھولي جاے اور سونے کي کٹوري توڑي جاے اور گھڑا منبع پاس توڑا جاے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے * ۷ اور خاک زمین مین پھر جاے جیسا کہ تھا اور روح خدا کے پاس پھر جاے جسنے اُسے دیا * ۸ بطلانون کي بطلان واعظ کہتا هی سب باطل هی * ۹ علاوه کہ واعظ حکیم تھا اُس نے لوگون کو بھی گیان سکھایا اور تول تول کے اور کھوج کھوج کے بہت سی مثلین بنائین * ۱۰ واعظ لطیف باتین پانے کي تلاش مین رها اور یہہ درست لکھا گیا اور سچ بات هی * ۱۱ حکیم کے کلام پینونکے مانند هین اور اهل مجلس گڑے کا نتون کے مانند جو ایک هی چرواهے سے مقرر کئے گئے هین * ۱۲ علاوه تو اَی میرے بیٹے اِنسے تحصیل کر بہت کتابون کے بنانے کی حد نہین اور بہت مطالعه جسم کو تھکاتا هی * ۱۳ اب آؤ هم کلام کا تمام اور کل سنین خدا سے ڈر اور اُسکے حکمون کو مان کہ یہہ انسان کا کل هی * ۱۴ کیونکه خدا هرایک فعل کو عدالت مین لاویگا اور هر ایک مخفي کام کو کیا بھلا کیا برا *

غزل الغزلات

پہلا باب

ا سلیمان کی غزل الغزلات * ۲ وہ اپنے منہہ کے چوموں سے مجھے چومے
کیونکہ تیرا عشق وین سے اچھا ہی * ۳ تیرے روغن خوشبودار
ہین ریختہ عطر سا تیرا نام ہی اسواسطے کنواریان تجھپر عاشق ہین *
۴ مجھے کھینچ لے ہم تیرے پیچھے دوڑتی آوینگی بادشاہ مجھے اپنے
خلوتخانہ مین لیگیا ہم تجھسے شادی اور خوشی کرینگی ہم تیرے عشق
کو وین سے زیادہ سراہینگی الحق وے تجھپر عاشق ہین * ۵ مین کالی
ہون پر جمیلہ ہون ای دختران یروسلم کیدار کے خیمون کی مانند
سلیمان کے پردون کی مانند * ۶ مجھے مت دیکھو کہ مین ایسی
کالی ہون کہ مین دھوپ کی جلی ہون میری ما کے بیٹے مجھسے
خفا ہوئے اُنہون نے مجھے تاکستان کی نگاہبان کیا پر مین نے اپنے
تاکستان کی جو مجھے سپرد ہوا نگاہبانی نہین کی * ۷ مجھے بتلا
ای تو جو میرے دل کا پیارا ہی کہ کہان چراتا ہی دوپہر
کہان لٹاتا ہی نہو کہ مین تیرے مصاحبون کے غول پر بیتاب کے
مانند ہو جاون * ۸ ای عورتون مین حسینہ اگر تو یہہ نہین جانتی
ہی تو گلے کے نقش قدم پر جا اور اپنے حلوان چروا ہون کے مسکنون
کے پاس چرا * ۹ ای میری زوجہ مین تجھے فرعون کی رتھہ کی
گھوڑی سے تشبیہ دیتا ہون * ۱۰ تیرے گال جواہر سے خوشنما ہین اور
تیرا گلا زیورات سے * ۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے ہار بناوینگے روپے
کے بوٹون سمیت * ۱۲ جب کہ بادشاہ اپنی ضیافت مین ہی میری
جٹا ماسی اپنی بو دیتی ہی * ۱۳ میرا محبوب میرے لئے مر کا

بستہ ھی وہ میری چھاتیوں کے بیچ شب باش ھوگا * ۱۴ میرا محبوب میرے لئے حنا کا گچھا ھی عین جدی کے انگورستانوں میں سے * ۱۵ دیکھ تو خوبصورت ھی ای میری زوجہ دیکھ تو نور پیکر ھی تیری آنکھیں کبوتروں کی سی ھین * ۱۶ دیکھ تو حسین ھی ای میرے محبوب دل پسند ھی اور ھمارا پلنگ سبزہ ھی * ۱۷ ھمارے گھر کے شہتیر صنوبر ھین اور ھماری سقف سرو *

دوسرا باب

۱ مین سرون کی نرگس وادیون کی سوسن ھون * ۲ جیسی سوسن خارون میں ویسی میری زوجہ عورتون مین * ۳ جیسا سیب درختون مین ویسا میرا محبوب مردون مین مین اسکے سایہ مین بیٹھنے کی شوقین ھون اور اسکا پھل میرے مذاق مین میٹھا ھی * ۴ وہ مجھکو وہین کے گھر مین لیگیا اور اسکا جھنڈا مجھپر محبت ھی * ۵ کشمش سے مجھکو قرار دو سیب سے مجھکو تاب بخشو کیونکہ مین عشق کی بیمار ھون * ۶ اسکا بایان میرے سر تلے ھی اور اسکا دھنا مجھے چھاتی سے لگاتا ھی * ۷ ای دختران یروسلم مین غزالون اور میدان کی ھرنیون کی قسم تمھین دیتا ھون کہ میری محبت کو مت جگاؤ اور مت اٹھاؤ جب تک وہ راضی نہو * ۸ میرے محبوب کی آواز دیکھ وہ پہاڑون پر سے کودتے اور ٹیلون پر سے پھاندتے ھوئے آتا ھی * ۹ میرا محبوب غزال یا جوان ھرن کی مانند ھی دیکھہ وہ ھماری دیوار کے پیچھے کھڑا ھی و تابدان سے دیکھتا ھی وہ جالی سے جھلکتا ھی * ۱۰ میرا محبوب بولا اور مجھسے کہا اٹھئے ای میری زوجہ ای میری نازنین اور آئے * ۱۱ کیونکہ جاڑے کا موسم گذر گیا برسات ھوگئی اور جاتی رھی * ۱۲ زمین پر پھول دکھاتے ھین چہچہانے کا وقت آ پہنچا اور قمری کی آواز ھمارے ملک مین سنی جاتی ھی * ۱۳ انجیر کا درخت اپنا میوہ پکاتا ھی اور تاک پھول کے خوشبو دیتے ھین سو اٹھئے ای میری زوجہ ای میری جمیلہ آئے * ۱۴ ای

فاختته میري جو چٹانون کے درارون مین اور کراڑون کے آڑ مین چھپتي هی اپنی شکل مجھے دکھا اپني آواز مجھے سنا کہ تيري آواز شیرین هی اور تیري شکل حسین هی * ۱۵ همارے لئیے لومڑیون کو جا پکڑو اُن لمڑي بچون کو جو تاکستان کو خراب کرتے هین کیونکه همارے تاکون مین پھول لگے هین * ۱۶ میرا محبوب میرا هی اور مین اُسکی هون وه سوسنون کے درمیان چراتا هی * ۱۷ جب کہ دن ڈهلے اور سایه لنباوین تب تو پھر آ ای میرے محبوب تو غزالون یا کراڑے کے پہاڑون پر کے جوان هرنون کي طرح هو آ *

تیسرا باب

۱ اپنے پلنگ پر رات کو مین نے اُسے ڈهونڈها جسے میرا جي چاهتا هی مین نے اُسے ڈهونڈها پر وه نه ملا * ۲ اب مین اُٹھونگي اور شهر مین گلی گلی اور بازار بازار پھرونگی اور اُسکو ڈهونڈهونگي جسے میرا جي چاهتا هی مین نے اُسے ڈهونڈها پر نه پایا * ۳ نگاه بان جو شهر مین پھرتے هین مجھے ملے کیا تم نے اُسکو دیکھا جسکو میرا جي چاهتا هی * ۴ جب مین اُنسے تنک آگے بڑهه گئي تھي تو وه جسکو میرا دل چاهتا هی مجھے ملا مین نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نه چھوڑونگي جبتک مین اُسے اپني ما کے گھر مین اور اپني والده کے خلوتخانه مین نه لیجاؤن * ۵ ای دختران یروسلم مین تمهین غزلون اور میدان کی هرنون کي قسم دیتا هون کہ تم میري محبت کو مت جگاؤ اور مت اُٹھاؤ جبتک وه راضي نه هو * ۶ کون وه هی جو دهوان کي اُٹھان کی مانند مر اور لبان اور گندهی کے سارے خوشبودار مصالح سے معطر هوکے بیابان سے چڑهه آتي هی سلیمان کي پالکی تو دیکھه ساٹھه پهلوان اُسکے گرد پیش هین وے بني اسرائیل مین کے جوانمرد هین سب کے سب شمشیر دار اور جنگ کے قابل هین هرایك کي تلوار اُسکي کمر پر هی رات کے خطره کے سبب سے * ۹ سلیمان بادشاه نے لبنان کے لکڑے سے اپنے لئیے ایك تخت عروسي بنوایا * ۱۰ اُسکے عمود روپے

کے اور اُسکے تکئے سونے کے اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی اور اُسکا اندر دختران یروسلم نے محبت سے مرصع کیا * ۱۱ ای دختران صیہون نکلو اور سلیمان بادشاہ کو تاج پہنے ہوئے دیکھو جو اُسکی ماںنے اُسکی عروسي کے دن مین اور اُسکے دل کي شادي کے دن مین اُسے پہنایا*

چوتھا باب

۱ ای میري زوجه تو خوبصورت هی دیکھ تو خوشرو هی تیرے ستر کے پیچھے تیري آنکھین کبوترون کی سی هین تیرے بال بکري کي گلے کي مانند هی جو کوه جلعاد کے اُتر پر اُترتا هی * ۲ تیرے دانت بھیڑیون کے گلے کي مانند هین جنکي پشم کتری گئی اور جو نہان سے نکلتی هین اُن مین سے هرایک توام جنتی هی اور اُن مین کوئي بانجهه نہین * ۳ تیرے لب لعل سوت کي مانند هین تیرا دهن خوب هی تیرے رخسار تیرے ستر کے پیچھے آدھے انار کے مانند هین * ۴ تیري گردن داؤد کے برج کي مانند جو هتھیار کے لئے بنا اُسپر هزار پھریان لٹکتي هین وے سب کی سب پہلوانون کي سپرین هین * ۵ تیري دو چھاتیان آهو کے دو توام بچے هین جو سوسنون مین چرتے هین * ۶ جب دن ڈھلے اور سایه لنباویں مین اِس کوه مر اور اِس تل لبان کو جاؤنگا * ۷ ای میري زوجه تو خوبصورت هی تجھمین کوئي عیب نہین * ۸ میرے ساتھه لبنان سے ای دلہن میرے ساتھه لبنان سے تو اُتر آ امانت کي چوٹي پر سے سنیر اور حرمون کي چوٹي پر سے شیرون کے مکانون سے اور چیتون کے پہاڑون سے نظر کر * ۹ تو میرے دل کو موه لیتي هی میري بہن دلہن تو میرے دل کو موه لیتي هی اپني آنکھه کی ایک کرشمه سے اپني گردن کے ایک عشوه سے * ۱۰ تیرا عشق کیا خوب هی میري بہن دلہن کتنی بہتر تیري محبتین وین سے اور تیرے روغن کی بوی ساري خوشبوئون سے * ۱۱ تیرے لب شہد ٹپکاتے هین ای میري دلہن شہد وشیر تیري زبان سے بہتا هی اور تیري پوشاک کي بوی لبنان کي

سي دبي هي * ۱۲ تو مقفل باغ هي ميري بہن دلہن مقفل چشم مختوم سوتا * ۱۳ تيرے نہال فردوس هين جسمين انار هين جنکے ميوے لذيذ هين اور حنا اور ناردن * ۱۴ اور جٹا ماسي اور زعفران اور گورگا چهه اور دارچيني اور لبنان کے سارے درخت اور مر اور عود اور هر طرح کے خوشبو دار مصالح * ۱۵ اور باغ کا منبع آب حيات کا سوتا هي اور لبنان سے پاني جاري هي * ۱۶ اتر کي هوا جاگ اور دکهن کي هوا چل ميري باغ پر بهه کہ اسکي باس مہکے ميرا محبوب اپنے باغ مين آوے اور اسکا لذيذ ميوه کهاوے *

پانچوان باب

۱ مين اپنے باغ مين آتا هون ميري بہن ميري دلہن مين اپنا مر اپنے بلسان سميت بٹورتا هون مين اپنے شہد اپنے آب انگور سميت کهاتا هون مين اپنے وہين اپنے دودهه سميت پيتا هون اي دوستو کهاؤ اي محبوبو پيؤ اور مست هو جاؤ * ۲ مين سوئي پر ميرا دل جاگتا ميرے محبوب کي آواز جو حلقه زن هي ميرے لئے کهول ميري بہن ميري زوجه ميري فاخته ميري تمامه که ميرا سر پر شبنم هي اور ميري زلفين رات کے بوندون سے بهري هين * ۳ مين تو اپنا سايه اتار چکي هون مين اسے کيونکر پہنون مين تو اپنے پاؤن دهو چکي هون مين انهين کيونکر ميلا کرون * ۴ ميرے محبوب نے اپنا هاتهه روشن دان سے ڈالا اور ميرا شوق اسپر چلا * ۵ مين اپنے محبوب کے لئے کهولنيکو اٹهي اور ميرے هاتهون سے مر ٹپکا ميري انگليون سے جاري مرکي ٹپکي قفل کے قبضون پر پڑي * ۶ مين نے اپنے محبوب کے لئے کهولا پر ميرا محبوب پهر کے چلا گيا تها مين بيخود نه تهي جب وه مجهسے بولا مين نے اسے ڈهونڈها پر نه پايا مين نے اسے پکارا پر اسنے مجهے جواب نهين ديا * ۷ نگهبان جو شہر مين پهرتے مجهے ملے وے مجهے مارتے اور چٹالتے تهے هان شهر پناه کے نگهبان ميري شال کو لے گئے * ۸ اي دختران يروسلم مين تمهين سوگند ديتي هون جو ميرے محبوب کو پاؤ تو اسے

کیا کہو گی کہ مین عشق کی بیمار هون * ۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فضیلت هی ای عورتون مین جمیله تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا سبقت هی جو تو همین ایسی سوگند دیتی هی * ۱۰ میرا محبوب سرخ سفید هی لاکهون مین نور پیکر هی * ۱۱ اسکا سر کندن سا هی اسکی زلفین تلتلانیان اور کوے کی سی کالی هین * ۱۲ اسکی آنکهین لب نهر کے کبوترون کی سی هین وے دودهه مین نهاتی اور معموري مین رهتی هین * ۱۳ اسکے رخسار لاله زار و گلستان هین اسکے لب سوسنین هین جو جاري مر سے ٹپکتے هین * ۱۴ اسکے هاتهه سنهلے دست بند هین جو جواهر سے جڑے گئے اسکا پیٹ هاتهي دانت کی کاري گري هی جو نیلم سے جڑي هوئي هی * ۱۵ اسکي ساقین مر مر کے عمود هین جو سنهلے پایون پر کهڑے هین غرض وه لبنان قامت سرو قد هی وه شرین لب اور اسکا سارا جمال شوق انگیز هی یهه میرا معشوق هی یهه میرا زوج هی ای دختران یروسلم *

چهٹهوان باب

۱ ای عورتون مین حسینه تیرا محبوب کهان گیا تیرا محبوب کدهر مڑا هم تیرے ساتهه اسکي تلاش مین جائینگی * ۲ میرا محبوب اپنے باغ مین بلسان کے چمنون کو اتر گیا که باغون مین چراوے اور سوسنون کو چنے * ۳ مین اپنے محبوب کي هون اور میرا محبوب میرا هی وه سوسنون کے درمیان چراتا هی * ۴ ای میري زوجه تو ترصه کي مانند مترضي هی یروسلم کي مانند سلیمه هی اور جهنڈا دار فوجون کي مانند حیران کرنیوالی هی * ۵ اپني آنکهین مجهسے پهیر کیونکه وے مجهه گهبرا دیتي هین تیرا دل بکریون کے گلا کي مانند هی جو کوه جلعاد کے آثار پر اترتا * ۶ تیرے دانت بهیڑیون کي گلے کي مانند هین جو نهان سے نکلتي جن مین سے هر ایک توام جنتي هی اور ان مین سے ایك بهي بانجهه نهین * ۷ آدهے انار کي مانند تیرے رخسار تیرے ستر کے

پیچھے دکھاتے ھین * ۸ ساتھہ بیگمین اور اسی حرمین اور بیشمار کنواریان تو ھین * ۹ پر ایکھی میری فاختہ میری تمامہ ھی وہ اپنی ماکی ایکی ھی اپنی والدہ کی لاڈلی ھی عورتین اُسے دیکھہ کے اُسے مبسوز کہتی ھین اور بیگمین اور حرمین دیکھکر اُسے مبارک جانتی ھین * ۱۰ یہہ کون ھی جو سحر کی مانند دکھائی دیتی مہتاب کی مانند حسینہ اور آفتاب کی مانند جمیلہ اور جھنڈا دار فوج کی مانند مہیبہ * ۱۱ مین جوز کے باغ کو اُترگئی کہ وادی کی سبزی کو دیکھہ لون کہ تاک کے پتپنے اور انار کے پھولنیکو تاکون * ۱۲ مین نہین جانتی میرا نفس مجھے میرے نجیب لوگون کی رتھون کی مانند چلایا * ۱۳ پھر آئے پھر آئے ای سلومیت پھر آئے پھر آئے کہ ھم تجھپر نظر کرین تم سلومیت مین کیا دیکھوگے محنین کا سا راگ ناچ *

ساتوان باب

۱ ای بنت نجیب جوتیون مین تیرے قدم کیا خوب ھین * ۲ تیری رانون کے دور حلیون کی مانند اُستاد کے ھاتھون کی کاریگری ھین * ۳ تیری ناف مدور پیالہ ھی جسمین شراب ممزوج کی کمتی نہین تیرا پیٹ تودہ گندم ھی جو سوسنون سے گھیرا ھوا ھی * ۴ تیری دو چھاتیان دو توام آھو بررون کی مثل ھین * ۵ تیرا گلا ھاتھی دانت کے برج کا مثل ھی تیری آنکھین اُن تالابون کی مانند ھین جو حسبون مین بنت ربین کے پھاٹک پر ھین تیری ناک لبنان کے برج کی مثل ھی جو دمشق کی طرف دیکھتا ھی * ۶ تیرا سر تجھپر کرمل کا مثل ھی اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ھی بادشاہ اِن کاکلون مین اسیر ھی * ۷ ای محبوبہ تو اپنی نزاکت مین کیسی پری ھی تو کیسی موھنی ھی * ۸ یہہ تیری قامت تاڑ کی مثل ھی اور تیری چھاتیان گچھون کی مانند ھین * ۹ مین بولا مین اِس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکی شاخون کو پکڑونگا الحال تیرے دوپستان انگور کے گچھون کے مانند ھون اور تیری ناک کا رایحہ سیبو یہ سا ھوئے اور تیرا مذاق وہین طاب سا * ۱۰ جو میرے

محبوب کو سیدھا چلتا سو جانیوالون کے لبون پر سے بہہ جاتا هی * ۱۱ مین اپنے محبوب کی هون اور مجھپر اسکا شوق هی * ۱۲ ای میرے محبوب چل کھیت مین جائین بستیون مین شب باش هوویں * ۱۳ پھر تڑکے تاکستان مین جائین آؤ دیکھین که لتا لہلہاتی هی که شگوفه نکلا هی که انار کہلتے هین وهان مین اپنا وداد تجھے بخشونگی * ۱۴ دودبان اپنی دہج بخشتیان هین اور همارے دروازه پر سارے نحایف نئے پرانے هین ای محبوب میرے مین تیرے لئے اُنھین محفوظ رکھتی هي *

آٹھوان باب

۱ کاش که تو ایسا میرا هوتا جیسا میرا بھائی هی جسنے میري ما کے پستان کو چوسا جب مین تجھے باهر پاتي تو تجھے چومتي اور لوگ بھی مجھے شرمنده نه کرتے * ۲ مین تجھکو اپني ما کے گھر مین لیجاؤنگي تو مجھے سکھلاویگا مین وہن مزوج اپنے انار کا رس تجھے پلاؤنگي * ۳ اُسکا بایان میرے سر کے تلے هی اور اُسکا دهنا مجھے سمیٹتا هی * ۴ ای دختران یروسلم مین تمھین سوگند دیتا هون که مت جگاؤ مت اُٹھاو میري محبت کو جب تک وه آپ راضی نهو * ۵ یهه کون هی جو بیابان سے اپنے محبوب پر اُٹھنگتي هوئي چڑهه آتي هی مین نے سیب کے نیچے تجھے بیدار کیا وهان تیري ما تجھے جني وهان تیري والده جني * ۶ خاتم کي مانند مجھے اپنے دل پر لگا رکھه اپنے بازو پر کي خاتم کي مانند کیونکه عشق موت کي مانند غالب هی اُسکی غیرت پاتال کي مانند سخت هی اُسکي سوزشین آتش کي سوزشین بلکه لہب الهي هین * ۷ بہت سے پاني عشق کو بجھا نہین سکتے اور سیلاب اُسے نہین ڈبا تے هین جو انسان اپني ساري دهن دولت عشق کی خرید مین مبذول کرتا تو مبتذل ٹھہرتا * ۸ همارِي ایک چھوٹي بہن هی جسکي چھاتیان ابتک نہین هم اپنے بہن کے لئے اُس دن کیا کرین جب وه مانگي جاوے * ۹ جو وه شہر پناه

هووے تو هم اُسپر چاندي کا منجنیق بناوینگے اگر وه دروازه هووے تو هم اُسے صنوبر کي لوح سے مقفل کرینگے مین شهر پناه هون اور میرے پستان برجون کے مانند هین تب مین اُسکي نظر مین اُسکي مانند تهي جسکو میل میسر هوتا هی * ۱۱ بعل هجوم مین سلیمان کا تاکستان تها اُسنے اُس تاکستان کو باغبانون کو سپرد کیا که وے اُسکے پهل کے لئے هرایك هزار مثقال روپا لاوے * ۱۲ میرا تاکستان جو مجهے سپرد هوا هی سو میري نگاه مین هی ای سلمان وے هزار تجهے ملین اور اُسکے پهل کے نگاه بانون کو دو دوسو * ۱۳ ای باغون مین بسنے والي شریك تیري آواز کے شنوا هوتے هین اُسے مجهکو سنا * ۱۴ چلئے ای میرے محبوب غزال یا بلسانون کے پهاڑون پر کے جوان هرن کي طرح هو آئے *

یسعیاه

پهلا باب

۱ رویا یسعیاه بن اموص کا جو اُسنے یهوداه اور یروسلم کی بابت یهوداه کے بادشاهون عزیاه اور یوتام اور آخز اور حزقیاه کے دنون مین دیکها * ۲ سنو ای آسمانو اور کان لگا ای زمین که خداوند بولتا هی لڑکون کو مین نے پالا اور پوسا پر وے مجهسے پهر گئے هین * ۳ بیل جانتا هی اپنے مالك کو اور گدها اپنے صاحب کے اصطبل کو بني اسرائیل نهین جانتے میرے لوگ نهین سوجهتے * ۴ هو بد خو گروه گناه سے لدي هوئي قوم بدکار نسل خراب ولاد که اُنهو نے خداوند کو چهوڑ دیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اور اُسکا انکار کیا هی * ۵ تم کہان اور مار کهاؤگے که زیاده پهرتے جاؤگے سارا سر بیمار هی اور سارا دل سست هی * ۶ تلوے سے لیکے چاندي تك اُسمین کہین

صحت نہین بلکہ جراحت اور کوفت اور تازہ زخم وے نہ دبائے گئے نہ باندھے
گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہین * ۷ تمھارا ملک اُجاڑ ہی تمھاری
بستیان جل گئین پردیسی لوگ تمھاری زمین کو تمھارے سامھنے
نگلتے ہین وہ ویران ہی گویا کہ اُسے اجنب لوگون نے اُجاڑا ہی *
۸ اور بنت صیہون باقی رہی جیسی جھونپڑی تاکستان مین اور چھپر یا
ککڑی کے کھیت مین اور بستی جو گھیری گئی * ۹ اگر رب الافواج
ہمارے لئے تھوڑی بستی باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کے مثل اور عمورہ
کے مانند ہو جاتے * ۱۰ ای سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام
سنو ای عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو *
۱۱ خداوند کہتا ہی تمھارے ذبیحون کی کثرت مجھے کیا درکار
مین مینڈھون کے چڑھاؤسے اور فربہ بچھڑون کی چربی سے سیر ہون
اور بیلون اور بھیڑون اور بکرون کا لہو نہین چاہتا ہون * ۱۲ جب تم
آتے ہو کہ میرے حضور مین حاضر ہو تو کون تم سے یہہ مانگتا ہی
کہ میرے صحنون کو روندو * ۱۳ اب آگے کو جھوٹھا ہدیہ مت لاؤ
اُن سے مجھے نفرت ہی نیا چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے
بھی کہ مین عید اور بدینی دونون کی برداشت نہین کر سکتا
ہون * ۱۴ میرا جی تمھارے نئے چاندون اور تمھاری عیدون سے بیزار
ہی وے میرے لئے تکلیف ہین مین اُنکی برداشت سے تھک گیا *
۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو مین چشم پوشی کرونگا ہان جب تم
دعا پر دعا مانگو گے تو مین نہ سنونگا تمھارے ہاتھ تو خون آلود ہین *
۱۶ اپنے تئین دھوؤ آپ کو پاک کرو اپنے برے کامون کو میری آنکھون
کے سامھنے سے دور کرو بد فعلی سے باز آؤ * ۱۷ نیکوکاری سیکھو
حق جو بنو ناراست کو درست کرو یتیمون کی فریاد رسی کرو بیوہ
عورتون کے حامی ہو * ۱۸ اب آؤ کہ ہم باہم حجت کرین خداوند کہتا
ہی اگرچہ تمھارے گناہ قرمزی ہووین پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے
اور ہرچند وے ارغوانی ہووین پر اُنکی طرح اُجلے ہونگے * ۱۹ اگر
تم راضی اور فرمان بردار ہوگے تو تم زمین کے تحایف کھاؤگے * ۲۰ اور

اگر تم انکار اور بغاوت کروگے تو تم شمشیر کا لقمہ ہو جاؤگے کیونکہ خداوند کا منہہ بولا ہی * ۲۱ وہ محصن بستی کیسی چھنال ہو گئی وہ تو پر وفا تھی حق اسمیں بستا تھا اور اب قصاق * ۲۲ تیری چاندی میں میل بیٹھہ گیا تیری مے میں پانی مل گیا * ۲۳ تیرے سردار اشرار اور چوروں کے ہم بزم ہیں انمیں سے ہرایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہی وے یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیوؤں کی فریاد ان تلک نہیں پہنچتی * ۲۴ اسلئے خداوند رب الافواج اسرائیل کا قادر یوں فرماتا ہی کہ ہاں میں اپنے دشمنوں سے جی راضی کرونگا اور اپنے بیریوں سے اپنا انتقام لونگا * ۲۵ میں تجہپر دست انداز ہوؤنگا اور تنور میں تیرا میل صاف کروں گا اور سب تیرے رانگے کو جدا کرونگا * ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا اسکے بعد تو سچی بستی اور محصن آبادی کہلائیگی * ۲۷ صیہون حق سے بچ جائیگی اور اسکی تایبہ صدق سے * ۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب کے سب ہلاک ہونگے اور جو خداوند سے باغی ہوئے فنا کئے جائینگے * ۲۹ کہ لوگ بلوطوں سے جو تمہارے شوق ہیں شرمندہ ہونگے اور تم ان باغوں سے جنپر تم عاشق ہو خجل ہوگے * ۳۰ اور تم اس بلوط کے مانند ہو جاؤگے جسکے پتے جہڑ جاویں اور اس باغ کے مثل جو بے آبی سے سوکھہ جاوے * ۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اسکا کام شرارہ ہو جائیگا وے دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی انکی آگ نہ بوجہاویگا *

دوسرا باب

۱ وہ کلام جو یسعیاہ بن اموص نے یہوداہ اور یروسلم کی بابت رویا میں دیکھا * ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قایم ہوگا اور ٹیلوں سے اونچا ٹھہریگا اور ساری قومیں اسکی طرف روانہ ہونگی * ۳ اور بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم

خداوند کے پہاڑ پر چڑھین اور یعقوب کے خدا کے گھر مین جاوین کہ وہ اپنی راھین ھم کو بتلاویگا اور ھم اُسکے راستون پر چلینگے کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا * ۴ اور وہ اُمتون کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگون کو ڈانٹیگا اور وے اپنے تلوارون کو توڑ کے پھالے اور اپنے بھالون کو ھنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ اُٹھاویگی اور وے کبھی پھر جنگ نہ سیکھینگے * ۵ اے یعقوب کے گھرانو تم آؤ کہ ھم خداوند کی روشنی مین چلین * ۶ کیونکہ تونے اپنے لوگون کو یعنے یعقوب کے گھرانے کو ترک کیا اِسلئے کہ وے شرق سے معمور اور فلستیون کے مانند منجم ھین اور غیر لوگون سے میل چاھتے ھین * ۷ پھر اُنکی زمین سونے روپے سے مالا مال ھی اور اُنکے خزانون کا کچھہ انتہا نہین اور اُنکا ملک گھوڑون سے بھرا ھی اور اُنکی رتھون کا کچھہ شمار نہین * ۸ اور اُنکی زمین بتون سے بھر پور ھی وے اپنے ھاتھون کے کامون کو اور اپنی انگلیون کی کاریگری کو پوجتے ھین * ۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست ھو جایگا اور بڑا آدمی ذلیل ھوویگا اور تو اُنھین معاف نہ کریگا * ۱۰ پہاڑ مین گھس اور زمین مین چھپ خداوند کی مہابت کے آگے سے اور اُسکی بزرگی کے جلال سے * ۱۱ انسان کے تکبر کی آنکھہ اُتاری جایگی اور بشر کی شیخی جھکائی جایگی اور اُس دن خداوند اکیلا بلند ھوگا * ۱۲ کیونکہ رب الافواج کا دن سب مغرور اور سرفراز اور ھر عالی شان پر آویگا اور وہ پست کیا جایگا * ۱۳ اور لبنان کے سارے صنوبرون پر جو بلند اور اونچے ھین اور بشن کے سارے بلوطون پر * ۱۴ اور سارے اونچے پہاڑون پر اور سارے بلند کوھون پر * ۱۵ اور ھرایک اونچے برج پر اور ھرایک شہر پناہ پر * ۱۶ اور ترسیس کے سارے جہازون پر غرض سارے خوش منظر پر * ۱۷ اور آدمی کی مگرائی جھکائی جایگی اور لوگون کی اکڑ بازی اُتاری جایگی اور اُسدن خداوند اکیلا بلند ھوگا * ۱۸ اور بت جو ھین وے بالکل فنا ھوجاینگے * ۱۹ اور لوگ پہاڑون کے غارون

مین اور زمین کے سوراخون مین گھسینگے خداوند کی مہابت کے آگے سے
اور اُسکی بزرگی کے جلال سے جب وہ اُٹھہ کھڑا ہوگا اور ارض کو
لرزایگا * ۲۰ اُسدن لوگ اپنے روپہلی مورتون اور سنہلی صورتون کو جو
اُنھون نے اپنی پوجا کے لئے بنائیین چھچھوندرون اور چمگیدڑون کے آگے
پھینک دینگے * ۲۱ اور ٹیلون کے شگافون مین اور چٹانون کے رخنون مین
چھپ جاینگے خداوند کی مہابت کے آگے سے اور اُسکی بزرگی کے
جلال سے جب وہ اُٹھہ کھڑا ہوگا اور ارض کو لرزایگا * ۲۲ پس تم انسان
سے جسکا دم اُسکے نتھنون مین ہے درگذرو کیونکہ اُسکی
کیا قدر ہے *

تیسرا باب

۱ اسلئے دیکھو کہ خداوند رب الافواج یروسلم اور یہوداہ مین سے ٹیکا ٹیکی
کو روٹی کی ہر ٹیک اور پانی کی ہر ٹیک کو اُٹھا لیگا * ۲ بہادر اور
صاحب جنگ قاضی اور نبی منجم اور شیخ * ۳ پچاس کے سردار اور
رودار اور صلاح کار اور جو کاریگری مین ماہر اور فصاحت مین باہر ہے *
۴ اور مین لڑکون کو اُنکا سردار بناؤنگا اور اطفال اُنپر حکم رانی کرینگے *
۵ لوگون مین ہرایک دوسرے پر اور ہمسایہ ہمسائے پر ستم کریگا اور
لڑکا بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا * ۶ کہ آدمی اپنے باپ
کے گھرانے مین سے اپنے بھائی کو پکڑ کے کہیگا کہ تیرا تو ابتک شملا
ہے سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہہ خانہ خراب تیرا محکوم * ۷ اُسدن
وہ قسم کھایگا اور کہیگا مین تیرا شفا بخش نہ ہوؤنگا کہ میرے گھر مین
نہ روٹی ہے نہ کپڑا تو مجھے لوگونکا حاکم مت کر * ۸ کہ یروسلم
اُجڑ گئی اور یہوداہ گر گئی کیونکہ اُنکا گفتار اور رفتار خداوند کے برخلاف
ہے کہ اُسکے کبریا کی آنکھہ بیزار کرین * ۹ اُنکا چہرہ اُنپر
گواہی دیتا ہے وے اپنے گناہون کو سدوم کے مانند ظاہر کرتے ہین
اور چھپاتے نہین اُنکی جانون پر واویلا ہے کیونکہ وے آپ پر بلا
اُتارتے ہین * ۱۰ بولو جو نیکوکار سو مبارک کہ وہ اپنے کامون کا

پھل کھایگا * ۱۱ اور بدکار پر واویلا ھی کہ نحس ھی اور اُسکے ھاتھون کی کمائی اُسے ملیگی * ۱۲ میری اُمت جو ھی لڑکے اُنپر ظلم کرتے ھین اور عورتین اُنپر حکم رانی کرتی ھین ای میری اُمت تیرے پیشوا تجھکو گمراہ کرتے ھین اور تیری راھون اور روشون کو بگاڑتے ھین * ۱۳ خداوند بحثنیکو اُٹھا ھی اور لوگونکا انصاف کرنیکو کھڑا ھی * ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگون اور اُسکے رئیسون کے ساتھہ عدالت مین جاتا ھی اور تم جو ھو سو تاکستان چٹ کر گئے ھو اور مسکینون کی لوٹ تمھارے گھرون مین ھی * ۱۵ خداوند رب الافواج فرماتا ھی اُسکے کیا معنے کہ تم میرے بندون کے ٹکرے کرتے ھو اور مسکینون کے سر کچلتے ھو * ۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ھی از بسکہ صیہون کی بیٹیان شوخ ھین اور گردن کش اور آنکھین مارتیان خرام کرتی چلی جاتیان ھین اور اپنے پاؤن سے ٹھوکر مارتی ھوئین اور ٹھنٹھناتی ھوئین جلوہ گر ھوتیان ھین * ۱۷ اسلئے خداوند صیہون کی بیٹیون کی چاندی کو گنجی کر ڈالیگا اور خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُگھاڑیگا * ۱۸ اُسدن خداوند اُنکے خلخال کی خوبی اور جالیان اور چاند دور کریگا * ۱۹ اور آویزے اور کھڑوئے اور باریک برقع * ۲۰ اور تاج اور پیکڑیان اور پٹکے اور عطر دان اور تعویز * ۲۱ اور انگوٹھیان اور ناک کی نتھنیان * ۲۲ اور زربفت کی پیشوازین اور کرتیان اور دو پٹے اور کیسے * ۲۵ اور آرسیان اور کتانی باریک لباس اور دستارین اور شالین * ۲۴ اور آخر کو یون ھوگا کہ خوشبو کے عوض بد بو ھوگی اور اچھے درست پیراھن کی جگہہ پرزے پرزے اور جعد مشکین کی جگہہ چندلاپن اور انگیا کے عوض ایک ٹاٹ کا ٹکرا اور حسن کے بدلے سوختگی * ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ مین گر جاینگے * ۲۶ اُسکے پھاٹک رو ینگے اور کڑھینگے سو وہ مجرد ھوکے خاک پر بیٹھیگی *

چوتھا باب

۱ اُس روز سات عورتين ايك ايك مرد كے پيچھے پڑينگي اور كہينگي كہ هم اپني روٹي كھاينگي اور اپنے كپڑے پہنينگي تو هم سب سے صرف اِتنا كر كہ هم تيرے نام كي كہلاوين تا كہ هماري حرفت مٹے * ۲ اُس دن خداوند كا ظمغ شوكت اور حشمت كے لئے هوگا اور زمين كا پھل بھي اسرائيل كي بچتي كے لئے لذيذ اور دلپذير هوگا * ۳ اور ايسا هوگا كہ جو صيہون مين بچا هوگا اور يروسلم مين باقي رهيگا بلكہ هرايك جسكا نام يروسلم كے زندون مين لكھا هوگا مقدس كہلاويگا * ۴ جسوقت كہ خداوند بنت صيہون كي گندگي دھوئي هوگي اور يروسلم كا لہو اُسكے درميان روح عدل اور روح سوزان سے صاف كيا هوگا * ۵ تب خداوند پھركوہ صيہون كے تمام مكان پر اور اُسكي جماعت گاهون پر دن كو ايك بادل اور دھوان اور رات كو روشن شعلہ پيداكريگا كہ سب كبريا پر پردہ سايہ دار هوگا * ۶ اور ايك خيمہ دن كو گرمي مين سايہ دار مكان اور آندھي اور جھڑي كے لئے آرامگاہ اور پناہ كي جگہہ هوگا *

پانچوان باب

۱ اب مين اپنے محبوب كے لئے گاؤنگا اپنے محبوب كا گيت اُس كے تاكستان كي بابت مين ميرے محبوب كا تاكستان بلند اور جيد پہاڑ پر لگا * ۲ اور اُس نے اُسے كھودا اور پتھر دور كيا اور كشمش كي تاكين لگائين ور اُسكے بيچون بيچ برج بنايا اور ايك كولھو بھي اُسمين تراشا اور انتظار كيا كہ اُسمين انگور لگين ليكن اُسمين جنگلي لتين لگين * ۳ اب اي يروسلم كے باشندو اور يہوداہ كے لوگو ميرے اور ميرے تاكستان كے بيچ آپ هي انصاف كيجئے * ۴ كہ مجھے اپنے تاكستان مين اوركون سا تردد كرنا تھا جو مين نے نہ كيا اور اب جو مين نے اُسكے انگورون كا انتظار كيا تو كس لئے يہہ جنگلي لتين لايا * ۵ اب لو وہ جو مين اپنے تاكستان سے كرونگا سو تمھين بتاتا هون كہ مين اُسكي باڑ گرادونگا

اور وہ کھایا جایگا اُسکا احاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا جایگا * ۶ اور میں اُسے بالکل ویران کردونگا وہ نہ چھانٹا جایگا نہ اُسکے تھالے کھودے جاینگے وہاں سدا گلاب اور کانٹے اُگینگے اور میں بدلیون کو حکم کرونگا کہ اُسپر مینہہ نہ برسائیں * ۷ سو رب الافواج کا تاکستان بنی اسرائیل کا گھرانا ہی اور بنی یہوداہ اُس کے تحفہ نہال ہیں وہ منتظر تھا کہ بچار ہو اور دیکھہ کہ بگاڑ ہی کہ سکھہ ہو اور دیکھہ کہ دکھہ ہی * ۸ اُن پر واویلا ہی جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جبتک جگہہ نہ ملے اور وے اکیلے زمین میں بسیں * ۹ رب الافواج نے میرے کان میں کہا سچ تو یون ہی کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور اچھے بے چراغ ہونگے * ۱۰ کہ تیس بیگھے تاکستان سے ایک بت وہن حاصل ہوگا اور ایک غمر بیج سے ایک ایفہ غلہ * ۱۱ اُن پر واویلا ہی جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ بی دربی پی کے مست ہو وہن اور شام تک پڑے رہیں یہان تک کہ وہن اُنھیں سوزان کرے * ۱۲ اور اُنکے جشن کی مجلسون میں بربط اور بین اور دف اور بانسری ہی وہن کے ساتھہ لیکن وے خداوند کے کام کا ملاحظہ نہیں کرتے اور اُسکے ہاتھون کی کاریگری کو دریافت نہیں کرتے * ۱۳ سو میرے لوگ اسیری میں جاتے ہیں کہ اُنھیں شناخت نہیں اُن کے عزت والے بھوکھون مرتے اور اُن کے مال دار پیاس سے خشک ہوتے * ۱۴ سو پتال اپنے نفس کو پھیلاتا ہی اور اپنا منہہ بے انتہا پسارتا ہی اور اُنکی شوکت اور اُنکی دولت اور اُنکی حشمت اور وہ جو خوشی کرتا ہی سب کے سب اُس میں اُترینگے * ۱۵ اور جو سفلہ ہی اُتارا جایگا اور جو زبردست ہی پست ہوگا اور متکبرون کی آنکھیں نیچے ہو جاینگی * ۱۶ اور رب الافواج عدالت میں سر بلند ہوگا اور قدوس خدا کی تقدیس صداقت سے کی جایگی * ۱۷ تب برے وہان گویا اپنی چراگاہ میں چرینگے اور عیش کرنیوالون کے ویران کھیتون پر غیر چراینگے * ۱۸ اُن پر واویلا ہی جو بطالت کی طنابون سے بدی کو

کھینچتے ہیں اور خطا کو گاڑي کے رسے سے اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدي
کرے اور پھرتي سے اپنا کام کرے کہ ہم دیکھیں اور بني اسرائیل کے قدوس
کي مشورت نزدیک ہو اور آپہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں * ۲۰ اُن پر واویلا
ہی جو بدکو نیک اور نیک کو بد کہتے ہیں اور روشني کي جگہہ اندھیرا اور
اندھیرے کي جگہہ روشني کرتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑوائي اور کڑوائي
کے بدلے مٹھائي رکھتے ہیں * ۲۱ اُن پر واویلا ہی جو اپني آنکھون مین
آپ کو دانشمند اور اپني نگاہ مین آپ کو دانا جانتے ہین * ۲۲ اُن پر
واویلا ہی جو وہین پینے مین بہادر اور نشے کي چیزین ملانے مین پہلوان
ہین * ۲۳ جو شریر کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے ہین اور صادق کي
صداقت کو اُس سے جدا کرتے ہین * ۲۴ سو جسطرح کہ آگ بھوسیون
کو کھاتي ہی اور شعلہ پوال کو فنا کرتا ہی اِسیطرح اُنکي اصل
بوسیدہ ہوگي اور اُنکي نسل گرد کي طرح اُڑجایگي کیونکہ اُنھون نے
رب الافواج کي شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدوس کے سخن کو
ذلیل جانا * ۲۵ اِسلئے خداوند کا قہر اُسکے لوگون پر بھڑکتا ہی اور
وہ اُن پر ہاتھہ چلاتا ہی اور اُنھین مارتا ہی کہ پہاڑ کانپجاتے اور
اُنکي لاشین بازارون مین گوبر کي مانند پڑي ہین باوجود اِس سب
کے اُسکا غصہ دور نہین ہوتا بلکہ اُسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی *
۲۶ اور وہ قومون کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہی اور اُنھین
زمین کے منتہا سے سیٹھي بجاکے بلاتا ہی اور دیکھہ وے دوڑ کے
جلد آتے ہین * ۲۷ کوئي اُنمین نہ تھکجاتا اور نہ پھسل پڑتا ہی کوئي
نہ اونگھتا نہ سوتا اور نہ کسي کا کمربند کھلتا ہی نہ کسیکي جوتي کا
تسمہ ٹوٹتا ہی * ۲۸ اُنکے تیر تیز ہین اور اُنکي ساري کمانین کشیدہ
ہین اُنکے گھوڑون کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ہین اور اُن کے
پہئے گردباد کے مانند * ۲۹ وے شیر کي مانند گرجتے ہین ہان
وے جوان شیرون کے مانند گرجتے آتے ہین وے غراتے شکار پکڑتے
اور اُسے الگ لیجاتے ہین اور کوئي بچانیوالا نہین * ۳۰ اور اُسدن اُن پر
ایسا شور مچیگا جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی اور یہہ زمین کي طرف تاکیگے

اور کیا دیکھتے هیین کہ تنگی کا ظلم هی اور روشني اُنکے فلک مین تاریکی هو جاتي هی *

چھٹھوان باب

۱ جس برس عزیاہ بادشاہ مرگیا مین نے خداوند کو ایک بلند اور عمدہ تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُسکے لباس کے ذیل سے هیکل معمور هوگئي * ۲ شرافین اُسکے چوگرد کھڑے تھے جن مین سے هرایک کے چھہ چھہ پر تھے اور هرایک دو پرون سے اپنا منهہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنا پانو اور دو سے وہ اُڑتا تھا * ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج هی ساري زمین اُسکے جلال سے معمور هی * ۴ اور پکارنیوالون کي آواز کے زور سے آستانون کے ستون هل گئے اور مسکن دھوان سے بھر گیا * ۵ تب مین بول اُٹھا کہ هاي مجھپر مین هلاک هوتا هون کہ مین نجس لب آدمي هون اور نجس لب لوگون کے درمیان بستا هون کہ میري آنکھون نے مالک رب الافواج کو دیکھا * ۶ اُسدم ایک اُن شرافون مین سے ایک سلگا هوا کوئلا جو اُسنے دست پناہ سے مذبح پر سے اُٹھا لیا اپنے هاتھہ مین لیکے میري طرف اُڑا * ۷ اور اُسنے میرے منهہ کو چھوا اور کہا کہ دیکھہ اِسنے تیرے لبون کو چھوا سو تیرا گناہ دفع هوا اور تیري خطا کا کفارہ هوا * ۸ اُسوقت مین نے خداوند کی آواز سني جو بولا کہ مین کسکو بھیجون اور هماري طرف سے کون جایگا تب مین بولا مین حاضر هون مجھے بھیج * ۹ اُسنے فرمایا کہ جا اور اِن لوگون کو کہہ کہ تم تو سنا کرتے هو پر سمجھتے نهین تم تو دیکھا کرتے هو پر بوجھتے نهین * ۱۰ سو تو اُنکے دلون کو چربا اور اُنکے کانون کو بھاري کر اور اُنکي آنکھین موند تا نهو کہ وے اپني آنکھون سے دیکھین اور اپنے کانون سے سنین اور اپنے دلون مین معلوم کرین اور تایب هو کے عافیت پاوین * ۱۱ تب مین نے کہا خداوند یہہ کب تک اُسنے جواب دیا یہان تک کہ بستیان ویران هو وین اور کوئي بسنیوالا نہ رهے اور گھر بے چراغ هو وین اور زمین ایک لخت اُجاڑ هو جاوے *

۱۲ اور خداوند لوگون کو دور دفع کرے اور زمین مین بڑا ویرانہ ہو * ۱۳ اور جو دسوان حصہ اسمین بچ رہے تو پھر ہلاک کیا جایگا لیکن جیسا بلوط اور جیسا بطم کی اصل جب وے کاتے گئے ہین باقی رہتی ہے ویساہی مقدس نسل اسکی اصل ہوگی *

ساتوان باب

۱ اور شاہ یہوداہ آخذ بن یوتام بن عزیاہ کے عصر مین ایسا ہوا کہ شاہ ارام رصین اور شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ یروسلم سے لڑنے کو چڑہ آئے پر فتح یاب نہوئے * ۲ اسوقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم پر اُلرتا ہے سو اُسکا دل اور اُسکے لوگون کا دل یون ہلا جسطرح بن کے درخت آندھی سے ہلتے ہین * ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیتے ساہر یشوب کو لیکے عالی تالاب کے آبریز کے کونے پر جو دھوبی کے کھیت کی سڑک مین ہے آخذ سے جا مل * ۴ اور اُسے کہہ ہوشیاری کر اور خاطر جمع رکھہ اِن جلتی لکڑیون کی دو دھوان والے ڈُنڈون کے مقابل نامردی مت کر اور تیرا دل نہ گھبرا وے اِس سبب کہ ارامی رصین اور بن رملیاہ کا غصہ بھڑکا ہے * ۵ ازبسکہ ارام اور افرائیم اور بن رملیاہ تیرے برخلاف مشورت کر کے کہتے ہین * ۶ کہ آؤ ہم یہوداہ پر چڑھین اور اُسے تنگ کرین اور توڑ ڈالین اور طاب ایل کے بیتے کو اُسکے درمیان تخت نشین کرین * ۷ اِسلیئے خداوند خدا یون کہتا ہے کہ وہ نہ ٹھہریگا نہ ہوویگا * ۸ بلکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہو رہنا اور رصین دمشق کا سردار ہو رہنا اور پینسٹھہ برس کے عرصے مین افرائیم ایسا کٹ جایگا کہ قوم نرہیگا * ۹ اور افرائیم کا دارالسلطنت سمرون ہو رہنا اور رملیاہ کا بیٹا سمرون کا سردار ہو رہنا اگر تم ایمان نہ لاؤگے تو امن مین نہ رہوگے ۱۰ پھر خداوند نے آخذ سے خطاب کر کے کہا * ۱۱ کہ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ خواہ نیچے زمین پر خواہ اوپر آسمان پر * ۱۲ پر آخذ نے کہا کہ مین نہین مانگنے کا اور مین خداوند کو نہین آزمانیکا *

۱۳ تب نبی نے کہا ای داؤد کے خاندان اب تم سنو انسانون کو
تھکانا تمھارے آگے کچھہ چیز نہین سو کیا تم میرے خدا کو بھی
تھکاؤگے * ۱۴ اسواسطے خداوند آپ تمکو ایک نشان دیگا دیکھہ وہ کنواری
پیٹ سے ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُسکا نام عمانوایل رکھیگی * ۱۵ وہ
شیر و شہد کھائیگا جبتک وہ برا ترک کرنیکا اور بھلا پسند کرنے کا امتیاز
نہ پاوے * ۱۶ کیونکہ اُسکے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور
نیک پسند کرنے کا امتیاز پاوے وہ سرزمین جسکے دو بادشاہون کے
سبب تو دفع مین ہی ویران ہو جایگی * ۱۷ خداوند تجھپر اور تیرے
لوگون اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا کہ اُسدن سے جو
افرائم یہوداہ سے جدا ہوئے آج تک کبھی نہ لایا یعنی شاہ اسور کو *
۱۸ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہرون کے اُس سرے
پر سے مکھیون کو اور اسور کی سرزمین مین سے زنبورون کو
سیٹھی بجا کے بلاویگا * ۱۹ سو وے سب آوینگے اور وحشت کی
وادیون مین اور چٹانون کے درارون مین اور سب خارستانون مین اور
سب کڑاڑون مین چھا جاینگے * ۲۰ اُسی روز خداوند اُس اُسترے
سے جو نہر کے پار سے کرایہ لیا جایگا یعنی ارام کے بادشاہ سے سر
اور پاؤن کے بال مونڈیگا اور داڑھی بھی اُڑجایگی * ۲۱ اور اُسدن ایسا
ہوگا کہ ایک آدمی ایک بچھیا اور دو بھیڑین پالیگا * ۲۲ اور ایسا ہوگا
کہ وہ اُنکے بہت دودھہ سے مکھن کھایگا کیونکہ ہرایک جو اِس سرزمین
مین بچ رہیگا مسکہ اور شہد ہی کھایا کریگا * ۲۳ اور اُسدن ایسا ہوگا
کہ ہرایک مقام مین جہان ایک ہزار تاک ہونگے جن مین سے ایک ہزار
روپیون کی قیمت رکھتا ہوگا اُنکی جگہہ سداگلاب اور خارستان ہوگا *
۲۴ لوگ تیر اور کمانین لیکے وہان آوینگے کیونکہ وہ ساری سرزمین
سداگلاب اور خار ہوگی * ۲۵ اور لوگ اُن سارے پہاڑون پر جو کدالی
سے کاٹے جاتے تھے سداگلاب اور کانٹون کے خوف سے پھر نہ چڑھینگے
سو وے گائے بیل کی چراگاہ اور بھیڑ بکری کے پامال ہونگے *

آٹھواں باب

۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور عامی حروف سے
اسپر لکھہ کہ ماہر شلال حاش بز * ۲ اور مین نے دیانت دار گواہون
کو یعنی عریاہ کاہن کو اور ذکریاہ بن برکیاہ کو مقرر کیا *
۳ اور مین نبیہ کے پاس گیا سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی تب
خداوند نے مجھے کہا اسکا نام ماہر شلال حاش بز رکھہ * ۴ کہ اسسے بیشتر
کہ یہہ لڑکا بابا اما بول سکے شاہ اسور دمشق کی غنیمت اور سمرون کی
لوٹ کو اٹھوا کے لیجایگا * ۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا * ۶ ازبسکہ
ان لوگون نے سلاح کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہی ناپسند کیا اور رصین
اور رملیاہ کے بیٹے پر مایل ہوئے * ۷ سو اب دیکھہ کہ رب نہر
کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہ اسور اور اسکے لشکر کو ان پر
چڑھا لاویگا اور وہ اسکے سارے نالون کے پار آویگا اور اسکے سارے کنارون
کے پار گذریگا * ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور چلا جایگا وہ گردن
تک پہنچ جایگا اور اسکے پرون کے پھیلاو سے تیری ساری سر زمین ای
عمانوایل ڈھپ جایگی * ۹ ای قومو دھوم مچاؤ اور پشیمان ہو جاؤ اور
ای تم سب جو زمین کے اطراف مین ہو سنو اپنی کمر بن باندھو اور
گھبرا جاؤ اپنی کمر بن باندھو اور گھبرا جاؤ * ۱۰ بندش باندھو اور
ٹوٹیگی حکم کرو اور کچھہ بن نہ پڑے کہ عمانوایل * ۱۱ کیونکہ خداوند نے جب
اسکا ہاتھہ مجھپر غالب ہوا اور ان لوگون کی راہ مین چلنے سے مجھے منع کیا
مجھکو یون فرمایا * ۱۲ کہ تم سب کچھہ جسے یے لوگ بندش کہتے ہین
بندش مت کہو اور جسسے وے ترسان و حیران ہین تم ترسان و حیران مت
ہوؤ * رب الافواج جو ہی تم اسکی تقدیس کرو وہی تمہارا ترس اور
تمہاری حیرت ہو * ۱۴ وہ پناہ بخش مقدس ہوگا اور اسرائیل کے
دونون گھرانون کے لئے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھیس کی چٹان اور یروسلم کے
باشندون کے لئے پھندا اور دام ہویگا * ۱۵ بہت لوگ اس سے ٹھوکر
کھاینگے اور گرینگے اور ٹوٹ جاینگے اور دام مین پھسینگے اور پکڑے جاینگے *
۱۶ عہد نامے کو بند کر توریت میرے شاگردون مین مختوم کر *

۱۷ پس مین خداوند کی راه دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منھه چھپاتا هی اور مین اُسکا انتظار کرونگا * ۱۸ دیکھه مین اور لڑکے جو خداوند نے مجھے بخشے هم رب الافواج کي طرف سے جو کوه صیهون مین رهتا هی بني اسرائیل مین عجایب و غرایب کے نام رکھتے هین * ۱۹ اور جب وے تمکو کهین تم اپنے لئے اوجھون اور اگم گیانیون سے جو پھسپھساتے اور گنگناتے سوال کرو هین تو تم کهو کیا لوگون کو مناسب نهین که اپنے خدا سے سوال کرین کیا زندون کي بابت مردون سے سوال کرین * ۲۰ تورېت پر اور عهدنامے پر متوجه هو اگر وے اُس سخن کے مطابق نه بولین تو اُنکے لئے سحر نه هوگي * ۲۱ تب وے خراب حال هو کے اور بھوکھون مرکے زمین مین گذرینگے اور ایسا هوگا که جب وے بھوکھے هونگے تو وے اپنے جان سے بیزار هونگے اور اپنے مالک اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے * ۲۲ وے کبھي اوپر تاکینگے کبھی زمین پر گھورینگے اور کیا دیکھتے هین که تنگي اور تاریکي اور تعدي کا اندھیر هی که هم ظلمت مین ڈھکیلے جاتے هین * ۲۳ لیکن وهان اندھیر نه رهیگا جهان اب تعدي هی جیسا اگلے زمانے نے زبولون کي سرزمین کو اور نفتالی کي سرزمین کو ذلیل کیا ویسا هي پچھلا زمانه اُس دریا کی گرد نوح یردن کے کنارے قومونکے جلیل کو بزرگي بخشیگا *

نوان باب

۱ وے لوگ جو اب تاریکي مین چلتے هین بڑي روشني دیکھتے هین اور اُن پر جو ظل موت کے ملك مین رهتے هین نور چمکتا هی * ۲ تو اُمت کو زیاده کرتا اور اُنکي خوشي افزود کرتا وے تیرے آگے ایسے خوش هوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت خوش هوتے هین * ۳ کیونکه تو اُسکے بوجهه کے جوئے کو اور اُسکے کاندھے کے لٹھه کو جو اُسپر ظلم کرتا هی ایسا توڑتا هی جیسا که مدیان کے دن مین هوا تھا * ۴ که جنگ مین پهلوانون کے سب هتھیار اور

لہو سے نجس کپڑے جل جاتے اور آگ سے کہائے جاتے ہین * ۵ کہ ہمارے لئے ایک فرزند تولد ہوتا اور ہمکو ایک پسر بخشا جاتا اور سلطنت اسکے کاندھے پر ہی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہی عجیب مصلح خدا ے قادر ابدیت شاہ سلامت * ۶ کہ سلطنت کا اقبال اور سلامت کا دوام داؤد کے تخت پر اور اسکی مملکت پر ہووے کہ وہ اسکا بندوبست کرے اور اب سے ابد تک عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے رب الافواج کی غیوری یہہ کریگی * ۷ خداوند نے یعقوب کے او پر ایک سخن بھیجا وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا * ۸ اور سارے لوگ کیا بنی افرایم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہین * ۹ کہ اینٹین گرگئین پر ہم تراشے ہوے پتھرونکی عمارت بنائینگے گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم صنوبر کے لگائینگے * ۱۰ اسلئے خداوند رصین کے دشمنون کو اسپر چڑھائیگا اور اسکے بیریونکو مصلح کریگا * ۱۱ مشرق سے آرامی اور مغرب سے فلستی اور وے اسرائیل کو ہر طرف سے کہا جائینگے باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہین گیا بلکہ اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہو ہی * ۱۲ پر لوگ اسکی طرف جو انھین مارتا ہی نہین پھرے اور وے رب الافواج کے جویان نہین ہوے * ۱۳ سو خداوند بنی اسرائیل کے سر و دم اور شاخ و نی کو ایک دن مین کاٹ ڈالیگا * ۱۴ جو بزرگ اور رودار ہی وہی سر ہی اور جو نبی جھوٹھہ باتین سکھلاتا ہی وہی دم ہی * ۱۵ کیونکہ وے جو ان لوگون کے پیشوا ہین انسے خطا کاری کرواتے ہین اور وے جو انکی پیروی کرتے ہین نگلے جائینگے * ۱۶ سو خداوند انکے جوانونسے خوشنود نہین اور وہ انکے یتیمون اور انکی بیوون پر کبھی رحم نکریگا کہ انمین ہرایک ریاکار اور بدکردار ہی اور ہرایک منہہ حرام زادگی کی بات بولتا ہی باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہین گیا بلکہ اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی * ۱۷ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہی وہ سداگلاب کی باڑی اور خارستانکو فنا کردیگی اور جنگل کی جھاڑی مین فروزان ہوگی کہ وے دھوین کے مانند اڑتے پھرینگے *

۱۸ رب الافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جل جاتي اور لوگ آگ کے کندونکے مانند ہوویںگے اور کوئي اپنے بھائی کي رعایت نہ کریگا * ۱۹ اور وہ دہنے ہاتھہ سے اچک لیگا اور بھوکھا ہوگا اور وہ بائین ہاتھہ جا کے کھایگا اور سیر نہ ہوگا اُنمین سے ہرایك آدمي اپنے بازو کا گوشت کھایگا * ۲۰ منسی افرایم کو اور افرایم منسي کو اور وے ملکے یہوداہ پر چڑھائي کرینگے باوجود اس سب کے اُسکا سارا غصہ اُتر نہین گیا بلکہ اُسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی *

دسوان باب

۱ اُن پر واویلا ہی جو ناراستی کے آئین مقرر کرتے ہین اور اُنپر جو درد انگیز قانونونکو لکھاتے ہین * ۲ تاکہ مسکینون کو عدالت سے انحراف کرین اور اُنکا حق جو میرے بندون مین محتاج ہین غصب کرین اور بیوون کو غنیمت کرین اور یتیمون کو لوٹین * ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن جو دور سے آویگي کیا کروگے تم کس سے کمک چاہوگے اور تم اپني حشمت کہان رکھوگے * ۴ مجھہ بغیر وے قیدیونکے نیچے لتاڑے جائینگے اور مقتولون کے تلے پڑے رہینگے باوجود اُس سب کے اُسکا سارا غصہ اُتر نہین گیا بلکہ اُسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی * ۵ ہو اسور میرے غصے کا ڈنڈا اور جو لٹھہ اُسکے ہاتھہ مین ہی سو میرے قہر کا ہتھیار ہی * ۶ مین اُسے بھیجونگا تاکہ ایك بدکار اُمت کو اور اُن لوگون کو جن پر میرا قہر ہی سزا دیوے اور مین اُسے نافذ حکم دونگا کہ لوٹ کا مال لے لے اور اُنہین اسیر کرے اور اُنہین بازارونکي کیچڑ کے مانند لتاڑے * ۷ لیکن وہ یہہ خیال نہین کرتا اور اُسکا دل نہین چاہتا کہ ایسا کرے بلکہ اُسکے دلمین ہی کہ قتل کرے اور بہت سي گروہون کو کاٹ ڈالے * ۸ کیونکہ وہ کہتا ہی کیا میرے شہزادے سب کے سب بادشاہ نہین * ۹ کیا کلنہ کرکمیس کے مانند اور حمات ارفاد کے مانند اور سمرون دمشق کے مانند نہین ہوا * ۱۰ ہرگاہ مین نے بتون کي

مملکتون پر هاتهه پايا جنکي کهودي هوئي مورتين يروسلم اور سمرون سے کہين افزود هين * ۱۱ تو کيا جيسا مين نے سمرون سے اور اسکے بتونسے کيا ايسا يروسلم سے اور اسکے بتون سے نه کرونگا * ۱۲ سو ايسا هوگا که جب خداوند کوه صيہون پر اور يروسلم مين اپنا کام کر چکيگا تب مين شاه اسور کو اسکي سنگدلي اور اسکي بلند نگاهي کي سزا دونگا * ۱۳ که وه کہتا هي مين نے اپنے هاتهه کے زور سے اور اپني دانش سے يہه کچهه کيا هي که مين دانشمند هون مين نے قومونکي حدين هٹائيان اور اسکے خزانے لوٹے اور مين نے جبابره کے مانند تخت نشينون کو اتار ديا * ۱۴ اور ميرے هاتهه نے لوگونکي دولت يون لے لي جيسے ايک گهونسلا لے ليتے هين اور جيسے کوئي ان انڈهونکو جو پڑے هووين سميٹ لے ويسے مين ساري زمين پر قابض هوا اور ايک مين يہه سکت نه هوئي که پر پهيلاوے يا منهه کهولے يا چہچہاوے * ۱۵ کيا بسولا اسکے رو برو جو اس سے کاٹتا هي لاف زني کريگا اور اره کش کے سامهنے شيخي ماريگا يہه ايسا هي که جيسے لٹهه اسکو جو اسے اٹهائے هوئے هي هلاوے اور سونٹا اسکو جو چوب نہين اٹهاوے * ۱۶ اس سبب سے خداوند مالک الافواج اسکے موٹے مردون پر لاغري کو غالب کريگا اور اسکي شخصيت کے نيچے ايک شعله آگ کے مانند فروزان کريگا * ۱۷ اور اسرائيل کا نور آگ بنيگا اور اسکا قدوس شعله هوگا وه اسکے خارستان اور سدا گلاب کو ايکدن مين جلا کے بهسم کر ديگا * ۱۸ اور اس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو جانسے گوشت تک فنا کريگا اور وے ايسے هوجاينگے جيسا بيمار جو مر رهے * ۱۹ اور اسکے باغ کے درخت ايسے تهوڑے باقي رهينگے که ايک لڑکا بهي انہين گن کے لکهلے * ۲۰ اور اس دن ايسا هوگا که وے جو بني اسرائيل مين سے باقي ره جاينگے اور اهل يعقوب مين سے بچ رهينگے اسپر جسنے انہين مارا پهر تکيه نه کرينگے بلکه خداوند اسرائيل کے قدوس پر امانت سے توکل کرينگے * ۲۱ اور باقي جو يعقوب سے باقي هونگے اس خدا کي طرف جو قوي هي پهرينگے * ۲۲ که اگرچه تيرے لوگ

ای اسرائیل دریا کی ریت کے مانند ہوتے مگر اُن میں سے صرف وے لوگ جو بچ رہے پھر پھرینگے کہ وہ سزا کی تکمیل جسکا حکم کیا گیا ھی صداقت سے لبریز ہوگی * ۲۳ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ سزا کی تکمیل جو مقرر کی گئی ساری زمین کے بیچ مین کریگا * ۲۴ سو خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ھی کہ ای میرے لوگو تم جو صیہون مین بستے ہو اسور سے مت ڈرو وہ تجھکو لٹھہ سے مارینگا اور تجھپر اپنا اپنا ڈنڈا اُٹھاویگا مصر کے طور پر * ۲۵ کیونکہ ایک تھوڑی ہی دیر ھی کہ جوش و خروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُنکے ہلاک کرنے پر ہو جائیگا * ۲۶ اور رب الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو غراب کی پہاڑی پر ہوئی اُسپر کوڑا اُٹھاویگا اور اپنا عصا دریا پر ہاں اُسے مصر کی طرح ہی اُٹھاویگا * ۲۷ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ اُسکا بوجھہ تیرے کاندھے پر سے اور اُسکا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا اور وہ جوا فربہی کے باعث سے توڑا جائیگا * ۲۸ وہ عیت مین آیا ھی مجرون مین سے گذرا مکماس مین اپنا اسباب رکھہ چھوڑا ھی * ۲۹ وے گھاٹی سے پار گئے وے جبع مین شباش ہوئے رامہ ہراسان ھی جبعت ساول بھاگ نکلا ھی * ۳۰ و بنت جلیم چیخ مار ای مسکین عنتات اپنی آواز لیث کو سنا * ۳۱ مدمینہ چلا گیا جیبین کے رہنیوالے بھاگنے کی تیاری کرتے ہین * ۳۲ پھر آجکے دن نوب مین خیمہ زن ہوگا تب وہ اپنا ہاتھہ بنت صیہون کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر ہلاویگا * ۳۳ لیکن دیکھہ خداوند رب الافواج ہیبت سے اُس شاخ کے پرزے پرزے اڑائیگا اور بلند قامت کاتے جائینگے اور وے جو اُونچے ہین پست ہو جائینگے * ۳۴ اور وہ جنگل کی جھاڑی کو لوہے سے تراشیگا اور لبنان قدیر کے ہاتھہ سے گر جائیگا *

گیارھوان باب

۱ تب یسی کی اصل سے ایک نسل نکلیگا اور اُسکے جڑوں سے ایک نصر بڑھیگا * ۲ اور خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح

مصلحت اور قدرت کی روح خدا شناسی اور خدا ترسی کی روح *
۳ اور وہ خدا ترسی کی باس سونگھیگا وہ اپنی آنکھونکے دیکھنے کے
مطابق حکم نہ کریگا اور اپنے کانونکے سننے کے موافق تنبیہ دیگا *
۴ بلکہ وہ راستی سے مسکینونکا انصاف کریگا اور عدل سے زمین کے
خاکسارونکا حق ادا کریگا اور اپنے منہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا
اور اپنے لبون کے دم سے شریرونکو فنا کر ڈالیگا * ۵ اُسکی کمر کا پٹکا
راستبازی ہوگی اور اُسکے پہلو سچائی کے پٹکے سے کسے ہوئے ہونگے *
۶ تب بھیڑیا برے کے ساتھہ رہیگا اور چیتا حلوان کے ساتھہ بیٹھیگا
اور بچھیا اور جوان شیر اور پالا ہوا بچھڑا ملے جلے رہینگے اور ننھا بچہ
اُنکی پیشروی کریگا * ۷ گاے اور ریچھہ ملکے چرینگے اُنکے بچے
ملے جلے بیٹھینگے اور شیر بیل کی طرح گھاس کھایگا * ۸ اور دودھہ پیتا
بچہ سانپ کے سوراخ پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جسکا دودھہ چھڑایا گیا ہوگا
کالے کی بانبھی مین ہاتھہ ڈالیگا * ۹ وے میرے مقدس کوہ مین
نہ بگاڑینگے اور نہ اُجاڑینگے کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ہوا
ہی اُسیطرح زمین خدا شناسی سے معمور ہوگی * ۱۰ اور اُس دن ایسا
ہوگا کہ یسی کا وہ اصل قومونکے لئے جھنڈے کیطرح اُٹھہ کھڑا ہوگا اُمتین
اُسکی طالب ہونگی اور اُسکی آرام گاہ جلال بنیگی * ۱۱ اور اُس دن ایسا
ہوگا کہ خداوند دوسرے مرتبہ اپنا ہاتھہ بڑھا کے اُنکو جو اُسکے
لوگونمین باقی ہورہینگے اور اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور عیلام اور
سنعار اور حمات اور دریائی جزیرونکے لوگونمین سے بچ رہے ہونگے
پھیر لاویگا * ۱۲ اور وہ قومونکے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن
اسرائیلیون کو جو خارج کئے گئے ہین جمع کریگا اور سارے بنی یہوداہ
کو جو پراگندہ ہورہینگے زمین کے چارون کونونسے فراہم کریگا *
۱۳ تب بنی افرائیم مین حسد نہ رہیگا اور بنی یہوداہ مین کے کینہ ور
کاٹ ڈالے جاینگے اور بنی افرائیم بنی یہوداہ پر حسد نہ کرینگے اور بنی
یہوداہ بنی افرائیم کو کینہ نرکھینگے * ۱۴ اور وے مغرب کی سمت فلستیون
کی حدود پر اُڑینگے اور وے سب اکٹھے ہوکے مشرق کے بسنیوالونکو

غارت کرینگے اور وے ادوم اور مواب پر هاتهه ڈالینگے اور بني عمون اُنکے محکوم هونگے * ۱۵ اور خداوند دریاے مصر کي لسان کو مٹاویگا اور اپني زور اور آندهي سے دریا پر اپنا هاتهه هلاویگا اور اُسکو سات نهرین کردیگا اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پہنے هوئے پار چلے جاینگے * ۱۶ اور وهان اُسکے باقي بندونکے لئے جو اسور مین سے بچ رهینگے ایسا ایک رسته هوگا جیسا بني اسرائیل کے لئے تها جسدن که وے مصر کي زمین سے چڑهے *

بارهوان باب

۱ اور اُسدن تو کہیگا که ای خداوند مین تیرا شکر کرونگا که اگرچه تو مجهسے ناخوش تها پر تیرے غصه اُتر گیا اور تو نے مجهے تسلي دي * ۲ دیکهو خدا میري نجات هی مین اُسپر توکل کرونگا اور نه ڈرونگا که خداوند جسکا نام یاه هی میراه بوتا اور میرا سرود هی اور وه میري نجات هوا هی * ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشمون سے پاني بهروگے * ۴ اور اُس دن تم کہوگے که خداوند کو سراهو اُسکے نام کي دعا کرو لوگون کے درمیان اُسکے کام سناؤ اور ذکر کرو که اُسکا نام عالیشان هی * ۵ خداوند کي مدح سرائي کرو اِسلئے که اُسنے عجائب چیزین بنائین ساري زمین کو یهه معلوم هو * ۶ ای صیهونکي بسنیوالي تو چلا اور للکار که تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس بزرگ هی *

تیرهوان باب

۱ منشاء بابل جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا مین دیکها * ۲ تم ننگے پہاڑ پر ایک جهنڈا کهڑا کرو اُنکو بلند آواز سے پکارو اور هاتهه هلاؤ که وے خاص نگرونکے دروازون پر جاوین * ۳ مین نے اپنے مقدسونکو حکم کیا مین نے اپنے قہر کے لئے اپنے بہادرونکو جو میري مہابت سے شادمان هین بلایا * ۴ پہاڑون مین ایک هجوم کي آواز هی ایک بڑے لشکر کا سا شور یهه فراهم هوئي مملکتون اور قومون کے

ہنگامہ کی آواز ہی رب الافواج فوج مقاتلہ کی موجودات لیتا ہی * ۵ وے دور ملک سے آسمان کے منتہا سے آتے ہیں خداوند اور اُسکے قہر کے ہتھیار تاکہ ساری زمین کو ہلاک کریں * ۶ اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہی وہ قادر کی طرف سے وبا کے مانند آویگا * ۷ سو سارے ہاتھ ڈھیلے ہووینگے اور ہرایک آدمی کا دل گداز ہو جایگا * ۸ وے ہراسان ہونگے جانکنی اور غمگینی اُنھیں آلیگی اُنپر ایسی دشواری ہوگی جیسی اُس عورت پر ہوتی جسے درد لگتے ہیں سو وے ایسے سراسیمہ ہونگے کہ ایک دوسریکو پڑا تاکیگا اور اُنکے چہرے شعلہ کی طرح ہونگے * ۹ دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہی جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت درشت ہی تاکہ زمین کو ویران کرے اور گنہگاروںکو اُسپر سے نیست نابود کرے * ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ دینگے آفتاب طلوع ہوتے ہوتے تاریک ہو جایگا اور ماہتاب اپنا نور نہ بخشیگا * ۱۱ اور میں جہان کو اُسکی زبونی کے سبب سے اور شریروںکو اُنکی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا اور میں مغروروںکا فخر کھودونگا اور ظالم لوگوںکا غرور ڈھا دونگا * ۱۲ میں ایک مرد کو کندن سے ہاں ایک مرد کو اوفیر کے سونے سے زیادہ گران بہا کرونگا * ۱۳ سو میں آسمانوںکو لرزاؤنگا اور زمین اپنی جگہہ سے ٹل جایگی رب الافواج کی قہر ریزی سے اور اُسکے مشتعل غضب کے دن سے * ۱۴ اور اُن میں سے ہرایک اُس آہو کی مانند جو چوکڑی پھرے یا اُس گوسپند کی طرح جسے کوئی نرکھے اپنی قوم کی سمت متوجہ ہوگا اور ہرایک اپنے وطن کو بھاگے گا * ۱۵ ہرایک جو ملجایگا کھونچا کھایگا اور ہرایک جو اُنمیں ہوگا تلوار سے مارا پڑیگا * ۱۶ اور اُنکے اطفال اُنکی آنکھوںکے سامھنے پاش پاش ہونگے اُنکے گھر لوٹے جاینگے اور اُنکی جوروؤںکی حرمت لی جایگی * ۱۷ دیکھو میں مادیوںکو اُنپر چڑھاؤنگا وے روپے کو خاطر میں نہ لاوینگے اور سونے سے خوش نہ ہووینگے * ۱۸ اُنکی کمانیں جوان لوگوںکو پاش پاش کر ڈالینگی اور وے رحم کے پھل پر رحمت نہ کرینگے اور اُنکی آنکھیں بچوں سے بیمروتی کرینگی * ۱۹ اور بابل جو مملکتوںکی حشمت اور کسدیوںکی

بزرگی کی رونق ھی سدوم اور عمورہ کی مانند ھو جایگی جنھونکو خدانے الٹ دیا * ۲۰ وہ ابد تک آباد نہ ھوگي اور پشت در پشت اسمین بستي نہ ملیگی وھان ھرگز عرب لوگ خیمے استادہ نہ کرینگے اور وھان گڑریے گلونکو نہ بٹھاینگے * ۲۱ پر بن کے جنگلی درندے وھان بیٹھینگے اور انکے گھرونمین عجب طرح کے وحوش بھرے ھوے ھونگے وھان الو بولینگے اور بیابانی غول ناچینگے * ۲۲ اور گیدڑ انکے اجاڑ مکانون مین اور ذئبین انکے نفیس محلونمین باھم بولینگے اسکا وقت نزدیک پہنچا ھی اور اسکے دن دراز نہ ھونگے *

چودھوان باب

۱ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرماویگا اور اسرائیل کو ھنوز برگزیدہ رکھیگا اور انھین انکي زمین مین پھر بٹھلائیگا اور پردیسي انپر ملاوي کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جاینگے * ۲ اور قومین انھین لے آوینگي اور انھین انکے ملک مین پہنچاوینگي اور بني اسرائیل خداوند کی سرزمین مین انکے مالک ھوکے انھین غلام اور لونڈي کرینگے اور وے انھین جنھون نے انکو اسیر کیا تھا اسیر کرینگے اور اپنے ظالمون پر حکومت کرینگے * ۳ اور اس روز ایسا ھوگا کہ جب خداوند تیري محنت و مشقت اور اس سخت خدمت سے جو تجھپر رکھی گئي تھی راحت بخشیگا * ۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا اور کہیگا کیونکر ظالم تباہ ھوا اور شہر زدین اجاڑا گیا * ۵ خداوند نے شریرونکا لٹھہ توڑا اور حکومت کرنیوالونکا عصا * ۶ جو لوگونکو قہر کے ساتھہ مارنے سے موقوف نہ رھا اور امتون پر غضب سے حکمراني کرنے سے باز نہ آیا * ۷ ساري زمین خوش اور آسودہ ھی سب بخلین بجا بجا کے گاتے ھین * ۸ ھان صنوبر کے درخت اور لبنان کے شمشاد تیرے لئیے خوش ھین جب سے تو پست بیٹھی تب سے کوئي لکڑي ھارا ھماري طرف نہ آیا * ۹ پاتال نیچے تیرے آنے سے جنبش کرتا ھی کہ تیرا استقبال کرے وہ تیرے سبب مردون کو اور زمین کے سب سردارون کو

جگاتا هی وہ اُمتونکے سارے بادشاهونکو اُنکے تختون پر سے اُٹھا کھڑا کرتا هی * ۱۰ وے سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا تو بھي همارے مانند دبلا هوگیا تو ایسا هو گیا جیسے هم هین * ۱۱ تیرا کر و فر تیرے ساز اور بازکا نغمہ پاتال مین اُتارا گیا تیرے نیچے کیڑونکا فرش هوا اور کرم هي تیرا بالا پوش بنے * ۱۲ اي زهرہ بن سحر تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا تو جو قومون کو لتاڑتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا * ۱۳ تو تو اپنے دل مین کہتا تھا مین آسمان پر چڑھونگا مین اپنے تخت کو خدا کے ستارون سے اونچا کرونگا اور مین شمال کي سمت جماعت کے پہاڑ کے او پر چڑھکے بیٹھونگا * ۱۴ مین بدلیون کي اونچائي پر چڑھونگا مین خدا تعالی کا مثل بنونگا * ۱۵ لیکن تو پاتال مین وارد هوا اسفل السافلین مین * ۱۶ وے جنکی نظر تجھپر پڑیگي تجھے غور کرکے دیکھینگے کیا یہہ وهی شخص هی جسنے زمین کو لرزایا اور مملکتون کو کنپایا * ۱۷ جسنے جہان کو ویران کیا اور اُسکي بستیان اُجاڑیان جس نے اپنے اسیر گھر کے پر طرف نہ کئے * ۱۸ اُمتون کے سارے بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن مین شوکت کے ساتھہ آرام کرتے هین * ۱۹ پر تو نکال پھینکا گیا اپني گور سے باهر نفرتی شاخ کے مانند لباس پہنایا گیا اُن مقتولون سے جو تلوار سے چھیدے گئے اور جو گور کے پتھرون پر اُترتے هین پامال لاش کے مانند * ۲۰ تو اُنکے ساتھہ کبھي قبر مین دفن نہ کیا جایگا کیونکہ تونے اپنے ملکرن کو اُجاڑا اور اپني رعیت کو قتل کیا بدکارون کي نسل ابدتك نام آور نہ هوگي * ۲۱ اُس کے بیٹون کے لئے مسلخ تیار کرواو باپ دادون کے گناهون کے سبب تاکہ وے برپا نہ هووین اور ملك کے مالك نہ بنین اور شہر بناکے دنیا کو آباد نہ کرین * ۲۲ اور رب الافواج فرماتا هی کہ مین اُنپر چڑھونگا اور مین بابل مین اُنکا نام اور نشان نہ رکھونگا اور اُنھین جو باقي هین بیٹون اور پوتون سمیت کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا هی * ۲۳ رب الافواج کہتا هی مین اُسے خار پشت کي میراث کردونگا اور تالابون کے ڈابر کي اور مین اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ پھینکونگا * ۲۴ رب الافواج قسم کھا کے فرماتا هی کہ

یقینا جیسا مین نے چاہا ہی ایساہي ہو جایگا اور جیسا میں نے عزم کیا ہی ایساہی واقع ہوگا * ۲۵ میں اپنے ملک میں اسوري کو شکست دونگا اور اُسے اپنے پہاڑون پر پانو تلے لتاڑونگا تب اُسکا جوا اُنپر سے اُتریگا اور اُسکا بوجھا اُنکے کاندھون پر سے ٹلیگا * ۲۶ یہہ وہ عزم ہی جو ساري دنیا کے لئے ثابت کیا گیا اور یہہ وہ دراز ہاتھہ ہی جو ساري اُمتون پر بڑھایا گیا ہی * ۲۷ کہ ربالافواج نے عزم کیا ہی سو کون اُسے باطل کریگا اور اُسکا ہاتھہ پھیلا ہوا ہی سو کون اُسے پھراویگا * ۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا اُسي سال یہہ منشاء بیان ہوا * ۲۹ اي ساري فلست تو خوشی مت کر کہ اُسکا لٹھہ جسنے تجھے مارا ٹوٹا کہ سانپ کي اصل سے ناگ نکلیگا اور اُسکا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا * ۳۰ تب مسکینون کے اول برخوردار ہوویںگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے اور میں کال سے تیري جڑ مرواونگا اور تیرے باقي لوگ قتل کئے جائینگے * ۳۱ ارے وآستان واویلا کر ارے و نگر چلا اي فلست تو بالکل گداز ہو جایگي کیونکہ شمال سے ایک دھوان اُٹھیگا اور کوئي اُسکے مستعد لوگون میں سے پراگندہ نہ ہوگا * ۳۲ اُسوقت کوئی گروہ کے رسولون کو کیا جواب دیگا کہ خداوند صیہون کو بنا کرتا اور اُسکے مسکین بندے اُسمین پناہ لیتے *

پندروان باب

۱ منشاء مواب ہان رات کو عار مواب خراب ہوگیا اور سنسان ہوا ہان رات کو قیر مواب خراب ہوگیا اور سنسان ہوا * ۲ بتخانیکو چڑھہ جاتے ہیں اور اہل دیبون رونے کے لئے اونچے مکانون پر نبو اور مادبا پر اہل مواب واویلا کرینگے اُنکے سارے سر گنجے ہو جاینگے اور ہرایک کي ڈاڑھي نوچي جایگی * ۳ وے اپنے رستون میں ٹاٹ کا کمربند باندھینگے اور اپنے گھرونکے کوٹھون میں اور بازارون میں ہرایک زار زار رو ویگا * ۴ حسبون واویلا کریگا اور علیي عالی کي آواز وہصة تک سني جایگی اِسپر مواب کے مسلح سپاہي چلا چلا کے رووینگے اُسکی جان اُسمین گھبراویگي *

۵ میرا دل مواب کے لئے چلا ئیگا جسکے بھاگنیوالے تین سال کی بچھیا کے مانند صغر تک پہچینگے کہ لوحیت کی چڑھائی پر وے روتے ہوئے چڑھ جاینگے اور حورانیم کے رستے میں ھلاکہ کا واویلا کرینگے * ۶ نمریم کی نہریں خراب ہوگئیں کہ گھاس کملا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور روئیدگی فنا ہوگئی * ۷ اسلئے وے اپنے کمائے اموال اور اپنے محفوظ اسباب بید کی نہر پار لے جاینگے * ۸ کہ غلغلہ مواب کے ڈالوں تک ہوا اور اُنکا نوحہ اجلیم تک اور اُنکا ماتم بیرایلیم تک پہنچا * ۹ اور دیمون کی ندیاں دم سے بھرینگی کہ میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا اور میں مواب کی بچتی پر اور اُس سر زمین کے باقی پر شیرونکو بھیجونگا *

سولہواں باب

۱ تم ملک کے حاکم پاس سلع سے بیابان کی راہ بنت صیہون کے کوہ پر برہ بھجواؤ * ۲ اور ایسا ہوگا کہ جسطرح بھٹکا ہوا پرندہ ہی جو گھونسلے سے نکالا گیا اُسیطرح مواب کی بیٹیاں ارنون کے گھاٹونمیں ہونگی * ۳ منصوبہ باندھ انصاف کر اپنا سایہ عین ظہر میں رات کے مانند ظاہر کر اُنکو جو نکال دئے گئے ہیں چھپالے اُسے جو بھٹکا ہوا ہی ظاہر نہ کر * ۴ میرے مواب کے آوارہ تیرے ساتھ رہیں تو اُنکو غارتگرونکے سامھنے سے ڈھانپ لے کیونکہ ستمگر کا کام انجام کو پہنچیگا اور غارتگر تمام ہوگا اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے * ۵ اور تخت رحمت سے قایم ہوگا اور راستی سے اہل داؤد میں وہ اُسپر جلوس فرمایگا جو منصف اور انصاف کا طالب اور صدق میں ماہر ہی * ۶ ہم مواب کے گھمنڈ کی بات سن چکے وہ بڑا لاف زن ہی اُسمیں گستاخی اور تکبر اور طیش ہی پر اُسکی جھوٹھی شیخیاں کچھہ نہ ہونگی * ۷ سو مواب واویلا کریگا مواب کے لئے ہرایک واویلا کریگا قیر حراشت کی اساسونکے لئے تم ماتم کروگے کہ وے بالکل ماری پڑیں * ۸ کہ حسبون کے کھیت اور شبمہ کے تاکستان سوکھہ گئے جنکی خاص لتوں سے قومونکے صاحب مخمور ہوگئے وے یعزیر کی

زمین میں آئے وے جنگل میں آوارہ ہوئے اُسکی ڈالیان پھیل گئیں وے دریا پار گذریں * ۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند شبمہ کے تاکستان کے لئے زاری کرونگا و حسبون اے الیعالی میں تجھے اپنے آنسوؤنسے تر کرونگا کیونکہ تیری خریف اور ربیع پر للکار پڑتی ہی * ۱۰ اور شادمانی اور خوشی ہرے بھرے کھیتونمیں نہ رہی انگوری باغونمیں نہ ترنم نہ سرود ہی لتاڑنیوالے انگورون کو کولھوؤنمیں پھر نہ مسلینگے میں اُنکی للکار کو موقوف کرتا ہون * ۱۱ سو میرا اندر مواب کے لئے رباب کا سا فغان کرتا ہی اور میرا دل قیر حراثت کے لئے * ۱۲ اور ایسا ہوگا کہ جب مواب اونچے مکان پر دیکھا جایگا اور ماندہ ہوگا اور اپنے مقدس میں آ کے دعا مانگیگا تو کچھ فایدہ نہ ہوگا * ۱۳ یہہ وہ سخن ہی جو خداوند نے مواب کے حق میں مدت سے فرمایا ہی * ۱۴ پر اب خداوند یون فرماتا ہی کہ اجورہ دار کے سے تین برس کے اندر مواب کی شوکت اُس سب بڑے ہجوم سمیت قلیل ہو جایگی اور بچتی کے لوگ تھوڑے اور عاجز اور کمزور ہو جائینگے *

سترھوان باب

۱ دمشق کا منشا دیکھو دمشق یون خراب ہوگا کہ شہر نہین اور وہ ایسا ٹوٹ جایگا کہ ڈھیر ڈھیر بنیگا * ۲ عراعر کی بستیان خالی رھینگی وے گلونکی چراگاھین ہونگی وے وھان بیٹھینگے اور کوئی اُنکے ڈرانیکو وھان نہ ہوگا * ۳ افرایم کا حصین شہر نابود ہوگا دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رھیگی رب الافواج فرماتا ہی کہ جو بنی اسرائیل کی شوکت کا حال ہوا ہی وہی اُنکا حال ہوگا * ۴ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت سبک کی جایگی اور اُسکا چربی دار بدن دبلا ہوگا * ۵ پہر ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کے وقت غلہ جمع کرے اور اپنے ھاتھون سے کھڑے کھیت کاٹے اور ایسا ہو جایگا جیسا کہ کوئی رفایم کی وادی میں خوشہ چینی کرے * ۶ اور اُسمیں خوشہ چینی کے سے تھوڑے باقی رھینگے زیتون کے ھلانے کے مانند دو تین دانے پھنگی پر چار پانچ اُسکی پھلدار شاخون پر خداوند

اسرائیل کا خدا فرماتا ھی * ۷ اُس روز انسان اپنے خالق پر نظر کریگا اور اُسکی آنکھین اسرائیل کے قدوس پر توجہہ کرینگی * ۸ اور وہ مذبحون پر اپنے ھاتھہ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے ھرگز اُسپر جسے اُسکی انگلیون نے بنایا کیا بسیرت اور کیا بت کسی پر توجہہ نہ ھوگی * ۹ اور اُسدن اُسکے حصین شہر جنگلون اور کوھون کے ویرانونکے مانند ھونگے جنھین وے لوگ بنی اسرائیل کے آگے سے بھاگ کر چھوڑ گئے اور زمین خراب ھو جایگی * ۱۰ کیونکہ تو نے اپنے نجات دہندہ خدا کو فراموش کیا اور اپنے توانائی کے پتھر کو یاد نہ کیا سو تو نے خوش اسلوب پودھا لگایا اور اجنبی قلم اُسمین پیوند کیا * ۱۱ جسدن تو نے لگایا تو نے احاطہ بنائی اور سویرے اپنے قلم کو پھلا یا پر تصرف کے دن مین حاصل جاتا رھیگا اور الم درد انگیز ھوگا * ۱۲ ھو بہت قومونکا ھنگامہ وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتی ھین اور اُمتون کا غوغا وے بڑے پانیون کے غوغا کے مانند غوغا کرتی ھین * ۱۳ اُمتین بہت پانیون کے غوغا کے مانند غوغا کرینگی پر خدا اُنھین ڈانٹیگا اور وے دور بھاگ جاینگی اور اُس کوڑے کیطرح جو آندھی سے اُڑتا پھرے یا اُس پتے کیطرح جو بگولے مین گھومے ماری ماری پھرینگی * ۱۴ اور دیکھو شام کے وقت بلا ھی صبح سے پیشتر وے نابود ھین وے جو ھمکو غارت کرتے ھین یہہ اُنکا نصیب ھی اور وے جو ھمکو لوٹتے ھین یہہ اُنکی قسمت ھی *

اٹھارھوان باب

۱ ارے وسنسناھٹ کے پرون کے ملک جو کوش کی ندیون کے پار ھی * ۲ جو دریا پر سے بردی کے ناؤن مین پانیون پر ایلچیون کو بھیجتا ھی ای تند رو ایلچیؤ چلو تم قوم ممسک اور شدید تیار مہیب اور اُس سے پار ملت قوی اور غازی پاس جاؤ جنکی زمین نہرون سے معمور ھی * ۳ ای سارے باشندو جہان کے اور ای ساکنو زمین کے جسوقت کہ پہاڑون پر جھنڈا کھڑا کیا جاے تم دیکھو اور

جسوقت کہ نرسنگھا پھونکا جاے تم سنو * ۴ کہ خداوند مجھسے یون فرماتا ھی کہ مین بہ آرام اپنے مکان مین ضیا کی شعاعی گرمی سے ابر طل سے درو کی گرمي مین تاکتا رھونگا * ۵ کہ خریف سے پیشتر جسوقت شگوفہ کامل ھووے اور پھول غوزہ بنے اُس وقت وہ ٹھنیونکو ھنسوؤن سے کاٹ ڈالیگا اور ڈالیون کو اُٹھاکے پھینک دیگا * ۶ اور وے پہاڑ کے شکاري پرندون اور وحشي درندون کے لئے پڑے رھینگے کہ شکاري پرندے اُنپر صیف کی موسم مین بیٹھینگے اور زمین کے سارے وحشي درندے شتا کی موسم اُنپر کاٹینگے * ۷ اُس وقت پیشکش رب الافواج کو قوم ممسک اور شدید سے اور قوم مہیب سے اور اُس سے پار ملت قوي اور غازي سے جنکي زمین نہرون سے معمور ھی رب الافواج کے نام کے مقام کوہ صیہون مین پہنچینگے *

اُنیسوان باب

۱ مصر کا منشا دیکھو خداوند ایک تند رو ابر پر سوار ھوکر مصر مین آویگا اور مصر کے بت اُسکے حضور سے لرزان ھو جاینگے اور مصریون کے دل اُن کے اندر گداز ھووینگے * ۲ اور مین مصریون کو آپس مین مخالف کردونگا اُن مین ھرایک اپنے بھائي سے اور ھرایک اپنے ھمسایے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے * ۳ اور مصر کی جان اُسکے بیچ مین خشک ھو جایگي اور مین اُس کے منصوبے کو فنا کرونگا اور وے بتون اور افسونگرون اور پیرون اور جادوگرون کی تلاش کرینگے * ۴ اور مین مصریون کو ایک ستمگر حاکم کے قابو مین کردونگا اور خداوند رب الافواج فرماتا ھی کہ ایک قوي بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا * ۵ اور اُس دریا سے پاني سوکھ جاینگے اور رود خشک اور خالي ھو جایگي * ۶ اور ندیان بدبو ھو جاینگي اور مصر کی نہرین خالي ھووینگی اور سوکھ جاوینگي اور بید اور نی کملا جاینگي * ۷ چراگاھین دریا پر لب دریا پر اور اُسکی ساري زراعتین مرجھا جاینگي فنا ھووینگي اور جاتي رھینگي * ۸ تب مچھوے ماتم کرینگے اور سب جو دریا مین

بنسی ڈالتے ہین کڑھینگے اور وے جو ندیون مین جال ڈالتے ہین پژمردہ کھڑے ہونگے * ۹ اور جو مہین کتان کا کام کرتے اور جو سفید پیراہن بناتے پشیمان ہو جاینگے * ۱۰ اُس کے ارکان توڑے گئے اور سب اجورہ دار دل فگار ہوے * ۱۱ یقینا صعن کے شہزادے احمق بنے فرعون کے دانشمند مشیرون کی مشورت فاسد ہوگئی سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ مین دانشمند کا بیٹا اور شاہان قدیم کی نسل ہون * ۱۲ وے تیرے دانشور کہان ہین وے تجھے خبر دیوین کہ معلوم ہو کہ رب الافواج نے مصر کے حق مین کیا ارادہ کیا ہی * ۱۳ صعن کے شاہزادے احمق ہوے نوف کے سلاطین دغا کہاگئے اور مصر کے سرگروہ اُسے گمراہ کرتے ہین * ۱۴ خداوند نے ایک کجرو روح کو اُن کے اندر مین مخلوط کیا اور اُنھون نے مصریون کو اُن کے سب کامون مین اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قی کرتے ہوے ڈگمگاتا ہی * ۱۵ اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دم شاخ یا نی کرے * ۱۶ اُس دن مصری عورتون کے مانند ہو جاوینگے اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے اُس ہاتھ ہلانے کے سبب جو رب الافواج اُنپر ہلاویگا * ۱۷ تب یہودہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی کہ اگر کوئی اُس سرزمین کا تذکرہ اُس کے آگے کرے تو وہ اپنے دل مین ہول کھائیگا اُس ارادہ کے سبب جو رب الافواج اُس کے حق مین کرتا ہی * ۱۸ اُس روز زمین مصر مین پانچ شہر کنعانی زبان بولینگے اور رب الافواج کی قسم کھاوینگے اور ایک کا نام قریت الہرس کہلاویگا * ۱۹ اُس روز مصر کی مملکت کے بیچون بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد مین خداوند کا ایک ستون ہوگا * ۲۰ اور یہہ مصر کی سرزمین مین رب الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا کہ وے ستمگرون کے ظلم سے خداوند کو پکارینگے اور وہ اُن کے لئے ایک شفیع اور ایک نجات دینیوالا بھیجیگا اور وہی اُنھین نجات دیگا * ۲۱ اور خداوند مصر مین پہچانا جایگا اور مصری خداوند کو جانینگے اور ذبح اور ہدیہ گذرانینگے اور خداوند کے لئے نذرین مانینگے اور ادا کرینگے * ۲۲ چنانچہ خداوند

مصر کو ماریگا وہ ماریگا اور وهي چنگا کریگا اور وے خداوند کي طرف پهرینگے اور وہ اُن کي دعا سنیگا اور اُنهین صحت بخشیگا * ۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک رستہ هوگا اور اسوري مصر مین آوینگے اور مصري اسوریون کو جاوینگے اور مصري اسوریون کے ساتهہ ملکے عبادت کرینگے * ۲۴ اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث هوگا زمین کے درمیان مین برکت کا باعث تهہریگا * ۲۵ کہ رب الافواج اُسے برکت بخشیگا اور فرماویگا مبارک هو مصر میري اُمت اور اسور میرے هاتهہ کا کام اور اسرائیل میري میراث *

بیسوان باب

۱ جس سال مین کہ ترتان اشدود کو جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف بهیجا گیا آیا اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا * ۲ اُسوقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص کي معرفت سے یون کہا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنے بدن سے دور کر اور اپنے پانون سے جوتا اُتار اور اُسنے ایسا هي کیا کہ وہ ننگا بدن اور ننگے پانون پهرا کیا * ۳ تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ عریان اور پا برهنہ تین برس تک پهرا کیا تا کہ مصریون اور حبشیون کے لئے نشان اور آیت هو * ۴ اُسیطرح شاہ اسور مصریون کو قیدي اور حبشیون کو اسیر کرکے اُنکے جوانون اور بوڑهون کو عریان اور برهنہ پا اور اُنکي سرینون کو بیستر مصریون کي رسوائي کے لئے لیجایگا * ۵ تب وے هراسان هونگے اور حبش سے جو اُنکا اُمیدگاہ تها اور مصر سے جو اُن کا فخر تها شرمندہ هونگے * ۶ اور اُس دن اُس ملک کے باشندے کہینگے کہ دیکهو همارے ملجا کا یہہ حال هوا جس مین هم مدد کے لئے بهاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلین پس هم کس طرح نجات پا سکے *

اكيسوان باب

۱ دشت دريا كا منشاء جسطرح سے كه جنوبي آندهي زور سے اٹهي چلي آتي هى اُسي طرح مهيب سرزمين سے نزديك آتا هى * ۲ ايك حولناك رويا مجهپر كهلا دغا دغا كرتا هى اور لٹيرا لوٹتا هى اى ايلام چڑهائي كر اے ماده محاصره كر مين سارا كراهنا موقوف كرتا هون * ۳ لهذا ميري كمر مين ٹيس هى اور جسطرح اُس عورت پر جسے درد لگتے شدت هوتي اُسيطرح ميري حالت بهي جانكني كي هى مين هراسان هون كه سن نهين سكتا اور پريشان هون كه ديكهه نهين سكتا * ۴ ميرا دل گهبرايا اور هول مجهپر غالب آيا ميري شام كي خوشي ميرے لئے دهشت هوئي * ۵ دستار خوان بچهايا گيا نگاهبان كهڑا كيا گيا وے كهاتے هين اور پيتے هين اُٹهو اى سردارو سپر ممسوح كرو * ۶ كه خداوند نے مجهے يون فرمايا جا نگاهبان بٹهلا جو ديكهے سو بتلاوے * ۷ اُسنے سوار ديكهے فارس دو دو سوار گدهے پر اور سوار اونٹ پر اور اُس نے نهايت هان بڑي تاك باندهي * ۸ تب اُسنے شير كي مانند پكارا كه اى خداوند مين اپني چوكي پر تمام دن كهڑا رها اور مين تمام شب اپنے مكان پر بيٹها رها اور ديكهه يے سوار مرد فارس دو دو آتے هين * ۹ اور وه بولا اور چلايا گر پڑي بابل گر پڑي هى اور اُس كے الاهون كي ساري پتليان زمين پر توڑي گئيين * ۱۰ اى ميرے دبے دلے لوگو جو كچهه مين نے رب الافواج اسرائيل كے خدا سے سنا سو تم سے كهه ديا * ۱۱ دومه كا منشا مجهكو شعير سے پكارتا كه اى نگاهبان رات كي كيا خبر اى نگاهبان رات كي كيا خبر * ۱۲ نگاهبان بولا صبح هوتي هى اور رات بهي جو پوچهو گے تو پوچهو تايب هو پهر آؤ * ۱۳ منشا عرب پر عرب كے صحرا مين تم شب باش هوگے اى ددانيون كے قافلو * ۱۴ تيما كي سر زمين كے باشندے پاني ليكے پياسے كا استقبال كرتے هين وے روٹي ليكے بهاگنے والے كے ملنے كو نكلتے هين * ۱۵ كيونكه وے تلوار كي مار سے ننگي تلوار اور كشيده كمان سے اور جنگ كي شدت سے بهاگے هين * ۱۶ كيونكه خداوند نے مجهه كو يون

فرمایا هنوز ایك برس هان مزدور کا سا ایك ٹهیك برس باقي هی که کیدار کي ساري حشمت جاتي رهیگی * ۱۷ اور بنی کیدار کے باقي بہادر تیراندازونکا شمار کم هوگا که خداوند اسرائیل کے خدا نے یون فرمایا *

بائیسوان باب

۱ وادي رویا کا منشا اب تجھے کیا هوا جو تم سب چھتون پر چڑھ گئے * ۲ ای پر غوغا شور انگیز شہر ای شادمان بستي جو تجھه مین هو بڑي پڑ گئي تیرے کشته تیغ سے کشته نہین اور رزم سے مقتول نہین * ۳ تیرے سب سردار ایك ساتھه بھاگتے وے تیراندازون کے اسیر هوتے تیرے سب حاضرین ایك ساتھه اسیر بنتے وے دور آواره هوتے هین * ۴ اسیلئے مین کہتا هون مجھے چھوڑ دو که مین ڈاڑھه مار کے روؤنگا میري تسلي کی فکر مت کرو کیونکه میري قوم کي بیٹي غارت هوگئي * ۵ که سرا سیمگي غارت اور گھبراهٹ کا دن خداوند رب الافواج کي طرف سے وادي رویا مین آتا هی شہر پناه کو توڑ تاڑ کرتے اور دهائي کوهستان مین گونجتي جاتی هی * ۶ ایلام بہل سوارون اور اسپ سوارون سمیت ترکش اٹھا لیتا هی اور قیر سپر اگھاڑتي هی * ۷ اور ایسا هوگا که تیري خاص وادي گاڑیون سے پر هو جاویگي اور سوار دروازون پر پرے باندھینگے * ۸ تب یہوداه کا ستر اگھاڑا جایگا اور تو اسدن بیت الوعر کي سلاح پر نگاه کریگا * ۹ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھوگے که بیشمار هین اور تم نیچے تالاب کے پاني اکٹھا کے بند کروگے * ۱۰ اور تم یروسلم کے گھر گنوگے اور تم گھر ڈھا دوگے تاکه شہر پناه کو مضبوط کرو * ۱۱ اور تم پرانے تالاب کے پاني کے لئے دونون دیوارون کے درمیان ایك کھائي بناؤگے لیکن تم اس کے صانع پر نگاه نہین کرتے اور اس کي طرف جس نے قدیم سے اسے ایجاد کیا متوجه نہین هوتے * ۱۲ اور خداوند رب الافواج اس دن فرماویگا که رووین اور زاري کرین گنجے هووین اور ٹاٹ باندھین * ۱۳ لیکن دیکھه عیش و عشرت هی اور گاے

بیل ذبح کرنا اور بھیڑ بکري حلال کرنا اور گوشت کھانا اور وہي پینا کھاویں اور پیویں کیونکہ کل تو ہم مرینگے * ۱۴ سو رب‌الافواج کي طرف سے میرے کان میں کھلا کہ تمھاري اِس بدکاري کا جب تک کہ تم نہ مرو کفارہ نہ دیا جایگا خداوند رب الافواج یہہ فرماتا هی *
۱۵ خداوند رب‌الافواج کا یہہ امر هی کہ جا اُس مصاحب پاس شبنا پاس جو محل پر معین هی جا اور کہہ * ۱۶ تیرا یہان کیا هی اور تیرا یہان کون هی کہ یہان قبر کھودتا اُنچائي کی اپني قبر کھودتا چٹان میں اپنا مسکن تراشتا هی * ۱۷ دیکھہ خداوند مردانہ پھینک سے تجھے پھینکیگا اور تجھے پکڑ لیکے پکڑ رکھیگا * ۱۸ وہ لپیٹ لپیٹ تجھے لپیٹ لیگا اور گیند کے مانند زمین پر بڑے میدانون میں پھینککے لڑھکاویگا وھان تو مریگا اور وھان تیري حشمت کی سوار یان تو اپنے منعم کے گھر کی رسوائي * ۱۹ اور میں تجھے تیرے منصب سے ھانکونگا وہ تجھے تیري عملگي سے اُتاریگا * ۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا کہ میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا * ۲۱ اور میں تیرا جبہ اُسے پہناؤنگا اور تیرے پٹکے سے اُسے مضبوطي بخشونگا اور تیري حکمراني اُس کے هاتھہ میں سپرد کردونگا اور وہ اهل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ هوگا *
۲۲ اور میں داؤد کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا سو وہ کھولیگا اور کوئي بند نہ کریگا اور وہ بند کریگا اور کوئي نہ کھولیگا *
۲۳ اور میں اُس کو میخ کے مانند مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا اور وہ اپني ابوئي گھرانے کي عزت کي کرسي ٹھہریگا * ۲۴ اور اُسکے آبائي خاندان کي ساري عزت اور نسل شریف اور رذیل اور سارے چھوٹے چھوٹے ظروف پیالیوں سے لیکے قرابوں تک سب کے سب اُس سے متعلق هوگئے * ۲۵ اُس دن رب‌الافواج فرماتا هی وہ میخ جو مضبوط جگہہ میں ٹھونکی گئي هی سرکیگي وہ کٹیگي اور گریگي اور اُسپر کا بوجھہ گر پڑیگا کہ خداوند نے یون فرمایا *

تیئیسوان باب

ا سور کا منشا ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اُجڑ گیا وھان کوئي گھر اور کوئي داخل ھونیکي جگہہ نہین کتیونکي زمین سے اُنہین یہہ خبر پہنچتي ھی * ۲ ای اھل جزیرہ جس کو صیدا کے سمندر گذر سوداگر بھرا کرتے تھے سراسیمہ ھو جاؤ * ۳ بڑے پانیون پر سے سحور کا غلہ پہنچتا تھا نیل کا پھل اُس کا حاصل ھوتا تھا سو وہ قومونکي تجارت گاہ بنی * ۴ ای صیدا تو شرما کہ سمندر سمندر کي حصین کہتي ھی مین نہ جھکی نہ جنی مین جوانون کو نہ پالتي نہ کنوارپونکو پوستی ھون * ۵ جب یہہ خبر مصر کو پہنچیگي تو وے سور کي خبر سے مضطرب ھو جاینگے * ۶ ای اھل جزیرہ تم زار زار روکے ترسیس مین پار جاؤ * ۷ کیا یہہ تمھاري شاندار بستي ھی جس کي بن قدیم سے ھی وہ پیدل کر دور پردیس ھو جاتی ھی * ۸ کون یہہ پہنچاتا ھی تاج بانٹنے والی صور پر جس کے سوداگر سردار اور جسکے بیپاري دنیا کے عزت والے ھین * ۹ رب الافواج نے پہنچایا کہ ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دنیا کے سارے عزت والون کو ذلیل کرے * ۱۰ و بنت ترسیس تو اب نہر کے مانند اپنی ھي زمین مین آزاد گذر کر کہ کوئي بند نہ رھا * ۱۱ اُس نے سمندر پر اپنا ھاتھہ چلایا اُس نے مملکتون کو ھلایا خداوند نے کنعان کے حق مین حکم کیا ھی کہ اُس کي مضبوط جگہون کو ڈھاوین * ۱۲ اور اُس نے کہا ای بنت صیدا غارت کي گئي باکرہ تو آگے خوشي نہ کریگي اُتھہ کتیون کے پاس چلي جا کہ تجھے وھان بھي چین نہ ملیگا * ۱۳ کسدیون کے ملک کو دیکھہ اِس قوم کو جو کل موجود نہین اسور نے اُسے اُن دشتیون کے لئے بنایا وے اپنے برج اُٹھاتے ھین اُن کے محلون کو ڈھاتے ھین اور اُنھین ویرانے بناتے ھین * ۱۴ ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کیونکہ تمھارا حصن حصین اُجاڑا گیا * ۱۵ اور اُسدن ایسا ھوگا کہ سور ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ھو جایگي اور ستر برس کے پیچھے سور اُس چھنال کي مانند

هوگي جس کي بابت گاتے هين * ۱۶ او چهنال بربط اُٹها لے شہر مين گلدتي پهر که تو فراموش هوگئی هی ساز کو خوب بجا بهت سي غزلين گا تاکه تجهے یاد کرين * ۱۷ اور ستر برس کے بعد ایسا هوگا که خداوند سور پر نگاه کریگا اور وه پهرخرچي کے لئے جائیگي اور روے زمین پرکه ساري مملکتون سے زنا کاري کریگي * ۱۸ لیکن اُس کا حاصل اور خرچي خداوند کے لئے مقدس هوگي اور اُس کا مال ذخیره نه کیا جایگا اور باز رکها نه جایگا بلکه اُن کے لئے حاصل هوگا جو خداوند کے حضور رهتے هین که کهاکے آسوده هووین اور شایسته پوشاک پهنین *

چوبیسوان باب

۱ دیکهو خداوند زمین کو خالي کرتا هی اور اُسے اُجاڑتا اور اُلٹتا هی اور اُسکے باشندونکو پراگنده کر دیتا هی * ۲ اور ایسا هوگا که جو رعیت کا حال هوگا سو کاهن کا جو نوکر کا سو صاحب کا جو لونڈي کا سو بي بي کا جو مول لینیوالیکا سو بیچنے والیکا جو قرض دینیوالیکا سو قرض لینیوالیکا جو سود دینوالیکا سو سودلنیوالیکا * ۳ سر زمین بالکل خالي اور نهایت ویران کي جایگی که خداوند نے یهه سخن فرمایا هی * ۴ زمین غمگین اور پژمرده هی جہان پژمرده اور ضایع هوا اور زمین کے شیعي باز عاجز بنے * ۵ زمین اپنے بسنیوالونکے نیچے نجس هوئی که اُنهون نے شریعتون سے تجاوز کیا قانون کو بدلا عهد ابدي کو توڑا * ۶ اِس سبب سے لعنت نے زمین کو نگل لیا اور اُسکے باشنده اثامی ٹهہرے اِس لئے زمین کے لوگ بهسم هوئے اور بني آدم تهوڑے ره گئے * ۷ مي محزون انگور پژمرده هی اور سب جو دل شاد تهے آه بهرتے هین * ۸ ربابون کي خوشی بند هوگئي ترنم اُنکے جو خوش هوتے تهے آخر هوئے بربط کي شادماني جاتي رهي * ۹ وے پهرگا گا کے شراب نه پئینگے شرب اُنکو جو اُسے پئیین تلخ هوگا * ۱۰ شہر برهم هوکر ویران هوا هر ایک گهر بند هوگیا که کوئي اندر جا نه سکے * ۱۱ مي کے لئے بازارون مین واویلا هی ساري خوشي مکدر هوئي زمین کي

عشرت چلی گئی * ۱۲ شہر میں ویرانہ باقی رہا دروازے توڑ تاڑ سے ڈھائے گئے * ۱۳ زمین کے بیچ خلقت میں ایسا حال ہی جیسا زیتون کے درخت کے جھڑ جھڑانے اور خوشہ چیننے کے بعد ہوتا ہی جب درو ہو چکا * ۱۴ وے اپنی آواز بلند کر کے ترنم کرینگے وے دریا پار سے خداوند کے جلال پر للکارینگے * ۱۵ اِسپر تم مشرق کے اطراف میں خداوند کی اور جزایر دریا کے درمیان خداوند کے نام کی جو اسرائیل کا خدا ہی ستایش کرو * ۱۶ انتہاے زمین سے نغموں کی آواز سنتے ہیں کہ راستکار کے لئے مدح سرائی ہو پر میں کہتا ہوں افسوس میری لاغری میری لاغری مجھپر واویلا ہی لٹیرے لوٹتے ہیں لوٹ کو لٹیرے لوٹتے ہیں * ۱۷ ای زمین کے باشندے خوف اور گڑھا اور دام تجھپر ہی * ۱۸ اور ایسا ہوگا کہ جو خوف کی آواز سے بھاگے سو گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے سے نکل آوے سو دام میں پھنسیگا کیونکہ اوپر کے در بچے کھلے ہیں اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں * ۱۹ زمین ایک لخت اُجڑ گئی زمین یکسر شکست ہوئی زمین شدت سے ہلائی گئی * ۲۰ زمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی اور جھونپڑے کے موافق سرکائی جاتی اور اُسکا گناہ اُسپر بھاری ہی وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھیگی * ۲۱ اور اُس دن میں ایسا ہوگا کہ خداوند بلندی پر عالیشانوں کے لشکر کا اور زمین پر شاہان زمین کا مطالبہ کریگا * ۲۲ وے اسیری کی حالت میں گڑھے میں بٹورے جائینگے اور قید خانے میں قید کئے جاینگے اور بہت دنوں کے بعد اُنکا مطالبہ کیا جایگا * ۲۳ اور چاند مضطرب ہوگا اور سورج شرمندہ کہ رب الافواج کوہ صیہون پر اور یروسلم میں سلطنت کریگا اور اُسکے بزرگوں کے آگے جلال ہوگا *

پچیسواں باب

۱ ای خداوند تو میرا خدا ہی میں تیری تمجید کرونگا تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ تو نے عجایب کام کئے ہیں تیری مصلحتیں قدیم سے راست اور سچ ہیں * ۲ کیونکہ تو نے شہر کو ڈھیر کیا محکم شہر

کو ويرانہ اور غيرون کے محال کو نيست کيا يہان تک کہ پھر آباد
نہ ہونگے * ۳ اِسلئے زبردست لوگ تيري تمجيد کرينگے اور هيبت ناک
گروهون کي بستيان تيرا ترس مانينگي * ۴ کہ تو مسکين کا زور هوا اور
محتاج کي پريشاني کے وقت اُسکي قوت اور آندهي سے پناہ اور گرمي سے
چھانون جسوقت قاهرون کي تند باد ايسي چلي جيسا طوفان ديوار پر
چلتا هی * ۵ جيسا گرمي بيابان مين ويسا تو غيرون کے شور کو دباويگا
جسطرح ابر کے سايے سے گرمي نيست هوتي هی اُسيطرح مغرورونکا
شادیانہ بجانا موقوف هوگا * ۶ اور رب الافواج اِس پہاڑ پر ساري قومون کے
لئے ضيافت مہيا کريگا ضيافت تلچھٹ پر سے نتھري مي سے هان پر مغز
چيزون سے اور تلچھٹ پر سے نتھاري هوئي مي سے * ۷ اور وہ اِس
پہاڑ مين اُس پردے کو جو ساري قومون پر پڑا هی اور اُس نقاب
کو جو سارے گروهون پر آويختہ هی دفع کريگا * ۸ وہ ظفرمندي
سے موت کو نيست کريگا اور خداوند خدا سبھونکے چہرے سے آنسو
پونچھہ ڈاليگا اور اپني قوم کي حرفت کو ساري زمين مين سے دور کريگا
کيونکہ خداوند نے يون فرمايا هی * ۹ اور اُس روز يہہ کہا جايگا لو
يہہ همارا خدا هی هم اُسکي راہ تکتے تھے اُسنے همين بچايا يہہ
خداوند هی هم اُسکے انتظار مين تھے هم اُسکي نجات سے خوش و خورم
هونگے * ۱۰ کيونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا هاتھہ ٹھہريگا اور مواب اپنے
نيچے پوال کے مانند جو مزبلے کا کوڑا بنے لتاڑا جايگا * ۱۱ اور وہ اُسکے
درميان اُسکے مانند جو پيرنے هوئے هاتھہ پھيلاتا هی اپنے هاتھہ
پھيلا ديگا پر وہ اُسکے غرور کو اُسکے هاتھون کي لوٹ سميت پست
کريگا * ۱۲ اور وہ تيري ديوارون کے اونچے برج کي گڑهي کو پست
کريگا زمين پر گراويگا خاک هي مين ملاويگا *

چھبيسوان باب

۱ اُس دن يہوداہ کي زمين مين يہہ سرود گايا جايگا ايک همارا حصين
شہر هی وہ نجات ٹھہراتا شہر پناہ اور برج * ۲ تم دروازے کھولو

تاکہ راستکار قوم جو صداقت کا حافظ ہی اندر آوے * ۳ جسکا دل تجھپر اعتماد رکھتا ہی تو خوب سلامتی سے اسکی نگہبانی کریگا کیونکہ اسکا توکل تجھپر ہی * ۴ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یاہ خداوند میں قوت ابدی ہی * ۵ وہ انکو جو اونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اتاریگا اور بلند شہر کو پست کریگا وہ اسے پست کر کے خاک میں ملائیگا اور گرد کر دیگا * ۶ وہ مسکینوں کے پاؤں اور محتاجوں کے قدم سے پایمال ہوگا * ۷ صادق کی راہ راستی ہی تو ای حق تعالی صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہی * ۸ ہاں تیرے احکام کی راہ میں ای خداوند ہم تیرے منتظر رہے ہماری جان تیرے نام اور تیرے ذکر کی مشتاق ہی * ۹ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی ہی میں اپنے دل سے ہر سحر تیری تلاش کرتا ہوں کیونکہ جب تیری عدالتیں زمین پر ہوتی ہیں تب دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکھینگے * ۱۰ ہرچند شریر پر احسان کیا جاے پر وہ راستی نہ سیکھیگا سچائی کی زمین میں کجروی کریگا او خدا کی عظمت کو نہ پہچانیگا * ۱۱ ای خدا تیرا ہاتھ بلند ہی پر وے نہیں دیکھتے لیکن وے دیکھینگے اور پشیمان ہونگے قوم کی غیرت بلکہ آگ تیرے دشمنوں کو بھسم کر دیگی * ۱۲ ای خداوند تو ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائیگا کیونکہ توہی ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے کرتا ہی * ۱۳ ای خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور خداوند ہمپر مسلط ہوئے ہیں پر ہم صرف تیری توفیق سے تیرا ہی نام لیا کرینگے * ۱۴ وے مر گئے پھر نہ جئینگے وے رحلت کر گئے پھر نہ اٹھینگے کہ تونے انہیں سزا دی اور انہیں نابود کیا انکے ذکر کو بھی محو کیا ہی * ۱۵ ای خداوند تو اس قوم کو کثرت بخشتا ہی تو اس قوم کو بہت کرتا ہی تو ذوالجلال ہی تو تمام حدود زمین کو دور و دراز کرتا ہی * ۱۶ ای خداوند سختی کے وقت انھوں نے تیری طرف رجعت کی جس وقت تیری تادیب انپر تھی انھوں نے تیری مناجات کی * ۱۷ جس طرح کہ حاملہ عورت جسکے جنے کے دن نزدیک ہوں زنجیدہ ہوتی ہی اور

درد کے مارے چلاتی هی ای خداوند هم تیري نگاه مین ویسیهي هین * ۱۸ هم حامله هوئے همین درد زه لگا پر گویا هوا جنے هم نے دنیا مین نجات حاصل نهین کی اور دنیا کے بسنیوالے جن نهین پڑے هین * ۱۹ تیرے مردے جي اٹهینگےمیري لاش سمیت وے اٹهہ کهڑے هونگے تم جو خاك مین جا بسے هو جاگو اورگاو کیونکه تیري اوس تازگي کي اوس هی اور زمین مردون کو جن ڈالیگی * ۲۰ ای میرے قوم اپنی کوٹهري مین داخل هو اور اپنا دروازه بند کر اور اپنے تئین تهوڑي دیر چهپا یہان تك کہ غصه اُتر جاے * ۲۱ کیونکه دیکهو خداوند اپنے مکان سے چلا آتا هی تاکہ زمین کے باشندونکو اُنکی شرارت کی سزا دے اور زمین اپنے خون کو ظاهر کریگي اور اپنے مقتولون کو پهر نه چهپاویگي *

ستائیسوان باب

۱ اُسدن خداوند اپنی سخت اور بهاري اور قوي تلوار سے لویتان اُس اکڑ باز سانپ کو اور لویتان اُس پیچیده سانپ کو سزا دیگا اور تنین دریا کو هلاك کریگا * ۲ اُس روز تاکستان کے لئے غزلخواني کرو * ۳ مین خداوند اُسکا نگاهبان هون مین اُسے هردم پاني دیتا هون تا نهو که اُسے کچهہ صدمه پهنچے مین رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا هون * ۴ مجهہ مین قہر نهین کون هی کہ جنگاه مین خس اور خار میرے سامهنے کهڑا کرے مین اُنپر خروج کرونگا اور اُنهین ایك لخت جلا دونگا ۵ یا وے میري پناه پکڑین تا مجهسے صلح کرین هان مجهسے صلح کرین * ۶ آینده یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پهولیگا اور پهلیگا اور وے زمین کو ثمره سے مالا مال کرینگے * ۷ کیا اُسنے اُسکے مارنیوالون کي مار سے اُسے مارا آیا اُسنے اُسکے قاتلون کے مقابله سے اُسے قتل کیا * ۸ تو نے به اندازه طلاق کرنے سے اُسکا فیصله کیا اور پوربي هوا کے دن اپنے تند طوفان سے اُسکو دور کیا * ۹ پس اِس سے یعقوب کے گناه کا کفاره هوا اور اُسکے گناه دور کرنیکا سارا پهل یہہ هی کہ اُسنے مذبح کے سب

پتھرون کو ٹوٹے کنکرونکے برابر ٹکرے ٹکرے کیا کہ یسیر تین اور سٹون قایم نرھے * ۱۰ پس وہ حصین شہر ویران ھوگا اور وہ مقام بے چراغ اور بیابان کے مانند خالي ھوگا وھان بچھڑا لیٹ رھیگا اور اُسکي ڈالیان کھایا کریگا * ۱۱ جب اُسکي شاخین مرجھا جائینگي تب توڑي جاینگي عورتین آئینگي اور اُنھین جلائینگي کیونکه وہ ایك گروہ ھی جو دانش سے خالي ھی اِسلئے اُنکا خالق اُنپر رحم نه کریگا اور اُنکا بنانیوالا اُنپر ترس نه کھایگا * ۱۲ اور ایسا ھوگا که خداوند اُسدن ندي کي باڑھه سے لیکے مصر کي دھار تك جھڑ جھڑائیگا اور تم اے بني اسرائیل ایك ایك سے جمع کئے جاؤگے * ۱۳ اور اُسدن ایسا ھوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جایگا اور وے جو اسور کے ملك مین آوارہ اور مصر کی مملکت کي نواحي مین جلاوطن تھے آئینگے اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے *

اٹھائیسوان باب

۱ واویلا مخموران افرایم کے تاج فاخر پر اُس مرجھانیوالے پھول پر اُنکي خوشنمائي کي زینت پر جو اُن مخمورون کی سمون وادي کے سر پر بنا ھی * ۲ دیکھو ایك قوي اور توانا خداوند سے اولون کي آندھي اور باد سموم کے مانند آویگا وہ شدید اور مسلط سیلاب کے مانند اپنے ھاتھه سے اُسے زمین پر پٹك دیگا * ۳ وہ مخموران افرایم کا فاخر تاج پایمال کیا جایگا * ۴ وہ مرجھانیوالا پھول اُنکی خوشنمائي کي وہ زینت جو سمون وادي کے سر پر بنا ھی اُس غورہ کے مانند ھوگا جو تابستان سے بیشتر لگے جسپر کسي کي نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ھي اور ھاتھه مین لیتے ھی نگلے * ۵ اُس دن رب الافواج اپني قوم کي بچتی کے لئے تاج جلال اور افسر جمال ھوگا * ۶ اور روح عدالت اُسکے لئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹھا ھی اور قوت اُنکے لئے جو دروازون سے لڑائي پھرا دینگے * ۷ پر یے بھي می سے لڑبڑاتے ھین وے نشا سے ڈگمگاتے ھین کاھن اور نبي نشا سے لڑبڑاتے ھین وے می سے مغلوب ھوتے

وے نشان سے ڈگمگاتے رویت مین لڑبڑاتے وے عدالت مین لڑکھڑاتے ھین * ۸ کہ سارے دستار خوان قی اور گندگی سے بھرے ھوئے ھین کہ ایک کونا بھی صاف نہین * ۹ وہ کسکو دانش سکھاویگا کسکو تادیب بجھاویگا اُنکو جنکا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیون سے جدا کئے گئے * ۱۰ حکم پر حکم حکم پر حکم منع پر منع منع پر منع تھوڑا یہان تھوڑا وھان * ۱۱ ھان بڑبڑاتی زبان سے اور لسان اجنبی سے وہ اِس گروہ سے خطاب کریگا * ۱۲ جس سے اُسنے کہا آرامگاہ کی راہ یہہ ھی کہ خستہ دلونکو آسایش دو اور مرجع کی راہ وھی ھی پر وے شنوا نہ ھوئے * ۱۳ سو خداوند کا کلام اُنکے لئے حکم پر حکم حکم پر حکم منع پر منع منع پر منع تھوڑا یہان تھوڑا وھان ھوگا تاکہ وے جاوین اور پچھاڑی گرین اور ٹوٹین اور دام مین پھنسین اور گرفتار ھووین * ۱۴ پس ای صاحب استہزا جو اِس گروہ پر کہ یروسلم مین ھی تسلط کرتے ھو خداوند کا کلام سنو * ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ھو کہ ھم نے موت سے عہد باندھا اور قبر سے پیمان کیا جب مصیبت سیلان کریگی ھمپر نہ پڑیگی کہ ھم نے جھوٹھہ کو اپنے پناہ کیا ھی اور دروغ گوئی کے نیچے اپنے تئین چھپایا ھی * ۱۶ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ھی دیکھو مین صیہون مین بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھتا ھون ایک مجرب پتھر گران بہا کونیکا پتھر ایک محکم بنیاد جو ایمان لایا پریشان نہوگا * ۱۷ اور مین عدل گزکو اور صدق میزان کو کرونگا اور اولے جھوٹھون کی پناہ کو نیست کرینگے اور پانی چھپنے کے مکان پر سیلان کریگا * ۱۸ اور تمھارا عہد جو موت سے ھوا ٹوٹیگا اور پیمان جو قبر سے ھوا قایم نہ رھیگا جب بلا سیلان کریگی تب تم اُس سے پایمال کئے جاوگے * ۱۹ وہ اپنے آتے ھی تمکو پکڑ لیگی کہ صبح در صبح اور دن اور رات کو وہ سیلان کریگی بلکہ اُسکا چرچا سننا بھی گھبرانے کا سبب ھوگا * ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ھوگا کہ کوئی اُس پر لنبا نہین ھوسکتا ھی اور بالاپوش تنگ کہ کوئی آپ کو اُس مین لپیٹ نہین سکتا * ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ فرصیم مین اور وہ

غضبناک ہوگا جیسا جلعون کی وادی میں تا اپنا بلکہ اپنا اچنبھا کام کرے اور اپنا عمل ہاں اپنا عجیب عمل بجالاوے * ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا کرنیولے نہ بنو نہ ہو کہ تمھارے بند ہیں سخت ہو جاویں کیونکہ میں نے خداوند رب الافواج سے سزا کی تکمیل جو مقرر کی گئی ساری زمین پر سنی ہی * ۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو متوجہ ہو کر میرا حکم مانو * ۲۴ کیا کسان بونے کے لئے ہر دن ہل چلایا کرتا اور اپنی زمین کو چاستا اور ہینگا تا رہتا ہی * ۲۵ جب اسکو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجواین کہیں اور زیرا کہیں نہیں بکھیرتا اور ستھرے گیہون اور جو اور دہو گندم جدا جدا اسکے معین مکان میں نہیں کہنداتا * ۲۶ کیونکہ اسکا خدا اسکو تربیت کر کے تمیز بخشتا اور اسے سکھلاتا ہی * ۲۷ کہ اجواین کو داونے کی چیزون سے نہیں داوتا اور زیرے کے اوپر گاڑیکے چکر نہیں گھماتا بلکہ لاٹھی سے اجواین کو جھاڑتا ہی اور زیریکو چھڑی سے * ۲۸ روٹی کا غلہ کوٹا جاتا ہی لیکن وہ ہمیشہ ملتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے چکر سے اسے روندتا نہیں رہتا اور گھوڑے بھیر کے اسے نہیں کچلتا رہتا * ۲۹ یہہ بھی خداوند رب الافواج سے مقرر ہوا ہی جسکی مصلحتیں عجیب اور جسکے کام افضل ہیں *

انتیسوان باب

۱ اریایل پر افسوس اریایل اس شہر پر جسمیں داؤد ساکن تھا سال پر سال زیادہ کرو عیدیں پھر پھر آویں * ۲ تب میں اریایل کو دکھہ دونگا وہاں نوحہ اور گریہ ہوگا پر میرے لئے اریایل سا ٹھہریگا * ۳ میں تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھپر برج اٹھاؤنگا * ۴ اور تو نیچے اتارا جایگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی اور تیری صدا اس شخص کی سی ہوگی جسپر دیو کا سایہ ہو اور خاک پر سے تیرے چرگنیکی آواز پھیلیگی * ۵ لیکن تیرے غیرونکا ہجوم باریک گرد کی مانند ہو جایگا اور جبارون کی گروہ اس بھوسے کی مانند ہوگی جو اڑ جاوے اور یہہ

ناگہان ایك دم مین ہو جایگا * ۶ رب الافواج رغد و رعد اور بڑي آواز اور آندهي اور طوفان اور آتشي مہلك کے لہاب سے مطالبه کریگا * ۷ اور اُن ساري قومونکا هجوم جو اريايل سے لڑتے اور سب جو اُس سے اور اُسکے مورچے سے جنگ کرتے اور اُسے دکهه دیتے هین رات کے سپن کے دهوکهے کے مانند هو جاینگے * ۸ جیسا بهوکها آدمي خواب مین هو اور کیا دیکهتا هی که کهاتا هی پر جاگ اُٹها هی اور اُسکا نفس خالي هی اور جیسا پیاسا خواب مین دیکهے که پیتا هی پر جاگتے هي بیتاب هی اور اُسکا نفس شوقمند ایسا هي حال اُن ساري قومون کے هجوم کا هوگا جو کوه صیہون سے جنگ کرتے هین * ۹ گهورو اور تمهارا گهور هو اپني آنکهین مندو اور آنکهه مندے هو جاو وے مست هین پر مي سے نهین ڈگمگاتے هین پر نشے سے نهین * ۱۰ که خداوند نے تم پر سلانیوالي روح کو غالب کیا هی اور تمهاري آنکهون یعنے نبیونکو بند کیا اور تمهارے سرون یعنے غیب بینون پر نقاب ڈالا * ۱۱ اور سارا رویا تمهارے نزدیك ایسا هوگا جیسا اُس مختوم کتاب کي باتین جسے لوگ ایك پڑهے لکهے کو دیوین اور کہین آپ اُسے پڑهئے اور وہ کہے مین پڑهه نهین سکتا کیونکه مختوم هی * ۱۲ اور پهر وہ کتاب ایک ناخوانده کو دیوین اور کہین آپ اُسے پڑهئے اور وہ کہے مین ناخوانده هون پڑهه نهین سکتا * ۱۳ پس خداوند فرماتا هی از بسکه یے لوگ اپني زبان سے مجهسے نزدیکي ڈهونڈهتے هین اور اپنے لبون سے میري تکریم کرتے هین لیکن اُنکے دل مجهسے دور هین اُنکا مجهسے ڈرنا آدمیون سے سیکها دستور هی * ۱۴ اِسلئے دیکهو مین اُن لوگون کے درمیان ایک حیرت افزا کام یعنے ایك حیرت انگیز اور عجیب کام کرونگا که اُنکے عاقلون کي عقل زایل هو جایگي اور اُنکے داناؤنکي دانش جاتي رهیگي * ۱۵ واي اُنپر جو اپني مشورت کو خدا سے چهپایا کرتے هین جن کا کار و بار اندهیرے مین هوتا هی اور وے کہتے هین کون همکو دیکهتا هی کون همین پہچانتا های تمهاري کیسي کجي هی * ۱۶ کیا کمهار مٹي کے برابر گنا جایگا که مصنوع اپنے صانع سے کہے که

کہ تو نے مجھے نہین بنایا کیا مخلوق اپنے خالق کو کہتا ھی کہ تو کچھہ نہین جانتا * ۱۷ کیا ھنوز تھوڑي دیر نہین کہ لبنان مبدل ھو کے باغ شاداب بنیگا اور باغ شاداب جنگل گنا جایگا * ۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتین سنینگے اور اندھون کي آنکھین تاریکی اور اندھیرے مین سے دیکھینگي * ۱۹ تب مسکینون کا سرور خداوند سے افزود ھوگا اور لوگون کے محتاج اسرائیل کے قدوس پر خوشي کرینگے * ۲۰ کہ ظالم فنا ھو جایگا اور طعنہ زن نابود اور بدکاري کے سبب پاسبان منقطع ھونگے * ۲۱ جو آدمی کو ایک بات پر مجرم ٹھہراتے اور اُسکے لئے جو دروازون مین بحث کرتا دام بچھاتے اور صادق کو جھوٹھہ سے دباتے تھے * ۲۲ اِسلئے خداوند جو ابرھام کا نجات دینوالا ھی یعقوب کے خاندان کے حق مین یون فرماتا ھی کہ یعقوب اب پشیمان نہ ھوگا اور ھرگز زرد رو نہ بنیگا * ۲۳ بلکہ جب وہ اپني اولاد میرے ھاتھون کے کامون پر اپنے بیچ مین نگاہ کریگا تب وے میرے نام کی تقدیس کرینگے اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے * ۲۴ اور وے بھی جو دلمین گمراہ ھین فہم حاصل کرینگے اور جو گردن کش ھین تعلیم پذیر ھونگے *

تیسوان باب

۱ خداوند فرماتا ھی اُن باغي لڑکون پر افسوس کہ ایسي مصلحت کرتے ھین جو میري طرف سے نہین اور عہد باندھتے ھین جو میري روح سے نہین تاکہ گناہ پر گناہ کرین * ۲ وے مصر کو اُتر جاتے اور میرے منہہ سے سوال نہین کرتے کہ فرعون کے دامن مین امن سے رھین اور مصر کے سایہ مین پناہ پکڑین * ۳ لیکن فرعون کے دامن تمھاري رسوائي کا اور مصر کے سایے مین پناہ لینا تمھاري ذلت کا باعث ھوگا * ۴ کہ اُسکے سردار ضعن مین تو گئے اور اُسکے ایلچی حنیس مین تو پہنچے * ۵ پر سب اُس قوم سے پشیمان ھونگے کہ وہ اُن کے لئے مفید نہ ٹھہریگي وہ مدد اور فایدہ کي نہین بلکہ خجالت اور حرفت کي باعث ھوگي * ۶ جنوب کے بہیمات کا بار تنگي اور تعدي کي زمین مین

سے جہان سے شیر نر اور ببر مادہ سانپ اور آتشي اُڑنے والے ناگ آتے وے اپني دولت گدھون کے کاندھون پر اور اپنے خزانے اُونٹون کے کبھوؤن پر اُس قوم کے پاس جو اُنکے لئے فایدہ مند نہین پہنچاتے هین * ۷ کیونکہ مصر کی مدد باطل اور عبث هی اِسلئے مین اُسے رهب کہتا هون جو چپ چاپ بیٹھا رهتا هی * ۸ اب تو جا اور اُن کے آگے تختي پر لکھہ اور کتاب مین قلمبند کر کہ یہہ پچھلے دن کے لئے همیشہ ابدتک موجود رهے * ۹ کہ یہہ ایک باغي گروہ هی اور جھوٹھے لڑکے اور لڑکے جو خداوند کی شریعت کے سننے سے اِنکار کرتے هین * ۱۰ جو رو یا دیکھنے والون کو کہتے هین کہ رویا مت دیکھو اور نبیون کو کہ هم کو سچ باتون کي خبر مت دو هم سے ملایم باتین کرو اور جھوٹھي خبر دو * ۱۱ راہ سے باهر جاؤ رستے سے برگشتہ هوؤ اور اسرائیل کے قدوس کو همارے درمیان سے موقوف کرو * ۱۲ اِسلئے اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی ازبسکہ تم اِس سخن کو رد کرتے اور ظلم اور کجروي پر بھروسا رکھتے اور اُسپر متوکل رهتے هو * ۱۳ اسلئے یہہ بدکاري تمهارے لئے ایک رخنہ کے مانند هوگي جو گرنے پر هو جو اونچي دیوار مین بڑھتا هو جس کا ٹوٹنا ناگہان ایک لحظہ مین هوگا * ۱۴ وہ ایسی ٹوٹیگی جیسے کمهار کا برتن پارہ پارہ ٹوٹتا هی وہ بے رحم ایسی کچلی جایگي کہ اُسکے ٹوٹے پھوٹے مین ایک ٹھیکرا نہ ملیگا جس مین گلخن پر سے آگ اُٹھائي جاوے یا کوے مین سے پانی نکالا جاوے * ۱۵ کہ خداوند خدا اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی کہ توبہ اور اطمینان مین تمهاري سلامتي هی خاموشی اور توکل مین تمهاري قوت هی پر تم راضي نہ هوے * ۱۶ تمنے کہا سو نہین بلکہ هم گھوڑون پر رپ دیاوینگے اسواسطے تم رپ دیاؤگے اور کہ هم باد پاؤن پر سوار هونگے اسواسطے تمهارے متعقب تیز قدم هووینگے * ۱۷ ایک کي گھرکي سے ایک هزار بھاگینگے پانچ کی گھرکي سے تم ایسا بھاگوگے کہ تم پہاڑ کي چوٹي پر کي علامت کے مانند اور کوہ پر کے نشان کے مانند هو جاوگے * ۱۸ اِس سبب سے خداوند تمپر مہربانی کرنے مین تاخیر

کرتا هی اور اِس سبب وه تمپر رحم کرنے سے دور رهتا هی کیونکه خداوند عادل خدا هی مبارک وے سب جو اُسکی راه تکتے هین * ۱۹ که ای قوم صیہون ساکن یروسلم تو همیشه رویا نه کریگي وه تیري دهائي کی آواز سنکے تجهپر رحم فرماویگا وه سنتے هي تجهے جواب دیگا * ۲۰ اور اگرچه خداوند تمکو تنگی کي روٹی اور دشواري کا پانی دیتا هی پر آگے کو تیرے سکهلانے والے نه چهپینگے پر تیري آنکهین تیرے تعلیم دینے والون کو دیکهینگي * ۲۱ اور تیرے کان تیرے پیچهے سے یهه آواز سنینگے که راه یهي هی اُسپر چلو جب که تم دهنے اور جبکه تم بائین مڑو * ۲۲ تب تم اپنے روپے کي کهودي هوئي مورتون کا لباس اور سونے کے ڈهالے هوے پتلون کے اسباب زینت کو ناپاک کروگے تو اُسے حیض کے لتے کے مانند پهینک دیگا تو اُسے کہیگا چل دور هو * ۲۳ تب وه تیرے بیج کے لئے جو تو زمین مین بو وے باران دیگا اور زمین کي افزایش کی روٹي بخشیگا اور وه فربه اور برکت سے معمور هوگي اُس دن تیري مواشي اُسي چراگاه مین چریگي * ۲۴ اور بیل اور گدهے جو زمین کی کشتکاري کرتے هین نمکین چاره جو چلني مین ڈال کے اور پنکها کرکے چهانا گیا کهاینگے * ۲۵ اور هرایک اونچے پهاڑ پر اور هرایک بلند ٹیلے پر بڑي خونریزي کے دن جسوقت که برج گرجاینگے چشمین اور پانی کي نهرین هونگي * ۲۶ اور چاند کی چاندنی ایسي هوگي جیسے سورج کي روشني اور سورج کي روشني سات گني اور سات دن کي روشنی کے برابر هوگي جسدن خداوند اپنے بندون کے زخم کو باندهیگا اور اُن کے درد ناک گهاؤن کو چنگا کریگا * ۲۷ دیکهو خداوند کا نام دور سے چلا آتا هی اُسکا غضب بهڑکا اُس کا شعله بلند اور اُس کے لب قهر آلوده اور اُسکي زبان آتش سوزان هی * ۲۸ اُس کا دم ایسا هی جیسا زورکا سیلاب جو آدهي گردن تک چڑهے تاکه گروهون کو بطالت کے چهاج مین پهٹکے اور قومون کے منهه مین ضلالت کا لگام لگاوے * ۲۹ تب تم ایسا گان کروگے جیسا عید کی تقدیس کي رات مین کرتے هو اور دل کي ایسي خوشي هوگي جیسي اُس شخص کي جو بانسري لئے

ھوے روانہ ھو کہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کے چٹان کو جاوے * ۳۰ اور خداوند اپنی جلال والی آواز سنائیگا اور اپنے قہر کی شدت سے اور آتش سوزن کے شعلے اور آندھی اور اولون کے ساتھہ اپنے ھاتھہ کا اُترنا دکھلائیگا * ۳۱ ھان خداوند کی آواز سے اسور مضطرب ھو جایگا وہ لٹھہ سے اُسکو ماریگا * ۳۲ اور تازیانہ مقدر کی ھر مار جو خداوند اُسپر لگاویگا دف اور بربط کے ساتھہ ساتھہ ھوگی اور وہ شورید؛ لڑائیون مین اُس سے لڑیگا * ۳۳ ھان ایک تفت کل سے تیار ھی وہ بادشاہ کے لئے بھی آمادہ گہری اور چوڑی ھی اُس کے ڈھیر مین آتش اور ایندھن بہت سا ھی اور خداوند کا دم گندھک کے سیلاب کے مانند اُس کو سلگاتا ھی *

اکتیسوان باب

۱ اُن پر واویلا ھی جو مدد کے لئے مصر کو جاتے اور گھوڑون پر اعتماد کرتے ھین اور گاڑیون کا کہ بہت سی ھین اور اسپ سوارون کا کہ شدت سے چالاک ھین بھروسا رکھتے ھین پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہین کرتے اور خداوند کے جویان نہین ھوتے * ۲ اور وہ بھی تو حکیم ھی وہ بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا وہ شریرون کے گھرانے پر اور بدکردارون کی مدد پر چڑھائی کریگا * ۳ مصری تو انسان ھین خدا نہین اور اُن کے گھوڑے گوشت ھین روحین نہین اور خداوند اپنا ھاتھہ بڑھاویگا اور مددگار پھسلیگا اور مستمد گریگا اور وے سب کے سب ایک ساتھہ تمام ھو جاینگے * ۴ کہ خداوند نے مجھے یون کہا ھی جیسا شیر گرگراتا اور جوان شیر اپنے شکار پر جسپر چوپانون کے غول کو بلاتے ھین اُنکی آواز سے نہین ڈرتا اور اُن کے ھجوم سے دب نہین جاتا ویساھی رب الافواج وارد ھوگا کہ کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے پر لڑے * ۵ جیسا پرندہ پھر پھراتا ھی ویساھی رب الافواج یروسلم پر سایہ کریگا سایہ کریگا اور نجات بخشیگا ترس کھایگا اور بچایگا * ۶ ای بنی اسرائیل تم اُسکی طرف پھرو جس سے تم کمال

اسرار کے ساتھہ بھر گئے ھو * ۷ ھان اُسیدن ھرایک انسان روپے کے بتون کو اور سونے کے بتلون کو جو تمھارے ھاتھون نے گناہ کے لئے بنائے ھین دور پھینک دیگا * ۸ اور اسور گر جایگا اُسکی تلوار سے جو انسان نہین اور اُسکی تلوار جو آدمی نہین اُسے ھلاک کریگی وہ تلوار کی دھار سے بھاگیگا اور اُسکے جوان خراج گذار بنینگے * ۹ اور اُسکا چٹان ڈر کے مارے گذر یگا اور اُس کے سردار کسی جھنڈے سے لرز جاینگے یہہ خداوند کا فرمان ھی جس کا نور صیہون مین اور جس کا تنور یروسلم مین ھی *

بتیسوان باب

۱ دیکھہ بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاھزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے * ۲ اور ایک شخص آندھی سے پناہ کی جگہہ کی مانند ھوگا اور سیلاب سے چھپنیکی جگہہ اور پانی کی ندیون کے مانند خشک زمین مین اور بڑی چٹان کے سائے کے مانند ماندگی کی زمین مین * ۳ اور دیکھنے والون کی آنکھین نہ مونندینگی اور سننے والون کے کان سنینگے * ۴ بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور الکنون کی زبان سے صاف کلام ھوگا * ۵ احمق پھر نجیب نہ کہلائیگا اور دغاباز کو کوئی سخی نہ کہیگا * ۶ کیونکہ احمق احمقی کی باتین کریگا اور اُس کے دل سے بدکرداری بنیگی کہ شرارت کرے اور خداوند پر کفر بکے بھوکھے کے نفس کو خالی کرے اور پیاسون سے شرب کو باز رکھے * ۷ اور دغاباز کے ھتھیار زبون ھین وہ برے منصوبے باندھا کرتا ھی تا کہ جھوٹھی باتون سے مسکینون کو جب وہ اپنا حق بیان کرتا ھی ھلاک کرے * ۸ اور نجیب نجابت کا منصوبہ باندھتا ھی اور وہ نجیب کامون پر قایم رھتا ھی * ۹ ای عورتو تم جو چین مین ھو اُٹھو میری آواز سنو ای غافل بیٹیو میری باتون پر کان دھرو * ۱۰ ای بے پروا عورتو بہت سے دنون تک اور سالہا سال تم دکھہ بھروگی کیونکہ انگور کا موسم جاتا رھیگا سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی * ۱۱ ای عورتو تم جو سکھہ مین ھو گھبراؤ ای بے پرواؤ اپنے تئین برھنہ اور ننگا کرو

اور تات اپنی کمرون پر باندھو * ۱۲ وے زراعت کے لئے ماتم کرتی ہین خوشنما زراعت کے لئے اور پھلدار تاک کے لئے * ۱۳ میرے لوگون کی سرزمین مین کانتے اور سداگلاب جمینگے ہان اور سارے شادمان گھرونمین بھی اور باغ و بہار شہرون مین * ۱۴ کیونکہ محل متروک ہونگے اور شہر کا انبوہ سنسان ہوگا گڑھہ اور برج مغارونکی جگہہ ابد تک ہونگے گورخرونکی خوشی کی جگہین اور گلونکی چراگاہین * ۱۵ جب تک عالم بالا سے روح ہمپر نازل نہ ہووے اور بیابان باغ ہو جاے اور باغ ایسا جیسا جنگل بنے * ۱۶ تب بیابان مین عدل بسیگا اور صدق باغ مین ٹھہریگا * ۱۷ اور صداقت کا کام آسایش اور صداقت کا پھل ابدی سکھہ اور آرام ہوگا * ۱۸ اور میرے لوگ چین کے مکانون مین اور بے خطر گھرون اور آسودگی اور آسایش کے کاشانون مین رہینگے * ۱۹ لیکن اُس جنگل کے گرنے مین اولے گرینگے اور وہ شہر پستی مین پست ہو جایگا * ۲۰ تم بخت آور ہو جو شاداب جگہون مین بوتے ہو اور بیل اور گدھے کے پانو چلاتے ہو *

تینتیسوان باب

۱ تجھپر واویلا ہی کہ تو اُجاڑتا ہی اور اُجاڑا نہ گیا تھا تو لوٹتا ہی اور لوٹا نہین گیا تھا جب تو اُجاڑ چکیگا تو تو اُجاڑا جایگا اور جب تو لوٹ چکیگا تو تو لوٹا جایگا * ۲ اي خداوند ہمپر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہین تو ہر سحر اُنکا بازو ہو اور تنگی کے وقت ہماری سلامتی * ۳ لوگ کھڑبڑی کی آواز سنتے ہی بھاگے تیرے اُٹھنے سے قومین پراگندہ ہوگئین * ۴ تب تمہاری غنیمت اِس طرح بٹریگی جس طرح کیڑے بٹورتے وے ٹڈیون کے دوڑنے کے مطابق اُسپر دوڑینگے * ۵ خداوند بلند ہی کیونکہ وہ بلندی پر رہتا اور عدالت اور صداقت سے سیہون کو معمور کرتا ہی * ۶ تیرے دور کا امن ہوگا حکمت اور دانائی سلامتی کی فراوانی ٹھہرینگی خدا ترسی وہی اُسکا خزانہ بنیگی * ۷ دیکھہ اُنکے سارے بہادر باہر کھڑے ہوکے چلاتے اور صلح کے ایلچی پھوٹ پھوٹ کے

روتے ہیں * ۸ شاہ راہیں سنسان ہیں راہ گذر موقوف وہ عہد شکنی
کرتا شہروں کو حقیر جانتا اور انسان کو حساب میں نہ لاتا ہی *
۹ زمین کڑھتی اور مرجھاتی لبنان شرمندہ اور پژمردہ ہی سرون صحرا
کی مانند ہی بشن اور کرمل اپنی خوشنمائی اُڑاتے * ۱۰ اب میں
اُٹھونگا خداوند فرماتا ہی اب میں سرفراز ہوؤنگا اب میں اپنے تئیں
بلند کرونگا * ۱۱ تمہیں بھس کا حمل رہا تم بادھہ جنتے اور تمہاری
روح وہی آگ ہی جو تمہیں بھسم کریگی * ۱۲ اور لوگ چونے کے
مانند جلینگے وے کٹے خار کی طرح آگ میں بھسم ہو جاینگے * ۱۳ تم
جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا
اقرار کرو * ۱۴ صیہون میں گناہ گار ترسان ہیں خوف نے ریاکاروں کو
سرا سیمہ کیا ہی کون ہم میں سے اُس مہلک آگ پاس رہیگا اور
کون ہم میں سے ابدی شعلہ پاس ٹھہریگا * ۱۵ جو راستی سے چلتا
ہی اور سیدھی باتیں کرتا ہی جو اُس سود کو جو جور اور جفا سے
حاصل ہو ناچیز جانتا ہی جو رشوت کے علاقہ سے اپنا ہاتھہ کھینچتا
ہی جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کی مشورت نہ سنے اور آنکھیں
موندتا ہی تاکہ بدی نہ دیکھے * ۱۶ وہ اونچے پر رہیگا اُسکی پناہ گاہ
پہاڑ کا قلعہ ہوگا اُسکو روٹی دی جایگی اُسکو پانی بھی یقینا ہوگا *
۱۷ تیری آنکھیں شاہ کو اُسکے جمال میں تاکینگی وے زمین کا دور
دیکھینگی * ۱۸ تیرا دل ہراس کو تامل سے سوچیگا کہ کہاں ہی
وہ کاتب کہاں ہی وہ وزن کرنے والا کہاں ہی وہ جو برجوں کو گنتا
تھا * ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا جسکی بولی ایسی
مغلق ہی کہ معلوم نہ ہووے اور جسکی زبان ایسی تتلی ہی
کہ سمجھہ میں نہ آوے * ۲۰ ہماری عید گاہ صیہون کا مشاہدہ کر تیری
آنکھیں یروسلم کو دیکھینگی کہ آلودہ شہر ہی اور ایسا خیمہ ہی
جو ہلایا نہ جایگا جسکی چوبوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جایگی
اور اُسکی طنابوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جایگی * ۲۱ بلکہ وہاں خداوند
ہمارے لئے جاہ و جلال چوڑی نہروں اور رودوں کی جگہہ ہوگا جس میں

ڈانڈ کی کشتیان نہ جاینگی اور جن مین نمود کی جہازون کا گذر نہ هوگا * ۲۲ کہ خداوند همارا حاکم هی خداوند همارا محق هی خداوند همارا بادشاہ هی وہ همکو بچاینگا * ۲۳ هان تیری رسیان ڈھیلی لٹکینگی وے اپنے مستول کو مضبوط نہ کرینگی وے پال نہ پھیلائینگی تب لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا جایگا لنگڑے بھی غنیمت پر قابض هونگے * ۲۴ کوئی باشندہ نہ کہیگا کہ مین بیمار هون اُن لوگون کے گناہ جو اُس مین بستے هین بخشے جاینگے *

چونتیسوان باب

۱ ای قومو تم نزدیک آکے سنو اور ای اُمتو تم کان رکھو زمین اور اُسکی آبادی دنیا اور اُسکی معموری سنین * ۲ کہ خداوند کا قہر ساری قومون پر اور اُس کا غضب اُنکی ساری فوجون پر بھڑکا اُسنے اُنھین حرم کردیا اُس نے اُنھین سونپ دیا کہ ذبح کئے جاوین * ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دے جاینگے اور اُنکی لاشون سے سڑی بو آویگی اور پہاڑ اُنکے لہو سے پگھل جاینگے * ۴ اور آسمان کا سارا لشکر گداز هو جایگا اور آسمان کاغذ کے تاؤ کے مانند لپیٹے جاینگے اور اُنکا سارا جتھاپون پژمردہ هوگا جیسے تاک سے پتا اور انجیر کے درخت سے انجیر پژمردہ هو جاتا هی * ۵ کہ میری تلوار آسمان مین شرابور هوجایگی دیکھو وہ ادوم پر اُن لوگون پر جنپر میری لعنت هی عدالت کرنے اُترینگی * ۶ خداوند کی تلوار لہو سے بھری هی وہ چربی اور برون اور بکرون کے لہو اور مینڈھون کے گردون کی چربی سے چکنا گئی کیونکہ خداوند کے لئے بصرہ مین ذبیحہ هی اور ادوم کے ملک مین بڑا مقابلہ * ۷ اور اُنکے ساتھ بھینس اور سانڑ اور بیل گر ینگے اور اُنکی زمین لہو سے شرابور هو جایگی اور اُنکی مٹی چربی سے چکنا جایگی * ۸ کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا دن مکافات کا سال هی کہ صیہون کا بدلا لیوے * ۹ اور اُسکی ندیان رال هو جاینگی اور اُسکی خاک گندھک اور اُسکی زمین قیر سوزان هوگی * ۱۰ رات دن کبھی نہ بجھیگی

اسکا دھوان ابد تک اٹھتا رھیگا نسل در نسل وہ اجاڑ رھیگی اس سمت
سے ابد لاباد تک کسیکا گذر نہ ھوگا * ۱۱ حواصل اور خار پشت اس کے
وارث ھونگے الو اور جنگلي کوے اس مین بسینگے اور اسپر اجاڑ کا سوت
اور سنساني کا ساھل کشیدہ رھیگا * ۱۲ اسکے شرفا جو ھین کوئي وھان
نھین کہ سلطنت کي منادي کرے اور اسکے سب شاھزادے معدوم
ھونگے * ۱۳ اور کانٹے اسکے محلون مین اور خار اور گز نہ اسکے قلعون
مین جمینگے اور وہ تنین کي بستي اور چغدون کا حصار ھوگا * ۱۴ اور
گیدڑ اور جنگلي بلیان ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور غول بیابان
اپنے یار کو پکاریگا اور مرغ شب وھان استراحت کریگا اور اپنے چین کا
مقام پاویگا * ۱۵ وھان قفازہ بانبھني لگائیگي اور انڈے دیگي اور اپنے
سایے مین سیویگي اور پوسیگي وھان گدھ جمع ھونگے اور ھرایک کے
ساتھ اسکي مادہ ھوگي * ۱۶ تم خداوند کي کتاب ڈھونڈھو اور پڑھو
اس مین سے ایک بھي نہ گھٹیگا اور کوئي بے جفت نہ ھوگا کیونکہ
اسکا منھہ وہ فرمانا اور اسکي روح وہ انھین جمع کرتي ھی * ۱۷ اور
اس نے اسکے لئے قرعہ ڈالا اور اسکے ھاتھہ نے رسي لگاکے انھین
حصہ بانٹ دیا سو وے ابد تک اس کے مالک ھونگے اور پشت در پشت
اس مین بسینگے *

پینتیسوان باب

۱ میدان اور بیابان شادان اور دشت نازان اور نرگس کي مانند شگوفہ
ھوگا * ۲ وہ افراط سے شگوفہ لاویگا اور خوشي خواني اور مسرت سرائي
سے خوشی کریگا لبنان کي شوکت اور کرمل اور سرون کي شرافت اسے دي
جایگي وے خداوند کا جلال اور ھمارے خدا کا کمال دیکھینگے * ۳ کمزور
ھاتھون کو زور دو ڈگمگانیوالے گھٹنون کو پایداري بخشو * ۴ پریشان دلون
کو کہو ھمت باندھو مت ڈرو دیکھو تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھہ لئے
ھوئے آتا ھی ھان خدا ھي آئیگا اور تمھین بچاویگا * ۵ تب
اندھون کي آنکھین کھلینگي اور بھرون کے کان سنینگے * ۶ تب لنگڑے

هرن کے مانند چوکڑیان بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ صحرا مین پانی اور دشت مین ندیان پھوٹ نکلینگی * ۷ اور سراب تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین پانیونکے منبع بنیگی جس مکان مین تنین رہے ہیں اور نل کا مقام ہوگا * ۸ اور وہان ایک راستا و راہ ہوگی اور وہ راہ پاکی کی راہ کہلائیگی وہ جو ناپاک ہی اسپر گذر نہ کریگا وہ آنہین کے لئیے ہی رہگذر اور انجان بھی اسمین گمراہ نہ ہونگے * ۹ وہان شیر نہ ہوگا اور کوئی درندہ اسپر نہ بڑھیگا وہ وہان نہ ملیگا مگر وے جو آزاد کئیے گئیے ہین وہان سیر کرینگے * ۱۰ اور وے جنکا ندیہ خداوند نے لیا پھرینگے اور صیہون مین گاتے ہوئے آوینگے اور ابدی سرور آنکے سرون پر ہوگی وے خوشی اور شادمانی میسر کرینگے اور غم اور آہ سرد بھاگیگی *

چھتیسوان باب

۱ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھوین سال یون ہوا کہ شاہ اسور سنحیریب یہوداہ کے حصین شہرون پر چڑھا اور آنھین لے لیا * ۲ اور شاہ اسور نے رب ساقی کو بڑے لشکرون کے ساتھہ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا اور وہ عالی تالاب کے آبریز پر جو دھوبی کے کھیت کی سڑک مین ہی ٹھہرا * ۳ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو محل کا ناظم تھا اور شبنا منشی اور سررشتہ دار یواخ بن آسف نکلکے آس پاس آئے * ۴ اور رب ساقی نے آنھین کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو شاہنشاہ اسور کا بادشاہ یون فرماتا ہی وہ کون سی آمید ہی جسپر تجھے اعتماد ہی * ۵ تو نے جو کہا وہ منہہ کی بات ہی کہ مجھہ مین مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی سو اب تو کس پر اعتماد کرتا ہی جو تو نے میرے برخلاف سرکشی کی * ۶ دیکھہ تجھے مصر کے نل کی توٹی ہوئی لاٹھی پر بھروسا ہی اسپر تو اگر کوئی تکیہ کرے تو وہ اسکے ہاتھہ مین پیٹھیگا اور چبھیگی شاہ مصر فرعون آن سب کے ساتھہ جو اسپر بھروسا رکھتے ہین ایسا ہی

ہی * ۷ اور اگر تو مجھے کہتا ہی کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی کیا وہ نہین کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حذقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو * ۸ سو میرے خداوند شاہ اسور سے ضد کیجئے اور مین تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا اگر تجھہ مین اتنی سکت ہو کہ تو لوگ اُنپر چڑھاوے * ۹ پس تجھہ مین یہہ قدرت کہان ہی کہ تو میرے خداوند کے ملازمون مین سے ایک ادنا سردار کا منہہ پھراوے سو تو مصر کی گاڑیون اور سوارونکا بھروسا رکھتا رہ * ۱۰ اور کیا مین اِس سرزمین کے ہلاک کرنیکو خداوند کے بیحکم آیا ہون خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ جا اور اُسے ہلاک کر * ۱۱ تب الیاقیم اور شبنا اور یواخ نے رب ساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی مین اپنے چاکرون سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہین اور شہر پناہ کے لوگون کے آگے یہودی لغت مین ہم سے باتین نہ کیجئے * ۱۲ تب رب ساقی بولا کیا میرے منیب نے مجھکو تیرے منیب پاس یا تجھہ پاس باتین کہنیکو بھیجا اور کیا اُسنے مجھے لوگون پر جو شہر پناہ پر بیٹھے ہین نہین بھیجا کہ وے تمھارے ساتھہ اپنا گوہ کھاین اور موت پیوین * ۱۳ پھر رب ساقی آگے بڑھکے کھڑا ہوا اور یہودی بولی مین پکار کے بولا اور یون کہا ارے تم شاہنشاہ شاہ اسور کا کلام سنو * ۱۴ شاہ یون فرماتا ہی کہ حذقیاہ کے دم مین نہ آؤ کیونکہ وہ تمھین نجات نہین دے سکتا * ۱۵ اور اُسکا کہنا نہ مانو جو کہتا ہی کہ تم خداوند پر توکل کرو کہ خداوند یقینا ہمکو بچاویگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ نہ چڑھیگا * ۱۶ حذقیاہ کی نہ سنو کہ شاہ اسور یون فرماتا ہی کہ مجھسے میل کرو اور نکل کے میرے پاس آؤ اور تم مین سے ہرایک اپنے اپنے تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور اپنے اپنے حوض کا پانی پیوے * ۱۷ جب تک کہ مین آؤن اور تمھین یہان سے ایک سرزمین مین جو تمھارے ملک کے مانند ہی لیجاون کہ وہ غلے اور مے کی سرزمین ہی وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہی * ۱۸ حذقیاہ

تمھین فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ھی کہ خداوند ھمکو نجات دیگا بھلا گروھون کے معبودون مین سے کسي نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ھاتھہ سے بچایا ھی * ۱۹ حمات اور ارفت کے معبود کہان ھین سفرواہم کے معبود کہان ھین اور کیا وے سمرون کے ملک میرے ھاتھہ سے بچا سکے * ۲۰ ان سارے ملکون کے معبودون کے درمیان وہ کون سا ھی جسنے اپنا ملک میرے ھاتھہ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو میرے ھاتھہ سے بچاویگا * ۲۱ تب وے چپ ھو رھے اور اُسکے جواب مین اُنھون نے ایک بات بھي نہ کہي کیونکہ بادشاہ کا حکم یون تھا کہ اُسے جواب مت دیجیؤ * ۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو محل کا ناظم تھا اور شبنا منشي اور سررشتہ دار یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے اور اپنے لباس چاک کئے ھوئے ربساقي کي باتین اُس سے دھرائین *

سینتیسوان باب

۱ اور ایسا ھوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر مین گیا * ۲ اور اُسنے اِلیاقیم محل کے ناظم اور شبنا منشي اور کاھنون کے بزرگون کو ٹاٹ اُڑھا کے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا * ۳ اور اُنھون نے اُسے کہا کہ حزقیاہ یون کہتا ھی کہ آج دکھہ اور تکلیف اور تکفیر کا دن ھی کیونکہ لڑکے پیدا ھونے پر ھین اور جنے کي قوت نہین * ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتین سنے جسکے اُسکے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خداے حی کي ملامت کرے اور اُن باتون کي جو خداوند تیرے خدا نے سني ھین سزا دیوے پس تو اُن باقیون کے واسطے جو موجود ھین دعا مانگ * ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے * ۶ یسعیاہ نے اُنھین فرمایا تم اپنے آقا سے یون کہو خداوند یون فرماتا ھی کہ تو اُن باتون سے جنھین شاہ اسور کے ملازمون نے کہکے میري تکفیر کي ھراسان مت ھو * ۷ دیکھہ مین اُسپر جھو کا بھیجونگا اور وہ ایک شور سنکے اپني مملکت کو پھر جایگا اور مین اُسے اُس ھي

کي سر زمین مین تہہ تیغ کرواؤنگا * ۸ سو رب ساقي پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچي ھي کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا * ۹ کہ وہان اُسے خبر ھوئي کہ حبش کے بادشاہ ترھاقہ نے تجھپر لشکر کشی کی ھی سو اُسنے پھر ایلچي بھیج کر حزقیاہ سے پیام کیا * ۱۰ اور اُنھین کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جسپر تیرا اعتماد ھی اِس بات کا تجھے فریب نہ دے کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے مین نہ آویگا * ۱۱ دیکھہ تونے سنا ھی کہ اسور کے بادشاھون نے کیا کیا کیا اور ساري سر زمین تصرف مین لا کے سب کو ایك لخت ھلاك کیا سو تو نجات پا سکتا ھی * ۱۲ کیا اُن گروھون کے معبودون نے جنھین میرے باپ دادون نے ھلاك کیا جوزان اور حران اور رسف اور تلا سر مین بنی عدن اُنھین چھڑایا * ۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور قریہ سفروایم اور ھینع اور عواہ کا بادشاہ کہان * ۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیون سے نامہ لیکے پڑھا اور اُنھکے خداوند کے گھر مین داخل ھوا اور خداوند کے آگے اُسے پھیلا یا * ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي اور کہا * ۱۶ ای رب الافواج اسرائیل کے خدا جسکا نشیمن کروبیون کے درمیان ھی تو ھي اکیلا ساري مملکتونکا خدا ھی تو ھي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا * ۱۷ ای خداوند کان دھر اور سن ای خداوند اپني آنکھین کھول اور دیکھہ اور سنحیریب کي اُن سب باتون کو جو اُسنے مجھے کہلا بھیجھین تاکہ خداے حي کو ملامت کرے سن لے * ۱۸ سچ ھی ای خداوند کہ اسور کے بادشاھون نے سب قومون کو اُنکے ملکون سمیت خراب کیا * ۱۹ اور اُنکے معبودون کو آگ مین ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیون کي دستکاري تھے لکڑي اور پتھر سو اُنھون نے اُنھین فنا کیا * ۲۰ اب ای خداوند ھمارے خدا تو ھمکو اُسکے ھاتھہ سے بچا لے تاکہ زمین کي ساري مملکتین یقین جانین کہ خدا تو ھي اکیلا ھی * ۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ھی کہ تونے

جو کچھ سنحیریب کے حق میں دعا میں مانگا میں نے سنا * ۲۲ وہ کلام جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا سو یہہ ہی کہ صیہونکی باکرہ بیٹی نے تیری تحقیر کی اور تجھپر ہنسی یروسلم کی بیٹی نے تجھپر سر دھنا * ۲۳ تو نے کسکو ملامت اور کسکی تو نے تکفیر کی اور تو نے کسپر اپنی آواز بلند کی تو نے آنکھیں اوپر کوکے اسرائیل کے قدوس پر گھرکی کی * ۲۴ تو نے اپنے خادموں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیوں کی کثرت سے پہاڑوں کی اُنچائی پر اور لبنان کے اطراف پر چڑھا وہاں کے بلند سروؤں کے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختونکو کاٹونگا اور میں اُسکے جنگلوں کی بلندیوں میں جہاں تک اُسکے کرمل کی انتہا ہی چلا جاؤنگا * ۲۵ میں نے کھودا اور غیروں کا پانی پیا اور میں نے اپنے پاؤں کے تلوں سے محصور شہرونکے چشمے سکھا ڈالے * ۲۶ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا کہ میں نے قدیم سے یہہ کیا اگلے زمانوں میں نے یہہ بنایا اب میں ہی نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محصور شہرونکو خراب کر کے کٹے ہوئے ڈھیر کر دیا ہی * ۲۷ سو وہاں کے بسنیوالے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وے ایسے تھے جیسے میدان میں سبزی اور جیسے چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھہ جاتی ہیں * ۲۸ میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر بھیتر آنا جانا اور تیری مجھہ پر دیوانہ گوئی جانتا ہوں * ۲۹ میں تیرے غصے کے سبب جو تو نے مجھپر کیا اور تیرے ہنگامے کے سبب جو میرے کانوں تک پہنچا اپنا کانٹا تیرے ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے منہہ میں دونگا اور تو جس راہ سے آیا میں تجھے اُس ہی راہ سے پھیرونگا * ۳۰ اب تیرے لئے یہی نشان ہی کہ تم اِس سال وے چیزیں جو خود رو ہیں کھاؤ گے اور دوسرے سال بھی ایساہی چیزیں اور تیسرے سال تم بوؤ گے اور کاٹو گے اور تاکستان لگاؤ گے اور اُنکے پھل کھاو گے * ۳۱ اور ہنوز وہ بقیہ جو یہوداہ کے دودمان سے بچ رہا نیچے جڑ باندھیگا اور اوپر پھلیگا * ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسلم سے اور ایک بچتی کوہ صیہون

سے خروج کرینگے رب الافواج کی غیوری ایسا کریگی * ۳۳ سو خداوند شاہ
اسور کے حق مین یون فرماتا ہی کہ وہ اِس شہر مین نہ آویگا
نہ یہان تیر چلاویگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے برابر نمود ہوگا اور نہ اُسکے
مقابل دمدمہ باندھیگا * ۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُس ہی راہ
سے پھر جایگا اور اِس شہر مین آ نہ سکیگا خداوند فرماتا ہی * ۳۵ اور
مین اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی پناہ کرونگا
اور اُسے بچاؤنگا * ۳۶ سو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے جا کے
اسور کے لشکرگاہ مین ایک لاکھہ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے
جو وے صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے پڑے تھے *
۳۷ تب سنحیریب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ
مین آ رہا * ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر
مین پوجا کرتا تھا ادرم ملک اور سراذر اُسکے بیٹون نے اُسے قتل کیا
اور وے بھاگ کے ارارط کی سرزمین مین جا رہے اور اسرحدون اُسکا
بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا *

اُنتالیسوان باب

۱ اُن دنون مین حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی تب یسعیاہ نبی بن
اموص اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یون فرماتا ہی تو اپنے گھر کا
انتظام کر کہ تو مرجایگا اور نہ جئیگا * ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار
کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی * ۳ اور کہا ای خداوند مین
منت کرتا ہون کہ تو یاد فرما کہ مین کس طرح تیرے حضور سچائی
اور صدق دل سے چلا اور جو تیری نظر مین بھلا تھا اُسپر عمل کیا اور
حزقیاہ زار زار رویا * ۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا *
۵ کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یون
فرماتا ہی کہ مین نے تیری دعا سنی مین نے تیرے آنسو دیکھے
سو دیکھہ مین تیری عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہون * ۶ اور
مین تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا اور مین

اِس شہر کی پناہ کرونگا * ۷ اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہہ
نشان ہے کہ خداوند اپنی اُس بات کو جو اُس نے کہی پورا کریگا *
۸ دیکھہ مین آخز کے داہرے کے ڈھلے ہوے سایے کو جس سے
خورشید کی حرکت کے درجے معلوم ہوتے ہین دس درجے پلٹ کے پھر
چڑھا لاؤنگا چنانچہ آفتاب جن درجون سے کہ ڈھل گیا تھا اُنسے دس درجے
پھر چڑھہ گیا * ۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کا مکتوب جب وہ بیمار تھا اور اپنی
بیماری سے چنگا ہوا یہہ ہے * ۱۰ مین نے کہا کہ اب مین اپنے دنون
کے چین مین پاتال کے پھاٹکون مین داخل ہوؤن گا اپنی زندگی کے
باقی برس سے رک جاؤنگا * ۱۱ مین بولا مین خداوند کو پھر نہ دیکھونگا
خداوند کو زندون کے ملک مین انسان دنیا کے بسنیوالون مین مجھے
پھر دکھائی نہ دینگے * ۱۲ میرا دار اُجڑ جاتا اور چروا ہے کے ڈیرے
کے مانند مجھسے جاتا رہتا مین جولا ہے کے مانند اپنی زندگانی کو
کاٹونگا وہ مجھکو تانت سے منقطع کریگا صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو
آخر کر ڈالیگا * ۱۳ مین نے صبح تک فکر کی کہ وہ شیر کے مانند
میری ساری ہڈیان چور کرڈالتا تھا صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام
کرڈالیگا * ۱۴ مین سارس اور ابابیل کی طرح کان کان چین چین
کرتا تھا مین فاختہ کی طرح کڑھتا تھا میری آنکھین اوپر دیکھتے دیکھتے
فنا ہوگئین اے خداوند مین پریشان ہون میری حمایت کر * ۱۵ مین
کیا کہون اُس ہی نے مجھکو قول دیا اور آپ ہی پورا کیا مین اپنی باقی
عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب فروتنی سے گذران کرونگی * ۱۶ اے
خداوند انسان کی زندگی تیری مرحمتون سے ہے اور اُنسے میری روح
کی حیات ہے سو تو مجھے چنگا کریگا اور جیتا رکھیگا * ۱۷ دیکھہ وہ درد
وہ سخت درد میری سلامتی کا باعث ہوا اور تونے مہربانی سے میری
جان کو ہلاکت سے نجات دی کیونکہ تونے میرے سارے گناہ کو اپنی
نظر سے دور کیا * ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہین کرتا اور موت تیری
حمد سرا نہین ہوتی وے جو گور مین اُترے ہین تیری صداقت کے
اُمیدوار نہین * ۱۹ تیری شکرگذاری زندہ ہی کریگا جیسا آج مین کرتا

هون باپ اپني اولاد کو تيري صداقت کي خبر ديگا * ۲۰ خداوند ميرا بچانے والا هوا هی اور هم ستار اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر مین نغمه پردازي کرتے رهینگے * ۲۱ اور یسعیاہ کہتا تھا که ایک قرص انجیر کا لیکر موهم کے واسطے دمهل پر رکھین تا شفا پاوے * ۲۲ اور حذقیاہ کہتا تھا که خداوند کے گھر مین میرے جانیکا کیا نشان هی *

اُنچالیسوان باب

۱ اُسوقت مردوک بل ادان بن بل ادان شاہ بابل نے حذقیاہ کے لئے نامے اور تحایف بھیجے کیونکه اُس نے سنا که وہ بیمار تھا اور چنگا هوا * ۲ اور حذقیاہ اُن کے آنے سے خوش هوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندي اور سونا اور بلسان اور عطر گران بہا اور تمام سلاح خانه اور جو کچھه که اُسکے خزانون مین موجود تھا اُنکو دکھلایا اُسکے گھر مین اور اُسکي مملکت مین کوئي چیز نه تھي جو حذقیاہ نے اُنھین نه دکھلائي * ۳ تب یسعیاہ نبي نے حذقیاہ بادشاہ پاس آکر پوچھا که اِن شخصون نے کیا کہا اور کہان سے تیرے پاس آے حذقیاہ نے جواب دیا که ایک دور ملک یعنے بابل سے میرے پاس آے * ۴ تب اُسنے پوچھا که اُنھون نے تیرے گھر مین کیا کیا دیکھا حذقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھه که میرے گھر مین هی اُنھون نے دیکھا میرے خزانون مین اب کچھه نہین جو مین نے اُنھین نہین دکھلایا * ۵ تب یسعیاہ نے حذقیاہ کو کہا که رب الافواج کا کلام سن * ۶ دیکھه وے دن آتے هین که سب جو کچھه که تیرے گھر مین هی اور جو کچھه که تیرے باپ دادون نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا هی اُٹھا کے بابل کو لیجاینگے خداوند فرماتا هی که کوئي چیز باقي نه چھوٹیگي * ۷ اور وے تیرے بیٹون مین سے جو تیري نسل سے هونگے اور تجھسے پیدا هونگے لے جاینگے اور وے شاہ بابل کے قصر مین خواجه سرا هونگے * ۸ تب حذقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب هی خداوند کا کلام جو تو نے کہا اور اُسنے کہا که میرے ایام مین تو سلامتي اور امن هوگا *

چالیسوان باب

۱ تم تسلي دو ميرے لوگون کو تم تسلي دو تمهارا خدا فرماتا هي * ۲ يروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُسکي سپاه گري تمام هوئي اُسکا قرض ادا هوا اور اُسنے خداوند کے هاتهه سے اپنے گناهونکا بدلا دو چند پايا * ۳ ايک منادي کرنيوالے کي آواز بيابان مين خداوند کي راه سنوارو اور جنگل مين همارے خدا کے لئے ايک سيدهي شاهراه تيار کرو * ۴ هرايک نشيب اونچا کيا جاے اور هرايک کوه اور ٹيلا پست کيا جاے اور هرايک ٹيڑهي چيز سيدهي اور هرايک نا هموار جاگهه هموار کي جاے * ۵ اور خداوند کا جلال آشکارا هوگا اور سب بشر ايک ساتهه ديکهينگے کہ خداوند کے منهه نے يهه فرمايا هي * ۶ ايک آواز هوئي کہ پکار وه بولا مين کيا پکارون سب بشر گهاس هي اور اُسکا سارا جمال ميدان کا پهول سا هي * ۷ گهاس مرجهاتي هي پهول کمهلاتے هين کيونکہ خداکي هوا اُسپر بهتي هي يقينا لوگ گهاس هين * ۸ هان گهاس مرجهاتي هي پهول کمهلاتے هين پر همارے خداکا کلام ابد تک قايم هي * ۹ اي صيہون تو جو خوشخبري لاتي هي اونچے پهاڑ پر چڑهه اي يروسلم جو بشارت ديتي هي زور سے اپني آواز بلند کر مت ڈر يهوداه کي بستيون سے کہه ديکهو تمهارا خدا * ۱۰ ديکهو خداوند خدا قوت سے آويگا اور اُسکا بازو اُسکے لئے سلطنت کريگا ديکهو اُسکا صله اُسکے ساتهه هي اور اُسکا اجر اُسکے آگے * ۱۱ وه چوپان کے مانند اپنا گله چراويگا وه برونکو اپنے هاتهه سے فراهم کريگا اور اپني گود مين اُٹها کے لے چليگا اور اُنکو جو بچےواليان هين ملايمت سے ليجايگا * ۱۲ کس نے پانيونکو اپنے هاتهه کے چلو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پيمايش کيا اور زمين کي گرد کو پيمانے مين بهرا اور پهاڑونکو پلڑونمين وزن کيا اور ٹيلونکو ترازو مين تولا * ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو تربيت کيا هي اُسکا مشير هوکے اُسے سکهلايا * ۱۴ اُسنے کس سے مشورت لي هي اور کسنے اُسکي هدايت کي اور عدالت کي راه دکهلائي اور اُسے دانش سکهلائي اور حکمت کي راه اُسے بتلائي * ۱۵ ديکهه

قومین ڈول کی ایک بوند کے مانند هین اور ترازو کے دھول کے مانند گنی جاتین دیکھه وہ جزیرونکو ایک ذریکے مانند اُٹھا لیتا هی * ۱۶ لبنان ایندھن کے لئے کافی نہین اور اُسکے بہیمے چڑھاو یکے لئے بس نہین * ۱۷ ساری قومین اُسکے آگے کچہ‌چیز نہین بلکه وے اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب مین کمتر هین * ۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیه دوگے اور کون سی چیز اُسکی مثل ٹھہراؤگے * ۱۹ کاریگر ڈھال کے ایک مورت بناتا هی اور سونار اُسپر سونے پھیرتا هی اور اُسپر چاندی کی زنجیرین بناتا هی * ۲۰ اور جو ایسا تہی دست هی که اُس پاس دینیکو کچھه نہین وہ ایسی لکڑی جو نه سڑے پسند کرتا هی وہ دانشمند کاریگر کی تلاش کرتا هی جو ایسی مورت کو جو هل نه سکے بناوے * ۲۱ کیا تم نہین جانتے کیا تم نہین سنتے کیا یہه ابتدا سے تمھین کہا نہین گیا کیا تم زمین کی بنا نہین سمجھے * ۲۲ جو زمین کے کرہ کے اوپر بیٹھنیوالا هی جسکے آگے اُسکے باشندے ٹڈیونکے مانند هین جو آسمانونکو پردے کے مانند تانتا هی اور اُنھین تنبوؤنکی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا هی * ۲۳ جو امیرونکو ناچیز کر ڈالتا اور دنیا کے حاکمون کو بیہودہ ٹھہراتا هی * ۲۴ وے هنوز لگائے نه گئے وے هنوز بوئے نه گئے اُنکا تنه هنوز زمین مین جڑ نه پکڑ چکا تو وہ اُنپر پھونک مارتا اور وے خشک هو جاتے اور گرد باد اُنکو بھوسے کی طرح اُڑاتی یون کہتا هی * ۲۵ تم مجھے کسکے ساتھه تشبیه دوگے اور مین کس چیز سے مشابه هوؤنگا وہ قدوس فرماتا هی * ۲۶ اپنی آنکھین اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کون اِن سبھونکا خالق هی وہ جو اُنکے لشکر کو شمار کرکے نکالتا هی جو اُن سبھونکو نام بنام پکارتا هی جسکی بڑی قوت اور قوی قدرت کے سبب ایک بھی غایب نہین رہتا هی * ۲۷ سو ای یعقوب تو کیون کہتا هی اور ای اسرائیل تو کس لئے بولتا هی که میری راہ خداوند سے پوشیدہ هی اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی * ۲۸ کیا تو نے نہین جانا کیا تو نے نہین سنا خداوند ابدی خدا هی اقصاے زمین کا پیدا کرنیوالا وہ تھک نہین جاتا اور ماندہ

نہیں ہوتا اُسکي حکمت کي تھاہ نہیں ملتي * ۲۹ وہ تھکے ہوؤنکو زور بخشتا هی اور ناتوانونکي توانائي کو بڑھاتا هی * ۳۰ نوخواستہ تھک جاینگے اور ماندہ هو جاینگے اور جوان گر جاینگے * ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راہ تاکتے هین سر نو زور پیدا کرینگے وے عقابونکے مانند بلند پروازي کرینگے وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے وے چلینگے اور سست نہ هو جاینگے *

اکتالیسوان باب

۱ اي جزیرو میرے آگے خاموش رهو اور لوگ اپني قوت تازہ کرین وے میرے نزدیک آوین تب مجھے کہین کہ آؤ هم ایک ساتھہ عدالت مین داخل هووین * ۲ کسنے اُسکو مشرق کي سمت سے اُٹھایا جسکو صدق اُسکے هر قدم پر ملتا هی اور اُمتونکو اُسکے آگے کردیا اور اُسے بادشاهون پر مسلط کیا اُنکي تلوار کو گرد کے مانند اور اُنکي کمان اُڑتي بھوس کي مثل بنایا * ۳ وہ جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا اُنکا تعاقب کرتا اور سلامت سے گذرتا هی * ۴ کسنے اِس کام کو آغاز اور انجام کیا وہ جو ساري پشتونکو ابتدا سے طلب کرتا تھا مین خداوند پہلا هون اور پچھلون کے ساتھہ مین وهي هون * ۵ جزایر یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے هین اقصاے زمین لرز جاتے وے نزدیک آتے اور حاضر هوتے هین * ۶ اُنمین هرایک اپنے پڑوسي کي کمک کرتا اور اپنے بھائي سے کہتا هی کہ خاطر جمع رکھہ * ۷ بڑھئي سونار کو اور وہ جو هتھوڑي سے صاف کرتا هی اُسکو جو نہائي پر مرتا هی دلاسا دیتا اور کہتا هی جوڑا هوا بت تو اچھا بنا هی سو وے اُسکو کیل سے ثابت کرتے هین تاکہ وہ نہ هلے * ۸ پر تو اي اسرائیل میرے بندہ یعقوب جسے مین نے پسند کیا جو میرے دوست ابيرهام کي نسل سے هی * ۹ جسے مین نے دنیا کے کنارون مین سے لے لیا اور تجھے اُسکے اطرافون مین سے طلب کیا اور تجھکو کہا کہ تو میرا بندہ هی مین نے تجھکو پسند کیا اور تجھے مردود نہین کیا * ۱۰ تو

مت ڈر کہ مین تیرے ساتھہ هون هراسان مت هو کہ مین تیرا خدا هون مین تجھے زور بخشونگا مین تیري کمك کرونگا مین اپني صداقت کے دست راست سے تجھے سنبھالونگا * ۱۱ دیکھہ وے سب جو تجھپر خشمناك تھے پشیمان اور رسوا هووینگے وے جو تجھسے جھگڑتے تھے ناچیز اور نابود هو جاینگے * ۱۲ تو اُنھین جو تجھسے جھگڑا کرتے هین ڈھونڈھیگا اور نہ پائیگا وے جو تجھسے لڑتے هین ناچیز اور معدوم هو جائینگے * کیونکہ مین خداوند تیرا خدا تیرا دهنا هاتھہ پکڑونگا اور تجھے کہونگا مت ڈر کہ مین تیري پشتي کرونگا * ۱۴ هراسان مت هو اي کرم یعقوب اي اهل اسرائیل خداوند فرماتا هی کہ مین تیرا مددگار هون اور اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینیوالا هون * ۱۵ دیکھہ مین تجھے داونے کي ایك تیز اور نئي گاڑي کہ جسکے بہت سے دانت هون بناؤنگا تو پہاڑونکو داویگا اور چور چار کریگا اور ٹیلونکو بھس کے مانند بناویگا * ۱۶ تو اُنھین پچھوڑیگا اور هوا اُنھین اُڑا لے جایگی اور گرد باد اُنھین پراگندہ کریگي پر تو خداوند سے شادمان هوگا اور اسرائیل کے قدوس پر تفاخر کریگا * ۱۷ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پر وہ نہ ملتا اُنکي زبان پیاس سے خشك هی مین خداوند اُنکي سنونگا مین اسرائیل کا خدا اُنھین نہ چھوڑونگا * ۱۸ مین ٹیلون پر نہرین اور وادي مین چشمے کھولونگا مین صحرا کو تالاب اور سوکھي زمین کو پانی کي نہرین کرونگا * ۱۹ مین بیابان مین سرو اور مغیلان کے درخت اور آس اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا مین صحرا صنوبر اور شمشاد اور بقس کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا * ۲۰ تاکہ وے سب دیکھین اور جانین اور سمجھین اور بوجھین کہ خداوند هي کے هاتھہ نے یہہ بنایا اور اسرائیل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا * ۲۱ اپني حجتین برپا کرو خداوند فرماتا هی اپني مضبوط دلیلین لاؤ یعقوب کا بادشاہ کہتا هی * ۲۲ وے نزدیك آوین اور همین خبر دیوین کہ کیا واقع هوگا پیشخبریان وے کیا تھین بیان کرو تاکہ هم اُنھین سوچین اور اُنکے انجام کو سمجھین اور آیندہ کا احوال همین کہہ سناؤ * ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا

هوگا تا که هم جانین که تم اِلاه هو هان بهلا یا برا کچهه توکرو تا که هم ڈرین اور سب کے سب دیکهین * ۲۴ دیکهو تم ناچیز هو اور تمهارا کام هیچ هی وه جو تمهین پسند کرتا مکروه هی * ۲۵ مین اُسکو اطراف شمال سے اُٹهاتا هون وه جو میرا نام لیتا هی آفتاب کے مطلع سے آویگا اور وه شهزادون کو گارا کی طرح لتاڑیگا اور کمهار کے مانند ماتی روندتے هوے آویگا * ۲۶ کسنے یهه ابتدا سے بیان کیا تا هم جانین اور کسنے واقع هونے سے پیشتر خبر دی که هم کهین که سچ هی کوئی بیان کرنیوالا نهین کوئی خبر دینیوالا نهین کوئی نهین جو تمهاری باتین سنے * ۲۷ مین پهلے صیهون کوکه دیکهه اُنهین دیکهه اور یروسلم کو بشیر بخشونگا * ۲۸ کیونکه مین نے دیکها کوئی نه تها اُنکے درمیان کوئی مشیر نه تها مین نے اُنسے پوچها پر وے کوئی بات نه بولے * ۲۹ دیکهو وے سب کے سب بطالت هین اُنکے کام هیچ هین اُنکی ڈهالی هوئی مورتین باد اور اضطراب هین *

بیالیسوان باب

۱ دیکهو میرا بنده جسے مین سنبهالونگا میرا برگزیده جس سے میرا جی راضی هی مین نے اپنی روح اُسپر رکهی وه قومون پر راستی ظاهر کریگا * ۲ وه نه چلائیگا اور اپنی صدا بلند نه کریگا اور اپنی آواز بازارون مین نه سناویگا * ۳ وه مسلے هوئے سینٹهیکو نه توڑیگا اور سن کو جس سے دهوان اُٹهتا هی نه بجهائیگا جب تک که راستی کو امن کے ساتهه ظاهر نه کرے * ۴ وه نه گهٹیگا اور نه تهکیگا جب تک که راستی کو زمین پر قایم نه کرے اور جزیرے اُسکی شریعت کے منتظر هووین * ۵ خداوند خدا جو آسمانونکو خلق کرتا اور اُنهین تانتا جو زمین اور اُسکی معموری کو پهیلاتا اور اُسپر کی آبادی کو سانس اور اُسپر کے چلنیوالون کو روح بخشتا یون فرماتا هی * ۶ مین خداوند تجهے صداقت کے لئے بلاتا هون مین تیرا هاتهه پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور اُمت کے عهد اور قومونکے نور کے لئے تجهے دونگا * ۷ که تو

اندھونکي آنکھیں کھولے اور اسیرون کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھتے ھیں قید خانے سے * ۸ خداوند میں ھون یہہ میرا نام ھی اور اپنا جلال دوسریکو نہ دونگا نہ اپنی ستایش کھودي ھوئي مورتون کو * ۹ پیشخبریان دیکھہ وے بر آئیں اور میں نئي باتیں بتلاتا ھون اُس سے بیشتر کہ واقع ھون میں تم سے بیان کرتا ھون * ۱۰ خداوند کے لئے نیا سرود گاؤ تم جو سمندر پر گذرتے ھو اور تم جو اُسمیں آباد ھو اي جزیرو اور اُنکے باشندو تم زمین پر سرتا سر اُسي کي ستایش کرو * ۱۱ بیابان اور اُسکي بستیان کیدار کے آباد دھات اپني آواز بلند کرین سنگلاخ کے بسنیوالے سرود گائیں پہاڑونکي چوٹیون پر سے للکارین * ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاھر کرین اور جزیرون میں اُسکي مترنم ھووین * ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا وہ جنگي مرد کے مانند اپني غیرت کو اُسکائیگا وہ چلائیگا ھان نعرہ ماریگا وہ اپنے دشمنون پر اپنے تئیں قوي دکھلائیگا * ۱۴ قدیم سے میں خاموش رھا ھون اور سستایا اور آپ کو روکے گیا پر اب میں اُس عورت کي طرح جو درد زہ میں ھو چلاؤنگا ھانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈي سانس بھي لونگا * ۱۵ میں پہاڑون اور ٹیلون کو ویران کر ڈالونگا اور اُنکے سبزہ زارون کو خشک کرونگا اور اُنکي نہرین خشک زمین بناؤنگا اور نالابون کو سکھا دونگا * ۱۶ اور اندھون کو اُس راہ سے جسے وے نہیں جانتے لے جاؤنگا میں اُنھیں اُس رستے پر جس سے وے آگاہ نہیں رھنمائي کرونگا میں اُنکے آگے تاریکي کو روشني اور ٹیڑھا سیدھا کردونگا میں یے باتیں پوري کرونگا اور اُنھیں نہ چھوڑونگا * ۱۷ تب وے پیچھے ھٹینگے اور نہایت پشیمان ھونگے جو کھودي ھوئي مورتونکا بھروسا رکھتے ھیں اور ڈھالے ھوئے بتونکو کہتے ھیں تم ھمارے اِلاہ ھو * ۱۸ سنو اي بہرو اور تاکو اي اندھو تا کہ تم دیکھو * ۱۹ اندھا کون ھی مگر میرا بندہ اور کون ایسا بہرا ھی جیسا میرا رسول جسے میں نے بھیجا کون مسلم کا سا اندھا اور عبداللہ کا سا اندھا ھی * ۲۰ تو بترے کام دیکھتا تھا پر بوجھتا نہیں اور کان کھلے تھے پر وے سنتے

نہین * ۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا کہ عظیم و جلیل شریعت بخشے * ۲۲ تسپر بھی یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی اور برباد ہوئی وے سب کے سب غارون مین پھنس گئے اور قید خانون مین بند ہوئے وے شکار بنے اور کوئی نہین بچاتا وے لوٹے جاتے اور کوئی نہین کہتا پھیر دو * ۲۳ کون ہی تمہارے درمیان جو اِسپر کان دھرے کہ آیندے کو سنے اور مانے * ۲۴ کسنے یعقوب غارتگرون کو اور اسرائیل لٹیرون کو سپرد کیا کیا خداوند نے نہین جسکے برخلاف اُنھون نے گناہ کیا اور نہ چاہا کہ اُسکی راہون مین چلین اور اُسکی شریعت کے شنوا ہووین * ۲۵ پس اُسنے اپنے قہر کی حرارت اور جنگ کی شدت اسرائیل پر ڈالی سو اُسکے گرداگرد آگ لگی پر وہ ہوشیار نہین ہوتا وہ اُسے جل جاتی پر وہ خاطر مین نہ لاتا *

تینتالیسوان باب

۱ سو اب خداوند کہ جسنے ای یعقوب تجھکو پیدا کیا اور جسنے ای اسرائیل تجھکو بنایا یون کہتا ہی مت ڈر کہ مین نے تجھے نجات دی مین نے تیرے نام لیکے تجھے بلایا تو میرا ہی * ۲ جب تو پانیونمین گذر کریگا تو مین تیرے ساتھہ ہوؤنگا اور جب تو نہرون مین ہوگا تب وے تجھے نہ ڈبائینگی جب تو آگ کے درمیان چلیگا تب تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا * ۳ کہ مین خداوند تیرا خدا ہون اسرائیل کا قدوس تیرا بچانیوالا مین ہون مین نے تیرے فدئے مین مصر کو اور تیرے بدلے کوش اور صبا کو دیا * ۴ از بسکہ تو میری نگاہ مین گران مایہ اور عزیز ہی اور تو میرا پیارا ہی اِسلئے مین تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عوض مین گروہین دونگا * ۵ تو مت ڈر کہ مین تیرے ساتھہ ہون مین تیری نسل کو مشرق سے لے آؤنگا اور مغرب سے اُنھین فراہم کرونگا * ۶ مین شمال سے کہونگا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ باز مت رکھہ میرے بیٹونکو دور سے اور میری بیٹیونکو زمین کی انتہا سے لاؤ * ۷ ہرایک کو جو میرے نام سے

کہلاتا جسے مین نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے مین نے بنایا هان جسے مین هي نے تیار کیا * ۸ اس اندهی قوم کو جو آنکهه رکهتے هین اور ان بہرونکو جنکے کان هین باهر لا کے حاضر کر * ۹ ساري قومین فراهم هوویں اور امتین ایک ساتهه آویں انکے درمیان کون هی جو اگلي باتین بتلاوے اور وے پیشخبریان سناویں وے اپنے گواهون کو لاویں اور ثابت کریں اور لوگ سنین اور کہین کہ سچ هی * ۱۰ تم میرے گواه هو خداوند فرماتا هی اور میرا بنده جسے مین نے برگزیده کیا تاکه تم جانو اور مجهپر ایمان لاؤ اور سمجهو که مین وهي هون مجهسے آگے کوئي خدا نه بنا اور میرے بعد بهي کوئی نهوگا * ۱۱ مین مین هي خداوند هون میرے سوا کوئي بچانیوالا نہین * ۱۲ مین نے بیان کیا اور مین نے بچالیا مین نے ظاهر کیا اور تم مین کوئي اجنبي معبود نه تها سو تم میرے گواه هو خداوند فرماتا هی کہ مین هي خدا هون * ۱۳ ابتدا سے مین هي هون اور کوئي نہین که میرے هاتهه سے چهڑاوے مین جو کام کرون تو روکنے والا کون هی * ۱۴ خداوند تمهارا نجات دہنیوالا اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی که تمهاري خاطر سے مین بابل پر چڑهائي کرونگا اور سب گریزپاون اور کسدیون کو انکے ترنم کے جہازون مین اتروائونگا * ۱۵ مین خداوند تمهارا قدوس هون مین اسرائیل کا خالق تمهارا بادشاه هون * ۱۶ خداوند جو دریا مین رسته اور بڑے پانیون مین گذرگاه کا بنانیوالا تها * ۱۷ جو گاڑیان اور گهوڑے اور لشکر اور بہادر کا نکالنیوالا تها یون فرماتا هی وے سب کے سب گر گئے وے نه اٹهینگے وے فنا هو گئے بجهے هوئے سن کي طرح * ۱۸ اگلی چیزون کو یاد نه کرو قدیم باتونکو سوچتے نه رهو * ۱۹ دیکهه مین نیا کرونگا اب وه ظاهر هوگا کیا تم اسے نه پہچانوگے هان مین جنگل مین راه نکالونگا اور صحرا مین نہرین * ۲۰ دشت کے بہیمے گیدڑ اور شتر مرغ میري تعظیم کرینگے که مین نے بیابان مین نالے اور صحرا مین چشمے بخشے که میرے لوگون میرے برگزیدون کو پاني دیویں * ۲۱ مین نے ان لوگون کو اپنے لئے بنایا وے میري ثنا خوانی کرینگے * ۲۲ لیکن اے یعقوب

تو نے میرا نام نہ لیا اور تو لے ای اسرائیل میرے لئے مشقت نہ کھینچی * ۲۳ تو بھیڑ بکری اپنے چڑھاوے کے لئے میرے حضور نہ لایا اور تو نے اپنے ذبایح سے میری تعظیم نہین کی مین نے تجھے ھدئے کی تکلیف نہ دی اور خوشبوئیون سے تجھے نہ تھکایا * ۲۴ تو نے روپے سے میرے لئے خوشبوئیان نہ خریدین اور تو نے مجھے اپنے ذبایح کی چربی سے سیر نہ کیا لیکن تو نے اپنے گناھون سے مجھپر بار رکھا اور اپنی خطاؤن سے مجھے تھکایا * ۲۵ مین ھی وھی ھون جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناھونکو مٹاتا ھون اور تیری خطاؤنکو یاد نہین رکھتا * ۲۶ مجھے یاد دلا تا باھم مباحثہ کرین اپنا دعوی بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے * ۲۷ تیرا پہلا باپ گناھگار بنا اور تیرے ترجمان مجھسے باغی ھوئے * ۲۸ اسلئے مین نے بیت المقدس کے امیرون کو پلید کیا اور یعقوب کو لعنت کے لئے اور اسرائیل کو ملامت کے لئے سونپ دیا *

چوالیسوان باب

۱ لیکن اب ای یعقوب میرے بندے اور اسرائیل میرے برگزیدے سن * ۲ خداوند تیرا خالق جو رحم سے تیرا صانع ھی اور تیرا حامی ھوگا یون فرماتا ھی ای یعقوب میرے بندے اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر * ۳ کہ مین پیاسے پر پانی انڈیلونگا اور خشک زمین پر سیلاب بہاؤنگا مین اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا * ۴ اور وے سبزے کے مانند اگینگے اور بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ھو * ۵ ایک تو کہیگا کہ مین خداوند کا ھون اور دوسرا آپکو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ھاتھ سے لکھیگا کہ مین خداوند کا ھون اور آپکو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا * ۶ خداوند اسرئیل کا بادشاہ اور اسکا نجات دہنیوالا رب الافواج یون فرماتا ھی کہ مین اول اور مین آخر ھون میرے سوا کوئی خدا نہین * ۷ اور کون میرے مانند جتائیگا وہ اسے بتاوے اور مجھسے بیان کرے جب سے کہ مین نے قدیمی لوگون کی بنا ڈالی اور آنیوالی چیزین اور ھونیوالی

باتین جو هین وے اُنهین بتلاوین * ۸ تم نہ ڈرو اور هراسان مت هو کیا مین نے قدیم سے تجھے یہہ نہین بتلایا اور تیرے آگے ظاهر نہین کیا تم تو میرے گواہ هو کیا میرے سوا کوئي خدا هی کوئي حامي نہین مین کوئي نہین جانتا * ۹ کھودي هوئي مورتون کے بنانیوالے سب کے سب باطل هین اور اُنکی نفیس چیزین بے نفع وے آپہي اپنے گواہ هین وے دیکھتے نہین اور بوجھتے نہین تاکہ پشیمان هووین * ۱۰ کسنے ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع هی ڈهالي * ۱۱ دیکھہ اُسکے سب هم ساز شرمندہ هونگے کہ بنانیوالے تو آپہي انسان هین وے سب کے سب اِکتھے آئے اور برپا هوئے وے ڈرجاتے وے سب کے سب شرمندہ هوتے هین * ۱۲ لوهار سنڈاسیکو لیکے اپنا کام انگارون سے کرتا هی اور هتھوڑون سے بناتا هی اور اپنے بازوکی قوت سے گڑهتا هی هان وہ بھوکہا هی اور اُسکا زور گھٹ جاتا وہ پانی نہین پیتا اور سست هو جاتا * ۱۳ بڑهئي سوت رکھتا هی اور نشان کرکے لکیر کھینچتا هی اور رندون سے صاف کرتا هی اور پرکار سے اُسپر نقش کرتا هی وہ اُسے انسان کي شکل بلکہ آدمی کي صورت بناتا هی تاکہ گھر مین نصب کرے * ۱۴ وہ صنوبر کے درختون کو کاٹتا هی اور سرو اور بلوط کے پیڑون پر جو بن مین هین قبضہ کرکے اپنے لئے ٹھہراتا هی وہ آس کا درخت لگاتا اور مینہہ اُسے سینچتا هی * ۱۵ اور وہ آدمی کے ایندهن کے لئے هی کیونکہ وہ اُسے لیتا هی اور اُسے اپنے تئین گرم کرتا هی هان اُسے سلگاتا اور روٹي پکاتا هی وہ اُسے بھی ایک خدا کرتا اور اُسکے آگے پوجتا هی وہ اُسے مورت بناتا اور اُسکے آگے رکوع بجا لاتا هی * ۱۶ اُسکا ایک ٹکرا لیکر آگ مین جلاتا هی اور اُسکا ایک ٹکرا جلا کے گوشت پکا کھاتا هی وہ کباب بھونتا اور سیر هوتا هی پھر وہ تاپتا اور کہتا هی واچھڑے مین گرمایا مین نے آگ دیکھی * ۱۷ اور اُس لکڑي کي بچتي کو لیکر ایک خدا ایک مورت اپنے لئے بناتا هی اور اُسکے آگے لوٹ جاتا هی اور اُسے سجدہ کرتا اور اُسے دعا مانگ کر کہتا هی مجھے بچا کہ تو میرا

خدا ہی * ۱۸ وے نہین جانتے اور نہین سمجھتے کہ انکی آنکھین بند ہین سو وے دیکھتے نہین اور انکے دل بھی سو وے سمجھتے نہین * ۱۹ اور کوئی اپنے دل مین نہین سوچتا اور اُسکی اتنی حکمت اور معرفت نہین ہی کہ کہے مین نے تو اُسکا ایک ٹکرا آگ مین جلایا اور مین نے اُسکے کوئلون پر روٹی بھی پکائی اور مین نے گوشت بھونا اور کھایا پس مین کیونکر اُسکی بچتی سے مکروہ چیز بناؤن کیا مین درخت کے کندے کو سجدہ کرون * ۲۰ وہ راکھہ چرتا ہی فریب خوردہ دل نے اُسکا ایسا بہکایا ہی کہ وہ اپنی جان بچا نہین سکتا اور نہین کہتا کیا میرے دست راست مین جھوٹھہ نہین * ۲۱ ان باتون کو یاد رکھہ ای یعقوب ای اسرائیل کہ تو میرا بندہ ہی مین نے تجھے بنایا کہ تو میری بندگی کرے ای اسرائیل مین تجھے فراموش نہ کرونگا * ۲۲ مین نے تیری خطاؤن کو گھٹا کے مانند اور تیرے گناہونکو ابر کے مانند مٹا ڈالا میری طرف پھر آ کہ مین نے تیرا فدیہ دیا ہی * ۲۳ ترنم کرو ای آسمانو کہ خداوند نے یہہ کیا اور للکارو ای زمین کے گہراؤ پھولو نہ سماو ای پہاڑو ای جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند یعقوب کو نجات دیتا اور اسرائیل کے بیچ تمجید پاتا ہی * ۲۴ خداوند تیرا نجات دہنیوالا جسنے تجھے رحم سے بنایا یون فرماتا ہی کہ مین خداوند سب کا بنانیوالا ہون مین اکیلا آسمانونکو تانتا اور زمین کو بچھاتا ہون * ۲۵ دروغ گوؤن کے نشانون کو باطل ٹھہراتا اور فال گیرون کو دیوانہ بناتا ہون اور داناؤن کو ہٹاتا اور انکی دانش کو نادانی سے بدلتا ہون * ۲۶ جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولونکی مصلحت کو بجا لاتا ہون جو یروسلم کو کہتا ہون تو آباد کی جائیگی اور یہوداہ کے شہرون کو کہ تم بنائے جاوگے اور تیرے ویرانون کو مین تعمیر کرونگا * ۲۷ جو دریا کو کہتا ہون کہ سوکھہ جا مین تیری نہرین سکھا ڈالونگا * ۲۸ جو خورس کے حق مین کہتا ہون کہ وہ میرا چرواہا ہی اور میری تمام خواہش پوری کریگا اور یروسلم کو کہتا ہون کہ تو بنائی جائیگی اور ہیکل کو کہ تیری بنیاد ڈالی جائیگی *

پینتالیسوان باب

۱ خداوند اپنے مسیح خورس کے حق مین جسکے دہنے ہاتھہ مین پکڑتا ہون کہ اُمتون کو اُسکے قابو مین کرون اور بادشاہون کی کمرین کھلوا ڈالون تاکہ دوہرے دروازے اُسکے لئے کھول دون اور کہ دروازے بند نہ رہین یون فرماتا ہی * ۲ مین تیرے آگے چلونگا اور تیڑھی جگہون کو سیدھا کرونگا پیتل کے دروازون کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے قفلونکو توڑ ڈالونگا * ۳ اور مین پوشیدہ خزانے اور گنج مخفی تجھے دونگا تاکہ تو جانے کہ مین جو تجھے تیرا نام لیکے بلاتا ہون خداوند اسرائیل کا خدا ہون * ۴ مین نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدہ اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام لیکے بلایا مین نے تجھسے خطاب کیا گو کہ تو مجھکو نہین جانتا * ۵ مین ہی خداوند ہون اور کوئی نہین میرے سوا کوئی خدا نہین مین نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا * ۶ تاکہ لوگ مشرق سے مغرب تک جانین کہ میرے سوا کوئی نہین مین ہی خداوند ہون اور میرے سوا کوئی نہین * ۷ نور کا بنانیوالا اور تاریکی کا پیدا کرنیوالا مین ہون مین سلامتی کا کرنے والا اور بلا کا پیدا کرنیوالا ہون مین ہی خداوند ان سبھونکا بنانیوالا ہون * ۸ اے آسمانو اوپر سے ٹپکاؤ اور ابر صداقت کو برساوین زمین کھل جاوے اور نجات کو پھیلاوے اور ساتھہ اُسکے صداقت کو اُگاوے مین خداوند اُسکا بنانیوالا ہون * ۹ واویلا اُسپر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہی وہ تو ٹھیکرا زمین کے ٹھیکرون مین ہی کیا ماٹی کوزہ گر سے کہتا کہ تو کیا بناتا ہی کیا تیری دستکاری کہتی اُسکے تو ہاتھہ نہین * ۱۰ اُسپر واویلا ہی جو اپنے باپ سے کہتا کہ تو کیون پیدا کرتا اور اپنی ما سے کہ تو کیون جنتی ہی * ۱۱ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُسکا خالق یون فرماتا ہی آنیوالی چیزون کی حقیقت مجھسے پوچھو پر میرے بیٹون میرے ہاتھون کے کامون پر مجھے فرمان روا ہونے دو * ۱۲ مین نے زمین بنائی اور انسان اُسکے سطح پر خلق کیا مین نے اپنے ہی ہاتھہ سے آسمان تانے اور اُنکے سب لشکرون پر مین نے حکم کیا * ۱۳ مین اُسکو

صداقت کے لئے اُٹھاتا هون اور مین اُسکی ساري راهین آراسته کرونگا وه میرا شهر بنائیگا اور میرے اسیرون کو بغیر قیمت اور بدل کے چھڑائیگا رب الافواج فرماتا هی * ۱۴ خداوند یون فرماتا هی مصر کے محنتی اور حبش کے اور صبا کے سوداگر جو قداور لوگ هین تجهه پاس گذر ینگے اور وے تیرے هو وینگے وے تیري پیروي کرینگے وے بیڑیان پہنے هوے گذرینگے اور تیرے آگے سر نگون هونگے وے تیرے آگے عاجزي کرینگے اور کہینگے خداوند یقینا تجھمین هی اور کوئي دوسرا نہین اور اُسکے سوا کوئي خدا نہین * ۱۵ یقینا تو خداي پوشیده هی اي اسرائیل کے خدا اي نجات دینیوالے * ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمه هونگے وے جو بت تراشتے هین سب کے سب گھبرا جاینگے * ۱۷ پر اسرائیل خداوند مین ابدي نجات میسر کریگا تم ابدالاباد پشیمان اور سراسیمه نه هوؤگے * ۱۸ کیونکه خداوند جسنے آسمان پیدا کئے اور خدا جسنے زمین بنائي اور سجائي اُسکا قایم کرنیوالا جس نے اُسے عبث پیدا نہین کیا بلکه اُسے آبادي کے لئے آراسته کیا یون فرماتا هی که مین خداوند هون اور میرے سوا اور کوئي نہین * ۱۹ مین نے چھپ کے زمین کے اندھیرے مکانون مین سے تو نہین کہا مین نے یعقوب کي نسل کو نہین کہا که مجھے عبث ڈھونڈھو مین خداوند سچ کہتا هون اور راستي فرماتا هون * ۲۰ تم جو اُمتون مین سے بچ نکلے هو غول باندھو اور جمع هوکے پاس آؤ وے جو اپني مورتونکي لکڑي نصب کرتے هین اور اُس خدا سے جو بچا نہین سکتا دعا مانگتے هین دانش سے خالي هین * ۲۱ منادي کرو اور اُنهین نزدیک لاؤ وے باهم مشورت کرین کسنے قدیم سے یهه ظاهر کیا کسنے اُسکے واقع هونے سے پیشتر بتایا کیا مین خداوند هي نے یهه خبر نہین دي که میرے سوا کوئي خدا نہین هی صادق القول اور نجات دینیوالا خدا میرے سوا کوئي نہین * ۲۲ میري طرف پھرو اور نجات پاؤ اي سارے اقصاے زمین که مین خدا هون اور میرے سوا کوئي نہین * ۲۳ مین نے اپني ذات کي قسم کھائي هی کلام صدق میرے منهه سے نکلا هی اور نه پھریگا که

ھرایك گھتنا میرے آگے جھکیگا اور ھرایک زبان میري قسم کھائیگي * ۲۴ میرے حق مین یہہ ذکر ھوگا کہ یقینا خداوند مین میرے لئے صداقت اور توانائي ھی لوگ اُس پاس آوینگے اور وے سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ھووینگے * ۲۵ اسرائیل کي ساري نسل خداوند مین بیگناہ تھہرینگي اور ستایش کرینگي *

چھیالیسوان باب

۱ بیل جھکتا ھی نبو نہرتا ھی اُنکے بت بہیمون پر اور چوپائیون پر پڑے ھین تمھارے اُتھائے ھوئے اب مانند بے چوپایون پر بار ھین * ۲ وے جھکتے وے باھم نہرتے ھین وے اُس بار کو بچا نہ سکتے اور وے آپھي اسیري مین جاتے ھین * ۳ ای یعقوب کے گھرانے اور ای اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقي رھے ھو جو رحم سے مجھپر بار ھو پڑے اور جنھین پیت سے مین نے گود مین لیا میري سنو * ۴ مین بڑھاپے تک وھي ھون اور پیري تک گود مین لئے رھونگا مین نے یہہ کیا اور مین ھي اُتھاتا رھونگا مین گود مین لونگا اور مین ھي نجات دونگا * ۵ تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے اور مجھے کس کے مانند کہوگے اور مجھے کسکے ساتھہ تولوگے تاکہ مین اور وہ دونون ھم شکل ھون * ۶ وے سونا تھیلي سے ڈالتے ھین اور چاندي کو ترازو مین تولتے ھین اور سنار کو مزدوري دیتے ھین تاکہ ایك بت بناوے وے گر پڑتے ھین ھان وے سجدہ کرتے ھین * ۷ وے اُسے کاندھے پر اُتھاتے ھین وے اُسے لے چلتے ھین وے اُسے اُسکے آسن پر نصب کرتے ھین وہ کھڑا رھتا وہ اپني جگہہ سے نہین ھلتا ھان کوئی اُسے پکارے تو پکارے پر وہ جواب نہین دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ھی * ۸ اِسکو یاد کرو اپنے تئین انسان کر دکھلاؤ ای خطاکارو دلسے اُسکي طرف پھرو * ۹ قدیم سے پیشخبریونکو یاد کرو کہ مین خدا ھون اور کوئي دوسرا نہین مین خدا ھون اور مجھسا کوئی نہین * ۱۰ جو ابتدا سے انتہا کو بیان کرتا ھون اور قدیم سے وے باتین

جو بر نه آئین جو کہتا هون میرا منصوبه قایم رهیگا اور مین اپني ساري
مرضي کو پورا کرونگا * ۱۱ جو عقاب کو مشرق سے اور اُس شخص کو
جو میرے اراده کو تمام کریگا ایک بعید ملک سے بلاتا هون مین نے
کہا اور مین هي پہنچاؤنگا مین نے ایجاد کیا اور مین هي اُسے تمام کرونگا *
۱۲ اي سخت دلو جو صداقت سے دور هو میري سنو * ۱۳ مین اپني
صداقت کو نزدیک لایا وه دور نهین هي اور میري سلامتي تاخیر نه کریگي
اور مین صیہون مین نجات اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا *

سینتالیسوان باب

اُتر آ اور خاک پر بیٹهه اي بابل کي کنواري بیٹي. تو زمین پر بغیر
تخت کے بیٹهه اي کسدیون کي دختر تو اب آگے کو نرم اندام اور
نازنین نه کہلائیگي * ۲ چکي لے اور آٹا پیس اپنے بال کهول دے ٹانگ
عریان اور ران ننگي کر اور ندیون مین سے پیدل جا * ۳ تیري برهنگي
کهلیگي بلکه تیري حیا بهي دیکهي جایگي مین انتقام لونگا اور کسي
سے میل نه کرونگا * ۴ همارا نجات دینیوالا جو هي رب الافواج اُسکا نام
هي وه اسرائیل کا قدوس هي * ۵ اي کسدیون کي بیٹي چپ هو
بیٹهه اندهیرے مین داخل هو که تو آگے کو مملکتونکي ملکه
پهر نه کہلائیگي * ۶ مین اپنے لوگون سے نپٹ بیزار هوا مین نے
اپني میراث کو نجس کیا اور اُنهین تیرے هاتهه مین سونپ دیا
تو اُنپر رحم نهین کرتي تو نے بوڑهون پر بهي اپنا جوا بهاري کیا *
۷ اور تو کہتي هي مین ابد تک ملکه بني رهونگي ایسا که تو نے باتین
خاطر مین نه لائي اور تو انجام کو یاد نهین کرتي * ۸ پس اب یهه بات
سن اي بر خوردار جو بے پروا رهتي هي جو اپنے دل مین کہتي
هي که مین هون اور میرے سوا کوئي نهین مین بیوه نه بیٹهونگي
مین بے اولاد نه هوؤنگي * ۹ سو ناگہان ایک هي دن مین یے دو
مصیبتین تجهپر پڑینگي که تو بے اولاد اور بیوه هوگي وے باوجود
تیرے سارے جادو اور تیرے سب قوي سحرون کے اپنے کمال سے

تجھپر نازل ھوئگي * ۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر اعتماد کیا تو نے کہا کوئي مجھکو نہین دیکھتا ھی تیري حکمت اور تیري دانش نے تجھے بہکایا کہ تو نے اپنے دل مین کہا کہ مین ھی ھون اور میرے سوا اور کوئي نہین * ۱۱ اسلئے تجھپر ایسی مصیبت آ پڑیگی جسکا سحر تو نہ جانیگي اور ایسي بلا تجھپر نازل ھوگی جسکا کفارہ تو کر نہ سکیگي ناگہان ھلاکت تجھپر آویگي جب تجھکو خبر نہین * ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جن مین تو لڑکائی سے مشغول رھي بر پا کر شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے شاید کہ تو غالب آوے * ۱۳ تو اپنی مشورتون کي کثرت سے تھك گئی اب ستارہ شناس اور منجم اور وے جو ہر مہینےکي خبر دیتے ھین کہ تجھپر کیا آویگا کھڑے ھوویں اور تجھکو نجات دیویں * ۱۴ دیکھو وے باڈھہ کے مانند ھونگے آگ انھین جلائیگي وے آپ کو آگ کے شعلے کي حدت سے بچا نہ سکینگے وھان تو کوئلا نہ ھوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کریں نہ آتش ھوگي کہ اُسکے نزدیك بیٹھین * ۱۵ وے جنکے لئے تو تھك گئی تیرے لئے ایسے ٹھہرینگے جنکے ساتھہ تو اپني جواني سے اپنا کام کرتی رھي وے ھرایك اپنی راہ لینگے تیرا نجات دینیوالا کوئي نہ رھیگا *

اڑتالیسوان باب

۱ یہہ بات سنو اے اھل یعقوب جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ھو اور یہوداہ کے نطفے سے پیدا ھوئے ھو جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے ھو اور خدائے اسرائیل کا ذکر کرتے ھو پر امانت اور صداقت سے نہین * ۲ کہ وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے ھین اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ھین جسکا نام رب الافواج ھی * ۳ مین نے قدیم سے پیشخبریان کہین وے میرے منہہ سے نکلین مین نے انھین ظاھر کیا اور وے بر آئین * ۴ ازبسکہ مین جانتا تھا کہ تو مگرا ھی اور تیرا گردن لوھے کا پٹھا اور تیري پیشانی پیتل کي ھی * ۵ اسلئے مین نے قدیم سے یہہ تجھے سنایا اور اُسکے واقع ھونے سے

پیشتر تجھپر ظاهر کیا هی تا نه هووے که توکہے میرے بت نے یہہ کام کیا اور میرے کھودے هوئے صنم نے اور میري مورت نے یے باتین فرمائین * ۶ تونے سنا سو یہہ سب دیکھہ کیا تم اُسکا اقرار نه کروگے اب مے تجھکو نئي باتین سناتا هون اور مخفي جن سے تو واقف نه تھا * ۷ وے ابھی خلق کي گئین نه قدیم سے اور اِسدن سے پہلے تونے اُنھین نہین سنا تا نه هوکہ توکہے دیکھہ مین اُنھین جانتا تھا * ۸ تو یہہ نه سنتا نه جانتا تھا اور قدیم سے تیرے کان کھلے نه تھے که مین جانتا تھا که تو بیوفائي کریگا اور تو رحم هي سے خطا کار کہلاتا تھا * ۹ مین اپنے نام کی خاطر غصے مین تاخیر کرونگا اور اپني ستودگي کی خاطر تیرے مقابل آپ کو روکونگا که تجھے منقطع نه کرون * ۱۰ دیکھہ مین نے تجھے تاپا پر چاندي نہین مین نے تجھے مصیبت کے تنور مین آزمایا * ۱۱ مین اپني خاطر هان اپنی هی خاطر یہہ کرتا هون که هاے کیسي تکفیر هوئي مین تو اپني شوکت دوسریکو نہین دینیکا * ۱۲ میري سن ای یعقوب اور ای اسرائیل میرے مطلوب مین وهي هون جو مین هي اول اور مین هي آخر هون * ۱۳ میرے هاتھہ نے زمین کي بنیاد ڈالي اور میرے دست راست نے آسمان بھي پھیلائے مین اُنھین پکارتا هون وے سب کے سب کھڑے هو جاتے هین * ۱۴ تم سب ملکے فراهم هوؤ اور سن لو اُن سبھون مین وه کون هی جسنے اُسکا بیان کیا هی جسے خداوند نے پسند کیا هی جو اُسکا مطلب بابل پر اور اُسکا هاتھہ کسدیون پر پہنچاویگا * ۱۵ مین نے کہا مین هي نے اُسے بلایا مین اُسے لایا مین اُسکي روش کو بخت آور کرونگا * ۱۶ تم میرے متصل آؤ اور یہہ سنو مین ابتدا سے پنہاني مین نه بولا جسوقت سے یہہ هوتا مین وهین هون اور اب خداوند خدا نے اور اُسکی روح نے مجھکو بھیجا هی * ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی مین هي خداوند تیرا خدا هون جو تجھے فایده کي باتین سکھلاتا هون اور تجھے وه راه دکھلاتا هون جسمین تجھے جانا هی * ۱۸ کاش که تو میرے احکام کا شنوا هوتا تو تیري سلامتي نہر کي مانند اور تیري

صداقت دریا کی موجون کی مانند هوتی * ۱۹ تیری نسل ریت کے مانند اور تیرے پیٹ کی اولاد اسکے کنکرون کے مانند بہت هوتی اسکا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نه جاتا * ۲۰ تم بابل سے نکلو کسدیون سے بهاگو ترنم کی آواز سے بیان کرو اور یہه زمین پر سرتاسر سناؤ تم کہتے جاؤ که خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رهائی بخشی * ۲۱ اور جن بیابانون مین وه انهین لے جاتا وے پیاسے نہوتے وه انکے لئے پتهر سے پانی نکالتا هی وه پتهر کو چیرتا اور پانی دهڑ دهڑا نکلتا * ۲۲ خداوند فرماتا هی که بدکارون کے لئے سلامتی نہین *

انچاسوان باب

۱ ای جزیرو میری سنو ای لوگو تم دور سے کان دهرو خداوند نے مجهے رحم سے بلایا اور میری ماکے پیٹ سے میرے نام کو مذکور کیا * ۲ اور اسنے میرے منهه کو تیز تلوار کے مانند کیا اور مجهکو اپنے هاتهه کے سایے تلے چهپایا اسنے مجهے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش مین مجهے پنهان کیا * ۳ اور اسنے مجهسے کہا تو میرا بنده هی اسرائیل تو هی جس سے مین محمود هوؤنگا * ۴ اور مین نے کہا که مین نے عبث مشقت کهینچی مین نے بیفایده اور بطلان کے لئے اپنی قوت کهوئی یقینا میری عدالت خداوند کے ساتهه هی اور میرا کام میرے خدا کے پاس * ۵ اور خداوند اب یون کہتا هی جسنے مجهے رحم سے اپنا بنده بنایا که مین یعقوب کو اسکے پاس پهرا لاؤن اور اسرائیل کو اسکے نزدیک جمع کرون اور مین خداوند کی نظر مین مکرم هوؤنگا اور میرا خدا میری توانائی هوگا * ۶ وه فرماتا هی یہه تو کم هی که تو یعقوب کے فرقون کے اٹهانے اور اسرائیل کے بچے هوؤن کے پهرالانے کے لئے میرا بنده هو بلکه مین تجهکو غیر قومون کے لئے نور بخشونگا اور اپنی نجات اقصاے زمین تلک پہنچاؤنگا * ۷ خداوند اسرائیل کا نجات بخشنیوالا اسکا قدوس اسے جسے انسان ملامت کرتا هی اور اسے جس سے امت کو نفرت هی اور اسے جو امیرونکا چاکر هی یون فرماتا هی

کہ بادشاہ تجھے دیکھینگے اور اُٹھہ کھڑے ہونگے شہزادے بھی سجدہ کرینگے کیونکہ خداوند صادق القول اور اسرائیل کا قدوس ہی اور وہی تجھے اِنتخاب کریگا * ۸ خداوند یون فرماتا ہی کہ مین فضل کے وقت تیری سنتا ہون اور نجات کے دن تیری مدد کرتا ہون مین تیری حفاظت کرونگا اور اُمت کے لئے تجھے ایک عہد بخشونگا تاکہ زمین کو بحال کرے اور اُجاڑ بستیونکو بساوے * ۹ کہ قیدیون کو کہے کہ نکل چلو اور اُنکو جو اندھیرے مین ہین کہ آپ کو دکھلاؤ وے راہون مین چرینگے اور ساری اونچی اونچی جاگہہ ہین اُنکی چراگاہین ہونگی * ۱۰ وے بھوکھے اور پیاسے نہ ہووینگے دھوپ اور شمس اُنکو نہ ماریگا کیونکہ وہ جسکی رحمت اُنپر ہی اُنکا رہنما ہوگا اور پانی کے سوتون مین سے اُنکی رہبری کریگا * ۱۱ اور مین اپنے سارے کوہستان کو ایک راہ گندکر ڈالونگا اور میری شاہ راہین اونچی ہونگی * ۱۲ دیکھہ یہ دورسے آوینگے اور یے شمال سے اور مغرب سے اور یے ملک سینیم سے * ۱۳ سرود کرو ای آسمانو خوش ہو ای زمین آواز نغمہ اُٹھاؤ ای پہاڑو کہ خداوند اپنے لوگون کو تسلی بخشتا ہی اور اپنے رنجورون پر رحم فرماتا ہی * ۱۴ لیکن صیہون بولتی ہی خداوند نے مجھے ترک کیا ہی اور میرے خداوند نے مجھے بھلا دیا * ۱۵ کیا ہوسکتا کہ ایک عورت اپنے دودھہ پیتے بچے کو بھول جاوے اور اپنے رحم کے فرزند پر رحمت نہ کرے ہان وے شاید بھول جاوین پر مین تجھے نہ بھولونگا * ۱۶ دیکھہ مین نے تیری تصویر اپنے دست کف پر کھودی اور تیری شہرپناہ مدام میرے سامھنے ہی * ۱۷ تیرے بچے آنے مین جلدی کرینگے اور تیرے بگاڑنیوالے اور اُجاڑنیوالے تجھسے نکلجاینگے * ۱۸ اپنی آنکھین اُٹھا اور چارون طرف نظر کر یے سب کے سب ملکر تیرے پاس آتے ہین خداوند کہتا ہی اپنی حیات کی قسم کہ تو اِن سبھونکو زیور کے مانند پہن لیگی اور آپ کو اُنسے دلہن کی مانند آراستہ کریگی * ۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مقام اور ویران زمین اب بسنیوالون کی کثرت سے گنجایش نہ رہیگی اور تیرے اُجاڑنیوالے تجھسے دور ہونگے *

۲۰ هنوز تیرے بانجهپن کے لڑکے تیرے کانون مین کہینگے که جگہه بسنے کے لئیے تنگ هی همین جگہه دے که هم بسین * ۲۱ تب تو اپنے دل مین کہیگي کسنے میرے لئیے اِنکو پیدا کیا که مین تو بانجهه اور اُجاڑ اور اکیلي اور ماري ماري پهرتي تهی سو کسنے اِنکو پالا دیکهه مین تو اکیلي ره گئي پهریے کہان سے آئے * ۲۲ خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین قومون پر اپنا هاتهه اُٹهاؤنگا اور اُمتون پر اپنا جهنڈا کهڑا کرونگا اور وے تیرے بیٹونکو اپنی گودون مین لئیے آوینگے اور تیري بیٹیونکو اپنے کاندهون پر چڑها کے پہنچاوینگے * ۲۳ اور بادشاه تیرے پالنیوالے باپ هونگے اور اُنکي بیگمات تیري دوده پلانیوالي مائین وے تیرے آگے اوندهے منهه زمین پر جهکینگے اور تیرے پاونکي خاك چاٹینگے اور تو جانیگي که مین هي خداوند هون وے جو میري راه تکتے هین پشیمان نه هونگے * ۲۴ کیا هو سکتا هی که صید زبردست سے چهین لیا جاوے اور صادق کا بغمه چهڑایا جاوے * ۲۵ هان خداوند یون فرماتا هی که زوراور کے اسیر بهي لئیے جاوینگے اور مہیب کا صید چهڑایا جایگا که مین تیرے دشمنون سے لڑونگا اور تیرے فرزندون کو نجات دونگا * ۲۶ اور مین تیرے ظالمونکو اُنهین کا گوشت کهلاؤنگا وے میٹهي مے کے مانند اپناهي لوهو پیکے بیخود هو جاوینگے اور سارا بشر جانیگا که مین خداوند تیرا بچانیوالا مین یعقوب کا قادر تیرا چهڑانیوالا هون

پچاسوان باب

۱ خداوند یون فرماتا هی که تیري ماکا طلاقنامه جسے مین نے اُسے بهیجدیا کہان هی یا اپنے قرض خواهون مین سے مین نے تجهے کسکے هاتهه بیچا دیکهو تم اپني شرارتون سے بك گئے هو اور تمهاري خطاؤن کے سبب تمهاري ماکو طلاق دي گئي * ۲ کسلئے مین آیا اور کوئي نه ملا مین نے پکارا اور ایك جواب دینیوالا نه تها کیا میرا هاتهه ایسا کوتاه هو گیا که چهڑا نه سکے یا نجات دنیکا میرا زور نهین دیکهو مین گهرکي

سے دریا سکھا دیتا ہون مین نہرون کو صحرا کر ڈالتا ہون اُنکی
مچھلیان پانی کی کمی سے سڑتی اور تشنگی سے مرتی ہین * ۳ مین
آسمانون کو کدورت سے ملبس کرتا ہون مین پوشاک ماتم اُنہین اُڑھاتا
ہون * ۴ خداوند خدا نے مجھکو علما کی زبان بخشی تاکہ جانون کہ
وقت پر اُسکو جو آزردہ خاطر ہی کیا کہا چاہئے وہ مجھے ہر سحر جگاتا
ہی اور میرا کان کھولتا ہی تاکہ شاگردون کی طرح سنون *
۵ خداوند خدا نے میرے کان کھولے ہین اور مین باغی نہ ہوتا تھا
اور نہ برگشتہ بنتا تھا * ۶ مین نے اپنی پیٹھہ مارنیوالونکو دی اور
اپنے رخسارے بال کے نوچنیوالون کو مین نے اپنا منہہ رسوائی اور
تھوک سے نہ چھپایا * ۷ اور خداوند میری حمایت کریگا اِسلئے مین
شرمندہ نہ ہونگا اور اسیلئے مین نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہہ
رکھہ دیا اور مجھے یقین ہی کہ پشیمان نہ ہونگا * ۸ میرا صادق
ٹھہرانیوالا نزدیک ہی وہ کون ہی جو مجھسے قضیہ کریگا آؤ ہم مقابلہ
کرین کون ہی جو مجھہ سے دعوی کرے وہ آکے میرے سامھنے
کرے * ۹ خداوند میری حمایت کریگا وہ کون ہی جو مجھے مجرم
ٹھہراویگا دیکھہ وے سب کپڑے کے مانند پرانے ہو جاینگے کیڑے
اُنہین کھاینگے * ۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا وہ
اُسکے خادم کی باتین سنے کون ہی جو اندھیرے مین چلتا اور روشنی
نہین پاتا وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ
کرے * ۱۱ دیکھو تم سب جو آگ بارتے ہو اور مشعلین اُٹھا لیتے
ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلہ مین اور اُن انگارون مین جنھین تم نے
سلگایا میرے ہاتھہ سے یہہ تم پر واقع ہوگا کہ عذاب مین پڑے رہو *

اِکاونوان باب

۱ میری سنو ای لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور
خداوند کے جویان ہو اُس چٹان پر جس سے تم تراشے گئے ہو اور غار کی
اُس کھان پر جس سے تم کھودے گئے ہو نظر کرو * ۲ اپنے باپ ابیرہام

پر اور سره اپني والده پر نگاه کرو که مین نے اُسے اکیلا بلایا اور اُسي کو برکت دي اور اُسکو افزایش بخشي * ۳ که خداوند صیهون کو تسلي دیگا وه اُسکے سارے ویران مکانونکي دلداري کریگا وه اُسکا بیابان عدن کے مانند اور اُسکا صحرا جنت خداوند کي مثال بناویگا خوشنودي اور خورسندي اُسمین میسر هوگي شکرگذاري اور نغمه کي آواز * ۴ میري سنو اي میري اُمت میري طرف کان دهر اي میري گروه که شریعت مجهسے جلوه گر هوگي اور مین اپني راستي کو قومونکي روشني کے لئے قایم کرونگا * ۵ میرا صدق قریب هي میري نجات نکلی هي اور میرا بازو قومون پر حکم راني کریگا جزیرے میرا انتظار کرینگے اور میرے بازو پر اعتماد رکهینگے * ۶ اپني آنکهین آسمان کي طرف اُٹهاؤ اور زمین پر نیچے نگاه کرو که آسمان دهوئین کے مانند زایل هو جائینگے اور زمین کپڑے کي طرح پراني هوگي اور اُسکے بسنیوالے اُسیطرح مرجائینگے پر میري نجات ابد تک رهیگي اور میري صداقت موقوف نه هوگي * ۷ میري سنو اي تم سب جو صداقت شناس هو اي لوگو جنکے دلمین میري شریعت هي انسان کي ملامت سے مت ڈرو اور اُنکي طعنه زني سے هراسان نه هوؤ * ۸ کیونکه کرم اُنکو کپڑے کے مانند کهایگا اور کیڑا اُنهین پشمینے کي طرح کها جایگا پر میري صداقت ابد تک رهیگي اور میري نجات پشت در پشت * ۹ جاگ جاگ توانائي پهن لے اي بازوے خداوند جاگ جیسا اگلے زمانے مین اور سلف کي پشتون مین کیا تو وهي نهین جسنے رهب کو کاٹا اور تنین کو گهایل کیا * ۱۰ کیا تو وهي نهین جسنے دریا کو اور بڑے سمندر کا پاني سکها ڈالا جسنے دریا کي تهاه کو راستا بنا ڈالا تاکه وے جنکا فدیه لیا گیا پار گذرین * ۱۱ سو خداوند کے خریدے لوگ پهر ینگے اور گاتے هوئے صیهون مین آوینگے اور ابدي خوشي اُنکے سرون پر هوگي وے خوشنودي اور خورسندي میسر کرینگے اور غم اور الم بهاگ جاینگے * ۱۲ وه جو تمهین تسلي دیتا هي مین هون تو کون هي که آدمي سے جو مرجاتا هي اور بني آدم سے جو گهاس کے مانند هو جاتا ڈرتا هي * ۱۳ اور خداوند اپنے خالق

کو بھول جاتا ھی جسنے آسمان پھیلائے اور زمین کی بنیاد ڈالی اور هر روز ظالم کے جوش و خروش سے جسوقت کے وہ هلاك کرنے کو تیار هو ڈرتا ھی پس ظالم کا جوش و خروش کہان ھی * ۱۴ بندھوا جلد آزاد هو جائیگا اور وہ غار مین نہ مریگا اور اسکی روٹی کم نہوگی * ۱۵ مین خداوند تیرا خدا هون جو دریا کو اُبھارتا هون کہ اسکی لہرین جوش مارین اسکا نام رب الافواج ھی * ۱۶ اور مین نے اپنی باتین تیرے منہہ مین ڈالین اور اپنے هاتھہ کے سایے سے تجھے چھپا لیا تاکہ آسمانون کو برپا کرون اور زمین کی بنیاد ڈالون اور صیہون کو کہون کہ تو میری گروہ ھی * ۱۷ جاگ جاگ اُٹھکھڑی هو اے یروسلم تونے تو خداوند کے هاتھہ سے غضب کا پیالہ پیا تونے تھرتھراهٹ کے ساغر کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑکے پی لیا ھی * ۱۸ اُن سارے بیٹون کے درمیان جنھین وہ جنی کوئی نہین جو اسکا رهنما هو اور اُن سب لڑکون کے بیچ جنھین اسنے پالا ایك نہین جو اسکی دستگیری کرے * ۱۹ یے دو حادثے تجھپر پڑے کون تیرے لئے اندوہگین هو ویرانی اور هلاکت اور گرانی اور تلوار سو مین کیونکر تجھے تسلی دون * ۲۰ تیرے بیٹے سب کوچون کے سرے مین بیتاب پڑے ھین جیسا هرن دام مین وے خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھرکی سے بھرے ھین * ۲۱ پس اب تو جو آزردہ اور مست ھی پر شراب سے نہین یہہ بات سن * ۲۲ خداوند تیرا رب اور تیرا خدا جو اپنے لوگون کا معاملہ لڑتا یون فرماتا ھی کہ دیکھہ مین نے تھرتھراهٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے هاتھہ سے لے لیا ھی تو اسے پھر کبھی نہ پئیگی * ۲۳ اور مین اسے اُنکے هاتھہ مین دونگا جو تجھے دکھہ دیتے اور کہتے تھے کہ جھك جا تاکہ گذر جائین اور تونے اپنے بدن کو زمین پر فرش کے مانند بچھا دیا تاکہ وے اسپر سے گذر جائین *

باونواں باب

۱ جاگ جاگ اے صیہون اپنی عزت پہن لے اے یروسلم شہر قدس اپنا لباس درخشان اوڑہ لے کیونکہ آگے کو کوئی نا مختون اور ناپاک تجھمین پھر داخل نہ ہوگا * ۲ اپنی گرد جہاڑ دے اُٹھہ بیٹھہ اے یروسلم اپنی گردن سے زنجیر کھول ڈال اے صیہون کی اسیر بیٹی * ۳ کہ خداوند یون فرماتا ہی کہ تم مفت بک گئیے ہو اور روپے سے خریدے نہ جاؤ گے * ۴ خداوند خدا یون فرماتا ہی کہ میرے بندے ابتدا مین مصر کو اُتر گئیے کہ وہان مسافر ہوکے رہین اور اسور نے بے سبب اُن پر ظلم کیا * ۵ پس اب خداوند یون فرماتا ہی اب میرا یہان کیا کام کہ میری گروہ مفت پکڑی گئی ہی اُنکے فرمان روا للکارتے ہین خداوند فرماتا ہی اور ہر روز مدام میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہی * ۶ سو میرے لوگ میرا نام جانینگے سو اُس دن مین ہوگا کہ مین جو قول دیتا تھا وہی یہان ہون * ۷ پہاڑون کے اوپر کیا ہی خوشنما ہین اُسکے قدم جو بشارتین دیتا ہی اور سلامتی کی منادی کرتا ہی خوبی کی خوشخبریان پہنچاتا ہی اور نجات کا اِشتہار دیتا ہی جو صیہون کو کہتا ہی کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی * ۸ تیرے نگاہبانون کی آواز بجی وے سب کے سب اپنی آوازین بلند کر کے نغمہ گائینگے کیونکہ وے خداوند کا صیہون مین پھر آنا روبرو دیکھینگے * ۹ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو اے یروسلم کے ویرانون کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اُسنے یروسلم کو آزاد کیا * ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قومونکی آنکھون کے سامھنے ننگا کیا ہی اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی * ۱۱ روانہ ہو روانہ ہو یہان سے نکل جاو ناپاک چیزون کو مت چھوؤ اُنکے درمیان سے سرک جاؤ اور پاک ہوؤ اے تم جو خداوند کے ظروف اُٹھاتے ہو * ۱۲ کہ تم نہ جلد نکلجاؤ گے اور نہ بھاگنے کے طور پر چلوگے کیونکہ خداوند تمھارے آگے آگے چلیگا اور اسرائیل کا خدا تمھارا چنداول ہوگا * ۱۳ دیکھو میرا بندہ دانائی سے کامیاب ہوگا وہ بالا اور ستودہ

اور نہایت بلند ہوگا * ۱۴ جسطرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے اسکا چہرہ ہرایک بشر سے زاید اور اُسکی ہیکل بنی آدم سے زاید بگڑ گئی * ۱۵ اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اُسکے آگے اپنا منہہ بند کرینگے کیونکہ وے کچھہ دیکھینگے جو کہا نہ گیا تھا اور جو کچھہ اُنہوں نے نہ سنا تھا وے دریافت کرینگے *

ترپنواں باب

۱ ہماری خبر پر کون ایمان لایا اور خداوند کا ہاتھہ کسپر ظاہر ہوا * ۲ وہ نہال کی طرح اُسکے آگے بڑھا اور اصل کی طرح خشک زمین سے اُسمین نہ کچھہ خوبی ہی نہ کچھہ بہار کہ ہم اُسپر نگاہ کریں اور نہ خوبصورتی کہ ہم اُسکے مشتاق ہوویں * ۳ وہ مبتذل اور مخذول الناس ہوا وہ مرد الم اور آشناے آزار بنا گویا کہ ہم اُس سے روپوش تھے اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم اُسے حساب مین نہ لائے * ۴ لیکن اُسنے ہمارے آزار اُٹھائے اور ہمارے المونکا حامل ہوا اور ہم نے خیال کیا کہ وہ مارا خدا کا کوٹا اور دکھایا ہوا ہی * ۵ پر وہ ہمارے گناہونکے لئے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے لئے کچلا گیا اور ہماری سلامتی کے لئے اُسپر سیاست ہوئی اور اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوئے * ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے ہم مین سے ہرایک اپنی اپنی راہ پر متوجہہ ہوا اور خداوند نے ہم سبہونکی بدکاری اُسپر لادی * ۷ وہ مظلوم تھا اور غم زدہ تو بھی اُسنے منہہ نہ کھولا وہ برے کی مانند ذبح ہونے کو لایا گیا اور جیسا بھیڑ اپنے بال کترنیوالیکے آگے چپ چاپ ہی ویسا اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا * ۸ وہ تعدی اور حکم سے لے لیا گیا اور اُسکے دودمان کا ذکر کون کریگا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑی * ۹ اور اُسکی قبر شریروں کے ساتھہ ٹھہرائی گئی اور اُسکی موت مین دولتمند کے ساتھہ ہوئی اگرچہ اُسنے ظلم نہ کیا اور اُسکے منہہ مین ہرگز چھل نہ تھا * ۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے اُسنے اُسے آزاری کیا

جب اسکی جان اثام کے لئے گذران ہو چکیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا
اسکی عمر دراز ہوگی اور خدا کی مرضی اسکے ہاتھہ مین عروج
کریگی * ۱۱ وہ اپنی جان کے دردون کا حاصل دیکھیگا سیر ہوگا اپنی
معرفت سے میرا بندہ وہ صادق بہتونکی تصدیق کریگا اور انکی بدکاریان
اپنے اوپر اتھالیگا * ۱۲ اسلئے مین اسے بزرگون مین حصہ دونگا اور وہ
عظیمون مین غنیمت کو بانٹ دیگا کہ اسنے اپنی جان موت کے لئے سپرد
کی اور وہ گنہگارون کے درمیان شمار کیا گیا اور اسنے بہتونکے گناہ اتھا
لئے اور گنہگارون کی شفاعت کی *

چونواں باب

۱ ترنم کر اے بانجھہ جو نہین جنتی تھی سرود گا اور اپنی آواز بلند
کر جو حاملہ نہ ہوتی تھی کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ بے خصم
کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہی * ۲ اپنے خیمے کی
فضا کو وسیع کر اور اپنے مساکن کے پردے پھیلا دریغ مت کر اپنی
طنابین دراز اور اپنی میخین مضبوط کر * ۳ اسلئے کہ تو دہنے اور بائین
طرف پھیلیگی اور تیری نسل قومونکی وارث ہوگی اور اجاڑ بستیونکو
بساویگی * ۴ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہوگی شرمندہ نہو کہ تجھے پھر
عیب نہ لگیگا کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا
عار پھر یاد نہ کریگی * ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہی اسکا نام
رب الافواج ہی اور تیرا نجات دینیوالا اسرائیل کا قدوس ہی وہ ساری
زمین کا خدا کہلائیگا * ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی کہ خداوند تجھے
مطلقہ اور دل-آزردہ عورت کے مانند بلاتا ہی اور جوانی کی عورت کے
مانند جو مردود ہوگئی * ۷ مین نے ایک دم کے لئے تجھے مطلقہ کیا
لیکن اب مین بہت سی مہربانیون کے ساتھہ تجھے سمیٹ لونگا *
۸ آزردگی کی حدت مین مین نے اپنا منہہ تجھسے ایک لحظہ چھپایا
پر اب مین ابدی عنایت سے تجھپر رحم کرونگا خداوند تیرا بچانیوالا فرماتا
ہی * ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہی کہ

جسطرح مین نے قسم کھائي تھي کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي
نہوگا اُس طرح اب مین نے قسم کھائي کہ مین تجھسے پھر کبھي آزردہ
نہ ہونگا اور تجھکو نہ گھرکونگا * ۱۰ کہ پہاڑ جاتے رہینگے اور کوہ
ہلجاینگے پر میري مہرباني مین جو تجھپر ہی کچھہ فرق نہ پڑیگا اور
میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا خداوند جو تیرا رحم کرنیوالا ہی یون
فرماتا ہی * ۱۱ اي تو جو ستائي گئي ہی اور آندھي سے گھمائي
گئي ہی اور تسلي سے محروم رہي ہی دیکھہ کہ مین تیرے
پتھرون کو سرمے مین لگاؤنگا اور نیلم کے پتھر سے تیري تعمیر کرونگا *
۱۲ مین تیرے کنگرے سنگ یشم سے اور تیرے دروازے لعل سے اور
تیري ساري احاطہ گران بہا پتھرون سے بناؤنگا * ۱۳ اور تیرے سب
فرزند خداوند کے معلم ہونگے اور تیرے فرزندون کي سلامتي کامل
ہوگي * ۱۴ تو صداقت مین مستحکم کي جائیگي تو ظلم سے دور رہیگي
کہ تو نہ ڈریگي اور ہلاکت سے کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي * ۱۵ دیکھہ
وے فراہم ہونگے پر میرے حکم سے نہین جو کوئي تیرے برخلاف
جمع کریگا تیرے پاس آویگا * ۱۶ دیکھہ مین نے کاریگر کو خلق کیا
جو کوئیلے آگ مین ڈالکے پھونکتا ہی اور اپنے کام کے لئے حربہ
نکالتا ہی اور غارتگر کو بھي مین نے اُسکے بگاڑنے کو پیدا کیا ہی *
۱۷ کوئي حربہ جو تیرے برخلاف بنایا گیا بہرہ مند نہوگا اور جو زبان
تجھسے جھگڑنیکو اُٹھیگي تو اُسے مجرم کریگي یہہ خداوند کے بندونکي
میراث ہی اور اُنکي صداقت مجھسے خداوند فرماتا ہی *

پچپن باب

۱ اي سب پیاسو پاني پاس آؤ اور جسکے پاس نقدي نہو آؤ مول لو
اور کھاؤ آؤ وین اور دودھہ بے روپیہ اور بے قیمت خریدو * ۲ تم کسلئے
اپني چاندي کو اُس چیز کے لئے جو روٹي نہین اور اپني کمائي اُسکے
لئے جو آسودہ نہین کرتي خرچ کرتے ہو تم میري سنو اور لطایف کھاو
اور تمہارا جي چربي سے لذت لیوے * ۳ کان جھکاؤ اور مجھہ پاس آو

سنو اور تمھاري جان زنده هوگي مين تم سے ابدي عهد باندهونگا اور داؤدي يقيني رحمتين تمهين دونگا * ۴ ديکھو مين آسے قومون پر شاهد بنا‌ؤنگا اور خلق کا ايك پيشوا اور فرمان روا * ۵ ديکھه تو ايك گروه جسے تو نهين جانتا بلاويگا اور وے گروه هين جو تجهے نهين پهچانتين خداوند تيرے خدا اور اسرائيل کے قدوس کے لئے تيرے پاس دوڑتي آوينگي کيونکه آسنے تجهے ستوده کيا هی * ۶ جب تك که خداوند مل سکتا هی تم آسے ڈهونڈهو جب تك که وه نزديك هی تم آسکي طلب کرو * ۷ شرير اپني راه کو ترك کرے اور فاسق اپنے محاسبون کو اور خداوند کي طرف پهرے که وه آسپر رحمت کريگا اور همارے خدا کي طرف که آسکی بڑي آمرزش هی * ۸ که خداوند کهتا هی ميرے محاسبے تمهارے محاسبے نهين اور نه تمهاري راهين ميري راهين هين * ۹ که جسقدر آسمان زمين سے بلند هين آسيقدر ميري راهين تمهاري راهون سے اور ميرے محاسبے تمهارے محاسبون سے بلند هين * ۱۰ کيونکه جسطرح باران اور برف آسمان سے نازل هوتا اور پهر وهان نهين جاتا بلکه زمين کو سينچتا اور آسے شاداب اور شگفته کرتا هی تابونيوالے کو بيج اور کهانيوالے کو روٹي ديوے * ۱۱ آسيطرح ميرا کلام جو ميرے منهه سے نکلتا هی هوگا وه مجهه پاس خالي نه پهريگا بلکه جو کچهه ميري خواهش هوگي وه آسے پورا کريگا اور آس کام مين جسکے لئے مين نے آسے بهيجا کامياب هوگا * ۱۲ که تم خوشي سے نکلوگے اور سلامتي سے پهنچائے جاوگے پهاڑ اور کوه تمهارے آگے پهولکے ترنم کرينگے اور ميدان کے سارے درخت تال دينگے * ۱۳ کانٹون کي جاگهه صنوبر کے درخت اور خارزار کے بدلے آس کے درخت جمينگے اور يهه خداوند کے لئے ابدي نام و نشان ٹههريگا جو کبهي کٹ نه جايگا *

چھپنواں باب

۱ خداوند یوں فرماتا ھی کہ تم عدل کو حفظ کرو اور صدق کو عمل میں لاؤ کیونکہ میری نجات آنے پر ھی اور میری صداقت آشکار ھونے پر * ۲ مبارک وہ انسان جو یہہ کرتا ھی اور وہ آدم زاد جو اُسمیں لگا رھتا جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا ھاتھہ ساری بدکاری سے باز رکھتا ھی * ۳ اور بیگانہ جو خداوند سے مل گیا ھرگز نہ کہے کہ خداوند مجھکو اپنے لوگوں سے جدا کر ڈالیگا اور خواجہ سرا نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سوکھا درخت ھوں * ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ھی کہ وے خواجہ سرا جو میرے سبتوں کو مانتے ھیں اور اُن کاموں کو جو میرے پسند ھیں اختیار کرتے ھیں اور میرے عہد میں قایم رھتے ھیں * ۵ میں اُنھینکو اپنے گھر میں اور اپنی چاردیواری کے اندر ایک یادگار اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں سے بہتر ھی بخشونگا میں اُنھیں ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جایگا * ۶ اور وے غیر بھی جو خداوند سے مل گئے ھیں کہ اُسکی بندگی کریں اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُسکے بندے ھوویں وے سب جو سبت کو مانتے ھیں کہ اُسے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد میں قایم رھتے ھیں * ۷ میں اُنھیں اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا اور اپنی عبادتگاہ میں اُنھیں شادمان کرونگا اور اُنکے چڑھاوے اور اُنکے ذبیح میرے مذبح پر قبول ھونگے کہ میرا گھر ساری قوموں کی عبادتگاہ کہلائیگا * ۸ خداوند خدا اسرائیل کے آوارونکا جمع کرنیوالا یوں فرماتا ھی کہ میں ھنوز اُس پاس اُسکے مجتمعونکے پاس اور جمع کرونگا * ۹ ای دشت حیوانو تم سب کے سب آؤ کھاو ای جنگل کے سارے درندو * ۱۰ اُسکے سارے نگاھبان اندھے ھیں وے سب جاھل ھیں وے سب گونگے کتے ھیں جو بھونک نہیں سکتے اور نیند میں پڑے رھتے ھیں اور اونگھنا دوست رکھتے ھیں * ۱۱ اور وے نفس کے امارہ کتے ھیں جو کبھی آسودگی نہیں جانتے وے چرواھے ھیں جو خبر نہیں رکھتے وے سب اپنی اپنی راہ پر متوجہہ ھیں ہر ایک اپنی راہ

میں اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی * ۱۲ آؤ مجھے شراب لا لے دو ھم اچھی
طرح پیکے مستی کرینگے اور کل آج کے برابر بلکہ اُسسے زیادہ کرینگے *

ستاونواں باب

۱ صادق ھلاک ھوتا ھی اور کوئی اس بات کو اپنی خاطر مین نہین
لاتا ھی اور اھل ایمان اُٹھائے جاتے ھین اور کوئی نہین سوچتا کہ
صادق بدی کے آگے سے اُٹھا لیا جاتا ھی * ۲ وہ سلامتی مین داخل
ھوگا وے اپنے بچھونون پر چین کرینگے جو سیدھے چلتے تھے * ۳ اور
تم نزدیک آؤ اے ڈ جادوگرنی کے بیٹے ڈ فحبہ جھنال کے بچو * ۴ تم
کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ھو کس پر اپنا منھہ پسارتے ھو اور جیبھہ
نکالتے ھو کیا تم گناہ کے لڑکے اور جھوٹھہ کی نسل نہین ھو * ۵ جو
بتونکے ساتھہ ھرایک ھرے درخت کے تلے اپنے تئین مست کرتے ھو
اور بچونونکو نشیبون اور چٹانون کے شگافون مین ذبح کرتے ھو * ۶ نالی
کے چکنے پتھرونکے درمیان تیرا بخرہ ھی وے تیرا حصہ ھین تو
اُنھین کے لئے تپاون بھاتا ھی ھدیہ چڑھاتا ھی کیا مین اِن کامون پر
خاطر جمع رکھون * ۷ اونچے اور بلند پہاڑ پر تو اپنا پلنگ بچھاتی اور
اُسپر ذبیحہ ذبح کرنیکو چڑھتی ھی * ۸ تو دروازون اور چوکھٹون
کے پچھواڑے اپنے ذکر نصب کرتی ھی کہ مجھسے جدا تو اپنا
بچھونا کھولتی اور چڑھتی اور بڑھاتی ھی اور اُنسے اپنے لئے خرچی
ٹھہراتی تو اُنکا بستر چاھتی ھی اور ھاتھہ دیکھہ لیتی ھی * ۹ تو
موم روغن ملکے بادشاہ کے آگے جاتی ھی اور اپنے تئین خوب معطر
کرتی ھی اور اپنے ایلچی دور تک بھیجتی ھی اور پاتال تک وارد
کرتی ھی * ۱۰ تو اپنی راہ کی شدت سے تھک گئی ھی پر تو
کہتی نہین کہ مایوس ھی تو اپنے ھاتھہ مین زندگی پاتی اسلئے
تیرا جی ھارتا نہین * ۱۱ اور کس سے تو ڈری اور ترسان ھوئی کہ تو
جھوٹھی ھوگئی تونے مجھے تو یاد نہین کیا اور مجھے اپنی خاطر مین
نہ رکھا کیا مین قدیم سے خاموش نہین رہا اور تو مجھسے نہ ڈری *

۱۲ میں تیری صداقت کو بیان کرونگا اور تیرے کاموں کو کہ وے تجھے کچھہ نفع نہ بخشینگے * ۱۳ جسوقت تو فریاد کریگی تیرے مصاحب تجھے چھڑاوین پر ھوا اُن سبھوں کو اُڑا لیجایگی بطالت اُنھیں لے لیگی وہ جسکا توکل مجھپر ھی زمین کا وارث ھوگا اور میرے مقدس پہاڑ مین میراث پاویگا * ۱۴ تب امر ھوگا ارے تم طرق کو تیار کرو تیار کرو خرب صاف کرو میری گروہ کی راہ سے ٹھوکر کو اُٹھا ڈالو * ۱۵ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ھی اور ساکن الازل و ابد ھی جسکا نام قدوس ھی یون فرماتا ھی مین بلندی اور مقدس مین رھتا ھون اور اُسکے ساتھہ بھی جو شکست اور فروتن ھی کہ پریشانونکی خاطر کو حیات بخشون اور شکستون کے دل کو زندہ کرون * ۱۶ کیونکہ مین ھمیشہ نہ جھگڑونگا اور مین سدا غضبناک نہ رھونگا کیونکہ روحین میرے حضور سہم جائینگی اور جانین جو مین نے بنائین * ۱۷ کہ مین اُسکی حرص کے گناہ سے غضبناک ھوا سو مین نے اُسے مارا مین نے آپ کو چھپایا اور غصے ھوا اور وہ بھٹک کے جدھر اُسکا جی چاھا اُس راہ گئی * ۱۸ مین نے اُسکی راھین دیکھین اور مین ھی اُسے چنگا کرونگا مین اُسکا راھبر ھوؤنگا اور اُسکو اور اُسکے غمخوارونکو پھر دلاسا دونگا * ۱۹ خداوند کہتا ھی مین لبون کا پھل پیدا کرونگا سلامتی سلامتی اُسکو جو دور ھی اور جو نزدیک ھی اور مین ھی اُسے صحت بخشونگا * ۲۰ لیکن شریر جوھین متلاطم دریا کے مانند ھین جسکا تلاطم ساکن نہین ھو سکے جسکا پانی کیچڑ اور گندگی اُچھالے * ۲۱ میرا خدا فرماتا ھی کہ شریرون کے لئے سلامتی نہین *

اٹھاونوان باب

۱ گلا پھاڑ کے جلا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگون پر اُنکے گناھونکو اور یعقوب کے گھرانے پر اُنکی خطاؤنکو ظاھر کر * ۲ کہ وے روز مرہ میرے طالب ھین اور اُس گروہ کے مانند جسنے صداقت کے کام کئے اور اپنے خدا کی سنتونکو ترک

نہ کیا میری راہونکا گیان چاہتے ہیں وے صداقت کی شریعتیں مجھسے طلب کرتے ہیں وے خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں * ۳ وے کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے تو تو دیکھتا نہیں اور ہم نے کیون نفس کشی کی اور تو توجہ نہیں کرتا دیکھو تم اپنے روزے کے دن میں عشرت پاتے ہو اور اپنے کارو بار میں مشغول ہوتے ہو * ۴ دیکھو تم اُسنے لئے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو بس اگر تم چاہو کہ تمھاری آواز بلندی تک پہنچے تو تم اُس طرح روزے نہ رکھہ سکوگے جسطرح آج کے دن رکھتے ہو * ۵ کیا یہہ وہ روزہ ہے جو میرے پسند ہے وہ روزہ جسمیں آدمی اپنی جان دکھاوے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جھکاوے اور ٹاٹ اور راکھہ بچھاوے کیا تم یہہ روزہ کہوگے اور اپسادن کہ خداوند کو خوش آوے * ۶ کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہون یہہ نہیں کہ ظلم کا بند کھولو اور بھاری بوجھکو اُتارو اور شکستونکو آزاد کرو اور ہرایک جوا توڑ ڈالو * ۷ کیا یہہ نہیں کہ تو اپنی روٹی سے بھوکھونکو کھلاوے اور مسکینون کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لاوے اور جب کسیکو برہنہ دیکھے تو اُسے پہناوے اور تو اپنے ہم جنس سے رو پوشی نہ کرے * ۸ تب تیری روشنی صبح کے مانند جگمگاویگی اور تیری صحت جلد بڑھیگی تیری صداقت تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کی شوکت تیری چنداول ہوگی * ۹ تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا تو چلائیگا اور وہ بول اُٹھیگا میں یہان ہون اگر تو ظلم اور انگشت نمائی اور ہرزہ گوئی اپنے درمیان سے دور کریگا * ۱۰ اور اگر تیرا دل بھوکھون پر نرم ہو اور تو دل آزردہ کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تاریکی دوپہر کی مانند ہوگی * ۱۱ اور خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا اور تیری جان کو خشک سالی میں تیرا جی بھریگا اور تیری ہڈیونکو پرمغز کریگا سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا اور پانی کے چشمے کے مانند جسکا پانی نہ گھٹے * ۱۲ اور وے جو تیرے ہونگے قدیم ویرانون کو آباد کرینگے اور جو بنائیں پشت در پشت اُجاڑ

پتربن تو آہین پھر اٹھاویگا اور تو رخنہ بند کرنیوالا اور سکونت کے لئیے راہ سدھار نیوالا کہلا ئیگا * ۱۳ اگر تو سبت سے اپنا پانو باز رکھے کہ میرے مقدس دن مین اپنا کام کرے اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور عزت والا کہیگا اور اسکی بزرگی مانیگا کہ اپنے کار و بار نہ کرے اور اپنے خوشي کے کام موقوف رکھے اور اپني دنیاداري کي باتین نہ کہے * ۱۴ تو تو خداوند مین مسرور ہوگا اور مین ایسا کرونگا کہ تو دنیا کے اونچے مکانون پر عروج کرے اور مین تجھے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کھلاؤنگا کہ خداوند ھي کے منھہ سے یہہ ارشاد ھوا *

انسٹھوان باب

۱ دیکھو خداوند کا ھاتھہ کوتاہ نہین کہ بچا نہ سکے اور اسکے کان بھاري نہین کہ سن نہ سکے * ۲ بلکہ تمھاري بدکاریان تمھارے اور تمھارے خدا کے درمیان جدائي کرتي ھین اور تمھارے گناھون نے اسے تمسے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہین سنتا * ۳ کیونکہ تمھارے ھاتھہ لہو سے اور تمھاري انگلیان بدکاري سے آلودہ ھین کہ تمھارے لب جھوتھہ بولے اور تمھاري جیبھہ ضلالت کي باتین بکي * ۴ کوئي راستي سے طلب نہین کرتا اور کوئي ایمان سے نہین بحثتا وے بطالت پر توکل کرتے ھین اور جھوتھہ بولتے ھین انھین زبان کا پیٹ ھی وے بدکاري جنتے ھین * ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ھین اور مکڑي کا جالا بنتے ھین وہ جو انکے انڈون مین سے کچھہ کھاتا ھی مر جاتا ھی اور وہ جو توت جاتا ھی اس سے افعي نکلتا ھی * ۶ انکے جالے سے پوشاک نہین بن سکتے وے اپني بناوت سے آپ کو ڈھانپ نہین سکتے انکے عمل بدکاري کے عمل ھین اور ظلم کا کام انکے ھاتھون مین ھی * ۷ انکے پانو بدي پر دوڑتے ھین اور وے ناحق کي خونریزي پر چالاک ھین انکے محاسبہ بدکاري کے محاسبہ ھین تباھي اور خرابي انکي راھون مین ھی * ۸ وے سلامتي کي سبیل نہین جانتے اور انکي روشون مین راستي نہین وے

اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں جو کوئی اسمین جاتا سلامتی کو نہ پہچانیگا * ۹ اس لئے راستی ہم سے دور ہی اور صداقت ہمارے نزدیک نہیں پہنچتی ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہی اور چوبھتنیکی پر ہم اندھیرے مین چلتے ہین * ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کی طرح تٹولتے ہین اور یون تٹولتے ہین کہ گویا ہماری آنکھین نہین ہم دوپہر کو یون ٹھوکر کھاتے ہین گویا رات ہی ہم سمون زراعتون مین پژمردہ ہین * ۱۱ ہم ریچھ کے مانند کڑکڑاتے ہین اور کبوترون کی طرح کڑھتے ہین ہم انصاف کی راہ تکتے ہین پر وہ کہین نہین اور نجات کے منتظر ہین پر وہ ہم سے دور ہی * ۱۲ کہ ہماری خطائین تیرے آگے بہت ہین اور ہمارے ہی گناہ ہم پر گواہی دیتے ہین کیونکہ ہماری خطائین ہمارے ساتھ ہین اور ہم اپنی بدکاریونکو جانتے ہین * ۱۳ ہم گنہگار ہین ہم خداوند پر بہتان کرتے ہین اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہو جاتے ہین ہم جفا اور سرکشی کی باتین بولتے ہین اور جھوٹھی باتون کا ہمارے دلمین حمل اور تصور ہوتا ہی * ۱۴ عدالت تو ہٹ گئی اور صداقت دور کھڑی ہو رہی امانت بازار مین گر پڑی اور راستی داخل نہین ہو سکتی * ۱۵ ہان امانت موقوف ہو گئی اور وہ جو بدی سے گریزان ہی شکار ہوتا ہی خداوند نے دیکھا اور بیزار ہوا کہ عدالت نہین * ۱۶ اور اسنے دیکھا کہ کوئی مرد نہین اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنیوالا نہین سو اس ہی کے بازو نے اسکے لئے نجات کی اور اسکی صداقت نے اسے سنبھالا * ۱۷ اور اسنے صداقت کو جوشن کے مانند پہنا اور نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اسنے لباس کی جگہہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جبہ اوڑھا * ۱۸ جیسا انکے عمل ہین ویسا انکو جزا دیگا اپنے بیریون پر قہر کریگا اور اپنے دشمنون کو سزا پہنچاویگا اور جزیرون کو پورا بدلا دیگا * ۱۹ جب دشمن سیلاب کے مانند جسے خداوند کی روح روانہ کرتی ہو آویگے تو وے مغرب مین خداوند کے نام سے اور مشرق مین اسکے جلال سے ترسان ہونگے * ۲۰ اور وہ

بچانیوالا صیہون کے لئے آویگا اور اُنکے لئے جو یعقوب میں بدی سے باز آتے خداوند فرماتا ھی * ۲۱ اور خداوند فرماتا ھی میں جو ھون سو اُنکے ساتھہ میرا عہد یہہ ھی کہ میری روح جو تجھپر ھی اور میری باتین جو مین نے تیرے منہہ میں ڈالین تیرے منہہ سے اور تیری نسل کے منہہ سے اور تیری نسل کی نسل کے منہہ سے اب سے لیکے ابد تک جاتی نہ رھینگی خداوند کا یہی ارشاد ھی *

ساٹھوان باب

۱ اُٹھہ روشن ھوکہ تیری روشنی آئی اور خداوند کے جلال نے تجھپر طلوع کیا ھی * ۲ کہ دیکھہ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قومون پر لیکن خداوند تجھپر طالع ھوگا اور اسکا جلال تجھپر جلوہ گر * ۳ اور قومین تیری روشنی میں اور بادشاہ تیری طلوع کی تجلی میں چلینگے * ۴ اپنی آنکھیں اُٹھاکر چارون طرف نگاہ کر وے سب کے سب باھم فراھم ھوکر تیرے پاس آتے ھین تیرے بیٹے دور سے آوینگے اور تیری بیٹیان تیرے گود مین پالی جاینگی * ۵ تب تو دیکھیگی اور سمٹ کے جاری ھوگی اور تیرا دل تھرتھرایگا اور کشادہ ھوگا کیونکہ تیرے پاس دریا کی فراوانی پھریگی اور قومونکے تحایف تیرے پاس فراھم ھونگے * ۶ اونٹین کی قطارین اور مدیان اور ایفہ کی سانڈنیان تیرے پاس جمع ھونگی وے صبا سے آوینگے سونا اور لبان لاوینگے اور خداوند کی تعریفونکی بشارتیں سناوینگے * ۷ قیدار کے سارے گلے تیرے پاس جمع ھونگے نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ھونگے وے مقبولیت کو میرے مذبح پر چڑھینگے اور میں اپنی شوکت کے گھر کو ستودگی بخشونگا * ۸ یے سب کون ھین جو بدلی کے مانند روان ھین اور کبوترون کے مانند اپنے آشیانون کو اُڑجاتے ھین * ۹ یقینا جزیرے میرے منتظر ھونگے اور ترسیس کی جہازات اگاڑی چلینگی کہ تیرے بیٹون کو اُنکے روپے اور سونے سمیت دور سے خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لاوین کیونکہ

اسنے تجھے ستودہ کیا ھی * ۱۰ اور اجنبیونکے بیٹے تیری دیوارین
اٹھاوینگے اور انکے بادشاہ تیری خدمت گذاری کرینگے کیونکہ مین نے
اپنے قہر سے تجھے مارا پر اپنی مہربانی سے مین تجھپر رحم کرونگا *
۱۱ اور تیرے دروازے کھلے رھینگے وے دن رات کبھی بند نہ
ھوینگے تاکہ قومونکے تحایف کو تیرے پاس لاوین اور انکے بادشاھونکو
حشمت کے ساتھہ * ۱۲ کہ جو قوم اور جو مملکت تیری خدمت گذاری
نہ کریگی برباد ھو جایگی ھان قومین ایک لخت خراب کی جائینگی *
۱۳ لبنان کا جلال تجھہ پاس آویگا صنوبر اور شمشاد اور بقس اکٹھے
تیرے پاس آوینگے تاکہ مین اپنے مقدس مقام کو آراستہ کرون اور
اپنی گذرگاہ کو رونق بخشون * ۱۴ اور لوگونکے بیٹے بھی جنھوں نے تجھپر
ظلم کیا تیرے آگے سرنگون ھونگے اور وے سب جنھون نے تیری
تحقیر کی تیری قدم بوسی کرینگے اور وے خداوند کا شہر اسرائیل کے
قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے * ۱۵ اسکے بدلے کہ تو متروک و
مغبوض ھو گئی اور کوئی راہ گذر نہین ھوئی مین تجھے شرافت دایمی
اور بہت سی پشتونکا سرور بناؤنگا * ۱۶ تو قومون کا دودھہ چوس لیگی
اور بادشاھون کی چھاتی چوسیگی اور تو جانیگی کہ مین خداوند تیرا
بچانیوالا اور مین یعقوب کا قدیر تیرا چھوڑانیوالا ھون * ۱۷ مین پیتل کے
بدلے سونا لاؤنگا اور لوھے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور
پتھرون کے بدلے لوھا اور مین تیرے حاکمونکو سلامت اور تیرے
عاملونکو صداقت بناؤنگا * ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین مین ستم
کی صدا سنی نہ جایگی تیری حدون مین خرابی اور بربادی نہوگی تو
اپنی دیوارون کا نام نجات اور اپنے دروازون کا نام ستودگی رکھیگی * ۱۹ آگے
تیری روشنی دن کو آفتاب سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے
نہوگی بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ھوگا *
۲۰ تیرا آفتاب پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور تیرا ماھتاب نہ گھٹیگا کیونکہ
خداوند تیرا ابدی نور ھوگا اور تیرے ماتم کے دن آخر ھو جاینگے *
۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب صادق ھونگے وے ابد تک زمین کے

وارث میرے مزرع کی نضارت اور میرے ھاتھہ کی کاریگری ٹھہرینگے تاکہ میری تمجید ہووے * ۲۲ چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ مین خداوند اسکے عصر مین یہہ سب کچھہ شتاب کرونگا *

اکسٹھوان باب

۱ خداوند خدا کی روح مجھپر ھی کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا تا کہ مین حلیمون کو بشارتین دون اسنے مجھے بھیجا ھی کہ مین دل شکستون کو دلاسا دون اور اسیرون کے لئے رہائی اور بندھوؤنکو لئے زندان سے نکلنیکی منادی کرون * ۲ کہ خداوند کے مقبول سال کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دون تاکہ وے سب جو غم زدہ ہین تسلی پذیر ہووین * ۳ کہ صیہون کے غم زدون کو دون کہ انکو راکھہ کے بدلے جوہر اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن اور غمگین طبیعت کے عوض ستایش کی خلعت بخشون تاکہ وے صداقت کے شجر خداوند کے مزروع کہلاوین کہ اسکی حمد کی جاوے * ۴ اور وے قدیم کے خرابے پھر بناوینگے اور سلف کے اجڑون کو پھر اٹھاوینگے اور ان اجڑے ہوئے شہرونکو پھر بناوینگے جو پشت در پشت اجاڑ پڑے تھے * ۵ پردیسی آکھڑے ہونگے اور تمہارے گلونکو چراوینگے اور پردیسی کے بیٹے تمہارے لئے کھیتی کرینگے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے * ۶ اور تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے وے تمہین ہمارے خدا کے خادم کہینگے تم قومون کے تحایف کھاؤگے اور انکی شوکت مین قایم مقام ہوگے * ۷ تمہاری خجالت کے عوض دونا ملیگا وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنی قسمت سے خوش ہووینگے سو وے اپنی سرزمین مین دوچند کے مالک ہونگے اور انہین دایمی شادمانی ہوگی * ۸ کیونکہ مین خداوند عدالت کو چاہتا ہون اور شرارت کی غارت سے گھنانا ہون سو مین سچائی سے انکی کمائی دونگا اور انکے ساتھہ ایک ابدی عہد باندھونگا * ۹ اور انکی نسل قومونکے درمیان ممتاز ہوگی اور انکی اولاد امتونکے درمیان سب جو انہین دیکھینگے اقرار کرینگے کہ

پہہ وہ نسل ھی جسے خداوند نے مبارک کیا ھی * ۱۰ مین خداوند
مین خوشنود ھوؤنگا میري جان میرے خدا مین خورسند کیونکه اُسنے
مجھکو نجات کے کپڑے پہنائے اُسنے صداقت کي خلعت سے مجھے ملبس
کیا جسطرح دلہا زینت سے آپکو سنوارتا ھی اور دلہن اپني زیبایش
سے اپنا بناو کرتي ھی * ۱۱ که جسطرح زمین اپنے شگوفے نکالتي ھی
اور جسطرح باغ اُن چیزون کو جو اُسمین بوئي گئي هین اُگاتا ھی اُسیطرح
خداوند خدا صداقت اور ستودگي کو ساري قومونکي نگاه مین اُگاویگا *

باسٹھوان باب

۱ صیہون کی خاطر مین خاموش نه رهونگا اور یروسلم کي خاطر مین
دم نه لونگا جب تك که اُسکي صداقت نور کے مانند نه چمکے اور اُسکي
نجات روشن چراغ کي طرح جلوگر نہو * ۲ اور قومین تیري صداقت اور
سارے بادشاه تیري شوکت دیکھینگے اور تیرا ایك نیا نام ھوگا جو خداوند کا
منہه تجھپر ٹھہراویگا * ۳ اور تو خداوند کے هاتهه مین شہانه تاج ھوگا
اور اپنے خدا کے کف مین ایك شوکت کا افسر * ۴ تو آگے کو متروک
نه کہلائیگي اور تیري سر زمین کا کبھي پھر خرابه نام نہوگا بلکه تو
حفظ بهه کہلائیگي اور تیري سرزمین بعوله کیونکه خداوند تجھسے خوش
ھی اور تیري زمین خاوند والي ھوگي * ۵ که جسطرح جوان مرد ایك
کنواري عورت کو بیاه لاتا ھی اُسطرح تیرے بیٹے تجھے بیاه لے جاینگے
اور جسطرح دلہا دلہن پر ریجھتا ھی اُسیطرح تیرا خدا تجھپر ریجھیگا *
۶ اي یروسلم مین نے تیري دیوارون پر نگهبان بٹھلائے هین وے
دن رات کبھي چپ نه رهینگے تم جو خداوند کا ذکر کرتے ھو چپکے
نه رهو * ۷ اور جبتك وه قایم نه کرے اور یروسلم کو دنیا مین ستودگي
نه بخشے اُسے چین نه دو * ۸ خداوند نے اپنے دست راست کي اور اپنے
قوي بازو کي قسم کھائي ھی که یقینا مین آگے کو تیرا غله تیرے
دشمنون کو نه دونگا که کھائین اور مسافر بچے تیري مي جو تو نے محنت
سے کھینچي ھی پھر نه پئینگے * ۹ بلکه وے ھی جنھون نے اُسکو

چنے اُنھین کھاینگے اور خداوند کي مدح کرینگے اور وے جنھون نے اُسے جمع کیا میرے قدس کي بارگاھون مین پئینگے * ١٠ جؤ گذر کرو آستانون پر گذر کرو لوگون کي راہ درست کرو راہ بناؤ شاہ راہ بناؤ پتھر دور کرو قومون کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرو * ١١ دیکھہ خداوند دنیا مین سرتا سر منادي کرتا ھی کہ صیہون کي بیٹي کو کہو دیکھہ تیري نجات آتي ھی دیکھہ اُسکا بدلہ اُسکے ساتھہ اور اُسکا کام اُسکے آگے ھی * ١٢ اور اُنکا نام مقدس قوم اور خداوند کے ناجي رکھا جاویگا اور تو مطلوب بستي کہلاویگي جو متروک نہین *

تریسٹھوان باب

١ یہہ کون ھی جو ادوم سے آتا ھی اور سرخ پوشاک مین بصرہ سے یہہ جو اپنے لباس مین درخشان ھی اور اپني قوت کي عظمت سے خرامان یہہ مین ھون جو صداقت کا قول دیتا ھون اور نجات دینے پر قادر ھون * ٢ کسلئے تیري پوشاک سرخ ھی اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند جو کولھو مین انگور کچلتا ھی * ٣ مین نے تن تنہا کولھو مین کچلا اور لوگون مین سے میرے ساتھہ کوئي نہ تھا اور مین نے اُنھین اپنے غصے مین لتاڑا اور اپنے جوش مین اُنھین روندھا اور اُنکا رس میرے لباس پر چھڑکا گیا اور مین نے اپنے سارے کپڑون کو نجس کیا * ٤ کہ انتقام کا دن میرے دل مین ھی اور اُنکا سال جو میرے ناجي ھین آپہنچا ھی * ٥ مین نے نگاہ کي اور کوئي مددگار نہ تھا اور مین نے تعجب کیا کہ کوئي سنبھالنیوالا نہین سو میرے ھي بازو نے میري مدد کي اور میرے ھي قہر نے مجھے سنبھالا * ٦ اور مین نے اپنے قہر مین قومون کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنھین کچلا اور اور اُنکا رس زمین پر اُتارا * ٧ مین خداوند کي سب رحمتون کا جو اُسنے ھمسے کین تذکرہ کرونگا اور اُس نہایت مہرباني کے لئے جو اُسنے اسرائیل کے گھرانے پر اپني رحمتون اور اپنا شفقتون کي کثرت سے عطا کي ھی خداوند کا ثنا خوان ھونگا * ٨ کہ اُسنے کہا یقینا

وے میرے لوگ ہین لڑکے جو جھوٹھے نہ ٹھہرینگے چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہوا * ۹ اُنکی ساری تنگیون مین وہ تنگ ہوا اور اُسکے حضور ایک فرشتے نے اُنہین بچایا اُسنے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہین نجات دی اُس نے اُنہین اُٹھایا اور سارے اگلے وقت مین اُنہین لئے پھرا * ۱۰ لیکن وے باغی ہوئے اور اُنھون نے اُسکی روح قدس کو غمگین کیا اسلئے وہ اُنکا دشمن ہوگیا وہ اُنسے لڑا * ۱۱ پھر اُسنے اگلے دنون کو اور موسیٰ کو اور اُسکی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہان ہی جو اُنکو اپنے گلے کے چوپان سمیت دریا سے باہر لایا وہ کہان ہی جس نے اپنی روح قدس اُسکے اندر مین ڈالی * ۱۲ جس نے اپنا قوی بازو موسیٰ کے دہنے ہاتھہ چلایا اور اُنکے آگے پانیون کو چیرا تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رہے * ۱۳ جسنے گہراؤون مین سے اُنکی ہدایت کی میدان مین گھوڑے کی طرح کہ وے ٹھوکر نہ کھاوین * ۱۴ جسطرح چارپائے نشیب مین اُترتے ہین اُسیطرح خداوند کی روح اُنہین آرامگاہ مین لائی اور اُسیطرح تو نے اپنی قوم کی رہنمائی کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے * ۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے قدس اور جلال کی بارگاہ سے دیکھہ تیری غیرت اور قوت کہان ہی تیری بڑی مایا تیری رحمتین مجھپر کیا موقوف ہوئین * ۱۶ یقینا تو ہمارا باپ ہی اگرچہ ابی رہام ہمسے ناواقف ہی اور اسرائیل ہمین نہین پہچانتا تو ای خداوند ہمارا باپ ہی اور تو ہمارا نجات بخشنیوالا ہی تیرا نام ابدی ہی * ۱۷ ای خداوند کیون تو نے ہمین اپنی راہون سے گمراہ کیا اور ہمارے دلکو سخت کیا کہ تجھسے نہ ڈرین اپنے بندون کی خاطر اپنی میراث کے فرقون کی خاطر رجعت کر * ۱۸ تیری قوم مقدس تھوڑی مدت اُسکے وارث رہے تب ہمارے دشمنون نے تیرے مقدس کو پایمال کیا * ۱۹ ہم قدیم سے اُنکے مانند ہوئے کہ جن پر تو تسلط نہین رکھتا اور جو تیرے نام کے نہین کہلاتے *

چوسٹھوان باب

۱ کاش که تو آسمان کو پھاڑتا اور اُتر آتا تیرے حضور پہاڑ گداز ہوتے * ۲ جسطرح آگ لکڑي کو بارتي اور پاني آگ سے جوش مارتا هی تاکه اپنا نام اپنے مخالفون مین مشہور کرے اور قومین تیرے حضور مین لرزان ہووین * ۳ جسطرح تو نے ڈرانے کام کئے جنکے هم منتظر نه تھے تو اُتر آیا پہاڑ تیرے حضور گداز ہوئے * ۴ کیونکه قدیم سے انسان نے نه سنا نه کسیکے کانون تک پہنچا کسي کي آنکھ نے تیرے سوا کوئي خدا نه دیکھا جو اپنے انتظار کھینچنیوالے کے ساتھه ایسا کچھه کرے * ۵ تو اُس سے ملتا هی جو خوشي کے ساتھه صدق کے کام کرتا هی اور اُنسے جو تیري راهون مین تجھے یاد رکھتے هین دیکھه تو غصے هی کیونکه هم نے گناه کئے هم اُن مین قدیم سے لگے رهے پس هم کسطرح نجات پاوین * ۶ اور هم تو سب کے سب نجس کے مانند هین اور هماري ساري صداقت گندي دهجي کي سي هی اور هم سب پتے کي طرح کملاتے هین اور هماري بدکاریان آندهي کے مانند همین اُڑا لیگئین * ۷ اور کوئي نهین جو تیرا نام لنیوالا هی جو جاگ اُٹھے که تجھسے ملجاوے کیونکه هماري بدکاریون کے سبب تو نے اپنے چہرے کو هم سے چھپایا اور همکو گداز کر ڈالا * ۸ لیکن اب اي خداوند تو همارا باپ هی هم مٹي هین اور تو همارا کمهار هی اور هم سب کے سب تیرے هاتھه کے کام هین * ۹ اي خداوند نپٹ غصے مت هو اور هماري بدکاریان سدا یاد نه رکھه نگاه کر دیکھه هم تیري منت کرتے هین هم سب تیرے بندے هین * ۱۰ تیري پاک بستیان بیابان بنگئین صیہون سنسان هوا یروسلم ویران * ۱۱ همارا مقدس اور خوشنما گھر جسمین همارے باپ دادے تیري شکرگذاري کرتے تھے آگ سے جلگیا اور هماري ساري پسندیده چیزین برباد هوگئین * ۱۲ اي خداوند کیا تو ان چیزون کے سبب سے آپ کو روکیگا اور کیا خاموش رهیگا اور همکو نهایت دباویگا *

پینسٹھوان باب

۱ مین لے اُنکی سنی جنھون نے مجھے نہ مانگا اُنھون نے مجھے پایا جنھون نے مجھے نہ ڈھونڈھا مین لے ایک گروہ کو جو میرے نام سے نہین کہلاتی تھی کہا مجھے دیکھہ مجھے دیکھہ * ۲ مین ایک سرکش گروہ کے لئے سارے دن اپنے ہاتھہ پھیلائے رہا جو اپنی فکرون کی پیروی مین ایسی راہ چلتی ہی کہ اچھی نہین * ۳ اُس گروہ کے لئے جو سدا میرے منہہ پر مجھے کھجا کے غصہ دلاتی ہی باغون مین قربانیان گذرانتی اور اینٹون پر لبان جلاتی ہی * ۴ جو گورون مین رہتی اور قبرون مین بستی ہی جو سوورونکا گوشت کھاتی اور نفرتی چیزون کا شوربا اُنکے باسنون مین ہی * ۵ اور کہتی ہی اُدھرہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت آ کیونکہ مین تجھسے پاک تر ہون یے ایسے ہین جیسے دھوآن میرے ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہی * ۶ دیکھو میرے آگے لکھا ہی سو مین خاموش نہ رہونگا مین بدلا دونگا بلکہ اُنکی گود مین بھی بدلا دونگا * ۷ تمھاری بدکاریون اور تمھارے باپ دادون کی بدکاریونکا بدلا ایک ساتھہ خداوند فرماتا ہی کہ وے پہاڑون پر خوشبوئیان جلاتے اور ٹیلون پر میری تکفیر کرتے تھے اُن اگلے کامونکا بدلا مین اُنکی گود مین دونگا * ۸ خداوند یون فرماتا ہی جیسا شیرہ انگورون کے خوشے مین موجود ہی اور کوئی کہتا ہی اُسے خراب نہ کر کہ اُسمین برکت ہی ویسا ہی مین اپنے بندون کی خاطر کرونگا اور اُن سبھونکو ہلاک نہ کرونگا * ۹ اور مین یعقوب مین سے نسل نکالونگا اور یہوداہ مین سے اپنے پہاڑ کا وارث اور میرے برگزیدے اُسکے وارث ہونگے اور میرے بندے وہان بسینگے * ۱۰ اور سرون گلونکی چراگاہ ہوگی اور عکور کا نشیب بیلون کے بیٹھنیکا مکان میرے اُن لوگون کے لئے جو میرے طالب ہین * ۱۱ لیکن تم جو خداوند کو ترک کرتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو بھول جاتے ہو اور جد کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور منی کے لئے جام بھرتے ہو * ۱۲ مین تمھین گن گنکے تلوار کے سپرد کرونگا

اور تم سب مسلخ پر جھک جاؤگے یہہ اس لئے ہوگا کہ جب مین نے بلایا
تم نے جواب نہین دیا جب مین نے کہا تم نے نہ سنا بلکہ میري آنکھون
کے آگے بدي کي اور وہ چیز پسند کي جس سے مین ناخوش تھا *
۱۳ اس لئے خداوند خدا یون فرماتا ہی کہ دیکھو میرے بندے
کھاوینگے پر تم بھوکھے رہوگے دیکھو میرے بندے پیوینگے پر تم
پیاسے رہوگے اور دیکھو میرے بندے شادمان ہونگے پر تم پشیمان *
۱۴ دیکھو میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے پر تم دلگیري کے
سبب نالہ کروگے اور جان کاہی سے واویلا کروگے * ۱۵ اور تم اپنا نام لعنت
کی مثل مارنیکو میرے برگزیدون کے لئے چھوڑ جاؤگے اور خداوند خدا
تمکو قتل کریگا اور اپنے بندون کو دوسرے نام سے بلائیگا * ۱۶ جو کوئي
زمین مین اپنی دعاے خیر کرے سچے خدا مین اپني دعاے خیر کریگا اور
جو کوئي زمین مین قسم کھاے سچے خدا کے نام سے قسم کھایگا کیونکہ اگلي
مصیبتین فراموش ہوگئین اور وے میري آنکھون سے پوشیدہ ہین *
۱۷ کہ دیکھو مین نئے آسمان اور نئي زمین کو پیدا کرتاہون اور جو آگے
تھے اُنکا پھر ذکر نہوگا اور وے خاطر مین پھر نہ آوینگے * ۱۸ بلکہ تم
میري اُس نئي خلقت سے ابدي خوشي اور شادمانی کروگے کیونکہ
دیکھہ مین یروسلم کو خوشي اور اُسکے لوگون کو شادماني بناؤنگا *
۱۹ اور مین یروسلم سے خوش ہوؤنگا اور اپنے لوگون سے مسرور اُسمین
رونے اور پیٹنے کي صدا کبھی پھر سني نہ جائیگي * ۲۰ سو آگے کو
وہان ایسا کوئي لڑکا نہوگا جو بوڑھا نہو اور نہ ایسا کوئي بوڑھا جو اپني
عمر پوري نہ کرے کیونکہ وہ لڑکا ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے
بلکہ گنہگار بھي سوسو برس کے ہوکے مورد لعنت ہونگے * ۲۱ وے
گھر بناوینگے اور اُن مین بسینگے وے تاکستان لگائینگے اور اُنکے میوے
کھاینگے * ۲۲ اور ایسا نہوگا کہ وے بناوین اور دوسرا بسے اور وے
لگاوین اور دوسرا کھاوے کیونکہ میرے بندون کے ایام درخت کے ایام
کے مانند ہونگے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھون کي محنت کے
حاصل ہمیشہ پاتے رہینگے * ۲۳ اُنکي مشقت بے ثمرہ نہوگي اور وے

ناگہان ہلاکت کے لئے لڑکے نہ جنینگے کیونکہ وے اپنی نسل سمیت خداوند کے مبارکونکی نسل ٹھہرینگے * ۲۴ اور ایسا ہوگا کہ پیشتر اُس سے کہ وے پکارین مین جواب دونگا اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ مین سن لونگا * ۲۵ گرگ اور گوسپند ایک ساتھ چرینگے اور شیر بیل کے مانند گھاس کھایگا اور سانپ کی روٹی مٹی ہوگی وے میرے سارے مقدس پہاڑ پرا دکھ نہ دینگے نہ غارت کرینگے خداوند فرماتا ہی *

چھیاسٹوان باب

۱ خداوند یون فرماتا ہی کہ آسمان میرا تخت ہی اور زمین میرے پانو کی کرسی وہ گھر کہان ہی کہ میرے واسطے بناتے اور میری آرامگاہ کہان ہی * ۲ کہ یے سب چیزین تو میرے ہاتھہ نے بنائین اور یے سب موجود ہوئین خداوند فرماتا ہی لیکن مین اُس شخص پر نگاہ کرونگا جو غریب اور فروتن اور میری بات سے لرزان ہی * ۳ وہ جو ایک بیل ذبح کرتا اُسکے مانند ہی جسنے ایک آدمی مارا اور وہ جو ایک برہ قربانی کرتا ہی اُسکے برابر ہی جسنے ایک کتے کا سر کاٹتا ہی جو ہدیہ سو سور کا لہو گذرانتا ہی اور لبان جلانیوالا اُسکے مانند ہی جو بت کو دعاے خیر دیتا ہی ہان اُنھون نے اپنی راہین پسند کین اور اُنکے جی اُن نفرتون سے مسرور ہین * ۴ مین بھی اُنکی مصیبتون کو انتخاب کرونگا اور جس سے ڈرتے ہین اُسے اُنپر پہنچاؤنگا کیونکہ جب مین نے پکارا تو کسینے جواب نہ دیا جب مین نے کہا تو اُنھون نے نہ سنا بلکہ اُنھون نے میری آنکھونکے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جس سے مین ناخوش تھا * ۵ خداوند کی بات سنو اے تم جو اُسکے کلام سے لرزان ہو تمھارے بھائی جو تمھارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمھین نکالتے کہتے ہین خداوند کی تمجید کی جایگی اور وہ تمھاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا پر وے پشیمان ہونگے * ۶ غلغلہ

کي آواز شہر کي طرف سے بجي آواز ہيکل ميں سے يہہ خداوند کي
آواز ہی جو اپنے دشمنوں کو سزا ديتا ہی * ۷ پيشتر اُس سے کہ
اُسے درد لگيں وہ جن پڑي اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے وہ فرزند
نرينہ جني * ۸ ايسي بات کسنے سني ايسي چيز کسنے ديکھي کيا
ہو سکتا کہ زمين ايک دن ميں جنے يا ايک بارگي ايک گروہ پيدا ہووے
کہ صيہون جھکي اور بچے جن بيٹھي * ۹ کيا ميں رحم کو کھولوں اور
پھر اُسے نہ جناؤں خداوند فرماتا ہی کيا ميں جو جناتا ہوں رحم کو
بند کروں تيرا خدا کہتا ہی * ۱۰ تم يروسلم کے ساتھہ خوشي کرو اور
اُسکے ساتھہ عيش کرو تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو اور اُسکے
ساتھہ نہايت خوش ہو تم سب جو اُسکے لئے ماتم کرتے ہو * ۱۱ تا کہ
تم چوسو اور اُس کے تسلي دينيوالے پستانوں سے سير ہوؤ تا کہ تم نچوڑو
اور اُسکی شوکت کي فراوانی سے لذت پاؤ * ۱۲ کيونکہ خداوند يوں
فرماتا ہی ديکھہ ميں سلامتی نہر کے مانند اور قوموںکي شوکت
سيلاب کے مانند اُس پاس رواں کروں کہ تم چوسوگے اور اُسکی گود
ميں اُٹھائے جاوگے اور اُسکے زانوؤں پر کھلائے جاوگے * ۱۳ جسطرح
ما اپنے بيٹيکو دلاسا ديتي ہی اُسيطرح ميں تمھيں دلاسا دونگا اور
تم يروسلم ميں تسلي پاؤگے * ۱۴ اور جب تم يہہ ديکھوگے تو تمھارا
دل خوش ہوگا اور تمھاري ہڈياں سبزے کے مانند نشو نما کرينگي
اور خداوند کا ہاتھہ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُسکا غصہ دشمنوں پر
بھڑکيگا * ۱۵ کيونکہ ديکھو خداوند آگ ميں آويگا اور اُسکا مرکب
گرد باد کے مانند چليگا تاکہ جوش سے اپنا غصہ اور آتش کے شعلہ کے
ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے * ۱۶ کہ آگ سے اور اپني تلوار سے خداوند
سارے بشر کا اِنصاف کريگا اور اسرائيل کے مقتول بہت سے ہونگے *
۱۷ وے جو باغوں کے بيچ ميں اپنے تئيں فلانے کے پيچھے پاک اور
طاہر کرتے ہيں جو سور کا گوشت اور مکروہ چيزيں اور چوہا کھاتے
ہيں وے سب کے سب فنا ہو جاينگے خداوند فرماتا ہی * ۱۸ کيونکہ
ميں اُنکے کاموں اور اُنکے منصوبوں سے آگاہ ہوں اور ايسا ہوگا کہ

مین ساري اُمتون اور زبانون کو فراهم کرونگا اور وے سب آوینگے اور میرے جلال دیکھینگے * ۱۹ اور مین اُنکے درمیان ایك نشان نصب کرونگا اور مین اُنکو جو اُن مین سے گریزان هونگے قومونکي طرف بهیجونگا یعنے ترسیس اور پول اور لود کو جو تیر انداز هین اور توبال اور یونان کو اور دور کے جزیرون کو جنهون نے میرا آوازه نه سنا اور میرا جلال نه دیکها وے قومونکے درمیان میرا جلال بیان کرینگے * ۲۰ اور وے تمهارے سارے بهائیونکو خداوند کے هدیے کے لئے ساري قومون مین سے گهوڑون پر اور گاڑیون پر اور میانون مین اور خچرون پر اور سانڈنیون پر یروسلم میرے کوه مقدس کو لاوینگے خداوند فرماتا هی جیسا که بني اِسرائیل پاك برتنون مین هدیه خداوند کے گهر مین لاتے هین * ۲۱ اور مین اُن مین سے کاهن اور لیوي هونے کے لئے لونگا خداوند فرماتا هی * ۲۲ کیونکه جیسا نئے آسمان اور نئي زمین جو مین بناؤنگا میرے حضور قایم رهینگے ویسا هی تمهاري نسل اور تمهارا نام باقي رهینگے خداوند فرماتا هی * ۲۳ اور ایسا هوگا که ایك نئے چاند سے دوسرے تك اور ایك سبت سے دوسرے تك سارے بشر عبادت کے لئے میرے حضور آوینگے خداوند فرماتا هی * ۲۴ اور وے نکل نکل کے اُن لوگون کي لاشون پر جو مجهسے باغي هوئے نظر کرینگے کیونکه اُنکا کیڑا نه مریگا اور اُنکي آگ نه بجهیگي اور سارے بشر کو اُنسے نفرت آویگي *

یرمیاہ

پہلا باب

۱ خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کا کلام جو عنا توت میں زمین بنیمین کے کاھنوں میں سے تھا * ۲ جس پر خداوند کا کلام آمون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں اُسکے جلوس کے تیرھویں برس میں نازل ھوا * ۳ بھی نازل ھوا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ھونے تک یروسلم کے لوگوں کی اسیری تک جو پانچویں مہینے میں تھی *

۴ خداوند کا کلام کہتا ھوا میرے پاس آیا * ۵ کہ پیٹ میں بنا نے سے پہلے میں نے تجھے جانا اور رحم میں سے نکلنے کے پہلے تجھے مقدس کیا اور گروھوں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا * ۶ میں نے کہا افسوس ای خداوند خدا دیکھہ میں بولنے نہیں جانتا کیونکہ لڑکا ھوں * ۷ پر خداوند نے مجھکو کہا مت بول کہ لڑکا ھوں کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا اور ھر بات جو میں تجھے فرماونگا تو کہیگا * ۸ تو اُنسے مت ڈر کیونکہ خداوند کہتا ھی میں تجھے بچانیکو تیرے ساتھہ ھوں * ۹ تب خداوند نے اپنا ھاتھہ بڑھا کے میرا منہہ چھوا اور مجھے فرمایا کہ دیکھہ میں نے اپنا کلام تیرے منہہ میں ڈالا * ۱۰ دیکھہ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور مملکتوں پر اختیار دیا کہ اُکھاڑے اور ڈھاے تباہ کرے اور ویران کرے بناوے اور لگاوے *

۱۱ پھر خداوند کا کلام کہتا ھوا میرے پاس آیا کہ ای یرمیاہ تو کیا دیکھتا ھی بولا کہ بادامی عصا دیکھتا ھوں * ۱۲ اور خداوند نے

مجھے فرمایا کہ تو نے ٹھیک دیکھا کیونکہ مین اپنا کلام پورا کرنے پر
تیار ہون * ۱۳ دوسرے بار خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا
کہ تو کیا دیکھتا ہی مین نے کہا اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہون
جسکا رخ اُتر کی طرف سے ہی * ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ
اِس سرزمین کے سارے باشندون پر اُتر کی طرف سے بلا آویگی *
۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ دیکھہ مین اُتر کی مملکتون کے
سارے خاندانون کو بلاونگا اور وے آوینگے اور ہرایک اپنی اپنی کرسی
یروسلم کے پھاٹکون کی پیٹھہ مین اور اُسکی چارون طرف کی دیوارون
پر اور یہوداہ کے تمام شہرون پر بچھاویگا * ۱۶ اور اُنکی ساری برائی
کے لئے مین اپنا انصاف فرماونگا کیونکہ اُنھون نے مجھے چھوڑ کر
بیگانے الاہون کے سامھنے لوبان جلایا اور اپنے ہاتھہ کے بنائے ہوون کو
پوجا * ۱۷ اور تو اپنی کمر باندھکے اُٹھہ اور جو کچھہ مین تجھے فرماؤن
اُنسے کہہ اُنسے مت ڈرنا نہو کہ مین تجھے اُنکے سامھنے ڈراون *
۱۸ کیونکہ دیکھہ مین نے آج ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ
کے بادشاہون کے مقابل اور اُسکے سردارونکے مقابل اور اُسکے کاہنون
کے مقابل اور دیہی لوگون کے مقابل تجھکو قلعہ بند شہر اور آہنی
ستون اور برنجی دیوار ٹھہرایا * ۱۹ اور یے تیرے ساتھہ لڑینگے لیکن
تجھپر غالب نہونگے کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ مین تجھے بچانیکو
تیرے ساتھہ ہون *

دوسرا باب

۱ پھر خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا * ۲ کہ تو جا اور
یروسلم کے کانون مین پکار کے کہہ کہ خداوند یون فرماتا ہی کہ تیری
جوانی کی مہربانی اور تیری شادی کی محبت مین یاد مین لاتا ہون جبکہ
بیابان مین بن بوئی زمین مین تو میرے پیچھے پیچھے گئی * ۳ اسرائیل
خداوند کے لئے مقدس تھا اُسکی بڑھتی کا پہلا پھل سب جو اُسے کھاجاتے
الزامی ہونگے برائی اُنپر آویگی خداوند فرماتا ہی * ۴ ای اہل یعقوب

اور اهل اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سنو * ۵ خداوند یون فرماتا هی کہ تمهارے باپ دادون نے مجهه مین کونسی بے انصافی پائی جو وے مجهسے دور هوئے اور بطلان کے پیچهے جا کے باطل هو گئے * ۶ اُنهون نے نہین کہا کہ خداوند کہان هی جو همین مصر کی سرزمین سے چڑها لایا اور بیابان مین همکو چلایا جو ویران اور غار دار زمین هی ظلمات اور ظل موت کی زمین هی جہان کوئی نہین گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہین کرتا * ۷ اور مین تمکو پهلدار زمین مین لایا کہ تم اُسکا پهل اور تحایف کهاؤ پر تم نے داخل هوکے میری زمین ناپاک کی اور میری میرث مکروہ بنائی * ۸ کاهنون نے نہین کہا کہ خداوند کہان هی اور صاحبان شریعت نے مجهے نجانا اور چرواهے مجهسے پهر گئے اور نبیون نے بعل کے نام پر نبوت کی اور لا حاصل چیزون کے پیچهے پڑے * ۹ سو خداوند فرماتا هی اسلئے مین هنوز تم سے مباحثہ کرونگا اور تمهارے لڑکون کے لڑکون سے مباحثہ کرونگا * ۱۰ کیونکہ بارکتیون کے ٹاپوون مین گذر کے دیکهو اور کیدار مین بهیجکے خوب سوچو اور دیکهو کہ ایسی بات هوئی * ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے الاهون کو جو حقیقت مین الاہ نہین بدل ڈالا پر میری قوم نے اپنے جلال کو لا حاصل چیزون سے بدل ڈالا * ۱۲ ای اسمانو اُس سے تعجب کرو اور تهر تهراو نہایت ویران هوؤ خداوند فرماتا هی * ۱۳ کیونکہ میرے لوگون نے دو برائیان کین انهون نے مجهه جیتے پانی کے سوتے کو چهوڑ دیا اور اپنے لئے کوئے توڑے هوئے کوئے کهودے هین جسمین پانی نہین ٹهہرتا *

۱۴ کیا اسرائیل غلام هی کیا وہ خانہ زاد هی وہ کیون غنیمت هو گیا * ۱۵ جوان شیر اُسپر عزرائے اُنهون نے آواز دی اور اُسکی زمین ویران بنائی اُسکے شہر جل گئے کہ کوئی بسنے والا نرها * ۱۶ بنی نوف اور بنی تهفنیس تیری کهوپڑی توڑینگے * ۱۷ کیا تو اِسے اپنے لئے نہین کماتا هی جو تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جس وقت وہ تجهکو راہ مین چلاتا تها * ۱۸ اور اب سیحور کا پانی پینے کو

تجھے مصر کي راہ مين کيا کام هی اور نهر فرات کا پاني پينے کو تجھے
اسور کي راہ مين کيا کام هی * ۱۹ تيرے هي برائي تجھے تاديب ديگي اور
تيري بغاوت تجھکو ڈپٹيگي جان اور ديکھه که خداوند اپنے خدا کو
چھوڑنا برا اور کڑوا هی اور که تجھمين ميرا ڈر نهين خداوند رب الافواج
فرماتا هی * ۲۰ کيونکه قديم سے تو نے اپنا جوا توڑا بندھنون کو
جھٹکا ڈالا اور کها که مين بندگي نکرونگي که هر اونچے پهاڑ پر اور هر
هرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو ليٹتي هی * ۲۱ مين نے تجھے
خاص انگور لگايا بالکل چوکھا بيج پھر تو کيونکر آپ ري انگور کي بگڑي
هوئي لتا ميرے لئے هو گي * ۲۲ کيونکه هر چند تو اپنے کو سجي سے
دهوے اور بهت سا صابن ليوے تد بهي خداوند خدا کهتا هی تيري
شرارت ميرے حضور داغدار هی * ۲۳ تو کيونکر کهتي هی که مين پليد
نهين هون مين بعليم کے پيچھے نهين گئي تو اپني راہ وادي مين ديکھه
جو تو نے کيا جان تو چالاک اونٹني کي مانند هی جو مست ادھر اودھر
دوڑتي هی * ۲۴ وحشي گدهي کي مانند جسکي جنگلي عادت هی
جو خواهش کے مارے هوا سونگھتا هی خواهش پوري کرنے سے کون
اسے باز رکھه سکتا هی اسکے ڈھونڈھنے والے تھک نهين جاتے اسکے
مهينے مين وے اسے پاوينگے * ۲۵ تو اپنے پانو کو ننگائي سے اور اپنے
گلے کو پياس سے روک ليکن تو نے کها که بيفايده نهين کيونکه مين
نے بيگانون سے محبت کي اور انکے پيچھے چلونگي * ۲۶ جيسا پکڑے
جانے مين چور شرمنده هوتا هی ويسا هي اسرائيل کا گھرانا وے
اور انکے بادشاه انکے سردار اور انکے کاهن اور انکے نبي شرمنده
هوتے هين * ۲۷ جو درخت سے کهتے که تو ميرا باپ اور پتھر کو که
تو نے مجھے جنا هی کيونکه انهون نے ميري طرف پيٹھه کي پر منهه
نهين ليکن اپني مصيبت کے وقت کهينگے که اٹھکے همکو بچا *
۲۸ ليکن تيرے معبود کهان هين جنهين تو نے اپنے لئے بنايا وے
اٹھين اگر تيري مصيبت کے وقت وے تجھے بچا سکين کيونکه اي
يهوداه تيرے شهرون کي گنتي کے موافق تيرے معبود هين *

۲۹ تم کاھیکو مجھسے مباحثہ کروگے تم سب مجھسے پھر گئے ھو خداوند کہتا ھی * ۳۰ تمھارے لڑکون کو مین نے بیفایدہ مارا اُنھون نے تنبیہ نہین پائی تمھارے ھی تلوار پھاڑنے والے شیر کی مانند تمھارے نبیون کو کھا گئی ھین *

۳۱ ای زمانہ خداوند کا کلام دیکھہ کیا مین اسرائیل کو بیابان ھوا یا تاریکی کی زمین میرے لوگون نے کیون کہا کہ ھم اپنے مختار ھین پھر تیرے پاس نہ آوینگے * ۳۲ کیا کنواری اپنا سنگار یا دلہن اپنی عروسی پوشاک بھول جاتی ھی پر میرے لوگ بیشمار دنونسے مجھکو بھول گئے * ۳۳ محبت ڈھونڈھنے کے لئے کیون تو اپنی راہ آراستہ کرتی ھی اُسی لئے بھی تونے شریرون کو اپنی راھین سکھلائین * ۳۴ تیرے دامنون مین غریب بے قصورون کا خون بھی پایا جاتا ھی مین نے اُسے جستجو سے نہین پایا بلکہ اُن سبھون پر * ۳۵ تد بھی تونے کہا ھی کہ اسلئے کہ مین بے قصور ھون اُسکا غضب یقینا مجھسے جاتا رھیگا دیکھہ مین تجھسے مباحثہ کرونگا اِس تیرے کہنے سے کہ مین خطاکار نہین ھون * ۳۶ اپنی راہ بدلنے کے لئے تو کیون ایسی دوڑتی ھی مصر سے بھی تو شرمائی جایگی جیسے اسور سے تو شرمائی گی * ۳۷ یہان سے بھی اپنے سر پر ھاتھہ رکھے ھوئے تو نکل جایگی کیونکہ خداوند نے تیرے آسرون کا انکار کیا اور تو اُنمین بہرہ ور نہوگی *

تیسرا باب

۱ کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُسکے یہان سے جا کے دوسرے مرد کی ھو جاے کیا وہ پھر اُسپر مایل ھوگا کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہوگی لیکن تونے بہت سے یارون کے ساتھہ زنا کیا تد بھی میری طرف پھر خداوند فرماتا ھی * ۲ پہاڑون کی طرف اپنی آنکھین اُٹھا اور دیکھہ کونسی جگہہ ھی جہان تونے زنا نہین کیا عرب کے مانند جو بیابان مین ھی تو اُنکے لئے راھون پر بیٹھی تونے اپنی زناکاریون

اور بدکار ہونسے زمین کو ناپاک کیا * ۳ جھڑیں روکی گئیں اور آخری
برسات نہیں ہوئی اور تو فاحشہ عورت کا چہرہ رکھتی ہی اور شرم
نہیں مانتی ہی * ۴ کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہتی کہ ای
میرے باپ تو میری جوانی کا رہنما تھا * ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب
رکھیگا کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھیگا دیکھ تو ایسی باتیں تو بولتی ہی
پر برائیاں کرتی اور کر چکتی ہی *

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھسے کہا تو نے دیکھا
ہی کہ باغی اسرائیل نے کیا کیا ہی وہ ہر اونچے پہاڑ پر اور ہر ہرے
درخت کے تلے گئی اور وہاں زناکاری کی * ۷ اِن ساری باتوں کے پیچھے
میں نے اُس سے کہا کہ میری طرف پھر آ پر وہ نہ پھری اور اُسکی
بے وفا بہن یہوداہ نے دیکھا * ۸ اور میں نے دیکھا کہ جب اِسہی باعث
سے کہ اُسنے زناکاری کی میں نے باغی اسرائیل کو نکالا اور اُسے طلاقنامہ
دیا تد بھی اُسکی بیوفا بہن یہوداہ نڈری بلکہ جا کے بھی زناکاری کی *
۹ اور ایسا ہوا کہ اپنی بے شرم زناکاری سے اُسنے زمین کو ناپاک کیا
اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی * ۱۰ اور باوجود اِس سب
کے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری
مگر مکر سے خداوند کہتا ہی * ۱۱ اور خداوند نے مجھسے کہا کہ
بیوفا یہوداہ سے باغی اسرائیل نے اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی *

۱۲ جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہی کہ ای
باغی اسرائیل پھر آ تو میں تم پر چین ابرو نہونگا کیونکہ خداوند فرماتا
ہی میں رحیم ہوں میں سدا تک غضب نرکھونگا * ۱۳ خداوند فرماتا
ہی صرف اپنی شرارت جان کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی اور
ہرایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ من مانتی چلی اور میری
آواز نہیں سنی * ۱۴ خداوند فرماتا ہی ای باغی لڑکو پھرو کیونکہ
میں تمہارا خاوند ہوں اور شہر میں سے ایک کو اور فرقہ میں سے دو
کو لیکے تمہیں صیہون میں لاونگا * ۱۵ اور میں اپنے ہی من کے
موافق تمہیں چروا ہے دونگا اور وے تمہیں دانائی اور سمجھ سے

چراویںگے * ١٦ اور خداوند فرماتا ہی کہ ایسا ہوگا کہ جب اُن دنون مین تم زمین پر بڑھو گے اور بہت ہوگے تب وے پھر نکہینگے کہ خداوند کے عہد نامے کا صندوق وہ اُنکے دل پر نچڑھیگا وے اُسے یاد مین نہ لاوینگے اور اُسکی زیارت نکرینگے اور وہ پھر بنایا نجائیگا * ١٧ اُسوقت یروسلم خداوند کا تخت کہاویگا اور وہان ساری قومین خداوند کے نام سے یروسلم مین جمع ہونگین۔ اور وے پھر اپنے برے دل کی سختی پر نہ چلینگے * ١٨ اُنہین دنون مین یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے مین جائیگا اور وے اتر کی زمین مین سے اُس زمین مین ایک ساتھہ آوینگے جسے مین نے تمھارے باپ دادون کو میراث مین دیا * ١٩ اور مین نے کہا کہ مین تجھے بیٹون مین کیونکر رکھون اور زمین مرغوب قومون کے لشکرون کی جلالی میراث کیونکر تجھے دون پھر مین نے کہا کہ تو مجھے پکاریگی اي باپ اور میرے پیچھے آنے سے پھر نجائیگی * ٢٠ جیسا کوئی عورت اپنے خصم سے بےوفا ہو ویسا اي اسرائیل کے گھرانے تم مجھسے بےوفا ہوئے ہو خداوند کہتا ہی * ٢١ اونچی جگھون پر آواز سنی جاتی ہی بنی اسرائیل کے نوحے اور دعائین کیونکہ اُنہون نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے * ٢٢ اي باغی لڑکو پھرو مین تمھاری بغاوتون کو رفع کر ونگا دیکھہ ہم تیرے پاس آتے ہین کہ تو خداوند ہمارا خدا ہی * ٢٣ فی الحقیقت جو بڑھتی ٹیلون اور پہاڑون سے ہی سو جھوٹھی ہی فی الحقیقت خداوند ہمارے خدا مین اسرائیل کی نجات ہی * ٢٤ اور یہی جو شرم کا باعث ہی ہماری جوانی سے ہمارے باپ دادون کے مال اُنکے بھیڑ اور گاے اُنکے بیٹے اور بیٹیان کھا گیا * ٢٥ ہم اپنے شرم مین پڑے رہتے اور رسوائی ہمکو ڈھانپتی اِسلئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہین اور خداوند اپنے خدا کے سخن کا شنوا نہوئے *

چوتھا باب

۱ خداوند فرماتا ھی کہ ای اسرائیل اگر تو میری طرف پھرے تو تو اپنی وطن کو پھریگا اور اگر تو اپنا مکروھات کو میری نظر سے دور کرے تو تو آوارہ نہوگا * ۲ اور تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے خداوند حی کی قسم کھایگا اور قومین اسمین اپنے کو مبارک جانینگی اور اسپر فخر کرینگی *

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگون سے یون فرماتا ھی کہ اپنی زمین کا کھیت بناو اور کانٹون مین نہ چھیٹو * ۴ ای یہوداہ کے لوگو اور یروسلم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کرو اور اپنے من کی کھلڑی دور پھینکو نہووے کہ تمہارے کامون کی برائی سے میرا قہر آگ کے مانند اٹھے اور ایسا بھڑکے کہ پھر بجھہ نسکے * ۵ یہوداہ مین مشہور کرو اور یروسلم مین سناو اور کہو کہ زمین مین نرسنگھا پھونکو بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ھوؤ اور قلعہ بند شہرون مین چلو * ۶ تم صیھون کی طرف نیزہ بلند کرو ھٹو مت ٹھہرو کیونکہ بلا مین بھیجنے بڑی ھلاکت اتر سے لاونگا * ۷ وہ شیر جھاڑی سے اٹھا اور قومون کا ھلاک کرنے والا روانہ ھوا وہ تیری زمین ویران کرنے کو اپنی جگہہ سے نکلا تیرے شہر بنا باشندے اجاڑ ھونگے * ۸ اسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو روؤ اور واویلا کرو کیونکہ ھم پر سے خداوند کے غضب کی گرمی نہین گئی * ۹ خداوند کہتا ھی کہ اسدن ایسا ھوگا کہ بادشاہ اور سردارون کے دل ٹوٹ جاینگے اور کاھن گھبراھٹ مین پڑینگے اور نبی حیران ھونگے * ۱۰ تب مین نے کہا ھاے ای خداوند خدا یقینا تو نے اس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے خرب بھلایا ھی کہ سلامتی باوجودیکہ تلوار انکی جان تک پہنچتی * ۱۱ اس وقت اس قوم کو اور یروسلم کو کہا جایگا میری قوم کی بیٹی کی طرف جنگل کی اونچی جگہونسے گرم ھوا چلیگی اسانے اور صاف کرنے کے لئے نہین * ۱۲ بلکہ ایک ھوا جو اس سے بھری ھی مجھسے چلیگی ابھی مین انکا انصاف کرونگا * ۱۳ دیکھو وہ

بدلیون ے مانند چڑھہ آویگا اور اُسکی رتھین بھونڈر کے مانند اُسکے گھوڑے عقابونسے تیز ھین واویلا ھم پر کہ ھم لوٹے جاتے * ۱۴ ای یروسلم اپنے دل کو برائی سے دھو تاکہ تو نجات پاوے کبتلک تیری شرارت کے خیال تیرے اندر بسے رھینگے * ۱۵ کیونکہ دان سے آواز اشتہار کرتی ھی اور افرایم کے پہاڑ سے آفت سناتی ھی * ۱۶ قومون کو خبردو دیکھو یروسلم کے مقابل سناو کہ محاصرہ کرنیوالے دور زمین سے آتے ھین اور یہوداہ کے شہرون کے مقابل اپنی آواز دیتے ھین * ۱۷ کھیت کے رکھوالون کے مانند وے اُسے گھیرتے ھین کیونکہ وہ مجھسے پھر گئی خداوند کہتا ھی * ۱۸ تیری چال اور تیرے کامون نے تجھکو اِس حال تلک پہنچایا یہہ تیری برائی ھی کیونکہ کڑوی ھی کہ تیرے دلمین پہنچتی *

۱۹ میری انتڑیان میری انتڑیان میرے دل کے پردے دردمند ھین میرا دل جوش مین ھی مین چپ نہین رہ سکتا کیونکہ ای میری جان تو نے نرسنگھے کی آواز لڑائی کا شور سنا * ۲۰ ھلاکت پر ھلاکت سنائی جاتی ھی کیونکہ تمام زمین لوٹی جاتی میرے خیمے اچانک اور میرے سارے پردے ایکدم مین لوٹے جاتے * ۲۱ کب تلک مین نیزہ کو دیکھونگا اور نرسنگھے کی آواز سنونگا * ۲۲ کہ میرے لوگ نادان ھین وے مجھے نہین جانتے وے ناخلف لڑکے ھین اور عقل نہین رکھتے بدکاری مین عقلمند ھین پر نیکوکاری مین بےعقل * ۲۳ مین نے زمین کو دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ ویران اور سنسان آسمان کو بھی کہ بےنور ھی * ۲۴ مین نے پہاڑون کو دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ وے تھرتھرائے اور سارے ٹیلے ھل گئے * ۲۵ مین نے دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ کوئی آدمی نہین اور سب ھوائی پرندے اُڑ بھاگے * ۲۶ مین نے دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ کرمل دشت ھوگیا اور خداوند کے آگے اُسکے قہر کی گرمی کے آگے اُسکے سارے شہر تباہ ھو گئے * ۲۷ کیونکہ خداوند یون کہتا ھی کہ تمام زمین ویران ھو گی تو بھی مین بالکل ھلاک نکرونگا * ۲۸ اِسلیئے زمین ماتم کریگی اور آسمان سیاہ پوش ھونگے

کیونکہ مین نے کہا اور ٹھانا مین اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور نہ ہٹونگا * ۲۹ سوار اور تیرانداز کے شور سے ھر شہر بھاگیگا اندھیرے جنگلون مین جا رھینگے اور ٹیلون پر چڑھینگے ھر شہر چھوڑا جایگا اور کوئي باشندہ اُسمین نہ رھیگا * ۳۰ لوٹے جانے پر تو کیا کریگي اگرچہ تو قرمزي سے اپنے کو آراستہ کرے اگرچہ تو سنہلے زیور سے اپنے کو سنگارے اگرچہ بي انکھون مین سرمہ لگاوے تد بھی تو اپني آرایش بے فایدہ کرتی ھی تیرے عاشق تجھکو حقیر جانینگے وے تیري جان کے خواھان ھونگے * ۳۱ کیونکہ بنت صیھون کي آواز جنے والي عورت کے چلانے کے مانند جو پہتر سے اپنا پہلوٹا جنتي ھی مین نے سنی کہ وہ ھانپتي ھی اور اپنے ھاتھہ پھیلا کے کہتي ھی ھاے مجھپر کہ میري جان خونیونسے لب پر آئی *

پانچوان باب

۱ یروسلم کے کوچون مین ھرطرف دوڑو اور اب دیکھو اور جانو اور اُسکے محلون مین ڈھونڈھو اگر کوئي آدمي پایا جاوے جو انصاف کرتا جو امانت ڈھونڈھتا اور مین معاف کرونگا * ۲ اور اگرچہ وے خداوند ھی کہتے تد بھي یقینا وے جھوٹھي قسم کھاتے * ۳ ای خداوند کیا تیري آنکھین امانت پر نہین ھین تونے اُنھین مارا پر اُنھون نے افسوس نہین کي تونے اُنھین ھلاک کیا پر اُنھون نے تنبیہ کو نمانا اُنھون نے اپنے منہہ کو چٹان سے سخت تر بنایا وے پھر آنے مین منکر ھوئے * ۴ تب مین نے کہا کہ یقینا یے عام لوگ ھین بے وقوف ھین کیونکہ وے خداوند کي راہ اور اپنے خدا کي راستي کو نہین جانتے * ۵ مین خاص لوگون کے پاس جاونگا اور اُنھین بولونگا کیونکہ وے خداوند کي راہ اور اپنے خدا کی راستي کو جانتے پر اُنھون نے سب کےسب جوا توڑا اور بندھنون کو جھٹکا ڈالا * ۶ اسلئے جنگل کا شیر اُنھین پھاڑیگا شام کا بھیڑیا اُنھین لوٹیگا چیتا اُنکے شہرون کا نگہبان ھوگا جو کوئي اُنمین سے نکلے پھاڑا جایگا کیونکہ اُنکي سرکشي بہت ھوئي اور اُنکي بغاوتین بڑھہ گئین *

۷ اس سے مین تجھے کیونکر معاف کرون تیرے فرزندون نے مجھکو چھوڑا اور اُنکي قسم کھائي جو اله نہین هین اگرچہ مین نے اُنسے قسم لی تد بھي اُنھون نے زنا کاري کی اور کسبیون کے گھر مین بھیڑ لگا کے گئے * ۸ وے مست گھوڑون کے مانند ادھر اودھر دوڑ نے هرایك اپنے پڑوسی کي جورو کے پیچھے هنہناتا هی * ۹ خداوند کہتا هی که اِن باتون کے لئے کیا مین بدلا نه لونگا اور ایسي قوم سے میري جان انتقام نلیگا *

۱۰ تم اُنکي دیوارون پر چڑھو اور خراب کرو پر بالکل تباہ نکرو اُنکي ڈالیان توڑو کیونکه وے خداوند کي نہین هین * ۱۱ کیونکه خداوند کہتا هی که اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھسے نہایت بے وفائي کي * ۱۲ وے خداوند کے منکر هوئے اور کہا که وہ نہین هی اور بلا هم پر نه آویگي اور تلوار اور کال هم نديکھینگے * ۱۳ نبی هوا هو جاینگے اور کلام اُنمین نہین هی انپر ایسا کیا جایگا * ۱۴ اسلئے خداوند رب الافواج یون کہتا هی که تم جو یہه بات کہتے هو سو دیکھو مین اپنے کلام کو تیرے منہہ مین آگ کے مانند کرونگا اور اُس قوم کو لکڑي اور وہ اُنھین کھا جایگي * ۱۵ اے اسرائیل کے گھرانے دیکھو مین دور سے تم پر ایك قوم لاؤنگا خداوند کہتا هی وہ مضبوط قوم هی وہ قدیم قوم هی وہ قوم هی جسکي زبان تو نہین جانتا اور جسکی بولي تو نہین سمجھتا * ۱۶ اُنکي ترکش کھلی هوئي قبر کے مانند هی وے سب بہادر هین * ۱۷ تیري فصل اور تیري روٹی جو تیرے بیٹے بیٹیون کا کھانا هی وے کھا جاینگے تیرے گاے بھیڑ وے کھا جاینگے تیرے انگور اور تیرے انجیر وے کھا جاینگے تیرے قلعه بند شہرون کو جن پر تیرا آسرا هی وے تلوار سے اُجاڑینگے * ۱۸ تد بھي خداوند کہتا هی که مین تمھین بلکل هلاك نکرونگا *

۱۹ اور یون هوگا که جب تم لوگ کہوگے که خداوند همارے خدا نے یہه سب هم پر کیون کیا تب تو اُنھین کہه که جیسا تم لوگون نے مجھے

چھوڑ دیا اور اپنی زمین مین بیگانے معبودون کی بندگی کی تیسا تم اُس زمین مین جو تمہاری نہین ھی بیگانون کی بندگی کروگے * ۲۰ یعقوب کے گھرانے مین اشتہار کرو اور یہوداہ مین یہہ کہکے سناو * ۲۱ اب اُسے سنو ای نادان اور بے عقل قوم جو آنکھین رکھتی ھی پر دیکھتی نہین جوکان رکھتی ھی پر سنتی نہین * ۲۲ خداوند کہتا ھی کیا تم مجھسے نہین ڈرتے کیا تم میرے حضور نہین تھرتھراتے جسنے ریت کو سمندر کی سرحد کے لئے ابدی قانون مقرر کیا کہ اُس سے بڑھہ نسکے اور ھرچند اُسکی لہرین اُٹھا کرین تدبھی وے غالب نہوتین ھرچند وے شور کرین تدبھی وے پار جا نہین سکتین * ۲۳ لیکن اِس قوم کا دل بغی اور سرکش ھی اُنھون نے سرکشی کی اور چلے گئے * ۲۴ اُنھون نے اپنے دل مین نہین کہا کہ ھم خداوند اپنے خداسے ڈرین جو موسم مین اگلی اور پچھلی برسات دیتا ھی فصل کے مقرری ھفتون کو ھمارے لئے وہ رکھہ چھوڑتا *

۲۵ تمہاری شرارت نے اُنکو آنے ندیا اور تمہری خطاکاری نے تم سے نعمتون کو روک رکھا * ۲۶ کیونکہ میری قوم مین شریر لوگ پاے جاتے جو شکاریون کے مانند گھات مین بیٹھتے ھین وے جال پھیلاتے کہ آدمیون کو پھنسا وین * ۲۷ جیسے پنجرا چڑیون سے بھرا ھی تیسے اِنکا گھر مکر سے بھرا ھی اِسیلئے وے بڑے اور مالدار ھوگئے * ۲۸ وے موٹے ھوگئے اور نکھرے ھین وے شریرون سے سبقت لیگئے وے مقدمہ نہین کرتے یعنے یتیمون کا مقدمہ اور تدبھی وے طالع ور ھین اور غریبون کا انصاف نہین کرتے * ۲۹ خداوند کہتا ھی اِن باتون کے لئے کیا مین بدلا نہ لونگا اور ایسی قوم سے میری جان انتقام نلیگی *

۳۰ عجیب اور ھولناک کام زمین مین کیا جاتا ھی * ۳۱ نبی جھوٹھہ سے نبوت کرتے ھین اور کاھن اُنکے وسیلے خداوندی کرتے ھین اور میرے لوگ ایسا چاھتے پر اُسکے آخر مین تم کیا کروگے *

چھٹھواں باب

۱ اے بني بن یمین یروسلم میں سے بھاگو اور تقوع مین نرسنگھا پھونکو اور بیت الکرم مین نشان کھڑا کرو کہ اتر کی طرف سے بلا آلگتي ھی اور بڑي ھلاکت * ۲ مین بنت صیحون کو جو خوبصورت اور نازنین ھی برباد کرونگا * ۳ چرواھے اپنے گلون کے ساتھہ اُسکے مقابل آوینگے اور گرداگرد اُسکے مقابل خیمہ کھڑے کرینگے ھرایک اپنے جگہہ مین چراویگا * ۴ اُسکے مقابل لڑائي تیار کرو اُٹھو ظہر کے وقت چڑھہ چلین ھای ھم پر کہ دن ڈھلتا ھی اور شام کے سائے بڑھہ جاتے ھین * ۵ اُٹھو رات کو چڑھہ چلین اور اُسکے محلون کو ڈھا دین * ۶ کیونکہ رب الافواج یون کہتا ھی کہ لکڑي کاٹو اور یروسلم کے مقابل پشتہ باندھو یہہ شہر بلا پانے پر ھی اُسکے درمیان ھر طرح کا ظلم ھی * ۷ جیسا سوتا اپنا پاني اُبلاتا ھی تیسا وہ اپني برائي اُبلاتا ھی ظلم اور تعدي اسمین سني جاتی ھی ھردم میرے سامھنے واویلا اور مارپیٹ ھی * ۸ اے یروسلم سدھر جا نہو کہ میرا دل تجھسے الگ ھو جاے نہو کہ مین تجھے ویران اور سوني زمین بناونگا *

۹ رب الافواج یون کہتا ھی کہ جو اسرائیل مین سے باقی ھین اُنکو وے انگور کے مانند بالکل چنینگے خوشہ چین کے مانند تو کریون مین اپنے ھاتھہ پھردے * ۱۰ مین کس سے کہون اور چتاون تاکہ وے سنین دیکھہ انکا کان نا مختون ھی یہان تک کہ وے سن نہین سکتے دیکھہ خداوند کا کلام اُنھین حقارت ھی وے اُس سے شادمان نہین ھوتے * ۱۱ چنانچہ مین خداوند کے قہر سے بھرا ھون مین سہنے سے تھک گیا ھون مین باھر لڑکون پر اور جوانون کے مجمع پر اُسے اونڈیلونگا کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتھہ اور بوڑھا ضعیف کے ساتھہ پکڑا جایگا * ۱۲ اور اُنکے گھر کھیتون اور جورون سمیت اورون کے ھو جاینگے کیونکہ خداوند کہتا ھی کہ زمین کے باشندون پر مین اپنا ھاتھہ بڑھاونگا * ۱۳ کہ چھوٹے سے بڑے تک سب اپنے کو لالچ مین دیتے

اور نبي سے کاھن تلک سب جھوتھہ سے چلتے ھیں * ۱۴ اور اُنھون نے
میري بنت قوم کے گھاو کو یہہ کہکر ظاھر مین چنگا کیا کہ سلامتي
سلامتي جبکہ سلامتي نہ تھي * ۱۵ کیا وے مکروہ کام کرنے سے شرمندہ
ھوئے نہین وے ذرہ شرمندے نہوئے وے خجل ھونے نہین جانتے
اسواسطے گرنے والون مین وے گرینگے خداوند کہتا ھی جسوقت مین
اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جاینگے * ۱۶ خداوند یون کہتا ھی کہ
راھون پر کھڑے ھو اور دیکھو اور قدیم راستون کے لئے پوچھو کہ
اچھي راہ کہان ھی اُسی مین چلو کہ تم اپنی جان کا آرام پاؤگے پر
اُنھون نے کہا کہ ھم اُسمین نچلینگے * ۱۷ ھم نے تم پر بھی نگہبان
ٹھہرایا نرسنگھے کي آواز سنو پر اُنھون نے کہا کہ ھم نسنینگے *
۱۸ اسیلئے ای قومو سنو اور ای جماعت جو اُنمین ھی جان *
۱۹ ای زمین سن دیکھہ مصیبت جو اُنکے محاسبون کا پھل ھی مین
اُس قوم پر لاونگا کہ وے میرے کلام اور میري شریعت کے شنوا
نہوئے بلکہ اُسے رد کیا * ۲۰ میرے لئے سبا سے کیون لبان لایا جاتا
ھی اور دور زمین سے خوشبودار اُوکھہ تیرے چڑھاوے مجھے پسند
نہین ھین اور تیرے ذبیحے خوش نہین آتے * ۲۱ اسیلئے خداوند
یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین اُس قوم کے آگے ٹھوکرین دھرتا ھون
اور باپ اور بیتے اکتھے اُنسے ٹھوکر کھاینگے پڑوسي اور اُسکا دوست اکتھے
ھلاک ھونگے * ۲۲ خداوند یون کہتا ھی کہ دیکھہ اُترکي زمین سے
ایک قوم آتی ھی اور دنیا کي سرحدون سے ایک بڑي گروہ اُتھیگي *
۲۳ وے کمان اور نیزہ ھاتھہ مین لینگے سنگدل ھین اور رحم نکھلاوینگے
اُنکي آواز سمندر کے مانند شور مچاویگی اور گھوڑون پر سوار ھونگے
جنگي مردون کے مانند تیرے مقابلے پر ای بنت صیہون وے صف
باندھینگے * ۲۴ ھم نے اُسکا شہرہ سنا ھمارے ھاتھہ ناقوت ھوئے
جننے والي عورت کي پیڑي کی مانند درد نے ھمکو پکڑا * ۲۵ کھیت
مین مت نکل جا اور راہ مین مت پھر کیونکہ دشمن کي تلوار اور
خوف گرداگرد ھی *

۲۶ اي میري بنت قوم ٹاٹ کمر پر باندھه اور خاك مین لوٹ هاي هاي کر بهوت بهوت رو جیسے اکلوتی کے لئے کیونکه لٹیرا هم پر اچانك آویگا * ۲۷ مین نے تجهے اپنی قوم کا پرکهنیوالا ٹهہرایا که تو اُنکي راهون کو جانے اور پرکهے * ۲۸ وے سب کے سب نهایت سرکش هین وے غیبت کرتے هوئے پهرتے وے پیتل اور لوها هین وے سب کے سب بگاڑنیوالے هین * ۲۹ دهونکنی جل گئی سیسا بهسم هوگیا بیفایده پارکهي نے گلایا که برے الگ نہین هوتے * ۳۰ لوگ اُنهین کهوٹي چاندي کہینگے که خدا نے اُنهین کهوٹا ٹهہرایا هي *

ساتوان باب

۱ یهه کہتے هوئے خداوند کا کلام یرمیاه پاس پہنچا * ۲ که تو خداوند کے گهر کے پهاٹک پر کهڑا هو اور وهان یهه کلام پکار کے کہه که اي سارے یہوداه جو خداوند کي بندگي کے لئے اُن پهاٹکون سے بهیتر جاتے هو خداوند کا کلام سنو * ۳ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون فرماتا هي که اپني اپني راه اور اپنے اپنے کام سدهارو اور مین تمهین اُس مقام مین بساؤنگا * ۴ تم یهه کہتے هوئے جهوٹهي باتون پر آسرا مت رکهو که خداوند کي هیکل خداوند کي هیکل خداوند کي هیکل یے هین * ۵ کیونکه اگر تم اپني اپني راه اور اپنے اپنے کام سراسر سدهارو اگر تم آدمي اور اُسکے پڑوسي کا انصاف بے لاگ کرو * ۶ اگر تم پردیسي اور یتیم اور بیوے کو نه دباو اور اُس مقام مین ناحق خون نه بهاو اور اپنے نقصان کے لئے بیگانے معبودون کا پیچها نکرو * ۷ تو مین تمکو اُس مقام مین ابدالاباد تك بساونگا اِس زمین جسے مین نے تمهارے باپ دادون کو دیا *

۸ دیکهو تم جهوٹهي باتون پر آسرا رکهتے هو جو لاحاصل هین * ۹ کیا تم چوري اور خون اور زناکاري کروگے اور جهوٹهي قسم کهاوگے اور بعل کے آگے لبان جلاوگے اور بیگانے معبودون کے پیچهے جاوگے جنهین تم نے نہین جانا * ۱۰ اور میرے حضور اِس گهر مین جو خداوند کے نام کا

هی آ کے کھڑے ہو گے اور کہو گے کہ ہم نے خلاصی پائی یے سب نفرتی کام کریں * ۱۱ کیا یہہ گھر جو میرے نام سے مشہور هی تمہاري نظر مین بت ماروں کا گھر هی خداوند کہتا هی کہ مین نے هان مین نے دیکھا هی * ۱۲ پس اب میرے مقام پر جو سیلا مین تھا جاو جہان ابتدا مین مین نے اپنا نام ساکن کیا اور دیکھو کہ مین نے اپنے گروہ اسرائیل کی برائی کے لئے اُس سے کیا کیا هی * ۱۳ اور اب اِسي لئے کہ تم لوگون نے یے سب کام کئے خداوند کہتا هی اور مین نے صبح سویرے اُٹھکے تمکو کہا کیا پر تم نے نسنا اور مین نے تمھین بلایا پر تم نے جواب ندیا * ۱۴ سو مین اِس گھر سے جو میرے نام سے مشہور هی جسپر تم آسرا رکھتے ہو اور اُس مقام سے جسے مین نے تمھین اور تمھارے باپ دادون کو دیا وهي کرونگا جو مین نے سیلا سے کیا هی * ۱۵ مین تمھین اپنے آگے سے نکال دونگا جیسا مین نے تمھاري برادري افرایم کی ساري نسل کو نکال دیا * ۱۶ اسلئے تو اِس قوم کي خاطر دعا مت مانگ اور اُنکي خاطر فریاد اور دعا مت کر اور مجھسے شفاعت نکر کہ مین تیري نسنونگا *

۱۷ کیا تو نہین دیکھتا کہ یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کي سڑکون مین یے کیا کرتے هین * ۱۸ کہ لڑکے لکڑي چنتے هین اور باپ آگ جلاتے هین اور عورتین آٹا گوندھتي هین تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے کلیچہ پکاوین اور بیگانے معبودون کو تپاون تپاوین کہ مجھے غصے مین لاوین * ۱۹ خداوند کہتا هی کہ کیا وے مجھے غصے مین لاتے هین کیا وے اپنے هي منہہ کي گڑ بڑاهٹ کے لئے اپنے کو غصے مین لاے * ۲۰ اِسي واسطے خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکھہ اُس مقام پر اور آدمي پر اور چارپاے پر اور میدان کے درخت پر اور زمین کے پھل پر میرا غضب اور میرا قہر ڈالا جایگا وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہین * ۲۱ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یون فرماتا هی کہ اپنے چڑھاوے اپني ذبیحون پر زیادہ کرو اور گوشت کھاو * ۲۲ کیونکہ جسدن

مین تمھارے باپ دادون کو مصر کي زمین سے نکال لایا اُنھین چڑھاوے اور ذبیحہ کي بابت کچھہ نہین کہا اور حکم نہین دیا * ۲۳ بلکہ اُنھین اتناھي کہکے مین نے حکم دیا کہ میري سنو اور مین تمھارا خدا ھوونگا اور تم میرے لوگ ھوو گے اور ساري راہ مین چلو جو مین تمھین فرماون جسمین تمھارا بھلا ھووے * ۲۴ لیکن اُنھون نے نسنا نہ کان لگایا بلکہ اپنے برے دل کي مصلحت اور شرارت کے موافق چلے اور پیچھے ھٹے اور آگے نہ بڑھے * ۲۵ جسدن سے تمھارے باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آے آج کے دن تک مین نے تمھارے پاس اپنے سارے بندے نبیون کو ھرروز صبح سویرے اُٹھکے بھیجا ھی * ۲۶ لیکن اُنھون نے میري نسني اور اپنا کان نہ لگایا بلکہ اپني گردن سخت کی وے اپنے باپ دادون سے بدتر ھوئے * ۲۷ اور تو یے ساري باتین اُنسے کہیگا اور وے تیري نسنینگے اور تو اُنھین بلاویگا اور وے جواب نددینگے * ۲۸ سو تو اُنکو کہیگا کہ یہہ وہ قوم ھی جسنے خداوند اپنے خدا کي آواز نسني اور تنبیہہ نماني امانت موقوف ھوئي اور اُنکے منہہ سے جاتی رھي *

۲۹ ای یروسلم اپنے بال منڈا اور پھینک اور اونچي جگھون مین ماتم کر کیونکہ خداوند نے اپني قہر کی پیڑھي کا انکار کیا اور تیاگ دیا * کہ بني یہوداہ نے میري نظر مین برائي کي خداوند کہتا ھی اُس گھر مین جو میرے نام کا ھی اُنھون نے اپني مکروھات رکھي کہ اُسے ناپاک کرین * ۳۱ اور اُنھون نے توفت کے اونچے مکانون کو بنایا جو بن ھنوم کي وادي مین ھین کہ اپنے بیٹے بیٹیون کو آگ مین جلاوین جسکا مین نے حکم نہین دیا اور میرے دل کو پسند نہ آیا *

۳۲ اِسلئے دیکھہ وے دن آتے ھین خداوند کہتا کہ توفت اور بن ھنوم کي وادي کبھي نہ کہی جایگي بلکہ وادي القتل اور وے توفت مین یہان تک گاڑینگے کہ ایک جگہہ باقي نرھیگي * ۳۳ اور اُس قوم کي لاشین ھوا کے پرندون اور زمین کے چوپاون کي خوراک ھونگي اور کوئي اُنھین نہ ھانکیگا اور مین یہوداہ کے شہرون سے اور یروسلم کي سڑکون سے

خوشي کي آواز اور شادي کي آواز دلہا کي آواز اور دلہن کی آواز اُٹھا ڈالونگا کہ زمین ویران ہوگي *

آٹھوان باب

۱ خداوند کہتا ہی کہ اُس وقت مین وے یہوداہ کے بادشاہون کي ہڈیان اور اُسکے سردارون کي ہڈیان اور کاہنون کی ہڈیان اور نبیون کي ہڈیان اور یروسلم کے باشندون کي ہڈیان اُنکي قبرون مین سے نکال پھینکینگے * ۲ اور سورج اور چاند اور آسمان کے سارے لشکرون کے آگے وے اُنھین ادھر پھینکینگے جنکي اُنھون نے محبت کي اور بندگی کي اور پیروي کي اور تلاش کي اور جنکے آگے سجدہ کیا وے بٹوري اور گاڑي نجاینگي وے کھاد کے مانند روے زمین پر ہونگي * ۳ اور سارے باقی لوگ جو اِس برے گھرانے مین سے ہرایک مقام مین رہ جاینگے جہان مین نے اُنھین ہانک دیا ہی موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے رب الافواج *

۴ تو اُنھین کہیگا کہ خداوند یون کہتا ہی کیا جو گر پڑینگے پھر نہ اُٹھینگے کیا جو پھر جایگا پھر نہ آویگا * ۵ سو یروسلم کے یے لوگ کیون پوري بغاوت سے باغي ہوئے اُنھون نے فریب کو پکڑ رکھا ہی اور پھر آنے کا انکار کیا * ۶ مین نے کان لگایا اور سنا کسي نے حق نکہا کوئي اپنی برائي سے یہہ کہکے افسوس نہین کرتا کہ مین نے کیا کیا ہرایک اپنی چال پر چلتا ہی جسطرح گھوڑا لڑائي مین جولان ہی * ۷ چنانچہ ہوائي لقلق اپنے مقرر وقت جانتی ہی اور فاختہ اور کلنگ اور ابابیل اپنے آنے کا وقت مانتے ہین پر میري قوم خداوند کي راستی نہین جانتے * ۸ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم حکیم ہین اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہی دیکھہ حقیقت مین کاتبون کے باطل قلم نے اُسے باطل بنا رکھا ہی * ۹ حکیم لوگ شرمندے ہوئے حیران ہوئے اور پکڑے گئے دیکھہ اُنھون نے خداوند کے کلام کا انکار کیا اور اُنمین کیا حکمت ہی * ۱۰ اسلیئے مین اُنکي جوروان اورون کو اور

اُنکے کھیت متصرفون کو دونگا کہ چھوٹے سے بڑے تک سب اپنے کو لالچ مین دیتے اور نبي سے کاھن تک سب جھوٹھہ سے چلتے ھین * ۱۱ اور اُنھون نے میري بنت قوم کے گھاو کو یہہ کہکے ظاھر مین چنگا کیا کہ سلامتی سلامتي جبکہ سلامتي نہ تھي * ۱۲ کیا وے مکروہ کام کرنے سے شرمندہ ھوئے نہین وے ذرا شرمندہ نہوئے وے خجل ھونے نہین جانتے اسواسطے گرنے والون مین وے گرینگے خداوند کہتا ھی جسوقت مین اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جاینگے *

۱۳ مین اُنھین بھسم کرونگا خداوند کہتا ھی انگور مین انگور نہونگے اور انجیر مین انجیر نہونگے اور پتا مرجھا جایگا اور مین اُنھین دے ڈالونگا جو اُنھین دباوینگے * ۱۴ ھم کیون چپکے بیٹھتے آو اکٹھے ھووین اور قلعہ بند شہرون مین داخل ھووین اور وھان چپکے ٹھہرین کیونکہ خداوند ھمارے خدا نے ھمین چپ کیا ھی اور ھمین پت پاپڑا کا پانی پینے کو دیا اسلئے کہ ھم خداوند کے خطاکار ھین * ۱۵ ھم سلامتي کے منتظر تھے پر بھلائي نہین آئي اور شفا کے وقت کے منتظر تھے پر دیکھہ دھشت * ۱۶ دان سے اُسکے گھوڑون کي فراھٹ سني جاتي ھی اُسکے سمندون کي ھنہنانے کي آواز سے تمام زمین تھرتھرا رھی ھی کہ وے آئے اور زمین کو سب کچھہ سمیت جو اُسمین ھی کھا گئے اور شہر کو اُسکے باشندون سمیت * ۱۷ کہ دیکھہ مین تم مین سانپون کو افعیون کو بھیج دونگا جو موھے نہین جا سکتے اور وے تمھین کاٹینگے خداوند کہتا ھی *

۱۸ کاش کہ میري غمگیني پر خوشي روشن ھوتي میرا دل مجھہ مین بیمار ھی * ۱۹ دیکھہ میري بنت قوم کي چلاھٹ دور ملک سے کیا خداوند صیحون مین نہین کیا اُسکا بادشاہ اُسمین نہین وے کیون اپني تراشي ھوئي مورتون سے اور بیگانے بطلانون سے مجھکو غصے مین لائے * ۲۰ فصل ربیع گذر گئي گرمي جاتي رھي اور ھم نے نجات نہ پائي * ۲۱ میري بنت قوم کے چور چور ھونے سے میرا دل چور ھو رھا ھی مین بے مکدر ھون حیراني مجھپر غالب ھوئي * ۲۲ کیا جلعہد مین

روغن بلسان نہین هی کیا وهان کوئی طبیب نہین میرے بنت قوم کی تندرستی کیون نہین هوئی *

نوان باب

۱ کاش که میرا سر پانی هوتا اور میری آنکھین آنسوون کا سوتا تاکه اپنی بنت قوم کے مقتولون کے لئے رات دن نوحه کرون * ۲ کاش که میرے لئے جنگل مین مسافرون کا ٹکاو هوتا تو مین اپنی قوم کو چھوڑ کے چلا جاتا کیونکه وے سب زناکار هین بے وفاؤن کی جماعت * ۳ اور وے اپنی زبانون کو کمان کے مانند جھوٹھه کے لئے کھینچتے هین اور سچائی کے لئے زمین پر همت وار نہین هین که وے برائی سے برائی تک بڑھه جاتے اور مجھکو نہین جانتے خداوند کہتا هی * ۴ هرایک اپنے ساتھی سے چوکس رهے اور تم کسی بھائی کا آسرا نرکھو کیونکه هرایک بھائی بیدریغ عقب کرتا اور هریار غیبت کرتا هوا پھرتا * ۵ اور هرایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا سچ سچ نه بولیگا اُنھون نے اپنی زبان کو جھوٹھه بولنا سکھلایا اور برائی کرنے کو کوشش کی * ۶ تیری بود و باش فریب کے درمیان هی فریب سے اُنھون نے مجھے جاننے کا انکار کیا خداوند کہتا هی * ۷ اِسلئے رب الافواج یون کہتا هی دیکھه مین اُنکو پگھلاونگا اور جانچونگا اپنی بنت قوم کی بابت کیا اور چاره کرون * ۸ اُنکی زبان تیر قاتل کے مانند هی وہ مکر کی بات بولتی هی وے اپنے پڑوسی کو منهه سے سلام کہتے پر اندر سے اُسکی گھات مین بیٹھتے *

۹ خداوند کہتا هی که اُن باتون کے لئے کیا مین بدلا نه لونگا اور ایسی قوم سے میری جان انتقام نه لیگی * ۱۰ مین پہاڑون کے لئے رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی چراگاهون کے لئے واویلا کیونکه وے یہان تک جل گئین که کوئی نہین گذرتا گلے کی آواز لوگ نہین سنتے هوائی پرندے اور چوپایے بھاگ گئے وے جاتے رهے * ۱۱ اور مین یروسلم کو ڈھیر اور اجگرون کا غار کر دونگا اور مین یہوداہ کے شہرون

کو یہان تک ویران کرونگا کہ کوئی باشندہ نرھیگا *

۱۲ عقلمند آدمی کون ھی وہ اسے سمجھے جس سے خداوند کے منہہ نے کہا وہ اُسے ظاھر کرے زمین کسلیئے ویران ھوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی نہین گذرتا * ۱۳ خداوند یون کہتا ھی کہ اِسلیئے اُنھون نے میری شریعت کو چھوڑ دیا جو مین نے اُنکے آگے رکھی اور میری آواز کے شنوا نہوئے نہ اُسکے موافق چلے * ۱۴ بلکہ اپنے دل کے خیالون کی پیروی کی اور بعلیم کی جو اُنھون نے باپ دادون سے سیکھی * ۱۵ اِسلیئے ربالافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین اس قوم کو ناگدونا کھلاونگا اور بت پاپڑے کا پانی پلاونگا * ۱۶ اور مین اُنھین غیر قومون مین تتر بتر کرونگا جنھین نہ اُنھون نے نہ اُنکے باپ دادون نے جانا اور مین اُنکے پیچھے تلوار بھیجتا رھونگا جبتک مین اُنھین کھا نجاون *

۱۷ ربالافواج یون کہتا ھی کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتون کو بلاو کہ آوین اور ھوشیار عورتون کو بلوا بیھجو کہ آوین * ۱۸ اور وے جلدی کرین اور ھم پر نوحہ اُٹھاوین کہ ھماری آنکھین انسو بہاوین اور ھماری پلکین پانی ڈھالین * ۱۹ کیونکہ صیحون سے نوحے کی آوز سنی جاتی ھی کہ ھم کیسے لٹ جاتے ھین ھم نہایت گھبرائے جاتے کہ ھم نے زمین کو چھوڑ دیا ھی کیونکہ ھمارے مسکنون نے ھمین نکال دیا * ۲۰ اِسلیئے اے عورتو خداوند کا کلام سنو اور تمھارا کان اُسکے منہہ کا کلام قبول کرے اور اپنی بیٹیون کو ماتم بلکہ ھرایک اپنی پڑوسی کو نوحہ سکھاو * ۲۱ کیونکہ موت ھماری کھڑکیون مین چڑھہ آئی ھی ھماری محلون مین بیٹھی ھی کہ لڑکون کو سڑکون مین سے اور جوانون کو چوکون مین سے قطع کرے * ۲۲ بولو خداوند یون کہتا ھی کہ آدمیون کی لاشین کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور لونیئے کی مٹھیانکے مانند جبکہ خوشہ چین نہووے *

۲۳ خداوند یون کہتا ھی حکیم اپنی حکمت پر فخر نکرے اور

قوت والا اپني قوت پر فخر نکرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نکرے * ۲۴ لیکن جو فخر کرتا هی اسپر فخر کرے که مجهے سمجهتا اور جانتا کہ مین خداوند هون جو رحمت اور انصاف اور صداقت زمین پر کرتا هون که یے مجهے خوش آتے خداوند کہتا هی * ۲۵ دیکهه وے دن آتے هین خداوند کہتا که مین سب مختونون کو نامختونون کے ساتهه سزا دونگا * ۲۶ مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بني عمون کو اور مواب کو اور ان سبهون کو جو اپنا گوشۂ سر مونڈتے هین جو بیابان کے باشندے هین کیونکہ ساري قومین نامختون هین اور اسرائیل کا سارا گهرانا دل کا نامختون هی *

دسوان باب

۱ ای اسرائیل کے گهرانو جو کلام که خداوند تمکو کہتا هی سنو * ۲ خداوند یون کہتا هی که تم قومون کي چال نه سیکهو اور آسماني نشانون سے حیران نهو جیسے قومین آنسے حیران هین * ۳ کیونکه قومون کي رسومات باطل هین کہ وے کلہاڑي سے درخت جنگل مین کاتتے کہ یہہ کاریگر کي دستکاري هی * ۴ چاندي اور سونے سے وے اسے آرایش دیتے کیلون اور مارتولون سے اسے باندهتے کہ نہ هلے * ۵ وے نار کي طرح سیدهے هین پر بولتے نہین آنکے لئے لادنیوالا چاهئے کیونکہ وے چل نہین سکتے آنسے مت ڈرو کیونکہ وے برائی نہین کرسکتے اور آنهین بهلائی کا اختیار بهي نہین هی * ۶ ای خداوند تیرے مانند کوئي نہین هی تو بڑا هی اور تیرا نام قدرت مین بڑا هی * ۷ ای قومون کے بادشاہ تجهسے کون نڈرے کہ یہہ تیرا حق هی کیونکه قومون کے سارے حکیمون مین اور آنکي ساري مملکتون مین تیرے مانند کوئي نہین هی * ۸ وے سراسر بیهوش اور احمق هین آنکي تربیت باطل هی که وہ لکڑي هی * ۹ ترسیس سے پیٹي هوئي چاندي لائي جاتي هی اور اوفاز سے سونا کاریگر کي کاریگري اور ٹهٹهیرے کي دستکاري نیلا اور ارغواني آنکا لباس هی وے سب

کے سب تیز ادمیونکي کاریگري هین * ۱۰ لیکن خداوند سچا خدا هی وه زنده خدا اور ابدي بادشاه هی اُسکے قهر سے زمین تهرتهراویگي اور اُسکي جلجلال هٹ کی برداشت قومین کر نسکیگي * ۱۱ تم اُنهین اسطرح کهو کہ جن معبودون نے آسمان اور زمین کو نهین بنایا زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست هونگے * ۱۲ اُسنے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا هی اُسنے اپنی حکمت سے جهان کو قایم کیا هی اور اپنے عقل سے آسمانون کو پهیلایا هی * ۱۳ اُسکے آواز دیتے هی آسمانون مین پانیون کي بهتائي هی اور وه زمین کي سرحدون سے بدلیون کو چڑهاتا هی بجلیون کو برسات کے ساتهه لاتا هی اور هوا کو اپنے خزانون سے چلاتا هی * ۱۴ هرایك آدمی اپني دانائي سے نادان بنتا هی هرایك کاریگر اپني تراشي هوئي مورت سے شرمایا جاتا هی کیونکہ اُسکا ڈهالا هوا جهوٹها هی جسمین دم نهین * ۱۵ وے باطل هین بهول چوك کے کام بدلا لینے کے وقت وے نابود هونگے * ۱۶ یعقوب کا حصہ اُنکے مانند نهین هی کہ وہ سب کا خالق هی اور اسرائیل اُسکي میراث کا عصا هی رب الافواج اُسکا نام هی *

۱۷ ای قلعہ کے باشندے ملك سے اپنا اسباب جمع کر * ۱۸ کیونکہ خداوند یون کهتا هی کہ مین زمین کے باشندون کو ایکبارگی فلاخن سے نکال دونگا اور اُنهین تنگ کرونگا تاکہ گرفتار هون *

۱۹ هاے مجهپر میرے صدمے کے لئے کہ میرا زخم کاري هی پر مین نے کہا کہ یقیناً یہہ آفت هی اور مین اُسے سهونگا * ۲۰ میرا خیمہ لوٹا جاتا اور میري سب طنابین ٹوٹي هین میرے بیٹے میرے پاس سے نکل گئے اور نهین هین پهر میرا خیمہ کهڑا کرنے کو اور میرے پردے تاننے کوئي نهین هی * ۲۱ کیونکہ چرواهے حیوان کے مانند هین اور خداوند کو نهین ڈهونڈها اِسلئے وے کامیاب نهونگے اور اُنکے سارے گلے تتر بتر هونگے * ۲۲ دیکهہ غوغا کي آواز پهنچي اور بڑا هنگامہ اُتر طرف سے تاکہ یهوداه کے شهرون کو ویران اور اژدرون کا غار بنا دوے *

۲۳ ای خداوند مین جانتا هون کہ آدمي کي راه آپ سے نهین هی

سالک سے نہین هی که اپنے قدمون کو درست کرے * ۲۴ اے
خداوند مجھے تنبیه دے پر اندازه سے اپنے قہر سے نہین نہو که تو مجھے
نابود کرے * ۲۵ اے خداوند ان قومون پر جو تجھے نہین جانتین اور
ان گھرانون پر جو تیرا نام نہین لیتے اپنا قہر ڈھال دے که وے یعقوب
کو کھا گئے انھون نے اسے تلف کیا اور بهسم کر ڈالا اور اسکی بود و
باش کو اجاڑ دیا *

گیارھوان باب

۱ خداوند کا کلام یہه کہتا هوا یرمیاه پاس آیا * ۲ که تم اِس عہد کی
باتین سنو اور یہوداه کے آدمیون اور یروسلم کے باشندون سے بول * ۳ اور
انکو کہه خداوند اسرائیل کا خدا یون کہتا هی که لعنتی هی وه
آدمی جو اِس عہد کی باتین نہین سنتا * ۴ جو مین نے تمہارے باپ دادون
سے اس دن فرمایا جب مین انہین زمین مصر سے لوهے کے بھٹھے سے
یہه کہکے چڑھا لایا که تم میری سنو اور جو کچھه مین نے تمکو فرمایا
اسکے موافق کرو سو تم میرے لوگ هوؤگے اور مین تمہارا خدا
هوونگا * ۵ تاکه مین وه قسم وفا کرون جو مین نے تمہارے باپ دادون
سے کھائی تھی که اس زمین کو جسمین شیر و شہد بہتا هی جیسا
آج کے دن هی مین انہین دون سو مین نے جواب دیکے کہا اے
خداوند آمین * ۶ خداوند نے مجھے کہا که یے ساری باتین
یہوداه کے شہرون مین اور یروسلم کے سڑکون مین یہه کہکے سنا که اس
عہد کی باتین سنو اور انہین کرو * ۷ کیونکه مین نے تمہارے
باپ دادون کو تاکید سے نصیحت دی اسدن سے که انہین زمین مصر
سے چڑھا لایا آج کے دن تک مین نے صبح سویرے اٹھکے نصیحت دی
اور کہا که میری سنو * ۸ تدبھی انھون نے نسنا نه اپنا کان لگایا بلکه
هرایک اپنے برے دل کے خیال کے موافق چلا اِسلئے مین اس عہد کی
ساری باتین انپر لاونگا جو مین نے کرنے کے واسطے انہین فرمایا اور
وے کرنیوالے نه هوئے * ۹ اور خداوند نے مجھے کہا که یہوداه کے لوگون اور

یروسلم کے باشندون مین فتنہ پایا جاتا هی * ۱۰ وے اپنے باپ دادون کی خرابیون کی طرف پھر گئے جنھون نے میری باتین سنے کا انکار کیا اور بیگانہ معبودون کے پیچھے اُنکی بندگی کرنے کو چلے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے میرے عہد کو توڑا هی جو مین نے اُنکے باپ دادون سے باندھا تھا *

۱۱ اِسلئے خداوند یون کہتا هی کہ دیکھہ مین بلا اُنپر لاونگا جس سے وے بھاگ نسکینگے اور وے مجھسے فریاد کرینگے پر مین اُنھین نسنونگا * ۱۲ اور یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے باشندے جاینگے اور اُن معبودونسے فریاد کرینگے جنکے آگے وے لوبان جلاتے هین پر مصیبت کے وقت وے اُنھین هرگز نہ بچاوینگے * ۱۳ کیونکہ اے یہوداہ تیرے شہرون کی گنتی کے برابر تیرے معبود هین اور یروسلم کی سڑکون کی گنتی کے برابر تم نے مکروہ چیز کے لئے مذبح ٹھہراے یعنے مذبح بعل کے آگے لوبان جلانے کے لئے * ۱۴ تو اِس قوم کے لئے دعا مت مانگ نہ اُنکی خاطر فریاد و دعا کر کیونکہ جب وے برائی کے وقت مجھے پکارینگے مین اُنکی نسنونگا * ۱۵ میرے گھر مین میری پیاری کو کیا کام کہ بہت خرابی کرتے هین اور مقدس گوشت تجھسے گذر جاتا جب تو بدکاری کرتی تب تو خوش هوتی * ۱۶ خداوند نے هرا زیتون خوشنما اور پھلدار تیرا نام رکھا هی بڑے هنگامے کے شور سے اُسنے اُسپر آگ جلایا اور اُسکی ڈالیان ٹوٹ گئین * ۱۷ رب الافواج نے جسنے تجھے لگایا تجھپر بلا کا حکم کیا اُس برائی کے لئے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنے برخلاف کی کہ بعال کے آگے لوبان جلانے سے مجھے غصے مین لاوے *

۱۸ اور خداوند نے مجھپر ظاهر کیا اور مین نے جانا تب تو نے مجھے اُنکے کام دکھلاے * ۱۹ مین کھانگی بڑے کے مانند تھا جو ذبح کے لئے لایا جاتا هی اور مین نے نہین جانا کہ اُنھون نے میرے برخلاف یہہ کہکے تدبیر باندھی کہ هم درخت کو پھل سمیت نیست کرین اور هم اُسے زندگی کے ملک سے منقطع کرین تاکہ اُسکا نام پھر یاد مین نہ آوے * ۲۰ پر اے رب الافواج جو صداقت سے

اِنصاف کرتا ھی جو گردون اور دل کو جانچتا ھی مین اُنسے تیرا انتقام لیتا دیکھون کیونکہ مین نے اپنا دعوا تیرے آگے ظاھر کیا * ۲۱ اِسلئے خداوند یون کہتا ھی کہ عناتات کے آدمیون کی بابت جو یہہ کہکے تیری جان کے خواھان ھین کہ خداوند کے نام سے نبوت نکر نہو کہ تو ھمارے ھاتھہ سے مارا پڑے * ۲۲ اِسیواسطے ربالافواج یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین اُنسے بدلا لونگا جو ان تلوار سے مارے پڑینگے اُنکے بیٹے بیٹیان اکال سے مرینگے * ۲۳ اور اُنمین سے کوئی باقي نرھیگا کیونکہ مین عناتات کے آدمیون پر بلا بدلا لینے کا برس لاونگا *

بارھوان باب

۱ اي خداوند جب مین تجھسے مباحثہ کرتا تو صادق ھی تو بھی مین تیرے اِنصاف کي بابت تجھسے بولون بدکارون کي راہ کیون کامیاب ھی وے سب کیون چین سے رھتے جو نہایت بے وفائي سے چلتے * ۲ تو نے اُنھین لگایا ھی اور اُنہون نے جڑ بھي پکڑي ھی وے بڑھہ گئے اور پھل لاے تو اُنکے منہہ کے پاس ھی پر اُنکے گردن سے دور ھی * ۳ لیکن تو اي خداوند مجھے جانتا ھی تو نے مجھے دیکھا اور جانچنے سے میرا دل اپني طرف پایا بھیڑون کے مانند تو اُنھین ذبح کے لئے نکال لا اور ذبح کے دن کے واسطے اُنھین الگ کر * ۴ اُسکے باشندون کي برائي کے لئے زمین کب تک نالہ کریگي اور ھرایک کھیت کي نبات سوکھہ جایگي چرندے اور پرندے مٹ گئے کیونکہ اُنھون نے کہا کہ وہ ھماري آخري نہ دیکھیگا *

۵ اگر پیادون کے ساتھہ دوڑنے مین اُنھون نے تجھے تھکایا پھر تو گھوڑون کے ساتھہ کیونکہ برابري کریگا اور اگرچہ تو سلامتي کی زمین مین چین سے ھی لیکن یردن کي باڑھہ مین تو کیا کریگا * ۶ چنانچہ تیرے بھائي اور تیرے باپ کا گھرانا تیرے ساتھہ بیوفائي سے چلے اُنھون نے بھي بڑي آواز سے تیرے پیچھے للکارا اُنپر تکیہ نکر اگرچہ وے میٹھي باتین تجھسے بولین *

۷ مین نے اپنا گھر ترک کیا اپنی میراث چھوڑ دی مین نے اپنی دلبجانی کو اُسکے دشمنون کے ھاتھہ مین سونپا * ۸ میری میرث مجھے جنگلی شیر کے مانند ھی وہ اپنی آواز سے مجھپر غراتا اِسیلئے مین اُسے نفرت رکھتا * ۹ میری میراث میرے لئے جنگلی حیوان ھان لکڑبے کے مانند ھی جنگلی حیوان اُسکی چارون طرف ھین آو دشتی درندون کو جمع کرو کھا جانے کو آو * ۱۰ بہت سے چرواھون نے میرے تاکستان کو خراب کیا اُنھون نے میرا حصہ پامال کیا میرے دل چسپ حصے کو اُجاڑ جنگل کرڈالا ھی * ۱۱ اُنھون نے اُسے ویران کیا وہ ویران ھو کے میرے آگے نالہ کرتا ھی ساری زمین ویران ھوگئی کیونکہ کوئی اُسے نسوچتا ھی *۱۲ بیابان کی ساری اونچی جگہون پر لٹیرے آے ھین کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کی ایک سرحد سے دوسری سرحد تک کھا جایگی کسی اِنسان کو سلامتی نہوگی * ۱۳ اُنہون نے گیہون بویا پر کانٹے لوے اُنہون نے حاصل کیا پر فایدہ نہ اُٹھایا اور وے خداوند کے بڑے قہر کے باعث تمہاری بڑھتی سے دھوکھا پاوینگے *

۱۴ خداوند یون کہتاھی میرے سارے برے پڑوسیون کے بابت کہ وے اُس میراث کو چھوتے ھین جسکا مین نے اپنی قوم اِسرائیل کو وارث کیا دیکھہ مین اُنھین اُنکی زمین سے اُکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنمین سے اُکھاڑونگا * ۱۵ اور ایسا ھوگا کہ اُنکے اُکھاڑ لے کے پیچھے مین پھرونگا اور اُنپر رحم کرونگا اور ھرایک کو اپنی اپنی میراث پر اور ھرایک کو اپنی اپنی زمین مین پھر لاونگا * ۱۶ اور ایسا ھوگا کہ اگر وے میرے لوگون کی راھین سیکھینگے کہ میرے نام سے خداوند حی کی قسم کھاین جیسا اُنھون نے میرے لوگون کو بعل کی قسم کھانا سکھایا تو وے میرے لوگون کے درمیان آباد ھونگے * ۱۷ لیکن اگر وے نمانینگے تو مین اُس قوم کو اکھاڑونگا اور نیست و نابود کردونگا خداوند کہتا ھی *

تیرهوان باب

۱ خداوند نے مجھے یون فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئیے کتان کا ایک کمربند لے اور پنی کمر پر باندھہ لیکن پانی مین مت ڈال * ۲ سو مین نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا اور اپنی کمر پر باندھا * ۳ اور خداوند کا کلام دوسری بار یہہ کہتا ہوا میرے پاس پہنچا * ۴ کہ اس کمربند کو جو تو نے خریدا اور تیری کمر پر ھی لیکے اُتھہ اور فرات کو جا اور وھان پہاڑ کے شگاف مین اُسے چھپا سو مین نے جا کے فرات کے قریب اُسکو چھپایا جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا * ۶ اور بہت دنون بعد ایسا ھوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ اُتھہ فرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو وھان سے لے جسے مین نے وھان چھپا نے کے لئیے تجھے حکم کیا تھا * ۷ سو مین نے فرات کی طرف جاکے کھودا اور کمربند کو وھانسے لیا جہان مین نے اُسے چھپایا تھا اور دیکھہ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ تھا ۵ ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ پاس پہنچا * ۹ کہ خداوند یون کہتا ھی کہ اِسیطرح مین یہوداہ کے فخر اور یروسلم کے بڑے فخر کو بگاڑونگا یے برے لوگ جو میرا کلام سنے سے انکار کرتے ھین اور اپنے ھی دل کی سرکشی کے موافق چلتے ھین اور بیگانے معبودون کے پیچھے جا کے اُنکی بندگی اور سجدہ کرتے ھین وے اُس کمربند کے مانند ھونگے جو کسی کام کا نہین * ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند آدمی کی کمر مین لگتا ھی ویسا ھی خداوند کہتا ھی کہ مین نے اِسرائیل کے سارے گھرانے کو اور یہوداہ کے سارے گھرانے کو اپنے مین لگایا کہ میرے واسطے نام اور تعریف اور جلال کے لئیے وے میری قوم ھون پر اُنھون نے نسنا *

۱۲ تو اُنسے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ ھر مشک وین سے بھری جائیگی اور وے تجھے کہینگے کہ ھم کیا یقیناً یہہ نہین جانتے کہ ھر مشک وین سے بھری جائیگی * ۱۳ تب تو اُنھین کہہ کہ خداوند یون کہتا ھی اُس سرزمین کے سارے باشندون کو اور اُن بادشاھون کو جو داؤد کے تخت پر بیتھے اور کاھنون اور نبیون

اور یروسلم کے سارے باشندون کو مین متوالپن سے بھردونگا * ۱۴ اور مین ایک کو دوسرے پر اور بیتے کو باپون پر اکتھے پتکونگا خداوند کہتا هی مین مهربانی نکرونگا اور نچھوڑونگا اور رحم نہ کھاونگا بلکہ انہین هلاک کرونگا *

۱۵ سنو اور کان لگاو مغرور مت هو کہ خداوند بولا * ۱۶ خداوند اپنے خدا کو تم جلال دو اس سے پہلے کہ وہ تاریکی لاوے اور اس سے پہلے کہ تمهارے پانون اندهیرے پهارون پر تهوکر کهاین اور جب تم نور کے منتظر هو تب وہ اسے ظلمات مین پهراوے اور سخت تاریکی بناوے * ۱۷ لیکن اگر تم نسنوگے تو میری جان تمهارے غرور کے لئے خلوت مین نالہ کریگی اور زار زار رویگی اور میری آنکھونسے آنسو بہینگے کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری مین لیا جاتا * ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ فروتن هو بیتهو کہ تمهاری بزرگی کا تاج تمهارے سر پر سے گرگیا * ۱۹ دکھن کے شہر بند هوگئے اور کوئی نہین کھولتا یہوداہ سراسر اسیری مین لیا جاتا بالکل اسیری مین لیا جاتا * ۲۰ اپنی آنکھین اتهاو اور انهین دیکهو جو اتر سے آتے هین تجهے دیا گیا گلہ تیری بزرگی کے بهیڑ کہان هین * ۲۱ جب اِنتقام تجهپر آویگا تب تو کیا کہیگا کیونکہ تو نے آپ انکو اپنے پر مسلط کیا کیا درد تجهکو جننے والی عورت کے مانند نہ پکڑینگے *

۲۲ جسوقت تو اپنے دلمین کہے یے باتین مجهپر کیون هوئین تیری برائی کی بڑھتی سے تیرے دامن اتهائے گئے اور تیری ایڑیان ننگی کی گئین * ۲۳ کیا حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے چهیتون کو بدل سکتا هی تب تم بهی جو بری عادت سیکھے هو نیکی کر سکو * ۲۴ اِسلئے مین انکو تتر بتر کرونگا اس گهاس کے مانند جو بیابان کی هوا سے جاتی رهتی * ۲۵ خداوند کہتا هی کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ تیرا نپا هوا بخرا جسنے مجهے چهوڑ دیا هی اور جهوتهہ پر بهروسا کیا هی * ۲۶ مین خود بهی تیرے دامن تیرے چهرے پر اتهاونگا کہ تیری حیا دیکهی جاوے * ۲۷ تیری زناکاری اور تیری

هنہناهت نیري حرامکاري کي برائي اور تیري مکروهات کو پہاڑون پر میدانون مین مین نے دیکھا ھاے تجھپر اي یروسلم کیا تو صاف نہوگي کب تلک توقف رهیگا *

چودهوان باب

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاه پاس پہنچا خشک سالي کي بابت * ۲ یہوداه ناله کرتا هي اور اُسکے پهاٹک سست هوتے هین وے زمین پر سیاه پوش هین اور یروسلم کي فریاد چڑهه گئي * ۳ امیرون نے اپنے چهتکون کو پاني کے لئے بهیجا وے کوون پر پہنچے پاني نہین پایا خالي گهڑون لیکے پهر گئے وے شرمنده اور پشیمان هوئے اور اپنے سر ڈهانپے * ۴ اسلئے که زمین پهٹ گئي کیونکه زمین پر پاني نہین برسا کسان شرمنده هوئے اُنهون نے اپنے سر ڈهانپے * ۵ چنانچه هرني میدان مین جني اور اپنے بچے کو چهوڑ دیا کیونکه سبزي نه تهي * ۶ اور گورخر اونچي جگہون پر کهڑے رهے اجگرون کے مانند دم کهینچا گهاس نہونے سے اُنکي آنکهین سست هوئین *

۷ اگرچه هماري برائیان هم پر گواهي دیتي تد بهي اي خداوند اپنے هي نام کے لئے کر کیونکه هماري بغاوتین بہت هین هم تیرے خطاکار هین * ۸ اي اسرائیل کي امیدگاه تنگي کے وقت مین اُسکا بچانیوالا تو کیون زمین مین پردیسي سا هي اور اُس مسافر کے مانند جو شب باشي کے لئے کنارے جاتا هي * ۹ تو کیون حیران آدمي کے مانند هي اور بہادر کے مانند جو بچا نہین سکتا اي خداوند تو تو همارے درمیان هي اور هم تیرے نام سے پکارے جاتے تو همین ترک نکر *

۱۰ اِس قوم سے خداوند یون کہتا هي که گمراهي سے وے ایسهي خوش تهے اور اپنے پانو کو نہین روکا اسلئے خداوند اُنهین قبول نہین کرتا اب وه اُنکي بدي یاد مین لاویگا اور اُنکي خطاون کا بدلا لیگا * ۱۱ اور خداوند نے مجهے فرمایا که اِس قوم کے لئے دعاے خیر مت کر * ۱۲ جبکه وے روزه رکهتے مین اُنکي فریاد نسنونگا اور جب

وے چڑھاوا اور هدیه چڑھاتے میں اُنھیں قبول نکرونگا بلکه تلوار
سے اور کال سے اور وبا سے میں اُنھیں هلاك کرونگا *
۱۳ تب میں نے کہا هاے اے خداوند خدا دیکھه نبي اُنسے کہتے
هیں که تم تلوار نديکھوگے اور تم پر کال نه آویگا بلکه میں اس مقام
میں حقیقي سلامتي تمھیں دونگا * ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا که
نبي میرے نام سے جھوٹھي نبوت کرتے هیں میں نے اُنھیں نہیں بھیجا
اور حکم نہیں دیا نه اُنھیں کہا جھوٹھي رویت اور شگوني اور بطلان اور
اپنے هي دل کے فریب سے وے تمھیں نبوت کرتے هیں * ۱۵ اِسلئے
خداوند یوں کہتا هی اُن نبیون کي بابت جو میرے نام سے نبوت کرتے
هیں جنھیں میں نے نہیں بھیجا اور جو اپ سے کہتے هیں که تلوار اور
کال اِس زمین پر نہوگا یے نبي تلوار اور کال سے هلاك هونگے * ۱۶ اور
جن لوگون سے وے نبوت کرتے هیں سو کال اور تلوار کے مارے یروسلم
کي سڑکون میں پھینکے جاینگے اور اُنکے اور اُنکي جورون کے اور اُنکے
بیٹے بیٹیون کے گاڑنے کو کوئي نہوگا اور میں اُنکي برائي اُنپر ڈھالونگا *
۱۷ اور تو یہه کلام اُنسے کہیگا که میري آنکھیں رات و دن آنسو بہاتي
هیں اور تھمتیں نہیں کیونکه میري کنواري بنت قوم بڑي توڑ سے توڑي
جاتي اور نہایت مار کھاتي * ۱۸ اگر میں باهر میدان میں جاون تو دیکھه
تلوار کے مارے هوئے اور اگر میں شہر میں داخل هوون تو دیکھه
کال کے ادھموئے چنانچه نبي اور کاهن دونون زمین میں پھرتے
هیں اور خبر نہیں رکھتے * ۱۹ کیا تو نے یہوداه کو بالکل نامنظور کیا
کیا تیري جان صیہون سے گھناتي تو نے همکو ایسا کیون مارا که هم
لاعلاج هیں هم سلامتي کي راه تکتے تھے اور بھلائي نه آئي اور چنگا
هونے کے وقت کي پر دیکھه دهشت آئي * ۲۰ اے خداوند هم اپني
برائي اور اپنے باپ دادون کي سرکشي کا اقرار کرتے هیں که هم تیرے
خطاکار هیں * ۲۱ اپنے نام کے لئے تو همیں رد نکر اور اپنے جلالي
تخت کو بے عزت نکر یاد کر اپنے عهد کو جو تو نے هم سے باندھا نه توڑ
قومونکي بطلانون میں کوئي هی جو برسا سکتي هی یا آسمان

جھڑیان دے سکتا ھی ای خداوند ھمارے خدا کیا تو وھي نہین ھی اسیلئے ھم تیري راہ تاکینگے کیونکہ توھي نے اُن سب چیزون کو بنایا ٭

پندرھوان باب

۱ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگر موسی اور سموایل میرے آگے کھڑے ھووین تد بھی میري جان اِس قوم کي طرف متوجہ نہوگي اُنکو میرے آگے سے نکال کہ وے چلے جاوین ٭ ۲ اور یون ھوگا کہ جب وے تجھسے کہین کہ ھم کدھر جاوین تو اُنھین کہہ کہ خداوند یون فرماتا ھی کہ جو موت کے لئے ھین سو موت کو اور جو تلوار کے لئے ھین سو تلوار کو اور جو کال کے لئے ھین سو کال کو اور جو اسیري کے لئے ھین سو اسیري کو ٭ ۳ اور مین چار انواع اُنپر مقرر کرونگا خداوند فرماتا ھی قتل کے لئے تلوار کو اور پھاڑنے کے لئے کتون کو اور کھا جانے اور ھلاک کرنے کے لئے ھوائي پرندون اور زمین کے درندون کو ٭ ۴ اور دنیا کي ساري مملکتون مین مین اُنھین تنگ ھونے کے لئے کردونگا یہوداہ کے بادشاہ منسي بن حزقیاہ کے سبب اُسکے لئے جو اُسنے یروسلم مین کیا ٭ ۵ کہ ای یروسلم کون تجھپر رحم کریگا کون تیرا غمگسار ھوگا اور کون الگ جاکے تجھے سلام کریگا ٭ ۶ تونے مجھے چھوڑ دیا خداوند کہتا ھی تو پیچھے ھٹ گي اسلئے مین اپنا ھاتھہ تجھپر بڑھاونگا اور تجھے بگاڑونگا مین رحم کرنے سے تھك گیا ٭ ۷ اور مین سوپ سے زمین کے پھاٹکون مین اُنھین پھٹکونگا مین اُنھین لاولد کرونگا مین اپني قوم کو ھلاك کرونگا کیونکہ وے اپني راھون سے نہ پھرے ٭ ۸ اُنکي بیوے سمندر کي ریتی سے میرے آگے زیادہ ھوئین مین ظہر کے وقت ما اور جوان پر لٹیرے لانا مین اُنپر ایکبارگي خوف و خطا ڈالونگا ٭ ۹ جو سات جنی ھی سو مرجھا گئي اُسنے جان دي ھی دن رھتے اُسکا سورج ڈوب گیا وہ شرماتي اور گھبراتي ھی خداوند کہتا ھی کہ مین اُنکے بچے ھوون کو اُنکے دشمنون کے آگے تلوار کے حوالے کرونگا ٭

١٠ هاے مجهپر اى ميري ما كه تو مجهے لڑاكا اور تمام دنيا كے لئے جنگ جو جنی مين لے سود نه كهايا نه ديا تد بهي وے سب مجهپر لعنت كرتے هين * ١١ خداوند لے كہا كه يقينا مين تجهے خير كے لئے بچا ركهونگا يقينا مين مصيبت كے وقت اور تنگي كے وقت دشمنون سے تيري دستگيري كرونگا * ١٢ كيا لوها اتر كے لوهے اور فولاد كو توڑيگا * ١٣ تيرے مال اور تيرے خزانون كو قيمت كے ساته نهين بلكه تيرے سارے گناهون كے لئے تيري ساري سرحدون مين مين بٹوا دونگا * ١۴ اور مين تمهين تيرے دشمنون كے ساته ايك زمين مين پهنچاونگا جسے تو لے نهين جانا هى كيونكه ايك آگ ميرے قهر سے سلگى جو تجهپر جليگي *

١٥ اى خداوند تو جانتا هى مجهے ياد مين لا اور مجهے مل اور ميرے ستانيوالون سے ميرا انتقام لے اپني بردباري مين تو مجهے نه ليجا جان كه مين لے تيرے لئے ملامت سهي * ١٦ تيري باتين پائي گئين اور مين لے انهين كهايا اور تيري باتين ميرے دل كي خوشي و خرمي هين كيونكه اى خداوند لشكرون كے خدا مين تيرے نام سے پكارا جاتا هون * ١٧ مين طنزگويون كي مجلس مين نهين بيٹها نه خوشي كي تيرے هاته كے سبب مين تنها بيٹها كيونكه تو لے مجهے قهر سے بهر ديا * ١٨ ميرا غم كسواسطے دايمي هى اور ميرا گهاو لاعلاج جو چنگا نهين هوتا تو كيونكر ميرے لئے نهر كاذب پاني كے مانند جو نهين ٹهرتا * ١٩ اسلئے خداوند يون كهتا هى كه اگر تو پهرے مين تجهے پهراونگا اور تو ميرے آگے كهڑا هوگا اور اگر عزيز اور خوار مين تو فرق كرے تو تو ميرے منهه كے مانند هوگا وے تيري طرف پهرے اور تو انكي طرف نه پهرنا * ٢٠ اور مين تجهے اس قوم كے مقابل پيتل كي مزبوط ديوار ٹهراونگا اور وے تجهسے لڑينگے پر تجهپر غالب نهونگے كيونكه خداوند كهتا هى مين تيرے ساته هون كه تجهے بچاون اور پناه دون * ٢١ اور مين تجهے بدكارون كے هاته سے پناه دونگا اور ظالمون كے پنجے سے تجهے چهڑاونگا *

سولھوان باب

۱ خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ پاس آیا * ۲ تو اپنے لئے جورو
نکر اور نہ بیٹے بیٹیان تیرے لئے اس مقام مین ہووین * ۳ کیونکہ
بیٹون بیٹیون کی بابت جو اس مقام مین پیدا ہوئے ہین اور انکی مائون
کی بابت جو انھین جنتین اور انکے باپون کے بابت جنھون نے انھین
پیدا کیا خداوند یون کہتا ہی * ۴ کہ وے مہلک مرضون سے مرینگے
ماتم انکے لئے نکیا جایگا نہ وے گاڑے جاینگے وے کھاد کے مانند
زمین کے پردے پر ہونگے تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کئے جاینگے
اور انکی لاشین ہوائی پرندون اور زمین کے درندون کی خوراک
ہونگین * ۵ کیونکہ خداوند نے یون کہا ہی کہ تو ماتم کے گھر مین
داخل مت ہو اور انکی ماتم پرسی کو مت جاؤ کہ خداوند کہتا ہی
مین نے اپنی سلامتی یعنے مہربانی اور رحمت کو اس قوم سے اٹھا
لیا ہی * ۶ اور اس ملک مین بڑے اور چھوٹے مرینگے وے نہ گاڑے
جاینگے نہ ماتم کئے جاینگے اور کوئی انکے لئے اپنے کو گھایل نکریگا اور
نہ کوئی اپنا بال منڈھاویگا * ۷ اور لوگ ماتم کرنے والون کے لئے روٹی
نہ توڑینگے کہ مردون کے لئے تسلی دین اور وے انھین باپ ما کے لئے
تسلی بخش پیالہ نہ پلاوینگے * ۸ اور تو ضیافت کے گھر مین داخل مت
ہو تاکہ انکے ساتھہ کھانے پینے مین تو ہم سفرہ نہو * ۹ کیونکہ
رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ دیکھہ مین اس مقام سے
تمہاری نظر مین اور تمہارے دنون مین خوشی کی آواز اور شادی کی
آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز اٹھا ڈالونگا *

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتین اس قوم پر ظاہر کریگا اور
وے تجھسے کہین کہ کیون خداوند یہہ سب بڑی برائی ہمارے
برخلاف بولا ہی اور ہماری شرارت کیا اور ہماری خطا کیا جو ہم نے
خداوند اپنے خدا کی برخلاف کی ہی * ۱۱ تب تو انسے کہنا اسلیئے
کہ تمہارے باپ دادون نے مجھے چھوڑ دیا ہی خداوند کہتا ہی
اور کہ بیگانے معبودون کے پیچھے گئے اور انکی بندگی اور سجدہ کیا

اور مجھے چھوڑ دیا اور میری شریعت نہین مانی * ۱۲ اور تم نے اپنے باپ دادون سے زیادہ برائی کی ہی اور دیکھو تم مین سے ہرایک اپنے برے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہی کہ میری نسنے * ۱۳ اسلئے مین تمہین اس زمین سے اُس زمین مین نکال دونگا جسے نہ تم نے نہ تمہارے باپ دادون نے جانا ہی اور وہان تم رات دن بیگانے معبودون کی بندگی کروگے کیونکہ مین تم پر رحم نہ کرونگا * ۱۴ دیکہ اسلئے دن آتے ہین خداوند کہتا ہی جنمین لوگ کبھی نکہینگے کہ خداوند زندہ ہی جو بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے چڑھا لایا * ۱۵ بلکہ خداوند زندہ ہی جو بنی اسرائیل کو اُتر کی زمین سے اور ساری زمینون مین سے جدھر اُسنے اُنھین ہانک دیا تھا چڑھا لایا کیونکہ مین اُنکو اُس زمین مین پھر لاونگا جو مین نے اُنکے باپ دادون کو دیا تھا *

۱۶ دیکھہ مین بہت سے مچھوون کو بلوا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور وے اُنکی مچھوائی کرینگے اور اُسکے بعد مین بہت سے شکاریون کو بلوا بھیجونگا اور وے ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانون کے شگافونسے اُنکا شکار کرینگے * ۱۷ کیونکہ میری آنکھین اُنکی ساری راہون پر ہین وے میرے سامھنے سے چھپی نہین ہین اور اُنکی شرارت میری آنکھون کی نظر سے پوشیدہ نہین ہی * ۱۸ اور مین پہلے اُنکی شرارت اور خطا کے لئے اُنسے دو چند انتقام لونگا کیونکہ اُنھون نے میری زمین کو ناپاک کیا اُنھون نے اپنی مکروہات اور گھنونی چیزون کی لاشون سے میری میراث کو بھر دیا ہی * ۱۹ ای خداوند تو میری قوت اور میرا قلعہ اور تنگی کے دن مین میری پناہ ہی دنیا کی سرحدون سے غیر قومین تیرے پاس آکے کہینگے کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادون نے جھوٹھہ اور بطلان اور لاحاصل چیزون کو میراث مین لیا * ۲۰ کیا آدمی اپنے لئے الاہون کو بناویگا اور وے الاہ نہین ہین * ۲۱ اسلئے دیکھہ ابکے بار مین اُنھین سمجھاونگا مین اپنے ہاتھہ اور اپنی قوت کو اُنھین معلوم کرواونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی *

سترهوان باب

۱ یهوداه کا گناه لوهے کے قلم سے اور هیرے کے نوک سے لکها جاتا اُنکے دل کي تختي پر اور اُنکے مذبحون کے سینگون پر کهودا جاتا * ۲ کیونکه اُن کے بچے هرے درختون کے نزدیك اور اونچے پہاڑون پر اُنکے مذبحون کو اور یسیرتون کو یاد کرتے * ۳ اي میرے پہاڑ جو میدان میں هي تیرا مال اور تیرے سارے خزانے تیري اونچي جگہین بهي تیري ساري سرحدون مین گناه کے سبب سے بٹوا دونگا * ۴ اور تو اُس میراث سے جو مین نے تجهے دیا اپنے قصور کے باعث باز رهیگا اور مین اُس زمین مین جسے تو نے نہین جانا هی تجهسے تیرے دشمنون کي بندگي کراونگا کیونکه تم نے میرے قہر کي آگ بهڑکائي جو همیشه تک جلتي رهیگي * ۵ خداوند یون کہتا هی لعنتي هی وه آدمي جو آدمي پر آسرا رکهتا هی اور بشر کو اپنا بازو جانتا هی اور جسکا دل خدا سے پهر جاتا هی * ۶ کیونکه وه جنگل مین اُس پژمرده کے مانند هوگا جو بهلائي آنے سے بے خبر هی اور وه بیابان کي لقدشناك جگہون مین سکونت کریگا ایسي خاري زمین مین جس مین کوئي بسنے والا نہین هی * ۷ مبارك هی وه آدمي جو خداوند پر بهروسا رکهتا هی اور جسکي اُمیدگاه خداوند هی * ۸ کیونکه وه اُس درخت کے مانند هوگا جو پانیون کے کنارے لگایا جاتا اور دهارا کے پاس اپني جڑ پهیلاتا اور گرمي آنے سے بے خبر رهتا بلکه اُسکا پتا هرا هوگا اور خشک سالي مین وه بے خطره هوگا اور پهل لانے سے باز نه آیگا *

۹ دل سب چیزون سے فریبي هی اور وه فاسد هی اُسے کون جان سکتا هی * ۱۰ مین خداوند دل کو جانچتا هون اور گردون کو آزماتا تاکه مین هرایك کو اُسکي چال کے موافق اور اُسکے کامون کے پهل کے موافق بدلا دون * ۱۱ جیسا تیتري اوپري انڈون کو سیوتي هی ویسا هي جو بے انصافي سے دولت حاصل کرتا هی سو اپنے دنون کے درمیان اُسے چهوڑیگا اور اپنے آخر مین جاهل هوگا *

۱۲ پر جلال تخت ابتدا سے مقرر کیا هوا هماري مقدس جگہه هی *

۱۳ اے خداوند اسرائیل کی امید گاہ جو تجھکو چھوڑتے سب شرمندہ ہونگے جو مجھسے پھر جاتے ہین وے دھول پر لکھے جاینگے کیونکہ اُنہون نے خداوند کو چھوڑ دیا ہی جو آب حیات کا سوتا ہی * ۱۴ اے خداوند مجھے چنگا کر اور مین چنگا ہونگا مجھے بچا اور مین بچونگا کیونکہ تو میری تعریف ہی * ۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے ہین کہ خداوند کا کلام کہان ہی وہ ابھی آوے * ۱۶ مین تیرے پیچھے چرواہا ہونے سے نہین ہٹتا اور مین آفت کے دن کا آرزومند نہ تھا تو جانتا ہی جو میرے لبون سے نکلا تجھے معلوم ہوا * ۱۷ تو میرے لئے دہشت مت ہو تو برائی کے دن مین میری پناہ ہی * ۱۸ میرے ظالم سب شرمندہ ہون پر مین شرمندہ نہون وے گھبرائے جاوین پر مین گھبرایا نجاون برائی کا دن اُنپر لا اور دونی ہلاکت سے اُنہین ہلاک کر *

۱۹ خداوند مجھسے یون فرماتا ہی کہ جا اور میری قوم کے بیٹونکے پھاٹک پر جس مین سے یہوداہ کے بادشاہ آیا جایا کرتے ہین اور یروسلم کے سب پھاٹکون پر کھڑا ہو * ۲۰ اور اُنسے کہہ کہ اے یہوداہ کے بادشاہ اور سب یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندے جو اُن پھاٹکون سے گذرتے ہو خداوند کا کلام سنو * ۲۱ خداوند یون کہتا ہی کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھہ نہ اُٹھاؤ اور یروسلم کے پھاٹکون سے مت لاؤ * ۲۲ اور تم سبت کے دن اپنے گھرون سے بوجھہ مت لیجاؤ اور کسی طرح کا کام نکرو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا مین نے تمھارے باپ دادون کو فرمایا * ۲۳ لیکن اُنہون نے نسنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا کہ نسنین اور نصیحت قبول نہ کرین * ۲۴ اور ایسا ہوگا کہ اگر تم فی الحقیقت میری سنو خداوند کہتا ہی اور سبت کے دن تم اُس شہر کے پھاٹکون سے بوجھہ نہ لاو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو یہان تک کہ اُسمین کچھہ کام نکرو * ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکونسے بادشاہ اور سردار داخل ہونگے کہ داؤد کے تخت پر جلوس کرین وے اور اُنکے سردار یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے

باشندے رتھون اور گھوڑون پر سوار ہونگے اور یہہ شہر ہمیشہ تک آباد ہوگا * ۲۶ اور یہوداہ کے شہرون سے اور یروسلم کی نواحی سے اور بن یمین کی زمین سے اور میدان سے اور پہاڑ سے اور دکھن سے چڑھاوے اور ذبیحے اور ہدیے اور لوبان اور شکرانے لئے ہوئے خداوند کے گھر مین آوینگے * ۲۷ لیکن اگر تم میری نسنوگے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکون سے بوجھہ لیکے داخل نہو تب مین اُسکے پھاٹکون مین آگ لگاونگا جو یروسلم کے محلون کو کھا جایگی اور نہ بجھیگی *

اٹھارھوان باب

۱ وہ کلام جو یرمیاہ کے پاس خداوند سے کہتا ہوا آیا * ۲ کہ اُٹھکے کمہار کے گھر کو اُتر جا اور مین وہان اپنی باتین تجھے شنواونگا * ۳ تب مین کمہار کے گھر مین اُتر گیا اور کیا دیکھتا ہون کہ وہ چاک پر کچھہ بنا رہا ہی * ۴ اور جو مٹی کا برتن وہ بنا رہا تھا سو کمہار کے ہاتھہ سے بگڑ گیا تب اُسنے پھر اور برتن بنایا جیسا کمہار کی نظر مین اچھا لگا * ۵ تب خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا * ۶ کہ اے اسرائیل کے گھرانا کیا مین اِس کمہار کی طرح تم سے نہین کرسکتا ہون خداوند کہتا ہی دیکھو جیسے مٹی کمہار کے ہاتھہ مین ویسے تم اے اسرائیل کے گھرانے میرے ہاتھہ مین ہو * ۷ جسوقت مین کسی قوم اور کسی مملکت کے اُکھاڑنے اور گرانے اور ویران کرنے کو کہون * ۸ اگر وہ قوم جسکو مین نے کہا اپنی برائی سے پھرے تو مین بھی اُس برائی سے پچھتاونگا جو اُسپر کرنے کو ٹھہرایا تھا * ۹ اور جسوقت مین کسی قوم اور کسی مملکت کے بنانے اور لگانے کو کہون * ۱۰ اور وہ میری نظر مین برائی کرے اور میری نسنے تو مین بھی اُس نیکی سے پچھتاونگا جو اُسکی بھلائی کے لئے کہا تھا * ۱۱ اب تو یہوداہ کے لوگون اور یروسلم کے باشندونسے کہکے بول کہ خداوند یون فرماتا ہی دیکھہ مین تم پر برائی ٹھہراتا اور تم پر ارادہ باندھتا سو اب تم مین سے

ہرایک اپنی اپنی برائی سے پھراوے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو سدھارے * ۱۲ پر اُنھوں نے کہا کہ بے فایدہ کیونکہ ہم اپنے ارادوں پر چلینگے اور ہرایک اپنے اپنے بورے دل کی شرارت کریگا * ۱۳ اسلئے خداوند یوں فرماتا ہی کہ اب قوموں مین پوچھو کسنے ایسی باتین سنی ہین اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا * ۱۴ کیا لبنان کا برف جو پہاڑ سے ہی میرے کھیتونکو چھوڑیگا کیا ٹھنڈا بہتا پانی جو اُس سے نکلتا ہی سوکھ جایگا ۱۵ تو بھی میری قوم مجھکو بھول گئی کہ باطل کے لئے لوبان جلاوے اور وے راہونمین قدیم راستون مین پھسل گئے کہ اُس راہ مین چلین جو چورس نہین * ۱۶ کہ وے اپنی زمین کو ویرانی اور ہمیشہ کے سیٹھی کا باعث کرین ہرایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلاویگا * ۱۷ پروی ہوا کی طرح مین اُنھین دشمن کے سامنے سے تتر بتر کردونگا اُنکے آفت کے دن مین مین اپنی پیٹھ اُنکی طرف پھیرونگا اپنا منھہ نہین *

۱۸ تب اُنھون نے کہا کہ آو ہم یرمیاہ پر مشورت کرین کیونکہ نہ شریعت کاہن سے نہ صلاح حکیم سے نہ کلام نبی سے جاتا رہیگا آو ہم اُسے زبان سے مارین اور اُسکی کسی بات پر توجہ نکرین * ۱۹ ای خداوند تو مجھپر توجہ کر اور میرے مدعیون کی آواز سن * ۲۰ کیا بھلائی کے بدلے برائی دی جایگی کیونکہ اُنھون نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا یاد کر کہ مین تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُنکے لئے دعاے خیر مانگون تاکہ تیرا قہر اُنسے پھر جاے * ۲۱ اسلئے اُنکے لڑکون کو کال کے حوالہ کر اور اُنھین تلوار کی دھار کو سپرد کر اُنکی جوروان لاولد اور بیوے ہون اور اُنکے مرد مارے پڑین اُنکے جوان جنگ گاہ مین تلوار کے کشتہ ہون * ۲۲ اُنکے گھرون سے نوحہ سنا جاے جب تو اچانک اُنپر فوج لاویگا کیونکہ اُنھون نے میرے پکڑنے کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پانون کے لئے جال چھپاے * ۲۳ پر ای خداوند تو میرے مارڈالنے کے لئے اُنکی سب منصوبہ جانتا ہی اُنکی

شرارت کو معاف نہ کر اور اپنی نظر سے اُنکی خطا نہ مٹا بلکہ وے تیرے آگے گرائے جاوین اپنے قہر کے وقت مین تو اُنسے ایسا کر *

اُنیسوان باب

۱ خداوند یون کہتا ھی کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کا برتن مول لے اور قوم کے بزرگون اور کاہنون کے سردارون مین سے بعضون کو ساتھہ لے * ۲ اور بن ھنوم کی وادی مین نکل جا جو کمہارون کے پھاٹک کی نکاس کے آگے ھی اور جو باتین مین تجھسے کہونگا تو وھان سنا * ۳ اور بول ای یہوداہ کے بادشاھو اور یروسلم کے باشندو خداوند کا کلام سنو رب الافواج اسرائیل کا خدا یون فرماتا ھی دیکھو مین اِس مقام پر ایسی برائی لاونگا کہ جو کوئی اُسے سنیگا اُسکے کان جھنجھنا اُٹھینگے * ۴ کیونکہ اُنھون نے مجھے چھوڑا اور اِس مقام کو غیرون کے حوالہ کیا اور اُسمین بیگانے الاھون کے لئے لبان جلایا جنھین نہ اُنھون نے نہ اُنکے باپ دادون نے نہ یہوداہ کے باشندون نے جانا اور اِس مقام کو بے قصورون کے لہو سے بھر دیا * ۵ اور اُنھون نے بعل کی اونچی جگہون کو بنا کیا تاکہ اپنے بیٹون کو بعل کے چڑھاوون کے لئے آگ جلاوین جو مین نے نہ فرمایا نہ کہا نہ میرے دل پر چڑھا * ۶ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ھین خداوند کہتا ھی کہ یہہ مقام توفت نکہلاویگا نہ بن ھنوم کی وادی بلکہ وادی القتل * ۷ اور اِس مقام مین مین یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کرونگا اور مین اُنھین اُنکے دشمنون کے آگے اور اُنکی جان کے خواھانون کے ھاتھہ سے گراونگا اور مین اُنکی لاشون کو ھوائی پرندون اور زمین کے درندون کی خوراک کرونگا * ۸ اور مین اُنکا شہر ویران کرونگا اور سیٹھی کا باعث ھرایک جو ادھر سے گذریگا دنگ ھوگا اور اُسکی سب آفتون کے سبب سیٹھی بجاویگا * ۹ اور مین اُنھین اُنکے بیٹون کا گوشت اور اُنکی بیٹیون کا گوشت کھلاونگا اور ھرایک اپنے یار کا گوشت کھایگا محاصرہ مین اور تنگی مین جس سے اُنکے دشمن اور اُنکی جان کے خواھان اُنھین تنگ کرینگے * ۱۰ تب

تو اُس برتن کو اپنے ساتھیوں کے سامھنے توڑ * ۱۱ اور اُنکو کہہ رب الافواج یوں کہتا ھی کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو ایسا توڑونگا جیسا کوئی کمھار کا برتن توڑتا ھی جو پھر درست نہیں ھوسکتا اور لوگ توفت میں گاڑینگے جب تک گاڑنے کا مقام نرھے * ۱۲ میں اِس مقام سے ایسا کرونگا خداوند کہتا ھی اور اُسکے باشندوں سے چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کے مانند بناونگا * ۱۳ اور یروسلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاھوں کے گھر توفت کے مانند پلید ھونگے اُن گھروں کے سبب جنکی چھتوں پر اُنھوں نے آسمان کے سارے لشکروں کے لئے لبان جلایا اور دیگر الاھوں کے لئے تپاون تپایے * ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے پھر آیا جدھر خداوند نے اُسے نبوت کرنیکو بھیجا تھا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ھوکے سارے لوگوں سے کہنے لگا * ۱۵ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی کہ دیکھو میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیوں پر ساری برائی لاونگا جو میں نے اُسکے برخلاف فرمائی اِسلئے کہ اُنھوں نے اپنی گردن کو سخت کیا تاکہ میری باتوں کو نہ سنیں *

بیسواں باب

۱ جب فسیحور بن امیر کاھن نے جو خداوند کے گھر کا داروغہ بھی تھا سنا کہ یرمیاہ نے اِن باتوں کی نبوت کی * ۲ تو فسیحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھہ میں ڈالا جو بن یمین کے دوسرے پھاٹک میں خداوند کے گھر کے نزدیک تھا * ۳ اور دوسرے دن یوں ھوا کہ فسیحور نے یرمیاہ کو کاٹھہ سے نکالا تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فسیحور نہیں بلکہ مجور مسبب رکھا * ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ھی کہ دیکھہ میں تجھے اپنے لئے اور تیرے سب دوستوں کے لئے بھیانک بناونگا اور وے اپنے دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ میں سونپونگا اور وہ انکو بابل میں اسیر لیجایگا اور تلوار سے

قتل کریگا * ۵ اور مین اس شہرکي ساري قوت اور اسکي ساري محنت اور اسکي ساري نفیس چیزون کو دے ڈالونگا اور یہوداہ کے بادشاھون کے سب خزانون کو مین انکے دشمنون کے ھاتھہ مین سونپونگا جو انھیں لوٹینگے اور انھیں پکڑینگے اور بابل مین لیجاینگے * ۶ اور اي فسیحور تو اور سب جو تیرے گھر مین رھتے ھین اسیري مین جاینگے اور تو بابل مین پہنچیگا اور وھان تو مریگا اور وھان گاڑا جایگا تو اور تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھي نبوت کي *

۷ اي خداوند تو نے مجھے منایا ھی اور مین مان گیا ھون تو نے مجھپر جبر کیا ھی اور تو غالب آیا مین روز روز ھنسي مین ھون ھرایک مجھے ٹھٹھے مین اڑاتا ھی * ۸ کیونکہ جي بار مین بولتا ھون مین پکارتا ھون بے انصافي اور ظلم سے فریاد کرتا ھون کہ خداوند کا کلام ھر روز میري ملامت اور ھنسي کا باعث ھوتا ھی * ۹ تب مین نے کہا مین اسکا ذکر نکرونگا نہ آگے کبھی اسکے نام سے بولونگا لیکن اسکے کلام میرے دلمین آتش سوزان کے مانند تھا جو ھڈیون مین بند ھی اور مین باز رھنے سے تھک گیا اور نسکا *

۱۰ کیونکہ مین نے بہتون سے بدگوئي سني چارون طرف خطرہ ھی اطلاع کرو وے کہتے ھین اور ھم اطلاع کرینگے میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ھین اور کہتے شاید وہ اسکایا جایگا اور ھم اسپر غالب آوینگے اور اس سے بدلا لینگے * ۱۱ لیکن خداوند مہیب بہادر کے مانند میري طرف ھی اسلئے میرے ستانیوالے ٹھوکر کھاینگے اور غالب نہ آوینگے اور نہایت شرمندہ ھونگے کیونکہ وے اپنا مقصد نہ پاوینگے ان کي ھمیشہ کي شرمندگی کبھي بھول نجاینگي * ۱۲ پس اي رب‌الافواج جو صادقون کو پرکھتا ھی اور گردون اور دل کو دیکھتا ھی جو بدلا کہ تو انسے لیگا مین اسے دیکھون اسلئے کہ مین نے اپنا دعوا تیرے سامھنے ظاھر کیا * ۱۳ خداوند کي ثنا گاو خداوند کي تعریف کرو کیونکہ اسنے مسکین کي جان کو بدکارون کے ھاتھہ سے چھڑایا ھی *

۱۴ لعنت اُس دن پر جسمین مین پیدا هوا وہ دن مبارک نہووے جسمین میری ما مجھکو جنی * ۱۵ لعنت اُس آدمی پر جسنے کہتے هوئے میرے باپ کو خبر پہنچائی کہ تجھکو بیٹا پیدا هوا اور اُسے بڑا خوش کیا * ۱۶ اور وہ آدمی اُن شہرون کے مانند هووے جنھین خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا نہین اور صبح کو شور سنے اور ظہر کے وقت للکار * ۱۷ کیونکہ اُسنے مجھے رحم سے قتل نکیا یا میری ما میری قبر هوتی اور اُسکا رحم همیشہ تک حاملہ رهتا * ۱۸ کسواسطے مین رحم سے نکلا کہ مشقت اور رنج دیکھون اور میرے دن شرم مین کٹین *

اکیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس آیا جب صدقیاہ بادشاہ نے فسیحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاهن کو اُسکے پاس کہلا بھیجا * ۲ کہ هماری خاطر خداوند سے پوچھیو کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوخودنذر همارے ساتھہ لڑائی کرتا هی شاید کہ خداوند هم سے اپنے سارے عجیب کامون کے موافق کرے کہ وہ هم مین سے چڑھہ جاے *

۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو * ۴ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا هی کہ دیکھہ مین لڑائی کے هتھیارون کو جو تمھارے هاتھہ مین هین پھیرونگا جسنے تم بابل کے بادشاہ اور کسدیون کے ساتھہ جو دیوار کے باهرسے تمھارا محاصرہ کرتے هین لڑتے هو اور مین اُنھین اِس شہر کے بیچ مین اکٹھے کرونگا * ۵ اور مین آپ تمھارے ساتھہ بالادستی اور قوت بازو سے لڑونگا هان غصے سے اور غضب سے اور بڑے قہر سے * ۶ اور مین اُس شہر کے باشندون کو انسان اور حیوان کو مارونگا وے بڑے وبا مین مرینگے * ۷ اور اِسکے بعد خداوند کہتا هی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے نوکرون کو اور قوم کو اور اُنکو جو اِس شہر مین وبا اور تلوار اور کال کے بچے هوئے هین بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے هاتھہ مین اور اُنکے دشمنون کے هاتھہ مین اور اُنکے هاتھہ مین جو اُسکی جان کے خواهان هین مین

سونپونگا اور وہ اُنہیں تلوار کي دھار سے ماریگا وہ اُنہیں نچھوڑیگا نہ مہر
کریگا نہ رحمت کریگا *

۸ اور اِس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یون کہتا هی کہ دیکھو مین
تمہارے آگے حیات کي راہ اور موت کي راہ دھرتا هون * ۹ جو اِس
شہر مین رهیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا لیکن جو نکلیگا اور
کسدیون مین پڑیگا جو تمہارا محاصرہ کرتے هین سو جایگا اور اُسکي جان
اُسے غنیمت هوگي * ۱۰ کیونکہ مین نے اِس شہر پر برائي کے لئے اپنا
منہہ پھیرا بھلائي کے لئے نہین خداوند کہتا هی وہ بابل کے بادشاہ
کے هاتھہ مین سونپا جایگا اور وہ اُسے آگ سے جلایگا *

۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي بابت خداوند کا کلام سنو *
۱۲ اي داؤد کے گھرانے خداوند یون کہتا هی تم صبح انفصال کرو
اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاتھہ سے چھڑاو نہو کہ تمہارے کامون کي
برائي سے میرا قہر آگ کي طرح نکلے اور ایسا بلے کہ کوئي اُسے بجھا
نہ سکے * ۱۳ اي وادي کے باشندہ میدان کا پہاڑ خداوند کہتا هی
مین تجھہ پر آتا هون جو کہتا کہ کون همپر حملہ کریگا یا همارے
مسکنون مین کون دخل پاویگا * ۱۴ پر تمہارے کامون کے پھل کے
موافق مین تمہین سزا دونگا خداوند فرماتا هی اور مین اُسکے جنگل
مین آگ لگاونگا جو اُسکے گرداگرد سب کو بھسم کریگي *

بائیسوان باب

۱ خداوند یون کہتا هی کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین اُتر جا
اور وهان یہہ بات بول * ۲ اور کہہ اي یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے
تخت پر جلوس کرتا هی خداوند کا کلام سنو تو اور تیرے نوکر اور
تیري قوم جو اِن دروازون سے گذرتے هین * ۳ خداوند یون کہتا هی
کہ عدالت اور صداقت کرو اور ظالم کے هاتھہ سے لوٹے هوئے کو چھڑاو
اور مسافر یتیم اور بیوے کو فریب ندو دست درازي نہ کرو اور اِس مقام
مین ناحق خون مت بہاؤ * ۴ کیونکہ جو تم في الحقیقت اِس کلام کے

موافق کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھون پر اور گھوڑون پر سوار ہوکے اِس گھر کے دروازون سے گذرینگے ہرایک اور اُسکے نوکر اور اُسکے لوگ * ۵ پس اگر تم ان باتون کو نہ سنوگے تو مین اپنی قسم کھاتا ہون خداوند کہتا ہی کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہوگا * ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کی بابت خداوند یون کہتا ہی کہ تو مجھے جلعہد ہی اور لبنان کا سر تد بھی مین یقینا تجھے ایک بیابان بناونگا اور ایسے شہر جن مین کوئی نہین بستا * ۷ اور مین تیرے برخلاف غارت گرون کو مقرر کرونگا ہرایک کو معہ اپنے ہتھیارون کے اور وے تیرے خاص شمشادون کو کاٹینگے اور اُنھین آگ مین ڈالینگے * ۸ اور بہت قومین اِس شہر کے پاس سے گذرینگی اور اُن مین سے ہرایک اپنے پڑوسی سے کہیگا کہ خداوند نے اُس بڑے شہر پر یون کیون کیا ہی * ۹ تب وے جواب دینگے اسلئے کہ اُنھون نے خداوند اپنے خدا کی عہد کو ترک کیا ہی اور بیگانے الاہون کو پوجا اور اُنکی بندگی کی *

۱۰ مردے کے لئے نہ روؤ نہ نوحہ کرو آوارہ کے لئے زار زار روؤ * کیونکہ وہ پھر نہ آویگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا * ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہی جو اِس مقام سے نکل گیا خداوند یون کہتا ہی کہ وہ ایدھر پھر نہ آویگا بلکہ جس مقام مین وے اُسے اسیر لیگئے ہین وہان وہ مریگا اور اِس زمین کو پھر نہ دیکھیگا *

۱۳ وائے اُسپر جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالاخانون کو ظلم سے بناتا ہی جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہی اور اُس کی مزدوری نہین دیتا * ۱۴ جو کہتا ہی کہ مین اپنے لئے لنبا چوڑا گھر اور اونچے بالا خانے بناونگا اور وہ اپنے لئے کھڑکیان کاٹتا ہی اور شمشاد کی لکڑی سے چھت پاٹتا ہی اور قرمزی رنگ سے رنگتا ہی * ۱۵ کیا تو اسیلئے سلطنت کریگا کہ شمشاد کے کام مین اورون کے ساتھ برابری کرے کیا تیرے باپ نے نہین کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہین کیا تب وہ خوشحال تھا * ۱۶ اُس نے مسکین اور محتاج کے دعوے کا

فیصله کیا تب وه خوشحال تها کیا یهه میري پهچان نه تهي خداوند کهتا هی * ۱۷ پر تیري آنکهین اور تیرا دل کسي چیز کي طرف مایل هین نهین مگر لالچ پر اور ناحق خون پرکه بهاوے اور ظلم اور دست درازي پر که کرین * ۱۸ اسلئیے یهوداه کے بادشاه یوشیاه کے بیتے یهویقیم کي بابت خداوند یون کهتا هی که وے اسکے لئیے یهه نوحه نکرینگے که هاے میرے بهائي اور هاے بهن وے اسکے لئیے یهه نوحه نکرینگے هاے خداوند یا هاے جلال اسکا * ۱۹ یروسلم کے دروازون کے باهر گهسیتا اور پهینکا هوا اسکا دفن گدهے کا سا دفن هوگا *

۲۰ تو لبنان پر چڑهه جا اور چلا اور باسن مین اپني آواز بلند کر اور گهاتیون سے چلا که تیرے سب عاشقون نے شکست پائي * ۲۱ مین نے تیري سلامتي کے دن مین تجهے کہا پر تو بولا مین نسنونگی تیري جواني سے یهي تیري عادت که تو میري آواز کو نهین مانتي * ۲۲ هوا تیرے سب چرواهون کو لیجایگي اور تیرے عاشق اسیري مین جاینگے اسوقت تو اپني ساري شرارت کے لئیے شرم کهایگي اور پشیمان هوگي * ۲۳ ای لبنان مین بسنے والی جو اپنا آشیانه شمشادون مین بناتی هی تو کیسي عاجز هوگی جب تجهپر جننے والي عورت کي پیڑي کے مانند درد آوینگے * ۲۴ مجهے اپني حیات کی قسم خداوند فرماتا هی که اگرچه یهوداه کے بادشاه یهویقیم کا بیتا کانیاه میرے دهنے هاتهه کي انگوتهي هوتا تدبهي مین اسے وهانسے نکال پهینکتا * ۲۵ اور انکے هاتهه مین اور تیري جان کے خواهان هین اور انکے هاتهه مین جنکے چهرے سے تو خوف کهاتا هی یعنے بابل کے بادشاه جو بنو خود نذر کے هاتهه مین اور کاسدیون کے هاتهه مین مین تجهے سونپونگا * ۲۶ اور مین تجهے اور تیري ماکو جو تجهے جنی پردیس مین نکال دونگا جهان تم پیدا نهین هوے اور وهان تم مروگے * ۲۷ اور جس دیس مین انهون نے پهرنے کو دل لگایا هی وے وهان نه پهرینگے * ۲۸ کیا یهه شخص کانیاه نفرتي اور توتي هوئي مورت هی یا ناپسند برتن وے کسواسطے نکالے جاتے وه اور اسکي اولاد اور ایسی زمین مین ڈالے جاتے جسے وے نهین

جانتے * ۲۹ اي زمين زمين زمين خداوند كا كلام سن * ۳۰ خداوند يون فرماتا هي اس آدمي كو بے اولاد لكهو يهه آدمي اپنے دنون مين اقبالمند نهوگا كيونكه كوئي اسكي اولاد سے اقبالمند نهوگا كه داؤد كے تخت پر بيتهے اور يهوداه پر سلطنت كرے *

نتيسوان باب

۱ وا ے ان چروا هون پر جو ميري چراگاه كے بهيرون كو هلاك و پريشان كرتے هين خداوند كهتا هي * ۲ اسلئے خداوند اسرائيل كا خدا ان چرواهون كي بابت جو ميري قوم كو چراتے هين يون كهتا هي كه تم نے ميرے گلے كو پريشان كيا اور هانك ديا اور نگهباني نهين كي ديكهو مين تم پر تمهارے كامون كي برائي پهنچاونگا خداوند كهتا هي * ۳ اور مين اپنے گلے كے بچے هوون كو ساري زمين سے جمع كرونگا جهان مين نے انهين هانك ديا تها اور انهين اپنے جهندون مين پهر لاونگا اور وے پهلينگے اور بڑهينگے * ۴ اور مين انپر چروا هے مقرر كرونگا جو انهين چراوينگے اور وے پهر ندرينگے نه گهبراينگے نه كم هونگے خداوند كهتا هي *

۵ ديكهه وے دن آتے هين خداوند كهتا هي كه مين داود كے لئے صادق شاخ اٹهاونگا اور بادشاه بادشاهي كريگا اور اقبالمند هوگا اور عدالت و صداقت زمين پر كريگا * ۶ اسكے دنون مين يهوداه نجات پاويگا اور اسرائيل سلامتي مين سكونت كريگا اور اسكا نام يهه ركها جايگا خداوند هماري صداقت * ۷ اسيلئے ديكهه وے دن آتے هين خداوند كهتا هي كه وے پهر نه كهينگے خداوند حي كي قسم جو بني اسرائيل كو مصر سے چڑها لايا * ۸ بلكه خداوند حي كي قسم جو بيت اسرائيل كي اولاد كو اتر كي زمين سے اور ساري زمينون سے جهان مين نے انهين هانك ديا تها چڑها لايا اور انكي رهنمائي كي كه اپني زمين مين بسين *

۹ نبيون كے باعث سے ميرا دل ميرے اندر چور هو رها هي ميري

ساري هڈیون مین آپ کپي بڑي خداوند کے سبب اور آسکی مقدس
باتون کے سبب مین متوالا سا هون اور آس شخص سا جسپر وین غالب
هوئي * ۱۰ کیونکه زمین زناکارون سے بهر گئی که قسم کهانے سے
زمین ماتم کرتی هی میدان کے چمن سوکهه گئے اور آنکی عادت بري
هی اور آنکي قوت ٹهیك نهین * ۱۱ که نبي اور کاهن دونو ناپاك
هین هان مین نے اپنے گهر مین آنکي برائی پائي خداوند کهتا هی *
۱۲ اسلئے آنکو آنکي راه تاریکی مین پهسلهي جگهه سي هوگي وے
ڈهکیلے جاینگے اور وهان گر ینگے که مین آنپر برائي لاونگا یعنے آنسے انتقام
لینے کا برس خداوند کهتا هی * ۱۳ اور مین نے سمرون کے نبیون
مین نادانی دیکهي هی آنهون نے بعل سے نبوت کي اور میرے لوگ
اسرائیل کو گمراهي مین ڈالا * ۱۴ بهی مین نے یروسلم کے نبیون مین
هولناك چیز دیکهي وے زناکاري کرتے اور جهوٹهه سے چلتے هین
بدکارون کے هاتهون کو بهی وے تقویت دیتے هین یهان تك که کوئي
اپني برائي سے نهین پهرتا وے سب مجهے سدوم کے مانند هین اور
آسکے باشندے عموره کے مانند * ۱۵ اسلئے رب الافواج نبیون کي
بابت یون کهتا هی که دیکهه مین آنهین ناگدونا کهلاونگا اور
بت پاپڑا کا پانی پلاونگا کیونکه یروسلم کے نبیون سے ساري زمین پر
ناپاکی نکلي * ۱۶ رب الافواج یون کهتا هی که آن نبیون کي
باتین مت سنو جو تمکو نبوت کرتے هین وے تمکو باطل کراتے
وے اپنے دل کي رویت کهتے هین نه خداوند کے منهه کي کهي هوئی *
۱۷ وے آنکو جو مجهے حقیر جانتے هین کهتے رهتے که خداوند نے کها
تمهاري سلامتي هوگي اور هرایک کو جو اپنے دل کی شرارت پر چلتا
وے کهتے که تم پر برائي نه آویگی * ۱۸ کیونکه خداوند کے دیوان خاص
مین کون کهڑا هوا هی که آسکي بات کو دیکهے اور سنے کسنے آسکي
بات کو گوش کیا اور سنا * ۱۹ دیکهه خداوند کی آندهي قهر سے نکلتي
ایسي آندهي جو دوڑتي هوئي شریرون کے سر پر دوڑیگي * ۲۰ خداوندکا
غضب پهر نه آویگا جبتك وه اپنے دل کا اراده کام مین نه لاوے اور پورا

نہ کرے تم آخری دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے * ۲۱ میں نے
اِن نبیوں کو نہیں بھیجا پر وے دوڑے ہیں میں نے اُنسے نہیں کہا پر
اُنھوں نے نبوت کی * ۲۲ پس اگر وے میری دیوان خاص میں کھڑے
ہوتے اور میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے تو وے اُنکو اُنکی
بری راہ سے اور اُنکے کاموں کی برائی سے پھراتے * ۲۳ کیا میں خدا ے
نزدیک ہوں خداوند کہتا ہی اور خدا ے بعید نہیں * ۲۴ کیا کوئی
چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتاہی جسے میں نہ دیکھوں خداوند کہتا
ہی کیا آسمان اور زمین مجھسے بھرا نہیں ہی خداوند کہتا ہی *
۲۵ جو نبیوں نے کہا میں نے سنا جو کہتے ہوئے میرے نام سے جھوٹھہ
موٹھہ نبوت کرتے کہ میں نے خواب دیکھا خواب دیکھا * ۲۶ کب تک
یہہ نبیوں کے دل میں ہوگا جو جھوٹھہ موٹھہ نبوت کرتے ہاں وے اپنے
دل کے فریب کے نبی ہیں * ۲۷ جو منصوبہ باندھتے ہیں کہ اُنکے
خوابوں سے جو ہرایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم سے میرا نام
بھلوا دیں جیسے اُنکے باپ دادے بعل کے لئے میرا نام بھول گئے *
۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہی سو خواب بیان کرے اور جسکے پاس
میرا کلام ہی سو میرے کلام کو سچائی سے کہے گیہوں کو بھوسے سے
کیا خداوند کہتا ہی * ۲۹ کیا میرا کلام آگ کے مانند نہیں ہی
خداوند کہتاہی اور ہتھوڑے کے مانند جو پہاڑ کو چور چور کرتا ہی *
۳۰ اِسلئے دیکھہ میں اُن نبیوں پر آتا ہوں خداوند کہتا ہی جو
ہرایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چراتے ہیں * ۳۱ دیکھہ میں اُن
نبیوں پر آتا ہوں خداوند کہتا ہی جو اپنی زبان کو کام میں لاتے
اور کہتے کہ اُسنے کہا ہی * ۳۲ دیکھہ میں اُن پر آتا ہوں خداوند
کہتا ہی جو جھوٹھے خوابوں کی نبوت کرتے ہیں اور اُنھیں بیان
کرتے اور اپنی جھوٹھائی و لافزنی سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں
لیکن میں نے اُنھیں نہیں بھیجا نہ اُنھیں حکم دیا اِسلئے اِس قوم
کو اُنسے ہرگز فایدہ نہوگا خداوند کہتا ہی *
۳۳ اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن کہتے ہوئے تجھسے پوچھے کہ

بار خداوند کیا هی تب جو بار هی توکہہ کہ مین تمکو ترک کرتا هون خداوند کہتا هی * ۳۴ اور نبي اور کاهن اور قوم جو کوئي کہے بار خداوند مین اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا * ۳۵ هرایك اپنے پڑوسي سے اور هرایك اپنے بھائي سے یون کہے کہ خداوند نے کیا جواب دیا هی اور اُسنے کیا کہا هی * ۳۶ اور تم بار خداوند کا ذکر کبھي نکروگے کہ هرایك کي بات اُسکا بار هوگا کیونکہ تم نے زندہ خدا رب الافواج همارے خدا کي باتون کو بگاڑا هی * ۳۷ تو نبي سے یون کہیگا کہ خداوند نے تجھے کیا جواب دیا اور خداوند نے کیا کہا هی * ۳۸ لیکن جبکہ تم کہتے هو بار خداوند اسلئیے خداوند یون کہتا هی کہ ازبسکہ تم کہتے هو بار خداوند اور مین نے تمکو کہلا بھیجا کہ مت کہو بار خداوند * ۳۹ اسلئیے دیکھہ مین تمهین بالکل بھول جاونگا اور تمهین ترک کرونگا اور تمکو اور اس شہرکو جو مین نے تمکو اور تمهارے باپ دادون کو دیا اپنے حضور سے نکالونگا * ۴۰ اور مین تم پر همیشہ کي ملامت اور همیشہ کي شرم لاونگا جو نہ بھولیگي *

چوبیسوان باب

۱ خداوند نے مجھپر ظاهر کیا اور دیکھہ دو ٹوکري انجیر خداوند کي هیکل کے سامہنے رکھي گئي بعد اُسکے کہ بابل کے بادشاہ نبوخودنذر نے یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے امیرون کو بڑھیون اور لہارون کے ساتھہ یروسلم سے اسیر لیجا کے بابل مین پہنچایا تھا * ۲ ایك ٹوکري مین اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے هوئے انجیرون کے مانند اور دوسري ٹوکري مین برے سے برے انجیر جو برائي کے مارے کہاے نجاسکے * ۳ اور خداوند نے مجھسے کہا کہ اي یرمیاہ تو کیا دیکھتا هی اور مین نے کہا انجیرون کو اچھے انجیر بہت اچھے اور جو برے هین بہت برے جو برائي کے مارے کھاے نجاسکے *

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا میرے پاس آیا * ۵ خداوند

اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ ان اچھے انجیرون کے مانند مین یہوداہ کے اسیرون کو جنھین مین نے اس مقام سے کسدیون کی زمین مین بھیجا ہی بھلائی کے لئے پہچانونگا * ۶ کہ مین اُنپر بھلائی کے لئے نظر رکھونگا اور اُنھین پھر اس زمین مین لاونگا اور مین اُنھین بناونگا اور نہ ڈھاونگا مین اُنھین لگاونگا اور نہ اُکھاڑونگا * ۷ اور مین اُنھین دل دونگا کہ مجھے پہچانین کہ مین خداوند ہون اور وے میرے لوگ ہونگے اور مین اُنکا خدا ہوؤنگا کیونکہ وے میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے *

۸ پر برے انجیرون کے مانند جو برائی کے مارے کھائے نجا سکے خداوند یقینا یون کہتا ہی کہ مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے امیرون کو اور یروسلم کے بچے ہوون کو جو اس زمین مین رہتے ہین اور جو سرزمین مصر مین باشندے ہین ایسا ٹھہراونگا * ۹ اور مین اُنھین دنیا کی ساری مملکتون مین بدسلوکی اور مصیبت کے لئے سونپونگا کہ جن مقامون مین مین اُنھین ہانکونگا وہان وے ملامت اور مثل اور طعنہ اور لعنت کے لئے ہووین * ۱۰ اور مین اُنکے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا جبتک وے اس زمین سے جو مین نے اُنھین اور اُنکے باپ دادون کو دیا مٹ نجاوین *

پچیسوان باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگون کی بابت یرمیاہ پاس آیا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین جو بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کا پہلا برس تھا * ۲ جسے یرمیاہ نبی نے کہتے ہوئے یہوداہ کے سارے لوگون اور یروسلم کے سارے باشندون سے کہہ دیا * ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھوین برس سے آج تک کہ تئیسوان برس ہی خداوند کا کلام میرے پاس آیا اور مین نے تم سے کہا صبح سویرے اُٹھکے کہا پر تم نے نسنا * ۴ اور خداوند نے اپنے سارے بندے نبیون کو تمھارے پاس بھیجا صبح سویرے

اُٹھکے بھیجا پر تم نے نسنا نه سننے کو اپنا کان لگایا * ۵ اُنھون نے کہا که هرایك اپني بري راه سے اور اپنے کامون کي برائي سے پھر ہو اور اُس زمین مین جسے خداوند نے تمکو اور تمہارے باپ دادون کو دیا ابدالاباد بسیو * ۶ اور تم بیگانه الاهون کے پیچھے نجاو که اُنکي بندگي اور سجده کرو اور اپنے هاتھون کے کامون سے مجھے غصے مین نلاو اور مین تم پر کچھه ضرر نه پہنچاونگا * ۷ پر تم نے میري نسني خداوند کہتا هی که اپنے هاتھون کے کامون سے اپنے ضرر کے لئے مجھے غصے مین لاؤ *

۸ اِسلئے رب‌الافواج یون کہتا هی که واسطے اِسکے که تم نے میري باتین نه سنین * ۹ دیکھه مین اتر کے سارے قبایل اور اپنے بندے شاه بابل نبوخودنذر کو لیکے بھیجونگا خداوند کہتا هی اور مین اُس سرزمین اور اُسکے باشندون اور اِن سارے قومون کي مخالفت مین جو چوگرد هین اُنھین پہنچاونگا اور اُنھین بالکل هلاك کرونگا اور حیراني اور سیٹھي اور همیشه کي ویراني کے لئے اُنھین ٹھهراونگا * ۱۰ اور مین اُنمین سے خوشي کي آواز اور شادي کي آواز دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز چکي کي آواز اور چراغ کي روشني کو مٹاونگا * ۱۱ اور یہه ساري زمین ویرانه اور حیراني کے لئے هوگي اور یے قومین ستر برس تك بابل کے بادشاه کي بندگي کرینگي *

۱۲ اور ایسا هوگا خداوند کہتا هی که جب ستر برس پورے هوینگے مین بابل کے بادشاه سے اور اُسکي قوم سے اُنکي برائي کا انتقام لونگا اور کسدیون کي سرزمین سے اور مین اُسے همیشه کا ویرانه ٹھهراونگا * ۱۳ اور مین اُس سرزمین پر اپني ساري باتین جو مین نے اُسپر کہین لاونگا یعنے سب کچھه جو اِس کتاب مین لکھا هی جو نبوت یرمیاه نے ساري قومون پر کي * ۱۴ که اُنسے بھي بہت قومین اور بڑے بادشاه بیگاري کراوینگے اور مین اُنسے اُنکے عمل کے موافق اور اُنکے هاتھون کے کامون کے موافق بدلا لونگا *

۱۵ که خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھکو یون کہا هی که غضب

کي وہن کا یہہ پیالہ میرے ہاتھہ سے لے اور ساري قومون کو جنکے
پاس مین تجھے بھیجتا هون پلا * ۱۶ کہ وے پیین اور لرزین اور
بیہوش هووین اُس تلوار کے سبب سے جو مین اُنکے درمیان بھیجتا هون *
۱۷ تب مین نے خداوند کے هاتھہ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساري قومون
کو جنکے پاس خداوند نے مجھے بھیجاتھا مین نے پلایا * ۱۸ یعنے
یروسلم اور یہوداہ کے شہرون کو اور اُسکے بادشاهون اور اُسکے امیرون
کو کہ وہ اُنھین ویرانہ اور حیراني اور سیٹھی اور لعنت کے لئے ٹھہراوے
جیسا آج کے دن هی * ۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُسکے نوکرون
اور اُسکے امیرون اور اُسکي ساري قوم کو * ۲۰ اور سارے اجنبیون
کو اور عوظ کي زمین کے سارے بادشاهون کو اور فلستیون کي زمین
کے سارے بادشاهون کو اور عسقلون اور عزہ اور عقرون کو اور آشدود
کے بچے هوون کو * ۲۱ ادوم اور مواب اور بني عمون کو * ۲۲ اور صور
کے سارے بادشاهون کو اور صیدون کے سارے بادشاهون کو اور سمندر
پار کے جزیرون کے بادشاهون کو * ۲۳ ددان اور تیما اور بوز کو اور
اُن سبھون کو جو اپنے گوشے منڈاتے * ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهون
کو اور اجنبیون کے سارے بادشاهون کو جو بیابان مین ساکن هین *
۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهون اور عیلام کے سارے بادشاهون کو
اور مادیون کے سارے بادشاهون کو * ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهون
کو جو نزدیك اور جو دور هین ایك دوسرے کے ساتھہ اور دنیا کي
ساري مملکتون کو جو زمین کي سطح پر هین اور سیسك کا بادشاہ اُنکے
پیچھے پئیگا * ۲۷ اور تو اُنھین کہیگا کہ اسرائیل کا خدا رب الافواج
یون فرماتا هی کہ تم پیئو اور مست هوؤ اور قي کرو اور گرو ایسا کہ
پھر نہ اُٹھو اُس تلوار کے آگے جو مین تمہارے درمیان بھیجتا هون *
۲۸ اور ایسا هوگا کہ اگر وے پینے کو تیرے هاتھہ سے پیالہ لینے کا انکار
کرین تو اُنسے کہیگا کہ رب الافواج یون کہتا هی تم یقینا پیوگے *
۲۹ کیونکہ دیکھہ مین اُس شہر پر جو میرے نام سے پکارا جاتا برائي
لانے کو شروع کرتا هون اور کیا تم بالکل بے سزا رهوگے تم بے سزا

دھوگے کہ میں زمین کے سارے باشندون پر تلوار طلب کرونگا رب الافواج کہتا ھی * ۳۰ اور تو انپر ان سب باتون کی نبوت کریگا اور انسے کہیگا کہ خداوند بلندی سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان سے آواز دیگا وہ اپنی آرام گاہ پر زور سے گرجیگا انگور لتاڑنیوالون کی مانند وہ زمین کے سارے باشندون پر للکاریگا * ۳۱ زمین کی سرحدون تک غوغا پہنچیگا کہ خداوند قومون کے ساتھہ دعوا رکھتا ھی وہ سارے بشر سے مباحثہ کریگا وہ شریرون کو تلوار کے سپرد کریگا خداوند کہتا ھی * ۳۲ رب الافواج یون کہتا ھی کہ دیکھہ قوم سے قوم پر برائی نکلیگی اور بڑی آندھی زمین کی سرحدون سے اُٹھائی جائیگی * ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کی ایک سرحد سے دوسری سرحد تک ھونگے وے نہ ماتم کئے جاینگے نہ جمع کئے جاینگے نہ دفن کئے جاینگے کھاد کے لئے وے زمین کی سطح پر ھونگے *

۳۴ اے چرواھو واویلا کرو اور چلاؤ اور اے گلے کے سردارو تم اپنے کو راکھہ میں لوٹاؤ کہ تمھارے قتل اور پریشانی کے لئے دن پورے ھوئے ھین تم قیمتی برتن کے مانند گروگے * ۳۵ اور چرواھون سے پناہ جاتی رھیگی اور گلے کے سردارون سے نجات * ۳۶ چرواھون کے چلانے کی آواز اور گلے کے سردارون کا واویلا کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو ویران کیا ھی * ۳۷ اور سلامتی کی چراگاھین خداوند کے بڑے قہر سے اُجاڑ کی جاتی ھین * ۳۸ اُسنے اپنے مکان کو شیر کی طرح چھوڑا کیونکہ ظالم کی جوش خروش سے اور اُسکے بڑے قہر سے اُنکی زمین ایک ویرانی ھی *

چھبیسوان باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاھی کے شروع مین یہہ کلام خداوند کی طرف سے کہتا ھوا آیا * ۲ کہ خداوند یون کہتا ھی خداوند کے گھر کے صحن مین کھڑا ھو اور یہوداہ کے سارے شہرون سے جو خداوند کے گھر مین سجدہ کرنیکو آتے ھین ساری باتین جو مین نے تجھے اُنسے کہنے کو حکم دیا ھی کہہ ایک بات

کم نکر * ۳ شاید که وے سنیںن اور هرایک اپني بري راه سے پھرے که مین اُس بلدي سے پچھتاؤن جو مین اُنکے کامون کي برائي کے لئے اُنپر کرنیکو منصوبه باندهتا هون * ۴ اور تو اُنسے کہیگا که خداوند یون کہتا هی اگر تم میري نسنوگے که میري شریعت پر چلو جو مین نے تمهارے آگے رکھي * ۵ اور میرے بندے نبیون کي باتین سنو جنھین مین نے تمهارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تمنے نسنا * ۶ تو مین اُس گھرکو صلاح کے مانند بناونگا اور اِس شہرکو زمین کي ساري قومون کے لئے مین لعنت ٹھہراونگا * ۷ اور کاهنون اور نبیون اور سارے قوم نے یرمیاه کو خداوند کے گھر مین یے باتین کہتے سنا *

۸ اور ایسا هوا که جب یرمیاه ساري باتین کہه چکا جو خداوند نے ساري قوم سے کہنے کو حکم کیا تھا تب کاهنون اور نبیون اور ساري قوم نے اُسے پکڑا اور کہا که تو یقینا مریگا * ۹ تونے خداوند کے نام سے یہه کہکے کیون نبوت کي هی که یہه گھر صلاح کے مانند هوگا اور یہه شہر ویران اور بنا باشنده هوگا اور سارے لوگ یرمیاه کي مخالفت پر خداوند کے گھر مین جمع هوئے *

۱۰ جب یہوداه کے سردارون نے یے باتین سنین تب وے بادشاه کے گھر سے خداوند کے گھر مین چڑھه گئے اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کي پیٹھه مین بیٹھه گئے * ۱۱ اور کاهنون اور نبیون نے کہتے هوے سردارون سے اور ساري قوم سے کہا که یہه شخص قتل کے لایق هی کیونکه اُسنے اِس شہر پر نبوت کي جیسا تمنے اپنے کان سے سنا *

۱۲ تب یرمیاه سارے سردارون اور ساري قوم سے کہکے بولا که جو ساري باتین تم نے سنین خداوند نے اِس گھر پر اور اِس شہر پر نبوت کرنے کو مجھے بھیجا هی * ۱۳ تم اب اپني راهون اور اپنے کامون کو سدهارو اور خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا هوو اور خداوند اُس بدي سے پچھتاویگا جسے اُس نے تمهارے برخلاف کہا * ۱۴ اور دیکھو مین تمهارے هاتھه مین هون میرے ساتھه جو تمهاري نظر مین اچھا اور درست هو کرو * ۱۵ پر یقین جانو که اگر تم مجھے قتل کروگے تو ناحق

خون اپنے پر اور اُس شہر پر اور اُس کے باشندون پر لاوگے کیونکہ حقیقت مین خداوند نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ھی کہ تمھارے کانون مین یے ساري باتین کہون *

۱۶ تب سردارون اور ساري قوم نے کاھنون اور نبیون سے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لایق نہین ھی کیونکہ اُسنے خداوند ھمارے خدا کے نام سے ھمین کہا ھی * ۱۷ تب سر زمین کے کتنے بزرگ اُٹھے اور قوم کي ساري جماعت سے کہکے بولے * ۱۸ کہ میکاہ مورشتي یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنون مین نبي تھا اور یہوداہ کی ساري قوم سے کہکے بولا تھا کہ رب الافواج یون کہتا ھی کہ صیہون کھیت کے مانند جوتا جایگا اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ھوگا اور اُس گھر کا پہاڑ جنگل کي اونچي جگہون کے مانند ھوگا * ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا کیا وہ خداوند سے نڈرا اور خداوند سے منت نکي چنانچہ خداوند اُس بدي سے پچھتایا جسے اُسنے اُن کے برخلاف کہا تھا پر ھم اپني جانون پر بتري بدي لاتے ھین *

۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا جسنے خداوند کے نام سے نبوت کي اور یاہ بن سمعیاہ قریت ال یعریم کا جسنے اِس شہر پر اور اِس زمین پر یرمیاہ کي ساري باتون کے موافق نبوت کي * ۲۱ جب یہویقیم بادشاہ اور اُس کے سب بہادرون نے اور سارے سردارون نے اُسکي باتین سنین تو بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاھا پر اوریاہ سنتے ھي ڈر گیا اور بھاگ کے مصر مین چلا گیا * ۲۲ اور یہویقیم بادشاہ نے کتني آدمیون کو الیناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھہ کتنے آدمیون کو مصر مین بھیجا * ۲۳ اور وے اوریاہ کو مصر سے نکال لاے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا اور اُسکي لاش کو عام کي قبرستان مین ڈالا * ۲۴ پر اخیقام بن صافن کا ھاتھہ یرمیاہ پر تھا کہ وے اُسے قوم کے ھاتھہ مین قتل ھونے کو نسونپین *

ستائیسوان باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع مین خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس یہہ کلام کہتا ہوا آیا * ۲ کہ خداوند نے مجھے یون کہا کہ بندون اور جوون کو اپنے لئے بنا اور اُنھین اپنی گردن پر رکھہ * ۳ اور اُنھین ادوم کے بادشاہ اور مواب کے بادشاہ اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدون کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدون کے ہاتھہ بھیج جو یروسلم مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے ہین * ۴ اور تو اُنکو اُنکے مالکون سے کہنا فرما کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ تم اپنے مالکون سے اسیطرح کہنا * ۵ کہ مین نے زمین کو انسان و حیوان کو جو زمین کی سطح پر ہین اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور جو مجھے اچھا نظر آیا اُسے دی ہی * ۶ اور اب مین نے ان ساری زمینون کو اپنے بندے بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے ہاتھہ مین دیا ہی اور میدان کے جانورون کو بھی اُسے دیا کہ اُسکی بندگی کرین * ۷ اور ساری قومین اُسکی اور اُسکے بیٹے کی اور اُسکے پوتے کی بندگی کرینگے جبتک اُسکی زمین کا وقت ہان اُسیکا نہ آوے اور جب بہت قومین اور بڑے بادشاہ اُس سے بیگاری کراوینگے * ۸ اور ایسا ہوگا کہ جو قوم اور جو مملکت بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کی بندگی نکریگا اور اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوے تلے نرکھیگا اُس قوم کو خداوند کہتا ہی مین تلوار سے اور کال سے اور وبا سے مار ڈالونگا جبتک اُنھین اُسکے ہاتھہ سے تباہ نکرون * ۹ اس لئے تم اپنے نبیون کی اور اپنے غیب گویون کی اور اپنے خواب بینون کی اور اپنے شگونیون کی اور اپنے جادوگرون کی نسنو جو تم سے کہتے ہین کہ تم بابل کے بادشاہ کی بندگی نکروگے * ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہین کہ تمکو تمھاری زمین سے دور کرین اور مین تمھین ہانکون کہ ہلاک ہوو * ۱۱ پر جو قومین اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوے تلے رکھینگی اور اُسکی بندگی کرینگی مین

اُنکو اُنکی زمین مین آرام دونگا خداوند کہتا هی اور وے اُسکی کھیتی کرینگی اور اُس مین بسینگی *

۱۲ اور اِن ساري باتون کے موافق مین نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یہہ کہتے ہوئے کہا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے لاو اور اسکی اور اُسکی قوم کی بندگی کرو اور جیتے رہو * ۱۳ تم تلوار سے اور کال سے اور وبا کیون مروگے تو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اس قوم کي بابت کہا هی جو بابل کے بادشاہ کی بندگی نکریگی * ۱۴ اور ان نبیون کي باتین نسنو جو تم سے کہتے هوئے بولتے کہ تم بابل کے بادشاہ کي بندگي نکروگے کیونکہ وے جھوٹھی نبوت تمکو کہتے هین * ۱۵ کہ مین نے انھین بھیجا خداوند کہتا هی پر وے میرے نام سے جھوٹھي نبوت کرتے هین تاکہ مین تمکو هانکون اور تم اور وے نبی جو تمھین نبوت کرتے هین هلاک هوو * ۱۶ مین نے کاهنون سے اور سارے لوگون سے یہہ کہتے هوئے کہا کہ خداوند یون فرماتا هی اپنے نبیون کي باتین نسنو جو تم سے نبوت کرتے هوئے کہتے هین کہ دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھر لائے جاینگے کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے هین * ۱۷ انکی نسنو بابل کے بادشاہ کي بندگی کرو اور جیتے رهو یہہ شہر کیون ویران بنے * ۱۸ پر اگر وے نبي هون اور خداوند کا کلام اُن پاس هو تو وے ربالافواج سے شفاعت کرین کہ جو برتن خداوند کے گھر مین اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین اور یروسلم مین باقي هین بابل مین جانے نپاوین

۱۹ کیونکہ ستونون کي بابت ربالافواج یون کہتا هی اور بحر کي بابت اور کرسیون کي بابت اور اور برتنون کي بابت جو اس شہر مین باقی هین * ۲۰ جنھین بابل کا بادشاہ نبوخذنضر نلے گیا جب وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے رئیسون کو یروسلم سے بابل مین اسیر لیگیا تا تھا * ۲۱ هان ربالافواج اسرائیل کا خدا اُن برتنون کي بابت جو خداوند کے گھر مین اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین اور یروسلم مین باقي هین یون کہتا هی * ۲۲ کہ وے بابل مین

لاے جاینگے اور وهان هونگے اُس دن تک کہ مین انھے مطالبہ کرون خداوند کہتا هی اسوقت مین انھین چڑھا لاونگا اور اِس مقام مین پھنچا ونگا

اتھائیسوان باب

اور اُسي سال مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع مین چوتھے برس کے پانچوین مہینے مین ایسا ھوا کہ جبعوني عزور کا بیتا حننیاہ نبي نے خداوند کے گھر مین کاھنون اورسارے لوگون کے سامھنے مجھسے خطاب کرکے کہا * ۲ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتاھی مین نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑاھی * ۳ دو برس کے اندر مین خداوند کے گھر کے سب برتنون کو جو بابل کے بادشاہ نبوخود نذر نے اس مقام سے لیجا کے بابل مین پھنچایا اس مقام مین پھر لاونگا * ۴ اور مین یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے سارے اسیرون کو جو بابل مین گئے اِس مقام مین پھر لاونگا خداوند کہتاھی کیونکہ مین بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ونگا

تب یرمیاہ نبي نے کاھنون اور سارے لوگون کے سامھنے جو خداوند کے گھر مین کھڑے تھے حننیاہ نبي سے کہا * ۶ ھان یرمیاہ نبي نے کہا کہ آمین خداوند ایسا کرے خداوند تیري باتون کو پورا کرے جنکي تونے نبوت کي کہ خداوند کے گھرکے برتنون کو اور سب کو جو وے لیگئے بابل سے اِس مقام مین پھر لاوے * ۷ تسپر بھي اب یہہ بات سن جو مین تیرے کانون مین اور سارے لوگون کے کانون مین کہتاھون * ۸ آن نبیون نے جو مجھسے اور تجھسے آگے قدیم سے تھے بہت زمینون اوربڑي مملکتون کي بابت لڑائي اور برائي اور وبا کي نبوت کي ھی * ۹ وہ نبي جو سلامتي کي نبوت کرتاھی اس نبي کے کلام پورے ھونے سے جانا جایگا کہ في الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ھی *

۱۰ تب حننیاہ نبي نے یرمیاہ نبي کي گردن پر سے جوا اُتار کے توڑ ڈالا * ۱۱ اور حننیاہ سارے لوگون کے سامھنے یہہ کہکے بولا کہ خداوند یون کہتاھی کہ مین اسیطرح بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کا جوا ساري قومون کي گردن

برسے دو برس کے اندر توڑونگا تب یرمیاہ نبی نے اپنی راہ لی
۱۲ اور خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا یرمیاہ کے پاس آیا اسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑا تھا * ۱۳ کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یون کہتا ھی لکڑی کے جوون کو تونے توڑا پر تو لوھے کے جوون کو انکی عوض بناویگا * ۱۴ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی مین نے اِن ساری قومون کی گردن پر لوھے کا جوا رکھا کہ بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کی بندگی کرین اور وے اُسکی بندگی کرینگے اور مین نے میدان کے جانورون کو بھی اُسے دیا *
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب سن خداوند نے تجھے نہین بھیجا ھی پر تو نے جھوٹھہ پر اس قوم کا بھروسا رکھوایا * ۱۶ اسلیئے خداوند یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین تجھے زمین کی سطح پر سے نکال دونگا تو اسی سال مین مریگا کیونکہ تو نے خداوند سے پھر جانے کو کہا ھی * ۱۷ سو اسی سال کے ساتوین مہینے مین حننیاہ نبی مرگیا *

انتیسوان باب

۱ اور یے اس خط کی باتین ھین جسے یرمیاہ نبی نے یروسلم سے بزرگون کے بچے ھوون کو جو اسیری مین گئے تھے اور کاھنون کو اور نبیون کو اور ان سارے لوگون کو جنھین نبوخودنذر یروسلم سے بابل مین اسیر لیگیا تھا * ۲ اسکے بعد کہ یکنیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروسلم کے سردار اور بڑھئی اور لوھار یروسلم سے روانہ ھوے * ۳ الیعسہ بن صافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ھاتھہ یہہ کہتے ھوے بھیجا جنھین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل مین بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے پاس بھیجا * ۴ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیرون کو یون فرماتا ھی جنھین مین نے یروسلم سے بابل کو اسیری مین روانہ کیا * ۵ گھرونکو بناو اور بسو اور باغون کو لگاو اور اُنکا پھل کھاو * ۶ جوروان لو اور بیٹے بیٹیان جنماو اور اپنے بیٹون کے لیئے جوروان لو اور اپنی بیٹیان خصمون کو دو کہ وے بیٹے بیٹیان جنین کہ تم وھان بڑھتی پاو اور گھٹ نجاو *

۷ اور اُس شہرکي سلامتي چاهو جس مین مین نے تمکو اسیر روانه کیا اور اُسکے لئے خداوند سے دعاے خیر مانگو که اُسکي سلامتي مین تمهاري سلامتي هوگي *

۸ کیونکه رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کهتا هی که تم اپنے نبیون اور اپنے غیب گویون سے جو تمهارے بیچ مین هین فریب نکهاو اور اپنے خواب بینون کو نمانو جنهین تم خواب دیکهواتے هو * ۹ که وے میرے نام سے تمهین جهوٹهه نبوت کرتے هین مین نے اُنهین نهین بهیجا خداوند کهتا هی *

۱۰ کیونکه خداوند یون کهتا هی که بابل مین ستر برس پورے هونے کے بعد مین تم سے مطالبه کرونگا اور تمکو اُس مقام مین پهر لانے سے مین اپني اچهي بات کو قایم کرونگا *

۱۱ که مین اپنے معاسبون کو جانتا هون جو مین تمهاري طرف رکهتا هون خداوند کهتا هی سلامتي کے ارادے برائي کے نهین که مین تمهارا انجام پر اُمید کرون * ۱۲ تب تم میري دهائي دوگے اور آکے مجهه سے دعا مانگوگے اور مین تمهاري سنونگا * ۱۳ اور تم مجهے ڈهونڈ هوگے اور جب اپنے سارے دل سے مجهے ڈهونڈهوگے تو پاؤگے * ۱۴ اور مین تمسے پایا جاونگا خداوند کهتا هی اور مین تمهاري اسیري کو پهیرونگا اور تمهین ساري قومون مین سے اور سب مقامون سے جهان مین نے تمهین هانك دیا هی جمع کرونگا خداوند کهتا هی اور مین تمهین اُس مقام مین جهان سے تمهین اسیري مین روانه کیا پهر لاونگا *

۱۵ اِسلئے که تم نے کها که خداوند نے بابل مین همارے لئے نبي قایم کئے * ۱۶ اسلئے خداوند اُس بادشاه کي بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹهتا هی اور سارے لوگون کي بابت جو اُس شهر کے باشندے هین تمهارے بهائیون کي بابت جو تمهارے ساتهه اسیري مین نهین گئے یون کهتا هی * ۱۷ رب الافواج یون کهتا هی دیکهو مین تلوار اور کال اور وبا اُن پر بهیجونگا اور گندے انجیرون کے مانند اُنهین کرونگا جو برائي کے مارے کهاے نجا سکین * ۱۸ اور مین تلوار سے اور کال سے اور

وبا سے اُنکا تعاقب کرونگا اور میں اُنھیں زمین کی ساری مملکتوں میں
بدسلوکی کے لئے سونپونگا کہ وے ساری قوموں کے درمیان جنمیں
میں نے اُنھیں ہانکا ہی لعنت اور حیرانی اور سیٹھی اور ملامت کے
باعث ہوویں * ۱۹ اسلئے کہ اُنھوں نے میری باتیں نہیں سنیں خداوند
کہتا ہی جنھیں میں نے اپنے بندے نبیوں کی معرفت اُن پاس بھیجا
صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تمنے نسنا خداوند کہتا ہی *

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنھیں میں نے یروسلم سے
بابل میں بھیجا ہی خداوند کا کلام سنو * ۲۱ رب الافواج اسرائیل کا
خدا اخیاب بن قولیاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو
میرے نام سے تمھیں جھوٹھہ نبوت کرتے ہیں یون فرماتا ہی دیکھو میں
اُنھیں بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے ہاتھہ میں سونپونگا اور وہ اُنھیں
تمھاری نظر میں قتل کریگا * ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل
میں ہیں اُنسے لعنت لینگے اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور
اخیاب کے مانند کرے جنھیں بابل کے بادشاہ نے آگ میں کباب کیا *
۲۳ کیونکہ اُنھوں نے اسرائیل میں احمقی کی اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں
کے ساتھہ زناکاری کی اور میرے نام سے جھوٹھی باتیں کہیں جو
میں نے اُنھیں نہیں فرمائیں اور میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند
کہتا ہی *

۲۴ نحلامی سمعیاہ کو تو بھی یہہ کہکے بولیگا * ۲۵ کہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی اسلئے کہ تونے اپنے نام سے یروسلم کے
سارے لوگوں کے پاس اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنوں
کے پاس یہہ کہکے خط بھیجے * ۲۶ کہ خداوند نے تجھے یہوادہ کاہن
کی جگہہ پر کاہن مقرر کیا کہ تم خداوند کے گھر میں نگہبان ہوو
اور ہرایک باولے کو اور جو اپنے کو نبی بناتا ہی تو اُسے قید خانے
اور کاٹھہ میں ڈالے * ۲۷ اب کسواسطے تونے عناتاتی یرمیاہ کو نہ ڈانٹا
جو اپنے کو تمھارا نبی بناتا ہی * ۲۸ چونکہ اُس نے بابل میں
ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ہی کہ بہت دن ہیں گھروں کو بناو

اور بسو اور باغات لگاو اور اُنکا پھل کھاو * ۲۹ اور صفنیاہ کاھن نے اس خط کو یرمیاہ نبي کے آگے پڑھا *

۳۰ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۳۱ اسیري کے سارے لوگون سے یہہ کہلا بھیج کہ خداوند نحلامي سمعیاہ کي بابت یون کہتا ھی اسلئے کہ سمعیاہ نے تمسے نبوت کي اور مین نے اُسے نہین بھیجا پر اُسنے جھوتھہ پر تمھارا بھروسا رکھوایا * ۳۲ اسلئے خداوند یون کہتا ھی کہ دیکھو مین نحلامي سمعیاہ کو اور اُسکي اولاد کو سزا دونگا اُسکا کوئي آدمي اِس قوم کے درمیان نرھیگا اور جو بھلائي مین اپني قوم پر کرونگا وہ نہ دیکھیگا خداوند کہتا ھی کیونکہ اُسنے خداوند سے پھر جانیکو کہا ھی *

تیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کے پاس یہہ کہتا ھوا آیا * ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ھی ساري باتین جو مین نے تجھسے کہین تو کتاب مین لکھہ * ۳ کہ دیکھہ وے دن آتے ھین خداوند کہتا ھی کہ مین اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کي اسیري پھیرونگا خداوند کہتا ھی اور مین اُنھین اُس زمین مین بیٹھاونگا جسے مین نے اُنکے باپ دادون کو دیا اور وے اُسے میراث مین لینگے *

۴ اور یے وے باتین ھین جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کي بابت کہین * ۵ کہ خداوند یون کہتا ھی ھم نے تھرتھراھٹ کي آواز سنی خوف کي سلامتي کي نہین * ۶ اب پوچھو اور دیکھو کیا مرد جنے کیا سبب ھی کہ مین نے ھر مرد کو دیکھا اپنا ھاتھہ کمر پر رکھے ھوئے جنیوالي عورت کی مانند اور سب چہرے زرد ھوئے * ۷ ھاے کہ وہ دن بڑا ھی یہان تک کہ اُسکي مانند کوئي نہین وہ یعقوب کی تنگي کا وقت ھی پر وہ اُس سے رھائي پاویگا * ۸ اور اُسدن ایسا ھوگا رب الافواج کہتا ھی کہ مین اُسکا جوا اُسکي گردن پر سے توڑونگا اور اُسکے بندون کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے بندگي

نکراینگے * ۹ اور وے خداوند اپنے خداکي اور اپنے بادشاہ داود کي بندگي کرینگے جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا *

۱۰ اسلئے اي میرے بندے یعقوب مت ڈر خداوند کہتا هی اور اي اسرائیل مت گهبرا کہ دیکهہ میں تجهے دور سے اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے نجات دونگا اور یعقوب پهریگا آرام لیگا اور چین سے رهیگا اور کوئي اُسے نڈراویگا * ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتهہ هون خداوند کہتا هی کہ تجهے بچاونگا اگرچہ میں سب قومون کو جنمین میں نے تجهے تتر بتر کیا نیست نابود کرون تد بهي تجهے نیست نابود نکرونگا پر میں تجهے اندازہ سے تادیب کرونگا اور تجهے بیسزا نچهوڑونگا * ۱۲ کہ خداوند یون کہتا هی کہ تیري چوٹ لاعلاج هی اور تیرا گهاو درد ناک هی * ۱۳ کوئي نہین هی جو تیرے معاملے کا فیصلا کرے کہ تو باندهي جاے تیرے لئے مرهم پٹیان نہین هین * ۱۴ تیرے سب یار تجهے بهول گئے وے تیرے طالب نہین هین کیونکہ میں نے تجهے دشمن کے گهاو سے سنگ دل کي تادیب سے گهایل کیا اس لئے کہ تیري شرارت بہت هی اور تیري خطائین بڑهہ گئین * ۱۵ اپني چوٹ کے لئے تو کیون چلاتي هی تیرا درد لاعلاج هی تیري شرارت کي بہتائي سے اسلئے تیرے خطائین بڑهہ گئین مین نے تجهسے یہہ کیا * ۱۶ تسپر بهي سب جو تجهے بهکتے هین بهک جاینگے اور تیرے سب دشمن اسیري میں جاینگے اور جو تجهے غارت کرتے هین غارت کئے جاینگے اور میں تیرے سب لٹیرون کو لوٹ مین سونپونگا * ۱۷ کیونکہ میں تجهے تندرستي پهر دونگا اور تیرے گهاون سے تجهے چنگا کرونگا خداوند کہتا هی کہ اُنهون نے تجهے مردود کہا کہ یہہ صیہون هی جسکا کوئي طلبگار نہین *

۱۸ خداوند یون کہتا هی دیکهہ میں یعقوب کے خیمون کي اسیري کو پهیرونگا اور اُسکے مسکنون پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جایگا اور قلعہ سابق دستور پر آباد هوگا * ۱۹ اور اُنمین سے شکر گذاري اور خوشي کرنیوالون کي آواز نکلیگي اور میں اُنهین بڑهاونگا

اور وے گھٹانے نجاینگے اور مین انھین تکبیر دونگا اور وے صغیر
نہونگے * ۲۰ اور اُنکے لڑکے آگے کی طرح ہونگے اور اُسکی جماعت میرے
حضور مین قایم ہوگی اور مین اُسکے سارے ظالمون کو سزا دونگا *
۲۱ اور اُنکا امیر اُسمین سے ہوگا اور اُنکا حاکم اُسکے درمیان سے نکلیگا اور
مین اُنھین کھینچونگا کہ میرے پاس آوے کیونکہ کون ہی جسنے
میرے پاس آنے کو اپنا دل لگایا خداوند کہتا ہی * ۲۲ اور تم میرے
لوگ ہوگے اور مین تمھارا خدا ہونگا *

۲۳ دیکھہ خداوند کی آندھی قہر سے نکلی ایسی آندھی جو دوڑتی
ہوئی شریرون کے سر پر دوڑ پڑیگی * ۲۴ خداوند کا قہر پھر نہ آویگا
جبتک وہ اپنے دل کا منصوبہ کام مین نہ لاوے اور پورا نکرے تم آخری
دنون مین اُسے معلوم کروگے *

اکتیسوان باب

۱ اسوقت مین خداوند کہتا ہی مین اسرائیل کی ساری قبایل کا
خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے * ۲ خداوند یون کہتا ہی کہ
اُن لوگون نے جو تلوار سے بچے ہوئے ہین بیابان مین فضل پایا یعنے
اسرائیل جبکہ مین اُسے آرام دینے گیا * ۳ خداوند دور سے مجھپر ظاہر
ہوا کہ مین نے تجھے ہمیشہ کے پیار سے پیار کیا اسلیئے مین نے تجھپر
رحمت کشادہ کی * ۴ مین پھر تجھے بناونگا اور تو بنائی جائیگی اے
اسرائیل کی کنواری تو پھر اپنے کو طبلون سے سنواریگی اور خوشی کرنیوالون
کے ساتھہ ناچتی نکلیگی * ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑون پر تاکستان لگاویگا
لگانیوالے لگاوینگے اور تصرف مین لاوینگے * ۶ کیونکہ دن آویگا کہ جو افرایم
کے پہاڑ پر نگہبان ہین پکارینگے اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے
پاس چڑھہ چلین * ۷ کیونکہ خداوند یون کہتا ہی کہ یعقوب کے لئے
خوشی سے گاؤ اور قومون کے سردار کے ساتھہ الاپو منادی کرو تعریف کرو
اور کہو اے خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے بچے ہوون کو بچا *
۸ دیکھو مین اُتر کی سرزمین سے اُنھین لاونگا اور زمین کی سرحدون

سے اُنھین جمع کرونگا اور اُنمین اندھے اور لنگڑے حامله اور جنیوالي هونگے بڑي جماعت یہان پھر آویگي * ۹ وے ماتم کے ساتھہ چلینگے اور مین اُنھین دعاون کے ساتھہ چلاونگا مین پانیون کے نہرون کے کنارے پر اُنکي رهنمائي کرونگا سیدھي راه سے جسمین وے ٹھوکر نکھاینگے کیونکه مین اسرائیل کا باپ هون اور افرایم میرا پہلوٹا هی *

۱۰ اے قومو خداوند کا کلام سنو اور دور کے ٹاپوون مین منادي کرو اور کہو که جسنے اسرائیل کو تتر بتر کیا وهي اُسے جمع کریگا اور جیسے چرواها اپنے گلے کي ویسے وه اُسکي نگہباني کریگا * ۱۱ کیونکه خداوند نے یعقوب کو مول لیا هی اور اُسکے هاتھه سے جو اُسے زور آور هی اُسے چھڑایا * ۱۲ اِسلیے وے آوینگے اور صیہون کي چوٹي پر گاوینگے اور خداوند کي تحایف پر بہینگے اناج اور وین اور تیل کے لئے اور گلے اور جھنڈ کے بچون کے لئے اور اُنکي جان سیراب باغ کے مانند هوگي اور وے کبھي پھر ماتم نکرینگے * ۱۳ اُسوقت کنواري ناچ مین خوشي کریگي اور جوان اور بوڑھے آپسمین که مین اُنکے ماتم کو خوشي سے بدلونگا اور اُنکو تسلي دونگا اور اُنکے غم سے اُنھین خاطر جمع کرونگا * ۱۴ اور مین کاهنون کي جان کو فربهي سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میري تحایف سے پر هونگے خداوند کہتا هی *

۱۵ خداوند یون کہتا هی که رامه مین آواز سني گئي هی نوحه اور زار زار رونا رخل اپنے لڑکون کے لئے روتي هی اور اپنے لڑکون کے لئے تسلي نہین چاهتي کیونکه وے نہین هین * ۱۶ خداوند یون کہتا هی که اپني آواز کو زاري سے اور اپني آنکھون کو آنسوون سے باز رکھه که تیرے کام کا پھل هوگا خداوند کہتا هی اور وے دشمنون کي زمین سے پھر آوینگے * ۱۷ اور تیرے آخر مین امید هی خداوند کہتا هی که تیرے لڑکے اپنے سیوانے مین پھر آوینگے *

۱۸ فی‌الحقیقت مین نے افرایم کو اپنے لئے ماتم کرتے سنا تو نے مجھے تادیب دي اور مین نے تادیب پائي مانند اُس بچھڑے کے جو سدھایا نہین گیا تو مجھے پھرا تو مین پھرایا جاونگا کیونکه تو خداوند میرا خدا هی *

۱۹ کہ جب مین پھرایا گیا تو مین نے توبہ کیا اور جب مین نے تعلیم پائي تو هاتھہ اپني ران پر مارا مین شرمندہ بلکہ پریشان هوا کیونکه مین نے اپني جواني کي ملامت اُٹھائي * ۲۰ کیا افرایم میرا پیارا بیٹا هی کیا وہ دلارا لڑکا هی که جتنے بار مین تیرے برخلاف بولا اُتنے بار مین تجھکو بخوبي یاد کرونگا اِسلئے میري انتریان اُسکي خاطر حرکت مین آئین مین یقینا اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا هی * ۲۱ اپنے لئے راہ کے نشان ٹھہرا اپنے لئے ستون بنا شاهراه پر جس راه سے تو گیا اپنا دل لگا پھر ای اسرائیل کي کنواري اپنے اِن شہرون مین پھر *

۲۲ ای باغي کنواري تو کب تک پھر جایگي کیونکه خداوند نے زمین پر ایک نئي بات کي کہ عورت مرد کو گھیریگي * ۲۳ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی کہ جب مین اُنکي اسیری کو پھیرونگا تو وے هنوز یہوداہ کي زمین اور اُسکے شہرون مین یہہ بات کہینگے که ای صداقت کے مسکن ای قدوس کے پہاڑ خداوند تجھے مبارک کرے * ۲۴ اور یہوداہ مین اور اُسکے سارے شہرون مین کسان ایکساتھہ بسینگے اور وے گلون کو لئے هوئے پھرینگے * ۲۵ کیونکه مین نے پیاسی جان کو سیراب کیا اور هر غمگین جان کو پر کیا * ۲۶ اِسپر مین جاگ اُٹھا اور دیکھا اور میری نیند مجھے میٹھي لگي *

۲۷ دیکھو وے دن آتے هین خداوند کہتا هی که مین اسرائیل کے گھرانے کو اور یہوداہ کے گھرانے کو انسان کے بیج سے اور حیوان کے بیج سے بوونگا * ۲۸ اور ایسا هوگا کہ جسطرح مین اُنھین اُکھاڑنے اور ڈھانے اور اُلٹنے اور هلاک کرنے اور دکھہ دینے کو چوکس هوا هون اِسیطرح مین اُنکے بنانے اور لگانے کو چوکس هونگا خداوند کہتا هی * ۲۹ اُن دنون مین وے پھر نکہینگے کہ باپ دادون نے غورہ کھایا هی اور لڑکون کے دانت کھٹے هو گئے * ۳۰ لیکن هرایک اپني برائي سے مریگا هرایک جو غورہ کھاتا اُسکے دانت کھٹے هونگے *

۳۱ دیکھہ وے دن آتے هین خداوند کہتا هی که مین اسرائیل کے گھرانے سے اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھونگا * ۳۲ اُس

عہد کے موافق نہین جو مین نے اُنکے باپ دادون سے باندھا جسدن مین نے اُنکي دستگیری کي که زمین مصر سے اُنھین نکال لاون اور اُنھون نے میري اُس عہد کو توڑا باوجودیکہ مین انکا شوھر تھا خداوند کہتا ھی * ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ھی جو مین اسرائیل کے گھرانے سے باندھونگا بعد اُن دنون کے خداوند فرماتا ھی مین اپنی شریعت کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا اور مین اُنکا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے * ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسي اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے که خداوند کو جانو کیونکه چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے خداوند کہتا ھی که مین اُنکی برائی بخشونگا اور اُنکي خطا یاد نکرونگا *

۳۵ خداوند یون کہتا ھی جسنے دن کی روشنی کے لئے سورج دیا اور رات کي روشني کے لئے چاند اور ستارون کے پہرے جو سمندر کو سکون بخشتا جب اُسکي لہرین شور کرتی ھین اُسکا نام رب‌الافواج ھی * ۳۶ اگر یے پہرے میرے آگے سے موقوف ھون خداوند کہتا ھی تو اسرائیل کي نسل بھي میرے آگے ھمیشه تک قایم ھونے سے جاتي رھیگي * ۳۷ خداوند یون کہتا ھی که اگر اوپر آسمان ناپا جا سکے یا نیچے زمین کي نیوون کي تھاہ لیجاے تو مین بھي اُنکے سارے کامون کے لئے اسرائیل کي نسل کو رد کرونگا خداوند کہتا ھی *

۳۸ دیکھ وے دن آتے ھین خداوند کہتا ھی حننئیل کے برج سے کونے کے دروازے تک خداوند کے لئے شہر بنیگا * ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسي اُسکے آگے جریب پہاڑ پر ھوکے گعاته کو گھیر لیگي * ۴۰ اور لاشون اور راکھه کي ساری وادي اور سارے کھیت کیدرون نالے تک گھوڑ پھاٹک کے کونے تک پورب طرف خداوند کے لئے مقدس ھونگے پھر ھمیشه تک نه اکھاڑا نه گرایا جایگا *

بتیسوان باب

۱ وه کلام جو یہوداه کے بادشاه صدقیاه کے دسوین برس مین وهي نبوخود نذر کا اتهارهوان برس تها خداوند کي طرف سے یرمیاه پاس آیا * ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاه کي فوج یروسلم کا محاصره کرتي تهي اور یرمیاه نبي اُس قید خانہ کے صحن مین قید هوا جو یہوداه کے بادشاه کے گهر مین تها * ۳ کہ یہوداه کے بادشاه صدقیاه نے اُسے یہہ کہکے قید کیا کہ تو کیون نبوت کرتا اور کہتا هی کہ خداوند یون کہتا هی دیکهہ مین اِس شہر کو بابل کے بادشاه کے هاتهہ مین سونپونگا اور وه اُسے لے لیگا * ۴ اور یہوداه کا بادشاه صدقیاه کسدیون کے هاتهہ سے نہ بهاگیگا لیکن بابل کے بادشاه کے هاتهہ مین ضرور سونپا جایگا اور اُس سے رو برو بولیگا اور اُسکي آنکهین اُسکی آنکهون کو دیکهینگي * ۵ اور وه صدقیاه کو بابل مین لیجایگا اور جبتک مین اُسکا بدلا نہ لون وهان وه رهیگا خداوند کہتا هی هرچند تم کسدیون سے لڑو گے کامیاب نهوو گے *

۶ اور یرمیاه نے کہا کہ خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا میرے پاس آیا * ۷ دیکهہ تیرے چچا سلوم کا بیتا حنم ایل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کهیت جو عناتات مین هی اپنے لئے مول لے کیونکہ اُسے مول لینا تیرا حق هی * ۸ تب میرے چچا کا بیتا حنم ایل قید خانہ کے صحن مین خداوند کے کلام کے موافق میرے پاس آیا اور مجهسے کہا کہ میرا کهیت جو عناتات بنیمین کي سر زمین مین هی تو مول لیجیو کیونکہ میراث کا حق تیرا هی اور مول لینا تیرا هی اپنے لئے مول لے تب مین نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام هی * ۹ اور مین نے اُس کهیت کو جو عناتات مین تها اپنے چچا کے بیتے حنم ایل سے مول لیا اور ستره ثقل چاندی اُسے تول دیا * ۱۰ اور مین نے قبالہ لکها اور مہر کیا اور گواهون کي گواهي کرائي اور چاندی کو ترازو سے تول دیا * ۱۱ سو مین نے اُس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور کے موافق مہر کیا گیا اور اُسے بهي جو بیمہر تها * ۱۲ اور مین نے اُس قبالے کو اپنے چچا کے بیتے حنم ایل کي

نظر مین اور اُن گواهون کي نظر مین جنهون نے اپنا نام قبالے پر لکها سارے یهودیون کي نظر مین جو قید خانے کے صحن مین بیتهتے تهے بروك بن نیریاه بن محسیاه کو سونپا *
۱۳ اور مین نے اُنکے آگے بروك کو حکم دیا اور کها * ۱۴ که ربالافواج اِسرائیل کا خدا یون کهتا هی اِن مکتوبون کو لے یه قباله جو مهر کیا گیا اور یه قباله جو بے مهر هی اور اُنهین متي کے برتن مین رکهه که بهت دنون تك تهر ین * ۱۵ کیونکه ربالافواج اِسرائیل کا خدا یون کهتا هی گهر اور کهیت اور تاکستان پهر اِس زمین مین مول لئے جاینگے *
۱۶ بعد اسکے که مین نے قباله بروک بن نیریاه کو سونپا یه کهکے مین نے خداوند سے دعا مانگي * ۱۷ اې خداوند خدا دیکهه تونے اپني بتري قدرت سے اور اپنے بترهاے هوے بازو سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے لئے کچهه مشکل نهین هی * ۱۸ تو هزارون پر مهرباني کرتا هی اور باپ دادون کي برائي کا بدلا اُنکے بعد اُنکے لترکون کي چهاتي مین دیتا هی خداے عظیم و اکبر ربالافواج اُس کا نام هی * ۱۹ کبیر المشورت اور قادر العمل جسکي آنکهین بني آدم کي سب راهون پر نظاران هین که هرایک کو اُسکي راهون کے موافق اور اُسکے کامون کے پهل کے موافق دیوے * ۲۰ جس نے زمین مصر مین آج تك اور اِسرائیل مین اور آدمیون مین نشان اور معجزے دکهلاے اور اپنے لئے نام پیدا کیا جیسا آج کے دن هی * ۲۱ اور اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشان اور معجزون کے ساتهه اور مزبوط هاتهه اور بترهاے هوئے بازو اور بتري مهابت سے نکال لایا هی * ۲۲ اور اس زمین کو اُنهین دیا جسکے دینے کے لئے تونے اُنکے باپ دادونسے قسم کهائي تهي ایسي زمین جهان شیر و شهد بهتا هی * ۲۳ اور وے داخل هوکے اُسے میراث مین لاے پر اُنهون نے تیري نهین سني نه تیری شریعت پر چلے اور جو کچهه تونے اُنهین کرنے کو فرمایا اُنهون نے نهین کیا اِسلئے یے سب برائیان تو اُنپر لایا * ۲۴ دیکهه شهر کے لینے کے لئے دمدمه باندهے جاتے اور کسدیون کے هاتهه مین جو اُس سے لترتے تلوار اور کال اور وبا کے وسیلے سونپا جاتا هی اور جو کچهه تونے کها سو

هوا اور دیکهه تو آپ دیکهتا هی * ۲۵ اور ای خداوند خدا تونے مجهسے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقد سے مول لے اور گواهون کي گواهی کر باوجود اُسکے کہ شہر کسدیون کے هاتهه مین دیا گیا * ۲۶ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲۷ کہ دیکهہ مین خداوند هون سارے بشر کا خدا کیا میرے لئے کچهہ مشکل هو سکتا هی * ۲۸ اِسلئے خداوند یون کہتا هی کہ دیکهو مین اِس شہر کو کسدیون کے هاتهه مین اور بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے هاتهه مین دونگا اور وہ اُسے لے لیگا * ۲۹ اور کسدي جو اِس شہر سے لڑتے هین داخل هونگے اور اس شہر مین آگ لگاوینگے اور اُسے جلاوینگے اُن گهرون کے ساتهه جنکي چهتون پر اُنهون نے بعل کے لئے لبان جلایا اور بیگانے الاهون کے لئے تپاون تپاے کہ مجهے غصے مین لاوین * ۳۰ کیونکہ بني اِسرائیل اور بني یہوداہ نے اپني جواني سے میری نظر مین صرف برائي کي هی کہ بني اِسرائیل اپنے هاتهون کے کام سے صرف مجهے غصے مین لاے خداوند کہتا هی * ۳۱ کہ جسدن سے اُنهون نے اُسے بنایا آج کے دن تك یہہ شہر میرے غصے اور میرے قہر کي چڑ هوا کہ مین اُسے اپني نظر سے نکالون * ۳۲ بني اِسرائیل اور بني یہوداہ کي ساری برائي کے لئے جو اُنهون نے اُنکے بادشاهون نے اُنکے سردارون نے اُنکے کاهنون نے اور اُنکے نبیون نے اور یہوداہ کے لوگون نے اور یروسلم کے باشندون نے کي کہ مجهے غصے مین لاوین * ۳۳ کیونکہ اُنهون نے میری طرف پیٹهہ کي منهہ نہین اگرچہ مین نے اُنهین سکهلایا صبح سویرے اُٹهہ کے سکهلایا تد بهي اُنهون نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پاوین * ۳۴ اور اُس گهر مین جو میرے نام سے کہاتا هی اُنهون نے اپني مکروهات رکهي کہ اُسے ناپاك کرین * ۳۵ اور اُنهون نے بعل کي اُونچي جگہون کو بنایا جو بن هنوم کي وادي مین هین کہ اپنے بیٹے بیٹیون کو مالك کے لئے آگ مین گذارین جو مین نے اُنهین نہ فرمایا نہ میرے دل پر چڑها کہ وے یہوداہ کو خطا کار کرنے کے لئے ایسا مکروہ کام کرین *

۳۶ تسپر بهي اس شہر کی بابت جسکي بابت تم کہتے هو کہ تلوار اور

کال اور وبا کے وسیلے وہ بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ مین سونپا جایگا خداوند اِسرائیل کا خدا یون کہتا ھی * ۳۷ دیکھہ مین اُنھین ساری زمینون سے جہان مین نے اُنکو اپنے غصے اور غضب اور بڑے قہر سے ھانک دیا ھی جمع کرونگا اور اُس مقام مین اُنھین پہنچاونگا اور سلامتي سے اُنھین بساونگا * ۳۸ اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین اُنکا خدا ھونگا * ۳۹ اور مین ایکدل اور ایکراہ اُنکي بھلائي کے لئے اور اُنکے بعد اُنکي اولاد کي بھلائي کے لئے اُنھین دونگا کہ وے مجھہ سے ھمیشہ ڈرین * ۴۰ اور مین اُنکے ساتھہ عہد ابدي باندھونگا جو مین اُنسے نہ اُٹھاونگا کہ اُنسے نیکي کرون اور مین اپنا ڈر اُنکے دل مین رکھونگا کہ وے مجھسے پھر نجاین * ۴۱ چنانچہ اُنسے بھلائي کرنے کے لئے مین اُنپر خوش ھونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے یقینا مین اُنھین اِس سر زمین مین بیٹھا لونگا * ۴۲ کیونکہ خداوند یون کہتا ھی کہ جس طرح مین اِس قوم پر یہہ ساری برائي لایا ھون اِسیطرح مین اُنپر وہ ساري بھلائي لاونگا جو مین نے اُنکي بابت کہي ھی * ۴۳ اور اس زمین مین کھیت پھر مول لئے جاینگے جسکي بابت تم کہتے ھو کہ وہ بے اِنسان اور بے حیوان ویران ھی وہ کسدیون کے ھاتھہ مین سونپي گئي * ۴۴ بنیمین کي زمین مین اور یروسلم کي نواحي مین اور یہوداہ کے شہرون مین اور پہاڑون کے شہرون مین اور وادی کے شہرون مین اور دکھن کے شہرون مین لوگ کھیتون کو نقد سے مول لینگے اور قبالہ لکھاینگے اور مہر کرواینگے اور گواھون کي گواھي کراینگے کیونکہ مین اُنکي اسیري کو پھیرونگا خداوند کہتا ھی *

تینتیسوان باب

۱ خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا دوسرے بار یرمیاہ کے پاس آیا جب وہ قید خانے کے صحن مین قید تھا * ۲ خداوند فاعل اُسکا خداوند صانع اُسکا کہ اُسے قایم کرے یون کہتا ھی نام اُسکا خداوند ھی * ۳ میری دھائي دے اور مین تیرا جواب دونگا اور بڑي اور چھپي باتون کو جنھین تو نھین جانتا مین تجھپر ظاھر کرونگا * ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس شہر کے گھرون

کي بابت اور یہوداہ کے بادشاھون کے گھرون کي بابت جو دمدمون اور تلوار سے ڈھاے گئے یون کہتا ھی * ۵ کسدي لڑنے کو آے اور اُن آدمیون کي لاشون سے اُنھین بھرنے کو جنھین مین نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ھی اور جنکي ساري برائي کے لئے مین نے اپنا چہرہ اس شہر سے چھپایا ھی *
۶ دیکھہ مین اُسپر مرھم اور پٹي لگاونگا اور اُنھین چنگا کرونگا اور سلامتي اور سچائي کي بہتائي اُن پر ظاھر کرونگا * ۷ اور مین یہوداہ کي اسیري اور اِسرائیل کي اسیري پھیرونگا اور پہلے کي طرح اُنھین بناونگا * ۸ اور مین اُنکي ساري شرارت سے جو اُنھون نے میرے برخلاف خطا کي ھی اُنھین پاک کرونگا اور اُنکي ساری شرارتون کو جو اُنھون نے میرے برخلاف خطا کي ھین اور جو پھر جانے سے کي ھین مین معاف کرونگا *
۹ اور وہ میرے لئے خوشي کا نام تعریف اور عزت ھوگا زمین کي ساري قومون کے آگے جو میری بھلائي کو جو مین اُنپر کرتا ھون سنینگي اور اُس ساري بھلائي کے سبب اور اُس ساری سلامتي کے سبب جو مین اُنھین دیتا ھون وے ڈرینگي اور کانپینگي *
۱۰ خداوند یون کہتا ھی کہ اُس مقام مین جسکي بابت تم کہتے ھو کہ بے اِنسان اور بے حیوان ویران ھی یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کي سڑکون مین جو بے اِنسان اور بے باشندہ اور بے حیوان ویران ھی *
۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي دلھے کي آواز اور دلہن کي آواز اُنکي آواز جو کہتے ھین رب الافواج کي تعریف کرو کیونکہ وہ خوب ھی اور اُسکي رحمت ابدي ھی اُنکي آواز جو خداوند کے گھر مین شکر گذاري کي قرباني لاینگے کیونکہ مین اِس زمین کي اسیري کو پہلے کي طرح بھرونگا خداوند کہتا ھی *
۱۲ رب الافواج یون کہتا ھی کہ اُس مقام مین جو بے اِنسان اور بے حیوان ویران ھی اور اُسکے سارے شہرون مین چرواھے بسینگے جو اپنے بھیڑون کو بیٹھاینگے * ۱۳ پہاڑون کے شہرون مین اور وادي کے شہرون مین اور دکھن کے شہرون مین اور بن یمین کي زمین مین اور یروسلم کي نواحي مین اور یہوداہ کے شہرون مین پھر بھي گلے گننے والے کے

هاتهه کے نیچے گذرینگے خداوند کہتا هی * ۱۴ دیکهه وے دن آتے هین خداوند کہتا هی که جو اچهي بات مین نے اسرائیل کے گهرانے سے اور یہوداہ کے گهرانے سے کہي هی پوري کرونگا *

۱۵ اُن دنون مین اور اسوقت مین مین داؤد کے لئیے صداقت کا شاخ نکالونگا اور وہ عدالت وصداقت زمین پر کریگا * ۱۶ اُن دنون مین یہوداہ نجات پاویگا اور یرسلم چین سے سکونت کریگا اور یہی نام هی جو وے اُسے کہینگے خداوند هماري صداقت *

۱۷ که خداوند یون کہتا هی که اسرائیل کے گهرانے کے تخت پر بیٹهنے کو داود سے ایك بهي منقطع نہوگا * ۱۸ اور میرے آگے چڑهاوے چڑهانے کو اور هدیے جلانے کو اور هر روز ذبح کرنیکو لاوي کاهنون سے ایك بهی منقطع نہوگا *

۱۹ اور خداوند کا کلام یہہ کہتاهوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲۰ خداوند یون کہتاهی که اگر تم دن کے میرے عہد کو اور رات کے میرے عہد کو توڑ سکتے که دن و رات پاري پاري پر نہون * ۲۱ تو میرے بندے داؤد سے میرا عہد توڑا جایگا که اسکے تخت پر بادشاهي کرنے کو بیٹا نہووے.اور لاوي کاهنون سے جو میري خدمت کرتے هین * ۲۲ جیسا آسمان کا لشکر گننے مین نہین آتا اور سمندر کي ریت ناپي نہین جاتي ویساهي مین اپنے بندے داود کي نسل کو اور لاویون کو جو میري خدمت کرتے هین بڑهاونگا *

۲۳ خداوند کا کلام یہہ کہتاهوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲۴ کیا تو نہین دیکهتا که یے لوگ کیا کہتے هین که جن دوقبایل کو خداوند نے چنا اُسنے انهین ردکیا اسیطرح انهون نے میرے امت کو حقیر جانا یہان تك که وے انکے سامنے کوئي قوم نہین هین * ۲۵ خداوند یون کہتاهی که اگر دن رات سے میرا عہد نہو اور اگر مین نے آسمان اور زمین کے پہرون کو مقرر نہین کیا * ۲۶ تو مین یعقوب کي نسل کو اور اپنے بندے داود کو رد کرونگا یہان تک که مین ابیرهام اور اضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لئیے اُسکي نسل سے کسي کو نه لون کیونکه مین انکي اسیري کو پهیرونگا اور انپر رحمت کرونگا *

چونتیسوان باب

۱ وه کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاه کے پاس کهتا هوا آیا جسوقت بابل کا بادشاه نبوخودنضر اور اُسکی ساری فوج اور زمین کی ساری مملکتین جو اُسکے تابع تهین اور ساری قومین یروسلم سے اور اُسکے سارے شهرون سے لڑتی تهین * ۲ که خداوند اسرائیل کا خدا یون کهتا هی که جا اور یهوداه کے بادشاه صدقیاه سے بول اور اُسے کهه که خداوند یون کهتا هی دیکهه مین اِس شهر کو بابل کے بادشاه کے هاتهه مین دونگا اور وه اُسے آگ سے جلاویگا * ۳ اور تو اُسکے هاتهه سے نه نکل بهاگیگا بلکه یقینا پکڑا جایگا اور اُسکے هاتهه مین سونپا جایگا اور تیری آنکهین بابل کے بادشاه کی آنکهون کو دیکهینگی اور رو برو وه تجهسے بولیگا اور تو بابل مین جایگا * ۴ تسپر بهی ای یهوداه کے بادشاه صدقیاه خداوند کا کلام سن خداوند نے تیری بابت یُون کها هی که تو تلوار سے نه مریگا * ۵ تو امن مین مریگا اور جس طرح تیرے باپ دادون کے لئے بادشاه جو تجهسے آگے تهے خوشبوئیان جلاتے تهے تیرے لئے بهی جلاوینگے اور تیرے لئے نوحه کرینگے واویلا خاوند کیونکه مین نے یهه بات کهی خداوند کهتا هی * ۶ تب یرمیاه نبی نے یے ساری باتین یهوداه کے بادشاه صدقیاه سے یروسلم مین کهین * ۷ جسوقت بابل کے بادشاه کی فوج یروسلم سے اور یهوداه کے سارے شهرون سے جو بچ رهے تهے لکیس اور عزیقه سے لڑتی تهی کیونکه یے قلعه بند شهر یهوداه کے شهرون مین سے بچ رهے *

۸ وه کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاه کے پاس آیا بعد اُسکے که صدقیاه بادشاه نے یروسلم کے سارے لوگون کے ساتهه عهد باندها تها که آزادی کی منادی کرے * ۹ که هرایک اپنے غلام کو اور هرایک اپنی لونڈی کو مرد یا عورت عبرانی کو آزاد کرے که کوئی اپنے بهائی یهودی سے خدمت نکراوے * ۱۰ اور جب سارے سردارون نے اور سارے لوگون نے جو اِس عهد مین داخل هوے تهے سنا که هرایک اپنے غلام اور هرایک اپنی لونڈی آزاد کرے اور پهر اُنسے خدمت نکراوے

تو اُنھون نے مانا اور اُنھین جانے دیا * ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھرے اور غلامون اور لونڈیون کو جنھین اُنھون نے آزاد کیا تھا پھر لیا اور غلامون اور لونڈیون کے لئیے اُنھین قبضے مین لاے *

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس یہہ کہتا ہوا آیا * ۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ مین نے تمھارے باپ دادون کے ساتھہ جس دن مین اُنھین زمین مصر سے غلامون کے گھر سے نکال لایا یہہ کہکے عہد باندھا * ۱۴ کہ ہر سات سال کے بعد ہرایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے پاس بیچا گیا ہو جانے دے اور جب اُس نے چھہ برس تک تیری خدمت کی تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے پر تمھارے باپ دادون نے میری نسنی نہ اپنا کان لگایا * ۱۵ اور اب تم پھرائے گئے تھے اور جو کچھہ میری نظر مین درست ہی بجا لاے کہ ہرایک نے اپنے پڑوسی سے آزدی کی منادی کی اور تم نے اُس گھر مین جو میرے نام سے کہاتا ہی میرے آگے عہد باندھا تھا * ۱۶ پر تم پھرے اور میرے نام کو ناپاک کیا اور ہرایک نے اپنے غلام کو اور ہرایک نے اپنی لونڈی کو جنھین اُسنے اُنکی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر لیا اور اُنھین پھر قبضے مین لاے کہ وے تمھارے لئیے غلام اور لونڈیان بنین * ۱۷ اسلئیے خداوند یون کہتا ہی کہ تم نے میری نسنی کہ ہرایک اپنے بھائی سے اور ہرایک اپنے پڑوسی سے آزدی کی منادی کرے دیکھہ خداوند کہتا ہی مین تمھارے لئیے تلوار اور وبا اور کال سے آزادی کی منادی کرتا ہون اور مین تمھین زمین کی ساری مملکتون مین بدسلوکی کے سپرد کرونگا * ۱۸ اور مین اُن آدمیون کو سپرد کرونگا جو میرے عہد سے پھر گئے ہین جنھون نے اُس عہد کی باتین پوری نہین کی جسے اُنھون نے میرے آگے باندھا جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کرکے اُسکے درمیان گذرے * ۱۹ یعنی یہوداہ کے سردار اور یروسلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کی ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑون کے درمیان گذرے * ۲۰ ہان مین اُنھین اُنکے دشمنون کے ہاتھہ مین اور اُنکے ہاتھہ مین جو اُنکی جان کے خواہان

هین سپرد کرونگا اور اُنکی لاشین هوائی پرندون اور زمین کے درندون کی خوراک هونگی * ۲۱ اور مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے سردارون کو اُنکے دشمنون کے هاتهه مین اور اُنکے هاتهه مین جو اُنکی جان کے خواهان هین بابل کے بادشاہ کی فوج کے هاتهه مین جو تم سے چڑهه گئی سپرد کرونگا * ۲۲ دیکهه مین فرماونگا خداوند کہتا هی اور اُنهین پهر اِس شہر مین لاونگا اور وے اُس سے لڑینگے اور اُسے لینگے اور اُسے آگ سے جلاوینگے اور مین یہوداہ کے شہرون کو بے باشندہ ویران بناونگا *

پینتیسوان باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنون مین خداوند کی طرف سے یہہ کہتا هوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲ کہ تو رکابیون کے گهر جا اور اُنهین بول اور خداوند کے گهر کی ایک کوٹهری مین اُنهین لے آ اور اُنهین وین پلا * ۳ تب مین نے یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بهائیون اور اُسکے سارے بیٹون اور رکابیون کی سارے گهرانے کو لیا * ۴ اور مین اُنهین خداوند کے گهر مین مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹون کی کوٹهری مین لایا جو سردارون کی کوٹهری کے نزدیک تهی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹهری کے اوپر تهی * ۵ اور مین نے وین بهرے هوے قدح اور پیالے رکابیون کے گهرانے کے بیٹون کے آگے رکهه دئے اور اُنسے کہا کہ وین پیو * ۶ پر اُنهون نے کہا کہ هم وین نہ پئینگے کیونکہ همارے باپ یوندب بن رکاب نے همکو یہہ کہکے حکم دیا کہ تم وین نہ پینا نہ تم نہ تمهارے بیٹے همیشہ تک * ۷ اور نہ گهر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ مالک هونا لیکن عمر بهر خیمون مین رهنا تاکہ جس زمین مین مسافر هو تم بہت دنون تک جیتے رهو * ۸ اور همنے اپنے باپ یوندب بن رکاب کی آواز سنی جو کچهہ اُسنے همین حکم دیا کہ هم اور هماری جوروان اور همارے بیٹے اور هماری بیٹیان عمر بهر وین نہ پیوین *

۹ اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر نہ بناوین اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہین رکھتے ہین * ۱۰ پر ہم خیمون مین بسے ہین اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمین حکم دیا مان کے بجا لایا * ۱۱ لیکن یون ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوخودنذر سر زمین پر چڑھ آتا تھا تو ہمنے کہا کہ آؤ کسدیون کی فوج کے ڈر سے اور آرامیون کی فوج کے ڈر سے ہم یروسلم مین چلین تبھی سے ہم یروسلم مین بستے ہین *

۱۲ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۱۳ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ جا اور یہوداہ کے آدمیون اور یروسلم کے باشندون کو یون کہہ کیا تم نصیحت قبول نکروگے کہ میری باتین سنو خداوند کہتا ہی * ۱۴ جو باتین یوندب بن رکاب نے اپنے بیٹون کو فرمائین کہ وی نہ پیو سومانی گئین کہ وے آج کے دن تک وی نہین پیتے ہین بلکہ اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی لیکن مین تم سے بولا صبح سویرے اٹھکے بولا اور تم نے میری نسنی * ۱۵ اور مین نے اپنے سارے بندے نبیون کو تمہارے پاس بھیجا ہی صبح سویرے اٹھکے یہہ کہلا بھیجا کہ تم ہرایک اپنی بری راہ سے پھرو اور اپنے کامون کو سدھارو اور بیگانے الاہون کے پیچھے نہ جاو کہ انکی بندگی کرو اور جو زمین مین نے تمہین اور تمہارے باپ دادون کو دی تم اسمین بسوگے پر تم نے کان نہ لگایا نہ میری سنی * ۱۶ اس سبب سے کہ یوندب بن رکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو بجا لائے جو اسنے انھین دیا تھا پر اس قوم نے میری نسنی * ۱۷ اسلئے خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی دیکھہ مین یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندون پر وہ ساری بدی جو مین نے انپر کہی ہی لاونگا کیونکہ مین نے انھین کہا ہی پر انھون نے نسنا اور مین نے انھین بلایا ہی پر انھون نے جواب ندیا *

۱۸ اور یرمیاہ نے رکابیون کے گھرانے سے کہا کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی اس سبب سے کہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی اور اسکے سارے حکمون کو بجا لائے ہو اور جوکچھہ

اُسنے تم سے فرمایا سو تم نے کیا ہی * ۱۹ اِسلئے ربالافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ میرے حضور مین ہمیشہ تک کھڑے ہونے کو یوندب بن رکاب سے ایک بھي منقطع نہوگا *

چھتیسوان باب

۱ اور یون ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس کہتا ہوا آیا * ۲ کہ ایک طومار اپنے لئے لے اور ساري باتین جو مین نے اسرائیل پر اور یہوداہ پر اور ساري قومون پر کہین اُسدن سے لیکے کہ مین تجھسے کہنے لگا یوسیاہ کے دنونسے آج کے دن تک اُسمین لکھہ * ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا وہ ساري بديي سنے جو مین اُنپر لانے کو ارادہ رکھتا ہون کہ وے ہرایک اپنی بري راہ سے پھرین اور مین اُنکي شرارت اور خطا معاف کرون * ۴ تب یرمیاہ نے بروک بن نیریاہ کو بلایا اور بروک نے خداوند کي ساري باتین یرمیاہ کے منہہ سے جو اُسنے اُسے کہي تھین اُس طومار مین لکھین * ۵ اور یرمیاہ نے بروک کو حکم دیا اور کہا کہ مین قید ہون مین خداوند کے گھر مین نہین جاسکتا ہون * ۶ پر تو جا اور اِس طومار مین جو تو نے میرے منہہ سے لکھا ہی خداوند کي باتین خداوند کے گھر مین روزہ کے دن قوم کو پڑھہ سنا اور بھي سارے یہوداہ کو جو اپنے شہرون سے آے ہون تو اُنھین پڑھہ سنایکا * ۷ شاید وے دعا مین خداوند کے آگے سجدہ کرین اور وے ہرایک اپنی بري راہ سے پھرین کیونکہ وہ غضب و قہر بڑا ہی جو خداوند نے اِس قوم پر کہا ہی * ۸ اور بروک بن نیریاہ اُس سب کے موافق جو یرمیاہ نبي نے اُسے فرمایا تھا بجا لایا اور خداوند کي باتین خداوند کے گھر مین کتاب مین پڑھین * ۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچوین برس کے نوین مہینے مین ایسا ہوا کہ یروسلم کے سارے لوگون نے اور اُن سارے لوگون نے جو یہوداہ کے شہرون سے یروسلم مین آے تھے خداوند کے آگے

روزه کی منادي کي * ۱۰ تب بروك نے یرمیاه کي باتون کو خداوند کے گهر مین سافر جمریاه بن صافن کي کوتهري مین اوپر کے صحن مین خداوند کے گهر کے نئے دروازے کي پیتهه مین سارے لوگون کو کتاب مین پڑهه سنایا *

۱۱ جب میکایاه بن جمریاه بن صافن نے خداوند کي ساري باتون کو کتاب مین سے سنا * ۱۲ تب وه بادشاه کے گهر سافر کي کوتهري مین آترا اور دیکهه سب سردار یعنے الیسمع سافر اور دلایاه بن سمعیاه اور الیناتن بن عکبور اور جمریاه بن صافن اور صدقیاه بن حننیاه اور سارے سردار وهان بیتهتے تهے * ۱۳ تب میکایاه نے وے ساري باتین جو اسنے سني تهین جب بروك کتاب مین لوگون کے سنے مین پڑهتا تها انسے ظاهر کین * ۱۴ اور سارے سردارون نے یهودي بن نتنیاه بن سلمیاه بن کوشي کو بروك کے پاس یهه کهکے بهیجا کہ وه طومار جو تو نے لوگون کے سنے مین پڑها هی اپنے هاتهه مین لے اور آ سو بروک بن یرنیاه طومار کو اپنے هاتهه مین لیکے انکے پاس آیا * ۱۵ اور انهون نے اسے کہا کہ آ بیتهه اور همین پڑهه سنا تب بروك نے انهین پڑهه سنایا * اور ایسا هوا کہ جب انهون نے وے ساري باتین سنین تو ڈر کے مارے ایك دوسرے کو دیکهنے لگا اور بروك سے کہا کہ یے ساري باتین هم یقینا بادشاه سے ظاهر کرینگے * ۱۷ اور انهون نے یهه کهکے بروك سے پوچها کہ هم سے کهه تو نے یے ساري باتین کیونکر اسکے منهه سے لکهین * ۱۸ تب بروک نے انسے کہا کہ اسنے یے ساري باتین مجهے منهه سے کهه سنائین اور مین نے سیاهي سے کتاب مین لکهین * ۱۹ تب سردارون نے بروك کو کہا کہ جا اپنے کو چهپا تو اور یرمیاه اور کوئي نجانے کہ تم کهان هو *

۲۰ اور وے بادشاه کے پاس صحن مین گئے پر انهون نے اس طومار کو الیسمع سافر کي کوتهري مین رکهه چهوڑا اور ساري باتین بادشاه کو کهه سنائین * ۲۱ تب بادشا نے یهودي کو طومار لانے کے لئے بهیجا اور وه اسے الیسمع سافر کي کوتهري مین سے لے آیا اور یهودي نے بادشاه

کو اور سارے سرداروں کو جو بادشاہ کے آگے کھڑے تھے اُسے پڑھہ سنایا * ۲۲ اور بادشاہ نویں مہینے میں زمستان کے گھر میں بیٹھا تھا اور ایک انگیٹھی جلتی ہوئی اُسکے سامہنے تھی * ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے تو اسنے اُسے سافر کی چھری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہان تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا * ۲۴ لیکن نہ بادشاہ نہ اُسکے کوئی نوکر ڈرے جنھون نے یے ساری باتین سنی تھین نہ اپنے کپڑے پھاڑے * ۲۵ باوجود اُسکے کہ الیناتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی کہ طومار کو نجلائے پر اُسنے اُنکی نسنی * ۲۶ اور بادشاہ نے یرحمئیل بن ملک اور شرایاہ بن عزرائیل اور سلمیاہ بن عبدائیل کو حکم دیا کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو پر خداوند نے اُنھین چھپایا *
۲۷ اور بعد اُسکے کہ بادشاہ نے طومار کو اور اُن باتون کو جو باروک نے یرمیاہ کے منہہ سے لکھا جلایا تھا خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُسمین وے ساری باتین لکھہ جو اگلے طومار مین تھین جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلایا ہی * ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یون کہتا ہی کہ تو نے یہہ کہکے اِس طومار کو جلایا ہی کہ تو نے اُسمین ایسا کیون لکھا ہی بابل کا بادشاہ یقینا آویگا اور اِس سرزمین کو ویران کریگا اور انسان و حیوان اُسمین سے مٹا ڈالیگا اِسلئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یون کہتا ہی کہ داؤد کے تخت پر بیٹھنے کو اُسکے لئے ایک بھی نرہیگا اور اُسکی لاش دن کو دھوپ مین اور رات کو پالے مین پھینکی جایگی * ۳۱ اور مین اُس سے اور اُسکی نسل سے اور اُسکے نوکرون سے اُنکی شرارت کا بدلا لونگا اور مین اُنپر اور یروسلم کے باشندون پر اور یہوداہ کے لوگون پر وہ ساری بدی لاونگا جو مین نے اُنپر کہی ہی پر اُنھون نے نسنا *
۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ سافر کو دیا جسنے اُس کتاب کی ساری باتین جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ

مین جلایا تھا یرمیاہ کے منھہ سے اُسمین لکھین اور وے بھی بہت سی باتین اُسمین ملائی گئین *

سینتیسوان باب

۱ اور صدقیاہ بن یوسیاہ بن کنیاہ بن یہو یقیم کی جگہہ پر بادشاہی کرتا تھا جسے بابل کے بادشاہ نبوخود نذر نے یہوداہ کی سر زمین مین بادشاہ کیا تھا * ۲ لیکن نہ اُسنے نہ اُسکے نوکرون نے نہ دیس کے لوگون نے خداوند کی باتین سنین جو اُسنے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی ہین * ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکال بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ خداوند ہمارے خدا سے ہماری خاطر اب دعا مانگ * ۴ کیونکہ یرمیاہ لوگون کے درمیان آیا جایا کرتا تھا اور اُنھون نے اُسے قیدخانے مین نہین ڈالا تھا * ۵ اور فرعون کی فوج مصر سے نکل آئی تھی اور کسدیون نے جو یروسلم کا محاصرہ کرتے تھے اُنکا شہرہ سنکے یروسلم کے سامھنے سے کوچ کیا *

۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کے پاس یہہ کہتا ہوا آیا * ۷ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جسنے تمھین مجھسے پوچھنے کے لئے میرے پاس بھیجا یون کہو دیکھہ فرعون کی فوج جو تمھاری مدد کو نکل آئی ہی اپنی زمین مصر مین پھر جاویگی * ۸ اور کسدی پھر آکے اِس شہر سے لڑینگے اور اُسے لینگے اور اُسے آگ سے جلاوینگے * ۹ خداوند یون کہتا ہی کہ تم اپنے کو یہہ کہکے مت بھلاو کہ کسدی ضرور ہم پر سے جاتے رہینگے کیونکہ وے نجاوینگے * ۱۰ اور اگرچہ تم کسدیون کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتے ہین مارے ہوتے اور اُنمین سے صرف گھایل لوگ بچتے تد بھی وے ہر ایک اپنے خیمے مین اُٹھتے اور اِس شہر کو آگ سے جلاتے *

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیون کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروسلم کے سامھنے سے کوچ کیا * ۱۲ تب یرمیاہ بن یمین کی زمین مین جانے کو یروسلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان لیوے *

۱۳ اور جب وہ بن یمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا جسکا نام ورایاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا اور اُسنے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیون کی طرف ہوتا ہی * ۱۴ تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹھہ میں کسدیون کی طرف نہیں ہوتا ہون پر اُسنے اُسکی نسنی سو ورایاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سردارون کنے لایا * ۱۵ اور سردار یرمیاہ پر غصے ہوئے اور اُسے مار کے یہونتن سافر کے گھر میں قید کیا کیونکہ اُنہون نے اُس گھر کو قید خانہ مقرر کیا تھا *

۱۶ جب یرمیاہ بھکسی کی کوٹھریون میں داخل ہوا اور یرمیاہ وہان بہت دنون تک رہا * ۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُسے یہہ کہکے خفیتا پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی بات ہی اور یرمیاہ نے کہا ہی کیونکہ اُسنے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں سونپا جایگا * ۱۸ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے نوکرون کا اور اِس قوم کا کیا قصور کیا ہی کہ تم نے مجھے قید خانے میں ڈالا ہی * ۱۹ اب تمھارے نبی کہان ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس زمین پر نہ آویگا * ۲۰ ای میرے خداوند بادشاہ اب میری سنئے میری درخواست آپ کے سامھنے قبول ہو کہ مجھے یہونتن سافر کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہو کہ میں وہان مرجاون * ۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن میں رکھیں اور روز روز نان بائیون کے محلے سے ایک روٹی دیوین جب تک شہر کی روٹی میں سے ختم نہو اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا *

اٹھتیسوان باب

۱ تب سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فسیحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فسیحور بن ملکیاہ نے وے باتیں سنیں جو یرمیاہ یہہ کہکے سارے لوگون سے کہتا رہا * ۲ خداوند یون کہتا ہی کہ جو اِس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مرجایگا اور جو کسدیون کے پاس

نکل جائیگا سو جئیگا اور اُسکی جان اُسے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا *
۳ خداوند یون کہتا ہی کہ یہہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھہ
مین یقیناً دیا جائیگا اور وہ اُسے لیگا * ۴ تب سردارون نے بادشاہ سے کہا
کہ ہم تیری منت کرتے ہین کہ یہہ شخص مارا جاے کیونکہ وہ
جنگیون کے ہاتھون کو جو اِس شہر مین رہتے ہین اور سارے لوگون کے
ہاتھون کو ایسی باتین کہکے کمزور کرتا ہی کہ یہہ شخص اِس قوم کا
خیر خواہ نہین ہی بلکہ بد خواہ ہی * ۵ تب صدقیاہ بادشاہ نے
کہا دیکھو وہ تمھارے ہاتھہ مین ہی کیونکہ بادشاہ تمھارے
راے کے بر خلاف کچھہ نہین کر سکتا * ۶ تب اُنھون نے یرمیاہ کو
پکڑکے ملکیاہ بن ملک کی بھکسی مین جو قید خانے کے صحن مین
تھی ڈال دیا اور اُنھون نے یرمیاہ کو رسیون سے نیچے کیا اور بھکسی مین
کچھہ پانی نہ تھا بلکہ کیچڑ اور یرمیاہ کیچڑ مین پھس گیا *
۷ اور جب خوجہ عبد ملک حبشی نے جو بادشاہ کے گھر مین تھا سنا
کہ اُنھون نے یرمیاہ کو بھکسی مین ڈال دیا ہی اور بادشاہ بن یمین
کے دروازے مین بیٹھتا تھا * ۹ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے نکلا
اور بادشاہ سے یہہ کہکے بولا * ۹ کہ اے میرے خداوند بادشاہ اِن
لوگون نے جو کچھہ یرمیاہ نبی سے کیا برا کیا جسے اُنھون نے بھکسی مین
ڈال دیا ہی اور جہان وہ ہی بھوکھہ سے مریگا کیونکہ شہر مین
روٹی نہین ہی * ۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک حبشی کو یہہ کہکے حکم
دیا کہ تو یہانسے تیس آدمی اپنے ساتھہ لے اور یرمیاہ نبی کو مرنے سے
آگے بھکسی مین سے نکال * ۱۱ اور عبد ملک اُن آدمیون کو اپنے ساتھہ لیکے
بادشاہ کے گھر مین خزانے کے نیچے گیا اور پھٹے ہوئے لتے اور سڑے ہوئے
لتے وہانسے لئے اور اُنھین رسیون سے بھکسی مین یرمیاہ کے پاس لٹکایا *
۱۲ اور حبشی عبد ملک نے یرمیاہ سے کہا کہ اِن پھٹے ہوئے اور سڑے
ہوے لتون کو رسی کے نیچے اپنے بغل تلے رکھہ اور یرمیاہ نے ویسا ہی
کیا * ۱۳ اور اُنھون نے رسیونسے یرمیاہ کو بھکسی مین سے کھینچ لیا اور
یرمیاہ قید خانے کے صحن مین رہا *

۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجا اور یرمیاہ نبی کو تیسرے پیٹھہ مین جو خداوند کے گھر مین ہی اپنے پاس بلوا لیا اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا مین ایک بات تجھسے پوچھنے پر ہون تو مجھسے کچھہ نہ چھپا * ۱۵ اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر مین تجھسے ظاہر کرون کیا تو مجھے یقینا قتل نکریگا اور اگر مین تجھے صلاح دون تو میری نسنیگا * ۱۶ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے خفیتا قسم کھاکے کہا خداوند حی کی قسم جسنے همین جان دی کہ مین تجھے قتل نکرونگا اور تجھے اُنکے هاتھہ مین جو تیری جان کے خواهان هین ندونگا * ۱۷ اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہاکہ خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی اگر تو یقینا بابل کے بادشاہ کے سردارون کے پاس نکل جایگا تو تیری جان بچیگی اور یہہ شہر آگ سے جلایا نجایگا اور تو جیگا اور تیرا گھرانا * ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاہ کے سردارون کے پاس نکل نجایگا تو یہہ شہر کا کسدیون کے هاتھہ مین سونپا جایگا اور وے اُسے آگ سے جلاوینگے اور تو اُنکے هاتھہ سے رهائی نپاویگا * ۱۹ اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ مین اُن یہودیون سے ڈرتا هون جو کسدیون کی طرف هوگئے هین نہو کہ وے مجھے اُنکے هاتھہ مین سونپین اور وے مجھپر طعنہ مارین * ۲۰ اور یرمیاہ نے کہا وے نہ سونپینگے مین تیری منت کرتا هون کہ تو خداوند کی آواز جو مین تجھسے کہتا هون سن تو تیرا بھلا هوگا اور تیری جان بچیگی * ۲۱ پر اگر تو نکلنے کا انکار کرے تو یہی کلام هی جو خداوند نے مجھپر ظاهر کیا * ۲۲ دیکھہ سب عورتین جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین رہ گئی هین بابل کے بادشاہ کے سردارون کے پاس پہنچائی جاینگی اور وے کہینگی تیرے یارون نے تجھے آبھارا هی اور تجھپر غالب هوے تیرے پانو کیچڑ مین پھنسے اور وے پھر گئے * ۲۳ اور وے تیری ساری جورون اور لڑکون کو کسدیون کے پاس نکال لیجاینگے اور تو اُنکے هاتھہ سے رهائی نپاویگا بلکہ بابل کے بادشاہ کے هاتھہ سے پکڑا جایگا اور تو اِس شہر کے جلانے کا سبب هوگا *

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا کوئی اِن باتون کی بابت نجانے اور

تو مارا نجاے * ۲۵ پر اگر سردار سنیں کہ میں نے تجھسے بات چیت کي اور وے تیرے پاس آکے تجھسے کہیں تو لے جو کچھہ بادشاہ سے کہا اب ہمسے ظاہر کرے ہمسے نہ چھپا اور بھي جو کچھہ بادشاہ نے تجھسے کہا اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے * ۲۶ تب تو اُنسے کہہ کہ میں نے بادشاہ سے درخواست کي کہ وہ مجھے یہونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے کہ میں وہاں مروں * ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آے اور اُس سے پوچھا اور اُس نے اِن ساري باتوں کے موافق جو بادشاہ نے فرمائیں اُنسے کہا سو وے اُس سے چپ رہے کیونکہ بات چیت سنی نہ گئي * ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لیا گیا یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا اور جب یروسلم لیا گیا وہ وہاں تھا *

اُنتالیسواں باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوخودنذر اپني ساري فوج سمیت یروسلم پر آیا اور اُسکا محاصرہ کیا * ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں مہینے کی نویں تاریخ کو شہر توڑا گیا * ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سرآذر سمجر نبوسر سکیم رب سریس نیرگل سرآذر رب مغ اور بابل کے بادشاہ کے باقي سردار داخل ہوے اور بیچ کے دروازے میں ٹھہرے * ۴ اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگي مرد اُنھیں دیکھکے بھاگے اور رات کو بادشاہي باغ کي راہ اُس دروازے سے جو دو دیوار کے درمیان ہے شہر سے نکل گئے اور بیابان کي راہ لي * ۵ پر کسدیوں کي فوج نے اُنکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا لیا اور اُسے پکڑ کے حمات کي زمین کے ربلہ میں بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے پاس لاے جہاں اُسنے اُسکي عدالت کی * ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلہ میں اُسکي آنکھوں کے آگے قتل کیا اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھي قتل کیا * ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور

اُسے پیتل کی زنجیرون سے جکڑا کہ بابل مین لیجاے *
۸ اور کسدیون نے بادشاہ کے گھر کو اور لوگون کے گھرون کو آگ سے جلا دیا اور یروسلم کی دیوارون کو توڑ ڈالا * ۹ تب قوم کے بچے ہوے جو شہر مین رہے اور وے لوگ جو اُسکی طرف ہوے یعنے قوم کے سارے بچے ہوون کو جلودارون کا سردار نبوسرادان بابل مین اسیر لیگیا * ۱۰ پر جلودارون کے سردار نبوسرادان نے قوم کے مسکینون کو جو مال نرکھتے تھے یہوداہ کی زمین مین چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسوقت اُسنے اُنھین بخشے *
۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوخودنذر نے یرمیاہ کی بابت جلودارون کے سردار نبوسرادان کو یہہ کہکے فرمایا * ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نظر رکھہ اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے اور جو کچھہ وہ تجھے کہے تو اُسکے ساتھہ کر * ۱۳ سو جلودارون کے سردار نبوسرادان اور نبوشزبان رب سرس اور نیرگل رب مغ سرآذر اور بابل کے سارے سردارون نے بھیجکے * ۱۴ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن سے لیا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے گھر لیجاوے اور وہ اپنے لوگون کے درمیان رہا *
۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قید خانے کے صحن مین قید تھا خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا اُسکے پاس آیا * ۱۶ کہ جا عبد ملک حبشی سے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی دیکھہ مین اِس شہر پر اپنا کلام بدی کے لئے لاونگا اور بھلائی کے لئے نہین اور وے اُسدن تیرے آگے ہونگے * ۱۷ پر اُسدن مین تجھے رہائی دونگا خداوند کہتا ہی اور جنسے تو ڈرتا ہی اُنکے ہاتھہ مین تو سونپا نجاویگا * ۱۸ کیونکہ مین تجھے ضرور بچاونگا اور تو تلوار سے نگریگا بلکہ تیری جان تجھے غنیمت ہوگی اِسلئے کہ تونے مجھپر بھروسا کیا خداوند کہتا ہی *

چالیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس آیا اُسکے بعد کہ جلودارون کے سردار نبوسرادان نے اُسے لیکے رامہ سے چھوڑ دیا کیونکہ

یروسلم اور یہوداہ کے سارے اسیرون میں جو بابل مین اسیر پہنچاے گئے وہ زنجیرون سے بند تھا * ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اِس مقام پر یہہ بلا کہی ہی * ۳ اور خداوند اُسے لایا اور اپنے کہنے کے موافق کیا اِس سبب کہ تم نے خداوند کی خطا کی اور اُسکی نہین سنی اِسواسطے یہہ تمپر آیا ہی * ۴ اور دیکھہ مین نے تجھے آج تیری ہتھکڑیون سے چھڑایا ہی اگر میرے ساتھہ بابل مین جانے کو تجھے اچھا لگے تو چل اور مین تجھپر نظر رکھونگا اور اگر میرے ساتھہ بابل مین جانے کو برا لگے تو رہ جا دیکھہ ساری زمین تیرے آگے ہی جدھر جانے کو اچھا لگے اور تیری نظر مین پسند آوے ادھر جا * ۵ ہنوز وہ نہ پھرا تھا اُسنے کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہرون کا حاکم کیا ہی جا اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ رہ نہین تو جدھر تیری نظر مین جانے کو پسند آوے ادھر جا اور جلوداروں کے سردار نے توشہ اور ہدیئے دیکے اُسے رخصت کیا * ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفا مین گیا اور اُسکے ساتھہ رہا اُن لوگون کے درمیان جو زمین مین بچے ہوے تھے *

۷ جب لشکرون کے سارے سردارون نے اور انکے آدمیون نے جو میدانون مین تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہی اور کہ اسنے مردون اور عورتون اور لڑکون کو اسکے سپرد کیا ہی یعنے زمین کے کتنے محتاجون کو جو بابل مین اسیر نہ پہنچاے گئے * ۸ تب اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنن اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے ادمیون کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفہ مین آے * ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے انسے اور انکے آدمیونسے قسم کھا کے کہا کہ تم کسدیون کی بندگی کرنے کو نڈرو زمین مین بسو اور بابل کے بادشاہ کی بندگی کرو اور اسی مین تمہارا بھلا ہوگا * ۱۰ مین جو ہون دیکھو جو کسدی ہمارے پاس آوینگے انکے آگے کھڑے ہونے کو

مین مصفا مین بسونگا پر تم وہین اور ثمر اور تیل جمع کرکے اپنے برتنون
مین رکھو اور اپنے شہرون مین جو تم نے لیا ہی بسو * ۱۱ اور جب
سارے یہودیون نے جو مواب مین اور بنی عمون مین اور ادوم اور ساری
زمین مین تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے باقی یہودیون کو چھوڑا ہی
اور جدلیاہ بن اخیقام بن صافن کو انکا حاکم کیا ہی * ۱۲ تب سارے
یہودی ہر جگہہ سے جہان وے ہانکے گئے پھرے اور یہوداہ کی زمین
مصفا مین جدلیاہ کے پاس آئے اور وہین اور ثمر نہایت بہت جمع کئے *
۱۳ اور یوحنن بن قریح اور لشکرون کے سارے سردار جو میدانون مین
تھے جدلیاہ کے پاس مصفا مین آئے * ۱۴ اور اسے کہنے لگے کیا تو
آگاہ ہی کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے اسماعیل بن نتنیاہ
کے تئین تیری جان لینے کو بھیجا ہی پر جدلیاہ بن اخیقام نے انکی
بات سچ نجانی * ۱۵ اور یوحنن بن قریح نے مصفا مین جدلیاہ سے
خفیتا کہا مجھے جانے دیجئے کہ مین اسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کرون
اور کوئی نجانیگا وہ کیونکر تجھے قتل کرے اور سارے یہودی جو
تجھہ پاس جمع ہوئے ہین بتھرائے جاین اور جو یہوداہ مین سے بچے ہین
ہلاک ہون * ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنن بن قریح سے کہا تو
ایسا کام نہ کر کہ تو اسماعیل کی بابت جھوٹھہ کہتا ہی *

اکتالیسوان باب

۱ اور ساتوین مہینے مین ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع شاہی
نسل سے اور بادشاہ کے امیرون مین سے دس آدمی اسکے ساتھہ جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفا مین آئے اور انہون نے وہان مصفا مین ایکساتھہ
روٹی کھائی * ۲ تب اسماعیل بن نتنیاہ ان دس آدمیون سمیت جو اسکے
ساتھہ تھے اٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن صافن کو جسے بابل کے بادشاہ نے
زمین کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا اور اسے قتل کیا * ۳ اور سارے
یہودیون کو جو اسکے ساتھہ یعنی جدلیاہ کے ساتھہ مصفا مین تھے اور
کسدیون کو جو وہان پائے گئے جنگی مردون کو اسماعیل نے قتل کیا * ۴ اور

جدلیاہ کے قتل ہونے کے دوسرے دن کہ کوئی نہین جانتا تھا یون ہوا * ۵ کہ کئی شخص سکم سے اور سیلا سے اور سمرون سے اسی آدمی ڈاڑھی منڈاے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے کو گھایل کئے ہوئے خداوند کے گھر مین ہدئے اور لبان اپنے ہاتھہ مین لئے ہوئے آے * ۶ اور اسماعیل بن نتنیاہ مصفہ سے انکے استقبال کو نکلا اور روتا ہوا چلا اور ایسا ہوا کہ جب وہ انسے ملا تو انسے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس آو * ۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے شہر کے بیچ مین آے تب اسماعیل بن نتنیاہ نے اور اسکے ساتھیون نے انھین قتل کیا اور انھین کوئے مین ڈالا * ۸ پر انمین دس آدمی پاے گئے جنہون نے اسماعیل سے کہا کہ ہمین قتل نکر کیونکہ ہم گیہون اور جو اور تیل اور شہد کے کھیت مین رکھتے ہین سو وہ بازرہا اور انھین انکے بھائیون کے ساتھہ قتل نکیا * ۹ اور جس کوئے مین اسماعیل نے ان لوگون کی لاشون کو ڈالا تھا جنھین اسنے جدلیاہ کے ساتھہ قتل کیا سو وہی ہی جسے اسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا اور اسماعیل بن نتنیاہ نے اسکو مارے ہوون سے بھردیا * ۱۰ اور اسماعیل سارے بچے ہوئے لوگون کو جو مصفہ مین تھے اسیر لیگیا یعنی بادشاہ کی بیٹیون کو اور ان سب لوگون کو جو مصفہ مین رہتے تھے جنھین جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کو سونپا تھا اور اسماعیل بن نتنیاہ نے انھین اسیر لیا اور بنی عمون کی طرف چل نکلا *

۱۱ پر جب یوحنن بن قریح نے اور لشکرون کے سارے سردارون نے جو اسکے ساتھہ تھے ساری برائی سنی جو اسماعیل بن نتنیاہ نے کی تھی * ۱۲ تب وے سب لوگون کو لیکے اسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیون کے کنارے پر اسے پایا * ۱۳ اور ایسا ہوا کہ جب ان سب لوگون نے جو اسماعیل کے ساتھہ تھے یوحنن بن قریح کو اور اسکے ساتھہ لشکرون کے سارے سردارون کو دیکھا تو وے خوش ہوئے * ۱۴ تب سارے لوگون نے جنھین اسماعیل مصفہ سے اسیر لیگیا تھا منہہ پھیرا اور پھر کے یوحنن بن قریح کے پاس گئے *

۱۵ پر اسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنن سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا * ۱۶ تب یوحنن بن قریح اور اسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں نے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنھیں اسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفہ سے اسماعیل بن نتنیاہ سے چھڑایا تھا یعنے بہادروں کو جنگی مردوں کو اور عورتوں کو اور لڑکوں کو اور خوجوں کو جنھیں وہ جبعون سے پھر لایا تھا * ۱۷ اور وے گئے اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہی ٹھہرے کہ کسدیوں کے منہہ سے مصر میں داخل ہوں * ۱۸ کیونکہ وے انسے اس سبب سے ڈرے کہ اسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو قتل کیا جسے بابل کے بادشاہ نے اس زمین کا حاکم کیا تھا *

بیالیسواں باب

۱ تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنن بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک نزدیک آئے * ۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے قبول ہو اور ہماری خاطر اس سارے بچتی کی خاطر خداوند اپنے خدا سے دعا مانگ کہ ہم بہت میں سے تھوڑے رہ گئے ہیں چنانچہ تیری آنکھیں ہمکو دیکھتی ہیں * ۳ کہ خداوند تیرا خدا وہ راہ بتلاوے جسپر ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں * ۴ اور یرمیاہ نبی نے انسے کہا کہ میں نے سنا دیکھہ میں خداوند تمھارے خدا سے تمھاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا اور جو کچھہ خداوند تمھارے جواب میں کہیگا میں تم پر ظاہر کرونگا میں کوئی بات تم سے دریغ نرکھونگا * ۵ اور انھوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند ہمارے درمیان سچا اور صادق گواہ ہووے اگر ہم ان ساری باتوں کے موافق ذکریں جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا * ۶ خواہ بھلا ہووے خواہ بد ہم خداوند اپنے خدا کی سنینگے جسکے پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی سنینگے تو ہمارا بھلا ہووے *

۷ دس دن پیچھے یون هوا که خداوند کا کلام یرمیاه کے پاس آیا * ۸ تب اُسنے یوحنن بن قریح کو اور لشکرون کے سارے سردارون کو جو اُسکے ساتھه تھے اور سارے لوگ کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا * ۹ اور اُنسے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا که مین تمهاري درخواست اُسکے حضور دون یون کہتا هی * ۱۰ اگر تم اِس زمین مین یقینا بسوگے تو مین تمهین بناونگا اور نه ڈھاونگا اور مین تمهین لگاونگا اور نه اکھاڑونگا کیونکه مین اُس بدي سے پچھتاتا هون جو مین نے تم سے کي هی * ۱۱ بابل کے بادشاه سے جس سے تم ڈرتے هو مت ڈرو اُس سے مت ڈرو خداوند کہتا هی کیونکه مین تمهارے ساتھه هون که تمکو نجات دون اور تمهین اُسکے هاتھه سے چھڑاؤن * ۱۲ اور مین تم پر رحمت کرونگا اور وه تم پر رحم کریگا اور تمکو تمهاري زمین مین پھر لاویگا * ۱۳ لیکن اگر تم کہو که هم اِس زمین نرهینگے نه خداوند اپنے خدا کي سنینگے * ۱۴ اور کہو که نهین هم زمین مصر مین جاینگے جہان هم لڑائي نه دیکھینگے نه ترهي کي آواز سنینگے نه روٹي کي تنگي کھینچینگے اور هم وهان بسینگے * ۱۵ اور اب اِسلئے اي یہوداه کے بچے هوو خداوند کا کلام سنو رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی که اگر تم مصر مین داخل هونے کو قصدا رخ رکھوگے اور وهان تکنے کے لئے جاوگے * ۱۶ تو ایسا هوگا که وه تلوار جس سے تم ڈرتے هو وهان مصر مین تمکو جا لیگي اور وه کال جسکے تم کھٹکے مین هو وهان مصر مین تمهارا تعاقب کریگا اور تم وهان مروگے * ۱۷ اور یون هوگا که وے سارے لوگ جو مصر مین تکنے کے لئے وهان جانے کو رخ کرتے هین تلوار سے اور کال سے اور وبا سے مرینگے اُن مین سے کوئي نرهیگا اور اُس بدي سے جو مین اُنپر لاونگا کوئي نه بچیگا * ۱۸ کیونکه رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی که جسطرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندون پر ڈھالا گیا هی اسي طرح میرا قہر تم پر ڈھالا جایگا جب تم مصر مین جاوگے اور تم لعنت اور حیراني اور نفرت اور ملامت کے باعث هوگے اور اِس مقام کو تم پھر نه دیکھوگے *

۱۹ اے یہوداہ کے بچے ہوو خداوند نے تمھاری بابت فرمایا ھے کہ مصر میں مت جاؤ ٹھیک جانو کہ میں نے آج کے دن تمکو نصیحت کی * ۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جان کے ساتھہ دغا کاری کی کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہماری خدا سے ہماری خاطر دعا مانگ اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کرینگے * ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر ظاہر کیا ھے پر تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز کو اور اس بات کو جسکے لئے اسنے مجھے تمھارے پاس بھیجا ھے نہیں سنا ھے * ۲۲ اب تم ٹھیک جانو کہ تم اس مقام میں جہاں جانے اور ٹکنے چاھتے ھو تلوار اور کال اور وبا سے مروگے *

تینتالیسواں باب

۱ اور یوں ھوا کہ جب یرمیاہ سارے لوگوں کو خداوند انکے خدا کی ساری باتیں جنکے لئے خداوند انکے خدا نے اسے بھیجا تھا یعنے یے سب باتیں کہہ چکا * ۲ تب عزریاہ بن ھوسعیاہ بن یوحنن بن قریح اور سارے مغروروں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹھہ کہتا ھے خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں ٹکنے کو وھاں مت جاؤ * ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے ہمارے مخالفت پر ابھارا ھے تا کہ تو ھمکو کسدیوں کے ھاتھہ میں سونپے کہ وے ھمکو قتل کریں اور بابل میں اسیر لیجاویں * ۴ سو یوحنن بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے یہوداہ کی زمین میں رہنے کو خداوند کی نہیں سنی * ۵ پر یوحنن بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے بچے ھوؤں کو لیا جو ساری قوموں میں سے جہاں وے ھانکے گئے تھے یہوداہ کی زمین میں بسنے کو پھر آئے * ۶ یعنے مردوں کو اور عورتوں کو اور لڑکوں کو اور بادشاہ کی بیٹیوں کو اور ھرکسیکو جسے جلوداروں کے سردار نبوسرزادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن صافن کے ساتھہ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو

ساتھہ لیا * ۷ اور وے زمین مصر کو چلے کیونکہ اُنھون نے خداوند کي نہین سني اور وے تحفنحیس پر پہنچے *

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس مین یرمیاہ کے پاس یہہ کہتا ہوا آیا * ۹ کہ اپنے ہاتھہ مین بڑے پتھر لے اور اُنھین اینٹ کے بھٹھے کي مٹی مین جو تحفنحیس مین فرعون کے گھر کي پیٹھہ مین ہی یہودیون کے آگے چھپا * ۱۰ اور اُنسے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی دیکھہ مین بھیجکر اپنے بندے بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کو لاونگا اور اُن پتھرون پر جنھین مین نے چھپایا ہی اُسکا تخت رکھونگا اور وہ اپنا سراپردہ اُنپر پھیلاویگا * ۱۱ اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہین موت کو اور جو اسیري کے لئے ہین اسیري کو اور جو تلوار کے لئے ہین تلوار کو سونپیگا * ۱۲ اور مین مصر کے معبودون کے گھرونمین آگ لگاونگا اور وہ اُنھین جلاویگا اور اسیر لیجایگا اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا پہنتا ہی تیسے وہ زمین مصر کو پہنیگا اور وہانسے سلامتي مین نکلیگا * ۱۳ اور وہ سورج کے گھر کي مورتون کو جو زمین مصر مین ہی توڑیگا اور مصریون کے معبودون کے گھرون کو آگ سے جلاویگا *

چوالیسوان باب

۱ وہ کلام جو سارے یہودیون کي بابت جو زمین مصر مین اور مجدل مین اور تحفنحیس مین اور نوف مین اور زمین فتروس مین بستے تھے یرمیاہ کے پاس یہہ کہتا ہوا آیا * ۲ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ تم نے یہہ ساري بدي دیکھي جو مین یروسلم پر اور یہوداہ کے سارے شہرون پر لایا ہون اور دیکھہ وے آج کے دن ویرانہ ہین اور اُنمین کوئي نہین بستا * ۳ اُس برائي کے سبب جو اُنھون نے مجھے غصے مین لانے کو کي کہ وے لوگ لوبان جلانے اور بیگانے معبودون کي بندگي کرنے لگے جنھین نہ وے جانتے تھے نہ تم نہ تمھارے باپ دادے * ۴ تو بھي مین نے اپنے سارے بندے نبیون کو بھیجا

صبح سویرے اٹھکے بھیجا اور کہا وہ نفرتی کام نکرو جس سے میں نفرت رکھتا ہوں * ۵ پر اُنھوں نے نسنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے پھریں اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلاویں * ۶ اسلئے میرا غضب و قہر ڈھالا گیا اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کی سڑکوں میں بھڑکا اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے دن ہیں *
۷ اور اب خداوند اللہ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت اور لڑکا اور دودھ پیوا کے منقطع کرنے کو کہ تم میں بچے ہوئے نرہیں تم کیوں اپنی جانوں سے بڑی برائی کرتے ہو * ۸ کہ زمین مصر میں جہاں تم بسنے گئے ہو بیگانے معبودوں کے لئے لبان جلانے سے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصے میں لاتے کہ اپنے کو منقطع کرو اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو * ۹ کیا اپنے باپ دادوں کی برائی کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کی برائی کو اور اُنکی جوروؤں کی برائی کو اور اپنے ہی برائی کو اور اپنی جوروؤں کی برائی کو جو تم نے زمین مصر میں اور یروسلم کی سڑکوں میں کی ہی تم بھول گئے ہو * ۱۰ وے آج کے دن دل شکستہ نہوئے اور نڈرے اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمھارے اور تمھارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں نہ چلے *
۱۱ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی دیکھہ میں اپنا رخ بدی کے لئے تمھارے برخلاف کرونگا کہ سارے یہوداہ کو منقطع کروں * ۱۲ اور میں یہوداہ کے بچے ہوؤں کو جنھوں نے زمین مصر میں جانے کو رخ کیا ہی کہ وہاں ٹکیں لونگا اور وے سب زمین مصر میں تلوار اور کال سے مارے پڑینگے وے چھوٹے سے بڑے تک تلوار اور کال سے تمام ہونگے اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث ہونگے * ۱۳ اور میں اُنکو جو زمین مصر میں بستے ہیں سزا دونگا جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سزا دی ہی * ۱۴ اور یہوداہ کے بچے ہوؤں میں سے جو زمین مصر میں وہاں ٹکنے کو گئے کوئی بچا نرہیگا کہ زمین یہوداہ میں پھر آوے

جدھر وے پھرا اور بسا چاہتے ہیں کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا فرار ہوں کے *

۱۵ تب سارے لوگوں نے جو جانتے تھے کہ ہماری جوروں نے بیگانے معبودوں کے لئے لبان جلایا ہی اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت یعنے سارے لوگوں نے جو زمین مصر میں فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا * ۱۶ کہ اس کلام کی بابت جو تونے ہمیں خداوند کے نام سے کہا ہم تیری نسنینگے * ۱۷ بلکہ جو ہماری زبان سے نکلا ہی ہم ضرور کرینگے کہ آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلاویں اور اسکو تپاون تپاویں جسطرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کی سڑکوں میں کرتے تھے کہ اسوقت ہم بہت روٹی رکھتے تھے اور اچھے تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے * ۱۸ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا اور تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہوے اور تلوار اور کال سے تباہ ہوے * ۱۹ اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتی تھیں اور تپاون تپاتی تھیں کیا ہمنے اپنے مردوں کو چھوڑ کے اسکی بندگی کے لئے کلیچے پکاے اور اسکو تپاون تپاے *

۲۰ تب یرمیاہ نے سارے لوگوں سے مردوں اور عورتوں سے اور ان سارے لوگوں سے کہا جنہوں نے اسے جواب دیا تھا * ۲۱ وہ لبان جو تمنے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے رعیت کے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کی سڑکوں میں جلایا ہی کیا خداوند نے یاد نہیں کیا کیا اسکے دل پر چڑھا * ۲۲ بس خداوند تمہارے کاموں کی برائی اور مکروہات کی جو تم نے کیں اور برداشت نہیں کرسکتا تھا اسلئے تمہاری زمین ویرانی اور حیرانی اور لعنت کے باعث ہوئی اور بے باشندہ جیسا آج کے دن ہی * ۲۳ ازبسکہ تمنے لبان جلایا اور ازبسکہ تم نے خداوند کی خطا کی اور خداوند کی نہیں سنی نہ اسکی شریعت نہ اسکے حقوق

نه اُسکي شهادتون پر چلے اِسلئے یهه بدي تمپر عارض هوئي جیسا آج کے دن هی * ۲۴ اور یرمیاه نے سارے لوگون سے اور سب عورتون سے یون کہا که ای سارے یهوداه جو زمین مصر مین هو خداوند کا کلام سنو * ۲۵ رب لافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی که تم نے اور تمهاري جوروون نے اپني زبان سے بول دیا هی اور یهه کہکے هاتهه سے پورا کیا که هم اُن نذرون کو جو همنے آسمان کي ملکه کے لئے لبان جلانے کو اور اُسکے آگے تپاون تپانے کو مانا هی ضرور ادا کرینگے یقینا تم اپني نذرون کو ادا کروگے اور تم یقینا اپني نذرون کو ادا کروگے * ۲۶ اِسلئے ای سارے یهوداه جو زمین مصر مین بستے هو خداوند کا کلام سنو دیکهه مین نے اپنے بزرگ نام کي قسم کهائي هی خداوند کہتا هی که میرا نام یهوداه مین سے کسي کي زبان سے ساري زمین مصر مین یهه کہکے پهر لیا نجایگا که مالک خداوند حي * ۲۷ دیکهه مین بدي کے لئے اُنپر چوکس رهونگا اور بهلائي کے لئے نهین اور یهوداه کے سارے لوگ جو زمین مصر مین هین تلوار اور کال سے تباه هونگے جبتک تمام نهون * ۲۸ اور جو تلوار سے بچینگے اور زمین مصر سے زمین یهوداه مین پهر آوینگے تهوڑے هونگے اور یهوداه کے سارے بچے هوے جو زمین مصر مین وهان تکنے کو گئے جانینگے که اُسکا کلام قایم رهیگا میرا یا اُنکا *

۲۹ اور یهه نشان هی تمهارے لئے خداوند کہتا هی که مین تمکو اِس مقام مین سزا دونگا تاکه تم جانو که میري باتین تمهاري بدي کے لئے ضرور قایم رهینگي * ۳۰ خداوند یون کہتا هی دیکهه مین مصر کے بادشاه فرعون حفرع کو اُسکے دشمنون کے هاتهه مین اور اُنکے هاتهه مین جو اُسکي جان کے خواهان هین سونپونگا جسطرح مین نے یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو بابل کے بادشاه نبوخودنذر کے هاتهه مین سونپا هی جو اُسکا دشمن اور اُسکي جان کا خواهان تها *

پینتالیسوان باب

۱ وه کلام جو یرمیاه نبي نے بروک بن نیریاه سے کہا بعد اُسکے کہ اُسنے اِن باتون کو یرمیاه کے منہہ سے کتاب مین لکھا تھا یہوداه کے بادشاه یہویقیم بن یوسیاه کے چوتھے برس مین * ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا تجھسے ای بروک یون کہتا هی * ۳ تو نے کہا هاے مجھپر کہ خداوند نے دکھہ کو رنج کے ساتھہ زیاده کیا مین تھنڈي سانس لینے سے عاجز آیا اور آرام نہین پایا * ۴ تو اُس سے یون کہیگا کہ خداوند یون کہتا هی دیکھہ جو مین نے بنایا مین ڈھاونگا اور جو مین نے لگایا مین اُکھاڑونگا یعنے اِس ساري زمین کو * ۵ کیا تو اپنے لیئے بڑي باتین ڈھونڈھتا هی نَ ڈھونڈھہ کہ دیکھہ مین سارے بشر پر بدي لاونگا خداوند کہتا هی پر سارے مقامون مین جہان تو جایگا تیري جان مین تجھکو غنیمت بخشونگا *

چھیالیسوان باب

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاه نبي کے پاس غیر قومون کي بابت آیا * ۲ مصر کي بابت مصر کے بادشاه فرعون نکو کي فوج کي بابت جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس مین تھي جسکو بابل کے بادشاه نبوخودنذر نے یہوداه کے بادشاه یہویقیم بن یوسیاه کے چوتھے برس مین شکست دي * ۳ سپر اور ڈھال کو ترتیب دو اور لڑائي کي طرف بڑھو * ۴ گھوڑون پر زین کسو اور ای سوارو سوار هو اور خود سر پر رکھکے مستعد هو نیزون کو صیقل کرو بکترون کو پہنو * ۵ مین نے اُنھین کیون حیران اور منہزم دیکھا بلکہ اُنکے بہادرون نے شکست کھائي اور بھاگ گئے اور منہہ نہین پھیرا چارون طرف ڈر هی خداوند کہتا هی * ۶ تیز پا مرد نہ بھاگے اور بہادر جان نہ لیجاے وے ٹھوکر کھاینگے اور دریاے فرات کے کنارے اُتر طرف گرینگے * ۷ یہہ کون هی جو دریا کے مانند چڑھتا هی جسکے پاني نہرون کے مانند تلاطم مین آتے هین * ۸ مصر دریا کے مانند چڑھتا هی اور اُسکے پاني نہرون کے

مانند تلاطم میں آتے ھیں اور وہ کہتا ھی کہ میں چڑھونگا زمین کو
چھپا لونگا میں شہر کو اور اُسکے باشندون کو نیست کرونگا * ۹ ای
گھوڑو چڑھو ای رتھو کھڑکھڑاو اور بہادر نکلیں کوش اور فوط جو سپر
لیتے اور لودی جو کمان لیکے چلا چڑھاتے * ۱۰ کیونکہ یہی ھی دن
مالک رب الافواج کا انتقام کا دن کہ وہ اپنے دشمنون سے انتقام لے اور تلوار
کھا جایگی اور اُنکے لہو سے شرابور و سرشار ھوگی کیونکہ مالک رب الافواج
کے لئے اُتر کی زمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر ھی *
۱۱ ای کنواری بنت مصر جلعید پر چڑھ اور بلسان لے تو بے فایدہ بہت
دوائیں کام میں لاویگی تو چنگی نہوگی * ۱۲ قومون نے تیری رسوائی سنی
اور تیرے چلانے سے زمین بھر گئی کیونکہ بہادرون نے بہادرون پر ٹھوکر
کھایا ھی وے دونون اکٹھے گر گئے *
۱۳ وہ کلام جو خداوند نے بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے آنے کی
بابت زمین مصر کے مارنے کے لئے یرمیاہ نبی سے کہا * ۱۴ مصر میں
منادی کرو مجدل میں سناو اور نوف میں اور تحفنحیس میں یہہ کہکے
سناو کہ قایم ھو اور اپنے کو مستعد کرو کیونکہ تلوار تمھاری چارون طرف
کھایگی * ۱۵ کیا سبب ھی کہ تیرے بہادر گرائے گئے وے کھڑے
نرھے کیونکہ خداوند نے اُنکو اوندھا کیا * ۱۶ اُسنے بہتون کو پھسلایا
ھان ایک دوسرے پر گرا اور اُنھون نے کہا کہ اُٹھو ھم مہلک تلوار کے
منھہ پر سے اپنے لوگون کے پاس اپنی جنم بھوم میں پھر چلیں *
۱۷ وے وھان چلاے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ھوا اُسنے مقرر
وقت کو چھوڑ دیا * ۱۸ وہ بادشاہ جسکا نام رب الافواج ھی یون کہتا ھی
کہ اپنی حیات کی قسم جیسے تبور پہاڑون میں اور جیسے کرمل سمندر
کے کنارے میں تیسے وہ آویگا * ۱۹ ای باشندہ بنت مصر تو اسیر
جانے کو اسباب تیار کر کہ نوف ویران اور بے باشندہ اُجاڑ ھوگا *
۲۰ مصر نہایت شکیل بچھڑا ھی بلا آتی ھی اُتر کی زمین سے آتی
ھی * ۲۱ اُسکے مزدور بھی اُسکے درمیان موٹے بچھڑون کے مانند
ھیں پر وے بھی رو گردان ھیں وے اکٹھے بھاگے وے قایم نرھے

کیونکه اُنپر اُنکی آفت کا دن اُنسے انتقام لینے کا وقت پہنچا * ۲۲ اُسکی آواز سانپ کے مانند نکلیگی که وے فوج کے ساتھه چلینگے اور کلہاڑیان لیکے اُسپر آوینگے اُنکے مانند جو لکڑي کاٹتے هین * ۲۳ وے اُسکی باڑي کاٹینگے خداوند کہتا هی اگرچه گھنی هی کیونکه وے ٹڈیون سے زیاده بلکه بے شمار هین * ۲۴ بنت مصر پریشان هوگي اُتر کی قوم کے هاتهه مین سونپي جایگي * ۲۵ رب الافواج اسرائیل کا خدا کہتا هی دیکهه مین آمون نوف کو اور فرعون کو اور مصر کو اور اُسکے معبودون کو اور اُسکے بادشاهون کو یعنے فرعون کو اور اُنکو جو اُسپر آسرا رکهتے هین سزا دونگا * ۲۶ اور مین اُنکو اُن کے هاتهه مین جو اُنکي جان کے خواهان هین یعنے بابل کے بادشاه نبوخودنذر کے اور اُسکے نوکرون کے هاتهه مین سونپونگا اور بعد اُسکے وه قدیم دنون کی طرح آباد هوگا خداوند کہتا هی *

۲۷ پر تو ای میرے بندے یعقوب مت ڈر اور تو ای اسرائیل مت گهبرا کیونکه دیکهه مین تجهے دور سے بچاونگا اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے اور یعقوب پهر یگا اور آرام اور چین مین رهیگا اور کوئي اُسے نه ڈراویگا * ۲۸ ای میرے بندے یعقوب مت ڈر خداوند کہتا هی کیونکه مین تیرے ساتهه هون اگرچه مین سب قومون کو جنمین مین نے تجهے هانک دیا نیست نابود کرون تد بهی تجهے نیست نابود نکرونگا پر مین تجهے اندازا سے تادیب کرونگا اور تجهے بے سزا نچهوڑونگا *

سینتالیسوان باب

خداوند کا کلام جو یرمیاه نبي کے پاس فلستیون کے برخلاف آیا اُس سے پہلے که فرعون نے عزه کو مارا * ۲ خداوند یون کہتا هی دیکهه اُتر سے پانی چڑھے آتے هین اور سیلاب هوگا اور زمین پر اور سب پر جو اُسمین هی شهر پر اور اُسکے باشندون پر بہیگا تب لوگ چلاوینگے اور زمین کے سارے باشندے ناله کرینگے * ۳ گهوڑون کي ٹاپون

کے بولنے سے دنتھون کے ھجوم سے اور اسکے چرخون کے شور سے باپ اپنے لڑکون کیطرف کمزور ھاتھہ کے سبب نہ پھرینگے * ۴ اس دن کے سبب جو آتا ھی کہ سارے فلستیون کو ویران کرے اور صور اور صیدا سے ھر مددگار کو جو بچا ھی منقطع کرے کیونکہ خداوند فلستیون کو کفتور کے بچے ھوون کو ویران کریگا * ۵ غزہ پر چندلاپن آئی ھی عسقلون اپنے نشیب سمیت سنسان ھوا تم کب تک اپنے کو کاٹوگے * ۶ ای خداوند کی تلوار تو کبتک نہ ٹھہریگی تو اپنے کو میان مین کر آرام لے اور چپ ھو * ۷ وہ کسطرح ٹھہریگی کیونکہ خداوند نے عسقلون پر اور سمندر کنارے پر اسے فرمایا ھی وھان اسے مقرر کیا ھی *

اٹھتالیسوان باب

مواب کی بابت رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی ھاے نبو پر کہ وہ ویران ھی قریتایم گھبرایا اور لیا گیا مسجاب پریشان اور حیران ھوا ھی * ۲ مواب کی تعریف پھر کبھی نہوگی حسبون مین انھون نے یہہ کہکے اسکے بر خلاف بری تدبیر کی کہ آوھم اسے قوم ھونے سے منقطع کرین تو بھی ای مدمین چپ کیا گیا ایک تلوار تیرے پیچھے پڑیگی * ۳ حورانیم مین رونے کی آواز ھوگی ویرانی اور بڑی ھلاکت * ۴ مواب توڑا گیا اسکے چھوٹون نے فریاد سنائی * ۵ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر نالہ پر نالہ چڑھیگا کہ حورانیم کی اتار پر میرے دشمنون نے ھلاکت کا شور سنا * ۶ بھاگو اپنی جان بچاو اور بیابان مین مردود کے مانند ھوؤ * ۷ کیونکہ تونے اپنے کامون پر اور خزانون پر بھروسا کیا اسلئے تو پکڑا جایگا اور کموس اپنے کاھنون اور سردارون سمیت اسیری مین جایگا * ۸ اور لٹیرا ھر ایک شہر پر آویگا اور کوئی شہر نہ بچیگا وادی بھی ویران ھوگی اور میدان اجاڑ ھوگا جیسا خداوند نے کہا ھی * ۹ مواب کو پردے کہ وہ بھاگتے بھاگے کہ اسکے شہر اجاڑ ھونگے اور انمین کوئی باشندہ نرھیگا * ۱۰ لعنتی وہ ھووے جو خداوند کا کام ریاکاری سے بجا لاتا ھی اور لعنتی وہ ھووے جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھتا ھی مواب اپنی جوانی سے چین

مین هواهی اور اپنی تلچھٹ پر بیٹھاهی اور وہ ایک پیالے سے دوسرے پیالے مین ڈھالا نہین گیا نہ اسیری مین گیا اسلئے اسکا مزہ اسمین بنارهاهی اور اسکی بو تبدیل نہوئی * ۱۲ اسلئے دیکھہ وے دن آتے هین خداوند کہتا هی کہ مین ڈھالنیوالون کو اسکے پاس بھیجونگا کہ وے اسے ڈھائین اور اسکے پیالون کو خالی کرین اور انکے مشکون کو توڑین * ۱۳ اور مواب کموس سے شرمندہ هوگا جیسا اسرائیل کا گھرانا اپنی ملجاء بیت ایل سے شرمندہ هوا

۱۴ تم کیونکر کہتے هو کہ هم دلاور هین اور لڑائی کے لئے هم صاحب قدرت هین * ۱۵ مواب لوٹا اور اس کے شہرون کا دھوان اٹھا اور اسکے چنے هوے جوان قتل کے لئے اتر گئے وہ بادشاہ کہتا هی جسکا نام رب الافواج هی * ۱۶ مواب کی آفت نزدیک پہنچی اور اسکی بلا نہایت جلدی سے آتی هی * ۱۷ ای اسکے سارے قرب جوارو اسکے لئے نالہ کرو اور تم سب جو اسکے نام سے واقف هو کہو کہ قوت کا عصا اور سندر چھڑی کسطور ٹوٹی پڑی هی * ۱۸ ای باشندہ بنت دیبون دبدبہ سے اتر آ اور پیاسی بیٹھہ کیونکہ مواب کا لٹیرا تجھپر آویگا اور تیرے قلعون کو توڑیگا * ۱۹ ای عرعیر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی هوکے دیکھہ بھاگنیوالے اور بچے هوے سے پوچھہ اور کہہ کہ کیا هوا هی * ۲۰ مواب گھبرایا هی کیونکہ وہ توڑا گیا تم واویلا مچاو اور چلاو ارنون مین منادی کرو کہ مواب لٹ گیا هی * ۲۱ اور چورس زمین پر عدالت پہنچی حولان پر اور یهصہ پر اور میفاعت پر * ۲۲ اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلاتیم پر * ۲۳ اور قریاتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر * ۲۴ اور قریوت پر اور بصرہ پر اور زمین مواب کے سارے شہرون پر کیا دور کے کیا نزدیک کے * ۲۵ مواب کا سینگ کاٹا گیا هی اور اسکا بازو توڑا گیا خداوند کہتا هی *

۲۶ تم اسکو سرشار کرو کیونکہ وہ خداوند پر مغرور هوا مواب کو ڈانٹ لگیگی اور وہ بھی هنسی کا باعث هوگا * ۲۷ کیا اسرائیل تیرے واسطے هنسی کا باعث نہوا کیا وہ چورون مین پایا گیا کہ جتنے بار تیرے

باتیں اُنکی بابت تھیں تو اپنا سر دھنا * ۲۸ اي مواب کے باشندو شہروں کو چھوڑو اور چٹان پر بسو اور فاختہ کے مانند ہوؤ جو غار کي پیٹھہ کے کنارے آشیانہ بناتا ھی * ۲۹ ھم نے مواب کا غرور سنا وہ نہایت گھمنڈي ھی اور اُسکي گستاخي اور اُسکا غرور اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دل کا تکبر * ۳۰ میں اُسکا قہر جانتا ہوں خداوند کہتا ھی پر اُسکي جھوٹي شیخیاں کچھہ نہ ہونگي کہ وہ جھوٹي شیخیاں کرتا ھی * ۳۱ اسلئے میں مواب کے لئے واویلا کرونگا سارے مواب کے لئے میں چلاونگا قیر حرس کے لوگوں کے لئے ماتم ہوگا * ۳۲ اي شبمہ کے انگور میں یعزیر کي رولائي سے تجھپر رونگا تیري لتائیں سمندر پار چلي گئي ہیں وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں غارت گر تیرے ثمروں پر اور تیرے گچھوں پر آپڑا ھی * ۳۳ اور پھلدار کھیت سے یعنے مواب کے دیس سے آنند اور خوشي اُٹھائي جایگي اور میں نے کولھوؤں میں سے دین کو روکا ھی کوئي للکار سے نہ لتاڑیگا اُنکي للکار للکار نہ ہوگي * ۳۴ حسبون کے رونے سے العالي تک اور وھص تک اور صغر سے حورانیم تک سہ سالہ بچھڑے کے مانند اُنھوں نے اپني آواز بلند کي کیونکہ نمریم کي ندیاں بھي جاتي رہینگي * ۳۵ خداوند کہتا ھی کہ میں اونچي جگہوں کے چڑھانے والے کو مواب سے اُٹھا دونگا * ۳۶ اسلئے دل میرا مواب کے لئے نی کي طرح شور کریگا اور دل میرا قیرحرس کے لوگوں کے لئے نی کي طرح شور کریگا کیونکہ جو کچھہ اُنھوں نے ذخیرہ کمایا تھا گم ہوگیا * ۳۷ فی الحقیقت ہر سر گنجہ ہوگا اور ہر داڑھي منڈي ہوگي ہر ہاتھہ پر گھاو ہوگا اور کمر پر ٹاٹ * ۳۸ مواب کي ساري چھتوں پر اور اُسکي سڑکوں میں پورا ماتم ہوگا کیونکہ میں نے مواب کو ناپسند برتن کے طرح توڑا ھی خداوند کہتا ھی * ۳۹ وے یہہ کہکے واویلا کرینگے کہ وہ کیسا توڑا گیا مواب نے شرم کے مارے کیسي پیٹھہ پھیري اسیطرح مواب اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے چوگرد ہیں ہنسي اور خوف کا باعث ہوگا * ۴۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ھی کہ دیکھہ وہ عقاب کے

مانند آریگا اور اپنے پرون کو مواب کے اوپر پھیلاویگا * ۴۱ قریات لیا جاتا اور قلعے قابو مین ابکابک آتے اور اسدن مواب کے بہادرون کے دل جنے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے * ۴۲ اور مواب ہلاک کیا جایگا کہ قوم نہووے اسلئے کہ اسنے خداوند سے غرور کیا * ۴۳ دہشت اور گڑھا اور جال تیرے لئے اے باشندہ مواب خداوند کہتا ہی * ۴۴ جو دہشت سے بھاگے گڑھے مین گر یگا اور جو گڑھے سے نکلے جال مین پھنسیگا کیونکہ مین اسپر ہان مواب پر انکے انتقام لینے کا برس لاونگا خداوند کہتا ہی * ۴۵ وے بھاگ کے حسبون کے سایہ کے تلے قوت کے لئے کھڑے ہوے پر حسبون سے آگ اور سیحون مین سے لور نکلیگی اور مواب کی نواحی اور فسادیون کی کھوپڑی کھا جایگی * ۴۶ ہاے تجھپر اے مواب کموس کے لوگ ہلاک ہوے کہ تیرے بیٹے اسیر لئے جاتے اور تیری بیٹیان اسیری مین ہین *

۴۷ پھر مین آخری دنون مین مواب کی اسیری کو پھیرونگا خداوند کہتا ہی مواب کی عدالت یہان تک ہوئی *

انچاسوان باب

۱ بنی‌عمون کی بابت خداوند یون کہتا ہی کیا اسرائیل بے اولاد ہی کیا اسکے کوئی وارث نہین پھر کیون ملکوم نے جد کو میراث مین لیا ہی اور اسکے لوگ اسکے شہرون مین بسے ہین * ۲ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ہین خداوند کہتا ہی کہ مین عمونیون کی ربہ مین لڑائی کا شہرہ سناونگا اور وہ سنسانی کا ڈھیر ہو جایگی اور اسکی بیٹیان آگ سے جل مرینگی تب اسرائیل اسکے وارثونکا وارث ہوگا خداوند کہتا ہی * ۳ اے حسبون واویلا کر کہ عی لوٹی گئی اے بنات ربہ چلاو اور اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو ماتم کرو اور باڑون کے بیچ ادھر اودھر دوڑو کیونکہ ملکم اسیری مین جایگا اور اسکے کاہن اور اسکے سردار بھی ساتھہ جاینگے * ۴ تو کیون وادیون پر فخر کرتی ہی باوجودیکہ تیری وادی برومند ہی اے باغی بیٹی جو یہہ کہکے اپنے خزانون پر بھروسا

کرتی هی که مجهپر کون آویگا * ۵ مالک رب الافواج کهتا هی که
دیکهه مین اُن سبهون سے جو تیرے چوگرد هین تجهپر دهشت لاونگا
اور تم مین سے هرایک اُسکے آگے سے هانکا جایگا اور آوارونکا کوئی بتورنے
والا نه هوگا * ۶ مگر بعد اُسکے مین عمونیون کی اسیری پهیرونگا خداوند
کهتا هی * ۷ ادوم کی بابت رب الافواج یون کهتا هی که کیا تیمان
مین دانائی نهین هی کیا بیناون سے تدبیر جاتی رهی کیا اُنکی حکمت
گم هوئی * ۸ ای ددان کے باشندو بهاگو پیٹهه پهیرو نیچے رهنا اختیار
کرو کیونکه مین عیسو کی آفت یعنے اُس سے انتقام لینےکا وقت اُسپر
لاونگا * ۹ اگر انگور چین تیرے پاس آوینگے تو دانه نچهوڑینگے یا چور
رات کے وقت احتیاج کے موافق لوٹینگے * ۱۰ کیونکه مین نے عیسو کو
ننگا کیا هی اُسکے پردون کو ظاهر کیا که وه اپنے کو چهپا نسکے اُسکی
نسل اُسکے بهائیون اور پڑوسیون کے ساتهه لوٹی گئی اور وه نهین هی
۱۱ تو اپنے یتیمون کو چهوڑ مین اُنهین جلاونگا اور تیری بیوه مجهپر
توکل کرین * ۱۲ که خداوند یون کهتا هی دیکهه جنکی عدالت نه تهی
که اس پیاله سے پین اُنهون نے بخوبی پیا کیا تو بالکل بے سزا رهیگا
تو بے سزا نرهیگا تو البته پئیگا * ۱۳ کیونکه مین نے اپنی قسم کهائی هی
خداوند کهتا هی که بصره ویرانی ملامت اور لعنت هوگا اور اُسکے
سارے شهر ویرانه ابدی هونگے * ۱۴ مین نے خداوند سے ایک
شهره سنا هی اور ایک ایلچی یه کهنے کو قومون کے پاس بهیجا گیا
هی که تم جمع هوؤ اور اُسکے برخلاف جاو اور لڑائی کے لئے اُٹهو *
۱۵ که دیکهه مین تجهے قومون کے درمیان چهوٹا اور آدمیون کے
درمیان حقیر کرونگا * ۱۶ تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجهے
فریب دیا هی ای باشندهٔ غار کوه جو تونے قلهٔ کوه پر مقام لیا
باوجودیکه تو اپنا آشیانه عقاب کے مانند بلند کرے تدبهی مین وهانسے
تجهے نیچے لاونگا خداوند کهتا هی * ۱۸ ادوم بهی ویرانی هوگا هرایک
جو اُس طرف سے گذریگا حیران هوگا اور اُسکی ساری آفتون کے سبب
سیٹهی بجاویگا * ۱۸ که سدوم اور عموره اور اُسکی نواحی کے منهدم

ھونے کے موافق اُسمین آدمی نہ بسیگا نہ آدم زاد اُسمین بسیگا خداوند کہتا ھی * ۱۹ دیکھہ وہ ایک شیر کی طرح یردن کی خوشنمائی سے پہاڑی بستی پر چڑھیگا پر مین اُسے یکبارگی اُسکے آگے سے بھگاونگا اور برگزیدہ کون ھی کہ اُسپر مقرر کرون کیونکہ میرا ثانی کون ھی اور مجھے کون عدالت مین لاویگا اور وہ چرواھا کون ھی جو میرے آگے قایم رہ سکیگا * ۲۰ اِسلئے خداوند کی مصلحت سنو جو اُسنے ادوم پر کی ھی اور اُسکے منصوبونکو جو اُسنے تیمن کے باشندون پر باندھا ھی یقینا گلہ کے چھوٹون کے مانند بھاڑے جاینگے یقینا وہ اُنکی چراگاہ کو اُنکے ساتھہ ویران کریگا * ۲۱ اُنکے گرنے کے شور سے زمین کانپتی ھی اُنکے چلانے سے دریاے قلزم تک شور سنا جاتا ھی * ۲۲ دیکھہ وہ عقاب کی طرح چڑھکے اُڑیگا اور بصرہ کے اوپر اپنے پرون کو پھیلاویگا اور اُسدن ادوم کے بہادرون کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ھوگا جو پیڑی مین ھی *

۲۳ دمشق کی بابت حمات اور ارفاد گھبرا گئے ھین کیونکہ اُنھون نے بری خبر سنی وے بزدل ھین سمندر پر تردد ھی وہ ٹھہر نہین سکتا * ۲۴ دمشق ضعیف ھوا منہہ بھاگنے پر رکھا ھی اور دھشت نے اُسے گھیرا ھی درد اور رنج نے جنے والی عورت کے مانند اُسے پکڑا ھی * ۲۵ کیونکر تعریف کا شہر میری خوشی کا شہر چھوڑا نہین گیا * ۲۶ اِسلئے اُسکے جوان اُسکی سڑکون مین گرینگے اور سارے جنگی مرد اُسدن چپ کئے جاینگے رب الافواج کہتا ھی * ۲۷ اور مین دمشق کی شہر پناہ مین آگ لگاونگا کہ وہ بنہدد کی محلون کو بھسم کرے *

۲۸ کیدار کی بابت اور حصور کی مملکتون کی بابت جنھین بابل کا بادشاہ نبوخودنذر مار یگا خداوند یون کہتا ھی کہ اُٹھو کیدار کو چڑھہ جاو اور پوربیون کو لوٹو * ۲۹ اُنکے خیمون کو اور اُنکے گلون کو وے لیجاینگے اُنکے پردون کو اور اُنکے سارے برتنون کو اور اُنکے اونٹون کو وے اپنے لئے لینگے اور وے اُنسے پکارینگے کہ چارون طرف خطرہ ھی *

۳۰ پیٹھہ دیکھاو دور بھاگو اور نیچے رھنا اختیار کرو اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا ھی کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوخودنذر نے

تم پر مصلحت لي هي اور تم پر اراده باندها هي * ۳۱ اٹهو اس آسوده
قوم پر چڑهو جو فارغ البال بیٹهي هي خداوند کهتا هي که اسکے
نه کواڑ سے نه قفل هین اور تنها سکونت کرتي هي * ۳۲ اور اُنکے
اونٹ غنیمت کے لئے هونگے اور اُنکے چوپایون کي کثرت لوٹ کے لئے اور
مین اُن لوگون کو جنکے گوشے مونڈے هین چارون کونون مین پراگنده
کرونگا اور اُنکي مین آفت چارون طرف سے لاونگا خداوند کهتا هي *
۳۳ اور حصور اجگرون کا مقام همیشه کا ویرانه هوگا وهان کوئي آدمي نه
بسیگا نه آدمي نه آدم زاد اسمین ٹکیگا *

۳۴ خداوند کا کلام یهوداه کے بادشاه صدقیاه کي سلطنت کے شروع مین
عیلام کي بابت یهه کهتا هوا یرمیاه نبي کے پاس آیا * ۳۵ رب الافواج یون
کهتا هي که دیکهه مین عیلام کي کمان اُنکي توانائي کا زبده توڑونگا *
۳۶ اور مین چارون هواون کو آسمان کي چارون طرف سے عیلام پر لاونگا اور ان
چارون هواون کي طرف مین اُنهین پراگنده کرونگا اور کوئي ایسي قوم نهوگي
جسمین عیلام کے مردود نه آوینگے * ۳۷ که مین عیلام کو اُنکے دشمنون کے
آگے اور اُنکي آگے جو اُنکي جان کے خواهان هین پریشان کرونگا اور بدي
کو یعني اپنے بڑے قهر کو اُنپر لاونگا خداوند کهتا هي اور تلوار کو اُنکے پیچهے
بهیجونگا جبتک مین اُنهین تلف نکرون * ۳۸ اور مین اپنا تخت عیلام مین رکهونگا
اور بادشاه کو اور سردارون کو وهانسے نابود کرونگا خداوند کهتا هي *
۳۹ پر اخري دنون مین ایسا هوگا که مین عیلام کي اسیري پهیرونگا
خداوند کهتا هي *

پچاسوان باب

۱ وه کلام جو خداوند نے بابل کي بابت اور سر زمین کسدیون کي
بابت یرمیاه نبي کي معرفت فرمایا * ۲ قومون مین خبر دو اور منادي کرو
اور جهنڈا بلند کرو منادي کرو مت چهپاو کهو که بابل لیا جاتا بیل پریشان
هي مرودک توڑا جاتا هي اسکے بت گهبراے جاتے هین اسکے
مورتین توڑي جاتي هین * ۳ کیونکه اُتر سے ایک قوم اسپر چڑهتي

هی جو اُسکو ویران کریگي اور کوئي اُسمین نه بسیگا انسان سے حیوان تک وے بھاگینگے وے روانه هونگے *

۴ اِن دنون مین اور اُسوقت خداوند کہتا هی بني اسرائیل آوینگے وے اور بني یہوده اکتھے چلتے چلتے روویںگے وے چلاوینگے اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے * ۵ وے اُسطرف اپنا رخ کرکے صیحون کي راه پوچھینگے که آو هم عہد ابدي مین جو کبھي نه بھولے خداوند سے مل جاوین * ۶ میرے لوگ کھوئي هوئي بھیڑین هین اُنکے چروا هون نے اُنھین گمراه کیا اُنھون نے اُنھین پہاڑون پر چھوڑ دیا هی وے پہاڑ سے ٹیلے کي طرف گئے اور اپنا ملجا بھول گئے * ۷ جس کسي نے اُنکو پایا اُنھین کھا گیا اور اُنکے دشمنون نے کہا که تقصیر هماري نہین کیونکه وے خداوند کے خطاکار هین جو صداقت کا مقام هی هان خداوند کے جو اُنکے باپ دادون کا ملجا هی * ۸ بابل مین سے بھاگو اور کسدیون کي زمین سے نکلو اور گلونکے آگے کے بکرون کے مانند هو *

۹ که دیکھه مین اتر کي زمین سے بڑي قومونکي جماعت کو اُٹھاونگا اور بابل پر چڑھاونگا اور وے اُسکے مقابلے مین صف باندھینگے وه اسطرح لیا جاویگا اُنکے تیر بہادر کار آزموده کے تیرون کے مانند هونگے اُنمین سے ایک خطا نکریگا * ۱۰ کسدستان لوٹ کے لئے هوگا سب جو اُسے لوٹینگے آسوده هونگے خداوند کہتا هی * ۱۱ از بسکه تم شادمان تھے که تمنے خوشي کي اي میري میراث کے لٹیرو کیونکه تم گھاس کھانے والے بچھڑے کے مانند موٹے هوئے هو اور سانڈون کے مانند ڈکارتے هو * ۱۲ اسلئے تمھاري ما گھبرائي جاویگي تمھاري والده شرمنده هوگي دیکھه وه قومون مین سب سے چھوٹي هی بیابان لق و دق اور ویرانه * ۱۳ خداوند کے قہر سے وه بسایا نجاویگا بلکه بالکل اُجاڑ هوگا جو کوئي بابل سے گذریگا حیران هوگا اور اُسکي ساري آفتون کے سبب سیٹھي بجاویگا * ۱۴ تم بابل پر چارون طرف صف باندھو اي سب کمان کشو اُسپر تیر چھوڑو دریغ مت کرو کیونکه وه خداوند کي خطاکار هوئي هی * ۱۵ چارون طرف سے تم اسپر للکارو اُسنے اپنا هاتھه دیا اُسکے ستون گر گئے اُسکي دیوارین

ڈھائی گئیں کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہی تم اُس سے انتقام لو جیسا اُسنے کیا تیسا تم اُس سے کرو * ۱۶ بابل سے بونیوالے کو تم منقطع کرو اور اُسے جو فصل کے وقت درانتی رکھتا ہی مہلک تلوار کے آگے ہرایک اپنی قوم کی طرف پھر یگا اور ہرایک اپنے وطن میں بھاگیگا *
۱۷ اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہی شیروں نے اُسے رگیدا ہی پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے کھایا اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبو خود نضر نے اُسکی ہڈیوں کو توڑا ہی * ۱۸ اِسلئے ربُ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں بابل کے بادشاہ سے اور اُسکی سر زمین سے انتقام لونگا جیسا میں نے اسور کے بادشاہ سے انتقام لیا ہی * ۱۹ لیکن میں اسرائیل کو اُسکی چراگاہ پر پہنچاونگا اور وہ کرمل اور بشن پر چریگا اور افرایم اور جلعید کے پہاڑ پر اُسکی جان آسودہ ہوگی * ۲۰ اُن دنوں میں اور اُسیوقت خداوند کہتا ہی اسرائیل کی شرارت ڈھونڈھی جائیگی اور نہوگی اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نجائینگی کیونکہ جنھیں میں بچا رکھونگا اُنہیں معاف کرونگا *
۲۱ تہا پت باغی زمین پر ہاں اُسپر چڑھو اور باشندگان قابل سزا پر ویران کرو اور اُنکی اولاد کو حرم کرو خداوند کہتا ہی اور جو کچھہ میں نے تجھے فرمایا سو تو کر * ۲۲ لڑائی اور بڑی ہلاکت کی آواز زمین میں ہی * ۲۳ ساری زمین کا مارتول کیسا کاٹتا اور توڑا گیا بابل قوموں میں کیسی ویران ہوئی * ۲۴ میں نے تیرے لئے جال رکھا اور اے بابل تو پکڑی گئی جب تو بے خبر تھی تو پائی گئی اور لی گئی کیونکہ تو نے خداوند سے مخالفت کی ہی * ۲۵ خداوند نے اپنا خزانہ کھولا ہی اور اپنے قہر کے ہتیاروں کو باہر لایا کیونکہ یہہ کام جو کسدیوں کی زمین میں ہوتا ہی مالک ربُ الافواج کا ہی *
۲۶ ہرطرف سے اُسپر چڑھو اُسکے کھتوں کو کھولو اُسے ڈھیر کرو اور اُسے حرم کرو کچھہ اُس سے باقی نرہے * ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو مار و وے ذبح کے لئے اتریں ہاے اُنپر کہ اُنکا دن آیا اُنسے انتقام لینے کا وقت * ۲۸ اُنکی آواز جو سر زمین بابل سے بھاگ کے جان بر ہوئے

هین که خداوند همارے خدا کا انتقام آسکي هیکل کا انتقام صیحون مین ظاهر کرین * ۲۹ تیراندازون کو بابل کے برخلاف بلاؤ اي سارے کمان کشو هر طرف سے آسکے مقابل خیمه کهڑا کرو آس سے کوئی جان بر نہووے آسکے کام کے موافق آسکو بدلا دو سب کچهه جو آسنے کیا آس سے کرو کیونکه وه خداوند سے اسرائیل کے قدوس سے مغرور هوا هی * ۳۰ اسلئے آسکے جوان سڑکون مین گرینگے اور سارے جنگي مرد آسدن ضایع هونگے خداوند کہتا هی * ۳۱ دیکهه مین تجهپر آتا هون اي زبده غرور مالك رب الافواج کہتا هی في الحقیقت تیرا دن تجهسے انتقام لینے کا وقت آ پہنچا * ۳۲ اور یہه زبده غرور لڑکهڑ کے گریگا اور کوئی آسے نه آٹهاویگا اور مین آسکے شہرون مین آگ لگاونگا جو آسکے سارے چوگردون کو بهسم کریگی *

۳۳ رب الافواج یون کہتا هی که بني اسرائیل اور بني یہوداه دونون مظلوم هوئے اور آنکے سارے اسیر کرنیوالون نے آنهین تنگ پکڑا آنکي مخلصی سے انکار کیا * ۳۴ آنکا چهڑانیوالا صاحب قدرت هی نام آسکا رب الافواج هی وه بخوبی آنکے دعوي کو انفصال کریگا که زمین کو چین دے اور بابل کے باشندون کو کنپاوے

۳۵ خداوند کہتا هی که تلوار کسدیون پر اور بابل کے باشندون پر اور آسکے سردارون پر اور آسکے حکیمون پر * ۳۶ تلوار مکارون پر که وے دیوانے هون تلوار آنکے بہادرون پر که وے گهبرائے جاوین * ۳۷ تلوار گهوڑون پر اور آسکي رتهون پر اور مختلف لوگون پر جو آسکے درمیان هین اور وے عورتون کے مانند هونگے تلوار آسکے خزانون پر که وے لوٹے جاوین * ۳۸ خشکي آسکے پانیون پر که وے سوکهه جاوین کیونکه وه تراشي هوئي مورتون کي زمین هی اور وے بتون پر دیوانے هین * ۳۹ اسلئے جنگلي بلیان گیدڑون کے ساتهه بسینگي اور شترمرغ کے بچے آسمین بسیرا لینگے اور ابدالاباد تك وه هرگز بسایا نجائیگا پشت در پشت کوئی آسمین سکونت نکریگا * ۴۰ جسطرح خدا نے سدوم اور عموراه اور آسکي نواحي کو منهدم کیا خداوند کہتا هی اسیطرح کوئی

آدمي وهان نه بسیگا نه آدم زاد آسمین بسیگا * ۴۱ دیکھه ایك قوم اُتر سے آویگي بڑي گروه اور بہتیرے بادشاه دنیا کی سرحدون سے اُٹھائے جاینگے * ۴۲ وے کمان اور نیزه لینگے وے سنگدل هین اور رحم نکرینگے اُنکي آواز سمندر کے مانند شور کریگي اور گھوڑ سوار هوکے جنگي مرد کي طرح تجھپر ای بنت بابل وے صف باندهینگے * ۴۳ بابل کے بادشاه نے انکا شہره سنا هی اور اُسکے هاتھه سست هوئے هین تنگی نے اُسے پکڑا اور درد نے جنے والي عورت کے مانند * ۴۴ دیکھه وه شیر کي طرح یردن کی خوشنمائي سے پہاڑي بستي پر چڑھیگا پر مین اُنہین ایکبارگي اُسکے آگے سے بھگاونگا اور چنا هوا کون هی که اُسپر مقرر کرون کیونکه میرا ثاني کون هی اور مجھے کون عدالت مین لاویگا اور وه چرواها کون هی جو میرے آگے قایم ره سکیگا * ۴۵ اسلئے خداوند کي مصلحت سنو جو اسنے بابل پر کي هی اور اُسکے ارادے کو جو اُسنے کسدیون کي زمین پر باندها هی یقینا گلے کے چھوٹون کے مانند پھاڑے جاینگے یقینا اُنکی چراگاه اُنکے ساتھه ویران کریگا * ۴۶ بابل کے لینے کے آوازه سے زمین کانپتي هی اور اُسکا شور قومون مین سنا جاتا هی *

اکاونوان باب

۱ خداوند یون کہتا هی دیکھه مین بابل پر اور اُنپر جو میرے دشمنون کے درمیان بستے هین مہلك هوا چلاونگا * ۲ اور مین اُسانیوالون کو بابل مین بھیجونگا که اُنہین اُساوین اور اُسکی زمین خالي کرین کیونکه مصیبت کے دن وے هرطرف سے اُسکے مقابل هونگے * ۳ کھینچنیوالے پر تیرانداز اپني کمان کھینچے اور اُسپر جو اپنا بکتر چڑھاتا اور اُسکے جوانون پر نه رحم مت کرو اُسکے سارے لشکر کو حرم کرو * ۴ اور زمین کسدي مین مقتول اور اُسکي سڑکون مین نیزه کھائے هوئے گرینگے * ۵ کیونکه نه اسرائیل نه یہوداه اپنے خدا سے رب الافواج سے چھوڑا گیا هی باوجودیکه اُنکي زمین گناه سے اسرائیل کے قدوس سے برخلاف

بهرمیا هوئي تهي * ۶ بابل مین سے بهاگو اور هرایك اپني جان بچاو اُسکے فساد مین قتل مت هو کیونکه یهه خداوند کے انتقام کا وقت هی وه اُسے بدلا دیگا * ۷ بابل خداوند کے هاتهه مین سونے کا پیاله هوا هی جسنے ساري زمین کو مست کیا قومون نے اُسکا وین پیا اِسلئے قومین دیوانی هین * ۸ بابل یکایك گرا اور ڈهایا گیا اُسکے لئے واویلا کرو اُسکے درد کے لئے بلسان لو شاید که وه چنگي هو * ۹ هم نے اُسے چنگا کرنے چاها پر وه چنگی نهوئي تم اُسکو چهوڑو آو هم هرایك اپنے وطن کو چلین کیونکه اُسکي عدالت آسمان تك پهنچی اور افلاك تك بڑهه گئي * ۱۰ خداوند نے هماري صداقت کو کهولا هی آو هم خداوند اپنے خدا کے کام کو صیحون مین ظاهر کرین * ۱۱ تیرون کو صیقل کرو سپرون لگاو خداوند نے مادیون کے بادشاهون کا دل بڑهایا هی کیونکه بابل پر اُسکا اراده هی که اُسے نیست کرے في الحقیقت خداوند کا انتقام هی اُسکي هیکل کا انتقام * ۱۲ بابل کی دیوارون پر جهنڈا بلند کرو پهرے کو مضبوط کرو پهرادارون کو بیٹهاو گهاتیون کو تیار کرو کیونکه خداوند نے اراده باندها هی اور جو کچهه اُسنے بابل کے باشندون کي بابت فرمایا تها سو پورا کیا * ۱۳ اے تو جو بڑے پانیون پر سکونت کرتي هی اے بهت خزانے والی تیري آخري تیري لوٹ پاٹ کي پیمایش آ پہنچا * ۱۴ رب الافواج نے اپني قسم کهائي هی که في الحقیقت مین تجهے ٹڈیون کیطرح آدمیون سے بهرونگا اور وے تجهپر شور کرینگے * ۱۵ اُسنے زمین کو اپني قدرت سے بنایا هی اور قرہ زمین اپني حکمت سے قایم کي اور آسمان کو اپني عقل سے پهیلایا هی * ۱۶ جب وه اپني آواز دیتا هی پانیون کا هنگامه آسمان مین هوتا هی اور وه بادلون کو زمین کي سرحدون سے اُٹهاتا هی وه بجلیان پاني کے ساتهه کرتا هی اور هوا کو اپنے مخزنون سے نکالتا هی * ۱۷ هر آدمي اپني دانائي مین حیواني هی هر کاریگر اپني تراشی هوئي مورت سے پشیمان هوتا هی کیونکه اُسکي ڈهالي هوئي مورت جهوٹهي هی اور اُنمین روح نهین * ۱۸ وے بطلان هین گمراهیون کي کاریگري اُنسے انتقام لینے کے وقت وے

جاتے رہینگے * ۱۹ یعقوب کا حصہ اُنکے مانند نہین ہی کیونکہ وہ
ساري چیزون کا خالق هی اور اسرائیل اُسکي میراث کا عصا هی نام
اُسکا رب الافواج هی * ۲۰ تو میرا تبر هی اور لڑائي کے هتهیار اور
مین تجهسے قومون کو توڑونگا اور تجهسے مملکتون کو نیست کرونگا *
۲۱ اور تجهسے مین گهوڑے کو اور سوار کو توڑونگا اور تجهسے رتهہ اور
اُسکے سوار کو توڑونگا * ۲۲ تجهسے مرد و عورت کو توڑونگا اور تجهسے
بوڑهے اور سیانے کو توڑونگا اور تجهسے جوان اور لڑکي کو توڑونگا * ۲۳ اور
تجهسے چرواهے اور اُسکے گلے کو توڑونگا اور تجهسے کسان اور اُسکے جوڑے
بیل کو توڑونگا اور تجهسے سردارون اور حاکمون کو توڑونگا * ۲۴ اور
مین بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندون کو اُنکي ساري برائي
جو اُنهون نے صیحون مین کي هی تمهاري نظر مین دونگا خداوند کهتا
هی * ۲۵ دیکهه مین تجهه پر آتا هون خداوند کهتا هی اے مهلک پهاڑ
جو ساري زمین کو هلاک کرتا هی اور مین اپنا هاتهه تجهپر بڑهاونگا
اور چٹانون پر سے تجهے لڑکاونگا اور تجهے سوختہ کا پهاڑ کرونگا * ۲۶ اور
وے نہ ایک پتهر گوشے کے لئے نہ ایک پتهر نیو کے لئے تجهسے لینگے
بلکہ تو همیشہ کا ویرانہ هوگا خداوند کهتا هی * ۲۷ زمین پر تم
جهنڈا کهڑا کرو قومون کے درمیان نرسنگا پهونکو قومون کو اُسکي مخالفت
کے لئے مستعد کرو اراراط منی اور اسکناز کي مملکتون کو اُسکي مخالفت
کے لئے بلاو سپہ سالار کو اُسکي مخالفت پر ٹهہراو گهوڑ سوار کو هولناک
ٹڈي کي مانند اُسپر چڑهاو * ۲۸ قومون کو مادیون کے بادشاهون کو
اور اُسکے سپہ سالارون کو اور اُسکے سارے امیرون کو اور اُسکی سلطنت
کي ساري سرزمین کو اُسکي مخالفت کے لئے مستعد کرو * ۲۹ اور
زمین کانپیگي اور غم کریگي کیونکہ خداوند کا منصوبہ بابل پر پورے هونگے
کہ بابل کی زمین کو ویرانہ بے باشندہ کرے * ۳۰ بابل کے بہادر
لڑائي سے باز رهے قلعون مین بیٹهے اُنکي بہادري جاتي رهي وے
عورتون کے مانند هوئے اُنهون نے اُسکے مسکنون کو جلایا اُسکي قفل
توڑے گئے * ۳۱ هرکارہ هرکارے کے استقبال کو قاصد قاصد کے استقبال

کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے کہ تیرا شہر ہر طرف سے لیا گیا * ۳۲ اور گھاٹ بند ہوئے اور اُنھوں نے نیستان کو آگ سے جلایا اور جنگی مرد ڈر گئے * ۳۳ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ بنت بابل کھلیان کے مانند ہوگی چند روز بعد جسوقت وہ کوٹی جاوے کہ دروکا وقت پہنچیگا * ۳۴ بابل کے بادشاہ نبوخودنذر نے مجھے کھایا ہی مجھے پایمال کیا ہی مجھے خالی برتن کیا ہی اجگر کے مانند مجھے نگل گیا ہی اپنے پیٹ کو میری نعمتون سے بھرا ہی مجھے اُسنے قی کیا ہی * ۳۵ باشندہ صیحون کہیگا میری مظلومی اور کاری زخم بابل پر ہووے اور یروسلم کہیگی کسدستان کے باشندون پر میرا لہو ہووے * ۳۶ اسلئے خداوند یون کہتا ہی دیکہ مین تیرے دعوے کی حجت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا اور اُسکے سمندر کو سکھاونگا اور اُسکے سوتونکو بے آب کرونگا *

۳۷ اور بابل ڈھیر ہو جایگا اجگرون کا مقام حیرانی اور سیٹھی کا باعث بے باشندہ ہوگا * ۳۸ وے شیرون کے مانند اکٹھے گرجینگے شیر بچون کی طرح وسے غرّاوینگے * ۳۹ اُنکی مستی میں مین اُنکی ضیافتین کرونگا اور اُنکو مست کرونگا کہ وے خوشی کرین اور ہمیشہ تک سووین پر جاگین نہین خداوند کہتا ہی * ۴۰ مین اُنھین برون کی طرح مینڈھون کیطرح بکرون سمیت قتل کے لئے اُتارونگا * ۴۱ سیسک کیسا لیا گیا ہی اور ساری زمین کا زبدہ یکبارگی لیا گیا بابل قومون کے درمیان کیسی حیرانی کی باعث ہوئی * ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ آیا ہی وہ اُسکی لہرون کے تلاطم سے ڈھانپا جاتا ہی * ۴۳ اُسکے شہر ویرانی ہین سوکھی زمین اور جنگل ہین ایسی زمین جسمین کوئی نہین بستا نہ وہان آدمزاد گذرتا ہی * ۴۴ اور مین بیل کو بابل مین سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہی مین اُسکے منہہ سے نکالونگا اور پھر کبھی اُسکے پاس قومین جمع نہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر پڑیگی * ۴۵ ای میری قوم اُسمین سے نکل اور ہر ایک اپنی جان کو خداوند کے قہر کی جلجلاہٹ سے بچا وے * ۴۶ نہو کہ تمھارا دل سست ہووے

اور تم اُس شہرہ سے ڈرو جو زمین مین سنا جایگا ایک شہرہ ایک سال مین آویگا اور اُسکے بعد دوسرا شہرہ دوسرے سال مین اور زمین مین ظلم ہوگا حاکم حاکم کے برخلاف * ۴۷ اسلیئے دیکھہ وے دن آتے ہین کہ مین بابل کی تراشی ہوئی مورتون سے انتقام لونگا اور اُسکی ساری زمین گھبرا جایگی اور اُسکے سارے مارے ہوئے اُسکے درمیان گر پڑینگے * ۴۸ سو آسمان اور زمین اور سب کچھہ جو اُنمین ہی بابل پر گاوینگے کیونکہ لٹیرے اُتر سے اُسپر آوینگے خداوند کہتا ہی * ۴۹ ای اسرائیل کے مارے ہوو بابل بہی گرنے پر ہی اُس ساری زمین کے مارے ہوئے بھی بابل مین گر پڑینگے * ۵۰ ای تلوار کے بچے ہوو جاو مت کھڑے ہوؤ دور جا کے خداوند کی یاد کرو اور یروسلم تمہارے دل پر چڑھے * ۵۱ ہم گھبرائے جاتے کیونکہ ہم نے ملامت سنی شرم نے ہمارے چہرون کو ڈھانپا کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کی مقدسون مین آئے * ۵۲ اسلیئے دیکھہ وے دن آتے ہین خداوند کہتا ہی کہ مین بابل کی تراشی ہوئی مورتون سے انتقام لونگا اور اُسکی ساری سرزمین مین گھایل کہرینگے * ۵۳ اگرچہ بابل آسمان تک سر بلند ہو اور اگرچہ وہ اپنی قوت کی بلندی کو مضبوط کرے تو بھی لٹیرے میری طرف سے اُسپر پہنچینگے خداوند کہتا ہی * ۵۴ چلانے کی آواز بابل سے اور بڑی ہلاکت کسدیون کی زمین سے * ۵۵ کیونکہ خداوند نے بابل کو غارت کیا ہی اور اُسمین سے بڑی آواز کو اُٹھایا ہی اُسکی لہرین بھی بڑے پانیون کی طرح شور مچاتی ہین اُنکی آواز کا شہرہ دیا جاتا * ۵۶ کیونکہ لٹیرا اُسپر یعنی بابل پر پہنچا اور اُسکے جبار پکڑے گئے اُنکی ہر کمان ٹوٹ گئی کہ خداوند بدلا دینیوالا خدا ضرور انتقام لیگا * ۵۷ اور مین اُسکے سردارون کو اور اُسکے عالمون کو اُسکے نوابونکو اور اُسکے حاکمون کو اور اُسکے جبارون کو مست کرونگا اور وے ہمیشہ تک سو رہینگے اور جاگینگے نہین وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا نام رب الافواج ہی * ۵۸ رب الافواج یون کہتا ہی بابل کی چوڑی دیوارین بالکل توڑی جاینگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلائے جاینگے اور

لوگ بے فایدہ محنت کرینگے اور قومین آگ مین اور وے تھک جاینگے *
۵۹ یہہ وہ کلام ہی جو یرمیاہ نبي نے صدقیاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے فرمایا جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھہ اور اُسکے جلوس کے چوتھے برس بابل مین گیا اور یہہ شرایاہ حلیم سردار تھا * ۶۰ اسیطرح یرمیاہ نے وہ ساري مصیبت جو بابل پر آنیوالي تھي کتاب مین لکھي یعنے یے ساري باتین جو بابل کي بابت لکھي گئي ہین * ۶۱ اور یرمیاہ نے شرایاہ سے کہا کہ جب تو بابل مین جا کے دیکھیگا اور ان سب باتون کو پڑھیگا * ۶۲ تب تو کہیگا ای خداوند تو نے اس مقام پر فرمایا ہی کہ اُسے منقطع کرے کہ کوئی اُسمین نہ بسے نہ انسان نہ حیوان پر ہمیشہ کا ویرانہ ہووے * ۶۳ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اِس کتاب کو تمام پڑھہ چکے تو اُسپر ایک پتھر باندھکے فرات کے درمیان ڈال دیگا * ۶۴ اور تو کہیگا کہ بابل اسیطرح غرق ہوگا اور اُس مصیبت سے جو مین اُسپر لاونگا نہ اُٹھیگی اور وے تھک جاینگے یرمیاہ کي باتین یہان تک ہین *

باونوان باب

۱ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم مین سلطنت کي اور اُسکي ما کا نام حموطل تھا جو لبناني یرمیاہ کی بیٹي تھي * ۲ اور اُسنے اُس سب کے مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے آگے بدکاري کي * ۳ اور خداوند کا غضب یروسلم پر اور یہوداہ پر زیادہ ہوتا گیا یہان تک کہ اُسنے اُنھین اپنے آگے سے دفع کیا اور صدقیاہ بابل کے بادشاہ سے باغي ہوا *
۴ اُسکي سلطنت کے نوین برس کے دسوین مہینے کے دسوین دن یون ہوا کہ بابل کا بادشاہ نبوخودنذر یروسلم پر لشکر کشي کر کے اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُسکے گرداگرد حصار بناے * ۵ اور صدقیاہ بادشاہ کے گیارھوین برس تک شہر گھیرا ہوا تھا * ۶ اور چوتھے مہینے کے نوین دن شہر پر کال پڑا یہان تک کہ سرزمین کے لوگون کے لئیے روٹي نہ تھي *

۷ تو شهر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بهاگے اور وے رات کے وقت اُس دروزے کي راه سے جو دو دیوارون کے درمیان بادشاهي باغ کے نزدیک تهي شهر سے نکلے اور کسدي شهر کے گردا گرد تهے اور اُنهون نے میدان کي راه لي *

۸ تب کسدیون کے لشکر نے بادشاه کا پیچها کیا اور صدقیاه کو یریحو کے میدانون مین جا لیا اور اُسکا سارا لشکر اُسسے تتر بتر هوگیا * ۹ سو وے بادشاه کو پکڑ کے ربله لک حمات کي زمین مین بابل کے بادشاه پاس لاے اور اُسنے اُسکي عدالت کي * ۱۰ اور بابل کے بادشاه نے صدقیاه کے بیٹون کو اُسکي نظر مین قتل کیا یهوداه کے سارے سردارون کو بهي ربله مین قتل کیا * ۱۱ اور اُسنے صدقیاه کي آنکهین نکالین اور بابل کا بادشاه اُسے پیتل کي زنجیرون سے باندهکے بابل مین لیگیا اور مرنے کے دن تک قید رکها *

۱۲ پانچوین مهینے کے دسوین دن جو بابل کے بادشاه نبوخودنذرکا اُنیسوان برس تها جلوداروں کا سردار نبوسرادان جو بابل کے بادشاه کي بندگي کرتا تها یروسلم مین آیا * ۱۳ اُسنے خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر جلا دیا اور یروسلم کے سارے گهر اور بڑے آدمیون کے سارے گهر آگ سے جلا دئے * ۱۴ اور کسدیون کے سارے لشکر نے جلوداروں کے سردار کے ساته تهے یروسلم کي ساري دیوارون کو هر طرفسے مسمار کیا * ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوسرادان بعضے محتاجون کو اور قوم کے بچے هوون کو جو شهر مین ره گئے اور باغیون کو جو بابل کے بادشاه پاس رجوع هوئے تهے اور جماعت کے بچے هوون کو اسیري مین لیگیا * ۱۶ اور جلوداروں کے سردار نبوسرادان زمین کے بعضے محتاجون کو چهوڑ گیا که تاکستانون کي خبر لیوین اور کهیتي کرین *

۱۷ اور پیتل کے اُن ستونون کو جو خداوند کے گهر مین تهے اور کرسیون کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گهر مین تها اُنهون نے توڑا اور اُنکے سب پیتل کو بابل مین لیگئے * ۱۸ اور دیگین اور بیلچے اور گلگیرین اور لگنین اور چمچین اور پیتل کے سارے برتن جو وهان کام آتے تهے

وے لیگئے * ۱۹ اور باسنون اور انگیٹھیون اور لگنون اور دیگچون اور
شمعدانون اور چمچون اور پیالون کو سب کو جو سونے کا تھا اُسکا سونا
اور سب کو جو روپے کا تھا اُسکا روپا جلودارون کا سردار لیگیا * ۲۰ دو ستون
ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو کرسیون کے نیچے تھے جنھین سلیمان
بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اُن سب برتنون کا پیتل
بے تول تھا * ۲۱ اور ستون ایسے تھے ہرایک ستون اٹھارہ ہاتھہ اونچا
اور بارہ ہاتھہ کی رسی اُسکے گرداگرد تھی اور پولا ہوکے چار انگل
موٹا تھا * ۲۲ اور اُسکے اوپر پیتل کا جھاڑ تھا اور ایک جھاڑ پانچ ہاتھہ
اونچا تھا اُس جھاڑ پر گرداگرد پیتل کی جالیان اور انار کی کلیان بنی ہوئی
تھین اور دوسرے ستون مین اسیطرح کلیون کا کام تھا * ۲۳ اور ہر طرف سے
چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیون پر اُسکے گرداگرد ایکسو تھے *

۲۴ اور جلودارون کا سردار شرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے
کاہن کو اور تین دربانون کو لیگیا * ۲۵ اور ایک خوجے کو جو سپہ سالار
تھا اور بادشاہ کے مصاحبون مین سے سات شخص کو جو شہر مین پائے گئے
اور لشکر کے سردار سفر کو جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور اُس
مملکت کے ساٹھہ آدمیون کو جو شہر مین پائے گئے وہ شہر سے لیگیا *
۲۶ اور جلودارون کا سردار نبوسرادان اُنکو پکڑکے ربلہ مین بابل کے
بادشاہ پاس لایا * ۲۷ اور بابل کے بادشاہ نے اُنھین مار کے ربلہ مین
زمین حمات مین قتل کیا اسیطرح یہوداہ اپنی سرزمین سے اسیری مین
گیا * ۲۸ یے وے لوگ ہین جنھین نبوخودنذر اسیر لیگیا ساتوین
برس مین تین ہزار تئیس یہودی * ۲۹ نبوخودنذر کے اٹھارھوین برس
مین آٹھہ سو بتیس آدمی وہ اسیر لیگیا * ۳۰ نبوخودنذر کے تیسوین
برس مین جلودارون کا سردار نبوسرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیون
مین سے اسیر لیگیا سب آدمی چار ہزار چھہ سو تھے *

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی اسیری کے سینتیسوین برس کے
بارھوین مہینے کے پچیسوین دن یون ہوا کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک
نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو سرفراز کیا

اور قيد خانے سے نكالا * ٣٢ اور مهربانى سے اُس سے كلام كيا اور
اُسكے تخت كو اُن بادشاهون كے تختون سے جو بابل مين اُسكے ساتهه تهے
بلندي پر ركها * ٣٣ اور اُسنے اُسكے قيد خانے كے لباسون كو بدلوايا
اور وه ساري عمر بهر هر روز اُسكے آگے كهانا كهاتا تها * ٣٤ اور اُسكے
روز مرے كي خرچ روز روز اُسكے مرنے كے دن تك ساري عمر بهر بابل
كے بادشاه كي طرف سے اُسے دي جاتي تهي *

يرمياه كا نوحه

پهلا باب

١ وه بستي جو آبادي سے معمور تهي اب كيسي اكيلي بيٹهتي هى
وه بيوه كي سي هوگئي وه جو قومون كے درميان بڑي اور ملكونكے
بيچ ملكه تهي سو خراج گذار هوئي * ٢ وه رات كو زار زار روتي هى
اُسكے آنسو اُسكے رخسارے پر بهتے هين اُسكے يارونمين سے كوئي تسلي
دينيوالا نهين اُسكے سارے دوستون نے اُس سے بيوفائي كئي اُسكے
دشمن هوگئے * ٣ مصيبت اور بندگي كي كثرت كے مارے اسير هوكے
گئي وه قومون كے درميان بستي هى وه آرام نهين پاتي اُسكے سارے متعاقب
تنگنائي پر اُس پر پهنچتے هين * ۴ صيهونكي راهين ماتم كرتي هين كه
كوئي مقدس عيدونكو نهين آتا اُسكے سارے پهاٹك سنسان هين اُسكے
كاهن ٹهنڈي سانس بهرتے هين اُسكي كنواريان غمگين اور وه دل
تنگي مين هى * ۵ اُسكے مخالف غالب هوے اُسكے دشمن كامياب
كيونكه خداوند نے اُسكے گناهونكي كثرت سے اُسے رنج مين ڈالا هى
اُسكي اولاد دشمن كے آگے آگے اسير هوكے گئے * ۶ اور اُسكي ساري
خوبيان بنت صيهون سے جاتي رهين اُسكے امرا اُن هرنون كے سے هين

جو چراگاہ نہین پاتے اور وے تعاقب کرنیوالون کے آگے نا توانائی سے چلے * ۷ یروسلم نے اپنی رنج اور مصیبتونکے دنونمین جب اُسکے لوگ دشمن کے ہاتھہ مین پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنون کی ساری دلپذیر چیزون کو یاد کیا دشمنون نے اُسے دیکھکر اُسکی سبتون پر ٹھٹھہ مارا * ۸ یروسلم نہایت گنہگار ہوئی اسلئے کریہ ہوئی اُسکے سارے عزت کرنیوالے اُسکی حقارت کرتے ہین اسلئے کہ وے اُسکی برہنگی دیکھتے ہین ہان وہ ہاے کرتی ہی اور منہہ پھراتی ہی * ۹ اُسکی ناپاکی اُسکے دامنونمین لگی ہی وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہین کرتی اسلئے عجیب طرحسے وہ پست کی گئی اُسکا کوئی تسلی دینیوالا نہین ای خداوند میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن مغرور ہوا ہی * ۱۰ مخالف نے اُسکی ساری دلپذیر چیزون پر اپنا ہاتھہ بڑھایا کیونکہ اُسکی نظر مین غیر قوم جنکی بابت تونے فرمایا کہ وے تیری جماعت مین داخل نہووین سو وے اُسکے مقدس مین داخل ہوئے * ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے ہین وے روٹی ڈھونڈھتے ہین وے اپنی جانکی تسکین کے لئے اپنی دلپذیر چیزونکو خوراک سے بدل ڈالتے ہین ای خداوند دیکھہ اور بچار کہ مین ذلیل ہوگیا *

۱۲ ای سارے راہ چلنے والو کیا تمہین یہہ کچھہ نہین ہی نظر کرو اور دیکھو کیا کوئی رنج میرے رنج کے برابر ہی جو مجھپر گذر گیا جس سے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھے مارا * ۱۳ اُسنے اوپر سے میری ہڈیونمین آگ بھیجی اور وہ اُنپر غالب ہوتی ہی اُسنے میرے پانوؤن کے لئے دام بچھایا اُسنے مجھے پچھاڑی پھرایا اور ہردن مجھے اُداس اور ناتوان کر رکھا * ۱۴ میرے گناہونکا طوق اُسی کے ہاتھہ سے باندھا گیا وے لپٹے ہوئے میری گردن پر آرھے اُسنے میری قوت کو زائل کیا خداوند نے مجھے ہاتھونمین حوالے کیا مین اُٹھہ نہین سکتی * ۱۵ خداوند نے میرے درمیان میرے بہادرونکو لتاڑا اُس نے میرے جوانونکے روندنیکو ایک جماعت کو پکارا خداوند نے کنواری بنت یہوداہ کو کولھو مین لتاڑا * ۱۶ جنہین سببون سے مین روتی ہون میری

آنکھہ میری آنکھہ پانی بہاتی ہی اِسلئے کہ تسلی دینیوالا جو میری جان کو تسکین بخشتا مجھہ سے دور ہی میری اولاد اُداس ہی اِسلئے کہ دشمن غالب ہین *

۱۷ صیہون اپنا ہاتھہ بڑھاتی ہی اُسکا تسلی دینیوالا کوئی نہین یعقوب کے حق مین خداوند نے حکم کیا ہی کہ اُسکے دشمن اُسکے چوگرد ہون یروسلم اُنکے درمیان حائض عورت کی سی ہی * ۱۸ خداوند صادق ہی کیونکہ مین نے اُسکے حکم سے سرکشی کی ای سب لوگو سنو اور میرا غم دیکھو میری کنواریان اور میرے بالغان اسیر ہوئین گئے * ۱۹ مین نے اپنے عاشقون کو بلایا اُنھون نے مجھسے دغا کی میرے کاہنون اور میرے بزرگون نے اپنی جان کی تسکین کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر کے اندر جان دی * ۲۰ دیکھہ ای خداوند کہ مین تنگی مین ہون میری انتڑیان مروڑے مین ہین میرا دل میرے اندر پیچ کھاتا ہی کیونکہ مین نے بڑی سرکشی کی ہی باہر تلوار چھین لیتی اور اندر موت ہی * ۲۱ وے سنتے ہین کہ مین آہ مارتی ہون میرا تسلی دینیوالا کوئی نہین میرے سارے دشمنون نے میری مصیبت کی خبر سنی وے خوش ہین کہ تو نے ایسا کیا ہی تو نے جس دن کی منادی کرائی ہی اُسے پہنچاویگا اور وے میری طرح ہوویںگے * ۲۲ اُنکی کل شرارت تیرے حضور مین آوے اور جیسا تو نے میرے سارے گناہون کے سبب مجھہ سے کیا ہی ویساہی اُنسے کر کیونکہ میری آہ آہ بہت ہین اور میرا دل ناتوان *

دوسرا باب

۱ خداوند نے اپنے قہر مین بنت صیہونکو بادل سے کیسے ڈھانپا اُسنے اسرائیل کے جمال کو آسمان سے زمین پر ڈالا اور قہر کے دن اپنے پانون کی کرسیکو یاد نکیا * ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانون کو بگاڑا اور رحم نہ کیا اُسنے اپنے قہر مین بنت یہوداہ کے قلعون کو ڈھایا اُسنے اُنھین زمین پر اُتارا اُسنے مملکتون اور اُسکے امیرون کو پلید کیا *

۳ اُس نے اپنے تیز قہر میں اسرائیل کا سینگ بالکل کاٹ ڈالا اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دھنا ہاتھہ کھینچ لیا وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف دگلتی ہی یعقوب پر بھڑکا * ۴ اُسنے دشمن کیطرح اپنی کمان کھینچی اپنا دھنا ہاتھہ لگا کے مخالف سا کھڑا ہوا اور بنت صیہون کے خیمے میں سارے منظور نظر کو مار ڈالا اُسنے اپنے قہر کو آگ کی مانند اُنڈیلا * ۵ خداوند دشمن کا سا ہوگیا اُس نے اسرائیل کو اجاڑا اُسکے سارے محلوں کو اجاڑا اُسکے قلعونکو ڈھا دیا اور بنت صیہون میں ماتم اور نوحہ بڑھایا * ۶ اُسنے اُسکا گھیرا جیسا باغ کا گھیرا جبرا لے لیا اُسنے اُسکی جماعت گاہ ڈھادی خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا اپنی قہر کی تیزی میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کرڈالا * ۷ خداوند نے اپنے مذبح کو ردکیا اپنے مقدس سے نفرت کیا اُن کے محلونکی دیوارونکو دشمن کے ہاتھہ میں حوالے کیا اُنھوں نے خداوند کے گھرمیں شور ہنگامہ مچایا جیسا مقدس عیدوں کے دن * ۸ خداوند نے بنت صیہونکی دیوار کو منہدم کرنے کا قصد کیا اُسنے رسی کھینچی اور بگاڑنے سے اپنا ہاتھہ نہ کھینچا اسلئے اُسنے اُسکی شہر پناہ اور دیوار کو ماتم کروایا وے ایکہی ساتھہ ملول ہوے * ۹ اُسکے دروازے زمین میں گرگئے اُسنے اُسکے قفلوں کو بگاڑا اور توڑا اُس کے بادشاہ اور امیر غیر قوموں کے درمیان ہیں شریعت جاتی رہی اُسکے انبیا بھی خداوند کیطرف سے رویا نہیں دیکھتے * ۱۰ بنت صیہون کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہیں وے چپ رہتے ہیں اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اڑائی اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا یروسلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں *

۱۱ میری بنت قوم کی ہلاکت کے سبب میری آنکھیں انسو بہاتے بہاتے فنا ہوگئیں میری انتریاں مروڑے میں ہیں میرا کلیجا زمین پر اُنڈیلا گیا اسلئے کہ بچے اور شیر خوار شہر کی گلیوںمیں غش کرتے ہیں * ۱۲ جب وے زخمیوں کے سے شہر کی گلیوںمیں غش کرگئے جب اُنکی جانیں اُنکی ماکی گود میں انڈیلی گئیں تب اپنی ماسے کہنے لگے کہ غلہ اور وہی کہاں *

۱۳ کونسی چیز کو تجھسے تشبیہہ دون اور کس چیز کو تجھسے مقابلہ کرون ای بنت یروسلم کس سے تجھے برابر کرون تاکہ تجھے تسلی بخشون ای باکرہ بنت صیہون کیونکہ تیرا رخنہ سمندر سا بڑا ھی کون تیری دوا کرسکتا ھی * ۱۴ تیرے نبیون نے تیرے لئے جھوٹھہ اور دھوکھا مشاھدہ کیا اور تیری شرارت تجھہ پر ظاھر نہین کی تاکہ تیری اسیری پھراوین بلکہ جھوٹھکے منشا اور اغوا تیرے لئے مشاھدہ کیا * ۱۵ سارے راہ چلنے والے تجھپر تالی بجاتے ھین وے پھپکارتے اور یہہ کہتے ھوے بنت یروسلم پر سر ھلاتے کہ یہہ وھی ھی جو کاملتہ الجمال و فرح جمیع الارض کہلاتی تھی * ۱۶ تیرے سارے دشمنون نے تجھپر منہہ کھولا وے پھپڑارتے ھین اور دانت پیستے ھین اور کہتے ھین کہ ھم اسے نگل گئے بے شک یہہ وھی دن ھی کہ جسکے ھم منتظر تھے ھم نے پایا ھم نے دیکھا * ۱۷ خداوند نے جو قصد کیا تھا سو پورا کیا اپنے کلام کو جسے اگلے دنونمین فرمایا تھا انجام کیا اسنے ڈھایا اور رحم نہ کیا تیرے دشمنون کو تجھپر خوش کروایا تیرے مخالفون کے سینگ بلند کئے * ۱۸ اُنکا دل خداوند سے فریاد کرتا ھی ای بنت صیہون کی دیوار دریا کی طرح رات دن آنسو بہے تو آرام نکر تیرا طفل چشم نہ تھمے * ۱۹ اُٹھہ اور رات کو چلا پہرون کے ابتدا مین اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل تو اپنے بچون کی جان کے لئے جو ھر گلی کے سرے مارے بھوکھہ کے غش کرتے ھین اُسکی طرف ھاتھہ اُٹھا *

۲۰ ای خداوند دیکھہ اور بچار کہ یہہ تونے کس سے کیا کہ عورتین اپنے پھلون اپنی گود مین پالے گئے بچونکو کھاوینگی کیا کاھن اور نبی خداوند کے مقدس مین مارے جاوینگے * ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیون مین خاک پر لیٹے ھین میری کنواریان اور میرے بالغان تلوار سے مارے پڑے ھین تونے اپنے قہر کے دن اُنھین مار ڈالا تونے قتل کیا اور رحم نہ کیا * ۲۲ جیسا مقدس دن مین تولے میری ھیبتوکو

چاروں طرف بلایا یہاں تک کہ خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقي رہا جنھیں میں نے اپني گود میں پالا پوسا انھیں میرے دشمن نے فنا کیا *

تیسرا باب

۱ میں وہي شخص ہوں جو اُسکے قہر کے ڈنڈے کا دکھہ دیکھا * ۲ اُسنے میري رہنمائي کي اور تاریکي میں لایا نہ روشني میں * ۳ یقیناً وہ میرا مخالف ہوا تمام دن مجھپر دست انداز ہوتا ہی * ۴ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا سکھا ڈالا ہڈیونکو چور کیا * ۵ اُسنے میرے برخلاف بنا کیا ہی تلخي اور محنت سے مجھے گھیر رکھا * ۶ اُسنے مجھے قدیم کے مردونکي مانند تاریکي میں رکھہ چھوڑا * ۷ اُسنے مجھے محاصرہ کیا یہاں تک کہ میں نکل نہیں سکتا اُسنے میري زنجیر بھاري کي * ۸ اور جب میں چلاتا اور پکارتا ہوں تو وہ میري دعا کو رد کرتا ہی * ۹ تراشے ہوئے پتھروں سے میري راہونکو بند کیا میرے راستونکو ٹیڑھا کیا * ۱۰ وہ میرے لئے ایسا ہوا جیسا بھال کمین میں اور شیر ببر چھپکے گھات میں بیٹھتا ہی * ۱۱ اُسنے میري راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ پھاڑا مجھے بیکس چھوڑا * ۱۲ اُسنے کمان کھینچي اور مجھے اپنے تیر کا ہدف لگایا * ۱۳ اُسنے اپني ترکش کے بچونکو میرے گردونمیں چلایا * ۱۴ میں اپنے لوگونکا ٹھٹھا اور تمام دن اُنکي ہجو بنا ہوں * ۱۵ اُسنے مجھے تلخیوں سے بھردیا ناگدونے سے مست کیا * ۱۶ سنگ ریزوں سے میرے دانتوں کو توڑا مجھے خاک پر لٹکایا * ۱۷ تونے میري جان کو سلامتي سے دور رکھا میں خوشحالي کو بھول گیا * ۱۸ اور میں بولا کہ خداوند سے میري قوت اور میري امید جاتي رہي * ۱۹ تو میرے رنج و الم کو ناگدونا اور شکران کو یاد کر * ۲۰ میري جان ہنوز اُنھیں یاد کرتي ہی اور مجھہ میں نہوڑتي ہی *

۲۱ اِسکو اپنے دلمیں پھیرتا ہوں اِسلئے مجھے امید ہی * ۲۲ یہہ خداوند کي رحمتوں سے ہی کہ ہم نیست نہ ہوئے کیونکہ اُسکي شفقتیں

بے انتہا هین * ۲۳ وے هر صبح کو تازہ هین تیري وفاداري بهت هی *
۲۴ میري جان کہتی هی کہ خداوند میرا حصہ هی اِسلئے بهروسا
رکهونگا * ۲۵ خداوند مہربان اُنپر جو اُسکے منتظر هین اُس جان پر جو اُسے
ڈهونڈهتي هین * ۲۶ بہتر هی کہ انسان خداوند کي نجات کا امیدوار
رهے اور صبر سے اُسکی انتظاري کرے * ۲۷ بہتر هی کہ اِنسان اپني جواني
کے دنونمین جوا اُٹهاوے * ۲۸ کہ وہ اکیلا بیٹهے اور چپکا رهے کیونکہ
وہ اُسے اُس پر رکهتا هی * ۲۹ کہ وہ اپنا منہہ خاك پر رکهے شاید کچهہ امید
هی * ۳۰ وہ اپنا گال مارنیوالے کو پهیرے ملامت سے بهر جاے *
۳۱ کیونکہ خداوند ابدالاباد تك نہین نکالتا رهیگا * ۳۲ اگرچہ وہ کڑهاتا
هی تسپر بهي اپنی رحمتون کي فراواني سے شفقت کریگا * ۳۳ کیونکہ
وہ اپنے دل سے بني آدم کو نہ ستاتا نہ کڑهاتا هی * ۳۴ اگر زمین کے
سارے اسیرون کو پایمال کرین * ۳۵ اگر الله تعالیٰ کے حضور کسي کا حق
ناحق کرین * ۳۶ اگر کسیکو اُسکي دعوا مین معکوس کرین تو کیا خداوند
نہین دیکهتا هی * ۳۷ کون کہتا هی اور هو جاتا هی اگر خداوند
نہین فرماتا * ۳۸ کیا بدحالي اور خوشحالي خداوند کے منہہ سے
نہین نکلتي *

۳۹ آدمي اپنے جي سے کیون کڑکڑاتا هی انسان اپنے گناہ سے
کڑکڑاوے * ۴۰ هم کهوجین اور اپني راهون کو جانچین اور خداوند کي
طرف پهرین * ۴۱ هم اپنے دلکو هاتهون سمیت آسمان کي طرف خداوند کے
آگے اُٹهاوین * ۴۲ هم گنہگار اور باغي هوئے تونے معاف نہین کیا *
۴۳ تونے قہر سے آپ کو چهپایا تعاقب کیا اور مار ڈالا اور رحم نہ کیا *
۴۴ تونے اپنے کو ابر مین چهپایا کہ اُسے دعا نہ گذرے * ۴۵ تونے
همین لوگون کے درمیان بہارن اور جهاڑن سابنایا * ۴۶ همارے سارے
دشمنون نے هم پر منہہ کهولا * ۴۷ خوف اور دام مجهپر آئے هان بیکسي
اور هلاکی *

۴۸ میري قوم کي بیٹی کي هلاکت کے لئے میري آنکهہ پانی کي
نہرون سے بہہ رهي هی * ۴۹ میري آنکهہ ٹپکتي هی تهمتي نہین

اور متصل بہا کرتي هی * ۵۰ جبتک که خداوند نظر کرے اور آسمان پر سے دیکھے * ۵۱ میرے شہر کی ساري بیٹیون کے لئے میري آنکھه جان تلک دکھتي هی * ۵۲ میرے دشمنون نے مجھے چڑیون کي طرح بے سبب شدت سے رگیدا * ۵۳ میري جان کو بھکسي مین مارے اور مجھپر پتھر ڈالے * ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے مین بولا که مارا گیا * ۵۵ گہري بھکسي مین سے ای خداوند مین نے تیرا نام لیا * ۵۶ تو نے میري سني میري دوهائی اور فریاد سے اپنا کان مت ڈھانپ * ۵۷ جسدن مین نے تجھے پکارا تو نزدیک آیا اور کہا که مت ڈر * ۵۸ ای خداوند تو نے میري جان کي دعوي کا مباحثه کیا میري جان کو نجات بخشي * ۵۹ ای خداوند تو نے میري مظلومي دیکھي توهي میري دعوي کی عدالت کر * ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض اور اُنکے سارے خیالون کو جو میري مخالفت مین کئے دیکھا هی * ۶۱ ای خداوند اُنکي ملامت اور اُنکے سارے خیال کو جو میري مخالفت مین کیا تونے سنا هی * ۶۲ اور اُنکے لبون کو جو میري مخالفت پکر اُٹھے اور اُنکي بندش کو جو تمام دن میري مخالفت مین باندھي هی * ۶۳ اُنکي نشست و برخواست ملاحظه کر مین اُنکي هجو بنا هون * ۶۴ ای خداوند اُنکے هاتھون کے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے * ۶۵ اُنکو دلکي قساوت دے تیري لعنت اُنپر آوے * ۶۶ قہر ریزي سے اُنھین رگید خداوند کے آسمانون کے نیچے سے اُنہین مٹا ڈال *

چوتھا باب

۱ ذهب کیسے بے رونق هو گیا خالص کندن کیسے مبدل هوا مقدس کے پتھر سب گلیون کے سرے پر پڑے رهتے هین * ۲ صیہون کے عزیز فرزند جو کندن کے ساتھه برابر تھے سو وے کیسے کمہار کے هاتھون کے بنائے هوئے کوزون کے سے محسوب هوئے * ۳ تنین بھي چھاتیان نکالتي هین وے اپنے بچون کو دودھه پلاتین هین میري قوم کي

بیٹی بیابان کے شتر مرغون کی مانند بے رحم ھی * ۴ شیر خورے بچے کی زبان مارے پیاس کے اُسکی تالو پر سٹتی ھی بچے روٹی مانگتے ھین اُنکے لئے کوئی توڑتا نہین * ۵ وے جو عیش و عشرت سے کھاتے تھے سو گلیونمین پریشان ھین وے جو قرمزی پوشاک مین پلے ھین سو کوڑے کی ڈھیر سے لپٹتے ھین * ۶ میری قوم کی بیٹی کا گناہ سدوم کی خطا سے زاید ھی وہ ایک لحظہ مین معدوم ھو گئی اور انسان کے ھاتھہ اُس پر دراز نہ ھوئے * ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھہ سے سفید تھے اُنکی رنگت یاقوت سے بھی سرخ اُنکی صفائی نیلم کی سی تھی * ۸ اب اُنکا چہرہ سیاھی سے بھی کالا ھی وے گلیون مین پہچانے نہین جاتے اُنکا چمڑا اُنکی ھڈیون سے سٹتا ھی وہ سوکھہ گیا لکڑی سا ھو گیا * ۹ شمشیر کے مقتول کال کے مقتول سے جو کھیت کے حاصلات کی کمی کے مارے گھلے جاتے ھین نیک بخت ھین * ۱۰ رحم دل عورتون کے ھاتھون نے اپنے بچون کو پکایا میری قوم کی بیٹی کی ھلاکت مین یے ھی اُنکی خوراک تھے *

۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا اپنا قہر اُنڈیلا اُسنے صیہون مین ایک آگ بھڑکائی اور وہ اُسکی بنیادون کو نگل گئی * ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہین کرتے تھے کہ مخالف اور دشمن یروسلم کے پھاٹکون سے داخل ھونگے * ۱۳ اُسکے نبیون کی خطا اور اُسکے کاھنون کے آثام کے سبب جنھون نے اُسکے درمیان صادقون کا خون بہایا یہہ ھوا * ۱۴ وے اندھونکی طرح گلیون مین پھرے اُنھون نے اپنے کو خون سے آلودہ کیا ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے نہین چھوتے * ۱۵ وے اُنھین پکارتے رھے دور ھو اے ناپاکو دور ھو دور ھو چھوؤ مت وے بھاگے وے اب آوارہ بھی رھتے قومونکے درمیان کہا جاتا ھی کہ وے پھر مقیم نہونگے * ۱۶ خداوند کے چہرہ نے اُنکو متفرق کیا وہ پھر اُن پر شفقت نہ کریگا اُنھون نے کاھنون پر التفات اور بزرگون پر مہربانی نکی *

۱۷ هم جو هین سو هماري انکهین بیهوده استعانت سے فنا هوئین هم اپني نظرگاه مین اُس قوم کے منتظر تهے جو همین بچا نه سکي * ۱۸ وے همارے درپی هین یہان تک که هم اپني گلیون مین چل نهین سکتے هماري اجل قریب هی همارے دن پورے هوئے کیونکه هماري اجل آپهنچي * ۱۹ همارے تعاقب کرنیوالے آسمان کے عقابون سے بهی تیز هین اُنهون نے همین پہاڑون پر رگیدا وے همارے لئے جنگل مین گهات لگا کر بیٹهے * ۲۰ همارے نتهنون کا دم خداوند کا مسیح جسکي بابت همنے کہا که هم غیر قومون کے درمیان اُسکے سایه تلے رهینگے سو اُنکے غارونمین گرفتار هوا *

۲۱ اي بنت ادوم تو جو عوظ کي زمین مین بستي هی خوش و خرم هو پیالے کا دور تجهه تک بهي پہنچیگا تو مست هوگي اور آپکو عریان کریگي * ۲۲ اي بنت صیہون تیرا قرض چکایا گیا وه تجهے اسیري مین پهر نهین لیجائیگا اي بنت ادوم وه تیرے قرض کا متقاضا کریگا تیري خطاؤن کو ظاهر کریگا *

پانچوان باب

۱ اي خداوند همپر جو کچهه هوا اُسے یاد رکهه بچار اور هماري ملامت کو ملاحظه کر * ۲ هماري میراث غیرونکي هوئی همارے مکان بیگانون کے ٹهرے * ۳ هم یتیم هوئے که همارے باپ نهین هین هماري مائین بیوه کي سي هوگئین * ۴ هم نے نقد دیکر پاني پیا اور لکڑي همارے هاتهه قیمت سے بکتي هی * ۵ هماري گردنون پر جوا لگا هم مظلوم هوئے هم ماندے هوتے پر آرام نهین پاتے * ۶ هم نے مصریون کو اور اسوریون کو هاتهه دیئے تاکه روٹي سے آسوده هون * ۷ همارے باپ دادے گنهگار هوئے وے جاتے رهے اور هم اُنکا گناه سہتے هین * ۸ غلامون نے هم پر حکم راني کي کوئی نهین جو اُنکے هاتهه سے همین چهڑاوے * ۹ صحرا کي تلوار کے سبب جان کے خطرے کے ساتهه همنے روٹی کهائي * ۱۰ کال کي هولناکي سے همارا پوست تنور کي مانند سیاه هوگیا * ۱۱ وے صیہون

مین عورتون کو اور یہوداہ کے شہرونمین کنواریون کو جبرا بے حرمت کرتے * ۱۲ امیر اُن کے ھاتھہ سے لٹکائے جاتے ھین بزرگونکا چہرہ آبرو نہین پاتا * ۱۳ جوان پاٹ اُٹھاتے اور لڑکے لکڑي کي بوجھہ کے مارے گر پڑتے ھین * ۱۴ بزرگ لوگ دارالقضا سے موقوف ھوگئے اور جوان اپني نغمہ پردازي سے * ۱۵ ھمارے دلکي خوشنودي جاتي رھي ھمارا رقص ماتم سے مبدل ھوا * ۱۶ تاج ھمارے سر سے گر پڑا ھم پر افسوس کہ ھم گنہگار ھوئے * ۱۷ اسلئے میرا دل ناتوان ھوا میري انکھین دھندلا گئین * ۱۸ کوہ صیہون کي ویراني کے سبب لومڑیان اسمین چلتي پھرتي ھین *

۱۹ پر تو اي خداوند ابدتک باقي رھیگا اور تیرا تخت پشت در پشت * ۲۰ تو ھمین ھمیشہ کے لئے کیون بھولتا ھي اور مدت مدید چھوڑ دیتا ھي * ۲۱ اي خداوند ھمین اپني طرف پھرا اور ھم پھرائے جاینگے ھمارے دنون کو آگے کي طرح دراز کر * ۲۲ کہ کیا تو ھمین بالکل مردود کریگا تو ھمپر نہایت خشمناک رھیگا *

حزق ایل

پہلا باب

۱ اور تیسوین برس کے چوتھے مہینے کي پانچوین تاریخ مین ایسا ھوا کہ جب مین نہر خابور کے کنارے اسیرون کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور مین نے خدا کا دیدار دیکھا * ۲ اور اُس مہینے کے پانچوین دن یعنے یہویکین بادشاہ کے جلاوطن کے پانچوین برس مین * ۳ ایسا ھوا کہ خداوند کا کلام بوزي کاھن کے بیٹے حزق ایل کو جو کسدیون کے ملک مین نہر خابور کے کنارے تھا پہنچا اور خداوند کا ھاتھہ وھان اُسپر

غالب هوا * ۴ اور مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا هون که اتر سے ایک طوفان آیا ایک بڑا بادل اور آتش پیچان اسکے گرد روشنی چمکتی تھی اور اسکے بیچ مین سے یعنی اس آتش مین سے کہربا دکھلائی دیا * ۵ اور اسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک صورت نظر آئی اور یہہ انکی شکل انہین انسان کی قامت تھی * ۶ اور هرایک کے چار چار منہہ اور چار چار پر تھے * ۷ اور انکے پاون جو تھے سو سیدھے پاون تھے اور انکے پاون کے تلوے بچھرو کے پاون کے تلوے تھے اور وے چمکیلے پیتل کی مانند چمکتے تھے * ۸ اور انکی چارون طرف پرون کے نیچے انسان کے هاتھہ تھے اور منہہ اور پر ان چارون کے تھے * ۹ انکے پر ایک دوسرے سے جوڑے هوئے تھے اور چلنے مین وے پھرتے نه تھے بلکه هرایک اپنے منہہ کے رخ کے مطابق چلتا تھا * ۱۰ اور انکے منہون کی شکل جو تھی انسان کا منہہ اور شیر کا منہہ ان چارون کی دهنی طرف اور بیل کا منہہ ان چارون کی بایان طرف اور عقاب کا منہہ ان چارون کا تھا * ۱۱ انکے منہہ یون هین اور انکے پر اوپر سے پھیلائے هوئے تھے هرایک کے دو پر دوسرے کے دو پرون سے جوڑے هوئے تھے اور دو انکے بدن ڈھانپتے تھے * ۱۲ اور وے هرایک اپنے منہہ کے رخ کے مطابق چلتے تھے جدھر روح کو جانا تھا وے جاتے تھے وے چلنے مین پھرتے نه تھے * ۱۳ ان جاندارون کی شکل آگ کے انگارون کی مانند تھی جو نمود مشعال کی مانند جلتے تھے وه آگ ان جاندارون کے درمیان گذرتی جاتی تھی اور روشنی بخشتی تھی اور اس آگ مین سے بجلیان نکلتی تھین * ۱۴ اور وے جاندار دیکھنے مین بجلی کی چمک کی طرح دوڑتے پھرتے تھے *

۱۵ سو جب مین ان جاندارون کو دیکھه رها تھا تو کیا دیکھتا هون که ان جاندارون کے پاس ایک ایک چکر انکے چار منہون کے مطابق زمین پر هی * ۱۶ چکرون کی وجہہ اور انکی کاریگری زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی اور ان چارون کا ایکہی ڈول تھا اور انکی وجہہ اور انکی کاریگری ایسی تھی گویا که چکر کے اندر چکر هی * ۱۷ چلنے مین وے اپنی چارون

طرف چلتے تھے اور چلنے مین وے پھرتے نہ تھے * ۱۸ اور اُنکے دور کے حلقے جو تھے سو ایسے اونچے تھے کہ وے مہیب تھے اور اُن چارون کے حلقون مین گرداگرد آنکھین بھری ہوئی تھین * ۱۹ جاندارون کے چلنے مین چکر اُنکے پاس پاس جاتے تھے اور جب جاندار زمین سے اُٹھائے جاتے تھے چکر بھی اُٹھائے جاتے تھے * ۲۰ جہان کہین روح کو جانا تھا وے جاتے تھے وہان روح کو جانا تھا اور چکر اُنکے پاس اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح چکرون مین تھی * ۲۱ اُنکے چلنے مین چلتے تھے اور اُنکے ٹھہرنے مین ٹھہرتے تھے اور جب وے زمین سے اُٹھائے جاتے تھے چکر اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ چکرون مین جاندار کی روح تھی * ۲۲ اور اُن جاندارون کے سرون پر آسمان کا سا فلک تھا جو مہیب بلور کی مانند دکھائی دیا وہ اوپر اُنکے سرون پر پھیلا تھا * ۲۳ اور اُس فلک کے نیچے اُنکے پر سیدھے ایک دوسرے سے پھیلائے ہوئے تھے ہرایک کے دو دو تھے جو اُن پر سایہ ڈالتے تھے اور ہرایک کے دو دو تھے جو اُنکے بدنون کو ڈھانپتے تھے * ۲۴ اور اُنکے چلنے مین مین نے اُنکے پرون کی آواز سنی گویا کہ بہت پانیون کی آواز یا القادر کی آواز ہی ایسے شور کی آواز جیسے لشکر کی آواز تھی وے اپنے کھڑے ہونے مین اپنے پرون کو سکوڑ لیتے تھے * ۲۵ اور اُنکے سرون پر کے فلک کے اوپر رعد ہوتا تھا وے اپنے کھڑے ہونے مین اپنے پرون کو سکوڑ لیتے تھے *

۲۶ اور اُنکے سرون پر کے فلک کے اوپر سنگ نیلم کی مانند ایک تخت کی صورت دکھائی دیا اور اُس تخت کی صورت پر انسان کا سا قالب اوپر اُسپر نظر آیا * ۲۷ اور جو قالب دیکھنے مین آیا سو کہربا کا سا بلکہ آگ کا سا بھیتروار اور گرداگرد تھا اور اُس قالب کی کمر سے اوپر تک اور اُس قالب کی کمر سے نیچے تک سارا اندام آگ کا سا میرے دیکھنے مین آیا اور جلال اُسکے چوگرد چمکتا تھا * ۲۸ جیسا کہ اُس کمان کی نمایش ہی جو برسنے کے دن بادل مین دکھائی دیتی ہی ویساہی اُس جلال کی نمایش گرد بگرد ہو رہی وہ خداوند کے کبریا کی

صورت کی نمایش تھی اور دیکھتے ہی مین اوندھے منہہ گرا اور ایک
بولنیوالے کی آواز سنی *

دوسرا باب

۱ اور اُسنے مجھے کہا کہ اَی آدم زاد اپنے پاون پر کھڑا ہو تو مین
تجھسے کہونگا * ۲ اور جب وہ مجھسے کہتا تھا روح مجھہ مین داخل ہوئی
اور مجھے پاون پر کھڑا کیا اور مین نے اُسکی سنی جو مجھسے باتین کرتا
تھا * ۳ سو اُسنے مجھے کہا کہ اَی آدم زاد مین تجھے بنی اسرائیل
اُن سرکش فرقون کے پاس بھیجتا ہون جو مجھہ سے پھر گئے ہین وے
اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھہ سے باغی ہین * ۴ سخت رو
اور سنگدل وے لوگ ہین جنکے پاس مین تجھکو بھیجتا ہون اور
تو اُنسے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ہی * ۵ اگر شنوا ہووین
یا درگذرین کہ وے تو متمرد خاندان ہین تب بھی جانینگے کہ
ایک نبی ہمارے درمیان ہی * ۶ اور تو اَی آدم زاد اُنسے مت ڈر
نہ اُن کی باتون سے ڈر کہ وے گزنہ اور خار تیرے ساتھہ ہین
اور بچھوؤن کے پاس تو رہتا ہی اُنکی باتون سے مت ڈر اور اُن کے روسے
مت گھبرا کہ وے باغی خاندان ہین * ۷ سو تو میری باتین اُنسے
کہہ چاہین وے سنین چاہین وے درگذرین کہ وے باغی ہین *
۸ پر تو اَی آدم زاد تو میرا کہنا سن تو اُس متمرد خاندان کی مانند
تمرد نہ کر جو مین تجھے دیتا ہون اُسے اپنا منہہ کھول کے کھا *
۹ اور نظر کرکے کیا دیکھتا ہون کہ ایک ہاتھہ میری طرف بڑھایا ہوا
ہی اور دیکھہ اُسمین طومار ہی * ۱۰ اور اُسنے میرے آگے اُسے
کھولا اور باہر بھیتر لکھاتھا اُسمین نوحہ اور افسوس اور ہاے لکھا تھا *

تیسرا باب

۱ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اَی آدم زاد جو تو پاوے سو کھا اِس طومار
کو کھا اور جا کے اہل اسرائیل کو کہہ * ۲ تب مین نے منہہ کھولا اور

آسنے وہ طومار مجھے کھلایا * ۳ پھر آسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد اِس طومار سے جو مين تجھے دیتا هون اپنا پیٹ کھلا اور اپني انتریان بھر تب مين نے کھایا اور وہ میرے منہہ مین شہد کي مانند میٹھا تھا *

۴ پھر آسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد تو اهل اسرائیل پاس جا اور میري باتین آنسے کہہ * ۵ کیونکہ اور زبان اور مشکل بولي کے لوگون پاس تو نہین بھیجا جاتا هي بلکه اهل اسرائیل کے پاس * ۶ نہ اور زبان نہ مشکل بولي کي بہت سي قومون کے پاس جنکي بات تو سمجھہ نہین سکتا یقینا اگر مین تجھے آن کے پاس بھیجتا وے تیرے شنوا هوتے * ۷ لیکن اهل اسرائیل تیري سنا پسند نہ کرینگے کیونکہ وے میري سنا پسند نہین کرتے هین کیونکہ سارے اهل اسرائیل سخت رو اور سنگدل هین * ۸ دیکھہ آن کے منہہ کے آگے مین نے تیرے منہہ کو سخت کیا هي اور تیري پیشاني کو آنکي پیشاني کے مقابل مضبوط کیا هي * ۹ دیکھہ مین نے تیري پیشاني کو الماس کي مانند سنگ چقماق سے بھي زیادہ کڑا کیا هي آنسے مت ڈر اور آنکے منہہ سے مت گھبرا کہ وے باغي خاندان هین * ۱۰ پھر آسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد میري ساري باتون کو جو مین تجھے کہونگا اپني خاطر مین رکھہ اور اپنے کانونسے سن * ۱۱ اب آٹھہ اسیرون پاس یعني اپني قوم کے لوگون پاس جا اور آنسے باتین کر اور آنھین کہہ خداوند خدا یون فرماتا هي چاهین وے سنین چاهین وے درگذرین *

۱۲ اور روح نے مجھے آٹھا لیا اور مین نے اپنے پیچھے بڑے رعد کي آواز سني کہ خداوند کا کبریا اپنے مقام مین سے مبارکباد * ۱۳ اور جاندارون کے بھڑے هوئے پرون کي آواز اور آنکے پاس کے چکرون کي آواز اور بڑے رعد کي آواز میرے سنے مین آئي * ۱۴ اور روح مجھے آٹھا کے لے گئي سو مین تلخ مزاج اور بیزار هو کے روانہ هوا کہ خداوند کا هاتھہ مجھپر غالب هو رها * ۱۵ اور مین تل ابیب مین اسیرون کے پاس جو نہر خابور پاس رهتے تھے پہنچا اور جہان وے بیٹھے تھے

وهان مين بيٹهه گيا اور اُن مين سات دن تك حيران هو رها *
۱۶ سات دنون كے بعد يون هوا كه خداوند كا كلام مجهه پاس پهنچا اور وه بولا * ۱۷ اي آدم زاد مين نے تجهے اهل اسرائيل كا نگاهبان مقرر كيا سو تو ميرے منهه سے كلام سن اور ميري طرف سے اُنهين جتا * ۱۸ جب مين شرير سے كهون كه تو مريگا اور تو اُسے نه جتاوے اور نصيحت نه ديوے كه شرير كو اُسكي شرارت كي راه سے پهراوے تاكه وه جيوے تو وه شرير اپنے گناه مين مريگا پر مين اُسكا خون تيرے هاتهه سے مانگونگا * ۱۹ ليكن اگر تو نے شرير كو جتايا هي اور وه اپني شرارت اور اپني اشر راه سے نه پهرا هي تو وه اپنے گناه مين مريگا پر تو نے اپني جان كو بچايا هي * ۲۰ اور اگر صادق اپني صداقت سے پهر جاے اور گناه كرے اور مين اُس كے آگے ٹهوكر ركهون وه مريگا اگر تو نے اُسے نهين جتايا تو وه اپني خطا مين مريگا اور اُسكي صداقت كا كام جو اُسنے كيا ياد نه كيا جايگا پر مين اُسكا خون تيرے هاتهه سے مانگونگا * ۲۱ ليكن اگر تو صادق كو نصيحت ديوے كه گناه نه كرے اور وه گناه نه كرے تو وه جيئيگا اسليئے كه نصيحت پذير هوا هي اور تو نے اپني جان كو بچايا هي *
۲۲ اور وهان خداوند كا هاتهه مجهپر پڑا اور اُسنے مجهے كها كه اُٹهه وادي مين جا اور وهان مين تجهسے باتين كرونگا * ۲۳ تب مين اُٹهكے وادي مين گيا اور كيا ديكهتا هون كه خداوند كا كبريا اُس كبريا كے مانند جو مين نے نهر خابور كے پاس ديكها تها كهڑا هي اور مين منهه كے بهل گرا * ۲۴ تب روح نے مجهمين دخل كركے مجهے پاون پر كهڑا كيا اور مجهسے باتين كركے كها كه جا اپنے گهر مين آپ كو بند كر * ۲۵ اور اي آدم زاد ديكهه وے تجهپر بندهن ڈالينگے اور اُنسے تجهے باندهينگے سو تو اُن مين پهر باهر نه جايگا * ۲۶ اور مين تيري جيبهه كو تيرے تالو سے لگاؤنگا كه گونگا هو جاے اور تو اُنكے ليئے نصيحت گو نه هوگا كيونكه وے باغي خاندان هين * ۲۷ پر جب مين تجهسے باتين كرون مين تيرا منهه كهولونگا اور تو اُن سے كهنا كه خداوند خدا

یون فرماتا هی جو سنتا هی سو سنے اور جو در گذرتا هی سو درگذرے کیونکہ وے باغی خاندان هین *

چوتها باب

۱ اور اى آدم زاد تو ایک کهپرا لے اور اپنے آگے رکهہ اور اُسپر یروسلم شہر کا نقشہ اتار * ۲ اور اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے گهیرے مین برج بنا اور اُسپر پشتہ باندهہ اور اُسکے گرد چهاونی رکهہ اور اُسکے گهیرے مین منجنیق لگا * ۳ پهر اپنے لئے ایک آهنی کڑهی لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے ایک آهنی دیوار نصب کر اور تو اپنا رخ اُسپر رکهہ اور وہ محاصرہ مین هو اور تو اُسے محصور کر یہہ اهل اسرائیل کے لئے اعلام هو *
۴ پهر تو اپنی بائیان کروٹ لیٹ جا اور اهل اسرائیل کا گناہ اُسپر دهر تو اپنے اُسپر لیٹنے کے دنون کے شمار کے مطابق اُنکا گناہ سہیگا * ۵ پر مین اُنکے گناہ کے برس تیرے لئے دن شمار کرتا هون یعنے تین سو نوے دن اُتنے مین تو اهل اسرائیل کا گناہ اُٹها لیگا * ۶ اور اُنهین پورا کر کے پهر اپنی دهنی کروٹ لیٹ جا اور چالیس دن تک اهل یہوداہ کے گناہ کو سہتا رہ مین برس برس کے لئے تجهے ایک ایک دن دیتا هون *
۷ پهر محصور یروسلم کی طرف اپنا رخ اور اپنا ننگا بازو کر اور اُس پر نبوت کر * ۸ اور دیکهہ مین تجهپر بندهن ڈالتا هون کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پهرے جبتک اپنے محاصرہ کے دنون کو پورا نہ کیا * ۹ اور تو اپنے لئے گیہون اور جو اور لوبیا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور اُنهین ایک برتن مین رکهہ اور آهین اپنی روٹی بنا اُن دنون کے شمار کے مطابق جو تو اپنی کروٹ پر لیٹیگا تو تین سو نوے دن تک اُنهین کهایا کر * ۱۰ اور تیرا کهانا کہ تو کهائیگا مثقال سے یعنے ایک دن کے لئے بیس مثقال هو تو وقت باوقت اُسے کهایا کر * ۱۱ تو پانی بهی اندازہ سے یعنے ایک هین کا چهٹهوان حصہ پئیگا تو وقت بوقت اُسے پیا کر * ۱۲ اور تو جو کے پهلکے کهائیگا اور اُنکے دیکهنے مین انسان کی گوہ سے اُنهین پکائیگا * ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ یونہی اسرائیل یونہین اُن قومون کے

درمیان جہان میں اُنہیں کہیدونگا اپنی نجس روٹی کہائینگے *

۱۴ تب میں نے کہا کہ ہاے خداوند خدا دیکھہ میری جان پلید نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے ابتک مردار اور دریدہ میں نے ہرگز نہیں کہایا اور حرام گوشت میرے منہہ میں کبھی نہیں آیا * ۱۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھہ میں انسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتاہوں کہ تو اپنی روٹی اُن پر بناوے * ۱۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد دیکھہ میں یروسلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وے حیرانی سے روٹی تول تول کہائینگے اور اضطراب سے پانی ناپ ناپ پیئینگے * ۱۷ تاکہ وے روٹی پانی کے محتاج ہووین اور باہم سراسیمہ ہووین اور اپنے گناہ میں مر رہیں *

پانچوان باب

۱ ای آدم زاد تو ایک تیز چھری لے حجام کا اُسترہ لے اور اُسے اپنے سر پر اور اپنی داڑھی پر چلا اور ترازو لیکے بالوں کی تقسیم کر * ۲ جب محاصرہ کے دن پورے ہووین تب شہر کے بیچ میں تو تیسرا حصہ آگ سے جلا اور تیسرا حصہ لیکے تلوار سے اپنے چوگرد مار اور تیسرا حصہ ہوا میں اُڑا اور میں اُنکے پیچھے تلوار کھینچونگا * ۳ اور اُنمیں سے شمار میں تھوڑاسا لیکے اپنے دامن میں باندھہ * ۴ پھر اِن میں سے کئی ایک لے اور اُنہیں آگ میں ڈال اور آگ سے اُنہیں جلا اُس سے سارے اہل اسرائیل پر آگ نکلیگی *

۵ خداوند خدا یوں کہتا ہی یہی یروسلم ہی میں نے اُسے قوموں کے درمیان رکھا اور ممالک اُسکے چوگرد * ۶ لیکن قوموں سے زیادہ وہ شرارت کرکے میرے حکموں سے اور اپنے چوگرد کے ملکوں سے زیادہ میرے حقوق سے باہر گئی کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو رد کیا اور میرے حقوں پر عمل نہیں کیا * ۷ سو خداوند خدا یوں کہتا ہی اِس لئے کہ تم نے اپنے چاروں طرف کی قوموں سے زیادہ بغاوت کی اور میرے حقوق پر نہ چلے اور میری حکموں پر عمل نہیں

کیا هان اپنے آس پاس کے ملکیون کے حکمون کے مطابق بهي نهين
کیا اسلئے خداوند خدا یون کهتا هی که دیکهه مین بهي تیرا مخالف
هون اور قومون کے دیکهنے مین تیرے بیچ مین سزا دونگا * ۹ اور مین
تیرے سارے نفرتی کامون کے سبب تجهه مین وهي کرونگا جو مین نے
هرگز نهین کیا هی اور ویسا پهر کبهي نه کرونگا * ۱۰ اسواسطے تیرے
درمیان باپ بیٹون کو کهائینگے اور بیٹے باپون کو کهائینگے اور مین تجهسے
انتقام لونگا اور تیري ساري بچتي کو سارے اطراف مین پراگنده کرونگا *
۱۱ اسلئے خداوند خدا کهتا هی که میري حیات کي قسم اِس سبب سے
که تو نے اپني ساري مکروه چیزون اور نفرتي کامون سے میرے مقدس
کو ناپاک کیا هی اسلئے مین بهي تمهین قلیل کرونگا اور مین تجهه پر
رحم کي نظر اور شفقت کا سلوک نکرونگا * ۱۲ تیرا تیسرا حصه مري
سے مریگا اور کال سے تیرے بیچ مین هلاک هو جایگا اور تیسرا حصه تلوار
سے تیري چارون طرف مارا پڑیگا اور تیسرا حصه مین سارے اطراف مین
پراگنده کرونگا اور اُنکے پیچهے تلوار کهینچونگا *

۱۳ سو مین اپنا غضب اُن پر پهڑکاؤنگا اور اپنا جي اُنسے ٹهنڈا کرونگا
اور اُنسے انتقام لونگا اور جب مین اپنا قهر کو اُن پر اتار چکونگا تب وے
جانینگے که مین خداوند اپنی غیرت مین بولا * ۱۴ اور مین تجهکو چارون
طرف کي قومون مین اور سارے راه گذرون کی نظر مین خرابه اور
انگشت نما کرونگا * ۱۵ اور تو طعنه اور ٹهٹها اور اپني چارون طرف کي قومون
کے لئے عبرت اور تحیر هوگا جب که مین غصه و غضب مین اور قهر کی
تعزیر سے تجهے سزا دونگا مین هي خداوند بولتا هون * ۱۶ جب مین قحط
کے برے تیر اُن پر بهیجونگا جو هلاکت کے باعث هونگے جنکو مین
تمهین هلاک کرنے کو بهیجونگا اور مین قحط کو تمپر بڑهاؤنگا اور تمهاري
روٹی کي ٹیک توڑونگا *

۱۷ اور مین تم پر کال اور برے درندے بهیجونگا وے تجهے بے اولاد
کرینگے اور مري اور خون ریزي تیرے درمیان گذریگی اور مین تلوار
تجهپر لاؤنگا مین هي خداوند نے کها هی *

چھٹھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھہ پاس پہنچا اور بولا * ۲ ای آدم زاد اسرائیل کے پہاڑون پر رخ کر اور اُنکي بابت نبوت کر * ۳ اور بول کہ ای اسرائیل کے پہاڑو خداوند خدا کا کلام سنو خداوند خدا پہاڑون کو اور ٹیلون کو اور وادیون کو اور ترائیون کو یون کہتا هی کہ دیکھو مین تم پر تلوار لاکے تمہارے اونچے مکانون کو کات ڈالونگا * ۴ اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے اور تمہارے بت توڑے جائینگے اور مین تمہارے مقتولون کو تمہاري مورتون کے آگے پڑاؤنگا * ۵ اور بني اسرائیل کي لاشین اُنکے بتون کے آگے رکھونگا اور مین تمہاري هڈیون کو تمہاري قربانگاهون کي چارون طرف چھتراؤنگا * ۶ تمہارے سارے مقامون مین شہر ویران هوینگے اور اونچے مقام اجاڑے جائینگے کہ تمہارے مذبح اُجڑ جائین اور ویران هوین اور تمہارے بت توڑے جاین اور نہ رهین اور تمہاري مورتین کاتي جاین اور تمہاري بناوٹین متائي جاین * ۷ اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون *

۸ لیکن مین بعضے بچاؤنگا تاکہ تمہارے لوگ جو تلوار سے باقي رهین قومون کے درمیان هونگے جب تم ممالک مین بتھرائے جاؤگے * ۹ اور تمہارے بچے هوے لوگ قومون کے درمیان جہان وے اسیري مین پہنچائے گئے هین مجھکو یاد کرینگے جب مین اُنکے زاني دلکو جو مجھسے پھر گیا اور اُنکي زاني آنکھون کو جو بتون پر مایل هوئین شکستہ کرونگا اور وے آپ اپنی ساري بدکاریون سے جو اُنھون نے اپني ساري مکروهاتھہ مین کین گھناوینگے * ۱۰ تب وے جانینگے کہ مین خداوند هون مین نے عبث نہ کہا کہ اُن پر یہہ برائي لاؤنگا *

۱۱ خداوند خدا یون کہتا هی کہ تالي مار اور پانو پیٹ اور کہہ کہ اهل اسرائیل کی ساري بري مکروهات پر افسوس کہ وے تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے * ۱۲ جو دور هی سو مُري سے مریگا اور جو نزدیک هی سو تلوار سے گریگا اور جو باقي اور محفوظ رها سو کال سے مریگا اور مین اپنا قہر اُن پر حد تک نازل کرونگا * ۱۳ اور جب اُنکے مقتول هر اونچے

تیلے پر اور پہاڑون کي ساري چوٹیون پر اور ہرایك ہرے درخت تلے اور ہرایك گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہہ جہان وے اپنے سارے بتون کے لئے خوشبوئي جلاتے تھے اُنکي مورتون کے پاس اُنکي قربانگاہون کي چارون طرف پڑے رہتے ہین تب وے پہچانینگے کہ مین خداوند ہون * ۱۴ اور مین اُن پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور مین اُنکي زمین کو اُنکے سارے مقامون مین دشت دبلتہ سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا تب وے پہچانینگے کہ مین خداوند ہون *

ساتوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ اي آدم زاد خداوند خدا اسرائیل کي زمین سے یون کہتا ہی کہ انتہا ہی زمین کي چارون سمت پر انتہا آئي ہی * ۳ اب تجھپر انتہا آ پہنچي ہی سو مین اپنا غضب تجھہ پر بھیجونگا اور تیري راہ کے مطابق تیري عدالت کرونگا اور تیري ساري مکروہات تجھہ پر لاؤنگا * ۴ مین تجھہ پر رحم کي نظر اور شفقت کا سلوك نہ کرونگا بلکہ مین تیري راہ کا بدلا تجھے دونگا اور تیري مکروہات تیرے درمیان مین ہونگي تاکہ تم جانو کہ مین خداوند ہون *

۵ خداوند خدا یون کہتا ہی بلا ایکي بلا دیکھو وہ آتي ہی * ۶ انتہا آتي ہی انتہا آتي وہ تجھہ پر منتہا ہوتي ہی دیکھہ وہ آ پہنچتي ہی * ۷ اي ملك کے باشندہ گردش تجھہ پر آتي ہی دھر آتا ہی سراسیمگیکا دن پہنچتا ہی پہاڑون مین سرود کا صدا نہین * ۸ اب سے تھوڑي دیر مین مین اپنا قہر تجھہ پر انڈیلونگا اور اپنا غضب تجھہ مین تمام کرونگا اور تیري راہ کے مطابق تیري عدالت کرونگا اور تیري ساري مکروہات کا بدلا تجھے دونگا * ۹ اور مین رحم کي نظر اور شفقت کا سلوك نکرونگا مین تیري راہ کا بدلا تجھے دونگا اور تیري مکروہات تیرے درمیان ہونگي تاکہ تم جانو کہ مین خداوند مارنیوالا ہون *

۱۰ دیکھہ وہ دن دیکھہ وہ آتا ہی وہ گردش نکلي ہی چھڑي پھولي ہی گستاخي لہلہاتي ہی * ۱۱ ظلم شرارت کي چھڑي بن چکا ہی کوئي

اُن میں سے کوئی اُنکے ھجوم میں سے کوئی اُنکے غول سے نہ بچیگا اور اُنکے لئے ماتم کیا نہ جایگا * ۱۲ دھر آتا ہوم پہنچتا خریدنے والا خوش نہو نہ بیچنیوالا اُداس کیونکہ اُنکے سارے ھجوم پر غضب نازل ھوتا ھی * ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اپنا بیچا ھوا مال پھر نہ پایگا اگرچہ ھنوز زندونکے درمیان اُسکی زندگی ھوے کیونکہ رویا جو اُنکی ساری جماعت کی بابت میں ھی نہ لوٹیگا اور نہ کوئی جو اپنی بدکاری میں جیتا رہتا ھی ٹھہر سکیگا * ۱۴ وے ترھی پھونکتے اور سب تیار کرتے ھین لیکن کوئی جنگ میں نہیں جاتا ھی کیونکہ میرا قہر اُنکی ساری بھیڑ پر ھی *

۱۵ تلوار باھر اور مری اور کال بھیتر ھی جو کھیت میں ھی تلوار سے مارا پڑیگا اور جو شہر میں ھی قحط اور مری سے بھکھا جایگا * ۱۶ اور جو کچھہ بچتی بچ رھے تو وے ترائیون کے کبوترون کی مانند پہاڑون پر ھونگے اور سب کے سب کڑکڑینگے ھرایک اپنی بدکاری کے لئے * ۱۷ سارے ھاتھہ ڈھیلے ھونگے اور سارے گھٹنے پانی ھو جاینگے * ۱۸ وے اپنے پر ٹاٹ لپیٹینگے اور ھول اُنھین ڈھانپے گا اور سبھون کے منہہ پر شرم ھوگی اور سبھون کے سرون پر گنج * ۱۹ وے اپنی چاندی سڑکون میں پھینک دینگے اور اُنکا سونا میل ھو جایگا خداوند کے قہر کے دن میں اُنکا سونا چاندی اُنھین نہ بچا سکیگا وے اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے کہ وہ اُنکی بدکاری کا باعث تھا * ۲۰ وے اُسکے خوشنما زیورات گھمنڈ کے لئے رکھتے ھین اور اپنی نفرتی مورتین اور مکروہ صورتین اُسسے بناتے ھین اِسلئے میں اُسے اُنکے لئے میل کرونگا * ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لئے پردیسیون کے ھاتھہ میں اور لوٹ کے لیئے زمین کے شارت گرونکے ھاتھہ میں سونپ دونگا اور وے اُسے ناپاک کرینگے * ۲۲ اور میں اپنا منہہ اُن سے پھیرونگا تاکہ وے میرے خاص مقدس کو ناپاک کرین اُس میں غارتگر آوینگے اور اُسے ناپاک کرینگے *

۲۳ بیڑی تیار کر کیونکہ ملک خون کے گناہ سے معمور ھی اور شہر ظلم سے بھرا ھی * ۲۴ اِسلئے میں قومون کے اوباش لاؤنگا اور وے اُن کے گھرون کے وارث ھونگے اور میں سرکشون کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور اُن کے مقدس ناپاک کئے جاینگے * ۲۵ استیصال آتا ھی اور وے سلامتی

ڈھونڈھینگے پر وہ نہ ملیگی * ۲۶ حادثہ پر حادثہ آویگا اور افواہ پر افواہ هوگا تب وے نبي سے رویا ڈھونڈھینگے اور شریعت کاھن سے اور صلاح بزرگون سے جاتي رهیگي * ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا اور سردار سراسیمگي کا لباس پہنیگا اور رعیت کے هاتھ کانپینگے مین اُنکي راہ کے موافق اُن سے سلوک کرونگا اور اُنکے احکام کے مطابق اُن پر حکم کرونگا تاکہ وے جانین کہ مین خداوند هون *

آٹھوان باب

۱ اور چھٹھوین برس کے چھٹھوین مہینیکي پانچوین تاریخ مین ایسا هوا کہ مین اپنے گھر مین بیٹھا تھا اور یہوداہ کے بزرگ میرے آگے بیٹھے تھے کہ خداوند کا هاتھ مجھہ پر پڑا * ۲ تب مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا هون کہ آگ کا سا ایک قالب نظر آتا هی اُسکي کمر سے نیچے تک آگ کي مانند اور اُسکي کمر سے اوپر تک چمک کي مانند یا کہربا کي مانند هی * ۳ اور اُسنے هاتھ کا سا ڈول بڑھایا اور مجھکو میرے سرکي کاکل سے پکڑ لیا اور روح مجھے ادھر مین اُٹھا لیگئي اور مجھے یروسلم کو خدا کي رویتون مین شمالي سمت کے دروازے کے دالان مین جہان غیرت کي مورت کا آسن تھا جو غیرت انگیز هی لائي * ۴ اور کیا دیکھتا هون کہ وهان بني اِسرائیل کے خدا کا کبریا هی اُس دیدار کي مانند جو مین نے اُس وادي مین دیکھا تھا *

۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد اپني آنکھین اُترکي طرف اُٹھائیو سو مین نے اُترکي طرف آنکھین اُٹھائین اور کیا دیکھتا هون کہ مذبح کے دروازے کي شمالي سمت غیرت کي وہ مورت دالان مین تخت نشین هی * ۶ اور اُس نے مجھے کہا کہ اي آدم زاد تو اُنکے کام دیکھتا هی یے بڑے مکروہ کام هین جو اهل اِسرائیل یہان کرتے هین کہ مجھے اپنے مقدس سے دور جانا هی اور تو پھر اِن سے زیادہ مکروهات دیکھیگا *

۷ تب وہ مجھے صحن کے دالان مین لایا اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا هون کہ دیوار مین ایک سوراخ هی * ۸ تب اُسنے مجھے کہا کہ

ای آدم زاد دیوار سینده سو مین نے دیوار کو سیندھا اور ایک دروازے کو دیکھا * ۹ پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو جو نفرتی کام وے یہان کرتے ھین اُنھین دیکھ * ۱۰ تب مین نے اندر جاکے دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ کیڑے مکوڑون اور گھنونے جانورون کی سب صورتین اور اھل اِسرائیل کی سب مورتین گردا گرد دیوار پر منقش ھین * ۱۱ اور اھل اِسرائیل کے بزرگون مین سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ھین اور اذنیاء بن صافن اُنکے بیچون بیچ کھڑا ھی اور ھرایک کا بخوردان اُسکے ھاتھ مین ھی اور بخور کا گھنا بادل اُٹھ رھا ھی * ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد تونے دیکھا ھی جو اھل اِسرائیل کے بزرگ اندھیرے مین ھر شخص اپنے بت کی خلوتون مین کیا کرتے ھین کیونکہ وے کہتے ھین کہ خداوند ھمین نہین دیکھتا ھی خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ھی * ۱۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ تو پھر اِن سے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ھین دیکھیگا *

۱۴ اور وہ مجھے خداوند کے مسکن کی شمالی سمت کے دروازے کے دالان مین لایا اور کیا دیکھتا ھون کہ وھان عورتین بیٹھتیان ھین کہ تموز پر رویا کرین * ۱۵ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد کیا تونے یہہ دیکھتا ھی تو پھر کے ھنوز اِنسے زیادہ مکروھات دیکھیگا * ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے صحن کے اندر مین لے گیا اور کیا دیکھتا ھون کہ خداوند کے گھر کے دالان مین دھلیز اور مذبح کے درمیان ایک پچیس شخص پیٹھ خداوند کی ھیکل کی طرف اور اپنے منہہ مشرق کی سمت کئے ھوئے ھین اور مشرق کی جانب آفتاب کو پرستش کرتے ھین * ۱۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد تونے یہہ دیکھا ھی کیا اھل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوتی بات ھی کہ وے مکروہ کام کرین جو یہان کرتے ھین کہ وے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیتے ھین اور میرا قہر بھڑکاتے رھتے ھین اور دیکھ وے اپنی ناک پر شاخ لگاتے ھین * ۱۸ لیکن مین بھی قہر ناک کام کرونگا مین رحم کی نظر اور شفقت کا سلوک نکرونگا اور اگرچہ وے میرے کانون مین چلا چلا روئین تو بھی مین اُنکی نہ سنونگا *

نوان باب

۱ اور اُسنے میرے کانون مین بلند آواز سے پکارا اور کہا کہ اِس شہر کی بلائین پہنچاؤ ہر شخص اپنے مہلک حربہ اپنے ہاتھ مین لیوے * ۲ اور کیا دیکھتا ہون کہ چھہ شخص بالائی پھاٹک کی راہ سے جسکا رخ شمالی سمت ہی چلے آے اور ہرایک شخص کے ہاتھہ مین قتل کا ہتھیار ہی اور اُنکے درمیان ایک شخص کتان سے ملبس اپنی کمر پر لکھنے کا ہتھیار رکھتا ہی سو وے پہنچے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوے *

۳ اور اِسرائیل کے خدا کا کبریا کروب سے جس پر وہ تھا اُٹھہ کے مسکن کے آستانہ پر گیا اور اُسنے اُس شخص کو جو کتان سے ملبس تھا اور جسکے پاس لکھنے کا ہتھیار تھا پکارا * ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے بیچ مین سے یروسلم کے بیچ مین سے جا اور اُن لوگون کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی کامون کے لئے جو اُسکے درمیان کئے جاتے ہین ٹھنڈی سانس بھرتے اور روتے ہین نشان کر * ۵ اور اُسنے میرے سن نے مین اوردون سے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر مین وار پار جاؤ اور مارو تم نہ رحم کی نظر نہ شفقت کا سلوک کرو * ۶ تم بوڑھونکو اور جوانون اور بتولون کو بچون اور عورتون کو ایک لخت مار ڈالو اور ہلاک کرو لیکن جن پر نشان ہی اُن مین سے کسی کو مت چھوؤ اور میرے مقدس سے شروع کرو تب اُنھون نے اُن بزرگون سے جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا *

۷ اور اُسنے اُنھین کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولون سے صحنون کو بھر دیکے باہر جاؤ سو وے نکل گئے اور شہر مین قتل کرنے لگے * ۸ اور جب وے اُنھین قتل کر رہے اور مین بچ رہا تو یون ہوا کہ مین منہہ کے بھل گرا اور چلا کے کہا کہ ہای خداوند خدا کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرنے مین اِسرائیل کی ساری بچتی کو ہلاک کریگا * ۹ اُسنے مجھے کہا کہ اِسرائیل اور یہودا، کے خاندان کا گناہ نہایت بہت ہی کہ زمین خون سے بھری ہی اور شہر بے اِنصافی سے بھرا ہی کیونکہ وے کہتے ہین کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی اور خداوند نہین دیکھتا * ۱۰ لیکن مین بھی نہ رحم کی نظر اور نہ شفقت کا سلوک کرونگا مین اُنکے سر پر اُنکی راہ کا بدلا دونگا *

۱۱ اور کیا دیکھتا ھون کہ وہ شخص جوکتان سے ملبس تھا اور جس کے پاس لکھنے کا ھتھیار تھا جواب دیکے بولا کہ تیرے حکم کے مطابق مین نے کیا ھی *

دسوان باب

۱ اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ کروبین کے سر کے اوپر کے فلك پر سنگ نیلم کا سا دیکھائي دیتا ھی اور تخت کا سا نظر آتا ھی * ۲ اور خداوند اُس شخص سے جوکتان سے ملبس تھا بولا اور کہا کہ کروبین کے نیچے چرخون کے بیچ مین جا اور اپني چلو کو کروبین کے بیچ سے آگ کے انگارے بھر اور شہر کے اوپر چھڑك اور وہ میرے دیکھنے مین چلا گیا * ۳ جب وہ شخص بھیتر گیا تب کروبین مسکن کي دھني طرف کھڑے ھوے اور اندر کا صحن بادل سے بھر گیا * ۴ اور خداوند کا کبریا کروب پر سے اُٹھہ گیا اور مسکن کے آستانہ پر ھوا اور مسکن بادل سے معمور ھوا اور خداوند کے جلال کي چمک سے صحن بھر گیا * ۵ اور کروبین کے پرون کا شور باھر کے صحن تك سنا گیا کہ الله تعالي کي آواز ھی جب وہ بولتا ھی * ۶ اور یون ھوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جوکتان سے ملبس تھا حکم کیا اور کہا کہ کروبین کے بیچ کے چکرون کے بیچ مین سے آگ لے تب وہ بھیتر گیا اور چرخ کے پاس کھڑا ھوا * ۷ اور ایك کروب نے اپنا ھاتھہ کروبین کے بیچ مین سے اُس آگ کي طرف جو کروبین کے درمیان تھي بڑھایا اور لیکے اُس شخص کے ھاتھہ مین جوکتان سے ملبس تھا رکھا وہ لیکے باھر گیا * ۸ اور کروبین مین اُنکے پرون کے نیچے اِنسان کے ھاتھہ کا سا ڈول دکھلائي دیا *

۹ اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ چار چکر چار کروبین کے پاس ھین ایک ایک کروب کے پاس ایک ایک چکر اور کہ چرخ دیکھنے مین زبرجد کي مانند ھین * ۱۰ اور نظر مین چارون چرخون کا ایک ھي ڈول ھی اور ایسا معلوم ھوتا کہ چکر کے اندر چکر ھی * ۱۱ وے اپنے چلنے مین اپني چارون طرف پر چلتے تھے اور چلنے مین وے پھرتے نہ تھے جدھر

سرکا رخ تھا اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے چلنے مین پھرتے نہ تھے * ۱۲ اور اُنکے سارے بدن اور پیتھہ اور ھاتھہ اور پر اور وے چکر گرداگرد آنکھون سے بھرے تھے یعنے اُن چارون مین اور اُنکے چرخون مین * ۱۳ اور چکر جو تھے وے میرے سنتے مین گردون کہلائے گئے * ۱۴ اور ھرایک کے چار منہہ تھے پہلے کا منہہ کروب کا منہہ اور دوسرے کا منہہ انسان کا منہہ اور تیسرے کا منہہ شیر کا منہہ اور چوتھے کا منہہ عقاب کا منہہ * ۱۵ اور کروبین اُتھہ گئے یہے وے جاندار تھے جو مین نے نہر خابور کے پاس دیکھے تھے * ۱۶ اور جب کروبین چلتے تھے چکر اُن کے پاس چلتے تھے اور جب کروبین زمین پر سے اُتھنے کو پر اُتھاتے تھے تو وے چکر اُنکے پاس سے نہ پھرتے تھے * ۱۷ اُنکے تھہرنے مین تھہرتے تھے اور اُنکے اُتھنے مین وے اُنکے ساتھہ اُتھتے تھے کیونکہ جاندار کی روح اُنمین تھی *

۱۸ اور خداوند کا جلال مسکن کے آستانہ پر سے اُتھہ چلا اور کروبین کے اوپر تھہر گیا * ۱۹ تب کروبین اپنے پر اُتھا کے میرے دیکھنے مین زمین پر سے اُتھہ گئے کہ وے نکل گئے اور چکر اُنکے ساتھہ چلے اور وے خداوند کے مسکن کے شرقی دروازے کے دالان مین کھرے ھوئے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر تھا * ۲۰ یہے وے جاندار تھے جو مین نے اسرائیل کے خدا کے نیچے نہر خابور کے پاس دیکھے تھے اور مین جان گیا کہ یہے کروبین ھین * ۲۱ ھرایک کے چار منہہ تھے اور ھرایک کے چار پر اور اُنکے پرون تلے انسان کے ھاتھہ کے ڈول تھے * ۲۲ اور اُنکے منہون کے ڈول جو ھین سو وے ھی منہہ تھے جو مین نے نہر خابور کے پاس دیکھے تھے اُنکا ڈول اور اُنکا حال یون ھین تھا وے ھرایک اپنے منہہ کے رخ کے مطابق بڑھتے تھے *

گیارھوان باب

۱ اور روح مجھکو اُتھا کے خداوند کے مسکن کے شرقی دروازے پر جسکا رخ مشرق کی طرف مشہور ھی لے گئی اور کیا دیکھتا ھون کہ اُس دروازے کے دالان مین پچیس شخص ھین اور مین نے اُنکے درمیان

یاذنیاه بن عزور اور فلطیاه بن بنایاه لوگون کے سردارون کو دیکھا * ۲ اور خداوند نے مجھے کہا کہ ای آدم زاد یے لوگ اِس شہر مین بدي کا منصوبہ باندھتے هین اور بري مشورت کرتے هین * ۳ کہ وے کہتے هین کہ گھرون کا بنا کرنا تو هنوز عنقریب نہین شہر دیگ اور هم گوشت * ۴ اِسلئے تو اُن پر نبوت کہہ ای آدم زاد نبوت کہہ * ۵ اور خداوند کي روح مجھپر پڑي اور مجھے کہا کہ بول خداوند یون کہتا هی کہ ای اهل اسرائیل تم ٹھیک کہتے هو مین تمھارے دل کے خیالات خوب جانتا هون * ۶ تم نے اپنے مقتولون کو اِس شہر مین بہت کیا اور اُسکي سڑکون کو قتل سے بھر دیا هی * ۷ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی کہ تمھارے مقتول جنکي لاشین تم نے شہر کے بیچ مین پڑائین یے وهي گوشت اور یہہ شہر وهي دیگ هی پر مین تمکو اُسکے بیچ مین سے نکالونگا * ۸ تم تلوار سے ڈرتے هو اور خداوند خدا کہتا هی کہ مین تلوار تم پر لاؤنگا * ۹ اور مین تمھین اُسکے بیچ مین سے نکالونگا اور تمھین پردیسیون کے هاتھہ مین سونپونگا اور تم سے انتقام لونگا * ۱۰ تم تلوار سے اسرائیل کی سرحدون پر مارے پڑوگے وهان مین تم سے انتقام لونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون * ۱۱ یہہ شہر تمھارا دیگ نہ هوگا نہ تم اُسمین کا گوشت هوگے بلکہ مین بني اِسرائیل کي سرحدون پر تم سے انتقام لونگا * ۱۲ اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون جسکے حکمون پر تم نہین چلے اور جسکے دستورون پر تمنے عمل نہین کیا بلکہ اپني چارون طرف کي قومونکے دستورون پر تمنے عمل کیا هی *

۱۳ اور جب مین نبوت کرتا تھا تو یون هوا کہ فلطیاه بن بنایاه مرگیا تب مین منہہ کے بھل گرا اور بلند آواز سے چلا کے کہا کہ های خداوند خدا کیا تو بني اِسرائیل کي بچتي کو بالکل مٹا ڈالیگا *

۱۴ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۵ کہ ای آدم زاد تیرے بھائي تیرے بھائي تیرے فدیہ کے لوگ اور سارے اهل اِسرائیل سب کے سب جو هین اُنھین کو یروسلم کے باشندے کہتے هین کہ خداوند سے دور رهو یہہ زمین همکو میراث مین دي گئي هی * ۱۶ اِسلئے بول کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ مین نے اُنھین قومون مین دور تو کیا اور اُنھین ممالک مین

پراگندہ توکیا لیکن مین اُنکے لئے تھوڑي دیری تک اُن ملکون مین جن مین مین نے اُنھین پراگندہ کیا مقدس ھونگا * ۱۷ اِسلئے بول کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ مین تمھین لوگون مین سے پھر لاؤنگا اور ملکون مین سے جن مین تم بتھرائے گئے تمھین بٹورونگا اور اسرائیل کا ملک تمھین دونگا * ۱۸ اور وے وھان آوینگے اور اُس کے سارے مکروھات اور اُسکے سارے منفورات اُس سے دورکرینگے * ۱۹ اور مین اُنھین ایک دل بخشونگا اور روح جدید تمھارے اندر مین عنایت کرونگا اور سنگین دل اُنکے گوشت مین سے دور کرونگا اور اُنھین ایک گوشتین دل بخشونگا * ۲۰ تاکہ وے میرے حقون پر چلین اور میرے حکمون کو حفظ کرین اور اُنپر عمل کرین اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین اُنکا خدا ھونگا * ۲۱ لیکن جنکا دل اُنکے منفورات اور اُنکے مکروھات کے دلپر چلتا ھی خداوند کہتا ھی کہ مین اُنکي راہ کا بدلا اُنکے سر پر دونگا *

۲۲ تب کروبین نے اپنے پر اُٹھائے اور چکر اُنکے پاس چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر تھا * ۲۳ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ مین سے اُٹھہ گیا اور شہرکي شرقي سمت کے پہاڑ پرکھڑا ھوا * ۲۴ اور روح نے مجھے اُٹھایا اور مجھے پھرکسدیون کے ملک مین اسیرون پاس رویا مین روح الله مین پہنچایا سو وہ رویا جو مین نے دیکھا مجھسے اوپر اُٹھہ گیا * ۲۵ اور مین نے اسیرون کو خداوند کي ساري باتین کہین جو اُسنے مجھپر ظاھرکي تھین *

بارھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ اي آدم زاد تو باغي خاندان کے درمیان بستا ھی جو دیکھنے کي آنکھین رکھتے ھین پر نہین دیکھتے اور سننے کے کان رکھتے ھین پر نہین سنتے کیونکہ وے باغي خاندان ھین * ۳ اِسلئے اي آدم زاد دیس چھوڑنے کے لئے اسباب مہیا کر اور اُن کے دیکھتے ھي دن کو سدھار تو اُن کے دیکھنے مین اپنے مقام سے دوسرے مقام کو سدھار شاید وے دیکھین کہ ھم باغي خاندان ھین *

۴ اور تو دن مین اُنکي آنکھون کے سامھنے اپنے اسباب کو نکال لا جسطرح دیس چھوڑنے کے لئے اسباب نکال لاتے ھین اور شام کو اُنکے دیکھنے مین اُنکے مانند نکل جا جو اسیري مین نکل جاتے ھین * ۵ اُنکي آنکھون کے آگے دیوار کو سیندھ کے اُس مین سے اسباب نکال لا * ۶ اُن کي آنکھون کے سامھنے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا گودھولي مین اُسے لیجا تو اپنے منہہ کو ڈھانپ اور زمین کو مت دیکھہ کیونکہ مین نے تجھے اهل اِسرائیل کے لئے ایک نشان بنا رکھا ھی *

۷ اور جیسا مجھے فرمایا گیا تھا ویسا مین نے کیا مین اپنا اسباب نکال لایا جسطرح دنکو سدھارنے کے لئے اسباب نکال لاتے ھین اور شام کو مین نے اپنے هاتھہ سے دیوار سیندھي مین نے گودھولي مین اُسے نکالا اور اُنکي نظر مین کاندھے پر اُٹھا لیا *

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۹ کہ ای آدم زاد کیا اهل اِسرائیل نے جو باغي خاندان ھین تجھے نہین کہا کہ تو کیا کرتا ھی * ۱۰ اُنسے کہہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ یروسلم کے سردار کے لئے اور اُس کے درمیان کے سارے اهل اِسرائیل کے لئے یہہ منشا ھی * ۱۱ کہہ کہ مین تمھارے لئے نشان ھون جیسا مین نے کیا ویسا اُنسے کیا جایگا وے سدھار کے اسیري مین جاینگے * ۱۲ اور جو اُن مین سردار ھی سو گودھولي مین اپنے کاندھے پر اُٹھاے ھوے نکل جایگا وے اُسے نکالنیکو دیوار سیندھینگے وہ اپنا منہہ ڈھانپیگا تاکہ وہ آنکھون سے زمین کو نہ دیکھے * ۱۳ اور مین اپنا جال اُس پر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے مین پھنس جاے اور مین اُسے کسدیون کے ملک مین بابل کو لاؤنگا لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اور وھان مریگا * ۱۴ اور مین اُس کے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالون کو اور اُسکے سب غولون کو سارے اطراف مین پراگندہ کرونگا اور مین اُنکے پیچھے تلوار کھینچونگا * ۱۵ اور جب مین اُنھین قومون مین چھتراؤنگا اور ملکون مین اُنھین بتھراؤنگا تب وے جانینگے کہ مین خداوند ھون * ۱۶ لیکن مین تلوار سے اور کال سے اور مري سے اُن مین سے شمار کے لوگون کو چھوڑونگا تاکہ وے قومون کے درمیان جہان کہین آوین اپنے

سارے مکروہات کو بیان کرین اور معلوم کرین کہ مین خداوند هون *
۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۸ کہ ای آدمزاد تو اپنی روٹي حیرانی مین کہا اور اپنا پانی اضطراب اور سراسیمگي مین پي * ۱۹ اور اِس ملك کے لوگون سے کہہ کہ زمین اِسرائیل مین یروسلم کے باشندون کے حق مین خداوند خدا یون کہتا هی کہ وے سراسیمگي مین اپني روٹي کھائینگے اور گھبراهٹ مین اپنا پاني پئینگے تاکہ اُسکے سارے باشندون کے ظلم کے سبب اُنکي زمین اپني معموري سے سنسان هو جاے * ۲۰ اور آباد شہر اُجاڑے جاین اور زمین ویران هووے تاکہ تم جانو کہ مین خداوند هون *
۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ ای آدمزاد اِسرائیل کي زمین مین تمھاري یہہ کیا مثل هی کہ تم کہتے هو کہ ایام طول هوتے هین اور سارا رویا جاتا رهتا هی * ۲۳ اِسلئے اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا هی کہ مین اِس مثل کو موقوف کرونگا اور وے اِسرائیل مین اُسے پھر نہ کہا کرینگے بلکہ تو اُنھین کہہ کہ دھر اور سارے رویا کا کلام پہنچتا هی *
۲۴ کیونکہ آگے کو اهل اِسرائیل کے درمیان نہ سارا رویا باطل نہ پیشگوئي چکني هوگی * ۲۵ کیونکہ مین خداوند هون مین هي بولتا هون جو سخن مین کہتا هون سو کیا جایگا وہ ٹالا نہ جایگا بلکہ خداوند خدا کہتا کہ ای باغی خاندان مین تمھارے دنون مین کلام کہتا هون اور اُسے پورا کرتا هون *
۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲۷ کہ ای آدم زاد دیکھہ اهل اِسرائیل کہتے هین کہ جو رویا وہ دیکھتا هی بہت دنون پر موقوف هی اور وہ بعید وقتون کی نبوت کہتا هی * ۲۸ اِسلئے اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ میري ساري باتین اور ٹالي نہ جاینگي پر خداوند خدا کہتا هی کہ جو بات مین کہتا هون سو کي جایگي *

تیرھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد اِسرائیل کے نبیون پر جو نبوت کرتے هین نبوت کہہ اور جو اپنے اپنے دل سے نبوت کہتے هین اُنسے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو * ۳ خداوند خدا یون کہتا هی کہ

یا وہ نبیون پر واویلا ھی جو اپنی روح کی پیروی کرتے ھین اور کچھہ نہین دیکھا * ۴ ای اِسرائیل جیسے لومڑی خرابہ مین ویسے تیرے نبی ھین * ۵ تم درارون مین چڑھہ نہین جاتے اور اِسرائیل کے گھر کے لئے گھیرا نہین ڈالتے ھو کہ خداوند کے دن مین جنگ کے لئے کھڑے ھو وین * ۶ وے دھوکھا اور جھوتھا شگون دیکھکے کہتے ھین کہ خداوند کہتا ھی اگرچہ خداوند نے اُنھین نہین بھیجا ھی اور اورون کو منتظر کرتے ھین کہ کلام پورا ھووے * ۷ کیا تم نے دروغ رویا نہین دیکھا کیا تم نے کاذب پیش گوئی نہین کہی اور بولتے ھو کہ خداوند نے کہا ھی اگرچہ مین نے نہین کہا * ۸ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ تم جھوتھہ کہتے ھو اور دھوکھا دیکھتے ھو اِسلئے دیکھو خداوند خدا کہتا ھی کہ مین تم پر چڑھہ آؤنگا * ۹ اور میرا ھاتھہ اُن نبیون پر جو دھوکھا دیکھتے ھین اور جھوتھہ کے پیش گو ھین پھیلیگا وے میرے لوگون کی مجلس مین نہ رھنے پاوینگے نہ وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر مین لکھے جاینگے اور نہ وے اِسرائیل کے ملک مین پہنچینگے سو تم جانوگے کہ مین خداوند خدا ھون * ۱۰ اِس سبب ھان اِس سبب سے کہ وے میرے لوگون کو گمراہ کرتے ھین اور کہتے ھین کہ سلامت اور سلامت تو نہین لوگ حایط بناتے ھین اور اِنھین دیکھو کہ اُسے خام چونا پوتتے ھین * ۱۱ تو اُن سے جو اُس پر خام چونا پوتتے ھین کہہ کہ گریگی کہ طوفانی باران ھوگا اور تم اولے کے پتھر پڑوگے اور آندھی توڑیگی * ۱۲ اور دیکھہ وہ حایط گرتی ھی کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ تمھاری پتلائی جو تم پوتتے تھے کہان ھی * ۱۳ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ مین اپنے غضب مین طوفان چلاؤنگا اور اپنی قہر مین شدید جھڑی برساؤنگا اور اولے کے پتھر خشم مین بھیجونگا * ۱۴ اور مین اُس حایط کو جسے تم خام چونا پوتتے تھے توڑونگا اور زمین پر گراؤنگا یہان تک کہ اُسکی نیو اُگھاری جایگی وہ گریگی اور تم اُسکے بیچ مین ھلاک ھوؤگے اور جانوگے کہ مین خداوند ھون * ۱۵ سو مین اُس حایط پر اور اُنپر جو اُسے خام چونا پوتتے تھے اپنا قہر نازل کرونگا اور تب مین تم سے کہونگا کہ نہ وہ حایط نہ اُسکے پوتنیوالے ھین * ۱۶ یعنے اسرائیل کے

نبي جو یروسلم کے لئے نبوت کہتے هین اور اُسکے لئے سلامت کا رویا دیکھتے هین اور خداوند خدا کہتا هی کہ سلامت تو نہین *
۱۷ اور ای آدم زاد تو اپني قوم کي عورتون کے خلاف جو اپنے اپنے دلسے نبوت کہتیان هین اپنا رخ کر اور اُن پر نبوت کہہ * ۱۸ اور بول کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ افسوس تم پر جو بغلی تکیہ سیتي هو اور هر قامت کے سرکے لئے فرش کرتي هو کہ جانون کو شکار کرو کیا تم میرے لوگون کی جانون کو شکار کروگي اور اپني جانون کو بچاؤگي * ۱۹ تم مٹھي بھر جو کے لئے اور روٹي کے ٹکڑون کے لئے مجھے میرے لوگون مین مخلا کرتي هو کہ تم اُن جانون کو مار ڈالتي هو جو نہ مرینگي اور اُن جانون کو جینے دیتي هو جو نہ جئینگي کہ تم میرے لوگون سے جو جھوٹھہ سنتے هین جھوٹھہ بولتي هو * ۲۰ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکھو مین تمھارے تکیون کو جسپر تم جانون کو شکار کرتي هو یہان تك پہنچاونگا کہ وے اُڑ جاوین اور مین اُنھین تمھاري بغلون سے پھاڑونگا اور اُن جانون کو جنھین تم پکڑ رکھتي هو چھڑاؤنگا کہ وے اُڑ جاوین * ۲۱ اور مین تمھارے فرشون کو پھاڑونگا اور اپنے لوگون کو تمھارے هاتھہ سے چھڑاؤنگا اور شکار کے لئے وے پھر تمھارے هاتھہ نہ لگینگے اور تم جانوگي کہ مین خداوند هون *
۲۲ اِسلئے کہ تم صادق کے دل کو جھوٹھہ سے اُداس کرتي هو جو مین نے غمگین نہین کیا اور شریرون کے هاتھون کو تقویت دیتي هو کہ وہ اپني بري راہ سے نہ پھرے اور زندگي پاوے * ۲۳ اِس سبب تم آگے دھوکھا نہ دیکھوگي نہ پھر پیشگوئي کروگي اور مین اپنے لوگون کو تمھارے هاتھہ سے چھڑاؤنگا اور تم جانوگي کہ مین خداوند هون *

چودھوان باب

۱ اور اِسرائیل کے بزرگون مین سے کئي شخص میرے آگے آبیٹھے *
۲ تب خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۳ کہ ای آدم زاد اِن لوگون نے اپنے بتون کو اپنے دلمین آسن دیا هی اور اپنے گناہ کے باعث کو اپنے آگے دھر رکھا هی کیا مین اِنسون سے پوچھا جاؤن * ۴ اِسلئے تو اُن

سے باتین کر اور اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ اھل اِسرائیل مین سے ھرایک جو اپنے بت کو اپنے دل مین نصب کرتا ھی اور اپنے گناہ کے باعث کو اپنے آگے دھرتا ھی اور نبي پاس آتا ھی مین خداوند اُسکے بتون کي کثرت کے لایق اُسے جواب دونگا * ۵ تاکہ اھل اِسرائیل اپنے دل مین دریافت کرین کہ ھم اپنے سب بتون کے سبب اُسي سے پھر گئے ھین * ۶ اِسلئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ توبہ کرو اور اپنے بتون سے پھرو اور اپنے سارے مکروھات سے اپنے منھہ پھیرو * ۷ کیونکہ ھرایک اھل اسرائیل مین سے اور اُن غیرون مین سے جو بني اِسرائیل مین رھتے ھین جو مجھسے باغي ھوتا ھی اور اپنے دل مین اپنے بت کو نصب کرتا ھی اور اپنے گناہ کے باعث کو اپنے آگے دھرتا ھی اور نبي پاس آتا ھی کہ اُسکی معرفت مجھسے سوال کرے اُسے مین ھي خداوند اپنے لایق جواب دونگا * ۸ اور مین اپنا رخ اُس شخص پر رکھونگا اور اُسے اُجاڑونگا اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا اور اپنے لوگون کے بیچ مین سے اُسے اُکھاڑونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند ھون *

۹ اور وہ نبي جو فریفتہ ھووے اور بات بولے تو مین خداوند نے اُس نبي کو فریفتہ کیا اور مین اپنا ھاتھہ اُسپر بڑھاونگا اور اپنے اسرائیلي لوگون مین سے اُسے منقطع کرونگا * ۱۰ اور وے اپنا گناہ اُٹھاوینگے جیسا سایل کا گناہ ویسا نبي کا گناہ ھوگا * ۱۱ تاکہ اھل اِسرائیل پھر مجھسے بھٹک نہ جاین اور اپني ساري بدکاریون سے پھر نجس نہ ھووین بلکہ خداوند خدا کہتا ھی کہ وے میرے لوگ ھووین اور مین اُنکا خدا ھوؤن *

۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۱۳ اي آدم زاد اگر ایک ملک میرا گناہ کرے اور بیوفائي کرے اور مین اپنا ھاتھہ اُسپر بڑھاؤن اور اُسکي روٹي کي لاٹھي توڑون اور اُسپر کال بھیجون اور اِنسان اور حیوان اُن سے منقطع کرون * ۱۴ اور اگر تین شخص نوحہ اور دان‌ایل اور ایوب اُسمین ھوتے تو خداوند خدا کہتا ھی کہ وے اپني صداقت سے اپني جانون کو بچاتے * ۱۵ اگر مین برے درندے زمین مین گذارون جو اُسے خراب کرین اور وہ یہان تک ویران ھوجاے کہ درندون کے ڈر کے مارے کوئي

اُسمین سے نہ گذرے * ۱۶ تو خداوند خدا کہتا ھی کہ اپني حیات کي قسم اگر یے تین شخص اُسکے درمیان ھوتے تو بیٹے بیٹیون کو نہ بچاتے فقط وے ھي بچ جاتے پر ملك اُجاڑ ھوتا * ۱۷ یا اگر مین اُس ملك پر تلوار لاؤن اور کہون کہ تلوار ملك مین گذرے اور اُسمین سے اِنسان اور حیوان کو منقطع کرے تو خداوند خدا کہتا ھی کہ اپني حیات کي قسم کہ اگر یے تین شخص اُسمین ھوتے تو نہ بیٹے نہ بیٹیون کو چھڑا سکتے بلکہ وے اکیلے بچ جاتے * ۱۹ یا اگر مین مري اُس ملك مین بھیجون اور اپنا قہر خونریزي سے اُسپر اُنڈیلون کہ اِنسان اور حیوان کو اُسمین سے منقطع کرون * ۲۰ اور نوحہ اور دان‌ایل اور ایوب اُسکے درمیان ھوتے تو خداوند خدا کہتا ھی کہ اپني حیات کي قسم کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے وے اپنے ھی صداقت سے اپني ھي جانون کو چھڑاتے *

۲۱ پس خداوند خدا یون کہتا ھی کہ اگرچہ مین اپني چار بڑي بلائین یعنے تلوار اور کال اور برے درندے اور مري یروسلم پر بھیجون کہ اُس سے انسان اور حیوان کو منقطع کرین تو بھي دیکھہ کہ اُسمین ایك بچتي باقی رھیگی جو خواہ مرد خواہ عورت نکالے جاینگے * ۲۲ دیکھہ وے تم پاس نکلینگے اور تم اُنکی راہ اور اُنکے کام دیکھوگے اور ساري بدي کے لئے جو مین یروسلم پر لایا ھون یعنے سب کے لئے جو مین اُسپر لایا ھون تم تسلی پاؤگے * ۲۳ اور جب تم اُنکی راہ کو اور اُنکے کامون کو دیکھوگے تو وے تمھین تسلی دینگے اور تم جانوگے جو مین نے اُسمین کیا سو بنا سبب نہین خداوند خدا کہتا ھی *

پندرھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۲ ای آدم‌زاد تاك کی لکڑي اور ساري لکڑي سے کیا افضل ھی اُس لتا کی جو بن کے درختون مین ھی * ۳ کیا کسی کاریگري کے لئے اُسکی لکڑي لی جاتی ھی یا اُس سے میخ بنالیتے ھین کہ ھر طرح کی چیزین اُسپر ٹانگین * ۴ دیکھہ وہ آگ مین ایندھن کے لئے ڈالا جاتا ھی جب آگ اُسکے دونون سرون کو

کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کا ھی * ۵ دیکھہ جب تمام تھی وہ کسی کام کی نہ تھی کتنا زیادہ اب وہ کسی کام کی نہین جب آگ اُسے بھسم کر گئی اور وہ جل گئی *

۶ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ جیسا تاک کی لکڑي بن کے لکڑون مین جو مین نے آگ کے ایندھن کے لئے دیا ھی ویساھی مین یروسلم کے باشندون کو دیڈالونگا * ۷ اور مین اپنا رخ اُنکے مقابل کرونگا اگر وے ایک آگ مین سے بچ نکلین تو دوسري آگ اُنھین بھسم کریگی اور جب مین اپنا رخ اُنکے خلاف رکھونگا تو تم جانوگے کہ مین خداوند ھون * ۸ اور خداوند خدا بولتا ھی کہ مین زمین کو اُجاڑ ڈالونگا اِسلئے کہ وے بیوفائی کر رھے ھین *

سولھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۲ اي آدم زاد یروسلم کو اُسکے گھنونے کام جتاؤ * ۳ اور کہہ کہ خداوند خدا یروسلم سے یون کہتا ھی کہ تیرا مصدر اور تیرا جنم کنعانیونکی زمین مین سے ھی تیرا باپ اموري اور تیري ماحتی * ۴ اور تیرا جنم جو ھی جسدن کہ تو پیدا ھوئی تیري ناف کاٹی نہ گئی اور تو طہارت کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھپر نمک لگایا نہ گیا اور تو کپڑون سے لپیٹی نہ گئی * ۵ کسی کی آنکھہ تجھپر نہ لگی کہ مہربانی سے تیرے لئے ایسا کچھہ کرے بلکہ تو اپنے جنم دن مین باھر کھیت مین پھینکی گئی کہ جان سے بیزار ھوئی *

۶ تب مین تیرے پاس گذرا اور تجھے پامال ھونے کے خطرے مین لہولہان دیکھا اور مین نے تجھے تیرے لہو مین ھوتے ھوئے کہا کہ جی ھان مین تجھے تیرے لہو مین کہا کہ جی * ۷ مین نے کھیت کی نبات کی مانند تجھے بڑھایا سو تو بڑھي اور بڑي ھوئی اور کمال و جمال کو پہنچی کہ تیري دونون چھاتیان پھول اُٹھین اور تیرے بال جمے پر آگے تو ننگی اور اُگھاري تھي * ۸ پھر مین تیرے پاس گذرا اور تجھپر نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ تیرا ھنگام عشق کا ھنگام ھی اور مین نے اپنا دامن تجھپر پھیلایا

اور تیری برهنگی ڈهانپی اور مین نے تجهسے قسم کهائی اور خداوند خدا
کہتا هی که تو میری هوئی *

۹ پهر مین نے تجهے پانی سے غسل دیا اور تیرا لهو تجهسے دهو ڈالا اور
تجهپر روغن ملا * ۱۰ اور مین نے بوتا دار کپڑے سے تجهے ملبس کیا اور
تجهے تخس چام کی جوتی پہنائی اور مین نے تجهے کتان باندها اور تجهے
ریشم اوڑهایا * ۱۱ مین نے تجهے زیورات سے سنگارا اور تیرے هاتهه پر انگوتهی
اور تیرے گلے پر جواهر رکهے * ۱۲ اور مین نے تیری ناک مین نتهه اور
تیرے کانون مین گوشواره پہنایا اور خوبصورت تاج تیرے سر پر رکها * ۱۳ سو تو
سونا چاندی سے آراسته هوئی اور کتان اور ریشم اور چکندوزی سے ملبس
هوئی اور تو مہین میده اور شهد اور چکنائی کا کهانا کهایا کرتی تهی اور
تو کمال حسینه هوئی اور ملکداری کو پہنچی * ۱۴ اور تیرے جمال کا
آوازه قومون مین بیچ نکلا کیونکه خداوند خدا کہتا هی که وه میری
زینت سے جو مین نے اُسے بخشی جمیله تهی *

۱۵ لیکن تو اپنے حسن سے گستاخ هوگئی اور اپنے نام پر زنا کرنے لگی
اور اپنی زنا هر راه گذر پر خرچی وه اُسکی هوئی * ۱۶ اور تو نے اپنے کپڑون
سے لیکے اپنے لئے رنگ برنگ کے اونچے مکان بنائے اور اُن پر ایسی زناکی
جیسی نه هوئی نه هوگی * ۱۷ اور تو نے اپنے زیورات کو میرے سونے چاندی
سے جو مین نے تجهے بخشے لیکے اپنے لئے مردون کی صورتین بنائین اور
اُس سے زناکی * ۱۸ اور اپنے بوتے کاڑهے هوئے کپڑون کو لیکے اُنهین اوڑهایا
اور میرا روغن اور بخور اُنکے آگے دهرا * ۱۹ اور میرا کهانا جو مین نے تجهے
دیا یعنے مہین میدا اور چکنائی اور شهد جو مین نے تجهے کهلایا تو نے
خوشبوئی کے لئے اُنکے آگے رکها خداوند خدا کہتا هی که یون هی هوا *

۲۰ اور تو نے اپنے بیٹے بیٹیون کو جنهین تو میرے لئے جنی لیا اور اُنهین
ذبح کیا که اُنهین بهکوسین * ۲۱ کیا تیری زنا کاری چهوتی بات تهی که میرے
بیٹون کو بهی قتل کیا اور اُنهین گذران کر اُنکو سونپ دیا * ۲۲ اور اپنے
سارے فسق و فجور مین تو نے اپنے بچپن کے دنون کو یاد نهین کیا جبکه
تو ننگی اور اُگهاری تهی اور پامال هونے کے خطرے مین لهولهان تهی *

۲۳ خداوند خدا کہتا کہ تجھپر واویلا ہی کہ اپنی ساری بدکاری کے بعد * ۲۴ تونے اپنے لئے چکلا بنا رکھا اور ہرایک بازار مین اونچا مکان تیار کیا * ۲۵ تونے رستہ کے ہرکونے پر اپنا اونچا مکان بنا رکھا اور اپنا جمال مکروہ کیا اور ہرراہ گذر کے لئے اپنے پانو پسارے اور بڑی فاسقہ بنی *

۲۶ اور تونے اہل مصر اپنے پڑوسیون سے جو گوشت کے بڑے ہین زنا کی اور بڑی فاجرہ ہوئی کہ مجھے خشمناک کرے * ۲۷ اور دیکھہ مین اپنا ہاتھہ تجپر بڑھاتا تھا اور تیرے حق کو گھتاتا تھا اور تجھے فلستیون کی بیتونکے قابو مین جو تجھسے دشمنی رکھتی اور تیری خرابی کی راہ سے شرمندہ ہوتی تھین سپرد کرتا تھا * ۲۸ تب تونے اہل اسور سے زنا کی اسلئے کہ تو سیر نہ ہوسکتی تھی اور تونے اُن سے زنا کی پر اُنسے بھی سیر نہ ہوئی * ۲۹ اور تونے ملک کنعان سے کسدیون تلک اپنی زناکاری بڑھائی پر اُنسے بھی سیر نہ ہوئی * ۳۰ خداوند خدا کہتا ہی کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہی کہ تو یہہ سب کچھہ کرتی ہی جو سلیطہ فاحشہ کا کام ہی * ۳۱ کہ تو ہرایک سڑک کے سرے پر اپنے چکلے بناتی ہی اور ہرایک بازار مین اپنے اونچے مکان تیار کرتی ہی اور تو کسبی کی مانند نہین جو کھینچ کرکے خرچی کو بڑھاتی ہی * ۳۲ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہی جو اپنے شوہر کے عوض اورون کو لیتی ہی * ۳۳ لوگ ساری کسبیون کو خرچی دیتے ہین پر تو اپنے یارون کو خرچی بخشتی ہی اور اُنھین انعام دیتی ہی تاکہ وے چارون طرف سے تیرے پاس زنا کرنے کو آوین * ۳۴ اور تو اپنی زناکاری مین اور عورتون سے برعکس ہی اسواسطے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی نہین جاتا بلکہ تو خرچی دیتی ہی اور تجھے خرچی نہین دی جاتی اس بات مین تو برعکس ہی *

۳۵ سو اے زانیہ خداوند کی بات سن * ۳۶ خداوند خدا کہتا ہی اسلئے کہ تیری زناکاری مین تیرے یارون پر اور تیرے سارے مکروہ بتون پر تیری دھات اُنڈہلی گئی اور تیری عریانی اُگھاڑی گئی اور تیری بیتیون کے خون کے سبب جو تونے اُنھین گذرانے * ۳۷ اسلئے دیکھہ مین تیرے سارے یارون کو جنھین تو اچھی لگی اور سبھونکو جنھین

تو چاهتی تھی اور سبھونکو جن سے تو گھناتی تھی تھی فراهم کرونگا مین اُنھین چارون طرف سے تجھپر جمع کرونگا اور اُنکے آگے تیری ننگائی کو اُگھارونگا تاکہ وے تیری ساری ننگائی دیکھین * ۳۸ اور مین تیرا انصاف ایسا کرونگا جیسا زنا کار جورؤن اور خون ریزون کے انصاف کرتے هین اور مین غضب اور غیرت مین تجھسے خون کا سا انتقام لونگا * ۳۹ اور مین تجھے اُنکے هاتھہ مین کر دونگا اور وے تیرے چکلون کو ڈھائینگے اور تیرے اونچے مکانون کو توڑینگے اور تیرے کپڑے اُتارینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے اور تجھے ننگي اور اُگھاری چھوڑینگے * ۴۰ اور وے تجھپر ایک جماعت کو چڑھا لاوینگے اور تجھے پتھر سے پتھراوینگے اور اپني تلوارون سے تجھے بیدھینگے * ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے اور بہت سي عورتون کے دیکھنے مین تجھے سزا دینگے سو مین تیري زنا کاري کو موقوف کرونگا اور تو پھر خرچي نہ دیگي * ۴۲ اور مین اپنا جی تجھسے ٹھنڈا کرونگا اور میري غیرت تجھسے جاتی رهیگي اور مین خاطر جمع هوؤنگا اور پھر نہ رسیاؤنگا * ۴۳ اِسلئے کہ تونے اپني جواني کے دنون کو یاد نہ کیا اور اِن سب کامون مین مجھسے شوخ و گستاخ هوگئي هی اِسلئے خداوند خدا کہتا هی کہ دیکھہ مین تیري راہ کا بدلا تیرے سر پر لاؤنگا کہ تو آگے اپنے سارے گھنونے کامون پر قباحت نہ بڑھاوے * ۴۴ دیکھہ هر ضارب المثل تجھپر یہہ مثل کہیگا کہ جیسي ما ویسي بیٹي * ۴۵ تو بیٹي اپني اُس ماکي هی جو اپنے شوهر اور اپني اولاد سے گھناتي تھي تو سگي بہن اپنی اُن بہنون کي هی جو اپنے خصمون اور اپنے لڑکون سے گھناتي تھین تمھاري ما حتي اور تمھارا باپ اموري * ۴۶ اور تیري بڑي بہن سمرون هی وہ اور اُسکي بیٹیان جو تیري بائین طرف رهتي هین اور تیري چھوٹی بہن جو تیري دهني طرف رهتي هی سو سدوم اور اُس کي بیٹیان هین * ۴۷ لیکن تو فقط اُنکي راہ پر نہین چلي اور صرف اُنکے گھنونے کامون کے مطابق نہین کیا کہ یہہ تیرے نزدیك چھوٹي بات تھي بلکہ تو اپنی ساری چالون مین اُنسے زیادہ سڑ گئی * ۴۸ خداوند خدا کہتا هی کہ اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے اپني بیٹیون سمیت ایسا نہین کیا جیسا تونے اپني بیٹیون سمیت کیا هی * ۴۹ دیکھہ تیری

بہن سدوم کا گناہ یہہ تھا کہ وہ اپنی بیٹیون سمیت غرور اور روٹی کی سیری اور آرام کی غفلت مین زندگی گذران کرتی تھی اور مسکین اور محتاج کے ھاتھہ کو تقویت نہ دیتی تھی * ۵۰ اور وے گستاخ ھوکے میرے آگے کریہہ کام کرتی تھین اسلئے مین نے دیکھکر اُنھین دور کیا * ۵۱ اور سمرون نے تیرے گناھونکا آدھا بھی نھین کیا اور تونے اپنے مکروھات کو اُنسے زیادہ بڑھایا اور اپنے سارے گھنونے کامون سے جو تونے کئے اپنی بہنون کو صادق ٹھہرایا * ۵۲ پس تو اپنی رسوائی سہہ جو تو اپنی بہنون کے حق مین واجب جانتی ھی تیرے گناھون سے جو تونے اُنسے گھنونے کئے وے تجھسے زیادہ صادق معلوم ھوتی ھین پس تو بھی رسوا ھو اور اپنی تشہیر اُٹھا کہ تونے اپنی بہنون کو صادق ٹھہرایا ھی * ۵۳ اور مین اُنکی اسیری کو پھیر لاؤنگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیون کی اسیری کو اور سمرون اُسکی بیٹیون کی اسیری کو اور مین تیرے اسیرون کی اسیری کو اُنکے درمیان مین پھیر لاؤنگا * ۵۴ تاکہ تو اپنی رسوائی سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ھووے کہ تو اُنکی تسلی کی باعث ھوئی ھی * ۵۵ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھیر آوینگی اور سمرون اور اُسکی بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھر آوینگی اور تو اور تیری بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھر آؤگی * ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنون مین اپنی بہن سدوم کا نام زبان پر بھی نہین لیتی تھی * ۵۷ اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری کی تشہیر ھوئی جیسا اُس وقت ھوئی جب کہ آرام کی بیٹیان اور اُسکی چارون طرف کی عورتین تجھے کریہہ جانتی تھین اور فلستیون کی بیٹیان چارون طرف سے تجھے قبیح جانتی تھین * ۵۸ خداوند کہتا ھی کہ تو اب اپنے فسق و فجور کا پھل کھاتی ھی *

۵۹ کہ خداوند خدا کہتا ھی کہ جیسا تونے کیا ویسا مین تجھہ سے کرونگا کہ تونے قسم ٹالکر عہد شکنی کی ھی * ۶۰ تسپر بھی مین اپنے عہد کو جو مین نے تیری جوانی کے دنون مین تجھہ سے باندھا یاد کرونگا اور عہد ابدی تیرے ساتھہ قایم کرونگا * ۶۱ اور جب تو اپنی بڑی اور چھوٹی بہنون کو قبول کریگی اور مین اُنھین تیری بیٹیان کرونگا تب تو اپنی

راهون کو یاد کرکے پشیمان هوگی لیکن تیرے عہد سے یہہ واقع نہ هوگا اور مین اپنا عہد تیرے ساتھہ قایم کرونگا اور تو جانیگی کہ مین خداوند هون * ۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان هووے اور شرم کے مارے اپنا منہہ نہ کھولے جبکہ مین سب کچھہ جو تونے کیا هی معاف کرتاهون خداوند خدا کہتا هی *

سترهوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ کہ ای آدمزاد یک پہیلی نکال اور اهل اسرائیل سے ایک مثل کہہ * ۳ اور بول کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لنبے پنکھہ رکھتا اور رنگا رنگ بال و پر سے بھرا هوا تھا لبنان پر آیا اور صنوبر کی پھنگی لیگیا * ۴ وہ سب سے اونچی ڈالی توڑکے تجارت کے ملک مین لیگیا اور سوداگرون کے شہر مین اُسے لگایا * ۵ اور وہ اُس زمین کا ایک قلم لیگیا اور اُسے زراعت کے کھیت مین لگایا اور بہت سے پانی پاس لایا اور بید کی مانند اُسے لگایا * ۶ اور وہ بڑھا اور صافل قامت کا پھیلتا تاک هوا ایسا کہ اُسکی لتین اُسپر لگ گئین اور اُسکی جڑین اُسکے نیچے هوئین سو تاک هوگیا اور ڈالیان نکالین اور کونپلین پھتوائین *

۷ اور بڑے بڑے پنکھون اور بہت پر و بال کا ایک دوسرا عقاب تھا اور دیکھو کہ یہہ تاک اپنی جڑین اُسکی طرف جھکائین اور اُسکی طرف اپنی ڈالیان بڑھائین تاکہ وہ اپنی کیاری کی نالی سے اُسے سینچے * ۸ وہ اچھے کھیت مین بہت سے پانی کے پاس لگایا گیا تھا کہ ڈالیان پھوٹین اور پھل پھلے اور اچھا تاک هووے * ۹ تو بولیو کہ خداوند خدا یون کہتا هی کیا وہ لہلہاویگا کیا وہ اُسکی جڑ نہ اُکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ کاٹیگا کہ وہ سوکھہ جاے اور اُسکی بڑھتی کے سارے پتے سوکھہ جاین هان وہ نہ بالا دستی سے نہ بہت لوگون سے اُسے جڑ سے اُکھاڑیگا * ۱۰ دیکھہ وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا کیا وہ جب لوہ اُسپر لگیگی سوکھہ نہ جایگا وہ اپنی کیاری مین جہان بڑھتا هی بالکل سوکھہ جایگا * ۱۱ اور خداوند

کا کلام مجھہ آیا اور بولا * ۱۲ باغی خاندان سے کہہ کیا تم اِن باتون کے معنے نہین جانتے تو کہیو دیکھو کہ شاہ بابل یروسلم کو آیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سردارون کو پکڑا اور اُنھین اپنے ساتھہ بابل کو لیگیا * ۱۳ اور اُسنے بادشاھی نسل مین سے ایک لیا اور اُس سے عہد باندھا اور اُس سے قسم لی اور ملک کے پہلوانون کو لیگیا * ۱۴ تاکہ وہ مملکت عاجز ھووے اور اپنے کو برپا نہ کرے کہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قایم رھے * ۱۵ لیکن وہ ایلچیون کو مصر مین بھیج کرکہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیوین اُس سے متمرد ھوا کیا یہہ بن پڑیگا کیا وہ شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھہ کرتا ھی اُسنے عہد شکنی کی اور کیا ایسا بچ نکلیگا * ۱۶ خداوند خدا کہتا ھی کہ میری حیات کی قسم کہ اُس بادشاہ کے مقام مین جو اُسے بادشاہ کرتا تھا جسکی قسم اُسنے ٹالی اور جسکا عہد اُسنے توڑا اُسکے ساتھہ وہ بابل مین مریگا * ۱۷ اور فرعون بڑے لشکر اور بہت لوگون کو لیکے جنگ مین اُسکے لئے کچھہ نہین کرسکیگا جس وقت کہ پشتہ باندھتے ھین اور برج بناتے ھین کہ بہت جانون کو ھلاک کریں *

۱۸ اُسنے قسم ٹالی اور عہد توڑا اور دیکھہ اُسنے تو اپنا ھاتھہ دیا تھا اُسنے یہہ سب کچھہ کیا سو وہ نہ بچیگا * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا کہتا ھی کہ اپنی حیات کی قسم کہ وہ میرے ھی قسم ھی جو اُسنے ٹالی اور وہ میرا ھی عہد ھی جو اُسنے توڑا اُسیکا بدلا مین اُسیکے سر پر دونگا * ۲۰ مین اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا اور وہ میرے پھندے مین پکڑا جائیگا اور مین اُسے بابل کو لاؤنگا اور وھان اُس سے اُسکی بیوفائی کا جو اُس نے مجھہ سے کی انصاف کرونگا * ۲۱ اور اُسکے سارے لشکرون کے سب منتخب مرد تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے سو سارے اطراف مین پراگندہ ھو جاینگے اور تم جانوگے کہ مین خداوند بولا *

۲۲ خداوند خدا کہتا ھی کہ مین بلند صنوبر کی پھنگی سے لونگا اور بیٹھاؤنگا اور اُسکی شاخون کے سرے سے ایک پتلا قلم لونگا اور اُسے ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا * ۲۳ اِسرائیل کے اونچے پہاڑ پر مین اُسے لگاؤنگا سو وہ شاخین نکالیگا اور پھل لاویگا اور خوشنما صنوبر ھوگا اور ساری چڑیان

اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے وے اُسکی ڈالیون کے سایہ مین بسیرا کرینگے * ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے کہ مین خداوند اونچے درخت کا اُتارنے والا اور نیچے درخت کا بڑھانیوالا هون مین هرے درخت کو سکھاتا هون اور سوکھے درخت کو لہلہاتا هون مین خداوند بولا اور کیا *

اٹھارھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ تمھارا کیا مطلب هی جو اِسرائیل کے ملک کے حق مین یہہ کہاوت کہتے هو کہ باپ دادون نے غورہ کھایا اور بیٹون کے دانت کھٹے هوے * ۳ خداوند خدا کہتا هی کہ اپنی حیات کی قسم کہ تمھین پھر اِسرائیل مین یہہ مثل نہ کہنا هوگا * ۴ دیکھہ ساری جانین میری هین دیکھہ جیسا باپ کی جان ویسا بیٹے کی جان دونون میری هین وہ جان جو گناہ کرتی هی سوئی مریگی *

۵ وہ اِنسان جو صادق هی اور عدالت اور صداقت کرتا هی * ۶ اور پہاڑون پر پرساد نہین کھاتا اور اهل اِسرائیل کے بتون پر اپنی آنکھین نہ اُٹھاتا اور اپنے همسایے کی جورو کو ناپاک نہ کرتا اور حایضہ جورو پاس نہین جاتا * ۷ اور کسی کو نہ ستاتا اور قرضدار کا گرو پھیر دیتا اور ظلم سے کسیکو نہ لوٹتا هی بھوکھون کو اپنی روٹی کھلاتاهی ننگے کو کپڑے پہناتا هی * ۸ سود پر نہین دیتا اور کچھہ نفع نہین لیتا بدی سے اپنا هاتھہ کھینچتا هی اور آدمی آدمی کے درمیان سچا اِنصاف کرتا هی * ۹ میری راهون پر چلتا اور میرے حکمون کو حفظ کرتا کہ سچائی پر عمل کرے وہ صادق هی خداوند خدا کہتا هی کہ وہ جئیگا *

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے جو بگاڑ کرے اور خون بہاوے اور اُن گناهون مین سے ایک گناہ کرے * ۱۱ اور اُن سارے نیک کامون کو نہ کرے بلکہ پہاڑون پر پرساد کھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کرے * ۱۲ مسکین اور محتاج کو ستاوے ظلم سے لوٹ لیوے گرو پھیر نہ دیوے اور بتون پر اپنی آنکھین اُٹھاوے اور گھنونے

کام کرے * ۱۳ بیاج پر دیوے اور سود خور هووے تو کیا وہ جیئیگا وہ نہ جینیکا اُسنے یے سارے نفرتی کام کئے وہ مارا پڑیگا اُسکا لہو اُسپر هوگا *
۱۴ پھر اگر اُس سے ایک بیتا پیدا هووے جو اُن سارے گناهونکو جو اُسکا باپ کرتا هی دیکھے اور سوچ کے ایسا نہ کرے * ۱۵ اور پہاڑون پر پرساد نہ کھاوے اور اهل اِسرائیل کی مورتون کی طرف اپنی آنکھین نہ اُٹھاوے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے * ۱۶ اور کسیکو نہ ستاوے گرو نہ باز رکھے اور ظلم سے نہ لوٹ لیوے بھوکھے کو اپنی روٹی کھلاوے اور ننگے کو کپڑے پہناوے * ۱۷ غریب سے اپنا هاتھہ باز رکھے اور بیاج نہ لیوے نہ سود خور هووے میرے حکمون پر عمل کرے اور میری راهون پر چلے وہ اپنے باپ کے گناهون کے لئے نہ مریگا وہ جیتا رهیگا * ۱۸ اُسکا باپ جسنے اپنے بھائی سے ظلم کیا اور دست دراز هوا اور اپنے لوگون مین ایسا کام کیا جو اچھا نہین دیکھہ وہ اپنے هی گناہ کے سبب سے مریگا *
۱۹ پر تم کہتے هو کہ کیون وہ بیتا اُس باپ کا گناہ نہین اُٹھاتا هی لیکن وہ بیتا تو عدل اور صدق کا کام کرتا تھا اُسنے میرے حکمون کو حفظ کیا اور اُن پر عمل کیا سو وہ جیئیگا * ۲۰ وہ جان جو گناہ کرتی هی سوئی مریگی بیتا باپ کے گناہ نہ سہیگا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ سہیگا صادق کی صداقت اُسی پر هوگی اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی *
۲۱ لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤن سے جو اُسنے کین پھرے اور میرے سارے حکمون کو حفظ کرے اور عدالت اور صداقت کرے تو وہ جیئیگا وہ نہ مریگا * ۲۲ اُسکی ساری بدکاریان اُسکے لئے محسوب نہ هوگی وہ ساری نیکوکاریون سے جیئیگا * ۲۳ خداوند خدا کہتا هی کہ کیا مین گناہ گار کی موت چاهتا هون اور یہہ نہین کہ وہ اپنی راہ سے پھرے اور جیوے *
۲۴ پھر اگر صادق اپنی صداقت سے پھرے اور گناہ کرے اور اُن سارے گھنونے کامون کے مطابق جو شریر کرتا هی کرے تو کیا وہ جئیگا اُسکی ساری صداقت جو اُسنے کی محسوب نہ هوگی وہ اپنی بیوفائی سے جو اُس سے هوئی اور اپنی خطا سے جو اُسنے کی اُن مین وہ مریگا *

۲۵ تسپر بھي تم کہتے ھو کہ خداوند کي راہ راست نہين اي اھل اِسرائيل سنو تو کيا ميري راہ راست نہين کيا تمھاري راہ ناراست نہين * ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے پھرے اور گناہ کرے اور اُنسے مرے تو وہ اپنے ھي گناہ کے سبب جو اُسي نے کيا مريگا * ۲۷ اور اگر شرير اپني شرارت سے جو کرتا ھي پھرے اور عدل اور صدق کرے تو وہ اپني جان جيتا رکھيگا * ۲۸ کيونکہ اُسنے سوچا اور اپنے سارے گناھون سے جو کرتا تھا پھرا سو وہ جئيگا وہ نہ مريگا * ۲۹ تد بھي اھل اسرائيل کہتے ھين کہ خداوند کي راہ راست نہين اي اھل اسرائيل کيا ميري راہ راست نہين کيا تمھاري راہ ناراست نہين * ۳۰ پس خداوند خدا کہتا ھي کہ اي اھل اسرائيل مين ھرايک کي راہ کے مطابق تمھارا انصاف کرونگا سو توبہ کرو اور اپني ساري بدکاريون سے تايب ھو اور گناہ تمھاري ھلاکت کا باعث نہ ھو * ۳۱ سارے برے کام جن سے تم بدکار بنے اپنے سے پھينک دو اور اپنے لئے نيا دل اور روح ايجاد بناؤ کاھيکو تم جو اھل اسرائيل ھو مرو گے * ۳۲ کہ خداوند خدا کہتا ھي کہ مين مردہ کا مرنا نہين چاھتا ھون سو پھرو اور جيئو *

اُنيسوان باب

۱ پر تو اِسرائيل کے سردارون پر نوحہ اُتھا * ۲ اور کہہ کہ تيري ما کيسي شيرني ھي وہ شيرون کے درميان ليتي تھي اور جوان شيرون کے بيچ مين اپنے بچونکو پالتي تھي * ۳ اور اُسنے اپنے بچون مين سے ايک کو پوسا سو وہ جوان شير ھوا اور شکار پکڑنے سيکھا اور آدميونکو بھکھنے لگا * ۴ اور جب قومون نے اُسکا آواز سنا تو وہ اُنکے غار مين پکڑا گيا اور وے اُسکي ناک مين کانتا مارکے اُسے زمين مصر مين لائے * ۵ اور جب شيرني نے ديکھا کہ مين عبث منتظر ھوئي اور اُميد جاتي رھي تب اُسنے اپنے بچون مين سے دوسريکو ليا اور اُسے جوان شير کيا * ۶ اور وہ شيرون کے درميان سير کرتا پھرا اور جوان شير ھوا اور شکار پکڑنے سيکھا اور آدميونکو بھکھنے لگا * ۷ اور اُسنے اُن کے محلون کو بگاڑ ديا اور اُنکے شھرون کو ويران کيا اور زمين اور اُسکي آبادي اُسکے گرجنے کي آواز سے اُجڑ گئي *

۸ تب چارون طرف کے ملکون کي قومین اُسکے مقابله مین اُٹھین اور اُسپر اپنا جال پھیلایا وہ اُنکے غار مین پکڑا گیا * ۹ اور وے اُسکي ناک مین کانٹا مار کے اور اُسے قفص مین ڈالکے شاہ بابل پاس لیگئے اُنھون نے اُسے گڑھے مین ڈالا تاکہ اُسکي آواز اسرائیل کے پہاڑون پر پھر سنی نہ جاے *

۱۰ تیري ما تیري مانند اُس تاک کي مثال ھی جو پاني کے پاس لگایا گیا وہ بہت پاني سے پھلدار اور گھنا ھوا * ۱۱ اور اُسکي لتین ایسي موٹي ھوگئین کہ بادشاھونکے عصاؤنکے لایق ھوئین اور گھني شاخون کے بیچ مین سے اُسکي قامت بڑھہ گئي اور اُسکي گھني شاخون کي پھنگي نمایان ھوئي * ۱۲ لیکن وہ غضب سے اُکھاڑا گیا زمین پر اُتارا گیا اور اُسکا پھل لوہ سے سوکھہ گیا اُسکي موٹي لتین ٹوٹ کے سوکھہ گئین اور آگ سے بھسم ھوئین * ۱۳ اور اب وہ بیابان مین ایک سوکھي اور پیاسي زمین مین بیٹھایا گیا ھی * ۱۴ اور اُسکي ڈالیون کي ایک چھڑ سے آگ نکلکے اُسکا پھل کھا گئي ھی اور اُسکي کوئي ایسي موٹي ڈالي نہ رھي کہ سلطنت کا عصا ھو یہہ نوحہ ھی اور نوحہ ھوگا *

بیسوان باب

۱ اور ساتوین برس کے پانچھوین مہینے کي دسوین تاریخ مین یون ھوا کہ اِسرائیل کے کوئي بزرگ میرے آگے آ بیٹھے کہ خداوند سے سوال کرین * ۲ تب خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۳ کہ ای آدم زاد اِسرائیل کے بزرگون سے باتین کر اور اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کیا تم مجھہ سے سوال کرنے کو آئے ھو خداوند خدا کہتا ھی کہ اپني حیات کي قسم مین تم سے پوچھا نہ جاؤنگا * ۴ کیا تو اُنھین اِلزام نہ دیگا ای آدم زاد کیا تو اُنھین اِلزام نہ دیگا اُنکے باپ دادون کے نفرتي کام اُنھین جتا * ۵ اور اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ جس دن مین نے بني اِسرائیل کو برگزیدہ کیا اور اھل یعقوب کي نسل پر ھاتھہ اُٹھایا اور زمین مصر مین اپنے کو اُنپر ظاھر کیا مین نے اُن پر ھاتھہ اُٹھایا اور اُنھین

کہا مین خداوند تمہارا خدا هون * ۶ اُس دن مین نے اُن پر اپنا هاتهہ اُٹھایا کہ اُنهین زمین مصر سے اُس زمین مین لاؤن جو مین نے اُنکے لئے دیکهہ رکهي تهي وہ شہد و شیر سے بہتي هی وہ سارے ملکون کا فخر هی * ۷ اور مین نے اُنهین کہا کہ تم مین سے هرایك شخص اپني اپني آنکهون کي نفرتي چیزون کو پهینك دیوے اور تم مصر کے بتون سے نجس مت هو جاؤ مین خداوند تمہارا خدا هون *

۸ لیکن وے مجهہ سے باغي هوے اور نہ چاها کہ میري سنین اُن مین سے کسي نے اپني آنکهون کي نفرتي چیزون کو ترک نہ کیا اور مصر کے بتون کو چهوڑ نہ دیا تب مین نے کہا کہ مین اپنا قهر اُنپر اُنڈیلونگا اور اپنا غضب زمین مصر مین اُنپر تمام کرونگا * ۹ لیکن مین نے اپنے نام کے لئے عمل کیا تاکہ میرا اسم اُن قومون کي آنکهون کے سامهنے جنکے درمیان وے رهتے تهے اور جنکي آنکهون کے سامهنے مین اُنپر ظاهر هوا کہ اُنهین زمین مصر سے نکال لاؤن ناپاك نہ هووے * ۱۰ سو مین نے اُنهین زمین مصر سے نکالا اور اُنهین بیابان مین لایا * ۱۱ اور مین نے اپنے حقوق اُنهین دئے اور اپنے احکام اُنهین جتائے جنپر آدمي اگر عمل کرے تو اُن سے جئیگا * ۱۲ اور مین نے اپنے سبط بهي اُنهین دئے کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان هووین تاکہ وے جانین کہ مین خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا هون *

۱۳ لیکن اهل اِسرائیل بیابان مین مجهہ سے باغي هوے وے میري راهون پر نہ چلتے اور میرے حکمون کو حقیر جانتے تهے جنپر اگر اِنسان عمل کرے تو اُنسے جئیگا اور وے میرے سبتون کو نهایت ناپاك کرتے تهے تب مین نے کہا کہ مین بیابان مین اپنا قهر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنهین فنا کرون * ۱۴ لیکن مین نے اپنے نام کے لئے عمل کیا تاکہ میرا اسم اُن قومون کي نظر مین جنکے دیکهنے مین مین اُنهین باهر لایا ناپاك نہ هووے * ۱۵ اور مین نے بهي بیابان مین اُن پر اپنا هاتهہ اُٹھایا کہ اُنهین اُس زمین مین نہ لاؤن جو مین نے اُنهین دي جس مین شیر و شہد بہتا هی اور جو ساري زمینونکا فخر هی * ۱۶ کیونکہ وے میري شریعت کو حقیر جانتے تهے اور میرے حکمون پر نہ چلتے تهے اور میرے سبطون کو ناپاك کرتے تهے کہ اُنکا

جي اُنکے بتونکے پیچھے چلتا تھا * ۱۷ لیکن مجھے اُنپر رحم کي نظر هوئي که اُنهین هلاك نه کیا اور بیابان مین اُنهین متا نه ڈالا *

۱۸ اور مین نے بیابان مین اُنکے بیتون سے کہا که تم اپنے باپون کي راه پر مت چلو اور اُنکا دستور مت مانو اور اُنکے بتون سے ناپاك مت هو جاؤ * ۱۹ مین خداوند تمهارا خدا هون میری راهون پر چلو اور میرے حکمون کو مانو اور اُنپر عمل کرو * ۲۰ اور میرے سبتون کو مقدس جانو که وے میرے اور تمهارے درمیان نشان هوویں تاکه تم جانو که مین خداوند تمهارا خدا هون *

۲۱ لیکن اُنکے بیٹے بھي مجھه سے باغي هوے وے میري راهون پر نه چلتے تھے اور میرے حکمون کو نه مانتے تھے که اُن پر عمل کریں جنپر اگر اِنسان عمل کرے تو اُنسے جئیگا اور وے میرے سبتون کو ناپاك کرتے تھے تب مین نے کہا که مین اپنا قہر اُنپر برساؤنگا اور بیابان مین اپنا غضب اُنپر پہنچاؤنگا * ۲۲ لیکن مین نے اپنا هاتھه باز رکھا اور اپنے نام کے لئے عمل کیا تاکه وه اُن قومون کي نظر مین جنکے دیکھنے مین مین اُنهین باهر لایا تھا ناپاك نه هووے * ۲۳ پھر مین نے بیابان مین اُن پر اپنا هاتھه اُتھایا که مین اُنهین قومون مین بتھراؤنگا اور ملکون مین اُنهین پراگنده کرونگا * ۲۴ اِسلئے که وے میرے حکمون کو نه مانتے تھے اور میرے حقوق کو حقیر جانتے تھے اور میرے سبتون کو ناپاك کرتے تھے اور اُنکي آنکھین اُن کے باپون کے بتون کے پیچھے چلتي تھین * ۲۵ اور مین نے بھي اُنهین حقوق دئے جو بھلے نہین اور قوانین جن سے وے نه جیتے * ۲۶ اور مین نے اُنهین اُن کے قربانون سے مکروه کیا که وے سب پہلوتھون کو بتون کے لئے گذرانتے تھے تاکه مین اُنهین خراب کرون تاکه وے جانین که مین خداوند هو *

۲۷ اِسلئے اي آدم‌زاد تو اهل اِسرائیل سے باتین کر اور اُنهین کہه که خداوند خدا یون کہتا هي که سوا اِسکے تمهارے باپون نے مجھسے بیوفائي کرکے میري تکفیر کي * ۲۸ که جب مین اُنهین اُس ملك مین لایا جسے اُنهین دینیکو مین نے اپنا هاتھه اُتھایا تھا تب اُنهون نے هرایك اُنچے پہاڑ کو

اور سارے گھنے درختونکو دیکھا اور وهان اپنے ذبیحون کو ذبح کیا اور وهان اپنے غضب انگیز قربانون کو گذرانا اور وهان اپني خوشبوئي چڑهائي اور وهان اپنے تپاون تپائے * ۲۹ تب مین نے اُنهین کہا کہ یہہ کیا اونچا مکان هی جہان تم جاتے هو تسپر بهي اُسکا نام اونچا مکان آج کے دن تك هی *

۳۰ اِسلئے تو اهل اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کیا تم اپنے باپ دادون کي راه مین اپنے کو ناپاك کرتے هو اور اُنکے مکروه بتونکا پیچها کرکے زنا کرتے هو * ۳۱ کہ تم اپنے هدیہ چڑهاکے اور اپنے بیٹونکو آگ مین گذرانکے اپنے سارے بتون سے اپنے کو آج کے دن تك ناپاك کرتے هو سو ای اهل اِسرائیل کیا مین تم سے پوچها جاؤن خداوند خدا کہتا هی میري حیات کي قسم مین تمسے پوچها نہ جاؤنگا * ۳۲ جو تمهارے جي مین آتا هی سو کبهي نہ هوگا کہ تم کہتے هو کہ کاتهہ اور پتهرکي پوجا مین هم غیر قومونکے مانند اور ملکون کے گهرانونکے مانند هونگے * ۳۳ خداوند خدا کہتا هی کہ میري حیات کي قسم کہ مین زورآور هاتهہ سے اور بالا دستي سے اور ریختہ قہر سے تم پر سلطنت کرونگا * ۳۴ اور مین زور اور هاتهہ سے اور بالا دستي سے اور ریختہ قہر سے تمهین قومون مین سے باهر نکال لاؤنگا اور اُن ملکون مین سے جن مین تم پراگندہ هوگئے فراهم کرونگا * ۳۵ اور مین تمهین قومونکے بیابان مین لاؤنگا اور رو برو تم سے مباحثہ کرونگا * ۳۶ جیسا مین نے تمهارے باپ دادون کے ساتهہ زمین مصر کے بیابان مین مباحثہ کیا خداوند خدا کہتا هی ویسا مین تم سے بهي مباحثہ کرونگا * ۳۷ اور مین تمهین چهڑي کے نیچے سے چلاؤنگا اور تمهین عہد کے بند مین لاؤنگا * ۳۸ اور مین تم سے اُن لوگونکو جو متمرد اور مجهسے باغي هین جدا کرونگا مین اُنهین اُنکي غربت کے ملك سے نکالونگا پر وے ملك اسرائیل مین نہ آنے پاوینگے تاکہ تم جانو کہ مین خداوند هون * ۳۹ اور تم سے جو اهل اِسرائیل هو خداوند خدا یون کہتا هی کہ اگر میرے شنوا نہ هوگے تو جاو اور بعد اِسکے بهي هرایك اپنے اپنے بت کي عبادت کرو پر اپني قربانیون سے اور اپني مورتون سے میرا مقدس نام پهیر ناپاك مت کرو * ۴۰ کیونکہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ میرے کوه

مقدس پر اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر تمام اهل اسرائیل سب جو ملك مین هین میري بندگي کرینگے وهان مین اُنهین قبول کرونگا اور وهان مین تمهارے چڑهاوون اور تمهارے هدئیے کے پہلے پهلون کو اور تمهاري مقدس چیزون کو پسند کرونگا * ۴۱ جب مین تمهین قومون مین سے نکال لاؤنگا اور اُن ملکون مین سے جن مین تم پراگنده هوئے هو جمع کرونگا تب مین تمهین خوشبوئي کي مانند قبول کرونگا اور غیر قومونکے دیکهنے مین تمسے میري تقدیس کي جایگي * ۴۲ اور جب مین تمهین ملك اسرائیل مین اُس زمین مین جسکي بابت مین نے تمهارے باپ دادون پر هاتهه اُٹهایا که تمهین دونگا لایا تب تم جانوگے که مین خداوند هون * ۴۳ اور وهان تم اپني راهون کو اور اپنے کامون کو جن سے تم ناپاك هوئے هو یادکروگے اور تم اپني ساري بدکاریون کے سبب اپني نظر مین گهنونے هوگے * ۴۴ خداوند خدا کهتا که ای اهل اِسرائیل جب مین تمهاري بري راهون اور خراب کامونکے مطابق نهین بلکه اپنے نام کے خاطر تم سے سلوك کرونگا تب تم جانوگے که مین خداوند هون *

۴۵ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا که ۴۶ ای آدم زاد اپنا رخ جنوب کي طرف کر اور دکهن کے خلاف باتین کر اور جنوب کے میدان کے جنگل کے خلاف نبوت کهه * ۴۷ اور جنوب کے جنگل سے بول که خداوند کا کلام سن خداوند خدا فرماتا که دیکهه مین تجهمین ایك آگ بارونگا جو تجهه مین هر هرے درخت کو اور هر سوکهے درخت کو کها لیگي وه مشتعل شعله نه بجهیگا اور اُس سے جنوب سے شمال تك ساري سطح جل جایگي * ۴۸ اور سارے بشر دیکهینگے که مین خداوند اُسکا بارنیوالا هون وه نه بجهیگي * ۴۹ تسپر مین نے کها که هاے خداوند خدا وے تو میري بابت مین کهتے هین کیا وه تمثیلین نهین کهتا *

اِکیسوان باب

۱ تب خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا که * ۲ ای آدم‌زاد تو اپنا رخ یروسلم پر رکهه اور مقدسون پر باتین کر اور زمین اِسرائیل پر نبوت کر *

۳ اور زمین اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند یون فرماتا هی کہ دیکھہ مین تجھہ پر آونگا اور اپني تلوار کو میان سے نکا لونگا اور صالح اور طالح کو تجھہ مین سے منقطع کرونگا * ۴ اِس سبب سے کہ مین تیرے بیچ سے صالح اور طالح کو منقطع کرنگا اِس لئے میري تلوار اپني میان سے جنوب سے شمال تك سارے بشر پر نکلیگي * ۵ اور سارے بشر جانینگے کہ مین خداوند نے اپني تلوار میان سے نکالي هی وہ پھر نہ لوٹیگي * ۶ سو ای آدمزاد کمر کے ٹیس مین تو هاے هاے کر اور رنج کي تلخي مین اُن کي آنکھون کے آگے ٹھنڈی سانس بھر * ۷ اور ایسا هوگا کہ جب وے تجھے پوچھین کہ تو کیون هاے هاے کرتا هی تو جواب دے کہ اُس آوازہ کے لئے کیونکہ وہ آتا هی اور سارے دل پگھل جاینگے اور سارے هاتھہ ڈھیلے هونگے اور سارے جي ڈوب جاینگے اور سارے گھٹنے پاني هو جاینگے خداوند خدا کہتا هی کہ دیکھہ وہ آتا هی اور هو لیتا هی *

۸ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۹ کہ ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یون فرماتا هی کہ تو کہہ تلوار تلوار هی وہ دھار کي گئي اور چمکائي بھي گئي * ۱۰ وہ قتال کے لئے دھار کي گئي هی وہ جگمگانے کے لئے چمکائي گئي هی پھر کیا هم خوش هووین میرے بیٹے کا سبط سب لکڑي کو حقیر جانتا * ۱۱ اور اُسنے تلوار دي کہ چمکائي جاوے اور هاتھہ مین چلائي جاوے وہ باڑ رکھي گئي اور مصقول هوئي کہ قاتل کے هاتھہ مین دي جاوے * ۱۲ ای آدمزاد تو رو رو کے چلا کہ وہ میرے لوگون پر گذریگي وہ اِسرائیل کے سب سردارون پر هوگي وے میرے لوگون سمیت تلوار کو سونپے گئے هین اِسلیئے اپني جانگھہ پیٹ * ۱۳ خداوند خدا کہتا هی کہ وہ آزمایا گیا اور اگر حقارت کرنیولا سبط بھي نابود هووے تو کیا *

۱۴ اور ای آدم زاد تو نبوت کر اور تالي مار اور تلوار تین بار دهرائي جاوے کہ وہ ایك تلوار هی جو قتل کرتي هی وہ ایك تلوار هی جو بزرگونکو مار ڈالتي هی جو خلوت مین پیٹھتي هی * ۱۵ تاکہ دل پگھل جاوین اور بہت مارے پڑین مین نے اُنکے پھاٹکون پر یہہ ڈراني تلوار رکھي هی هاى وہ چمکنیکے لئے مصقول هوئي وہ ذبح کے لئے

تیز کي گئي * ۱۶ سمت جا دهني طرف بائين طرف پهیر اور جدهر تیرا رخ هو * ۱۷ اور مین بهي تالي مارونگا اور انتقام لیکے اپنا جي ٹهنڈا کرونگا مین خداوند بولا *

۱۸ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۹ که اي آدم‌زاد تو اپنے لئے دو راهین نکال جن مین شاه بابل کي تلوار آوے ایک‌هي ملک سے وے دونون راهین نکلین اور ایک نشان بنا شهر کے سر راه مین اُسے بنا * ۲۰ ایک راه نکال که اُسمین تلوار بني عمون کي ربة پر آوے اور ایک راه یهوداه کي حسینه یروسلم پر نکال * ۲۱ که شاه بابل ام راه پر یعني اُن دونون راهون کے سرے مین کهڑا هوگا که پیشگوئي سنے اور قرعه ڈالے اور بتلون سے سوال کرے اور ذبح کے کلیجه کو لحاظ فرماوے * ۲۲ اُسکے دهنے مین یروسلم کا قرعه پڑیگا که منجنیق لگاوے که قتال کے لئے منهه کهولے که للکارنیکو اپني آواز بلند کرے که منجنیق پهاٹکون پر لگاوے که پسته باندهے که برج بناوے * ۲۳ اور اُنکي نظر مین یهه ایسا هوگا جیسا جهوٹها شگون یعني اُنکے لئے جو قسم کهاتے تهے پر وه اُس بد کاري کو یاد کریگا که وے پکڑے جاوین *

۲۴ اِسلئے خداوند خدا یون کهتا هی که اسواسطے که تم اپنے گناهون کو یاد مین لاتے هو اور تمهاري شرارتین یهان تک ظاهر مین آئین که تمهارے سارے کامون مین تمهاري خطائین دیکهه پڑتي هین هان اِس لئے که تم اپنے کو یاد مین لاتے هو تم هاتهه مین گرفتار هو جاؤگے * ۲۵ اور اے تو بیدین بد کار شاه اِسرائیل جسکا دن شرارت کي انتها کے وقت مین آتا هی * ۲۶ خداوند خدا یون فرماتا هی که تاج دور کیا جایگا اور دیهیم اُتارا جایگا جو یهه هی سو یهه نه رهیگا که جو نیچا هی سو مین اونچا ونگا اور جو اونچا هی سو مین اُتارونگا * ۲۷ مین اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا اور یهه بهي نه رهیگا جب تک وه نه آوے جس کا حق هی اُسے مین دیتا هون *

۲۸ اور تو اي آدم‌زاد نبوت کر اور کهه که خداوند خدا بني عمون کي بابت اور اُنکي ملامت کي بابت مین یون فرماتا هی که تو کهه که تلوار کهینچي تلوار وه ذبح کے لئے مصقول هوئي وه بهکوسنیکے لئے چمکائي

گئي * ۲۹ جب وے تیرے لئے دھوکھا دیکھتے ھین اور آگے سے جھوٹھہ کہتے ھین وہ تجھے اُن بیدین بدکارون کے گلے پر مار ڈالیگي جنکا دن شرارت کي اِنتہا کے وقت مین آتا ھی * ۳۰ تلوار اپني میان مین پھیر دے اُس مقام مین جہان تو بنایا گیا تیرے مصدر کي زمین مین مین تیرا اِنصاف کرونگا * ۳۱ اور مین اپنا قہر تجھپر اُنڈیلونگا اور اپنے غضب کي آگ تجھپر بارونگا اور تجھکو سخت مردون کے ھاتھہ مین کردونگا جو ھلاک کرنے مین ماھر ھین * ۳۲ تو آگ کے لئے ایندھن ھوگا اور تیرا لہو زمین کے درمیان بہیگا اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جایگا کیونکہ مین خداوند بولا ھون *

بائیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدمزاد کیا تو مباحثہ کریگا کیا تو اِس خونریز شہر سے مباحثہ کریگا تو اُس کے سارے نفرتي کامون کو اُسپر ظاھر کر * ۳ اور کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ ای شہر جو تو اپنے بیچ مین لہو بہاتا ھی کہ تیرا دھر آوے اور تو اپنے واسطے بتون کو نجاست کے لئے بناوے * ۴ تو لہو بہا کے اثامي ٹھہرا اور بتون کو بناکے ناپاک ھوا تونے اپنے دنون کو نزدیک کروایا اور اپنے برسون تک پہنچا ھی اِسلئے مین تجھے قومون کا طعنہ اور ملکون کا ٹھٹھا بناؤنگا * ۵ جو لوگ تجھہ سے نزدیک یا دور ھین تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ تو پلید نام اور بڑا مضطرب ھوگا *

۶ دیکھہ اِسرائیل کے سردار ھرایک اپنے مقدور بھر تجھہ مین مستعد ھین کہ لہو بہاوین * ۷ وے تجھہ مین ما باپ کو حقیر جانتے ھین وے تیرے درمیان پردیسیون پر ظلم کرتے ھین وے تجھہ مین یتیمون اور بیوون کو ستاتے ھین * ۸ تو میرے مقدسون کو ناچیز جانتا ھی اور میرے سبطون کو پلید کرتا ھی * ۹ لوگ تجھہ مین تہمت لگاتے ھین تاکہ لہو بہاوین وے تجھہ مین پہاڑون پر کھاتے ھین وے تیرے اندر مین فسق و فجور کرتے ھین * ۱۰ وے تجھہ مین باپ کي ننگائي کو اُگھارتے ھین وے تجھہ مین حیض کي ناپاک عورتون سے مباشرت کرتے ھین * ۱۱ ھرایک

دوسریکي جورو سے قبیح کام کرتا هی اور هرایك فسق و فجور سے اپني بهو کو ملوث کرتا هی اور هرکوئي اپني بهن اپنے باپ کي بیتي کو تجهه مین خراب کرتا هی * ۱۲ وے تجهه مین رشوت لیتے هین تاکه لهو بهاوین تو بیاض اور سود لیتا هی اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو لوتتا هی اور خداوند خدا کهتا هی که تو مجهے بهول جاتا هی * ۱۳ دیکهه مین تیري تعدي پر جو توکرتا هی اور تیري سفاکي پر جو تیرے بیچ مین هوتي هی تالي مارونگا * ۱۴ کیا تیرا دل قایم رهیگا اور تیرے هاتهه مضبوط تههرینگے اُسدن مین جب مین تیرا معامله چکاؤنگا مین خداوند بولا اور کرونگا * ۱۵ مین تجهکو قومون مین بتهراؤنگا اور تجهے ملکون مین چهتراؤنگا اور تیري نجاست کو تجهه مین سے متا ڈالونگا * ۱۶ اور تو قومون کي نظر مین آپ سے رسوا هو جائیگا اور جانیگا که مین خداوند هون *

۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۸ که ای آدم‌زاد که اهل اِسرائیل میرے لئے میل هوگئے هین وے سب گهڑئے مین پیتل اور قلعي اور لوها اور سیسا هین وے روپے کے میل هوئے هین * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا یون کهتا هی که اِسواسطے که تم سب میل هوے هو سو اب دیکهو مین تمهین یروسلم کے بیچ مین جمع کرونگا * ۲۰ جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوها اور سیسا اور قلعي کو گهڑئے مین جمع کرتے هین که اُنپر پگهلانے کو آگ بارین اِسیطرح مین اپنے قهر مین اور اپنے غضب مین تمهین جمع کرونگا اور گهڑئے مین رکهکے تمهین پگهلاؤنگا * ۲۱ هان مین تمهین جمع کرونگا اور اپنے غضب کي آگ تم پر بارونگا اور تم اُسکے بیچ مین پگهلائے جاؤگے * ۲۲ جیسا روپا گهڑئے مین گلایا جاتا هی ویسا تم اُسکے بیچ مین گلائے جاؤگے اور تم جانوگے که مین خداوند اپنا غضب تم پر اُندیلتا هون *

۲۳ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲۴ که ای آدم زاد اُس سے کهه که تو ایک زمین هی جو صاف نهین کي گئي هی جس پر قهرکے دن مین پاني نه برستا هی * ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیونکا فتنه هی وے اُن غرندے شیرون کے مانند هین جو شکار پهاڑتے وے جانون کو

بھکھتے ھین وے مال اور تحایف کو چھین لیتے وے اُسکے درمیان اُس کے بیوؤن کو بہت کرتے ھین * ۲۶ اُس کے کاھن میري شریعت کو رد کرتے ھین اور میرے مقدسون کو پلید کرتے ھین وے پاك اور ناپاك مین کچھہ فرق نہین کرتے وے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہین جتاتے ھین وے اپني آنکھین میرے سبتون سے چھپاتے ھین اور مین اُن مین بے عزت ھوا ھون * ۲۷ اُس کے سردار اُسکے اندر مین پھاڑنے والے بھیڑیون کے مانند ھین کہ لہو بہاتے جانون کو ھلاك کرتے ھین تاکہ نفع پاوین * ۲۸ اُسکے نبي اُنکے لئے خام چونا پوتتے ھین دھوکھا دیکھتے اور آگے سے جھوٹھہ کہتے اور بولتے ھین کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی جب خداوند نہین بولا ھی * ۲۹ ملك کے عوام ظلم کرتے لوٹ لیتے مسکین اور محتاج کو ستاتے اور پردیسیون پر ناحق سختي کرتے ھین * ۳۰ گھیرا بنانے کو اور ملك کے لئے میرے آگے درار مین کھڑا ھونیکو مین نے ایك شخص ڈھونڈھا تاکہ اُسے ویران نہ کرون پر کوئي نہ ملا * ۳۱ اِس سبب مین اپنا قہر اُس پر برساؤنگا اور میرے غضب کي آگ سے اُنھین فنا کرونگا اور خداوند خدا کہتا ھی کہ مین اُنکي راہ کا بدلا اُنکے سر پر ڈالونگا *

تئیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ اي آدم زاد دو عورتین ایکہي ما کي بیتیان تھین * ۳ وے مصر مین زنا کرنے لگین وے اپني جواني مین زنا کار بنین وھان اُنکي چھاتیان ملي گئین اور وھان اُسکي بکر کے پستان چھوئے گئے * ۴ اُن مین کي بڑي کا نام اھلہ اور اُسکي بہن اھلي بہ وے میري جوروان ھوئین اور بیٹے بیتیان جنین اُنکے یے نام اھلہ سمرون ھی اور اھلي بہ یروسلم *

۵ اور اھلي بہ نے میرے پیچھے زنا کاري کي اور اپنے یارون پر یعنے اسود یون پر جو اُس پاس جاتے تھے مر رھي * ۶ کہ وے سردار اور حاکم اور سب کے سب دلپذیر جوان سرد فارس اور اسپسوار اور ارغواني پیراھن سے ملبس تھے * ۷ اور اُسنے اپني زنا کاریان اُن پر خرچین یعنے بني اسود کے سب دلپسند

جوان مردون پر اور سبھون پر جن پر وہ مرنے لگي وہ اُنکے سارے بتون سے ناپاک هوئي * ۸ لیکن وہ مصرکي اپني زنا سے باز نہ آئي کیونکہ اُنھون نے اُسکي جواني مین اُس سے خلوت کي تھي اُنھون نے اُسکي بکر کے پستان چھوئے تھے اور اپني زنا اُس پر اُنڈیلي تھي * ۹ اِسلئے مین نے اُسے اُسکے یارون کے ھاتھ مین کردیا اسوریون کے ھاتھ مین جن پر وہ مر رھي * ۱۰ اُنھون نے اُسکي ننگائي اُگھاري اُسکے بیٹے بیٹیون کو لیا اور اُسے تلوار سے مار ڈالا سو وہ عورتون کے لئے عبرت هوئي کہ اُنھون نے اُسے اِنتقام لیا تھا *

۱۱ اور اُسکي بہن اهلیبہ نے یہہ سب کچھہ دیکھا پر وہ اپني یار بازي مین اُس سے زیادہ سرگشتي اور اپني زناکاري اپني بہن کي زناکاري سے بڑھائي * ۱۲ وہ بني اسور یعنے اُن سردارون اور حاکمون پر جو اُسکے پاس جاتے تھے مر رھي کہ وے کمال سے ملبس اسپ سوار اور سب کے سب دلپذیر جوان مرد تھے * ۱۳ اور مین نے دیکھا کہ وہ پلشت هوئي ھی اُن دونون کي یہي راہ رسم تھي * ۱۴ لیکن وہ اپنے فسق و فجور مین سبقت لیگئي کہ جب اُسنے دیکھا کہ دیوار پر مردون کے اندام یعنے کسدیون کے قالب شنگرف سے کھینچے هوے ھین * ۱۵ جو کمر پر پٹکا باندھے هوے اپنے سرون پر اچھي پگڑی پہنے هوے اور اپني جنم بھوم کے کسدیون کي بابل کے بیٹون کے طور پر سب کے سب سارتھیون کے مانند دیکھنے مین آتے ھین * ۱۶ تب دیکھتہي وہ اُن پر مرنے لگي اور قاصدون کو کسدیون کے ملک مین اُن پاس بھیجا * ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس عشقبازي کے بچھونے پر آئے اور اپني زناکاري سے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے الودہ هوئي تو اُس کا نفس اُن سے ھٹ گیا * ۱۸ اور جب اُسنے اپني زنا اُگھاري اور اپني ننگائي اُگھاری تو جیسا میرا دل اُسکي بہن سے ھٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھي ھٹا * ۱۹ تسپر اُس نے اپني زناکاري یہان تک بڑھائي کہ اپني جواني کے دنون کو یاد کیا جب وہ زمین مصر مین زنا کرتي تھي * ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یارون پر مرنے لگي جنکا عوض گدھونکا سا عوض اور جنکا انزال گھوڑون کا سا انزال تھا * ۲۱ اور تو اپني جواني کے فسق و فجور پر رجوع

هوتي تهي که اُس وقت مصري تيري جواني کے پستان کے لئے تيري چھاتيان ملتے تھے *

۲۲ اِسلئے اي اهلي به خداوند خدا يون کهتا هي ديکهه مين اُن يارون کو جن سے تيرا نفس هٹا هي تيرے خلاف اُبھارونگا اور اُنهين چارون طرف سے تيرے خلاف لاؤنگا * ۲۳ بابل کے بيٹون کو اور سارے کسديون نوابون بهادرون اور پهلوانون اور اُنکے ساتهه اسور کے سارے بيٹون سب دلپذير جوان مردون سردارون اور حاکمون سب سارتهيون اور منصب دار اسپ سوارون کو تجهپر چڑها لاؤنگا * ۲۴ سو وے هتهيار اور رتهون اور چرخون اور قومونکي جماعت کے ساتهه تجهپر حمله کرينگے اور ڈهال اور پهري اور خود کے ساتهه چارون طرف سے تجهے گهيرينگے مين عدالت کا کام اُنهين سپرد کرونگا اور وے اپنے آئين کے مطابق تجهپر حکم کرينگے * ۲۵ اور مين اپني غيرت تيرے برخلاف کرونگا اور وے غضب سے تيرے کام مين مشغول هونگے اور وے تيري ناك اور تيرے کان کاٹينگے اور تيري اولاد تلوار سے ماري پڑيگي وے تيرے بيٹے بيٹيون کو لينگے اور تيري اولاد آگ سے بهسم هوگي * ۲۶ اور وے تيري پوشاك تجهسے اُتارينگے اور تيرے زيورات لے لينگے * ۲۷ اور مين تيرے فسق و فجور اور تيري زنا کاري کو جو تو نے زمين مصر مين سيکهي موقوف کرونگا يهان تك که تو اپني آنکهين اُنکي طرف پهر نه اُٹهاويگي اور پهر مصر کو ياد نه کريگي * ۲۸ کيونکه خداوند خدا يون کهتا هي که ديکهه مين تجهے اُنکے هاتهه مين کر ديتا هون جن سے تو گهناتي هي اُنکے هاتهه مين جن سے تيرا نفس هٹ گيا هي * ۲۹ اور وے بغض سے تيري بد سلوکي کرينگے اور تيري ساري کمائي لے جائينگے اور تجهے ننگي اور اُگهاري چهوڑينگے که تيري فاحشه عرياني اور تيرا فسق و فجور اور تيري زنا کاري اُگهاري جاے *

۳۰ مين اِسلئے يه تجهسے کرونگا که تونے زنا کاري کے لئے غير قومون کا پيچها کيا اور اُنکے بتون سے پليد هوئي هي * ۳۱ تو اپني بهن کي راه پر چلي هي اِسلئے مين اُسکا پياله تيرے هاتهه مين دونگا * ۳۲ خداوند خدا يون فرماتا هي که تو اپني بهن کا گهرا اور بڑا پياله پيئيگا وه تجهے

هنسي اور ٹھٹے مین اُڑاو یگا کیونکه اُسمین بہت سماتا هی * ۳۳ تو مستي اور اضطراب سے بھر جائیگی بیہوشي اور سراسیمگي کا پیاله تیري بہن سمرون کا پیاله هی * ۳۴ تو اُسے پئے گی اور نچوڑ یگي اور اُسکي ٹھیکریان چاٹے گي اور اپني چھاتیان پھاڑ یگي کیونکه مین هي بولا خداوند خدا فرماتا هی * ۳۵ پس خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه تو مجھے بھول گئي اور مجھے اپني پیٹھه کے پیچھے پھیك چلي سو توبھي اپنے فسق و فجور کا بار اُٹھا لو *

۳۶ پھرخداوند نے مجھے کہا ای آدم زاد کیا تو اهله اور اهلیبه کا انصاف کریگا هان اُنکے مکروه کام اُنپر ظاهرکر * ۳۷ که اُنھون نے زنا کي اور خون انکے هاتھون مین هی اور انھون نے اپنے بتون سے زنا کي اور اُن بیٹونکو بھي جنھین وے میرے لئے جنین اُنکے کھانیکے لئے گذرانا * ۳۸ پھر اُنھون نے مجھسے یه بھي کیا هی که اُسي دن میرے مقدس کو نجس کیا اور میرے سبتون کو ناپاك کیا * ۳۹ کیونکه جب وے اپني اولاد کو بتونکے لئے ذبح کرچکین تب وے اُسي دن میرے مقدس مین داخل هوین که اُسے ناپاك کرین اور دیکھه اُنھون نے میرے مسکن کے اندر مین ایسا کام کیا هی * ۴۰ بلکه وے اُن مردونکو بلا بھیجتي تھین جو دور سے آئے اُنکے پاس ایلچي بھیجے گئے سو دیکھه وے آئے تو اُنکے لئے نہایا اور اپني آنکھونکو رنگایا اور سنگار سے اپنے کو سنگارا * ۴۱ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھي جس کے آگے چني هوئي میز رکھي گئي اور اُسپر تونے میرا بخور اور میرا روغن دھرا * ۴۲ اور شادمان هجوم کي آواز اُسمین بجي اور عوام الناس کے لوگونمین سے بیابان سے شرابي پہنچائے گئے جو اُنکے هاتھون پر کڑے اور اُنکے سرون پر خوشنما تاج رکھتے تھے *

۴۳ تب مین نے اُس فسق و فجور کي سال خورده کي بابت کہا کیا لوگ اب اُس سے هان ایسي سے زنا کرینگے * ۴۴ تد بھي وے اُس پاس گئے جسطرح فاحشه عورت پاس جاتے هین ایساهي وے اُن خراب عورتون اهله اور اهلیبه کے پاس گئے * ۴۵ لیکن صدیق مرد زنا کرنے والیون اور خون بہانیوالیون کے آئین کے مطابق اُنکا انصاف کرینگے که زنا کرنے والیان وے هین اور خون اُنکے هاتھونمین لگتا * ۴۶ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا

هى كه مين اُنپر جماعت لاؤنگا اُنهين سختي اور غارت كے لئے سپرد كردونگا * ۴۷ اور جماعت اُنپر سنگسار كرينگے اور اپني تلوارونسے اُنهين مار ڈالين گے اُنكے بيٹون اور بيٹيونكو قتل كرينگے اور اُنكے گهرونكو آگ سے جلادينگے * ۴۸ اِسطرحسے مين فسق و فجور كو زمين مين سے مٹوا ڈالونگا تاكه ساري عورتين عبرت پذير هوين اور تمهارے فسق و فجور كے مطابق نكرين * ۴۹ اور وے تمسے تمهارے فسق و فجور كا انتقام لينگے اور تم اپنے بتون كے گناهون كو سهوگے تاكه تم جانو كه خداوند خدا مين هي هون *

چوبيسوان باب

۱ پهر نوين برس كے دسوين مهينے كي دسوين تاريخ مين خداوند مجهسے خطاب كركے فرمايا * ۲ كه اى آدم زاد دن كا عين اِسي دنكا نام لكهه شاه بابل عين اُسي دن يروسلم پر پهنچتا * ۳ اور باغي خاندان كو تمثيل لا اور اُنهين كهه كه خداوند خدا يون فرماتا هى كه ايك هنڈا چڑها اور اُسمين پاني بهي ڈال * ۴ اُسكے ٹكڑے اُسمين چن هر طرح كے اچهے ٹكڑے كولے اور شانے اور چني هوئي هڈيونسے بهر * ۵ اور گله كا زبده لے اور اُسكے تلے هڈيون كے لئے بهي ايندهن لگا اُسے اُبلنے دے اور اُسكے بيچ كي هڈيونكو بهي پكنے دے *

۶ اِسلئے خداوند خدا يون فرماتا هى واويلا اُس خونريز شهر پر اُس ديگ پر جس مين زنگار هى اور اُسكا زنگار اُس سے نكل نهين جاتا ٹكڑا ٹكڑا نكال اور اُسپر قرعه نه پڑے * ۷ كيونكه اُسكا خون اُسكے درميان هى اُسنے ننگي چٹان پر اُسے بتايا زمين پر اُسے نهين بهايا كه مٹي سے ڈهانپا جاے * ۸ قهر بهڑكانے اور انتقام لينے كو مين نے اُسكا خون ننگي چٹان پر بتوايا تاكه وه ڈهانپا نجاے * ۹ اِسلے خداوند خدا يون فرماتا هى واويلا اُس خونريز شهر پر مين بهي ايندهن كا بڑا ڈهير لگاؤنگا * ۱۰ ايندهن دهر آگ بار گوشت پكاملوني ملاكه هڈيان بهي گلين * ۱۱ تب خالي اُسے انگارون پر پر دهركه اُسكا پيتل گرماوے اور جلے اور اُسمين كي نجاست گل جائے اور اُسكا زنگار فنا هووے * ۱۲ سخت محنت سے تهكاتا كه اُسكا بڑا زنگار اُسمين

سے نکل نہین جاتا آگ مین اُسکا زنگار رهتا هی * ۱۳ تیری نجاست مین بد ذاتی هی کیونکه مین تجهے پاک کیا چاهتا هون پر تو پاک نہین هوتا هی تو اپنی نجاست سے پهر پاک نه هوگی جب تک مین اپنا قہر تجهه پر نازل نکرچکون * ۱۴ مین خداوند بولا وهی هوگا اور مین وهی کرونگا مین نه هٹون گا نه چهوڑونگا نه پچتاؤنگا تیری راه اور تیرے کامون کے مطابق تیرا انصاف کیا جائیگا خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ پهر خداوند نے مجهسے خطاب کرکے فرمایا * ۱۶ ای آدم زاد دیکهه مین تیری منظور نظرکو مری سے لے لونگا پر تو ماتم نکر نه رو یا کر اور تیرے آنسو نه بہین * ۱۷ چپکے ٹهنڈهی سانسین بهر میت زاری مت کر سر پر اپنی پگڑی باندهه اور پانو مین جوتا پہن اور اپنی ڈهاڑهی کو اوڑهه نه لے اور عوام کی روٹی مت کها *

۱۸ سو مین نے صبح کو لوگون سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئی اور مین نے صبح کو ایسا کیا جیسا مین نے حکم پایا تها * ۱۹ تب لوگون نے مجهے کہا که تو همین نه بتاویگا جو تو کرتا هی سو همارے لئے کیا * ۲۰ سو مین نے اُنهین کہا که خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲۱ اسرائیل کے گهرانیکو کهه که خداوند خدا یون فرماتا هی که دیکهو مین اپنے مقدس کو تمهارے زور کے گهمنڈ تمهارے منظور نظر اور محبوب خاطر نجس کرونگا اور تمهارے بیٹے اور تمهاری بیٹیان جنهین تم چهوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے * ۲۲ اور تم ایسا کرو گے جیسا مین نے کیا تم ڈاڑهی کو اوڑهه نه لوگے اور عوام کی روٹی نه کهاو گے * ۲۳ اور تمهاری پگڑیان تمهارے سرون پر اور تمهاری جوتیان تمهارے پاؤن مین هونگی اور تم نوحه و زاری نکرو گے پر اپنی شرارت سے سوکهو گے اور ایک دوسرے سے ٹهنڈهی سانسین بهرو گے * ۲۴ چنانچه حزقی‌ایل تمهارے لئے نشان هوگا اور جب یهه بر آوے تو تم سب کچهه ایسا کرو گے جیسا اُسنے کیا هی اور تم جانو گے که مین خداوند خدا هون *

۲۵ اور تو ای آدم زاد دیکهه که جسدن مین اُنسے اُنکی عزت اُنکی شاندار مسرت اُنکی منظور نظر اور اُنکی مقصود خاطر یعنے اُنکے بیٹے اور

ان کے بیتیان اُنسے لے لونگا * ۲۶ اُسدن ایک جانبر تجھہ پاس آویگا کہ تیرے کانونمین یہہ سناوے * ۲۷ اُسدن تیرا منہہ اُس جانبر پر کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رھیگا سو تو اُنکے لئے ایک نشان ھوگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون *

پچیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ اے آدم زاد بني عمون پر اپنا رخ کر اور اُنپر نبوت کہہ * ۳ اور بني عمون سے کہہ خداوند خدا کا کلام سنو خداوند خدا یون فرماتا ھے ازبسکہ تونے آھا کہا میرے مقدس پر کہ ناپاك ھوا اور زمین اسرائیل پر کہ اُجاڑی گئي اور اھل یہوداہ پر کہ اسیري مین روانہ ھوے * ۴ اِس لئے دیکھہ کہ تجھے پورب کے لوگونکو میراث کردونگا وے اپني بستیان تجھہ مین بساوینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان مین کرینگے اور تیرا پھل کھائینگے اور تیرے دودھہ پئینگے * ۵ اور مین ربہ کو اونٹ سالہ اور بني عمون کي زمین کو بھیڑسالہ بناؤنگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند ھون * ۶ کیونکہ خداوند خدا یون کہتا ھے ازبسکہ تونے تالي ماری اور پاؤن پیٹا اور اپنے سارے گھمنڈ مین جي جان سے زمین اِسرائیل پر باغ باغ ھوا * ۷ اِس لئے دیکھہ مین اپنا ھاتھہ تجھہ پر بڑھاؤنگا اور لوٹ کے لئے غیرونکے ھاتھہ سونپونگا اور قومون مین سے تجھے کاٹ ڈالونگا اور مملکتون مین سے تجھے منقطع کرونگا مین تجھے نیست ونابود کرونگا اور تو جانیگا کہ مین خداوند ھون *

۸ خداوند خدا یون فرماتا ھے ازبسکہ مواب اور شعیر کہتے ھین کہ جیسے سب قومین ویسے اھل یہوداہ ھین * ۹ اِسلئے دیکھہ مین مواب کے پہلو کو اُسکے شہرون سے اُسکي سرحد کے شہرونسے اُس خوشنما زمین بیت الوسیمات اور بعل معون اور قریتیمہ تك کھولونگا * ۱۰ پورب کے لوگون کے لئے بني عمون پر اور اُسے میراث کردونگا تاکہ قومون کے درمیان بني عمونکا ذکر نرھے * ۱۱ اور مین مواب پر انصاف کرونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون *

۱۲ خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه ادوم نے اهل یهوداه سے کینه کشي کرکے اثام اُٹھایا اور اُنسے انتقام لیا * ۱۳ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی که مین اپنا هاتهه ادوم پر بڑهاؤنگا اور اُسمین سے انسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور وے ددان تک تلوار سے مارے پڑینگے * ۱۴ اور مین اپني گروه اسرائیل کے هاتهه سے ادوم پر اپنا قهر نازل کرونگا اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وے میرا انتقام معلوم کرینگے خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ خداوند خدا فرماتا هی ازبسکه فلستی کینه کشي کي اور گهمنڈی هوکے جي جانسے هلاک کرنیکو عداوت قدیم کے مارے اپنا انتقام لیا * ۱۶ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین فلستیون پر اپنا هاتهه بڑهاؤنگا اور اورکریتونکو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے کنارے کي بچتي کو منقطع کرونگا * ۱۷ اور مین غضب آلوده تادیب دیکے اُنسے انتقام عظیم لونگا اور جب مین اُنسے انتقام لیچکا تو وے جانینگے که مین خداوند هون *

چهبیسوان باب

۱ اور گیارهوین برس کے پہلے دن یون هوا که خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲ اي آدم زاد ازبسکه صور نے یروسلم پر للکارا هی که آها قومون کا وه دروازه توڑا گیا هی اب سب مجهپر مایل هوتا مین بهرجاؤنگي که وه اُجڑ گئي هی * ۳ اِسلئے خداوند خدا فرماتا هی دیکهه اي صور مین تجهپر چڑهه آؤنگا اور بهت سي قومون کو تجهپر چڑها لاؤنگا جیسا سمندر اپني موجون کو چڑها لاتا هی * ۴ اور وے صور کي شهرپناه کو توڑینگے اور اُنکے برجون کو ڈهاوینگے اور مین اُسکي مٹي اُسپر سے جهاڑ پهیکونگا اور اُسے ننگي چٹان کرونگا * ۵ وه سمندر کے درمیان جال بچهانیکا مقام هوگي کیونکه مین هي بولا خداوند خدا فرماتا هی اور وه قومون کے لئے ایک لوٹ هوگي * ۶ اور اُسکے دیهات خشکي پر تلوار سے مارے پڑینگے اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

۷ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین شاه بابل شمال سے شاهنشاه نبوخود نذرکو گهوڑون اور رتهون اور سوارون اور هجوم اور بہت عوام سمیت لاتا هون * ۸ وه خشکی پر تیرے دیہات کو تلوار سے قتل کریگا اور تجهپر برج بناویگا اور تجهپر پشته باندهیگا اور تجهپر سپر اُتهاویگا * ۹ وه اپنے منجنیق تیری شہرپناه پر لگاویگا اور اپنے حربون سے تیرے برجون کو ڈهاویگا * ۱۰ اُسکے گهوڑون کی کثرت کی دهول تجهے ڈهانپی گی اُسکے سوارون اور پہیون اور رتهون کے هنگامه سے تیری دیوارین کانپ جائینگی جب وه تیرے پهاٹکون مین دخل کریگا جسطرح شہر شکسته مین دخل کرتے هین * ۱۱ وه اپنے گهوڑون کے ٹاپون سے تیرے سارے سڑکون کو لتاڑیگا اور وه تلوار سے تیرے لوگون کو قتل کریگا اور تیری پناه کے ستون زمین پر گر جائینگے * ۱۲ اور وے تیرا مال لوٹ لینگے اور تیری سوداگری کو غارت کرینگے اور وے تیری دیوارین توڑ ڈالینگے اور تیرے خوشنما مکانون کو ڈها دینگے اور تیرے پتهر اور لکڑے اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے * ۱۳ اور مین تیرے گانیکی آواز بند کرونگا اور تیری بین کا بول پهر سنا نجائیگا * ۱۴ اور مین تجهے ننگی چٹان کرونگا تو جال پهیلانیکی جگهه هوگی تو پهر بنی نه جائیگی کیونکه مین خداوند بولا هون خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ خداوند خدا صور سے یون کہتا هی که تیرے گرپڑنیکے شور سے تیرے زخمیون کے کراهنے سے تیرے درمیان کے مقاتله سے ٹاپو تهرتهراوینگے * ۱۶ تب سمندر کے سارے فرمان روا اپنے تختون پر سے اُترینگے اور اپنی شاهانه پوشاکین دور کرینگے اور اپنے منقش پیراهن اُتارینگے اور لرزه سے ملبس هوکے خاک پر بیٹهه جاوینگے وے هر لحظه لرزینگے اور تجهپر سراسیمه هووینگے * ۱۷ اور وے تجهپر یے نوحه کرینگے اور تجهے کہینگے هاے تو کیسی نابود هوی جو سمندر سے آباد تهی وه بستی جو ستوده تهی جو سمندر مین زورآور تهی وه اور اُسکے باشندے جو اُسکے سارے آس پاس کے لوگون کو اپنی هیبت دکهلاتی تهی * ۱۸ اب ٹاپو تیرے گرنیکے دن کانپتے هین اور سمندر کے جزائر تیرے انجام سے مضطرب هوتے هین *

۱۹ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی جب مین تجهے ویران شهر بناؤنگا اُن شهرون کے مانند جو آباد نهین جب مین گهراپا تجهپر چڑها لاؤنگا اور بڑے بڑے پاني تجهے ڈهانپینگے * ۲۰ تب مین تجهے اُن مین جو گور مین وارد هوگئے وارد کرونگا قوم قدیم مین مین تجهے تهہ زمین مین بساؤنگا قدیم کي خرا باتون مین اُنکے پاس جو گور مین اُتر گئے تاکه تو پهر آباد نهوے پر مین زندون کے ملك مین خوشنمائي دونگا * ۲۱ مین تجهے عبرت بناؤنگا اور تو نابود هوگي وے تجهے ڈهونڈهینگے پر ابد تك نه پاوینگے خداوند خدا فرماتا هی *

ستائیسوان باب

۱ پهر خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد تو صور پر نوحه کر * ۳ اور صور سے کهه ای تو جو سمندر کے مدخلون پر بستي تهي اور بهت سے تاپوون کے لوگون کي سوداگر هوتي تهي خداوند خدا یون فرماتا هی که ای صور تو کهتي هی که مین حسن کي جمیله هون * ۴ سمندر کے بیچ مین تیري سر زمین هی تیرے بنانے والے تیري خوشنمائي پوري کرتے تهے * ۵ وے سنیر کے صنوبرون سے تیري ساري تخت بندي کرتے تهے وے لبنان سے سرون کو لیتے تهے که تجهپر مستول بناوین * ۶ وے بشن کے بلوطون سے تیرے ڈانڈون کو بناتے تهے تیرے نشیمنون کو هاتهي دانت سے اور کتیون کے تاپو کے بقس سے جڑتے تهے * ۷ تو اپنے پال کے لئے مصر کے بوٹے دار کتان پهیلاتي تهي کبودي اور ارغواني الیسه کے تاپؤن سے تیري پوشش هوتي تهي * ۸ صیدا اور ارواد کے باشندے تیرے ڈانڈي تهے اور ای صور تیرے هنرمند جو تیرے درمیان تهے وے تیرے مانجهي تهے * ۹ جبل کے بزرگ اور اُسکے حکیم تیرے اندر تهے که تیرا ٹوٹا پهوٹا مرمت کریں سمندر کي ساري جهازیں اور اُنکے ملاح تجهه مین حاضر تهے که تیرا بازار گرم کریں *

۱۰ فارسي اور لودي اور فوطي تیرے لشکر مین تیری جنگ کے مرد تهے وے سپر اور خود تجهه مین لٹکاتے اور وے تجهے رونق بخشتے تهے * ۱۱ ارواد

کے مرد اور تیريهي فوج کے لوگ چارون طرف تیري شہر پناہ پر کھڑے تھے اور بہادر تیرے برجون پر حاضر تھے وے اپني سپرين چارون طرف تیري شہر پناہ پر نصب کرتے تھے وے تیرا جمال کمال کو پہنچاتے تھے * ۱۲ ترسیس سارے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے وے روپے اور لوھے اور قلعي اور سیسے سے تیرے بازار بھرتے تھے * ۱۳ یونان تو بال اور مسک تیرے سوداگر تھے وے نفس آدم اور دھات کے ظروف سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۱۴ اھل تجرمه گھوڑون اور سوارون اور خچرون سے تیرے بازار بھرتے تھے * ۱۵ بني ددان تیرے سوداگر تھے بہت سے تاپو تجارت کے لئے تیرے ھاتھہ لگے وے عاج کي شاخون اور آبنوس کا بدل دیتے تھے * ۱۶ ارامي تیري کاریگریون کي کثرت کے سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے وے شب چراغ اور ارغواني اور چکن دوزي اور کتان اور مونگا اور لعل تیرے بازار مین پہنچاتے تھے * ۱۸ یہوداہ اور زمین اِسرائیل تیرے سوداگر تھے وے منیتي گیہون اور پکوان اور شہد اور روغن اور بلسان سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۱۸ اھل دمشق تیري مصنوعات کي کثرت کے سبب ھرطرح کے اموال و اسباب کي بہتائیت کے باعث وہین حلبون اور پشم سفید تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے * ۱۹ ودان اور یاوان اوزالؔ سے تیرے بازار مین آتے تھے گھڑھے لوھے اور تیزپات اور گود گاچھہ سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۲۰ ددان تیرے سوار ھونے کے لئے فرش کے لباسونکا تیرا سوداگر تھا * ۲۱ عرب اور کیدار کے سب امیر تجارت کے لئے تیرے ھاتھہ لگتے وے برہ اور مینڈھے اور بکري لیکے تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے * ۲۲ سبا اور رعمه کے سوداگر تیرے ساتھہ سوداگري کرتے تھے وے ھر رقم کے خوشبو دار مصالح اور ھرطرح کے قیمتي پتھر اور سونے تیرے بازار مین پہنچاتے تھے * ۲۳ ھران اور کنہ اور عدن اور تجار سبا اور اسور اور کلمد تیرے ساتھہ سوداگري کرتے تھے * ۲۴ وے خلعتون اور ارغواني اور منقش لبادون اور مبرم سے بھرے اور رسیون سے باندھے ھوے صندوقون کو تیري تجارت گاہ مین سوداگري کے لئے لاتے تھے * ۲۵ تیري سوداگري کے لئے ترسیس کي جہازین تیرے

کاروان تھین چنانچہ تو سمندر کے بیچ مین معمور اور نہایت معزز ہوئي * ۲۶ تیرے ملاح تجھے بڑے پانیون مین پہنچاتے ھین بادشرقي تجھکو بیچ مین توڑتي ھی * ۲۷ تیري بضاعت اور تیرا بازار اور تیري تجارت اور تیرے جہازي اور تیرے ملاح اور تیرے رخنہ کے مرمت کرنے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور تیرے اندر کے جنگي مرد اور ساري جماعت جو تجھہ مین ھی تیرے گرنیکے دن سمندر کے بیچ مین گر ینگے *

۲۸ تیرے جہازیون کے چلانے کے شور سے محال لرز جائینگے * ۲۹ اور سارے ڈانڈي اور جہازي اور سمندر کے سارے ملاح اور سمندر کے سارے آیا جایا کرنے والے اپنے جہازون سے اُتر آئینگے وے خشکي پر کھڑے ہونگے * ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تجھپر چلاوینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سرون پر خاك اُڑاوینگے اور آپ راکھہ مین لوٹینگے * ۳۱ اور وے تیرے لئے اپنے کو مونڈاوینگے اور ٹاٹ کسینگے اور وے تیرے لئے جان کي تلخي سے اور دل سوز نالہ سے تجھپر زار زار روینگے * ۳۲ وے اپنے رنج مین تجھہ پر نوحہ کرینگے اور یون کڑھینگے کون صور کي مانند ھی جو سمندر کے درمیان مین تباہ ہوئي * ۳۳ جب تیري سودا سمندر پر سے نکلتي تھي تب تو بہت قومون کو بھر دیتي تھي تو اپنے اموال و اسباب سے زمین کے بادشاہون کو تونگر کرتي تھي * ۳۴ لیکن جس وقت تو پانیون کے گھراپون مین سمندر پر سے ٹوٹ گئي تو تیري تجارت اور تیرے اندرکي تیري ساري جماعت گر گئي ھی * ۳۵ ٹاپوون کے سارے باشندے تجھپر گھبراتے اور اُنکے بادشاہ ڈرتے اور اُنکا چہرہ زرد ہو جاتا * ۳۶ قومون کے تجار تجھپر پھپھکارتے تو تحیر کے باعث اور ابدتك نابود ھی *

اٹھائیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد صور کے پیشوا سے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی ازبسکہ تیرا دل پھولتا اور تو کہتا ھی کہ مین ایک اِلاہ ہون سمندر کے بیچ مین اِلاہون کے آسن پر بیٹھتي ہون اگرچہ تو اِلاہ نہین بلکہ انسان ھی مگر اپنا دل اِلاہ کا سا دل بناتا

هی * ۳ دیکهه تو دانی‌ایل سے دانا تر هی کچهه پوشیده تجهسے چهپا نهین * ۴ تونے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا سونا اور روپا اپنے خزانون مین جمع کردیا * ۵ تونے اپنی حکمت کی افزونی سے اپنی سوداگری سے اپنا مال بهت کیا اور تیرا دل تیرے مال پر پهولتا هی * ۶ اِسلئے خداوند خدا فرماتا هی ازبسکه تونے اپنا دل اِلاه کا سا دل بنایا * ۷ اِسلئے دیکهه مین تجهپر اغیار قومونکے بهادر چڑها لاتا هون وے اپنی تلوارین تیری حکمت کے حسن پر کهینچینگے اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے * ۸ وے تجهے غار مین وارد کرینگے که تو سمندر کے بیچ مین ایسی مریگی جیسے مقتول مرجاتے هین * ۹ کیا تو اپنے قاتل کے آگے کهیگی که مین اِلاه هون تو اپنے قاتل کے هاتهه مین اِلاه نهین بلکه انسان هوگی * ۱۰ جیسے نا مختون مرتے هین ویسی تو اغیار کے هاتهه سے ساری پڑیگی که مین بولا خداوند خدا فرماتا هی *

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۲ ای آدم زاد صور کے بادشاه پر یه نوحه کر اور اُس سے کهه خداوند خدا یون فرماتا هی تو ختم الکمال تهرا پر عقل اور حسن مین جمیل بنا * ۱۳ تو عدن مین باغ اِلاه مین رها کرتا تها هرطرحکے قیمتی پتهر تیری پوشاک تهی لعل اور زبرجد اور الماس اور طوپاز اور سنگ سلیمانی اور یشب اور یاقوت کبودی اور زمرد اور گوهر شب چراغ اور طلا دف و نقب کے مصنوعات تجهپر لگے وے تیرے جنم دن مین تیار کئے گئے * ۱۴ تو پر پهیلایا اور سایه بخشنے والا کروب تها اور مین نے تجهے خدا کے مقدس پهاڑ پر رکها تها اور تو آتش باز پتهرونکے درمیان خرامان تها * ۱۵ تو اپنی پیدایش کے دن سے اپنی راه رسم مین کامل تها جبتک تیری خرابی تجهه مین پائی گئی * ۱۶ تیری سوداگری کی بهتایت سے تیرا اندر ظلم سے بهرا اور تو خطا کار ٹهرا سو مین تجهکو خدا کے پهاڑ پر سے برباد کرونگا اور تجهه سایه بخشنے والے کروب کو آتش بار پتهرونکے درمیان مین سے فنا کرونگا * ۱۷ تیرا دل تیرے حسن پر پهولا تونے اپنے جمالکے لئے اپنی حکمت کهودی مین تجهے زمین پر پٹکونگا بادشاهونکے آگے تجهے دهرونگا که تجهے دیکهه لین * ۱۸ تونے اپنی شراتونکی کثرت سے اور اپنی

سوداگري کي ناراستي سے اپنے مقدسون کو ناپاک کیا اِسلئے مین تیرے اندر مین سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگي اور مین تیرے سارے دیکھنے والون کی آنکھون کے آگے تجھے زمین پر راکھہ کرونگا * ۱۹ سب جو قومون کے درمیان تیرے جان پہچان هین تجھسے حیران هونگے تو تحیر کا باعث هوگا اور ابدتک نابود رهیگا *

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲۱ ای آدم‌زاد صیدا پر اپنا رخ کر اور اُسپر نبوت کہہ اور بول * ۲۲ خداوند خدا یون فرماتا هی دیکھہ مین تجھپر چڑھہ آتا هون ای صیدا اور مین تیرے درمیان ذوالجلال هونگا تاکہ وے معلوم کرین کہ مین خداوند هون جب مین اُسپر اِنصاف کرون اور اُس مین اپنی تقدیس کرواؤن * ۲۳ مین اُس مین وبا بھیجونگا اور خونریزي اُس کي گلیون مین اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے جو چارون طرف سے اُسپر چلے گي گرینگے اور وے معلوم کرینگے کہ مین خداوند هون *

۲۴ تب اهل اِسرائیل کے لِئے کوئي چبھنے والا کانٹا اور دکھانیوالا خار اُنکے چارون طرف کے لوگون مین جو اُنھین حقیر جانتے هین نرهیگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند خدا هون *

۲۵ خداوند خدا یون فرماتا هی جب مین اهل اِسرائیل قومون مین سے جن مین وے پراگندہ هوگئے جمع کرونگا تب مین قومون کي آنکھون کے سامھنے اُن سے اپني تقدیس کرونگا اور وے اُس زمین مین بسینگے جسے مین نے اپنے بندے یعقوب کو دي * ۲۶ اور وے اُس مین بے خطر سکونت کرینگے اور مکان بناوینگے اور انگورستان لگاوینگے اور بسلامت بود و باش کرینگے جب مین اُن سبھون پر اِنصاف کرونگا جو چارون طرف سے اُنکي حقارت کرتے هین اور وے جانینگے کہ مین خداوند اُنکا خدا هون *

اُنتیسوان باب

۱ دسوین برس کے دسوین مہینے کي بارهوین تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو مصر کے بادشاہ فرعون پر اپنا رخ

کر اور اُسپر اور سارے مصر پر نبوت کہہ * ۳ باتین کر اور بول کہ خداوند یون فرماتا ھی کہ دیکھہ مین تجھپر آتا ھون ای فرعون شاہ مصر تنین عظم جو اپني نہرون کے اندر لیٹتا ھی اور کہتا ھی کہ میري نہر میری ھي ھی اور مین نے اپنے لئے پیدا کیا * ۴ لیکن مین تیري داڑھون مین کانٹے لگاؤنگا اور تیري نہرون کي مچھلیون کو تیرے چھلکون پر ستاؤنگا اور تیري نہرونکے اندر سے تجھے نکال دونگا اور تیري نہرون کي مچھلیان تیرے چھلکون پر سٹتینگي * ۵ اور مین تجھے ھان تجھے اور تیری نہرون کي مچھلیون کو بیابان مین چھوڑ دونگا تو میدان کي سطح پر پڑا رھیگا تو نہ جمع کیا اور نہ بٹورا جائیگا مین نے تجھے میدان کے درندے اور آسمان کے پرندے کو خوراک کے لئے دیا * ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ مین خداوند ھون اِسلئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے لئے نی کي لاتھي تھے * ۷ جب اُنھون نے تجھے ھاتھہ سے پکڑا تو توٹ گیا اور اُنکے سارے شانے پھاڑے جب تجھہ پر اُتنگن کیا تو پارہ پارہ ھوگیا اور اُنکي ساري کمرون کو لرزایا *

۸ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ دیکھہ ایک تلوار تجھپر بھیجونگا اور اِنسان اور حیوان کو تجھہ مین سے کاٹ ڈالونگا * ۹ اور مصر کي زمین اُجاڑ اور ویران ھو جائیگي اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون اِس لئے کہ اُسنے کہا ھی کہ نہر میری ھي ھی اور مین نے پیدا کیا ھی * ۱۰ دیکھہ اِسلئے مین تجھہ پر اور تیري نہرون پر آؤنگا اور مصر کي زمین سوینیہ کی برج سے کوش کي سرحد تلک ویرانیکا ویرانہ اور اُجاڑ بناؤنگا * ۱۱ اِنسان کا پاؤن اُس مین سے نہین گذریگا اور حیوان کا پانون اس مین سے نہین گذریگا اور وہ چالیس برس تلک آباد نہ ھووینگي * ۱۲ اور ویران ملکون کے درمیان زمین مصر کو ویران کرونگا اور اُجاڑے ھوئے شہرون کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تلک اُجاڑ رھینگے اور مین مصریون کو قومون مین چھتراؤنگا اور اُنھین ملکون مین بتھراؤنگا *

۱۳ تاھم خداوند یون فرماتا ھی کہ چالیس برس بعد مصریون کو اُن قومون کے درمیان سے جہان وے چھترائے گئے ھین بٹورونگا * ۱۴ اور مین مصر کي اسیري کو پھیر لاؤنگا اور اُنھین فتروس کي زمین اُنکي جنم بھوم

لوٹاؤنگا اور وے وہان مملکت عاجز ہونگے * ۱۵ وہ سارے ملکون سے عاجزتر ہوگي اور پھر قومون پر اپنے تئین سر بلند نہ کریگي کیونکہ مین اُنھین قلیل کرونگا کہ پھر قومون پر سلطنت نہ کرین * ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لئے آسرا نہین ہوگی کہ وے جب اُن پر نظر کرینگے تو اُنکي شرارت سے یاد کرینگے لیکن جانینگے کہ مین خداوند خدا ہون *

۱۷ ستائیسوین برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۸ کہ اي آدم زاد شاہ بابل نبوخودنذر اپنے لشکرکو صور کي مخالفت مین سخت خدمت کروائی ہي ہر سرگنجا ہوا اور ہر شانہ چھل گیا پر نہ اُسنے اور نہ اُسکے لشکر نے صور کے لئے اُس خدمت کے لئے جو اُسنے اُنکي مخالفت مین کي تھي کچھہ اجر پایا * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ہي کہ دیکھہ مین مصرکي زمین کو شاہ بابل نبوخودنذر کے ہاتھہ مین کردونگا وہ اُسکي گروہ کو پکڑ لیگا اور اُسکي لوٹ کو لوٹ لیگي اور اُسکي غنیمت کو غنیمت جانیگا اور وہ اُسکے لشکرکي اُجرت ہوگي * ۲۰ مین نے اُسے مصرکی زمین دے ڈالی اُس خدمت کے لئے جسے اُسنے اُسکي مخالفت مین خدمت کیا کیونکہ اُنھون نے میرے لئے خدمت کي تھي خداوند خدا کہتا ہي * ۲۱ اُس دن اِسرائیل کے خاندان کي شاخ کو شگفتہ کرونگا اور تجھے اُن کے درمیان فتح اللسان بخشونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند خدا ہون *

تیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ کہ اي آدم زاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ہي چلاؤ دن پر افسوس * ۳ کیونکہ دن قریب ہي ہان خداوند کا دن گھنگھور کا دن قریب ہي وہ غیر قومونکا دھر ہوگا * ۴ اور تلوار مصر پر آوے گي اور جب مصر مین مقتول گرینگے تو کوش مین بڑي ہیبت ہوگي وے اُسکي گروہ کو لیجائینگے اور اُسکي بنیادین منہدم ہوینگي * ۵ کوش اور فوط اور لود اور ساري مختلف قوم

اور کوب اور عہد باندھنے والي زمین کے فرزند اُنکے ساتھه تلوار سے گرینگے * ۶ خداوند یون کہتا هی کہ مصر کے مددگار گر جائینگے اور اُسکي قوت کا فخر اُتارا جائیگا سوینہ کي برج سے وے اُسمین تلوار سے گر جائینگے خداوند خدا فرماتا هی * ۷ اور وے ویران ملکون کے درمیان ویران هونگے اور اُجاڑ شہرون کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رهینگے * ۸ اور جب مین نے مصر مین آگ بھڑکائي اور اُسکے سارے مددگار شکست هونگے تو وے معلوم کرینگے کہ مین خداوند هون * ۹ اُسدن بے پروا کوشیون کے ڈرانیکو پایك میرے حضور سے جہازون پر نکلینگے جیسا مصر کے دنمین ویسي بڑي هیبت اُنپر آویگي دیکهه وه آتي هی *

۱۰ خداوند خدا یون کہتا هی کہ مین مصر کي گروه کو شاه بابل نبوخودنذر کے هاتهه سے مٹاؤنگا * ۱۱ وه اور اُسکے ساتهي لوگ قومون کے بہادر زمین کے اُجاڑنیکو پہنچائے جائینگے اور وے مصر پر اپني تلوار کهینچینگے اور زمین کو مقتولون سے بهر ڈالینگے * ۱۲ اور مین نہرون کو خشك کرونگا اور زمین کو شریرون کے هاتهه بیچونگا اور مین زمین اور اُسکی ساري معموري کو غیرون کے هاتهه سے ویران کرونگا مین خداوند بولا *

۱۳ خداوند خدا یون فرماتا هی کہ مین بتونکو بهي منہدم کرونگا اور نوف مین سے مورتونکو مٹاڈالونگا اور آگے کو زمین مصر کا کوئي حاکم نہ هوگا اور زمین مصر مین ایك دهشت رکهونگا * ۱۴ اور فتروس کو ویران کرونگا اور ضعن مین آگ بهڑکاؤنگا اور نوع کا اِنصاف کرونگا * ۱۵ اور مین صین مصر کي قوت پر اپنا قہر اُنڈیلونگا اور نوع کے گروه کو کاٹ ڈالونگا * ۱۶ اور مصر مین ایك آگ بهڑکاونگا صین درد شدید مین مبتلا هوگي اور نوع دو پاره کي جائیگي اور نوف روز مره رنجیده هوگي * ۱۷ اون اور في بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور یے اسیري مین جائینگي * ۱۸ اور تحفنحیس مین بهي دن اندهیرا هوگا جب وهان مصر کے لگائے جوئے کو توڑونگا اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي اُسے هان اُسیکو ایك ابر ڈهانپ لیگا اور اُسکي بیٹیان اسیري مین جائینگي * ۱۹ اِسي طرح سے مصر کا اِنصاف کرونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند هون *

۲۰ گیارھوین برس کے پہلے مہینے کي ساتوین تاریخ کو یون هوا که خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲۱ که ای آدم زاد مین نے شاہ مصر فرعون کا بازو توڑا اور دیکھه وہ باندھا نہین جائیگا که چنگا هوکه اُسپر جبیرہ لگایا جاوے که تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط هو * ۲۲ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی دیکھه مین شاہ مصر فرعون پر آتا هون اور اُسکے بازؤن کو کیا مضبوط کیا شکست توڑونگا اور اُسکے هاتھه سے تلوار گراؤنگا * ۲۳ اور مصریون کو قومون کے درمیان چھتراؤنگا اور ملکونمین بتھراؤنگا * ۲۴ اور شاہ بابل کے بازو کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُسکے هاتھه مین دونگا لیکن فرعون کے بازوون کو توڑونگا اور وہ کاري زخم کھائے هوے کی کراهت سے اُسکے آگے کہرائیگا * ۲۵ هان شاہ بابل کے بازوونکو زور بخشونگا اور فرعون کے بازو گر جائینگے اور جب اپني تلوار شاہ بابل کے هاتھه مین دون اور وہ اُنکو زمین مصر پر بڑھاوے تو وے جانینگے که مین خداوند هون * ۲۶ اور مین مصریون کو قومون مین چھتراونگا اور ملکون مین بتھراؤنگا اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

اکتیسوان باب

۱ اور گیارھوین برس کے تیسرے مہینے کي پہلي تاریخ کو یون هوا که خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ که ای آدم زاد شاہ مصر فرعون اور اُسکي گروہ سے کہه که تو اپنی بزرگي مین کسکي مانند هی * ۳ دیکھه اسور لبنان مین ایك سرو تھا شاخون سے خوشنما اور جھوم سے سایه دار اور قامت سے بلند اور اُسکي پھنگي گھني شاخون کے درمیان تھی * ۴ پانیون نے اُسے پالا گھراونے اپني نہروون سے جو اُسکے تھالیکے آس پاس جاري هو رهین تھین اُسے سر بلند کیا اور اپنے آب ریزون کو میدان کے سارے درختون پر سیلان کیا * ۵ اِسلئے جب وہ لہلہایا تو پانیون کي کثرت سے اُسکي قامت میدان کے سارے درختون سے بلند هوئي اور اُسکي شاخین کثیر اُسکي ڈالیان دراز هوئین * ۶ هوا کے سارے پرندے اُسکي شاخون پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکي ڈالیون کے نیچے سارے حیوان

بیچ جنتے تھے اور ساري بزرگ قومین اُسکے سایہ تلے بستي تھین * ۷ ایسھي وہ اپني بزرگی سے ڈالیون کي درازي مین خوشنماتھا کہ اُسکي جڑ بڑے پانیون کے کنارے تھي * ۸ خدا کے باغ کے سرو اُسے چھپا نہ سکے صنوبر اُسکی شاخون اور شاہ بلوط اِسکي ڈالیون کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئي درخت خوشنمائی مین اُسکا مساوي نہ تھا * ۹ مین نے اُسے ڈالیون کي افزوني سے خوشنمائي بخشي یہان تک کہ عدن باغ خدا کے سارے درخت اُس پر رشک لے گئے *

۱۰ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی اِس سبب سے کہ اپنے تئین اُسنے سر بلند کیا اورکہ اپنی پھنی کو گھني شاخون کے درمیان بڑھایا اور اُسکا دل اسکی بلندي پر مغرور ھوا * ۱۱ اِسلئے مین نے اُسے غیر قومون کے بہادر کے ھاتھہ مین حوالے کیا یقینا وہ اُس سے سلوک کریگا مین نے اُسکي شرارت کے سبب اُسے نکال دیا * ۱۲ اور اغیار غیر قومون کے بہادرون نے اُسے کاٹ ڈالا اور چھوڑ دیا پہاڑون اور ساري وادیون پر اُسکی شاخین گر پڑین اور زمین کي ساري نہرون کے آس پاس اُسکي ڈالیان توڑي گئین اور سارے اھلِ زمین اُسکے زیر سایہ سے دور گئے اور اُسے چھوڑ دیا * ۱۳ اُسکي خرابہ پر ھوا کے سارے پرندے بیٹھینگے اور اُسکي شاخون پر سارے حیوان رھینگے * ۱۴ تاکہ پانیون کے آس پاس کے درختون سے کوئي درخت اپني بلندی سے مغرور نہو اور اپني پھنگي گھني شاخون کے درمیان نہ بڑھاوے اور نہ اُسکے درخت جو پانی پیتے ھین اپنی بلندی مین سر بلند ھون کیونکہ وے سب کے سب موت کو زمین کے اسفل کو بني آدم کے درمیان غار مین اُترے ھوؤن کے ساتھہ حوالے ھوے * ۱۵ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ جسدن وہ گور مین اُترا مین نے ماتم کروایا مین نے اُسکے لئے گہراو کو ڈھانپا اور اُسکي نہرون کو تھام رکھا اور بڑي سیلابیان مسدود ھوئین اور مین نے لبنان کو اُسکے لئے سیہ پوش کروایا اُسکے لئے میدان کے سارے درخت غش ھوے * ۱۶ اور اُسکے گرنے کے شور سے جب مین نے پاتال مین اُترنے والون کے ساتھہ اُسے گور مین ڈالا قومون کو لرزایا اور عدن کے سارے درخت لبنان کے فائق و نفیس سب نے جو

پاني پيتے تھے زمين کے اسفل مين تسلي پائي * ۱۷ وے بھي تلوار کے مقتولون کے پاس اُسکے ساتھه گور مين اُتر گئے اور وے جو اُسکے بازو تھے جو غير قومون کے درميان اُسکے سايه تلے بستے تھے * ۱۸ تو جلال اور بزرگي مين عدن کے درختون مين سے کسکي مانند ھی ليکن تو عدن کے درختون کے ساتھه زمين کے اسفل مين اُتارا جائيگا اور تو تلوار کے مقتولون کے ساتھه نامختونون کے درميان ليتيگا يھي فرعون اور اُسکے ساري گروہ خداوند خدا کہتا ھی *

بتيسوان باب

۱ بارھوين برس کے بارھوين مہينے کی پہلي تاريخ کو يون ھوا که خداوند کا کلام مجھے آيا * ۲ که ای آدم زاد شاہ مصر فرعون پر نوحه اُٹھا اور اُسے کہه که تو قومون کے جوان شير کي مانند ھی اور تو درياون کے تنين کا سا تو اپني نہرون مين سے ناگاہ سر نکالتا ھی اپنے پانون سے پانيون کو ھلاتا اور اُنکي نہرونکو مکدر کرتا ھی *

۳ خداوند خدا يون فرماتا ھی اِسلئے مين بہتيري قومون کي جماعت ليکے تجھپر اپنا دام ڈالونگا اور وے تجھے ميرے جال مين باھر نکالينگے * ۴ تب مين تجھے زمين پر چھوڑ دونگا اور ميدان کي سطح پر پھينکونگا اور ھوا کے سارے پرندون کو تجھپر بٹھاؤنگا اور تجھه سے سارے زمين کے درندون کو سير کرونگا * ۵ اور تيرے گوشت پہاڑون پر ڈالونگا اور تيري دل سے واديون کو بھرونگا * ۶ اور مين تيري تيراو کي زمين کو پہاڑون تلک لہو سے سينچونگا اور نہر تجھسے لبريز ھونگے * ۷ اور جب مين تجھے بجھاؤنگا تو آسمان کو ڈھانپونگا اور اُسکے ستارون کو بے نور کرونگا آفتاب کو بادل سے ڈھانپونگا اور ماھتاب اپني روشني نہين ديگا * ۸ اور مين آسمان کے سارے نيرون کو تجھپر تاريک کرونگا اور تيري زمين پر تاريکي بھيجونگا خداوند خدا کہتا ھی * ۹ اور جب مين تيرے مارے ھوؤن کو قومون کے درميان اُن ملکون مين جنسے تو ناواقف ھی پہنچاؤنگا تو بہتيري قومونکا دل دکھاؤنگا * ۱۰ بلکه بہتيري قومون کو تيرے حال سے حيران کرونگا اور اُنکے بادشاہ

تيرے لئے بہت ڈرینگے جب مین اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا اور اُنمین سے هر کوئي اپني جان کے لئے تيرے گرنيکے دن هرلحظه لرزینگے * ۱۱ کيونکه خداوند خدا يون فرماتا هی که شاه بابل کي تلوار تجهه پر آویگي * ۱۲ زور آورون قومون کے بہادرون اِن سبهون کي تلوارون سے تيري گروه کو گراؤنگا اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکي ساري گروه نيست کي جائيگي * ۱۳ اور مین اُسکے سارے بہايم کو بڑے پانيون کے آس پاس سے معدوم کرونگا اور آگے کو نه اِنسان کے پانون اُنهين مکدر کرینگے نه حيوان کے سم اُنهين مکدر کرینگے * ۱۴ تب مين اُنکے پانيون کو گهرا بناؤنگا اور اُنکي نهرون کو روغن کي طرح بہاؤنگا خداوند خدا کهتا هی * ۱۵ جب مين مصر کي زمين کو ويران کرونگا اور ملك اپني معموري سے خالي هوگي جب مين اُنکے سارے باشندون کو مار ڈالونگا تب وے جانينگے که مين خداوند هون * ۱۶ يهه وه نوحه هی جسے وے اُسکے لئے نوحه کرینگے قومون کي بيتيان اُسکے لئے نوحه کرینگي اُس کے لئے هان مصر کے لئے اور اُسکي ساري گروه کے لئے نوحه کرینگے خداوند خدا کهتا هی *

۱۷ بارهوين برس کے مهينے کي پندرهوين کو يون هوا که خداوند کا کلام مجهے آيا * ۱۸ که ای آدم زاد مصر کي گروه کے لئے واويلا کر اور اُسکو اور مشهور قومون کي بيتيون کو غار مين اُترنے والون کے ساتهه زمين کے اسفل مين گرادے * ۱۹ تو جمال مين کس سے افضل هی اُتر اور نامختون کے ساتهه ليٹ جا * ۲۰ وے تلوار کے مقتولون کے درميان گرینگے وه تلوار کے حوالے هوئي اُسے اور اُسکي ساري گروهون کو باهر کهينچ * ۲۱ بہادرون کے زور آور اُسکے مددگار کے ساتهه پاتال کے درميان سے اُسے مخاطب هونگے وے اُترے هين وے نامختون پڑے هين تلوار کے مقتول *

۲۲ اسور اور اُسکي ساري جماعت وهان هی اُسکے چارون طرف اُنکي گورين هين سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے هوئے * ۲۳ اُسکي گور غار کے اندر لگي اور اُسکي ساري جماعت اُسکي گور کے گرداگرد سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے هوئے جو زندون کي زمين مين موجب هيبت تهے *

۲۴ عیلام اور اُسکی ساري گروہ جو اُسکي گور کے گردا گرد هین وهان هین سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے هوے جو زمین کے اسفل مین نامختون اُتر گئے جو زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے لیکن وے غار کے اندر اُترنے والون کے ساتھہ آپ اپني رسوائي لیگئے * ۲۵ اُنھون نے اُس کے لئے اور اُسکي ساري گروہ کے لئے مقتولون کے درمیان بستر لگائے اُسکي گورهن اُسکے گردا گرد هین سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول وے زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے لیکن وے غار مین اُترنیوالون کےساتھہ آپ اپني رسوائي لیگئے وہ مقتولون کے درمیان دھرا گیا *

۲۶ مسک اور توبال اور اُسکی ساري گروہ وهان هین اُسکي گورهن اُسکے گردا گرد هین سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ وے زندونکي زمین مین موجب هیبت تھے * ۲۷ اور وے نامختونون کے بہادرون کے مردون کے ساتھہ جو معہ جنگي هتھیار پاتال کو اُتر گئے نہ لیتینگے جو اپني تلوار اپنے سر تلے دھرے هین اور اُنکے گناہ اُنکي هڈیون پر هین کہ وے زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے * ۲۸ اور تو نامختونون کے درمیان توڑي جائیگي اور تلوار کے مقتولون کے ساتھہ لیتیگي *

۲۹ ادوم اُس کے بادشاہ اور اُس کے سارے امیر جو اپني قدرتون کے ساتھہ تلوار کے مقتولون کے پاس دھرے هین وهان هین وے نامختونون اور غار مین اُترنے والون کے ساتھہ لیتینگے *

۳۰ شمال کے امیر سب کے سب اور سارے صیداني جو مقتولون کے ساتھہ اُتر گئے وهان هین وے اپني دهشت کے مارے اپني قدرت سے شرمندہ هوے وے تلوار کے مقتولون کے ساتھہ نامختون پڑے هین اور غار مین اُترنے والون کے ساتھہ آپ اپني رسوائي اُتھاتے هین *

۳۱ فرعون اُنھین دیکھیگا اور اپني ساري گروہ کے لئے تسلي پاویگا هان فرعون اور اُسکے سارے لشکر جو تلوار سے مقتول هین خداوند خدا کھتا هی * ۳۲ کیونکہ مین نے زندون کي زمین مین اُسکي هیبت دیکھلائي پر وہ تلوار کے مقتولون کے ساتھہ نامختونون کے درمیان دھرا جائیگا هان فرعون اور اُسکي ساري گروہ خداوند خدا فرماتا هی *

تینتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو اپني قوم کے لوگون سے یہہ کہکر بول کہ جو مین کسي زمین پر تلوار پہنچاؤن اور اُسي زمین کے لوگ اپني سرحدون کے ایك شخص کو لین اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہراوین * ۳ اور وہ دیکھے کہ تلوار زمین پر پہنچتي ھی اور ترھي پھونکے اور لوگون کو ھوشیار کرے * ۴ پس جو کوئي ترھي کي آواز سنے اور ھوشیار نہوے اور تلوار آوے اور اُسے مار ڈالے تو اُسکا خون اُسي کے سر پر ھوگا * ۵ اُسنے ترھي کي آواز سني اور ھوشیار نہ ھوا اُسکا خون اُسي پر ھوگا اگر وہ ھوشیار ھوتا تو اپني جان بچاتا * ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور ترھي نہ پھونکے اور لوگ ھوشیار کئے نہ جائین اور تلوار آ پہنچے اور اُنکے درمیان سے کسیکو مار ڈالے وہ تو اپنے گناہ کے سبب مارا جاتا ھی لیکن مین نگہبان کے ھاتھہ سے اُسکے خون کا مطالبہ کرونگا *

۷ ایسھي ای آدم زاد مین نے تجھے اھل اِسرائیل کا نگہبان مقرر کیا تو میرے منہہ سے کلام سن اور میري طرف سے اُنھین ھوشیار کر * ۸ جب مین شریر سے کہون کہ ای شریر تو یقینا مریگا اور تو کہکر شریر کو اُسکي راہ سے ھوشیار نکرے وہ شریر تو اپنے گناہ کے سبب مریگا پر مین تیرے ھاتھہ سے اُسکے خون کا مطالبہ کرونگا * ۹ لیکن اگر تو شریر کو اُسکي راہ سے پھرانے کے لئے ھوشیار کرے اور وہ اپني راہ سے نہ پھرے تو وہ اپنے گناہ کے سبب مریگا لیکن تو اپني جان بچاتا ھی *

۱۰ اِسلئے ای آدم زاد تو اھل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ھوئے بولتے ھو کہ اگر ھماری خطائین اور ھمارے گناہ ھمپر ھون اور ھم اُنسے گھلتے رھین تو کیونکر جئینگے * ۱۱ تو اُنسے کہہ کہ خداوند خدا فرماتا ھی کہ میري حیات کي قسم ھی کہ مین شریر کي موت نہین چاھتا بلکہ یہہ کہ شریر اپني راہ سے پھرے اور جیئے پھرو تم اپني بري راھون سے پھرو تم کاھیکو مروگے ای اھل اسرائیل * ۱۲ اسلئے ای آدم زاد اپني قوم کے لوگون سے یون کہہ کہ صادق کي صداقت اُسکے گناہ کے دن اُسے نہ بچاویگي

اور شریر شرارت سے پھرنے کے دن اپنی شرارت کے سبب نہین گریگا اور صادق اپنے گناہ کے دن اپنی صداقت کے سبب بچ نہین سکیگا * ۱۳ جب مین صادق سے کہون کہ تو یقینا جیئگا اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرے اور مرتکب گناہ ہو تو اُسکی ساری صداقتین مذکور نہونگی لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُسنے کیا ہی مریگا * ۱۴ پھر جب شریر سے کہون کہ تو یقینا مریگا اگر وہ اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے * ۱۵ ایسا کہ شریر گروکو پھیردے اور لوٹ کو واپس کرے اور حقوق حیات مین رفتار کرے اور مرتکب گناہ نہو تو وہ یقینا جئیگا وہ نہین مریگا * ۱۶ اُسکی ساری بدکاریان جو اُسنے کین اُسکے لئے محسوب نہونگی اُسنے عدالت و صداقت کی ہی وہ یقینا جیئگا *

۱۷ پر تیری قوم کے لوگ کہتے ہین کہ خداوند کی راہ راست نہین لیکن وے جو ہین اُنہین کی راہ نا راست ہی * ۱۷ اگر صادق اپنی صداقت سے پھرے اور شرارت کرے تو وہ یقینا اُس سے مریگا * ۱۹ پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنسے جیئگا * ۲۰ تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ راست نہین ہی ای اہل اسرائیل مین تمہارے ہرکسیکی عدالت اُسکی راہ کے مطابق کرونگا *

۲۱ ہماری اسیری کے بارھوین برس کے دسوین مہینےکی پانچوین تاریخ کو یون ہوا کہ ایک شخص یروسلم سے بھاگ کر مجھہ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا *

۲۲ اور شام کے وقت اُس جان برکے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھہ مجھپر نازل ہوا اور اُسکے پہنچنے تک فجرکو میرا منہہ کھول دیا اور میرا منہہ کھل گیا اور مین پھر گونگا نہ رہا * ۲۳ تب خداوند کا کلام مجھہ پاس آیا اور بولا * ۲۴ کہ ای آدم زاد اسرائیل کی زمین کے ویرانون کے باشندے یہہ کہتے ہوے بولتے ہین کہ ابیرہام ایکہی تھا اور وہ زمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہین زمین ہمین میراث مین دی جائیگی * ۲۵ اسلئے تو اُنسے کہہ دے کہ خداوند خدا یون کہتا ہی کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بتون پر اپنی آنکھین اُٹھاتے ہو اور خون بہاتے ہو کیا تم زمین کو

میراث مین پاؤ گے * ۲۶ تم تلوار هاتهه مین لئے مستعد هو تم مکروه کام کرتیان هو اور تم مین سے هرکوئي اپنے همسایه کي جورو کو ناپاك کرتا هی کیا تم زمین کو میراث مین پاؤ گے * ۲۷ تو اُنهون سے یون کهه که خداوند خدا یون فرماتا هی که میري حیات کي قسم و یرانون کے باشندے تلوار سے گرینگے اور مین اُسکو جو میدان مین هی درندون کو کهانے کو دونگا اور وے جو قلعون اور غارونمین هین مري سے مرینگے * ۲۸ کیونکه مین زمین کو ویرانه اور خرابه بناؤنگا اور اُسکي قوت کا گهمنڈ جاتا رهیگا اور اِسرائیل کے پهاڑ ویران هونگے یهان تك كه كوئي گذریگا نهین * ۲۹ اور جب مین اُنکي ساري مکروهات کے سبب جو اُنهون نے کي هین زمین کو ویران کرونگا تو وے جانینگے که مین خداوند هون * ۳۰ اور ای آدم زاد هنوز تیري قوم کے لوگ دیوارون کے پاس اور مکانون کے دروازون کے پاس گفتگو کرتے هین اور ایك دوسرے سے هرکوئي اپنے بهائي سے یه کهکے بولتا هی که آ اور اُس بات کو جو خداوند سے نکل آتي هی سن * ۳۱ اور وے تجهه پاس آتے هین جیسا که عوام آتے هین اور میرے لوگون کے مانند تیرے آگے بیتهتے هین اور تیري سنتے هین پر اُن پر عمل نهین کرینگے کیونکه وے اپني زبان سے زیاده مضحکه کرتے هین اور اُنکا دل اُنکے حرص کي پیروي کرتا هی * ۳۲ اور دیکهه تو اُنکے لئے خوش آواز اور خوش نواز مطرب کا دلربا نغمه سا هی که وے تیري سنتے هین پر عمل نهین کرتے * ۳۳ اور جب یه واقع هو (تو دیکهه یه واقع هوگا) تب وے جانینگے که اُن کے درمیان ایك نبي تها *

چوتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجهه پاس آیا اور بولا که ای آدم زاد اسرائیل کے چرواهون پر نبوت کر اور اُنسے کهه که خداوند خدا چرواهون کو یون فرماتا هی که افسوس اسرائیل کے چروا هون پر جو آپ چرائي کرتے هین * ۲ کیا چرواهون کو گله چرانا لازم نهین *

۳ تم چربي کهاتے هو اور پشم اوڑهتے هو اور پالے هوئے کو ذبح کرتے

پر گله نہین چراتے * ۴ تم نے کم زورونکي تقویت نکي اور بیمارون کو چنگا نہ کیا اور ٹوٹے کو نہ باندھا اور نکالے گئے کو پھیر نہ لائے اور کھوئے ہوئے کو نہین ڈھونڈھا بلکہ ظلم و تعدی سے اُن پر حکم رانی کي * ۵ اِسلئے کہ کوئي چرواھا نہ تھا وے تتر بتر ھو گئے اور جب تتر بتر ھو گئے تو میدان کے درندون کي خوراک بنے * ۶ میرے بھیڑ سارے پہاڑون پر اور ھر اونچے ٹیلے پر سرگردان ھوئے ھان میرا گلہ تمام روے زمین پر تتر بتر ھو گیا اور کسي نے اُنکي تلاش و جست و جو نکي * ۷ اسلئے اے چرواھو تم خداوند کا کلام سنو * ۸ خداوند خدا فرماتا ھی کہ میري حیات کي قسم اِسلیے کہ میرا گلہ شکار بنا اور میرا گلہ میدانکے ھرایک درندے کي خوراک ھوا اِسلئے کہ کوئي چرواھا نہ تھا اور میرے چرواھون نے میرے گلے کي تلاش نکي بلکہ چرواھون نے آپ چرائي کي اور میرے گلے کو نہ چرایا * ۹ اِسلئے اے چرواھو خداوند کا کلام سنو * ۱۰ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ دیکھو مین چرواھون پر آتا ھون اور اپنا گلہ اُنکے ھاتھہ سے طلب کرونگا اور اُنھین گلہ بانی سے معزول کرونگا اور چرواھے بھي چرائي نہ کرینگے کیونکہ مین اپنا گلہ اُنکے منہہ سے چھڑا لونگا کہ وے اُنکي خوراک نہون * ۱۱ کیونکہ خداوند خدا فرماتا ھی دیکھہ مین مین ھي اپنے بھیڑونکي تلاش و جست و جو کرونگا * ۱۲ جیسا کہ چرواھا جسدن کہ وہ اپنے تتر بتر ھوئے بھیڑون کے درمیان ھوکر اپنے گلے کي جست و جو کرتا ھی ویسھي مین اپني بھیڑونکي جست و جو کرونگا اور اُنھین ھر کہین سے جہان وے ابر اور تاریکي کے دن تتر بتر ھو گئے ھین بچا لاؤنگا * ۱۳ اور مین اُنھین ساری قومون سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکون مین سے بٹورونگا اور اُنکي زمین مین پہنچاونگا اور اسرائیل کے پہاڑون پر نہرون کے کنارے اور زمین کي ساري آبادیون مین چراؤنگا * ۱۴ اور مین اُنکو اچھي چراگاہ مین چراؤنگا اور اُنکا بھیڑ سالا اسرائیل کے اونچے پہاڑون پر ھوگا وھان وے اچھے بھیڑسالے مین لیتینگے اور چکني چراگاہ مین اسرائیل کے پہاڑون پر چرینگے * ۱۵ مین ھي اپنے گلے کو چراؤنگا اور اُنھین لٹاؤنگا خداوند خدا فرماتا ھی * ۱۶ مین کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھونگا اور نکالے گئے کو پھیر لاؤنگا اور شکستہ کو باندھونگا

اور بیمارونکو تقویت دونگا پر فربه اور قوی کو هلاك کرونگا مین درستي سے اُنهین چراونگا *

۱۷ اور اے میرے گله تمهارے حق مین خداوند خدا یون فرماتا هی که دیکهه مین مواشي اور مواشي کے درمیان مینڈهے اور بکرون کے درمیان اِنصاف کرتا هون * ۱۸ کیا میري اچهي چراگاه کا چرنا تمهارے لئے چهوٹي بات تهي که تم اپنی چراگاهون کی بچتي کو پانون سے لتاڑتے هو اور گهرے پانیون کا پینا که تم بچتي کو پانون سے مکدر کرتے هو * ۱۹ اور میرا گله جو هی وے تمهارے پانون کا لتاڑا هوا کهاتے هین اور تمهارے پانون کا مکدر کیا هوا پیتے هین *

۲۰ اِسلئے خداوند خدا یون کهتا هی که دیکهه مین هان مین فربه اور لاغر مواشي کے درمیان اِنصاف کرونگا * ۲۱ اِس سبب سے که تم پهلو اور شانه سے ڈهلتے رهے اور سارے مریضون کو جب تك وے تتر بتر هوے اپنے سینگون سے مارتے رهے * ۲۲ اِسلئے مین اپنے گله کو بچاؤنگا اور وے آگے کو غارت نهونگے اور مین مواشي اور مواشي کے درمیان اِنصاف کرونگا * ۲۳ اور مین اُنپر ایک هي چرواها مقرر کرونگا اور وه اُنکو چراویگا یعنے میرا بنده داؤد وه اُنکو چراویگا اور اُنکا چرواها هوگا * ۲۴ اور مین خداوند اُنکا خدا هونگا اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان سردار مین خداوند بولا * ۲۵ اور مین اُنکے ساتهه سلامتي کا عهد باندهونگا اور سارے درندون کو زمین مین سے دفع کرونگا اور وے بیابان مین امن و آمان سے رها کرینگے اور جنگلون مین سوینگے * ۲۶ اور مین اُنهین اور میرے ٹیلے کے آس پاس کي جگهون کو ایک برکت بناؤنگا اور مین مینهه کو اُسکے وقت مین برساؤنگا برکت کے باران برسا کرینگے * ۲۷ اور میدان کا درخت اپنا پهل دیگا اور زمین اپنا حاصل دیگي اور وے سلامتي کے ساتهه اپني زمین مین رهینگے اور جانینگے که مین خداوند هون جب مین اُنکے جوے کا بندهن توڑونگا اور اُنکے هاتهه سے جنهون نے اپنے لئے اُنسے خدمت لي نجات دونگا * ۲۸ اور وے آگے کو غیر قومون کے لئے شکار نه هوینگے اور زمین کے درندے اُنهین نهین کهائینگے پر وے امن و آمان سے رهینگے اور کوئي اُنهین نه ڈراویگا *

۲۹ اور مین اُنکے لئے ایک نامور نہال برپا کرونگا اور وے پھر کبھی اپنی زمین مین مارے بھوکھہ کے ھلاک نہوینگے اور آگے کو غیر قومون کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے * ۳۰ اِسیطرح وے جانینگے کہ مین خداوند خدا اُنکے ساتھہ ھون اور وے ھان اھل اِسرائیل میرے لوگ ھین خداوند خدا فرماتا ھی * ۳۱ اور ای میرے گلہ میری چراگاہ کے گلہ تم اِنسان ھو اور مین تمہارا خدا ھون خداوند خدا فرماتا ھی *

پینتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھہ پاس آیا اور بولا کہ * ۲ ای آدم زاد توکوہ شعیر پر اپنا رخ کر اور اُسپر نبوت کر * ۳ اور اُس سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ دیکھہ ای کوہ شعیر مین تجھپر آتا ھون اور تجھپر اپنا ھاتھہ بڑھاونگا اور تجھے ویران اور خراب بناؤنگا * ۴ مین تیرے شہرون کو اُجاڑونگا اور تو ویران ھوگا اور جانیگا کہ مین خداوند ھون *

۵ اُس سبب سے کہ تونے عداوت قدیم رکھی ھی اور بنی اِسرائیل کو اُنکی مصیبت کے دن اُنکی شرارت کی انتہا کے وقت تلوار کی دھار سے گرایا * ۶ اِسلئے خداوند خدا فرماتا ھی کہ میری حیات کی قسم کہ مین تجھے خون کے لئے امادہ کرونگا اور خون تجھے رگیدیگا اِسلئے کہ تونے خونسے نفرت نہ رکھا سو خون تجھے رگیدیگا * ۷ اِسیطرح مین کوہ شعیر ویرانہ اور خرابہ بناؤنگا اور اُسکے درمیان سے آنے جانے والیکو کاٹ ڈالونگا * ۸ اور اُسکے پہاڑونکو اُس کے مقتولونسے بھر ڈالونگا تلوار کے مقتول تیرے ٹیلون تیری وادیون اور تیری ساری نہرون مین گرینگے * ۹ مین تجھے ابدی ویرانہ بناؤنگا اور تیرے شہر نہ پھر آوینگے اور تم جانوگے کہ مین خداوند ھون *

۱۰ اُس سبب سے کہ تونے کہا کہ یے دو قوم اور یے دو ملک میرے ھونگے اور ھم اُنھین میراث مین لاوینگے باوجودیکہ خداوند وھان تھا * ۱۱ اِسلئے خداوند خدا فرماتا ھی کہ میری حیات کی قسم کہ مین تیرے غصہ اور تیرے اُس حسد کے مطابق جسے تونے اُنپر عداوت کے رو سے

کیا مین بھي تجھہ سے کرونگا اور جب تیري عدالت کر چکون تب آپکو اُنکے درمیان ظاھر کرونگا * ۱۲ اور تو جانیگا کہ مین خداوند ھون اور تیرا سارا کفر جسے تو اِسرائیل کے پہاڑون پر یون کہتا ھوا بولا وے ویران ھوے وے نگلنے کو ھمارے حوالے ھوے مین نے سنا * ۱۳ اور اِسیطرح جو تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لاف زني کي اور اپني باتون کو میرے برخلاف طول دیا سو مین سن چکا ھون *

۱۴ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ جب ساري زمین خوشي کریگي تب مین تجھے ویران کرونگا * ۱۵ جیسا تونے اِسرائیل کے گھرانے کي میراث پر خوشي کی ھی اِسلئے کہ وہ ویران تھا ویسھي مین بھي تجھہ پر کرونگا اي کوہ شعیر تو اور سارا ادوم بالکل ویران ھوگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون *

چھتیسوان باب

۱ اور تو اي آدم زاد اِسرائیل کے پہاڑونسے نبوت کر اور بول کہ اي اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سنو * ۲ خداوند خدا یون کہتا ھی اُس سبب سے کہ دشمن نے تیرے برخلاف کہا ھی کہ وا چھڑے قدیمي اونچے مکان بھي ھماري میراث مین آئے * ۳ اِسلئے نبوت کر اور بول کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی اِس سبب سے کہ اُنھون نے تمکو ویران کیا اور تمھین چارونطرف نِگلا تاکہ تم قومون کي بچتي کے لئے میراث ھو اور تم افواہ عوام مین اُٹھتے ھو اور لوگون کا طعنہ بنتے ھو * ۴ اِسلئے اي اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سنو خداوند خدا پہاڑون اور تیلون اور نشیبون اور وادیون اور اُجاڑ ویرانون سے اور بیچراغ شہرون سے جو آس پاس کي قوم کي بچتي کے لئے شکار اور ٹھٹھا بنے ھین یون فرماتا ھی * ۵ ھان اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ یقینا قومون کي بچتي پر اور سارے ادوم پر جو اپنے دل کي خوشي سے اور قلبي عداوت سے میري زمین کو میراث مین لائے تاکہ اُسے غارت کے لئے نکال دین مین نے اپني غیرت کي تیزي مین کہا *

۶ اِسلئے تو اِسرائیل کي زمین کي بابت نبوت کر اور پہاڑون اور ٹیلون نشیبون اور وادیون سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هي اِسلئے کہ تمنے قومون کے طعنے سہے مین اپني غیرت اور قہر مین بولا * ۷ اِسلئے خداوند خدا کہتا هي کہ مین نے اپنا هاتهہ اُٹھایا کہ یقینا تمھارے آس پاس کي قومین اپنا طعنہ اُٹھاوینگي * ۸ پر تم اي اِسرائیل کے پہاڑو اپني شاخین نکالوگے اور میرے لوگ اِسرائیل کے لئے اپنا پهل دوگے کیونکہ وے آ پہنچتے هین * ۹ دیکھو مین تمھارے ساتهہ هون اور تمھاري طرف پھرونگا اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے * ۱۰ اور مین اِنسان کو هان سارے اهل اِسرائیل کو تجهپر زیاده کرونگا اور شہر آباد هونگے اور خرابہ تعمیر کئے جائینگے * ۱۱ اور مین اِنسان و حیوان کو تمپر زیاده کرونگا اور وے زیاده هونگے اور پھیلینگے اور مین تمھین سابق بہ دستور قایم کرونگا اور تمپر ابتدا سے زیاده احسان کرونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون * ۱۲ هان مین اِنسان کو یعنے میرے اِسرائیلي لوگون کو تجهپر پہنچاؤنگا اور وے تجھے اپنے قبضے مین لاوینگے اور تو اُنکي میراث هوگی اور آگے کو اُنھین بے اولاد نہ کریگي *
۱۳ خداوند خدا یون کہتا هي اُس سبب سے کہ تجھے کہتے هین کہ تو اي زمین اِنسان کو نگلتی هي اور تونے اپنی قومون کو بے اولاد کیا * ۱۴ اِسلئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی نہ آگے کو اپني قومون کو بے اولاد کریگي خداوند خدا کہتا هي * ۱۵ اور مین آگے کو تجهپر غیر قومون کا طعنہ نہ سناؤنگا اور آگے کو تو قومون کي ملامت نہ اُٹھاویگی اور آگے کو اپنے لوگون کو نہ گراویگی خداوند خدا کہتا هي *
۱۶ اور خداوند کا کلام مجهہ پاس آیا اور بولا * ۱۷ اي آدم زاد جب اهل اِسرائیل اپني زمین مین بستے تھے تب اُنھون نے اپني راهون اور اپنے کامون سے اُسکو ناپاك کیا اُنکي راه میرے آگے حایض عورت کی ناپاکی سی تھی * ۱۸ اِسلئے مین نے اُنپر اُس خون کے سبب جسے اُنھون نے زمین مین بہایا کیا اور اُن بتون کے سبب جن سے اُنھون نے اُسے ناپاك کیا اپنا قہر اُنڈیلا * ۱۹ اور مین نے اُنکو قومون مین چھترایا اور وے ملکون مین تتر بتر هوگئے اور اُنکی راهون اور اُنکے کامون کے موافق مین نے اُنکی

عدالت کی * ۲۰ اور جب وے غیر قومون مین جہان وے روانہ ہوے تھے داخل ہوے تب میرے مقدس نام کو ناپاک کئے جب اُن سے کہتے تھے کہ یے خداوند کے لوگ ہین اور اُسی کی زمین سے نکل آئے ہین * ۲۱ لیکن مین اپنے مقدس نام کے لئے جسے اہل اِسرائیل نے غیر قومون کے درمیان جہان وے روانہ ہوے ناپاک کیا تھا رحم کیا *

۲۲ اِسلئے تو اہل اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ہی کہ ای اہل اِسرائیل نہ تمہاري خاطر سے بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تمنے غیر قومون کے درمیان جہان تم روانہ ہوے تھے ناپاک کیا یہہ کرتا ہون * ۲۳ مین اپنے بزرگ نام کی جو غیر قومون کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا جسے تمنے اُنکے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا اور جب اُنکی آنکھون کے آگے تمسے میري تقدیس ہوگی تب غیر قومین جانینگی کہ مین خداوند ہون خداوند خدا فرماتا ہی * ۲۴ کیونکہ مین تمہین غیر قومون سے لے لونگا اور سارے ملکون مین سے بٹورونگا اور تمہین تمہاري زمین مین پہنچاؤنگا * ۲۵ تب تمپر صاف پاني چھڑکونگا اور تم پاك صاف ہوگے اور مین تمہاري ساري ناپاکی اور تمہارے سارے بتون سے تمکو پاك کرونگا * ۲۶ اور مین تمہین نیا دل بخشونگا اور روح جدید تمہارے اندر مین عنایت کرونگا اور تمہارے گوشت مین سے سنگین دل کو دور کرونگا اور ایك گوشتین دل بخشونگا * ۲۷ اور تمہارے اندر اپنی روح عنایت کرونگا اور تمہین میرے حقون پر چلاؤنگا اور تم میرے حکمون کو حفظ کروگے اور اُنہین بجالاؤگے * ۲۸ اور تم اِس زمین مین جسے مین نے تمہارے باپ دادون کو دیا ہی بسوگے اور تم میرے لوگ ہوگے اور مین تمہارا خدا ہونگا * ۲۹ اور مین تمہین تمہاري ساري ناپاکیون سے بھی بچاؤنگا اور اناج کو بلاؤنگا اور اُسے بڑھاؤنگا اور تم پر کال نہین ڈالونگا * ۳۰ اور مین درخت کا پھل اور کھیت کا حاصل بڑھاؤنگا یہان تك کہ تم آگے کو غیر قومون کے درمیان کال کي ملامت کو نہ اُٹھاؤگے * ۳۱ تب تم اپنی بري راہون اور ناشایستہ کامون کو یاد کروگے اور تم اپنی بدکاریون اور مکروہاتون کے سبب اپنی نظرون مین گھنونے ٹھہروگے * ۳۲ تم جانو کہ نہ مین تمہاری خاطر سے یون کرتا ہون خداوند

خدا فرماتا هی تم اپنی راهون کے سبب شرمنده و پشیمان هو ای اهل اِسرائیل *

۳۳ خداوند خدا یون کهتا هی که جس دن مین تمهین تمهاري ساري بدکاریون سے صاف کرونگا اُسیدن تمکو تمهارے شهر مین بساؤنگا اور خرابه تعمیرکی جائیگی * ۳۴ اور وه ویران زمین جو سارے رهگذرون کي نظرون مین ویران پڑی تهي آباد کی جائیگی * ۳۵ اور وے کهینگے که یه زمین جو ویران پڑي تهی باغ عدن کی سی هوئی هی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شهر گهیرے گئے اور معمور هوے * ۳۶ تب غیر قومین جو تمهارے آس پاس بچ رهي هین جانینگی که مین خداوند خرابه کو تعمیر کرتا هون اور ویرانه کو باغ بناتا هون مین خداوند بولا اور مین هي کرونگا *

۳۷ خداوند خدا یون کهتا هی که پهر مین اهل اِسرائیل سے اِسیلئے پوچها جاؤنگا تاکه اُنکے لئے پورا کرون اور اُنکے لوگون کو گلے کیطرح فراوان کرون * ۳۸ جیسا مقدس گله جیسا یروسلم کا گله اُسکی مقدس عیدون مین ویساهی اُجاڑ شهر اِنسانی گله سے معمور هونگے اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

سینتیسوان باب

۱ خداوند کا هاتهه مجهپر غالب هوا اور مجهے خداوند کی روح مین اُتها لیا اور اُس وادي مین جو هڈیون سے بهر پور تهی مجهے اُتار دیا * ۲ اور اُنکی چارون طرف مجهے پهرایا اور دیکهه وے کشاده وادی مین بهت تهین اور دیکهه وے نهایت خشك تهین *

۳ اور اُسنے مجهے کها که ای آدم زاد کیا یے هڈیان جی سکتی هین مین نے جواب مین کها که ای خداوند خدا توهی جانتا هی * ۴ پهر اُس نے مجهے کها که تو اِن هڈیون پر نبوت کر اور اِنسے کهه که ای سوکهي هڈیان تم خداوند کا کلام سنو * ۵ خداوند خدا اِن هڈیون سے یون فرماتا هی که دیکهو مین تمهارے اندر مین روح داخل کرونگا اور تم جیؤگے * ۶ اور تمپر نسین بتهلاؤنگا اورگوشت چڑهاؤنگا اور تمهین چمڑے سے مڑهونگا

اور تمھارے اندر مین روح داخل کرونگا اور تم جیؤ گے اور جانو گے کہ مین خداوند ھون *

۷ سو مین نے حکم کے بموجب نبوت کی اور جب مین نبوت کرتا تھا تو آواز ھوئی اور دیکھہ ایک جنبش اور ھڈیان مل گئین ھرایک ھڈي اپنی ھڈي سے * ۸ جب مین نے دیکھا تو دیکھہ نسین اور گوشت اُنپر چڑھہ آئے اور اُوپرسے چمڑا مڑھہ گیا پر اُنمین روح نہ تھی * ۹ تب اُسنے مجھے کہا کہ نبوت کر تو روح سے نبوت کر ای آدم زاد اور روح سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ ای روح تو چارون ھوا مین سے آ اور اِن مقتولون پر پھونك کہ وے جئین * ۱۰ سو مین نے حکم کے بموجب نبوت کی اور روح اُنمین داخل ھوئی اور وے جی اُٹھے اور پاؤن پر کھڑے ھوے ایک نہایت بڑا لشکر * ۱۱ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد یے ھڈیان سارے اھل اسرائیل ھین دیکھہ یے کہتے ھین کہ ھماري ھڈیان خشك ھو گئین اور ھماري امید مٹ گئی اور ھم اپنے سے منقطع ھوئے * ۱۲ اِسلئے تو نبوت کر اور اُنسے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ دیکھہ ای میرے لوگ مین تمھاري گورون کو کھولونگا اور تمھین تمھاري گورون مین سے نکال لونگا اور اِسرائیل کی زمین مین پہنچاؤنگا * ۱۳ اور ای میرے لوگ جب مین تمھاري گورونکو کھولونگا اور تمکو تمھاري گورون مین سے نکال لونگا تب جانو گے کہ مین خداوند ھون * ۱۴ اور جب مین اپنی روح تم مین رکھونگا اور تم جیئو گے اور مین تمکو تمھاري زمین مین داخل کرونگا تب تم جانو گے کہ مین خداوند بولا اور پورا کیا خداوند فرماتا ھی *

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۶ کہ ای آدم زاد تو ایک لکڑي لے اور اُسپر لکھہ یہوداہ کے لئے اور اُسکے مصاحبون بنی اسرائیل کے لئے پھر دوسري لکڑي لے اور اُسپر یہہ لکھہ کہ یوسف کے لئے افرائیم کی لکڑي اور اُسکے مصاحبون سارے اھل اِسرائیل کے لئے * ۱۷ اور اُن دونون کو جوڑ کر ایك لکڑي بنا اور وے تیرے ھاتھہ مین ایک ھونگے * ۱۸ اور جب تیري قوم کے لوگ تجھے یہہ کہتے ھوئے پوچھین کہ کیا ھمین اُنکی معنی نہین بتاویگا * ۱۹ تو تو اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ

دیکهه مین یوسف کی لکڑي کو جو افرائیم کے هاتهه مین هی اور اُسکے مصاحبون اسرائیل کے گهرانون کو لونگا اور اُسکے ساتهه هان یهوداه کی لکڑي کے ساتهه جوڑونگا اور اُنکو ایک لکڑي بناؤنگا اور وے میرے هاتهه مین ایك هونگے * ۲۰ اور وے لکڑیان جن پر تو لکهتا هی اُنکی آنکهون کے آگے تیرے هاتهہ مین هونگی * ۲۱ اور تو اُنهین کہہ که خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکهہ مین غیر قومون مین سے جہان وے روانہ هوئے تهے اهل اِسرائیل کو لونگا اور هر طرف سے اُنهین بٹورونگا اور اُنهین اُنکی زمین مین پہنچاونگا * ۲۲ اور مین اُنهین اِسرائیل کے پہاڑون پر اُسی زمین پر ایك قوم بناؤنگا اور ایك بادشاہ اُن سبهونکا بادشاہ هوگا اور وے آگے کو دو قوم نہونگے اور پهر کبهی تقسیم هوکر دو ملك نہ بنینگے * ۲۳ پهر وے اپنے بتون سے اور اپنے مکروهاتون اور اپنے گناهون کے کسی گناہ سے اپنے کو ناپاك نہ کرینگے پر مین اُنهین اُنکے سارے مکانون سے جہان اُنهون نے گناہ کئے هین بچاؤنگا اور پاك کرونگا سو وے میرے لوگ هونگے اور مین اُنکا خدا هونگا * ۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ هوگا اور اُنکا ایك چرواها هوگا اور وے میرے حکمون پر چلینگے اور میرے حقوق کو حفظ کرینگے اور عمل مین لاوینگے * ۲۵ اور وے اُس زمین مین جسے مین نے اپنے بندے یعقوب کو دیا هی جہان تمهارے باپ دادے بستے تهے بسینگے اور وے هان وے اور اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی اولاد ابد تك اُسمین سکونت کرینگے اور میرا بندہ داؤد تا ابد اُنکا سردار هوگا * ۲۶ اور مین اُنکے ساتهہ سلامتی کا عهد باندهونگا سو وہ اُنکے ساتهہ ابدي عهد هوگا اور مین اُنهین بساؤنگا اور بڑهاؤنگا اور اُنکے درمیان اپني مقدس کو تا ابد قایم رکهونگا * ۲۷ میرا خیمه بهی اُنکے ساتهه هوگا هان مین اُنکا خدا هونگا اور وے میرے لوگ هونگے * ۲۸ اور جب میرا مقدس ابد تك اُنکے درمیان رهیگا تو غیر قومین جانینگی کہ مین خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا هون *

اتهتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھہ پاس آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو یاجوج یعنے ماجوج کی سر زمین روس اور مسک اور توبال کے سردار پر اپنا رخ کر اور اُس پر نبوت کر * ۳ اور کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکھہ ای یاجوج روس اور مسک اور توبال کا سردار مین تجھپر آتا هون * ۴ اور مین تجھے پھرادونگا اور تیرے داڑھون مین کانتے لگاؤنگا اور تیرے سارے لشکر گھوڑون اور سوارون جو سبکے سب هر طرح کے ذرہ بکتر پہنے هوئے ایک بڑی جماعت معہ ڈھال اور پھری سبکے سب شمشیر بکف هین اُنھین نکال لونگا * ۵ اور اُنکے ساتھہ فارس اور کوش اور فوط سبکے سب معہ سپر و خود * ۶ جمر اور اُسکے سارے لشکر اور اُتر کے اطراف کے اهل تجرمہ اور اُسکے سارے لشکر بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ *

۷ تو تیار هو اور اپنے لئے تیار کر تو آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھہ پاس جمع هین اور تو اُنکی پیشوائی کر * ۸ اور بہت دنون کے بعد تیرا مطالبہ هوگا اور تو پچھلے برسون مین اُس زمین مین جو تلوار سے بچ رهي هی اور بہتیری قومون مین سے بٹوری گئی هی اِسرائیل کے پہاڑون پر جو قدیم سے ویران تھے آویگا پر وہ ساری قومون مین سے نکال لي گئي هی اور وے سبکے سب امن و آمان سے سکونت کرینگے * ۹ تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح سے آویگا تو زمین کی پوشش کے لئے بادل کی مانند هوگا تو اور تیرے سارے لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ *

۱۰ خداوند خدا یون کہتا هی کہ ایسا بھي هوگا کہ اُن دنون مین تیرے دلمین باتین آوینگی اور تو برے خیال کا منصوبہ کریگا * ۱۱ اور تو کہیگا کہ مین بے محاصرہ دهاتونکی زمین پر چڑھونگا مین اُنکے پاس جو آرام سے هین جو امن سے رهتے هین جو بے دیوار بے قفل بے کیواڑے رهتے هین جاؤنگا * ۱۲ تا کہ تو لوٹ کو لوٹے اور غارت کو غارت کرے اور آباد کئے هوئے ویرانون پر اور اُن لوگون پر جو ساری قومون مین سے بٹورے گئے جنھون نے مواشي اور مال حاصل کئے جو زمین کے بیچ بستے هین اُن پر اپنا هاتھہ بڑھاوے * ۱۳ سیبا اور ددان اور ترسیس کے تجار اور اُنکے

سارے جوان شیر تجھے کہینگے کیا تو لوٹ لوٹنے آیا کیا غارت کو غارت کرنے کے لئے اپنی جماعت کو بٹورا کیا چاندی اور سونا لینے کے لئے کیا مواشی اور مال لیجانے کے لئے کیا بڑی لوٹ لوٹ لینے کے لئے *

۱۴ اسلئے ای آدم زاد نبوت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ جسدن میرے لوگ اسرائیل امن سے سکونت کرینگے کیا تو نہین جانیگا * ۱۵ اور تو اپنی جگہہ سے اُتر کے اطراف مین سے آویگا تو اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ سبکے سب اسپ سوار ایک جماعت کثیر اور فوج عظیم * ۱۶ تو زمین کی پوشش کے لئے بادل کی طرح میرے لوگ اسرائیل کی مخالفت مین چڑھہ آویگا آخری دنون مین یون هوگا کہ مین تجھے میری زمین کی مخالفت کے لئے لاؤنگا تاکہ جب مین ای جوج اُنکی آنکھون کے آگے تجھسے اپنی تقدیس کرواؤن تو غیر قومین مجھے جانین *

۱۷ خداوند خدا یون کہتا هی تو وهی هی کہ جسکی بابت مین اگلے زمانے مین اپنے بندے اسرائیل کے نبیونکی معرفت جو سابق برسونکے دنون مین نبوت کرتے تھے بولا کہ مین تجھے اُنپر لاؤنگا * ۱۸ اور اُنھین دنون مین یون هوگا کہ جب جوج اسرائیل کی زمین کی مخالفت مین آویگا تو میرا قہر میرے چہرہ پر ظاهر هوگا خداوند خدا کہتا هی * ۱۹ کیونکہ مین نے اپنی غیرت اور قہر کی حرارت مین کہا یقینا اُسیدن اسرائیل کی زمین مین ایک بڑا لرزہ هوگا * ۲۰ یہان تک کہ سمندر کی مچھلیان اور آسمان کے پرندے اور زمین کے حیوان اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے هین اور سارے انسان جو زمین کی سطح پر هین میرے حضور سے لرزینگے اور پہاڑ ڈھائے جائینگے اور برج گر پڑینگے اور هرایک دیوار زمین پر گر پڑیگی * ۲۱ اور مین اپنے سارے پہاڑون مین سے اُسپر تلوار بلاؤنگا خداوند خدا فرماتا هی اور هرایک کی تلوار اُسکے بھائی کی مخالفت مین هوگی * ۲۲ اور مین وبا اور خون سے اُسکا انصاف کرونگا اور اُسپر اور اُسکے لشکرون پر اور اُسکے ساتھہ کی جماعت کثیر پر باران شدید اور اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا * ۲۳ اسیطرح مین اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کرواؤنگا اور بہتیری قومونکی نظرون مین پہچانا جاؤنگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند هون *

انتالیسوان باب

۱ اِسلئے تو ای آدم زاد یاجوج پر نبوت کر اور بول کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ مین تجھپر آتا ھون ای یاجوج روس اور مسک اور توبال کا سردار * ۲ اور مین تجھے پھراؤنگا اور صرف تیرا چھتھا حصہ چھوڑونگا اور تجھے اُتر کے اطراف سے لاؤنگا اور اِسرائیل کے پہاڑون پر پہنچاؤنگا * ۳ اور تیرے بائین ھاتھہ مین سے تیری کمان چھڑاؤنگا اور تیرے دھنے ھاتھہ مین سے تیر کو گرادونگا * ۴ تو اِسرائیل کے پہاڑون پر گریگا تو اور تیری ساري جماعت اور وے لوگ جو تیرے ساتھہ ھین اور مین تجھے ھرقسم کے پرندون اور میدان کے درندون کو خوراك کے لئے دونگا * ۵ تو میدان کي سطح پر گریگا کیونکہ مین نے کہا خداوند خدا فرماتا ھی *

۶ اور مین یاجوج پر اور اُن پر جو جزیرون مین بے پروا سکونت کرتے ھین ایک آگ بھیجونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون * ۷ یون اِسیطرح مین اپنے مقدس نام کو اپني گروه اِسرائیل کے بیچ ظاھر کرونگا اور آگے کو اپنے مقدس نام کو ناپاك کرنے نہ دونگا اور غیر قومین جانینگی کہ مین خدا ھون اِسرائیل مین قدوس * ۸ دیکھہ وہ پہنچا اور پورا ھوا خداوند خدا کہتا ھی یہہ وھي دن ھی کہ جسکی بابت مین نے کہا *

۹ تب اِسرائیل کے شہرون کے لوگ نکلینگے اور آگ لگاکر ھتھیارون کو جلاوینگے یعنے سپرون اور ڈھالون کو کمانون اور تیرون اور بھالے برچھیون کو اور وے سات برس تك جلاتے رھینگے * ۱۰ یہان تك کہ وے نہ میدان سے لکڑي لاوینگے اور نہ جنگلون سے کاتینگے کیونکہ وے ھتھیارون کو آگ سے جلاوینگے اور وے اپنے لوتیارون کو لوتینگے اور اپنے غارت گرون کو غارت کرینگے خداوند خدا کہتا ھی *

۱۱ اور اُسیدن یون ھوگا کہ مین وھان اِسرائیل مین یاجوج کو گورستان دونگا یعنے رھگذرون کي وادی جو سمندر کے پورب ھی اور وہ رھگذرون کو منع کریگي اور وے وھان یاجوج کو اور اُسکي ساري جماعت کو دفن کرینگے اور اُسے ھامون یاجوج کي وادی کہا کرینگے * ۱۲ اور سات مہینے تك اھل اِسرائیل اُنھین دفن کرتے رھینگے تاکہ زمین کو صاف کرین * ۱۳ ھان

زمین کے سارے لوگ اُنھین دفناوینگے اور یہہ اُنکے لئے ناموری هوگی جس دن کہ مین بزرگی پاؤنگا خداوند خدا فرماتا هی * ۱۴ اور وے اُن آدمیون کو اِنتخاب کرینگے جو سدا مشغول رهینگے اور زمین پر گذرتے هوئے رهگذرونکی مدد سے اُنھین جو روے زمین پر پڑے هین دفن کرینگے تاکہ وے اُسے صاف کرین اور وے بعد سات مهینے کے تلاش کرینگے * ۱۵ اور جب رهگذرون مین سے جو زمین پر سے گذرتے هین کوئی کسی آدمی کی هڈی دیکھے تو اُسکے پاس ایک نشان کھڑا کریگا جب تلک کہ دفن کرنیوالے هامون یاجوج کی وادیمین اُسے نہ گاڑین * ۱۶ اور شہر بھی هامو نہ کہلائیگا وے اسیطرح سے زمین کو پاک کرینگے *

۱۷ اور اے آدم زاد خداوند کہتا هی کہ تو هرایک پرندہ اور میدان کے هرایک درندہ سے کہہ کہ تم جمع هوکر آؤ میرے اُس ذبیحہ پر جسے مین ذبح کرتا هون هان اِسرائیل کے پہاڑون پر ایک بڑے ذبیحہ پر مجتمع هوؤ تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیؤ * ۱۸ تم بہادرونکا گوشت کھاؤگے اور زمین کے سردارونکا خون پیؤگے هان مینڈھونکا اور برون اور بکرون اور بیلونکا سبکے سب بشن کے پلے هوؤنکا * ۱۹ اور تم میرے ذبیحہ کا جسے مین نے تمھارے لئے ذبح کیا اُسکی چربی کھایا کروگے جب تلک کہ تم سیر نہوگے اور خون پیا کروگے جب تلک کہ مست نہوگے * ۲۰ اِسیطرح تم میری میز پر گھوڑون اور رتھون اور بہادرون اور سارے جنگی مردون سے سیر هوگے خداوند خدا کہتا هی *

۲۱ اور مین غیر قومون کے درمیان اپنی بزرگی ظاهر کرونگا اور ساری غیر قومین میرے اُس اِنصاف کو جسے مین نے پورا کیا اور میرے اُس هاتھہ کو جسے بڑھاکر اُن پر رکھا دیکھینگی * ۲۲ سو اهل اِسرائیل جانینگے کہ اُسدن سے آگے مین خداوند اُنکا خدا هونگا * ۲۳ اور غیر قومین جانینگی کہ اهل اسرائیل اپنے گناهون کے سبب اسیریمین گئے چونکہ وے مجھہ سے باغی هوئے اِسلئے مین نے اُنسے اپنا منہہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنون کے هاتھہ مین حوالے کیا سو وے تلوار سے گرگئے * ۲۴ اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناهون کے مطابق مین نے اُنسے کیا اور اُنسے اپنا منہہ چھپایا *

۲۵ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی کہ اب مین یعقوب کی اسیری

پھراؤنگا اور سارے اهل اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور هونگا * ۲۶ بعد اُسکے کہ اپني رسوائي اُتھا تے اور اُن ساري بغاوتون کو بھي جن سے وے جسوقت کہ اپني زمین مین بہ‌آرام رهتے تھے اور کسي نے اُنھین نہ ڈرایا مجھہ سے باغي هوئے * ۲۷ جب مین اُنکو لوگونمین سے لاؤنگا اور اُنکے دشمنونکي زمینون مین سے بتوروُنگا اور بہتیري قومونکي نظرونمین اُنکے درمیان تقدیس پاؤنگا * ۲۸ تب وے جانینگے کہ مین خداوند اُنکا خدا هون جب مین نے اُنھین غیر قومون کے درمیان اسیریمین پہنچایا اور اُنکو اُنکي زمین مین پھر بتوروُنگا اور وهان کسیکو نہین چھوڑونگا * ۴۹ اور آگے کو پھر اپنا منہہ اُنسے نہین چھپاؤنگا کیونکہ مین اپني روح اهل اسرائیل پر اُنڈیلونگا خداوند خدا کہتا هی *

چالیسوان باب

۱ هماري اسیري کے پچیسوین برس مین اُس برسکے شروع مین اُس مہینے کي دسوین تاریخ مین شہر کے اِنہدام کے بعد کے چودھوین برس مین اُسیدن خداوند کا هاتھہ مجھہ پر آیا اور مجھے وهان پہنچایا * ۲ خداکي رویتون مین اُسنے مجھے اسرائیل کے ملك مین پہنچایا اور مجھے ایك بہت اونچے پہاڑ پر بیتھایا اُس دکھن طرف شہرکي سي بنا تھي * ۳ جب وہ مجھے وهان پہنچا چکا تو کیا دیکھتا هون کہ سنکي ڈوري اور ناپنے کا نل هاتھہ مین لئے هوئے ایك شخص جو پیتل کي مانند دیکھلائي دیتا تھا پھاٹك پر کھڑا هی * ۴ اور اُس شخص نے مجھے کہا کہ اي آدم زاد اپني آنکھونسے دیکھہ اور کانونسے سن اور جو مین تجھے دیکھلاؤن اُس سب پر اپنا من لگا کیونکہ تجھے دکھانیکو مین تجھے یہان لایا هون سب جو تو دیکھتا هی اِسرائیل کے گھرانیکو بتا *

۵ اور کیا دیکھتا هون کہ ایك دیوار باهر سے مسکن کو چارون طرف گھیرتي هی اور وہ شخص ایک هاتھہ چار انگل کے حساب سے چھہ هاتھہ کا ناپنے کا ایك نل لئے هوے تھا سو اُسنے اُس بناوٹکي چوڑائي ناپي ایك نل اور اُنچائي ایك نل * ۶ تب وہ پورب کے رخ کے پھاٹك پر آیا اور اُسکي

سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کی دھلیز ایک نل چوڑی ناپی یعنے ایک ھی دھلیز ایک نل چوڑی * ۷ ھر کوتھری ایک ایک نل لمبی اور ایک ایک نل چوڑی اور کوتھریونکا ما بین پانچ پانچ ھاتھہ اور دالان کے پھاٹک کے پاس کے پھاٹک کی دھلیز بھیتر سے ایک نل * ۸ اور اُسنے پھاٹک کا دالان بھیتر سے ایک نل ناپا * ۹ تب اُسنے پھاٹک کا دالان آتھہ ھاتھہ ناپا اور اُسکے ستون دو ھاتھہ اور پھاٹک کا دالان بھیتر تھا * ۱۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوتھریان تین اِدھر تین اُدھر تھین اُن تینونکا ایک ھی ناپ تھا اور اِدھر اُدھر ستونونکا ایک ھی ناپ تھا * ۱۱ اور اُسنے پھاٹک کے دروازہ کی چوڑائی دس ھاتھہ اور لمبائی تیرہ ھاتھہ ناپی * ۱۲ اور کوتھریون کے آگے کی حد ھاتھہ بھر اِدھر اور ھاتھہ بھر اُدھر اور کوتھریان چھہ ھاتھہ اِدھر اور چھہ ھاتھہ اُدھر تھین * ۱۳ تب اُسنے پھاٹک کوتھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ھاتھہ چوڑا ناپا دروازہ کے سامھنے دروازہ * ۱۴ اور اُسنے ساتھہ ھتھہ کے ستون بنائے اور ستونون پر پھاٹک کا صحن گردا گرد تھا * ۱۵ اور مدخل کے پھاٹک کے سرے سے بھیتروار پھاٹک کے دالان کے سرے تک پچاس ھاتھہ * ۱۶ اور کوتھریون مین اور اُنکے ستونون مین پھاٹک کے بھیتر گرد بگرد بند ھوئی کھڑکیان تھین ویسا ھی دالان کے بھیتر گرد بگرد بھی کھڑکیان تھین اور ستونون پر نخل تھے *

۱۷ پھر اُسنے مجھے باھر کے صحن مین پہنچایا اور کیا دیکھتا ھون کہ کوتھریان اور چارون طرف صحن کا گچ ھی اور اُس گچ پر تیس کوتھریان * ۱۸ اور وہ گچ پھاٹکون کے پاس اُن پھاٹکون کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ * ۱۹ تب اُسنے چوڑائی نیچے پھاٹک کے سرے سے بھیتر کے صحن کے سرے تک پورب طرف اور اُتر طرف باھر باھر سو ھاتھہ ناپی *

۲۰ پھر اُسنے اُتر طرف کے باھری صحن کے پھاٹک کی لمبائی اور چوڑائی ناپی * ۲۱ اور اُسکی کوتھریان تین اِسطرف تین اُسطرف تھین اور اُسکے ستون اور اُسکا دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اُسکی لمبائی پچاس ھاتھہ اور چوڑائی پچیس ھاتھہ * ۲۲ اور اُسکی کھڑکیان اور اُسکا دالان اور اُسکے نخل اُس پھاٹک کے اندازہ سے تھے جسکا رخ مشرق کی سمت تھا اور سات

پله کي سيڑھي پر سے اُسمين چڑھتے تھے اُسکے دالان اُنکے آگے تھے * ۲۳ اور بھيتر کے صحن کا پھاٹك پورب طرف اور اُتر طرف کے سامھنے تھا اور اُسنے پھاٹك سے پھاٹك تك سو ھاتھہ ناپے *

۲۴ اور اُسنے مجھے دکھن کيطرف پہنچايا اور کيا ديکھتا ھون که دکھن کيطرف ايك پھاٹك ھی اور اُسنے اُسکے ستونون کو اور اُسکے دالان کو اُن ناپون کے مطابق ناپا * ۲۵ اور اُسمين اور اُسکے دالان مين چارون طرف اُن کھڑکيونکي سي کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۲۶ اور اُسپر چڑھنے کو سات پلے کي سيڑھي تھي اور اُسکے دالان اُنکے آگے تھے اور اُسکے ستونون پر نخل تھے ايك ايك اِسطرف اور ايك ايك اُسطرف * ۲۷ اور دکھن کيطرف بھيتر کے صحن کا پھاٹك تھا اور اُسنے دکھن کيطرف پھاٹك سے پھاٹك تك سو ھاتھہ ناپے *

۲۸ اور وہ دکھن پھاٹك سے مجھے بھيتر کے صحن مين لايا اور اُن ناپونکے مطابق اُسنے دکھن پھاٹك کو ناپا * ۲۹ اور اُسکی کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالان کو اُن ناپون کے مطابق اور اُسمين اور اُسکے دالان مين چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۳۰ اور دالان چاروطرف پچاس ھاتھہ لمبا اور پانچ ھاتھہ چوڑا * ۳۱ اُسکے دالان باھر کے صحن کيطرف تھے اور اُسکے ستونون پر نخل اور اُسپر چڑھنے کو آٹھہ پله کی سيڑھي *

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھيتر کے صحن مين لايا اور اُن ناپونکے مطابق پھاٹك ناپا * ۳۳ اور اُسکي کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالان کو اُن ناپونکے مطابق اور اُسمين اور اُسکے دالان مين چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۳۴ اور اُسکے دالان باھر کے صحن کي طرف تھے اور اُسکے ستونون پر اِدھر اُدھر نخل تھے اور اُسپر چڑھنے کو آٹھہ پله کي سيڑھي *

۳۵ اور اُسنے مجھے اُتر کے پھاٹك کي طرف پہنچايا اور اُن ناپونکے مطابق اُسے ناپا * ۳۶ اُسکي کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالانکو اور اُسکي چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ

۳۷ اور اُسکے ستون باهر کے صحن کي طرف تهے اور اُسکي ستونون پر اِدهر اُدهر نخل تهے اور اُسپر چڑهنے کو آتهه پله کي سيڑهي *

۳۸ اور ایک کوٹهري اور اُسکا دروازه اُن پهاٹکون کے ستونون مین تهي وهان وے چڑهاوا دهوین * ۳۹ اور پهاٹك کے دالان مین دو میزین اِس طرف اور دو میزین اُس طرف تهین کہ اُنپر چڑهاوا اور خطيت اور اثام ذبح کرین * ۴۰ اور اُتر طرف کے پاٹك کے دروازه کے چڑهاؤ کے باهري دیوار پاس دو میزین تهین اور پهاٹك کے دالان کي دوسري دیوار پاس دو میزین * ۴۱ پهاٹك کي دیوار پاس چار میزین اِسطرف اور چار میزین اُس طرف تهین آتهه میزین جنپر وے ذبح کرین * ۴۲ چڑهاوے کے لئے کهودے هوے پتهر کے ڈیڑهه هاتهه لنبي اور ڈیڑهه هاتهه چوڑي اور هاتهه بهر اونچي چار میزین تهین جن پر وے چڑهاوے اور ذبیح کے ذبح کرنیکے هتهیار دهرین * ۴۳ اور گهر مین چارون طرف چار اُنگل چوڑي انکڑیان لگي تهین اور قربان کا گوشت میزون پر *

۴۴ اور بهیتري پهاٹك کے باهر بهیتري صحن مین جو اُتر پهاٹك کي جانب مین تهي گانے والون کي کوٹهریان تهین اور اُنکا رخ دکهن کي طرف اور پورب پهاٹك کي جانب مین ایک جسکا رخ اُتر کي طرف * ۴۵ اور اُسنے مجهے کہا کہ یهه کوٹهري جسکا رخ دکهن کي طرف هے اُن کاهنون کے لئے هے جو مسکن کي خدمت مین حاضر هین * ۴۶ اور وہ کوٹهري جسکا رخ اُتر کي طرف هے اُن کاهنون کے لئے جو مذبح کي خدمت مین حاضر هین یے بني صدوق هین جو بني لاوي مین سے خداوند کو پہنچاتے هین که اُسکي خدمت کرین *

۴۷ اور اُسنے صحن کو سو هاتهه لنبا اور سو هاتهه چوڑا چوکور ناپا اور مذبح مسکن کے آگے تها *

۴۸ پهر وہ مجهے مسکن کے دالان مین لایا اور دالان کے ستونون کو ناپا پانچ هاتهه اِدهر اور پانچ هاتهه اُدهر اور پهاٹك کي چوڑائي تین هاتهه اِس طرف اور تین هاتهه اُس طرف * ۴۹ دالان کي لنبائي بیس هاتهه اور چوڑائي گیاره هاتهه اور سیڑهي جسپر وے چڑهتے هین اور اُن ستونون مین عمود تهے ایك اِسطرف اور ایک اُس طرف *

اِکتالیسواں باب

۱ اور وہ مجھے هیکل مین لایا اور ستونون کو ناپا چوڑائي اِس طرف چھہ هاتھہ اور چوڑائي اُس طرف چھہ هاتھہ یہہ خیمہ کي چوڑائي هی * ۲ اور دروازہ کي چوڑائي دس هاتھہ اور دروازہ پاسکي دیوارون کي پانچ هاتھہ اِس طرف اور پانچ هاتھہ اُس طرف اور اُسنے اُسکي لمبائي کو چالیس هاتھہ ناپا اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھہ * ۳ تب وہ اندر گیا اور دروازون کے ستونون کو دو هاتھہ ناپا اور دروازہ چھہ هاتھہ اور دروازہکي چوڑائي سات هاتھہ *

۴ اور اُسنے هیکل کے آگے لمبائي کو بیس هاتھہ اور چوڑائي کو بیس هاتھہ ناپا اور مجھے کہا کہ یہي قدس الاقداس هی * ۵ اور اُسنے مسکن کي دیوار چھہ هاتھہ ناپي اور جانب کي کوتھریون کي چوڑائي مسکن کے گرد بگرد چار هاتھہ * ۶ اور جانب کي کوتھریان تین تھین کوتھري پر کوتھري قطار مین تیس اور وے دیوار مین داخل تھین جو مسکن کے آس پاس کي جانب کي کوتھریون کے لئے تھین تاکہ وے مضبوط هوین پر مسکن کي دیوار سے وے ملي هوئي نہ تھین * ۷ اور وہ اُن کوتھریون سے اوپر تک چارون طرف زیادہ چوڑا هوتا جاتا تھا کہ گھر کا چوگرد گھر کے گردا گرد اونچا اونچا چلا جاتا هی اِس سبب گھرکي چوڑائي اوپر زیادہ تھي اور نیچے سے لیکے بیچ سےاوپر تک بڑھہ گئي * ۸ اور مین نے گھرکي چارون طرف کي اُونچائي بھي دیکھي جانب کي کوتھریون کي نیوین چھہ بڑے بڑے هاتھہ کے پورے نل کي تھي * ۹ اور جانب کي کوتھریون کے باهرکي دیوار کي چوڑائي پانچ هاتھہ اور جو خالي رها گھر کي جانب کي کوتھریون کے درمیان * ۱۰ اور حجرون کے درمیان سو گھر کے چارو طرف گرد بگرد بیس هاتھہ کي چوڑائي تھي * ۱۱ اور جانب کي کوتھریون کے دروازے اُس خالي جگہہ پر کھلے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ دکھن طرف اور خالي جگہہ کي چوڑائي چارون طرف پانچ هاتھہ کي تھي *

۱۲ اور اُس عمارت کي جو فرقت کہ آگے پچھم طرف کي جانب مین تھي چوڑائي ستر هاتھہ تھي اور اُس عمارت کي دیوار چارون طرف پانچ هاتھہ موتي اور اُسکي لمبائي نوے هاتھہ تھي * ۱۳ سو اُسنے گھر کو سو هاتھہ لمبا ناپا

اور فرقت اور بنا اور اُسکي دیواروں کو سو هاتهه لمبي * ۱۴ اور گهر اور فرقت کے آگے پورب طرف کي چوڑائي سو هاتهه * ۱۵ اور فرقت کے آگے عمارت کي لمبائي جو پچهاڑي تهي اور اُسکي جانب کے حجره اِس طرف سے اور اُس طرف سے اُسنے سو هاتهه ناپے *

۱۶ اور بهیتر کي هیکل اور باهر کا دالان آستانه اور بند هوي کهڑکیاں اور چاروں طرف کي جانبی کوٹهریاں وے تینوں آستانے کے برابر لکڑي سے چاروں طرف مڑهے هوے تهے اور زمین سے کهڑکیاں تلک جو بند تهیں * ۱۷ دروازه کے اوپر تلک اور گهر کے بهیتر اور باهر تک چاروں طرف کي ساري دیواروں پر باهر بهیتر صورتیں منقش تهیں * ۱۸ اور کروب اور نخل بنے تهے ایسا که ایک نخل ایک ایک کروب کے بیچ میں تها اور هرایک کروب کے دو دو منهه تهے * ۱۹ ایسا که ایک سمت نخل کے طرف اِنسان کا منهه تها اور دوسري سمت نخل کي طرف شیر کا منهه گهر کی چاروں طرف ایسا بنا تها * ۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک اور هیکل کي دیوار پر کروبیں اور نخل بنے تهے * ۲۱ اور هیکل کے ستون چو کوڑ تهے اور قدوس کي اگاڑي ایسي نظر آئي جیسي نظر آئی *

۲۲ لکڑی کا مذبح تین هاتهه اونچا اور اُسکي لمبائي دو هاتهه اور اُسکے کونے اور اُسکي کرسي اور اُسکي دیوارین لکڑي کي تهیں اور اُسنے مجهے کها که یه وه میز هی جو خداوند کے آگے هی * ۲۳ اور هیکل اور قدس کے دو کواڑے تهے * ۲۴ اور کواڑوں کے دو کواڑے تهے یعنے دو پلے دو ایک کواڑے کے لئے اور دو پلے دوسرے کے لئے * ۲۵ اور اُن پر هیکل کے کواڑوں پر کروبیں اور نخل بنے تهے جیسے دیواروں پر بنے تهے اور باهر کے دالان کے رخ پر موٹي موٹي سالیاں تهیں * ۲۶ اور دالان کي جانبي دیواروں پر اور گهر کی جانبي کوٹهریوں پر اور موٹي موٹي سلیوں پر اِس طرف اور اُس طرف بند هوئي کهڑکیاں اور نخل تهے *

بیالیسوان باب

۱ پھر وہ مجھے باھري صحن مین اُتر طرف کي راہ پر لایا اور اُن کوٹھریون مین جو فرقت اور بنا کے آگے اُترکي طرف تھین پہنچایا * ۲ سو ھاتھہ کي لمبائي کے آگے تك جس کا دروازہ اُتر طرف تھا اور اُسکي چوڑائي پچاس ھاتھہ * ۳ بھیتر کے صحن کے پاس بیس ھاتھہ کے آگے اور باھر کے صحن کے گچکے آگے جانبي کوٹھریون کے آگے جانبي کوٹھریان تھریان * ۴ اور کوٹھریون کے سامھنے بھیتر بھیتر دس ھاتھہ کا ایک چوڑا ملخل ایک سو ھاتھہ کا ایک رستہ اور اُنکے دروازے اُتر طرف تھے * ۵ اوپر والي کوٹھریان نیچے والیون اور بیچ والیون سے کم تھین کیونکہ جانبي کوٹھریون کے سبب اُنکي گنجایش کم تھي * ۶ کیونکہ وے تھري تھین پر صحنون کے ستونون کے مانند اُنکے ستون نہ تھے اِسلئے وے نیچے زمین سے اور بیچو الیون سے کم تھین * ۷ اور وہ دیوار جو باھر کوٹھریون کے برابر باھر کے صحن کي طرف کوٹھریون کے آگے تھي سو پچاس ھاتھہ لمبي تھي * ۸ کیونکہ باھري صحن کي کوٹھریون کي لمبائي پچاس ھاتھہ تھي اور دیکھو کہ ھیکل کے سامھنے سو ھاتھہ * ۹ اور اِن کوٹھریون کے نیچے مشرق کي سمت ملخل تھا جہان وے باھري صحن سے داخل ھوتے تھے *

۱۰ دکھن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار مین اور فرقت کے آگے اور اُس بنا کے آگے کوٹھریان تھین * ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تھا جیسا اُتر طرف کوٹھریون کے آگے تھا اُنکي لمبائي اور چوڑائي اور اُنکے سارے مخرجون اور اُنکے انتظامون اور دروازون کے مطابق * ۱۲ دکھن طرف کي کوٹھریان بھي تھین ایك دروازہ راہ کے سرے مین یعنے سیدھي دیوار کي راہ پورب طرف جہان داخل ھوتے تھے *

۱۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ اُترکي کوٹھریان اور دکھن کي کوٹھریان جو فرقت کے آگے ھین مقدس کوٹھریان ھین جہان کاھن جو خداوند کے پاس جاتے ھین اقدس چیزین کھائینگے وے وھان اقدس چیزین یعنے ھدیہ اور خطیۃ اور اثام دھرینگے کیونکہ وہ مقام مقدس ھي * ۱۴ جب کاھن داخل ھوین تو وے مقدس سے باھري صحن مین نجاوین بلکہ اپني

خدمت کے پیراھن وھان رکھین کیونکہ وے مقدس ھین اور وے دوسرے کپڑے پہن کے عوام کے پاس جاوین *

۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کي راہ لایا جس کا رخ پورب طرف ھی اور مسکن کو چارون طرف ناپا * ۱۶ اُسنے ناپنے کے نل سے پورب طرف پانچ سو نل چارون طرف ناپے * ۱۷ اُسنے ناپنے کے نل سے اُتر طرف پانچ سو نل چارون طرف ناپے * ۱۸ اُسنے ناپنے کے نل سے دکھن طرف بھي پانچ سو نل ناپے * ۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹ کے ناپنے کے نل سے پانچ سو نل ناپے * ۲۰ اُسنے اُس کے چار طرف ناپے اُس کي چارون طرف ایک دیوار پانچ سو نل لنبي اور پانچ سو چوڑائي تھي تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے *

تینتالیسوان باب

۱ بعد اُسکے اُس نے مجھے پھاٹک پر ھان مشرق رویہ پھاٹک پر لایا * ۲ اور دیکھہ کہ اِسرائیل کے خدا کا کبریا پورب طرف سے آیا اور اُسکي آواز بہتیرے پانیون کے شور کي سي تھي اور زمین اُسکے کبریا سے روشن ھوگئي * ۳ اور وہ اُس رویا کي نمایش کے مطابق جسے مین نے دیکھا ھان اُس رویا کے مطابق جسے مین نے دیکھا جب مین شہر کي ھلاکت کو آیا تھا اور یے رویتین اُس رویا کي مانند تھین جو مین نے نہر خابور کے کنارے دیکھا اور منہہ کے بھل گرا *

۴ اور خداوند کا کبریا مشرق رویہ پھاٹک کي راہ سے گھر مین داخل ھوا * ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندر واري کوٹھري مین مجھے لایا اور دیکھہ خداوند کے کبریا نے گھر کو بھر دیا * ۶ اور مین نے اُسکي سني جو گھر مین سے میرے ساتھہ باتین کرتا تھا اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ھوا * ۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد دیکھہ میري تخت گاہ اور میرے پانون تلے کي زمین جہان بني اِسرائیل کے درمیان ابد تک رھونگا اور اھل اِسرائیل وے اور اُنکے بادشاہ آگے کو میرے مقدس نام کو اپني زنا کاری سے اور اپنے بادشاھون کي لاشون سے اپنے اونچے مکانون مین ناپاک

نه کرینگے * ۸ که وے اپنا آستان میرے آستانون کے پاس اور اپنا ستون میرے ستونون کے پاس لگاتے تھے ایسا که میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار ھوئي اِسیطرح وے اپنے اُن مکروھات سے جو اُنھون نے کئے میرے مقدس نام کو ناپاك کرتے تھے اِسلئے مین نے اپنے قہر مین اُنھین ھلاك کیا * ۹ اور اب اُنکي زنا کاري اور اُنکے بادشاھون کي لاشین مجھسے دور رھینگي اور مین اُنکے درمیان ابد تك رھونگا *

۱۰ تو اي آدم زاد اھل اِسرائیل کو یہه گھر دکھلا تاکه وے اپنے گناھون سے پشیمان ھون اور وے اُسکے نمونے کو ناپین * ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کامون سے پشیمان ھون تو اُس گھر کا نقشه اور اُسکي ترتیب اور اُسکے مخارج و مداخل اور اُسکے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین اور اُسکے سارے نقشے اور سارے آئین کو اُنھین دکھلا اور اُنکي نظر کے آگے لکھه تاکه وے اُسکے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین کو حفظ کرین اور عمل مین لاوین * ۱۲ یہه گھر کا آئین ھی اُسکي تمام سرحد چارون طرف پہاڑ کي چوٹي پر قدس الاقداس ھوگي دیکھه یہه گھر کا آئین ھی *

۱۳ اور ھاتھه کے ناپ سے مذبح کے یے ناپ ھین اور ھاتھه ایک چار اُنگل ھی بنیاد ایک ھاتھه اونچي اور ایک ھاتھه چوڑي اور گرد بگرد اُسکے دامن کا کناره ایک بالشت چوڑا اور یہه مذبح کي پشت ھی * ۱۴ اور زمین سے نیچے کے تختے تك دو ھاتھه اور اُسکي چوڑائي ایک ھاتھه اور چھوٹے تختے سے بڑے تختے تك چار ھاتھه اور چوڑائي ایک ھاتھه * ۱۵ اور قربانگاه چار ھاتھه ھوگي اور قربانگاه کے اوپر چار سینگ ھونگے * ۱۶ اور قربانگاه باره ھاتھه لنبي اور باره چوڑي چوکر ھوگي * ۱۷ اور تختے چوده ھاتھه لنبي اور چوده ھاتھه چوڑي چوکور اور گردا گرد اُس کا کناره آدھا ھاتھه اور اُسکي آنکیٹھي گردا گرد ایک ھاتھه اور اُسکي سیڑھي پورب طرف *

۱۸ اور اُس نے مجھے کہا که اي آدم زاد خداوند خدا یون فرماتا ھی که وے جس دن مذبح بناوینگے تو یے اُسکے قوانین ھونگے که اُس پر چڑھاوا چڑھاوین اور لہو چھڑکین * ۱۹ اور تو کاھنون بني لاوي کو جو صدوق کي نسل سے ھین جو میري خدمت کے لئے میرے نزدیک آتے ھین خطیه

کے لئے اُنهین ایک جوان بیل دے خداوند خدا کہتا هی * ۲۰ اور تو اُسکے خون مین سے لے اور مذبح کے چارون سینگون پر اُسکے تختہ کے چارون کونون پر اور اُسکے چوگرد لگا اِسیطرح اُسے پاک و صاف کر * ۲۱ اور خطیہ کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کي معین جگہہ مین مقدس کے باهر جلایا جائیگا * ۲۲ اور تو دوسرے دن بکري کا ایک بے عیب بچھڑا خطیہ کے لے چڑھا اور وے مذبح کو پاک کرینگے جیسا اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے * ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا * ۲۴ اور تو اُنهین خداوند کے آگے چڑھا اور کاهن اُن پر نمک چھڑکین اور اُنهین چڑھاوے کے لئے خداوند کے آگے چڑھاوین * ۲۵ اور تو سات دن تک هر روز ایک بکرا خطیہ کے لئے موجود کر وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھي جو بے عیب هون موجود کرین * ۲۶ سات دن تک وے مذبح کو پاک و صاف کرتے اور اپني هتھیلیون کو بھرتے رهینگے * ۲۷ اور جب یے دن پورے هونگے تو یون هوگا کہ آٹھوین دن اور اُسکے بعد بھي کاهن لوگ تمهارے چڑھاؤن کو اور تمهاري سلامیون کو مذبح پر گذرانینگے اور مین تمهین قبول کرونگا خداوند خدا کہتا هی *

چوتالیسوان باب

۱ تب وہ مجھے باهر مقدس کے مشرق رویہ پھاتک کي راہ سے پھرا لایا اور وہ بند تھا * ۲ خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ پھاتک بند رهیگا اور کھولا نهین جائیگا اور کوئي انسان اُس سے داخل نہوگا چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُس سے داخل هوا هی اِسیلئے وہ بند رهیگا * ۳ مگر سردار اِس لئے کہ سردار هی خداوند کے آگے روٹي کھانیکو اُسمین بیٹھیگا وہ اُس پھاتک کے اُسارے کي راہ سے اندر آویگا اور اُسي راہ سے باهر جاویگا *

۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاتک کي راہ سے گھر کے آگے لایا مین نے دیکھا اور دیکھہ خداوند کے کبریانے خداوند کے گھر کو بھر دیا اور مین منہہ کے بھل گرا * ۵ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اي آدم زاد تو دل لگا اور

اپني آنکھون سے دیکھہ اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کي قوانین و آئین کي بابت تجھسے کہتا ھون اپنے کان سے سن اور مقدس کے ھرایک مدخل و مخرج کو لحاظ کر * ۶ اور تو اھل اِسرائیل کے باغي لوگون سے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ ای اھل اسرائیل تم اپني مکروھات بس کرو * ۷ اُسمین کہ تم میری روٹي اور چربي اور لہو گذرانتے تھے تب دلکے نا مختون اور جسم کے نا مختون بیگانون کو میرے مقدس مین لائے تا کہ وے میرے مقدس مین آوین اور میرے گھر کو ناپاک کرین اور اُنھون نے تمھاري ساری مکروھات کے سبب میرے عہد کو توڑا * ۸ اور تم نے میری مقدس چیزونکي حفاظت نہ کي بلکہ میري خدمت کے نگہبانون کو اپنے لئے میرے مقدس مین مقرر کیا *

۹ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ اُن بیگانون مین سے جو بني اِسرائیل کے درمیان ھین کوئي دلکا نا مختون یا جسم کا نا مختون میرے مقدس مین داخل نہوگا * ۱۰ بلکہ بني لاوی بھي جو مجھسے دور گئے تھے جسوقت کہ اِسرائیل گمراہ ھوا کہ وے اپنے بتونکی پیروي کرکے مجھسے گمراہ ھوئے سو وے ھي اپني شرارت سہینگے * ۱۱ پر وے میرے مقدس مین خادم ھونگے میرے گھر کي نگہباني کرینگے اور میرے گھر مین خدمت کرتے رھینگے وے لوگونکا چڑھاوا اور ذبیحہ ذبح کرینگے اور لوگون کے آگے اُنکي خدمت کے لئے کھڑے رھینگے * ۱۲ چونکہ اُنھون نے اُنکے لئے بتون کے آگے خدمت کي تھي اور اھل اِسرائیل کے لئے سنگ مصادم تھے اِسلئے مین اُنپر اپنا ھاتھہ بڑھاتا ھون اور وے اپني شرارت سہینگے خداوند خدا فرماتا ھی * ۱۳ اور وے میرے آگے آ نہین سکینگے کہ میرے آگے کہانت کرین یا قدس الاقداس مین میري مقدس چیزونکے پاس آوین بلکہ وے اپني رسوائي اور اپني مکروھات جو اُنھون نے کي ھین سہینگے * ۱۴ پر مین اُنھین گھر کي حفاظت کے لئے اور اُسکي ساری خدمت کے لئے اور اُسکے کامون کے انجام کے لئے نگہبان بناؤنگا *

۱۵ پر کاھن بني لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کي حفاظت کرتے تھے جسوقت کہ بني اِسرائیل مجھسے گمراہ ھوئے سو وے میری خدمت کے

لئے میرے پاس آوینگے اور میرے حضور کھڑے رهینگے که میرے آگے چربي اور لهو گذرانین خداوند خدا کهتا هی * ۱۶ اور وے میرے مقدس مین داخل هونگے اور خدمت کے لئے میرے میز کے قریب آوینگے اور میرے لئے حفاظت کرینگے * ۱۷ اور یون هوگا جسوقت که وے بهیتر کے صحن کے پهاتکون مین سے داخل هونگے تو وے کتاني پوشاك سے ملبس هونگے اور جب تك که بهیتر کے صحن کے پهاتکون مین اور اندر خدمت کرتے رهینگے اون اُنپر نه چڑهیگا * ۱۸ وے اپنے سرون پر کتاني توپي اور کمرون پر کتاني پاجامه پهینینگے اور جو کچهه پسینے کا باعث هو اُسے اپني کمر پر نه باندهینگے * ۱۹ اور جسوقت وے باهر کي کوٹهري مین یعنے عوام کے باهر کي کوٹهري مین نکل جاوین تو اپني خدمت کي پوشاك اُتار ڈالینگے اور مقدس کوٹهري مین رکهینگے اور دوسري پوشاك پهنینگے اور وے اُن کپڑون کو پهنے هوے عوام کو تقدیس نکرینگے * ۲۰ اور وے نه اپنا سر منڈاوینگے اور نه بال بڑهاوینگے وے صرف اپنے سرون کے بال کترواٸینگے * ۲۱ اور جب اندر کي کوٹهری مین داخل هون توکوئی کاهن وین نه پیئے * ۲۲ اور وے بیوه اور مطلقه کو جوڑو نه کرینگے بلکه اهل اِسرائیل کي نسل کي کنواري یا وه بیوه سو کاهن بیوه چهوڑ گیا هو اپنے لئے لینگے * ۲۳ اور وے میرے لوگونکو پاك اور ناپاك کا فرق بتاوینگے نجس اور طاهر کا امتیاز سکهاوینگے * ۲۴ اور وے معامله مین عدالت کے لئے کهڑے هونگے وے میرے حکمون کے بموجب عدالت کرینگے اور وے میري ساری جماعتون مین میري شریعتون اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے اور میرے سبتون کو مقدس کرینگے * ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاك کرنے کے لئے کسي میت کے پاس نه آوینگے مگر فقط باپ یا ما یا بیتا بیتي یا بهائي یا کنواري بهن کے لئے وے اپنے کو ناپاك کرسکتے هین * اور وے اُسکے پاك هونے کے بعد اُسکے اور سات دن شمار کرینگے * ۲۷ اور جسدن که وه مقدس کي خدمت کے لئے مقدس کے اندر کي کوٹهري مین جاوے تو وه اپنا خطیه گذرانیگا خداوند خدا کهتا هی *

۲۸ اور یه اُنکي میراث هوگي مین اُنکي میراث هون اور تم اسرائیل

مین اُنهین حصه نهین دو گے مین اُنکا حصه هون * ۲۹ اور وے هدیه اور خطیه اور اثام کهائینگے اور هرایک حرم کي چیز اِسرائیل مین اُنهین کي هوگي * ۳۰ اور سارے پهلے پهلونکا پهلا اور تمهاری ساري قربانیونکا هرایک چیزکي هرایک قرباني کاهن کي هوگي اور تم اپنے گوندے هوئے آتے کا پهلا کاهن کو دیجیو تاکه برکت تیرے گهر مین قایم رهے * ۳۱ اور کاهن مرده یا پهاڑا هوا کیا پرند کیا چرند نهین کهاویگا *

پینتالیسوان باب

۱ اور جب تم اپني میراث کے لئے زمین کو قرعه سے تقسیم کرو گے تو خداوند کے آگے قرباني یعنے زمین کا ایك مقدس حصه گذرانو گے اُسکی لنبائی پچیس هزار هاتهه کی اور چوڑائي دس هزار نل کي هوگي اور یهه اُسکے چوگرد کی ساري سرحدون مین مقدس هوگي * ۲ اُسمین سے ایك قطعه جسکي لنبائي پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو نل جو چارون طرف مساوی هی خداوند کے مقدس کے لئے هوگي اور اُسکے احاطه کے لئے چارونطرف پچاس پچاس هاتهه زمین هوگی * ۳ اور تو اُس پیمایش کي پچیس هزار نل کي لنبائی اور دس هزار نل کي چوڑائي ناپیگا اور اُسمین مقدس اور قدس الاقداس هوگا * ۴ زمین کا مقدس حصه اُن کاهنون مقدس کے خادمونکا هوگا جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے اور وه اُنکے مکانونکی جگهه اور مقدس کي مقدس جگهه هوگی *

۵ اور گهر کے خادم بني لاوی لنبائي کا پچیس هزار اور چوڑائی کا دس هزار اپنے لئے رکهینگے تاکه بیس کوتهریونکي جگهه هو *

۶ اور تم شهر کا حصه پانچ هزار چوڑائی مین اور لنبائي مین پچیس هزار مقدس کے حصه کے برابر مقرر کرو سووه سارے اهل اِسرائیل کے لئے هوگا *

۷ اور مقدس کے حصه کے اور شهر کے حصه کي ایک طرف اور دوسری طرف مقدس کے حصه کے مقابل اور شهر کے حصه کے مقابل مغرب سے مغربه اور مشرق سے مشرق ایك حصه سردار کے لئے هوگا اور لنبائي اُسکی غربي سرحد سے شرقي سرحد تك اُن حصونمین سے ایك کے مقابل هو * ۸ اِسرائیل

مین زمین مین سے اُسکا بہي حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگونکو نہ ستاوینگے اور وے باقي زمین اهل اِسرائیل کو اُنکے فرقون کے مطابق تقسیم کرینگے *

۹ خداوند خدا یون کہتا هی کہ ای اِسرائیل کے سردارو یہہ تمہارے لئے بس هو ظلم اور غارت دور کرو عدالت و صداقت کرتے رهو اور میرے لوگون مین سے اسباب جلا کو اُٹھا ڈالو خداوند خدا فرماتا هی * ۱۰ اور تم پورا ترازو اور پورا ایفا اور پورا بت رکھا کرو * ۱۱ ایفا اور بت ایکهي وزن کا هو کہ بت مین غمر کا دسوان حصہ هو اور ایفا بهي غمر کا دسوان حصہ هو اور اُسکا ناپ غمر کے مطابق هو * ۱۲ اور مثقال بیس جیرہ اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال تمهارا منہ هوگا *

۱۳ اور قرباني جو تم دوگے سو یہہ هی گیہون کے غمر کے ایفا کا چھٹھا حصہ اور جو کے غمر کے ایفا کا چھٹھا حصہ گذرانوگے * ۱۴ اور تیل یعنے تیل کے بت کي بابت یہہ حکم هی کہ تم کر مین سے جو دس بت کا غمر هی ایک بت کا دسوان حصہ دیجیو کیونکہ غمر مین دس بت هین * ۱۵ اور گلہ مین سے دو سَی کے درمیان سے اِسرائیل کي چکني چراگاہ مین سے ایک برہ هدیہ کے لئے اور چڑهاوے کے لئے اور سلامي کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفارہ هو خداوند خدا کہتا هی * ۱۶ زمین کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اِسرائیل مین هی یہي حصہ دینگے * ۱۷ اور سردار چڑهاوے اور هدیہ اور تپاون عیدون اور نوچندیون سبتون اور اهل اِسرائیل کے سارے مقدس دنون مین دیویگا وہ خطیہ اور هدیہ اور چڑهاوا اور سلامي اهل اِسرائیل کے کفارہ کے لئے تیار کریگا *

۱۸ خداوند خدا یون کہتا هی کہ پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور مقدس کو پاک کر * ۱۹ اور کاهن لہو مین سے خطیہ کے لئے لیویگا اور اُسے گھر کے ستونون پر اور مذبح کے تختہ کے چارون کونون پر اور اندر واري کوٹھري کے دروازے کے ستونون پر لگاویگا * ۲۰ اور تو مہینے کي ساتوین تاریخ کو هرایک کے لئے جو گمراہ و سادہ لوح هی ایسهي کریگا اِسیطرح تم گھر کا کفارہ دیا کروگے *

۲۱ تم پہلے مہینے کي چودھوین تاریخ فسح کو جو سات دنکي عید ھی مانوگے اور فطیري روتي کھائي جائیگي * ۲۲ اور اُسیدن سردار اپنے لئے اور سارے اھل زمین کے لئے خطیه کا ایک بچھڑا موجود کریگا * ۲۳ اور وہ عید کے ساتون دن خداوند کے آگے یعنے وہ سات دن تك ھر روز سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے چڑھاوے کے لئے اور ھر روز بکرون مین سے خطیه کے لئے ایک بچه موجود کریگا * ۲۴ اور وہ بچھڑے کے لئے ایک ایفا ھدیہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفا اور ھرایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل موجود کریگا * ۲۵ ساتوین مہینے کي پندرھوین تاریخ کو بھي وہ سات دن کي عید کي طرح کریگا خطیه کے مطابق چڑھاوے کے مطابق اور ھدیہ کے مطابق اور تیل کے مطابق *

چھپالیسوان باب

۱ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ اندر واري کوتھري کا مشرق رویہ پھاٹك چھہ دن کے لئے بند رھیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نوچندی کے دن بھي کھولا جائیگا * ۲ اور سردار باھر پھاٹك کے اُسارے کي راہ سے داخل ھوگا اور پھاٹك کے ستونون پاس کھڑا رھیگا اور کاھن اُس کا چڑھاوا اور اُسکي سلامیان گذرانیگا اور وہ پھاٹك کے آستان پر سجدہ کریگا تب نکلیگا پر پھاٹك شام تك بند نہوگا * ۳ اور زمین کے لوگ اُسي پھاٹك کے دروازے پر سبتون اور نوچندیون مین خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے *

۴ اور چڑھاوا جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا سو یہہ ھی چھہ بے عیب برے اور ایك بے عیب مینڈھا * ۵ اور ھدیہ ایك مینڈھے کے لئے ایک ایفا اور ھدیہ برون کے لئے اُسکے مقدور کے مطابق اور ایك ایفا کے لئے ایک ھین تیل * ۶ اور نوچندی کے روز یہہ ھوگا ایك بے عیب جوان بیل اور چھہ برے اور ایك مینڈھا سبکے سب بے عیب ھونگے * ۷ اور وہ ھدیہ موجود کریگا یعنے بچھڑے کے لئے ایك ایفا اور مینڈھے کے لئے ایك ایفا اور برون کے لئے اُسکے مقدور کے مطابق اور ایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل *

۸ اور جب سردار داخل ہو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا * ۹ پر جب اہل زمین مقدس عیدون مین خداوند کے حضور حاضر ہونگے تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے اندر آتا ہی سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہی سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر جائیگا جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نجائیگا پر اُسکے سامھنے کے پھاٹک کی راہ سے باہر جائیگا * ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے تو سردار بھی اُنکے درمیان جاویگا اور جب وے باہر آوینگے تو وہ بھی آویگا *

۱۱ اور عیدون مین اور مقدس دنون مین ہدیہ بچھڑے کے لئے ایک ایفا اور مینڈھے کے لئے ایک ایفا ہوگا اور برون کے لئے اُس کے مقدور کے موافق اور ایک ایفا کے لئے ایک ہین تیل * ۱۲ اور جب سردار خوشی کا چڑھاوا یا خوشی کی سلامیان خداوند کے آگے گذرانے تو مشرق رویہ پھاٹک اُسکے لئے کھولا جائیگا اور وہ جیسا سبت کے دن کیا تھا ویسہی اپنا چڑھاوا اور اپنی سلامیان گذرانیگا تب وہ باہر آویگا اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا *

۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برے کا چڑھاوا چڑھاویگا تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا * ۱۴ اور تو اُسکے لئے ہر صبح کو ایک ہدیہ گذرانیگا یعنے ایفا کا چھٹھا حصہ اور مہین میدے کے ساتھہ ملانیکو تیل کے ہین کی ایک تہائی یہہ ہمیشہ کے حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے آگے ہدیہ ہوگا * ۱۵ اِسیطرح وے برہ اور ہدیہ اور تیل ہر صبح ہمیشہ کے چڑھاوے کے لئے چڑھاوینگے *

۱۶ خداوند خدا یون فرماتا ہی کہ اگر سردار اپنے بیٹون مین سے کسیکو ہبہ کرے تو اُسی میراث اُسکے بیٹون کی ہوگی وہ وراثتا اُنکی میراث ہو جائیگی * ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلامون مین سے کسیکو اپنی میراث مین سے ہبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال تک اُسکا ہوگا بعد ازآن سردار کا ہوگا مگر اُسکی میراث اُسکے بیٹون کے لئے ہوگی * ۱۸ اور سردار لوگون کی میراث مین سے ظلما نہین لیگا کہ اُنہین اُنکی میراث سے بے دخل کرے

پر وہ اپني میراث مین سے اپنے بیٹون کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ هرایک اپني میراث سے تتر بتر نہون *

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل مین سے جو پھاتک کے بغل مین تھا کاھنون کي اُتر رویہ مقدس کوٹھریون مین لایا اور دیکھہ پچھم طرف کے دونون کنارے پر ایک جگھہ تھي * ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھہ وہ جگہہ ھی جس مین کاھن لوگ اثام اور خطیه اُبالینگے اور ھدیہ تنور مین پکاوینگے تاکہ اُنھین باھر کے صحن مین نہ لیجائین کہ لوگون کو تقدیس کرین * ۲۱ پھر وہ مجھے باھر کے صحن مین لایا اور صحن کے چارون کونون مین سے پھرا لایا اور دیکھہ صحن کے ھرایک کونے مین ایک صحن تھا * ۲۲ صحن کے چارون کونون مین چالیس چالیس ھاتھہ لنبے اور تیس تیس ھاتھہ چوڑے صحن ایک دوسرے کے متصل تھے یے چارون کونے ایکھي ناپ کے تھے * ۲۳ اور اُن کے گردا گرد اُن چارون کے گردا گرد ایک دیوار تھي اور چارون طرف دیوار کے نیچے اُبالنیکي جگھہ تیار ھوئي * ۲۴ تب اُس نے مجھے کہا کہ یہہ اُبالنے والون کي جگہہ ھی جہان گھر کے خادم لوگون کا ذبیحہ اُبالینگے *

سینتالیسوان باب

۱ پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھہ پاني گھر کے آستان کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے کہ گھر کا سامھنا پورب رخ تھا اور پاني نیچے سے گھر کي دھني طرف سے مذبح کي دکھن طرف ھوکر آئے * ۲ تب وہ مجھے اُتر کے پھاتک کي راہ سے باھر لایا اور مجھے اُس راہ مین سے جو پورب کو ھی باھر کے پھاتک پر پھرا لایا اور دیکھہ دھني طرف پاني نکل آئے *

۳ اور وہ مرد جس کے ھاتھہ مین جریب تھا پورب طرف نکلا اور هزار ھاتھہ ناپا اور مجھے پانیون مین سے لایا اور پاني تخنون تک تھے * ۴ پھر وہ هزار ھاتھہ ناپا اور مجھے پانیون مین سے لایا اور پاني گھٹنون تک تھے پھر اور ایک ھزار ناپا اور اُس مین سے مجھے لایا اور پاني کمر تک تھے * ۵ بعد اُسکے اور ایک ھزار ھاتھہ ناپا اور دریا تھا جسے مین گذر نہین سکتا

تھا کیونکہ پاني بہت زیادہ ہوے تیراوکے پاني ایک دریا جسے گذرنا ممکن نہ تھا *

۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد کیا تونے یہہ دیکھا تب وہ مجھے لایا اور دریا کے کنارے پر پہنچایا * ۷ پھر جب مین پھر آیا تو دیکھہ دریا کے کنارے ایک طرف اور دوسري طرف بہتیرے درخت تھے * ۸ تب اُسنے مجھے کہا کہ یے پاني پورب دیس کو نکلتے ھین اور میدان مین اُترتے ھوے سمندر کو جاتے ھین اور سمندر مین ملتے ھي اُسکے پاني شفا پاوینگے * ۹ اور یون ھوگا کہ ھرایک شي جو جیتا جو چلتا پھرتا ھی جہان کہین یے دریا آوینگے جیئگا اور مچھلی کي بڑي کثرت ھوگي اِس لئے کہ یے پاني وھان آوینگے کیونکہ وے شفا پاوینگے اور ھرایک شي جہان کہین یہہ دریا آتا ھی جیئگا * ۱۰ اور یون ھوگا کہ عین جدي سے لیکے عین عجلائیم تك اُسپر مچھوئے لوگ کھڑے رھینگے وے جال بچھانے کي جگہہ ھونگے اُنکي مچھلیان اپني اپني جنس کے مطابق بڑے سمندر کي مچھلیون کي سي نہایت کثیر ھونگي * ۱۱ پر اُسکي کیچڑ کي جگہین اور اُسکي ترائیان شفا نہین پاوینگے وے شورستان ھونگي * ۱۲ اور دریا کے قریب اُس کے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ھرایک قسم کے درخت کھانے کے لئے اُگینگے جنکا پتا کبھي نہین مرجھائیگا اور جنکا پھل کبھي نہین موقوف ھوگا وے اپنے مہینے کے موافق نیا میوہ لاوینگے اِسلئے کہ اُنکے پاني مقدس مین سے نکل آئے ھین اور اُنکا میوہ کھانے کے لئے اور اُنکا پتا دوا کے لئے ھوگا *

۱۳ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ یہہ وہ سرحد ھی جس کے بموجب تم اِسرائیل کے بارہ فرقون کے مطابق زمین کو اپني میراث مین لاؤ گے یوسف کے لئے دو حصہ * ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھہ اُسے میراث مین لاؤ گے جسکي بابت مین نے تمھارے باپ دادون کے دینے کو اپنا ھاتھہ اُتھایا اور یہہ زمین تمھاري میراث مین پڑیگي *

۱۵ اور اُتر طرف زمین کي یہي سرحد ھوگي بڑے سمندر سے لیکے ختلون کي راہ صداد جانے کي راہ * ۱۶ حمات بیرا تہ سبرایم جو دمشق کي سرحد

اور حمات کي سرحد کے مابین هی اور بیچ والا حصیر جو حوران کے کنارے پر هی * ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ هوگي یعنے حصیر عینان دمشق کي سرحد اور اُتر اُتو طرف کو اور حمات کي سرحد اور یہہ شمالي سرحد هی * ۱۸ اور پوربي سرحد حوران مین اور دمشق اور جلعہد مین اِسرائیل کي زمین مین یردن هی سرحد سے پورب کے سمندر تك پیمایش کروگے اور یہہ پورب کي سرحد هی * ۱۹ اور دکھن کي سرحد دکھن طرف یہہ هی یعنے تمر سے مریبات کے پانیون تك جو قادس مین هی وادي بڑے سمندر تك یہي دکھن کي سرحد دکھن طرف هی * ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کي سرحد هوگا یہي پچھم کي سرحد هی *

۲۱ اِسیطرح تم اِسرائیل کے فرقون کے مطابق زمین کو آپس مین تقسیم کروگے * ۲۲ اور یون هوگا کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانون کو جو تمهارے درمیان بستے هین اور تمهارے درمیان اولاد پیدا کرینگے سو اُنهین میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کروگے اور وے تمهین بني اِسرائیل کے درمیان هم وطنون کے سے هوینگے اور تمهارے ساتھہ اِسرائیل کے فرقون کے درمیان میراث پاوینگے * ۲۳ اور یون هوگا کہ جس فرقہ مین بیگانا بستا هی وهان اُسے میراث دوگے خداوند خدا کہتا هی *

اتھتالیسوان باب

۱ اور یے فرقونکے نام هین اُتر کنارے سے ختلون کي راہ کي سرحد تك حمات جانیکي راہ حصر عینان دمشق کي سرحد اُتر کي طرف حمات کي سرحد تك کہ یے اُسکی پوربي اور پچھمي سرحدین هین دان کے لئے ایك حصہ * ۲ اور دانکی سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تك یسر کے لئے ایك حصہ * ۳ اور یسر کی سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تك نفتالي کے لئے ایک حصہ * ۴ اور نفتالي کی سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تك منسي کے لئے ایك حصہ * ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تك افرائیم کے لئے ایك حصہ * ۶ اور افرائیم کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي

سرحد تک رو بن کے لئے ایک حصہ * ۷ اور رو بن کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصہ * ۸ اور یہوداہ کي سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمي سرحد تک وہ گذارش ہوگي جو تم گذرانو گے پچیس ہزار نل کي چوڑان اور دوسرون کے حصے کي لنبان پوربی سرحد سے پچھمي سرحد تک اور مقدس اُسکے درمیان ہوگا * ۹ وہ گذارش جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانو گے سو پچیس ہزار نل لنبان مین اور دس ہزار نل چوڑان ہوگي * ۱۰ اور یہہ مقدس گذارش اُنکے لئے ھان کاھنون کے لئے ہوگي اُتر طرف پچیس ہزار نل لنبان اور دس ہزار نل چوڑان پچھم طرف اور دس ہزار نل چوڑان پورب طرف اور پچیس ہزار نل لنبان دکھن طرف اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا * ۱۱ یہہ اُن کاھنون کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹون مین سے تقدیس کئے گئے ھین جنھون نے میرے حکم کو حفظ کیا جو گمراہ نہوئے جب اِسرائیل گمراہ ہوئے جیسا کہ بني لاوي گمراہ ہوئے * ۱۲ اور زمین کي یہہ گذارش جو گذراني جاتی ھی بني لاوی کي سرحد کے متصل اُنکے لئے مقدس چیز ہوگي *

۱۳ اور کاھنونکي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لئے پچیس ہزار نل لنبانمین اور دس ہزار نل چوڑان مین ہون گے في الجملہ پچیس ہزار نل لنبانمین اور دس ہزار نل چوڑان مین ہون گے * ۱۴ اور وے اُسمین سے نہ تو بیچینگے اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلینگے نہ اپنے قبضے سے خارج کرینگے کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ھی * ۱۵ اور وہ پانچ ہزار نل جو چوڑانمین سے بچ رھا اُس پچیس ہزار نل کے مقابل بستي اور نواحي کے لئے ناپاک جگہہ ہوگي اور شہر اُسکے درمیان ہوگا * ۱۶ اور اُسکي پیمایشین یے ہونگي اُتر طرف چار ہزار پان سی نل اور دکھن طرف چار ہزار پان سی نل اور پورب طرف چار ہزار پان سی نل اور پچھم طرف چار ہزار پان سی نل * ۱۷ اور شہر کي نواحي اُتر طرف دو سی پچاس نل اور دکھن طرف دو سی پچاس نل اور پورب طرف دو سی پچاس نل اور پچھم طرف دو سی پچاس نل * ۱۸ اور لنبان کي بچتي جو مقدس گذارش کے مقابل ھی پورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار نل ہوگي اور وہ مقدس گذارش کے

مقابل هوگي اور اُسکا حاصل شهر کے خادمون کي خوراك کے لئے هوگا * ۱۹ اور شهر کے خادم اِسرائیل کے سارے فرقون مین سے اُسکي خدمت کرینگے ۲۰ ساری گذارش لنبان مین پچیس هزار اور چوڑانمین پچیس هزار هوگی تم مقدس گذارش کو چوکهونتا کر کے شهر کي ملکیت کے ساتهه گذرانو گے * ۲۱ اور بچتي جو مقدس گذارش اور شهر کي ملکیت کي دونو طرف جو گذارش کے پچیس هزار نل کے مقابل پورب طرف اور پچیس هزار نل کے مقابل پچهم طرف سردار کے حصون کے مقابل هی سو سردار کے لئے هوگي اور وه مقدس گذارش اور گهر کا مقدس اُسکے درمیان هونگے * ۲۲ اور بنی لاوي کي ملکیت سے اور شهر کي ملکیت سے لیکے جو سردار کي ملکیت کے درمیان هی ما بین یهوداه لي سرحد اور بنیمین کی سرحد کے سردار کے لئے هوگي *

۲۳ اور باقی فرقے کا ایسهي هوگا سو پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك بنیمین کے لئے ایك حصه * ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك شمعون کے لئے ایك حصه * ۲۵ اور سمعون کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك اِشکار کے لئے ایك حصه * ۲۶ اور اِشکار کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك زبولون کے لئے ایك حصه * ۲۷ اور زبولون کی سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك جد کے لئے ایك حصه * ۲۸ اور جد کي سرحد کے متصل دکهن طرف دکهن کنارے کي سرحد جو تمر سے لیکے مریبه کے پانی تك جو قادس مین هی اور دریا تك بڑے سمندر کي طرف هوگي * ۲۹ یهه وه زمین هی جسے تم میراث کے لئے اِسرائیل کے فرقون کو قرعه سے تقسیم کرو گے اور یے اُنکے حصے هین خداوند خدا کهتا هی *

۳۰ اور یے اُتر طرف کو شهر کے مخارج هین چار هزار پان سی نل * ۳۱ اور شهر کے پهاٹك اِسرائیل کے فرقون سے نامزد هون گے تین پهاٹك اُتر طرف ایك پهاٹك روبن کا ایك پهاٹك یهوداه کا ایك پهاٹك لاوی کا * ۳۲ اور پورب طرف چار هزار پان سی نل اور تین پهاٹك ایك پهاٹك یوسف کا ایك

پھاٹك بنیمین کا ایك پھاٹك دان کا * ۳۳ اور دکھن طرف چار ھزار پان سی نل اور تین پھاٹك ایك پھاٹك سمعون کا ایك پھاٹك اِشکار کا ایك پھاٹك زبولونکا * ۳۴ اور پچھم طرف چار ھزار پان سی نل اور تین پھاٹك ایك پھاٹك جد کا ایك پھاٹك یسر کا ایك پھاٹك نفتالي کا * ۳۵ چوگرد اُسکے اتھارہ ھزار نل ھی اور شہر کا نام اُسیدن سے یہہ ھوگا کہ خداوند وھان *

دان ایل کي کتاب

پہلا باب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال مین بابل کا بادشاہ نبوخود نذر یروسلم مین آکر اُسے محاصرہ کیا * ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے بعضے ظروف سمیت اُسکے ھاتھہ مین حوالے کیا جنھین اُسنے سنعار کي زمین مین اپنے معبود کے گھر مین لے گیا اور اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے گنجینے مین پہنچایا * ۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سرا اسپناز کو فرمایا کہ بني اِسرائیل مین سے اور بادشاہ کي نسل مین سے اور امیرون مین سے لاوے * ۴ اُن جوانون کو جو بے عیب اور خوبصورت اور ھر طرح کي حکمت مین ماھر اور دانشمند اور صاحب علم کہ بادشاہ کی درگاہ کي خدمت کے لایق اور کسدیون کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ھون * ۵ اور بادشاہ نے اُنکے لئے بادشاھي خوراك مین سے اور اپنے پینے کے وین مین سے روزینہ مقرر کیا اور تین سال تك اُنھین تربیت کیا کہ تین برس بعد بادشاہ کي خدمت مین حاضر ھون * ۶ اُنکے درمیان بني یہوداہ مین سے دان ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ * ۷ اور خواجہ سرا نے اُنکے اور نام رکھے یعنے دان ایل کو بلطشاسر اور حننیاہ کو سدرك اور میسائیل کو میسك اور عزریاہ کو عبد نجو کہا *

۸ لیکن دان ایل نے اپنے دلمین تھانا کہ مین اپنے تئین بادشاهي خوراك اور اُسکے پینے کے روزینہ کے وہن سے ناپاك نہ کرونگا اور اُسنے خواجہ سرا سے درخواست کي کہ مین اپنے کو ناپاك نکرون * ۹ اور خدا نے دان ایل کو خواجہ سرا کي نظر مین معزز و محبوب کروایا تھا * ۱۰ اور خواجہ سرا نے دان ایل سے کہا کہ مین اپنے خداوند بادشاہ سے جسنے تمھارا کھانا پینا مقرر کیا ھی ڈرتا ھون کہ کاھیکو تمھارے چہرے اُسکے حضور تمھارے رفیقون کے چہرے سے ملول نظر آوین تو تم میرے سرکو اسیطرح سے خطرہ مین ڈالوگے * ۱۱ تب دان ایل نے ملسرکو جسے خواجہ سرا نے دان ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ پر مختار کیا تھا کہا * ۱۲ کہ مین تیري منت کرتا ھون کہ تو دس روز تك اپنے بندونکي آزمایش لے اور همین کھانیکو ترکاري اور پینے کو پاني دے * ۱۳ بعد اُسکے همارے چہرے اور اُن جوانونکے جو بادشاهي خوراك کے روزینہ سے کھاتے هین دیکھے جائین تب تو جیسا دیکھے ویسا اپنے بندون سے کر * ۱۴ اور اُسنے اُنکي یہہ بات ماني اور دس روز تك اُنھین آزماتا رها * ۱۵ اور بعد دس روز کے اُنکے چہرے اُن سب جوانون کے چہرے سے جو بادشاهي خوراك کے روزینہ سے کھاتے تھے خوشنما اور فربہ نظر آئے * ۱۶ تب ملصر نے اُن سے اُس خوراك اور وہن کو جو اُنکے لئے مقرر تھا موقوف کیا اور اُنھین ترکاریان دین * ۱۷ تب خدا نے اُن چارون جوانون کو معرفت اور هر طرح کي حکمت اور علم مین مہارت بخشي اور دان ایل کو هرطرح کے رویا اور خواب مین کامل کیا * ۱۸ اور بعد اُن دنون کے جو بادشاہ نے اُنکے حاضرکرنے کے لئے معین کیا تھا خواجہ سرا نے اُنھین نبوخود نذر کے حضور پہنچایا * ۱۹ اور بادشاہ نے اُنسے کلام کیا اور اُن مین سے دان ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کي مانند کوئي نہ تھا اِسلئے وے بادشاہ کے مقرب هوئے * ۲۰ اور هر طرح کي حکمت و معرفت مین کہ بادشاہ نے اُنسے پوچھا اُن سارے فالگیرون اور نجومیون سے جو اُس کے تمام ملکون مین تھے اُنھین دہ چند دانا پایا * ۲۱ اور دان ایل خراس بادشاہ کے پہلے سال تك زندہ رها *

دوسرا باب

۱ اور نبوخود نذر کي سلطنت کے دوسرے سال مین نبوخود نذر نے ایسا خواب دیکھا کہ جس سے اُسکا دل گھبرا گیا اور اُسکے نیند جاتي رهي * ۲ تب بادشاہ نے فرمایا کہ فالگیرون اور نجومیون اور جادوگرون اور کسدیون کو بلاوین کہ بادشاہ کو اُسکے خوابون کی تعبیر دین اور وے آکر بادشاہ کے حضور کھڑے هوے * ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ مین نے ایک خواب دیکھا هی اور اُس خواب کے دریافت کرنے کے لئے میرا دل گھبراتا هی * ۴ اور کسدیون نے ارامي زبان مین بادشاہ سے عرض کي کہ بادشاہ تو ابد تک جیتا رہ اپنے بندون کو خواب بتلائے تو هم اُسکي تعبیر بیان کرینگے * ۵ بادشاہ نے جواب مین کسدیون سے کہا یہہ بات مجھہ سے جاتي رهي هی اگر تم خواب کو اُسکي تعبیر کے ساتھہ بیان نکرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاوگے اور تمهارے گھر گھورے بن جائینگے * ۶ اور اگر خواب اور اُسکی تعبیر بیان کرو تو مین تمهین هدیے اور اِنعام اور بڑي عزت بخشونگا اِسلئے خواب اور اُسکي تعبیر مجھسے بیان کرو * ۷ اُنھون نے پھر جواب مین کہا بادشاہ اپنے بندون کو خواب بتلاوے تو هم اُسکی تعبیر کہینگے * ۸ بادشاہ نے جواب مین کہا کہ یقینا مین جانتا هون کہ تم مہلت چاهتے هو اِسلئے کہ دیکھتے هو کہ یہہ واقع مجھسے جاتا رها هی * ۹ لیکن اگر تم خواب کو آشکار نکرو تو تمهارے لیکهي حکم هی کہ تمنے جھوٹھہ اور حیلہ کي باتین آراستہ کین تاکہ میرے آگے کہو جب تک ایام گذر جاوین پس خواب کو بتلاؤ تو مین جانون کہ اُسکي تعبیر بھي بیان کرسکتے هو * ۱۰ کسدیون نے بادشاہ سے عرض کي کہ روے زمین پر ایسا کوئي نهین جو بادشاہ کے مطلب کو آشکار کرسکے اِسلئے کسي بادشاہ یا امیر یا حاکم نے ابتک ایسا سوال کسي فالگیر یا نجومي یا کسدی سے نهین کیا هی * ۱۱ اور یہہ بات جو بادشاہ چاهتا هی مشکل بات هی اور سیواے معبودون کے جنکي سکونت اِنسان کے ساتھہ نهین کوئي نهین هی کہ بادشاہ کے آگے اُسے آشکار کرسکے *

۱۲ اِسلئے بادشاہ غصے اور نہایت خشمناک هوا اور فرمایا کہ بابل کے سارے

حکیمون کو هلاک کرین * ۱۳ اور فرمان نکلا که حکما مقتول هون تب دان‌ایل اور اُس کے رفیقون کو ڈهونڈهنے لگے که اُنهین قتل کرین * ۱۴ تب دان‌ایل نے بادشاه کے سپه سالار اریوک کو جو بابل کے حکما کے قتل کرنیکو نکلا تها شعور اور عقل کے رو سے جواب دیا * ۱۵ اُسنے بادشاه کے سپه سالار اریوک کے جواب مین کها که یهه حکم بادشاه سے ایسا جلد کاهیکو نکلا هی تب اریوک نے دان‌ایل سے اُسکي حقیقت کهي * ۱۶ اور دان‌ایل نے بهیتر جاکے بادشاه سے عرض کي که مجهے مهلت ملے تو مین بادشاه کے حضور تعبیر بیان کرونگا * ۱۷ تب دان‌ایل نے اپنے گهر جاکے حننیاه اور میسائیل اور عزریاه اپنے رفیقون کو خبر دي * ۱۸ تاکه وے اِس راز کے باب مین آسمان کے خدا سے رحمت چاهین نهو که دان ایل اور اُسکے رفیق باقي حکماے بابل کے ساتهه مقتول هون *

۱۹ تب دان ایل پر رات کے خواب مین وه راز کهلا اور دان ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا * ۲۰ دان ایل بولا اور کها که خدا کا نام تا ابد مبارک هو که حکمت اور قدرت اُسهي کي هی * ۲۱ کیونکه وه موسمون اور وقتون کو تبدیل کرتا هی وه بادشاهون کو تخت سے گرا دیتا اور بادشاهون کو بٹهلاتا هی وه حکیمون کو حکمت اور دانشمندون کو دانش عنایت کرتا هی ۲۲ وه غایب اور پوشیده چیزون کو ظاهر کرتا هی اور جو کچهه اندهیرے مین هی اُسے جانتا هی اور نور اُسي کے ساتهه رهتا هی * ۲۳ ای میرے آبا کے خدا جسنے مجهے حکمت اور قوت بخشي اور همنے تجهسے اب جن باتون کي درخواست کی اُنهین مجهپر آشکار کیا مین تیرا شکر و ثنا کرتا هون که تونے بادشاه کے مطلب کو همپر ظاهر کیا هی *

۲۴ بعد اُسکے دان ایل نے اریوک کے حضور جو بادشاه کي طرف سے حکماے بابل کے قتل کے لئے مقرر هوا تها آیا اور اُسے یون کها که بابل کے حکما کو هلاک مت کر مجهے بادشاه کے حضور لے چل مین بادشاه کے لئے تعبیر بیان کرونگا * ۲۵ تب اریوک نے دان ایل کو شتابی سے بادشاه کے حضور لیگیا اور عرض کي که مین نے یهوداه کے اسیرون مین سے ایک شخص کو پایا هی جو بادشاه کے لئے تعبیر بیان کریگا * ۲۶ بادشاه نے

دان ایل سے جسکا لقب بلچاسر تھا جو اب مین کہا گیا تو اُس خواب کو جو مین نے دیکھا اور اُسکي تعبیر مجھسے بیان کر سکتا هی * ۲۷ دان ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا یہہ راز کہ جسکا مطالبہ بادشاہ نے کیا هی حکما اور نجومي اور جادوگر اور فالگیر بیان کر نہین سکتے * ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا هی جو رازون کو کھولتا هی اور وہ نبوخودنذر بادشاہ کو جتاتا هی کہ آخري ایام مین کیا هوگا آپ کا خواب اور آپ کے پلنگ پر کے رویات یے هین * ۲۹ تو ای بادشاہ اپنے پلنگ پر لیتا هوا فکر مین آیا کہ آخري زمانے مین کیا هوگا اور وہ جو رازونکا کھولنے والا هی تجھپر ظاهر کرتا هی کہ کیا واقع هوگا * ۳۰ لیکن یہہ راز مجھپر کھلا نہ اِس لئے کہ مجھہ مین سب زندون سے زیادہ حکمت هی بلکہ اِسلئے کہ بادشاہ سے تعبیر بیان کرون اور تاکہ تو اپنے دل کے تصورون کو پہچانے *

۳۱ تو نے ای بادشاہ رویت دیکھي کہ ایک عظیم شکل وہ عظیم شکل جسکي رونق بے نہایت تھي تیرے سامھنے کھڑي هوئي اور اُسکي صورت هیبت ناک تھي * ۳۲ اُس شکل کا سر خالص سونے سے تھا اُسکا سینہ اور بازو چاندي کا اُسکا شکم اور رانین تانبے کي تھین * ۳۳ اُسکي ساقین لوھے کي اور اُسکے پانو کچھہ لوھے اور کچھہ متي کے تھے * ۳۴ اور آپ نے دیکھا کہ ایک پتھر بے وسیلہ هاتھون کے تراشا گیا جو اُس شکل کے پانون پر کہ کچھہ لوھے اور متي کے تھے لگا اور اُسے تکرے تکرے کیا * ۳۵ تب لوھے اور متي اور تانبے اور چاندي اور سونے تکرے تکرے کئے گئے اور تابستاني کھلیان کي بھوسي کي مانند هوئے اور هوا اُنھین اُڑا لیگئے یہان تک کہ اُسکي پتا نہ ملي اور وہ پتھر جسنے شکل کو مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا * ۳۶ وہ خواب یہہ هی اور اُسکي تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا هون *

۳۷ تو ای بادشاہ بادشاهونکا بادشاہ هی اِسلئے کہ آسمان کے خدانے تجھے حکومت اور توانائي اور قوت اور شوکت بخشي هی * ۳۸ اور جہان کہین بني آدم سکونت کرتے هین اُس نے میدان کے حیوان اور هوا کے

پرندے تیرے حوالے کئے اور تجھے اُن سبھونکا حاکم کیا توھي وہ سونے کا سر ھی * ۳۹ اور تیرے بعد دوسري سلطنت تجھہ سے کمتر اُٹھے گي اور اُسکے بعد ایک اور سلطنت تانبے کي جو تمام زمین پر حکومت کریگي * ۴۰ اور چوتھي سلطنت لوھے کي مانند مظبوط ھوگي اور جسطرح کہ لوھا سب چیزون کو ٹکرے ٹکرے اور رقیق کرتا ھی اور جیسا لوھا اُن سبھون کو توڑتا ھی اُسیطرح وہ توڑیگي اور ریزہ کریگي * ۴۱ اور جو کہ تونے دیکھا کہ اُسکے پانوٗن اور اُنگلیان کچھہ سفال اور کچھہ لوھے سے تھین سو وہ سلطنت متفرق ھوگي مگر اِسلئے کہ تونے اُس مین لوھے کو سفال سے ملے ھوے دیکھا سو لوھے کي قوت اُس مین ھوگي * ۴۲ اور جیسا کہ پانوٗن کي اُنگلیان کچھہ لوھے کچھہ سفال سے تھین سو وہ سلطنت کچھہ قوي کچھہ ضعیف ھوگي * ۴۳ اور جو کہ تونے لوھے کو متي سے ملے ھوے دیکھا وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملاوینگے لیکن جیسا لوھا متي سے نهین ملتا تیسا وے آپس مین ملے نه رھینگے * ۴۴ اور اُن بادشاھون کے ایام مین آسمان کا خدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نهوگي اور اُسکي سلطنت دوسري قوم کے قبضے مین نه پڑیگي وہ اُن سب مملکتون کو ٹکرے ٹکرے اور نیست کریگي اور آپ تا ابد قایم رھیگي * ۴۵ جیسا کہ تونے دیکھا کہ ایک پتھر بے وسیله ھاتھون کے کوہ سے تراشا گیا اور اُسنے لوھے اور تانبے اور متي اور چاندي اور سونے کو ٹکرے ٹکرے کیا خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو آشکار کیا کہ بعد اُسکے کیا واقع ھوگا اور یہہ خواب یقین ھی اور اُسکي تعبیر صحیح *

۴۶ تب شاہ نبوخودنذر سر بزمین ھوا اور دان ایل کو سجدہ کیا اور فرمایا کہ اُس کے آگے ھدیہ اور لبان گذرانین * ۴۷ بادشاہ نے دان ایل سے کہا کہ حقیقت مین تیرا خدا معبودونکا خدا اور مالکون کا خداوند اور رازونکا کشاف ھی اِسلئے کہ تو اِس راز کو کھول سکا * ۴۸ تب بادشاہ نے دان ایل کو سر فراز کیا اور اُسے بهتیرے اچھے اچھے اِنعام دیئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر صوبه دار اور بابل کے حکما پر سردارون کا سردار ٹھہرایا * ۴۹ تب دان ایل نے بادشاہ سے درخواست کي کہ سدرک میسک

اور عبدنجو کو بابل کے صوبہ کي کار پردازي مین مقرر کیا لیکن دان‌ایل بادشاہ کی درگاہ مین حاضر رہا *

تیسرا باب

۱ اور نبوخودنذر نے ایک سونیکي مورت بنوائي جسکي لنبائي ساتھ ھاتھ اور چوڑائي چھ ھاتھ کي تھی اور اُسے دورا کے میدان صوبہ بابل مین کھڑا کیا * ۲ تب نبوخودنذر بادشاہ نے بھیجا کہ امیرون اور حاکمون اور سردارون اور منصفون اور خزانہ دارون اور مشورہ کارون اور مجتہدون اور سارے صوبون کے منصبدارون کو جمع کرین تاکہ اُس مورت کي جسے نبوخودنذر نے کھڑا کیا تقدیس کرنے کو آوین * ۳ تب امیر اور حاکم اور سردار اور منصف اور خزانہ دار اور مشورہ کار اور مجتہد اور صوبونکے سارے منصبدار اُس مورت کي تقدیس کے لئے جسے نبوخودنذر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا جمع ھوئے اور اُس مورت کے آگے جسے نبوخودنذر بادشاہ نے کھڑا کیاتھا کھڑے ھوئے * ۴ تب ایك منادي نے بلند آواز سے پکارا کہ ای قومو ای گرو ھو اور ای زبانو تمھارے لئے یہہ حکم ھی * ۵ کہ جسوقت کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ھرطرح کے باجے کي آواز سنو تو اُس مورت کے آگے جسے نبوخودنذر بادشاہ نے کھڑا کیا ھی سرنگون ھوؤ اور سجدہ کرو * ۶ اور جو کوئي سرنگون نھو اور سجدہ نکرے تو اُسي گھڑي جلتي بھٹي کے بیچ مین ڈالا جائیگا * ۷ اِسلئے جسدم کہ ساري قومون نے کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور ھرطرح کے باجے کي آواز سني اُسیدم ساري قومین اور گرو ھین اور زبانین اُس مورت کے آگے جسے نبوخودنذر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا سرنگون ھوئین اور سجدہ کیا *

۸ لیکن اُس وقت کئي ایك کسدی حاضر ھوئے اور یہودیون پر تہمت لگائي * ۹ اُنھون نے نبوخودنذر بادشاہ کے آگے عرض کي کہ ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ * ۱۰ ای بادشاہ تو نے حکم کیا ھی کہ جو کوئي کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ھرطرح کے باجے کي آواز سنے

سو اُس سونے کي مورت کے آگے جھکے اور سجدہ کرے * ۱۱ اور جو کوئي نہ جھکے اور سجدہ نکرے سو ایك جلتي بھتي کے بیچ مین ڈالا جائیگا * ۱۲ اب چند یہودي هین جنهین آپ نے بابل کے صوبے کي کارپردازي پر معین کیا هی یعنے سدرك اور میسك اور عبد نجو یے شخص تجهپر متوجهہ نہین هوتے اور آپ کے معبودون کي عبادت نہین کرتے هین اور اُس سونے کي مورت کو جسے آپ نے کهڑا کیا سجدہ نہین کرتے *

۱۳ تب نبوخود نذر نے قہر اور غضب سے فرمایا کہ سدرك اور میسك اور عبد نجوکو حاضر کرین سو اُنهون نے اُن تینون شخصونکو بادشاہ کے حضور حاضر کیا * ۱۴ نبوخود نذر نے اُنهین مخاطب کیا اور کہا ای سدرك اور میسك اور عبد نجو کیا یہہ سچ هی کہ تم لوگ میرے معبودون کی عبادت نہین کرتے هو اور اُس سونے کي مورت کو جسے مین نے کهڑا کیا سجدہ نہین کرتے * ۱۵ تسپر بهي اگر مستعد رهوکہ جسدم کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو تو اُسیدم اُس مورت کے آگے جسے مین نے کهڑا کیا گرو اور سجدہ کرو تو بہتر پر اگر سجدہ نکرو گے تو اُسي گهڑي ایك آگ کي جلتي بھتي کے بیچ ڈالے جاوگے اور وہ خدا کون هی جو تمهین میرے هاتهہ سے چهڑاویگا *

۱۶ سدرك اور میسك اور عبد نجو نے جواب مین بادشاہ سے کہا کہ ای نبوخود نذر اِس امر مین هم تیرے جواب کا اندیشہ نہین کرتے * ۱۷ یقینا همارا خدا جسکي عبادت هم لوگ کرتے هین همین آگ کي جلتي بھتي سے چهڑانے کي قدرت رکهتا هی اور وہ ای بادشاہ تیرے هاتهہ سے همکو چهڑاویگا * ۱۸ اور نہین تو ای بادشاہ تجهے معلوم هو کہ هم تیرے معبودونکي عبادت نہین کرینگے اور اُس سونے کي مورت کو جسے تونے کهڑا کیا هی سجدہ نکرینگے *

۱۹ تب نبوخود نذر غصہ سے بھر گیا اور اُسکا چہرہ کي رنگ سدرك اور میسك اور عبد نجو پر متغیر هوا اور فرمایا کہ بھتهي معمول سے هفت چند زیادہ بھڑکاوین * ۲۰ اور لشکر کے زورآور پہلوانون کو حکم کیا کہ سدرك اور میسك اور عبد نجوکو بادهین اور جلتي بھتهي مین ڈال دین * ۲۱ تب وے

اشخاص اپني قبا اور زیر جامہ اور ٹوپي اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور جلتي بھٹھي مین ڈالے گئے * ۲۲ اِسلئے کہ بادشاہ کا حکم واجب الادا تھا اور بھٹھا بھي نہایت بھڑکا تھا آگ کي لو نے اُن لوگون کو جنھون نے سدرك اور میسك اور عبد نجو کو اُٹھایا تھا ھلاك کیا * ۲۳ اور یے تین شخص یعنے سدرك اور میسك اور عبد نجو باندھے ھوئے جلتي بھٹي کے درمیان گرے *

۲۴ تب نبوخد نظر بادشاہ گھبرایا اور جلد اُٹھ کر ارکان دولت سے کہا کیا ھمنے تین شخصونکو بند ھواکر جلتي بھٹي مین نہین ڈلوایا اُنھون نے جواب مین کہا اي بادشاہ سچ ھي * ۲۵ اُسنے جواب مین کہا دیکھو مین چار شخصونکو آزاد دیکھتا ھون کہ آگ کے بیچ ٹہلتے ھین اور اُنپر ضرر نہین پہنچا اور چوتھے کي صورت خدا کے فرزند کي صورت کي سي ھي * ۲۶ تب نبوخودندر نے آگ کي جلتي بھٹي کے دروازے پر آکر پکارا کہ اي سدرك اور میسك اور عبد نجو خدا تعالی کے بندے باھر نکلو اور حاضر ھوو تب سدرك اور میسك اور عبد نجو آگ کے درمیان سے نکل آئے *

۲۷ اور امیر اور حاکم اور سردار اور بادشاہ کے سب ارکان دولت نے فراھم ھوکر اُن شخصون پر نظر کیا کہ آگ نے اُن کے بدن پر تاثیر نکي اور نہ اُنکے سرکا ایک بال جھلسایا اور نہ اُنکي پوشاک متغیر ھوئي اور آگ کي بو بھي اُن پر نہ پہنچي * ۲۸ تب نبوخودندر نے پکار کے کہا سدرك اور میسك اور عبد نجو کا خدا مبارك ھو جسنے اپنے فرشتے کو بھیجا اور بادشاہ کا حکم تبدیل کرکے اپنے بندونکو جنکا توکل اُسپر تھا اور جنھون نے اپنے بدن کو نثار کیا کہ سیوائے اپنے خدا کے دوسرے معبود کي عبادت اور بندگي نکرین چھڑایا * ۲۹ اِسلئے میرا حکم ھي کہ ھرایك قوم اور قبیلہ اور زبان مین سے جو کوئي کہ سدرك اور میسك اور عبد نجو کے خدا کے بر خلاف کچھہ کہے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے کیونکہ کوئي دوسرا معبود نہین جو اِسطرح چھڑا سکے * ۳۰ تب بادشاہ نے سدرك اور میسك اور عبد نجو کو صوبہ بابل مین سرفراز کیا *

چوتھا باب

۱ نبوخودنذر بادشاہ ساری قوموں اور قبیلوں اور زبانونکو جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے هین تمهارے لئیے سلامتي کي زیادتي هو * ۲ مجھے مناسب معلوم هوا که جو عجائب و غرائب که خدا تعالی نے مجھپر نازل کیا مین اُسے ظاهر کرون * ۳ اُسکے عجائب کیسے کریم اور اُسکے غرایب کیسے عظیم هین اُسکي مملکت ابدي مملکت هی اور اُسکي سلطنت پشت در پشت *

۴ مین نبوخودنذر اپنے گھر مین آسوده حال اور اپني بارگاه مین کامران هوا * ۵ تو مین نے ایك خواب دیکھا جس سے مین ڈرا اور میرے پلنگ پر کے خیالات اور میرے سر کے رویات نے مجھے گھبرا دیا * ۶ اِسلئے مین نے فرمایا که بابل کے سارے حکما حاضر هون تاکه اُس خواب کي تعبیر بیان کرین * ۷ تب جادوگر اور نجومی اور کسدي اور فالگیر حاضر هوے اور مین نے اُنسے اپنا خواب بیان کیا پر اُنھون نے مجھسے اُسکي تعبیر نکي * ۸ آخر کو دان ایل جسکا لقب میرے معبود کے موافق بلطشاسر هی که مقدس معبودونکي روح اُسمین هی میرے حضور آیا اور مین نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا * ۹ که ای بلطشاسر فالگیرونکے سردار اِسلئے که مین جانتا هون که قدوس معبودونکي روح تجھ مین هی اور کوئي راز تجھے دباتا نہین اُس خواب کي رویت جو مین نے دیکھي اور اُسکي تعبیر بیان کر ۱۰ میرے پلنگ پر میرے سر کے رویات یے هین مین نے دیکھا تو کیا دیکھتا هون که زمین کے درمیان ایك درخت اور وه اُنچائی مین بهت بلند * ۱۱ سو وه درخت بڑھا اور اُستوار هوا اور اُسکي قامت آسمان تك پهنچي اور وه زمین کي اِنتہا تك نظر آیا * ۱۲ اُسکے پتے خوشنما اور اُسکے میوه بڑے اور اُسمین سبهون کے لئیے خوراك تھي میدان کے چرند اُسکے سایه تلے راحت پاتے تھے اور هوا کے پرند اُسکي شاخون پر بسیرا کرتے تھے اور سارے جاندارون نے اُس سے پرورش پائي * ۱۳ مین نے اپنے پلنگ پر اپنے سر کے رویات مین نظر کي تو کیا دیکھتا هون که ایك نگهبان اور ایك قدسي آسمان سے اُترآیا * ۱۴ اُسنے بڑي آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو اُسکي شاخین تراشو اور اُسکے پتے اُڑاؤ اور اُسکا پھل جھاڑو چرند اُسکے سایه سے بھاگین اور پرند

اُسکی شاخون سے * ۱۵ تسپر اُسکی جڑونکا کندہ زمین مین چھوڑو ھان لوھے اور تانبے کے حلقے سے میدان کی ھری گھاس مین اور وہ آسمان کے شبنم سے تر ھو اور اُسکا حصہ حیوانون کے ساتھہ زمین کی گھاس مین ھو * ۱۶ اُسکا دل اِنسانی دل سے مبدل ھو اور اُسے حیوانی دل دیا جاوے اور سات زمانے کی گردش اُس پر گذر جاے * ۱۷ یہہ واقعہ نگہبانون کے حکم سے اور یہہ امر قدسیون کے فرمان سے ھی تاکہ زندے لوگ پہچانین کہ خدا تعالیٰ اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ھی اور جسے چاھے اُسے دیتا ھی اور اِنسانون مین سے ادنا اِنسان کو اُسپر قایم کرتا ھی * ۱۸ مین نبوخودنذر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ھی پر تو ای بلطشاصر اُسکی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما مجھسے اُسکی تعبیر بیان کر نہین سکتے مگر تو سکتا ھی اِسلئے کہ قدوس معبودون کی روح تجھہ مین ھی *

۱۹ تب دان ایل جسکا لقب بلطشاصر ھی ایک ساعت سراسیمہ رھا اور اُسکے اندیشون نے اُسے مضطرب کیا بادشاہ نے جواب مین کہا کہ ای بلطشاصر یہہ خواب اور اُسکی تعبیر تجھے نہ دباوے بلطشاصر نے جواب مین کہا ای میرے خداوند یہہ خواب اُنپر ھو جو تجھہ سے عداوت رکھتے ھین اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنون کے لئے ھو * ۲۰ وہ درخت جو آپنے دیکھا کہ بڑھا اور استوار ھوا جسکی قامت آسمان تک پہنچی اور جو زمین کی اِنتہاتک نظر آیا * ۲۱ جس کے پتے خوشنما اور جس کے میوہ بڑے اور جس مین سبھون کے لئے خوراک تھی جس کے سایہ تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخون پر ھوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے * ۲۲ ای بادشاہ سو توھی ھی کہ تو بڑھا اور اُستوار ھوا کیونکہ تیری بزرگی بڑی اور آسمان تک پہنچتی ھی اور تیری سلطنت زمین کی اِنتہا تک * ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان اور ایک قدسی آسمان سے اُترا اور فرمایا کہ درخت کو کاٹو اور نیست کرو تسپر اُسکی جڑونکا کندہ زمین پر چھوڑو ھان لوھے اور تانبے کے حلقے سے میدان کی ھری گھاس مین اور آسمان کے شبنم سے تر ھو اور جب تک اُسپر سات زمانے کی گردش گذرے

اُسکا حصہ زمین کے حیوان کے ساتھہ ہو * ۲۴ ای بادشاہ اُسکی تعبیر اور حق تعالی کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند پر نازل ہوا ہی سو یہہ ہی * ۲۵ کہ تجھے اِنسانون مین سے ہانکینگے اور میدان کے حیوانون کے ساتھہ تیری سکونت ہوگی اور تجھے مواشي کی طرح چراوینگے اور آسمان کی شبنم سے تجھے تر کرینگے اور تجھپر سات زمانے کی گردش گذریگي تاکہ تو جانے کہ خدا تعالی اِنسان کي مملکت پر تسلط رکھتا ہی اور جسے چاہے اُسیکو دیتا ہی * ۲۶ اور جو فرمایا گیا کہ درخت کي جڑون کے کندیکو چھوڑ دے سو بعد اُسکے کہ تو جانیگا کہ سماوات تسلط رکھتے ہین تو تیري سلطنت تیرے لئے قایم رہیگی * ۲۷ اِسلئے ای بادشاہ آپ کے آگے میري نصیحت قبول ہو اور تو اپنی خطاؤن کو صداقت سے اور اپنے گناہون کو غریبون پر رحم کرنے سے دفع کر شاید کہ راحت کی درازی تیرے لئے ہو *

۲۸ یہہ سب کچھہ بادشاہ نبوخودنذر پر نازل ہوا * ۲۹ جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کے شاہي محل پر ٹہلتا تھا * ۳۰ بادشاہ بولا اور کہا کیا یہہ وہ بڑی بابل نہین جسے مین نے اپنے دارالسطنت کے لئے اور اپنے جلال کی حرمت کي خاطر اپنی قوت کے زور سے بنائی * ۳۱ یہہ بات بادشاہ کي زبان ہي پر تھی کہ آسمان پر سے ایک آواز آئي کہ ای بادشاہ نبوخودنذر یہہ حکم تجھی پر ہی سلطنت تجھہ سے جاتی رہي * ۳۲ اور تجھے اِنسان سے ہنکاوینگے اور میدان کے حیوانون کے ساتھہ تیري سکونت ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلاوینگے اور سات زمانے کی گردش تجھہ پر گذریگي تاکہ تو جانے کہ خدا تعالی اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہی * ۳۳ اُسیدم یہہ امر بادشاہ نبوخودنذر پر واقع ہوا اور وہ اِنسانون کے حضور سے ہانکا گیا اور بیلون کی طرح چرتا رہا اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا یہان تک کہ اُسکے بال گدھہ کے پرون کی مانند اور اُس کے ناخن پرندون کے چنگل کے سے بڑھے *

۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد مین نبوخودنذر نے آسمان کی طرف

اپني آنکهین اُٹهائین اور میري عقل مجهه مین پهر آئی اور مین نے حق تعالیٰ کا شکر کیا اور مین نے حي‌القیوم کي حمد و ثنا کي که جس کي سلطنت ابدی سلطنت هی اور اُس کی مملکت پشت در پشت * ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز کے مانند محسوب هوتے هین اور وه آسمان کے لشکرون اور زمین کے باشندون کے ساتهه اپنی مشیت کے موافق کام کرتا هی اور کوئی نهین جو اُسکے هاتهه کو روکے اور اُسے کهے که تو کیا کرتا هی * ۳۶ اُسی وقت میري عقل مجهه مین پهر آئي اور میري مملکت کے تعظیم کے لئے میرا دبدبه اور میري رونق مجهه مین پهر آئی اور ارکان دولت اور امرا میرے خواهان هوے اور مین اپني مملکت مین قایم هوا اور میري بزرگي زیاده بڑهه گئی * ۳۷ اب مین نبوخودنذر آسمان کے بادشاه کي شکرگذاري اور حمد و ثنا کرتا هون که اُسکے سارے کام صداقت هین اور اُسکي ساري راهین عدالت اور وه اُنهین جو مغروري سے چلتے هین پست کرسکتا هی *

پانچوان باب

۱ بیل‌شاسر بادشاه نے اپنے ایک هزار امیرون کے لئے بڑي ضیافت کي اور اُن هزار کے روبرو وہن پیا * ۲ بیل‌شاسر نے شراب کا مزه پاکر فرمایا که سونے اور چاندي کے ظروف جنهین نبوخودنذر اُسکا باپ یروشلم کي هیکل سے نکال لایا تها حاضر کرین تاکه بادشاه اور اُسکے امرا اور منکوحه و غیر منکوحه عورتین اُن مین وہن پئین * ۳ تب سونے کے ظروف کو جو هیکل سے یعنے یروسلم کے بیت المقدس سے نکالے گئے تهے لائے اور بادشاه اور امرا اور منکوحه و غیر منکوحه عورتین اُس مین پینے لگے * ۴ وے وہن پیتے اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوهے اور لکڑی اور پتهر کے معبودون کی حمد کرتے رهے *

۵ اُسي ساعت اِنسانی هاتهه کی اُنگلیان نمود هوئین اور شمعدان کے مقابل بادشاهي محل کي دیوار کے گچ پر لکها اور هاتهه کا سرا جو لکهتا تها بادشاه کو نظر آیا * ۶ تب بادشاه کا چهره متغیر هوا اور فکرون نے اُسے گهبرا

دیا یہان تک کہ اُسکی کمر کے بندھن سست ہوے اور اُسکے زانو ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے * ۷ بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومی اور کسدی اور فالگیرون کو حاضر کرین بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئی اِس نوشتہ کو پڑھے اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے سو ارغوانی لباس سے ملبس ہوگا اور اپنی گردن مین سونیکا طوق پہن کر مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ہوگا * ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوے پر اُس نوشتے کو پڑھہ نہ سکے اور بادشاہ کو اُسکا مضمون ظاہر نہ کرسکے * ۹ تب بیل‌شاسر نہایت مضطرب ہوا اور اُسکا چہرہ متغیر ہوا اور اُسکے امرا سراسیمہ ہوے * ۱۰ تب ملکہ بادشاہ اور اُسکے امرا کی اُسبات کے سبب سے مہمان خانہ مین آئی ملکہ یون کہکر بولی ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ آپ کے خیالات آپکو نہ ڈراوین اور آپکا چہرہ متغیر نہو * ۱۱ تیری مملکت مین ایک شخص ہی جس مین قدوس معبودون کی روح ہی اور تیرے باپ کے ایام مین نور اور دانش اور حکمت معبودون کی حکمت کے مانند اُس مین پائی جاتی تھی جسے نبوخودنضر بادشاہ تیرے باپ نے ای بادشاہ تیرے ہی باپ نے فالگیرون اور نجومیون اور کسدیون اور جادوگرون پر سردار کیا تھا * ۱۲ اِسلئے کہ اُس مین روح کامل اور عقل اور خوابون کی تعبیر کی اور رازون کے کھولنے اور مشکلون کے حل کرنے کی دانش اُس ہی دان‌ایل مین جسے بادشاہ نے بلطشاسر نام رکھا پائی گئین پس دان‌ایل کو بلاوین کہ وہ اُسکا مضمون آشکار کریگا *

۱۳ تب دان‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا بادشاہ دان‌ایل سے یون کہکر بولا کیا تو وہی دان‌ایل ہی جو یہوداہ کے اہل جلا مین سے ہی جنہین بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا * ۱۴ مین نے تیرا مذکور سنا ہی کہ معبودون کی روح تجھہ مین ہی اور نور اور عقل اور کامل حکمت تجھہ مین پائی جاتی ہین * ۱۵ پس حکما اور نجومی میرے حضور بلائے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھین اور اُسکا مضمون مجھپر ظاہر کرین لیکن وے سب اُسکا مضمون مجھپر ظاہر نہ کرسکے * ۱۶ اور مین نے تیرا مذکور سنا ہی کہ تو تعبیر کے بیان اور مشکلات کے حل کرنے مین قادر ہی پس اگر تو اُس نوشتےکو پڑھےاور اُسکا

مضمون مجھہ سے بیان کرے تو ارغوانی لباس سے ملبس ھوگا اور اپني گردن مین سونیکا طوق پہن کر مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ھوگا *
۱۷ تب دان‌ایل نے جواب مین بادشاہ کے حضور کہا کہ تیرا ھدیہ تیرے لئے رھے اور تیرے اِنعام اور کسیکو دے پر مین بادشاہ کے لئے نوشتے کو پڑھونگا اور اُس سے اُسکا مضمون ظاھر کرونگا * ۱۸ اي بادشاہ خدا تعالیٰ نے نبوخود نذر تیرے باپ کو حکومت اور دبدبہ اور شوکت اور عزت بخشی * ۱۹ اور اُس دبدبہ کے سبب جو اُسنے اُسے دیا ساری قومین اور امتین اور زبانین اُسکے حضور ترسان اور لرزان ھوئین جسکو چاھا اُسے مارا جسے چاھا اُسے جیتا چھوڑا اور جسکو چاھا قایم کیا اور جسے چاھا ذلیل کیا * ۲۰ لیکن جب اُسکا دل مغرور ھوا اور اُسکی روح تکبری سے گستاخ بني تو وہ مسند شاھي سے گرایا گیا اور شوکت اُس سے جاتي رھي * ۲۱ اور وہ بنی آدم سے ھانکا گیا اور اُسکا دل حیواني دل سا بنا اور گور خرون کے ساتھہ اُسکی سکونت ھوئي اور اُسے مواشی کی مانند چراتے رھے اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ھوا جب تلک پہچانا کہ حق تعالیٰ اِنسانکی مملکت پر تسلط رکھتا ھی اور جسے چاھے اُسپر قایم کرتا ھی * ۲۲ لیکن تو جو اُسکا بیٹا بیلشاسر ھی باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھي تونے اپنے دلکو نرم نکیا * ۲۳ بلکہ آسمان کے خداوند کے برخلاف اپنے کو سر بلند کیا اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تونے اپنے اُمرا اور منکوحہ و غیر منکوحہ عورتون کے ساتھہ اُسمین وہن پیا اور تونے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوھے اور لکڑي اور پتھر کے معبودون کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ھین اُنکی حمد کی اور اُس خداکی جسکے ھاتھہ مین تیرا دم ھی اور جس سے تیری ساری راھین ھین اُسکي تعظیم نکی * ۲۴ سو وہ ھاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا * ۲۵ اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ھی منی مني ثقل و فارصین * ۲۶ اور لفظ منی کی یہہ معنی ھی کہ خدا نے تیری مملکت کو من کیا اور اُسے تمام کیا * ۲۷ ثقل ترازو مین تیری ثقالت کی گئی اور تو قلیل ٹھہرا * ۲۸ فارصین تیری مملکت پھاڑی جائیگي اور مادیون اور فارسیون کو دیجائیگی *

۲۹ تب بیل شاسر نے فرمایا سو اُنھون نے دان‌ایل کو ارغوانی لباس سے ملبوس کیا اور سونیکا طوق اُسکي گردن مین ڈالا اور اُسکے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ھوا *

۳۰ اُسي رات کو بیل شاسر کسدیونکا بادشاہ مقتول ھوا * ۳۱ اور دارا مادي باستھہ برس کا ھوکے مملکت کو تصرف مین لایا *

چھتھان باب

۱ دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکون پر حکومت کرین * ۲ اور اُن پر تین پیشوا جنکا اول دان‌ایل تھا تاکہ سردار اُنھین حساب دین کہ بادشاہ کو ضرر نہ پہنچے * ۳ اور اِسلئے کہ روح کامل دان‌ایل مین تھي وہ اُن پیشوا اور سردارون پر سرفراز کیا گیا اور بادشاہ نے چاھا کہ تمام ملك پر اُسے مختار کرے * ۴ تب اُن پیشوا اور سردارون نے چاھا کہ ملکی کارو بار کي بابت دان‌ایل پر قصور ثابت کرین لیکن قصور اور قابو نہ پائے کیونکہ وہ امین تھا اُسمین قصور و فتور پائے نگئے * ۵ تب اُن شخصون نے کہا کہ اگر اُس دان‌ایل پر اُسکے خداکی شریعت کي بابت قصور نہ پاوین تو ھرگز نہین پاوینگے * ۶ پس پیشوا اور سردار بادشاہ کے حضور ھجوم ھوئے اور اُنھون نے اُس سے عرض کی کہ ای دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ * ۷ مملکت کے سارے پیشوا اور حاکم اور امرا اور مشیر اور سردار باھم متفق ھوئے ھین کہ ایک شاھی فرمان مقرر کرین اور حکم محکم کہ جوکوئی تیس دن تك سوا آپکے طرف سے ای بادشاہ کسی معبود اور انسان سے درخواست کرے سو شیر ببر کے ماند مین ڈالا جائے * ۸ اب ای بادشاہ اِس حکم کو مضبوط کر اور نامہ کو اپنے نام سے صحیح کر تا تبدیل نھوئے مادیون اور فارسیون کے قاعدہ کے مطابق جو تبدیل نہین ھوتا * ۹ سو دارا بادشاہ نے نامہ اور حکم پر اپنا نام صحیح کیا *

۱۰ اور جب دان‌ایل نے دریافت کیا کہ نامہ صحیح ھوا ھی تو وہ اپنے گھر مین آیا اور اپنی کوتھري کا دریچہ جو یروسلم کیطرف تھا کھول کر اپنے

معمول پر تین بار روزانہ گھٹنے ٹیك کر خدا کے اگے نماز اور شکرگذاري کرتا رہا * ۱۱ پس وے فراھم ھوے اور دان‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس کرتے ھوئے پایا * ۱۲ تب وے بادشاہ کے حضور آئے اور اُس شاھی حکم نامیکا تذکرہ کیا کہ ای بادشاہ کیا آپ نے حکم نامہ کو صحیح نہین کیا کہ جوکوئي تیس روز تك سوا آپ کے کسی معبود یا انسان سے درخواست کرے سو شیر ببرکی ماند مین ڈالا جائیگا بادشاہ نے جواب مین کہا کہ ھان سچ ھی مادیون اور فارسیون کے قاعدے کے مطابق جو تبدیل نہین ھوتا * ۱۳ تب اُنھون نے بادشاہ کے حضور جواب مین کہا کہ ای بادشاہ وہ دان‌ایل جو یہوداہ کے اھل جلا مین سے ھی سو آپکی اور آپکے حکم نامے کی اطاعت نہین کرتا بلکہ روزانہ تین بار نماز کرتا ھی * ۱۴ جب بادشاہ نے یے باتین سنین تو اپنے کئے سے نہایت دل آزردہ ھوا اور دان‌ایل کے چھڑانے پر دل لگایا اور سورج ڈوبنے تك اُسکے چھڑانے مین کوشش کیا * ۱۵ پس وے اشخاص بادشاہ کے حضور ھجوم ھوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ بادشاہ دریافت کرے کہ مادیون اور فارسیونکا آئین یون ھی کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ معین کرے سو نہین بدلتا * ۱۶ تب بادشاہ نے فرمایا اور وے دان‌ایل کو لائے اور شیرببرکی ماند مین ڈال دیا اور بادشاہ دان‌ایل سے مخاطب ھوکر بولاکہ تیرا خدا جسکی عبادت توکرتا رھا ھی سو تجھے چھڑاوے * ۱۷ اور ایك پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنے اور اپنے امیرون کے مہر سے اُسے بند کیا تاکہ وہ امر دان‌ایل کے لئے مبدل نہو *

۱۸ تب بادشاہ اپنی بارگاہ مین گیا اور ساري رات فاقہ رھا اور حرمین اُسکے حضور لائی نہ گئین اور نیند اُس سے جاتی رھی * ۱۹ اور پہلے صبح کو بادشاہ اٹھا اور جلدي سے شیرونکی ماند کیطرف چلا * ۲۰ اور جب ماند تك پہنچا تو غمناك آواز سے دان‌ایل کو پکارا بادشاہ نے دان‌ایل کو خطاب کرکے کہا ای دان‌ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جسکی توعبادت کر رھا ھی تجھے شیرون سے چھڑانے پر قادر ٹھہرا * ۲۱ تب دان‌ایل نے بادشاہ سے کہا ای بادشاہ تا ابد زندہ رہ * ۲۲ میرے خدا نے اپنے

فرشتے کو بھیجا ھی اور شیرون کے منھہ کو بند کر رکھا ھی کہ مجھے ضرر نہ پہنچاوین اِسلئے کہ اُسکے حضور مجھمین صفائی پائی گئی اور تیرے آگے ای بادشاہ مین نے خطا نکی * ۲۳ پس بادشاہ اُسکے لئے نہایت خوشحال ھوا اور فرمایا کہ دان‌ایل کو اُس ماند سے نکالین سو دان‌ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور اِسلئے کہ اپنے خدا پر توکل کیا کچھہ ضرر اُسمین پایا نہ گیا * ۲۴ اور بادشاہ نے فرمایا اور وے اُن شخصون کو جنھون نے دان ایل پر تہمت لگائی تھی لائے اور اُنھین اُنکے لڑکے بالون اور عورتون سمیت شیرون کے ماند مین ڈالا اور شیر اُن پر غالب ھوئے اور اُس سے پیشترکہ ماند کی زمین تک پہنچین شیرون نے اُنکی ساری ھڈیان توڑ ڈالین *

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قومون اور قبیلون اور زبانون کو جو روے زمین پر بستی تھین نامہ لکھا تم پر سلامت افزود ھو * ۲۶ مین امر کرتا ھون کہ میری مملکت کے ھرایک صوبے مین انسان دان ایل کے خدا کے آگے ترسان اور لرزان ھو کیونکہ وھی زندہ خدا ھی اور تا ابد قیوم اور اُسکی مملکت لازوال اور اُسکی حکومت نہایت تک * ۲۷ وہ چھڑاتا اور بچاتا ھی اور آسمان اور زمین مین عجائب و غرائب کرتا ھی اُسی نے دان ایل کو شیرون کے قبضے سے چھڑایا ھی *

۲۸ پس یہہ دان‌ایل دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت مین خوشحال رھا *

ساتوان باب

۱ شاہ بابل بیلشاسر کے پہلے سال مین دان ایل نے ایک خواب دیکھا اور اپنے سر کی رویتین اپنے بستر پر تب اُسنے اُس خواب کو لکھا اور اُس رویا کا مضمون بیان کیا * ۲ دان ایل بولا اور کہا کہ مین نے رات کو اپنے اپنے رویا مین مشاھدہ کیا اور کیا دیکھتا ھون کہ آسمان کی چار ھوائین بڑے سمندر پر چڑھائی کرنے لگین * ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان اُٹھے جو ایک دوسرے سے متفرق تھے * ۴ پہلا شیر کے مانند تھا اور عقاب کے سے پر رکھتا تھا اور مین دیکھتا رھا جب تک اُسکے پر اُکھڑ گئے اور وہ

زمین سے اُٹھایا گیا اور اِنسان کي طرح پاؤن پر کھڑا کیا گیا اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا * ۵ اور کیا دیکھتا ھون کہ ایک دوسرا حیوان ریچھہ کے مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ھوا اور اُسکے منہہ مین تین پسلیان دانتون کے درمیان تھین اور اُنھون نے اُسے کہا کہ اُٹھہ اور بہت گوشت کھا * ۶ بعد اُسکے مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ ایک اور حیوان چیتے کے مانند اُٹھا جسکي پیٹھہ پر پرندے کے سے چار پر تھے اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دي گئی * ۷ اِسکے پیچھے مین نے رات کي رویتون مین نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ چوتھا حیوان ھیبت ناک و خوف رسان اور نہایت قوي اور اُسکے لوھے کے سے بڑے دانت تھے وہ کھاتا اور پھاڑتا اور بچتي کو اپنے پاؤن سے لتاڑتا تھا اور یہہ اُن سب حیوانون سے جو اُسکے آگے تھے متفرق تھا اور اُسکے دس سینگ تھے * ۸ مین نے اُن سینگون پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ھون کہ اُن کے بیچ مین اور ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھڑ گئے اور کیا دیکھتا ھون کہ اُس سینگ مین اِنسان کي آنکھین تھین اور ایک منہہ جو بڑي بڑي باتین بول رہا ھی * ۹ مین یہان تک دیکھتا رھا کہ کرسیان رکھي گئین اور قدیم الایام بیٹھہ گیا اُسکا پیراھن برف سا سفید تھا اور اُسکے سر کا بال چوکھے اون کي مانند اُسکي کرسي آگ کا شعلہ اور اُسکے چکر شعلہ زن آتش تھے * ۱۰ آگ کي دھارا بھي اور اُس سے نکلي ھزارون ھزار اُسکي خدمت مین حاضر ھوئے اور لاکھون لاکھہ اُسکے آگے کھڑے ھوئے دیوان بیٹھہ گیا اور دفتر کھولے گئے * ۱۱ مین نے دیکھا ھان بڑي بڑی باتون کے سبب جو اُس سینگ نے کہین مین نے یہان تک دیکھا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ھلاک ھوا اور شعلہ زن آگ مین ڈالا گیا * ۱۲ اور باقي حیوانون کي سلطنت بھي اُن سے لي گئي کہ عمر کي درازي اُنکے لئے مدت اور ساعت تک مقرر ھوئي * ۱۳ مین نے رات کي رویتون مین مشاھدہ کیا اور کیا دیکھتا ھون کہ اِنسان کا بیٹا سا آسمان کے بادلون مین آیا اور قدیم الایام تک پہنچا وے اُسے اُسکے آگے لائے * ۱۴ اور سلطنت اور عظمت اور مملکت اُسے دي گئي کہ سب قومین اور اُمتین اور زبانین اُسکي عبادت کرین اُسکي سلطنت ابدي

سلطنت هی جو جاتي نه رهیگی اور اُسکي مملکت کا زوال نه هوگا *
۱۵ مین دان ایل اپنے اندر مین تنگ روح هوا اور میرے سر کے مشاهدات نے مجھے حیران کیا * ۱۶ مین حاضرین مین سے ایك شخص کے پاس گیا اور اِن ساري باتون کا حقیقت حال پوچھا اُسنے مجھہ سے مخاطب هوا اور باتون کا مضمون مجھہ پر ظاهر کیا * ۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاه هین جو زمین سے اُٹھینگے * ۱۸ لیکن ضابط الکل کے مقدس لوگ مملکت لے لینگے اور ابد تك هان ابدالاباد تك اُسکے وارث رهینگے * ۱۹ تب مین نے چاها که چوتھے حیوان کی حقیقت جانون جو اُن سبھون سے مطفرق تھا که نهایت خوف رسان تھا جسکے دانت لوهے کے اور ناخون پیتل کے تھے جو کھاتا اور پھاڑتا اور بچتي کو اپنے پانؤن سے لتاڑتا تھا * ۲۰ اور دس سینگون کي جو اُسکے سر پر تھے اور اُس ایک کي جو نکلا اور جسکے آگے تین گر گئے هان اُس سینگ کي جسکي آنکھین تھین اور ایك منهه جو بڑي بڑي باتین بولتا تھا اور دیکھنے مین اپنے مصاحبون سے بڑا تھا * ۲۱ مین نے دیکھا که وهي سینگ مقدسون سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب هوتا رها * ۲۲ جب تك که قدیم الایام آیا اور ضابط الکل کے مقدسون کا حق ادا هوا اور وقت آ پهنچا که مقدس لوگ مملکت کے وارث هووین *
۲۳ وه یون بولا که چوتھا حیوان زمین پر چوتھي مملکت هوگا جو ساري مملکتون سے متفرق هوگي اور ساري زمین کو نگلیگي اور اُسے لتاڑیگي اور اُسے پھاڑ ڈالیگي * ۲۴ وے دس سینگ جو هین سو اُس مملکت سے دس بادشاه اُٹھینگے اور اُنکے بعد ایک اور اُٹھیگا اور وه پهلون سے متفرق هوگا اور تین بادشاهون کو دباویگا * ۲۵ اور وه قادر مطلق کے مقابله مین باتین کریگا اور ضابط الکل کے مقدسون کو دکھاویگا اور عیدین اور داد بدلنے کا منصوبه باندهیگا اور وے اُسکے هاتھه مین زمان اور زمانین اور نصف زمان تك سونپے جائینگے * ۲۶ لیکن دیوان بیٹھه جایگا اور وے اُسکي سلطنت اُس سے لے لینگے که اُسے همیشه کے لئے نیست و نابود کرے * ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکون کي مملکت اور سلطنت اور عظمت ضابط الکل کے مقدس لوگون کو بخشي جائیگي اُسکي مملکت ابدي مملکت هی اور ساري سلطنتین اُسکي بندگی

کرینگی اور فرمان برداز هووینگی * ۲۸ وه بات یہان تک تمام هوئی مین دان ایل اپنے تصورون سے ڈر گیا اور میرا چہره مبدل هوا پر مین نے یہه بات اپنے دل مین رکھی *

آتھوان باب

۱ بیل شاسر بادشاه کي سلطنت کے تیسرے سال مین مجهه دان ایل کو ایک رویا نظر آیا بعد اُسکے جو شروع مین مجھے نظر آیا تھا * ۲ اور مین نے رویت مین مشاهده کیا اور میرے دیکھنے مین یون هوا که مین سوسن کي بارگاه مین تھا جو صوبه عیلام مین هی پھر مین نے رویات مین دیکھا که مین نهر اولائي کے کنارے پر هون * ۳ تب مین نے اپني آنکھین اُٹھا کے نظر کي اور کیا دیکھتا هون که نهر کے آگے ایک مینڈھا کھڑا هی جسکي دوشاخین تھین اور اُسکي دونون شاخین اونچي تھین لیکن ایک دوسري سے بڑی تھي اور بڑي پیچھے سے اُٹھي * ۴ مین نے مینڈھے کو دیکھا که پچھم اُتر دکھن طرف ریلتا تھا یہان تک که کوئی جانور اُسکے سامھنے کھڑا نهو سکا نه کوئی اُسکے هاتھه سے چھڑا سکا پر وه اپنی مرضي کے مطابق چلا اور بزرگ بنا * ۵ اور مین غور کرتا هي تھا که دیکھه ایک بکرا پچھم کي طرف تمام روے زمین پر آیا اور زمین کو نه چھوا اور بکرے کي دونو آنکھون کے بیچ ایک نادر شاخ تھي * ۶ اور وه اُس دوشاخ والے مینڈھے کے پاس جسے مین نے نهر کے سامھنے کھڑا دیکھا آیا اور اپني قوت کے قهر سے اُسپر حمله کیا * ۷ اور مین نے دیکھا که مینڈھے کے قریب پہنچا اور اُسپر خشمناک هوا اور مینڈھے کو مارا اور اُسکي دونو شاخین توڑ ین اور مینڈھے کو قوت نه تھي که اُسکا سامھنا کرے سو اُسنے اُسے زمین پر گرادیا اور اُسے لتاڑا اور کوئی نه تھا که مینڈھیکو اُسکے هاتھه سے چھڑا سکے * ۸ اور وه بکرا نهایت بزرگ هوا اور جب قوي بنا تو اُسکی بڑي شاخ توڑي گئی اور اُسکي جگهه نادر چار شاخین آسمان کی چرون هواؤنکی طرف اُٹھین * ۹ اور اُنمین کي ایک سے ایک چھوٹي شاخ اُٹھي جو دکھن اور پورب اور دلپسند زمین کي طرف بے نهایت بڑھه گئي * ۱۰ اور وه آسمان

کے لشکر تک بڑھي اور اُس لشکر مین سے اور ستارون مین سے بعضونکو
زمین پر گرا دیا اور اُنھین لتاڑا * ۱۱ بلکه اُسنے اُس لشکر کے سردار تک
اپنے کو بلند کیا اور اُس سے دایمي قرباني اُٹھائي گئي اور مقدس کا مکان
گرایا گیا * ۱۲ سو وه لشکر دایمي قرباني کے سبب خطاکاري مین سپرد
هو جاتا اور وه حقکو زمین پر گراتا هی وه یه کرتا اور کامیاب هوتا هی *
۱۳ اور مین نے ایک قدسي کو بولتے سنا اور دوسرے قدسي نے اُس بولنے
والے قدسي سے پوچھا که دایمي قرباني اور خرابي کي اُس خطاکاري کي
رویت که مقدس اور لشکر دونو لتاڑے جائین کب تک هوگي * ۱۴ اُسنے
مجھے کہا که دو هزار تین سو شبانه روز تک هی که مقدس پاک کیا جائیگا *
۱۵ اور ایسا هوا که مین دان‌ایل نے جب رویت دیکھي تھي اور اُسکي
تعبیر تلاش کي تھي تو دیکھه اِنسان کي سي ایک صورت میرے آگے کھڑي
هوئي * ۱۶ اور مین نے اِنسان کي آواز سني که اولائي کے درمیان پکار
کے کہا که ای جبرایل اِس شخص کو رویت کي تعبیر سمجھا * ۱۷ پس وه
میرے نزدیک آیا اور جب پہنچا مین ڈر گیا اور اوندھے منهه گرا پر اُس نے
مجھے کہا ای آدم زاد سوچ کیونکه یه رویت آخر مین هوگي * ۱۸ اور جب
وه مجھه سے بول رها تھا مین اوندھے منهه بھاري نیند مین زمین پر پڑا
تب اُسنے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا * ۱۹ اور کہا که دیکھه مین تجھے
سمجھاؤنگا که قہر کے آخر مین کیا هوگا کیونکه آخر کے معین وقت مین
یه هوگا * ۲۰ وه دو شاخ والا مینڈھا جسے تونے دیکھا سو مادا اور فارس کے
بادشاه هین * ۲۱ اور وه بال والا بکرا یونان کا بادشاه اور وه بڑي شاخ جو
اُسکي آنکھون کے درمیان هی سو اُسکا پہلا بادشاه هی * ۲۲ اور چونکه
اُسکے توڑنے پر اُسکي جگهه مین چار کھڑے هوے سو اُس قوم مین سے
چار سلطنتین اُٹھینگي لیکن اُسکي قوت کے برابر نهین * ۲۳ اور اُنکي
سلطنت کے آخر مین جب که خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاه
تند چهره اور حیله سازي مین ماهر اُٹھیگا * ۲۴ اور اُسکا بڑا زور هوگا پر اپنے
هي زور سے نهین اور وه عجیب طرح سے هلاک کریگا اور بختاور هوگا اور کام
بجا لاویگا اور زورآورون کو اور مقدس لوگون کو هلاک کریگا * ۲۵ اور اپني

چترائي سے اور یہہ دغا بازي اُسکے هاتهہ سے بن پڑیگي سو وہ اپنے دل مین مغرور هوویگا اور ناگہان بہتیرون کو هلاك کریگا وہ سردارون کے سردار کے مقابلہ مین اُتهہ کهڑا هوگا پر بغیر وسیلہ هاتهہ کے شکست پاویگا * ۲۶ اور شبانہ روز کا رویا جو مذکور هوا سو سچ هي پر تو رویت کو مختوم کر کیونکہ وہ بہت دنون پر موقوف هي * ۲۷ اور مین دان ایل بیمار هوا اور چند روز تك بیمار رہا بعد اُس کے مین اُتها اور بادشاہ کے کام مین مشغول هوا اور رویت سے گهبرا گیا اور کوئي اُسے نہ سمجہا *

نوان باب

۱ دارا ابن شیر شاہ کے پہلے سال مین جو مادیون کي نسل سے تها اور کسدیون کي مملکت پر بادشاہ هوا * ۲ اُسي کے پہلے سال مین مین دان ایل نے اُن کتابون مین اُن برسون کے شمار کو دهیان رکها جنکي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا کہ وہ یروسلم کے ویرانے مین ستر برس تمام کرے * ۳ اور مین نے خداوند خدا کي طرف اپنا منہہ پهیرا تاکہ نماز اور دعا سے روزہ اور راکهہ اور ٹاٹ کے ساتهہ اُس سے درخواست کرون * ۴ اور مین نے خداوند اپنے خدا کے حضور دعا مانگي اور اِقرار کیا اور کہا کہ اي خداوند جو عظیم اور مہیب خدا هي اور اُن سبهون کے لئے جو اُسے پیار کرتے اور اُن کے لئے جو اُسکے احکام کو مانتے هین پیمان اور رحمت کو محفوظ رکهتا هي * ۵ هم نے خطا کي هم نے گناہ کیا هم نے شرارت کي هم نے بغاوت کي هم تیرے حکمون اور تیري سنتون سے پهر گئے هین * ۶ اور هم نبیون تیرے بندون کے شنوا نہوے جنهون نے تیرے نام سے همارے بادشاهون همارے امیرون اور همارے باپ دادون اور همارے ملك کے سارے لوگون کو وعظ کیا * ۷ اي خداوند صداقت تجهي کو هي اور زردروئي همکو جیسا آج کے دن هي هان یہوداہ کے لوگون کو اور یروسلم کے باشندون کو اور سارے اِسرائیلیون کو کیا قریب کیا بعید اُن سب ملکون مین جہان کہین تو نے اُنکے گناہ کے سبب کہ جسے وے تیرے گناهگار هوے اُنهین هانکا * ۸ اي خداوند زردروئي همکو

هی همارے بادشاهون همارے امیرون اور همارے باپ دادون کو که هم تیرے گنہگار هوے * ۹ خداوند همارے خداکو رحمت اور آمرزش هی که هم اُس سے پھر گئے * ۱۰ اور خداوند همارے خداکي آواز کے شنوا نهوے که اُسکي شریعتون مین جنهین اُسنے نبیون اپنے بندون کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا رفتار کرتے * ۱۱ اور سارے بني‌اِسرائیل تیري شریعت سے باهر گئے اور برگشته هوے هین که تیري آواز کو نه مانے سو وه لعنت همپر آپڑي اور وه قسم جو خدا کے بندے موسیٰ کي توریت مین لکھی هی اِسلئے که هم اُسکے گناه گار ٹهہرے * ۱۲ اور اُسنے اپنا وه سخن جو همپر اور همارے حاکمون پر جو همپر حکومت کرتے تھے سو ثابت کیا که وه همپر بڑي آفت لایا کیونکه سارے آسمان تلے ایسا نهین کیا گیا جیسا که یروسلم مین کیا گیا هی * ۱۳ جس طرح که موسیٰ کي توریت مین لکھا هی یے ساري بلائین همپر نازل هوئین تو بھي هم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نه مانگي که هم اپنے گناهون سے پھرین اور تیري سچائي مین خبردار هوین * ۱۴ اِسلئے خداوند بلا پر بیدار هوا اور اُسے همپر لایا که خداوند همارا خدا اپنے سارے کامون مین جو کرتا هی صادق هی پر هم اُسکي آواز کے شنوا نه هوے * ۱۵ اور اب اي خداوند همارے خدا جو که بالادستي سے اپنے لوگون کو زمین مصر سے باهر نکال لایا اور اپنے نام کو عظیم کیا جیسا آج کے دن هی هم نے گناه کیا هم نے شرارت کي * ۱۶ اي خداوند مین التماس کرتا هون که تیري ساري صداقت کے موافق تیرا خشم تیرا قهر تیرے شهر یروسلم تیرے پاك پهاڑ سے پھر جاے کیونکه همارے گناهون کے لئے اور همارے باپ دادون کي شرارتون کے لئے یروسلم اور تیري گروه آس پاس کي ساري قومون کے حضور ملامت کے باعث هوے هین * ۱۷ اب اي همارے خدا اپنے بندے کي دعا اور اِلتماس سن اور اپنے چهرے کي روشني کو خداوند کي خاطر اپني مقدس پر جو ویرانه هی چمکا * ۱۸ اي میرے خدا کان دهرکے سن اپني آنکھین کھول اور همارے ویرانون کو اور اُس شهر کو جو تیرے نام سے نام زد هی دیکھ که هم اپني مناجات

تیرے حضور اپني صداقت سے نہین بلکہ تیري بے نہایت رحمتون سے
گذرانتے هین * ۱۹ ای خداوند سن ای خداوند معاف کر ای خداوند
سن اور کر ای میرے خدا اپني هي خاطر دیري نہ کر اِسلئے کہ تیرا شہر
اور تیري گروہ تیرے هي نام سے نامزد هی *

۲۰ اور هنوز مین بولتا اور دعا مانگتا اور اپنا اور اپني قوم اِسرائیل کے گناهونکا
اقرار کرتا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاك پہاڑ کے لئے
اپني مناجات گذرانتا هي تها * ۲۱ هان مین هنوز نماز مین بولتاهي تها کہ وهي
جبرایل جسے مین نے شروع مین رویت مین دیکها تها بڑي جلدی سے پرواز
کرکے شام کي قرباني کے وقت مجهہ پاس پہنچا * ۲۲ اور مضمون بتلایا اور
مجهہ سے خطاب کیا اورکہا کہ ای دان‌ایل مین نکل آیا هون کہ تجهہ
سے معني بیان کرون * ۲۳ تیري دعا کی ابتدا مین فرمان نکلا اور مین
تجهہ پر ظاهر کرنیکو آیا هون کیونکہ تو بہت عزیز هی سو اِس بات کو
بوجهہ اور اِس رویت کو سمجهہ * ۲۴ هفتاد هفتے تیري قوم پر اور تیرے
مقدس شہر پر شرارت بند کرنیکو اور خطاؤن پر ختم کرنیکو اور گناہ کا
کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدی پہنچانیکو اور رویات اور انبیا کا ختم
کرنیکو اور قدوس القدوسین کا مسح کرنے کو معین کئے گئے هین * ۲۵ سو
تو بوجهہ اور سمجهہ کہ یروسلم کے پهرانے اور بنانے کا فرمان نکلنے سے
المسیح الامیر تلك هفت هفتے هین اور باسٹهہ هفتے بازار اور چوك پهرایا اور بنایا
جائیگا پرتنگي کے دنون مین * ۲۶ اور باسٹهہ هفتے کے بعد مسیح منقطع کیا
جائیگا اور اُسکا کچهہ نہین اور لوگ اُس امیر کے جو چڑهہ آویگا شہر اور
مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکي اجل سیلان مین هوگي اور اجل تك
لڑائي خرابیون کا حکم هی * ۲۷ اور ایك هفتہ عہد بہتیرون سے ثابت
کریگا اور اُس هفتہ کا آدها ذبیحہ اور هدیہ موقوف کریگا اور مکروهات
کے سرے پر غارت گر چڑهہ آویگا بلکہ یہان تك کہ وہ پورا انہدام
جسکا حکم کیا گیا هی اُجاڑ پر نازل هووے *

دسوان باب

۱ فارس کے بادشاہ خورش کے تیسرے برس مین دان ایل پر جسکا نام بیلیچاسر رکھا گیا ایک بات ظاہر ہوئی وہ سچ بات اور بڑی تکلیف ہی اور وہ اُس بات پر دھیان رکھتا اور اُس رویا مین غور کرتا تھا *

۲ مین دان ایل اُن دنون مین تین ہفتے متاسف ہو رہا * ۳ مین نے تین ہفتے کے گذرنے تک مرضی کی روٹی نہ کھائی اور میرے منہہ مین گوشت اور وین نہ آیا اور مین نے اپنے پر تیل نہ ملا * ۴ اور پہلے مہینے کی جو بیسوین تاریخ مین مین بڑی نہر دجلہ کنارے ہو آیا * ۵ اور مین نے آنکھہ اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہون کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے اور اپنی کمر اوفاز کے خالص سونیکا پٹکا باندھے ہوئے کھڑا ہی * ۶ اُسکا بدن زبرجد کا مثل اور اُسکا منہہ بجلی کا سا تھا اور اُسکی آنکھین آگ کی مشعلونکی مانند اُسکے بازو اور اُسکے پاؤن چمکتے پیتل کے سے تھے اور اُسکی باتونکی آواز ایک ہنگامہ کی آواز کی مانند * ۷ مین دان ایل نے اکیلا یہہ رویا دیکھا کہ اُن شخصون نے جو میرے ساتھہ تھے رویا نہ دیکھا لیکن اُن پر ایسی بڑی خوف پڑی کہ وے چھپنے کو بھاگے * ۸ سو مین اکیلا رہ گیا اور یہہ بڑا رویا دیکھا اور مجھمین طاقت نہ رہی کیونکہ میرا چہرہ بگڑنے تک متغیر ہوا سو مجھمین طاقت نہ رہی * ۹ اور مین نے اُسکی باتونکی آواز سنی اور جب مین نے اُسکی باتونکی آواز سنی تو مین منہہ کے بھل بھاری نیند مین پڑا اور میرا منہہ زمین پر ہوا * ۱۰ اور دیکھہ ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنون اور ہتھیلیون پر اُٹھایا * ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا ای دان ایل عزیز مرد اُن باتونکو جو مین تجھے کہتا ہون سمجھہ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ مین تیرے پاس بھیجا گیا ہون اور جب اُسنے مجھے یہہ بات کہی مین کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا *

۱۲ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای دان ایل مت ڈر کہ جس پہلے دن سے تونے دھیان رکھنے اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرنے پر اپنا دل لگایا تیری باتین سنی گئین اور تیری باتون پر مین آیا ہون * ۱۳ پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابلہ مین کھڑا رہا اور دیکھہ میکاایل ایک اُن پہلے

سردارونمین سے میري مدد کے لئے پہنچا سو مین وهان فارس کے بادشاهون پر غالب هوا * ۱۴ اب جو کچهه تیرے لوگون پر پچهلے دنون مین گذریگا مین تجهے بتلانیکو آیا هون کیونکه هنوز یهه رویا دنون تك رهیگا * ۱۵ اور جب اُسنے ایسي باتین مجهسے کهین مین نے اپنا منهه زمین کي طرف کیا اور گونگا هوگیا * ۱۶ اور کیا دیکهتا هون که آدم زاد کا سا ایک شخص میرے لبون کو چهوتا هی تب مین نے اپنا منهه کهولا اور بولا اور جو میرے آگے کهڑا تها اُسے کها ای میرے خداوند اُس رویا سے مجهے درد لگے اور مجهه مین کچهه قوت نه رهي * ۱۷ اور یهه کیونکر هوسکتا هی که میرے خداوند کا یهه بنده میرے اِس خداوند سے باتین کرے اور اب سے مجهه مین کچهه زور نه تهرا اور مجهه مین دم بهي نه رها * ۱۸ پهر اِنسان کے مانند ایک شخص نے مجهے چهوا اور زور بخشا * ۱۹ اور وه بولا که ای عزیز مرد مت ڈر تجهپر سلام هووے مضبوط هو مضبوط هو اور جب وه مجهه سے باتین کرتا تها مین مضبوط بنا اور بولا ای میرے خداوند اب فرمائے کیونکه توهي نے مجهے زور بخشا هی * ۲۰ تب وه بولا کیا تو جانتا هی که مین کاهیکو تجهه پاس آیا هون اور اب مین فارس کے بادشاه سے لڑنے کو پهر جاؤنگا اور خروج کرونگا اور دیکهه یونان کا سردار آتا هی * ۲۱ پر جو سچائي کي کتاب مین لکها هی سو تجهے بتلاتا هون اور کوئي اِن باتون مین میرے ساتهه مضبوطي نه کریگا مگر میکائیل تمهارا سردار *

گیارهوان باب

۱ اور دارا مادي کے پهلے برس مین مین اُسے مضبوط کرنے اور زور دینے کو کهڑا هوا * ۲ اور اب مین تجهکو سچي باتین بتلاتا هون دیکهه فارس مین تین بادشاه اور بهي اُتهینگے اور چوتها سبهون سے زیاده دولتمند هوگا اور وه اپني دولت سے زور آور هوکے یونان کي ساري مملکت کو چهیڑیگا * ۳ لیکن ایک شاه بهادر اُتهیگا اور بڑي سلطنت کا سلطان هو جایگا اور اپني مرضي کے مطابق عمل کریگا * ۴ اور جب وه اُتها تو اُس کي مملکت توتیگي اور آسمان کے چارون اطراف مین بانتي جایگي پر اُسکي نسل کو

نہین اور نہ وہ اُس سلطنت کي سي هوگي جسکا وہ سلطان تها کیونکه اُسکي مملکت اُکهڑیگي اور اُسکي نسل کو چهوڑ غیر نسل کو ملیگي * ۵ اور شاہ جنوب زورآور هوگا اور اُسکے سرداروں مین سے ایک اُس سے زیادہ زور آور بنیگا اور مسلط ٹهہریگا اور اُسکي سلطنت بڑی سلطنت هوویگي * ۶ اور برسون کے بعد وے میل کرینگے کیونکه شاہ جنوب کي بیٹي شاہ شمال کے پاس اتفاق کرنیکو آویگي پر وہ بازو کی قوت کو نہ رکهیگي اور وہ نہ ٹهہریگي نہ اُسکا بازو بلکه وہ پکڑي جایگي وہ آپ اور اُسکے لانے والے اور اُسکا والد اور اُسکا رکهنے والا اُن وقتون مین *

۷ لیکن اُسکي اصل کا ایک نسل اپنے تهالے مین اُٹهیگا اور حکومت کو پہنچیگا اور شاہ شمال کے حصار مین دخل کریگا اور اُن مین مسلط هوگا اور زورآور بنیگا * ۸ اور وہ اُنکے معبودون کو بهي اُنکي مورتون اور اُنکے قیمتي برتن سونے چاندي سمیت غنیمت جان کے مصر مین لیجایگا اور چند سال شاہ شمال سے دست بردار رهیگا * ۹ وہ شاہ جنوب کي مملکت پر چڑهہ آویگا پر اپنی سر زمین مین پهر جایگا *

۱۰ لیکن اُسکے بیٹے لڑینگے اور بڑے لشکرون کا هجوم بٹورینگے اور ایک چڑهیگا اور بڑهیگا اور گذریگا اور پهریگا اور وے اُس کے حصار تک لڑینگے * ۱۱ اور شاہ جنوب بهڑکیگا اور نکلکر اُسے جنگ کریگا شاہ شمال سے اور بڑا هجوم برپا کریگا پر وہ بڑا هجوم اُسکے هاتهہ مین سپرد هوگا * ۱۲ اور وہ هجوم اُٹهیگا اور اُسکا دل اُبهریگا اور وہ دس هزارون کو گراویگا پر وہ غالب نہ رهیگا * ۱۳ کہ شاہ شمال پهریگا اور پہلے سے بڑا ایک هجوم برپا کریگا اور چند برس کے دن گذرے پر وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتهہ لیکے آویگا * ۱۴ اور اُن دنون مین بہتیرے شاہ جنوب پر چڑهائی کرینگے اور تیري قوم کے زبردست لوگ بهي رویا ثابت کرنے کو اُٹهینگے پر وے گرجاوینگے * ۱۵ چنانچه شاہ شمال آویگا اور پشته بناکے مضبوط شہر لے لیگا اور جنوب کے بازو نہ ٹهہرینگے اور اُسکے منتخب لوگ بهي ٹهہر نہ سکینگے * ۱۶ اور اُسپر چڑهنے والا اپني مرضي کے مطابق کریگا اور کوئی اُسکے سامهنے کهڑا نہ رهیگا وہ اُس خوشنما زمین مین عمدہ هوگا کہ وہ بالکل اُسکے

هاتهه مین آویگا * ۱۸ اور وه اُسکي ساري مملکت کي قوت مین دخل کرنے پر اپنا رخ لگاویگا اور اُسے اتفاق کرنے پر وه یون کریگا اور اُس کے اُجاڑنیکو کنواري اُسے دیگا پر وه نه ٹهہریگي نه اُسکے لئے هوویگي * ۱۸ اور وه ٹاپوؤن پر اپنا رخ رکهیگا اور بہتون کو لے لیگا لیکن ایک سپہسالار اُسکي حقارت موقوف کریگا مگر اُسکي حقارت اُسی پر پهراویگا * ۱۹ اور وه اپني سر زمین کي قوت پر اپنا رخ رکهیگا اور وه پهسلیگا اور گریگا اور پهر نه ملیگا *

۲۰ اور اُسکی جگہه ایک اُٹهیگا جو ایک ظالم کو مملکت کي خوشنمائی مین گذاریگا لیکن وه چند روز کے عرصے مین شکست هوگا پر نه غضب سے اور نه مقاتله سے * ۲۱ پهر اُسکي جگہه مین ایک حقیر اُٹهیگا جسے وے سلطنت کي عزت نه دینگے اور وه آهسته آویگا اور چاپلوسي سے مملکت پر قابض هوگا * ۲۲ اور دبانے والا لشکر اُسکے آگے سے دب جایگا اور شکست هوگا اور امیر عهد بهي * ۲۳ اور جب اُسکے ساتهه عهد باندها حیله بازی کریگا اور چڑهیگا اور تهوڑے لوگون کي مدد سے غالب هوگا * ۲۴ وه چپکے سمون صوبه مین دخل کریگا اور وه ایسا کچهه کریگا جو نه اُسکے باپون نے نه اُسکے باپون کے باپون نے کیا وه غنیمت اور لوٹ اور مال اُنهین بانٹیگا اور ایک مدت تک حصارون کے لینے پر اپني عقل کو دوڑاویگا * ۲۵ اور وه اپني قوت اور اپني بہادری کو بڑے لشکر سے شاه جنوب پر چلاویگا اور شاه جنوب بڑے اور نہایت زور آور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلیگا پر وه نه ٹهہریگا کیونکه وے اُسکي مخالفت مین منصوبه باندهینگے * ۲۶ هان وے جو اُسکي چرب غذا کهاتے هین اُسے مار لینگے اور اُسکي فوج سیلان کریگي اور بہت زخمي هوکے گر جاینگے * ۲۷ اور اُن دونون بادشاهون کے دل شرارت مین لگے رهینگے اور وے ایکهي میز پر جهوٹهه بولینگے پر وه بن نه پڑیگا کیونکه آخر هنوز معین وقت تک هے * ۲۸ تب وه بڑي دولت کے ساتهه اپني سر زمین مین مراجعت کریگا اور اپنا دل عهد مقدس پر لگاویگا اور بجا لاویگا اور اپني سر زمین مین پهریگا *

۲۹ معین وقت پر وہ پھر لوٹیگا اور جنوب مین دخل کریگا لیکن جیسا شروع ویسا آخر نہ ہوگا * ۳۰ کہ کتی جہازین اُسکا سامھنا کرینگي سو وہ آزردہ بنیگا اور پھریگا اور عہد مقدس پر بھڑکیگا اور بجا لاویگا اور پھر عہد مقدس کے تارکون سے میل کریگا * ۳۱ اور ایک فوج اُس سے برپا ہوگي وہ مقدس وہ حصار ناپاک کرینگے اور دایمي قربان کو موقوف کرینگے اور غارت گر کي مکروہات کو کھڑا کرینگے * ۳۲ اور وہ اُنھین جو بیدیني سے عہد باندھتے ہین دغابازي سے برگشتہ کریگا پر اپنے خدا کے معرف لوگ مضبوط بنینگے اور کام کرینگے * ۳۳ اور وے جو قوم مین دانا ہین بہتونکو تعلیم دینگے پر وے بہت دنون تک تلوار سے اور لہاب سے اور اسیري سے اور شکار سے گرینگے * ۳۴ اور جسوقت گرینگے تو تھوڑي مدد پاوینگے اور بہتیرے دغابازي سے اُنمین شامل ہو جاینگے * ۳۵ اور بعضے داناؤن مین سے گرینگے اُنمین مجرب اور پاک اور خالص کرنے کے لئے وقت آخر تک کیونکہ ہنوز معین وقت تک دیري ہوگي * ۳۶ اور بادشاہ اپني مرضي کے مطابق کریگا اور آپ کو سارے معبود سے اُنچاویگا اور بڑھاویگا اور الاہونکے الاہ کي ضد مین عجیب باتین بولیگا اور غضب کے تمام ہونے تک اقبالمند ہوگا کیونکہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو کیا جایگا * ۳۷ وہ اپنے باپون کے معبود نہ مانیگا اور عورتون کا شوق اور سارا معبود نہ مانیگا بلکہ آپ کو سب پر بڑھاویگا * ۳۸ مگر حصارون کے معبود کو اُسکے آسن پر تعظیم کریگا اور اُس معبود کو جسے اُسکے باپ دادے نہ جانتے تھے سونے اور چاندي اور قیمتي پتھرون اور نفیس چیزون سے تعظیم کریگا * ۳۹ اور حصارون کے قلعون اور اُنکے بیگانہ معبودون سے یون کریگا جو اُسے قبول کرتا ہی وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور اُنھین بہتیرون پر تسلط دیگا اور مول کے لئے زمین کو بانٹیگا *

۴۰ اور آخر کے وقت مین جنوب کا بادشاہ اُسکے ساتھہ ٹھیلیگا اور شاہ شمال رتھون اور سوارون اور بہت جہازون کے ساتھہ گرد باد کي مانند اُسپر آویگا اور سر زمینون مین دخل کریگا اور اُمڈیگا اور گذریگا * ۴۱ اور خوشنمائي کي زمین مین دخل کریگا اور بہت گرائے جائینگے مگر یے اُسکے ہاتھہ سے بچینگے

ادوم اور مواب اور بني عمون کے اول * ۴۲ اور وه اپنا هاتهه ملکون پر پهیلاویگا اور ملك مصر بهي رهائي نپاویگا * ۴۳ اور وه سونا چاندي کے خزانون اور مصرکی ساري نفیس چیزون پر قابض هوگا اور لوبي اور کوشي اُسکي پیروي کرینگے * ۴۴ لیکن مشرق اور شمال سے افواه اُسے حیران کرینگے اور وه بڑے غضب سے نکلیگا که بهتونکو نیست و نابود کرے * ۴۵ اور وه اپنا سرا پرده سمندرون کے درمیان قدس کي خوشنمائي کے کوه کي سمت پهیلاویگا لیکن وه اپني اجل کو پهنچیگا اور اُسکا کوئي مددگار نه هوگا *

بارهوان باب

۱ اور اُسوقت میکاایل وه بڑا سردار جو تیري قوم کے لوگون کي حمایت کے لئے کهڑا هي اُٹهیگا اور ایسي تنگي کا وقت هوگا جیسي خلق کے هونے سے اُسوقت تك هرگز نهوئي اور اُسوقت تیرے لوگ نجات پاوینگے سب جو دفتر مین مکتوب پاے جائینگے * ۲ اور اُنمین سے بهتیرے جو زمین کي خاك مین سوتے هین جاگ اُٹهینگے بعضے حیات ابدي کے لئے اور بعضے رسوائي اور نفرت ابدی کے لئے * ۳ پر دانا فلك کي چمک کے مانند چمکینگے اور وے جو بهتیرونکي صداقت کے باعث هوئے ستارون کے مانند ابدالاباد تك * ۴ لیکن تو ای دان ایل اِن باتون کو بند کر اورکتاب پر آخرکے وقت تك مهرکر بهتیرے اُسمین سیرکرینگے اور علم کي افزوني هوگي * ۵ اور مین دان ایل نے نظر کي اورکیا دیکهتا هون که دو اورکهڑے تهے ایك نهرکے کنارے کي اِس طرف دوسرا نهرکے کنارے کي اُسطرف * ۶ اور ایک نے اُس مرد کتان پوش سے جو نهرکے پانیون پر تها پوچها که اُن عجایبون کا آخرکب تك هي * ۷ اور مین نے اُس مرد کتان پوش کي جو دریا کے پانیون پر تها آواز سني که اپنا دهنا اور اپنا بایان هاتهه آسمان کي طرف بلند کیا اور حي القیوم کي قسم کهاکرکها که زمان اور زمانین اور نصف زمان تك هوگا اور جب مقدس قوم کي قوت کي پریشاني تمام هوچکي اِن سب باتونکا انجام هوگا * ۸ اور مین نے تو سنا پر نهین سمجها تب مین نے کها ای

ميرے خداوند اِن باتون کا آخر کيا هی * ۹ اُسنے کہا ای دان ايل تو رحلت کر کہ يے باتين آخر کے وقت تک بند و مختوم رهينگي * ۱۰ اور بہت لوگ طاهر اور پاک اور خالص بنينگے ليکن شرير شرارت کرتے رهينگے اور سب شرير نہ سمجهينگے پر دانا سمجهينگے * ۱۱ اور جسوقت سے دايمي قرباني اُتهائي جايگي اور غارت گرکي مکروهات کي جائيگي ايکہزار دوسو نوے دن هونگے * ۱۲ مبارک جو منتظر هی اور ايکہزار تين سو پينتيس روز تک پہنچتا هی * ۱۳ ليکن تو آخر تک رحلت کر کہ تو راحت پاويگا اور دنون کے آخر مين اپني ميراث مين اُٹهہ کهڑا هوگا *

هوسيع نبي کي کتاب

پهلا باب

۱ يہوداہ کے بادشاہ عزياہ اور يوتام اور آخز اور حزقياہ کي حکومت مين اور اِسرائيل کے بادشاہ يوآس کے بيٹے يورام کے وقت مين خداوند کا کلام بيري کے بيٹے هوسيع پاس پہنچا *

۲ خداوند کے کلام کا شروع جو هوسيع کے وسيلے سے آيا سو يہہ هی خداوند نے هوسيع کو فرمايا کہ جا اور ايک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے کيونکہ يہہ زمين خداوند سے پهر کے بڑي زنا کرتي هی * ۳ پس اُسنے جا کر دبلايم کي بيٹي جمر کو ليا وہ حاملہ هوئي اور بيٹا جني * ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُسکا نام يزرعيل رکهنا اِسلئے کہ تهوڑے وقت مين يا هو کے گهرانے سے يزرعيل کے خون کا بدلا لونگا اور اسرائيل کے گهرانے کي سلطنت مٹاؤنگا * ۵ اور اُسيدن ايسا ماجرا هوگا کہ مين يزرعيل کي وادي مين اِسرائيل کي کمان توڑونگا *

۶ اور وہ پهر حاملہ هوئي اور ايک بيٹي جني اور خدا نے اُسے فرمايا کہ

اُسکا نام لا رحومه رکهنا کیونکه اِسرائیل کے گهرانے پر پهر رحم نه کرونگا که مین اُنکو بالکل معاف کرون * ۷ لیکن یهوداه کے گهرانے پر رحم کرونگا اور اُنهین اُنکے خداوند خدا کے وسیلے سے نجات دونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائي اور گهوڑون اور سوارون کے زور سے اِنکو نجات نهین دونگا *

۸ اور لارحومه کے دودهه کے چهوڑانے کے بعد وه پهر حامله هوئی اور ایک بیٹا جني * ۹ اور خدا نے فرمایا که اُسکا نام لا عمي رکهنا کیونکه تم میرے لوگ نهین هو اور مین تمهارا خدا نهین هونگا *

۱۰ تو بهي بني اِسرائیل شمار مین دریاکي ریت کے مانند هونگے جو ناپے اور گنے نهین جاتے اور ایسا هوگا که جهان اُنکے لئے کها گیا هی که تم میرے لوگ نهین هو اُسکے عوض مین کها جایگا تم زنده خدا کے فرزند هو * ۱۱ اور بني یهوداه اور بني اِسرائیل بٹورے جائینگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹهراوینگے اور زمین کے اطراف سے نکل آئینگے که یزرعیل کا دن بڑا هوگا *

دوسرا باب

۱ اپنے بهائیونکو کهو عمي اور اپني بهنونکو رحومه * ۲ تم لوگ بحث کرو اپني ما سے بحث کرو کیونکه وه میري جورو نهین هی اور مین اُسکا خصم نهین هون وه اپني حرامکاری کو اپني نظر سے دور کرے اور اپني زناکاري کو اپني دونو چهاتیونکے درمیان سے * ۳ نهو که مین اُسے ننگا کرون اور اُسکے حال کو اُسکي پیدایش کے دن کے حال کی مانند بناؤن اور اُسکو بیابان کی طرح بناؤن اور سوکهی زمین کي مانند کرون اور پیاس سے مار ڈالون * ۴ اور اُسکي اولاد پر رحم نه کرونگا اِسلیے که وے حرامکاري کے هین *

۵ کیونکه اُنکي ما نے حرامکاري کي هی اور اُنکي والده نے زناکاري کي هی اِسلئے که اُسنے کها هی که مین اپنے عاشقونکي جو مجهکو روٹي اور پاني اور اون اور سن اور تیل اور شراب دیتے هین پیروي کرونگی * ۶ دیکهه اِس سبب اُسکی راه کو کانٹون سے بند کرونگا اور دیوار سے گهیرکر رکهونگا که وه اپني راه کو نه پاوے * ۷ اور اپنے عاشقونکے پیچهے پیچهے جایگي پر اُنکے برابر نهین پهنچیگي اور اُنکو ڈهونڈهیگي پر نهین

پاویگي تب وہ کہیگي کہ مین اپنے پہلے خصم پاس پھر جاؤنگي کیونکہ اب سے تب میرا اچھا تھا *

۸ کیونکہ وہ نہین سوچتي تھي کہ مین نے اُسکے تئین اناج اور شراب اور تیل دیا اور اُسکے سونے اور روپے کو جس سے اُسنے بعل کو بنایا زیادہ کیا * ۹ اِسلئے مین پھرکر آؤنگا اور فصل کے وقت اپنے اناج کو اور شراب کي موسم مین اپني شراب کو ضبط کرونگا اور اون اور سن جو مین نے اُسے دیا کہ اُسے برھنگي کو ڈھانپے سو پھیر لونگا * ۱۰ پھر اُسکي حیا کو اُس کے عاشقون کي نظر مین ظاھر کرونگا اور کوئي اُسکو میرے ھاتھہ سے نہین چھڑاویگا * ۱۱ اور اُسکي ساري خوشیون کو اور عیدون کو اور نئے چاند کے دنون اور سبت کے دنون کو اور اُسکي ساري معین مجلسون کو موقوف کرونگا * ۱۲ اور مین اُسکے اُن انگور اور انجیر کے درختون کو جنکي بابت اُسنے کہا ھی میرے عاشقون نے مجھے اِن احسانون کو بخشا ھی تباہ کرونگا اور جنگل بناؤنگا اور جنگلي جانور اُنکو کھائینگے * ۱۳ اور مین اُس سے بعلون کے دنون کا بدلا لونگا جن مین اُنکے لئے اُسنے لبان جلایا اور اپنے تئین کان کي بالیون سے اور زیورون سے سجا کر اپنے عاشقون کے پیچھے گئي اور مجھے بھول گئي خداوند فرماتا ھی *

۱۴ دیکھہ باوجود اُسکے مین اُسکو پھسلاکر بیابان مین لاؤنگا اور اُسے تسلي کي باتین کہونگا * ۱۵ اور وھان سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا اور عکور کي وادي بھي تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ھو اور وھان ایام جواني کي مانند گایا کریگي اور اُس دن کي مانند جس مین وہ مصر کي زمین سے نکل آئي * ۱۶ اور اُس دن ایسا ھوگا خداوند فرماتا ھی کہ تو مجھے میرا زوج کہیگي اور پھر میرا بعل نہ کہیگي * ۱۷ کیونکہ اُسکے منہہ سے بعلون کے نامون کو دور کرونگا اور وے پھر کبھی اپنے نام سے پکارے نہ جائینگے * ۱۸ اور مین اُس دن اُنکے لئے میدان کے وحشیون اور ھوا کے پرندون اور زمین کي رینگنے والي چیزون سے ایک عہد باندھونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائي کو زمین سے توڑ ڈالونگا اور اُنکو امن و امان کے ساتھہ آرام مین لٹاؤنگا * ۱۹ اور تجھے ابدالاباد تک اپنے ساتھہ منسوب کرونگا ھان تجھے صداقت اور

عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنے ساتھہ منسوب کرونگا * ۲۰ اور مین تجھے وفاداری سے اپنے ساتھہ منصوب کرونگا اور تو خداوند سے آشنائی کریگی * ۲۱ اور اُسی دن ایسا ہوگا مین سنونگا خداوند فرماتا ھی مین آسمان کی سنونگا اور آسمان زمین کی سنیگا * ۲۲ اور زمین اناج اور شراب اور تیل کی سنیگی اور وے یزرعیل کی سنینگے * ۲۳ اور مین اُسکو اپنے لئے زمین مین مزروع کرونگا اور لارحومه پر رحم کرونگا اور لاعمی کو کہونگا کہ تو میری قوم ھی اور وہ کہیگا ای میرے خدا *

تیسرا باب

۱ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو زوج کی پیاری زوجہ ھی اور زنا کرتی ھی محبت کر جیسا کہ خداوند بنی اِسرائیل سے جو غیر معبودون کی طرف نظر کرتے ھین اور کشمش کی چپاتیان چاھتے ھین محبت رکھتا ھی * ۲ سو مین نے اُسکو پندرہ روپئے اور ڈیڑھ حمر جو سے اپنے لئے زر خرید کیا * ۳ اور اُسکو کہا مین تجھے بہت دن تک بیٹھنے دونگا تو یار بازی نہ کریگی نہ خصم والی ھوگی اور مین بھی تیرے لئے یون ھی رھونگا * ۴ کیونکہ بنی اِسرائیل بہت دن تک بے بادشاہ اور بغیر حاکم اور بے قربانی اور بغیر بت اور بے افود اور بے ترافیم رھینگے * ۵ بعد اُسکے بنی اِسرائیل لوٹینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے اور آخری زمانے مین خداوند خدا کا اور اُسکی برکت کا ادب کرینگے *

چوتھا باب

۱ ای بنی اِسرائیل خداوند کا کلام سنو کیونکہ زمین کے رھنے والون سے خداوند ایک بحث رکھتا ھی سو اُسکا سبب یہ ھی کہ زمین پر سے سچائی اور رحم اور خدا شناسی اُٹھ گئی ھی * ۲ پھر لعنت کرنے سے اور جھوٹھ بولنے سے اور خون اور چوری اور حرامکاری سے سیلاب ھوتا ھی اور خون کے پیچھے خون ھی * ۳ اِسلئے زمین ماتم کریگی اور جو اُسکی

کوئي که اُس مین رهتا هی میدان کے وحشیون اور هواکے پرندون سمیت ناتوان هو جاینگے بلکه دریا کي مچهلیان بهي نیست هو جائینگي * ۴ تسپر بهي کوئي بحث نهین کرتا اور کوئي الزام نهین دیتا هی تیرے لوگ اُن کے مانند هین جو کاهنون سے بحث کرتے هین * ۵ اِسلئے تو دن دو پهر مین گر پڑیگا اور تیرے ساتهه نبي بهي رات مین گریگا اور مین تیري ما کو تباه کرونگا * ۶ میرے لوگ علم دانائی سے هلاک هوے هین اِسلئے که تونے دانائی سے نفرت کیا هی مین بهي تجهه سے نفرت کرونگا که تو میرے آگے کاهن نهوگا اور اِسلئے که تونے اپنے خداوند کے شرع کو بهولا هی مین تیري اولاد کو بهول جاؤنگا * ۷ وے کثرت سے جتنا پهلے اِتنا میرے گناهگار هوے اِسلئے اُنکي عزت کو رسوائي سے بدل ڈالونگا * ۸ وے میرے لوگون کي گمراهي کا پهل کهاتے هین اور اُن کے گناه پر اپنا دل لگاتے هین * ۹ اور جیسا لوگون کا حال ویسا کاهنون کا حال هوئیگا مین اُنکے چلن کي سزا دونگا اور اُنکے افعال کا بدلا لونگا * ۱۰ وے کهاوینگے پر آسوده نهین هونگے وے زنا کرینگے پر اولاد نه بڑهیگي که خداوند کي اِطاعت کو چهوڑ دئے *

۱۱ حرام کاري اور وین اور شراب دلکو چهین لیتي هی * ۱۲ میرے لوگ اپني لکڑي کي مورت سے سوال کرتے هین اُنکي لاتهي اُنکو بتا دیتي هی کیونکه حرام کاري کي روح نے اُنهین گمراه کیا هی اور اپنے خدا کے زیر سائے سے تجاوز کرکے حرام کاري کرتے هین * ۱۳ پهاڑون کي چوتیون پر قربانیان گذرانتے هین اور تیلون پر لوبان جلاتے هین اور بلوط اور چنار اور شاه بلوط کے پیڑ تلے بهي کیونکه اُنکا سایه اچها هی اِس سبب تمهاري بیتیان بدکاریان کرینگي اور تمهاري جوروان حرام کاري کي مرتکب هونگي * ۱۴ جب تمهاري بیتیان بدکاریان کرینگي اور تمهاري جوروان حرام کاري کي مرتکب هونگي تو مین اُنکو سزا نهین دونگا کیونکه وے آپ بهي چهنالون کے ساتهه گوشے مین جاتے هین اور کسبیون کے ساتهه قربانیان گذرانتے هین اِسلئے یے لوگ جو نادان هین سزا پاوینگے * ۱۵ ای اِسرائیل اگر تو رنڈي بازي کرے تو ایسا نهو که یهوداه بهي گناهگار

هو تم جلجال نه آنا اور بيت اون مين نجانا اور خدا حي كي قسم نه كهانا * ١٦ كيونكه اِسرائيل اڑنے والي بچهيا كى مانند اڑتا هى اب خداوند اُنكو كشاده جگهه مين برے كي طرح چراويگا * ١٧ افرائيم بتون سے مل گيا هى اُسے رهنے دے * ١٨ جب اُنكي شراب اُتهائي گئي هى تو وے بار بار زنا كرتے هين اُنكے سردار چاهتے هين كه شهوت كا سامان دو * ١٩ هوا اپنے پرون سے اُنكو اُڑاويگي اور وے اپني قربانيون سے شرمنده هونگے *

پانچوان باب

١ اى كاهنو اِسباط كے تئين سنو اور اى اِسرائيل كے خاندان كان دهرو اور اى بادشاه كے گهرانے سنو كيونكه تمپر اِنصاف رجوع هوتا هى كه تم مسفا پر دام هوے اور تبور پر بچهايا هوا جال * ٢ وے گمراهي كے ذبيحونكا ڈهير لگاتے هين پر مين اُن سبهون كو ڈانتونگا * ٣ مين افرائيم كو جانتا هون اور اِسرائيل بهي مجهسے چهپا نهين كيونكه اى افرائيم تو زنا كرتا هى اور اِسرائيل آلوده هى * ٤ اُنكے كام اُنهين اُنكے خداكے پاس پهر آنے نهين ديتے هين كيونكه زناكاري كي روح اُنكے اندر مين هى اور وے خداوند كي آشنائي سے ناواقف هين * ٥ سو اِسرائيل كا فخر اُسكے ديكهنے مين گهتتا جاتا هى اور اِسرائيل اور افرائيم اپني اپني شرارت مين گرينگے اور يهوداه بهي اُنكے ساتهه گريگا *

٦ وے گلون اور بهيڑون كو ليكے خداوند كو ڈهونڈهنے جائينگے ليكن نهين پاوينگے وه اُن سے كنارے گيا هى * ٧ اُنهون نے خداوند كے ساتهه بيوفائي كى كيونكه حرام بچے اُن سے پيدا هوے اب مهينه اُنهين اُن كے مال سميت كهاويگا *

٨ جبع مين سينگا بجاؤ اور رامه مين ترهي بيت اون مين پكارو كه اى بنيمين تيرے متعاقب هين * ٩ تنبيهه كے دن افرائيم ويران هوگا اِسرائيل كے فرقون كے درميان جو كچهه كه يقينا هوويگا ظاهر كرتا هون * ١٠ يهوداه كے سردار اُنكے مانند هوے جو سرحد كو سركاتے هين مين اُنپر اپنا قهر

پاني کي طرح بتاؤنگا * ١١ افرائیم مظلوم هوتا هی بلا سے پیسا جاتا هی
که وه خوشي سے آدمي کے حکم کي پیروي کرتا هی * ١٢ اِسلئے مین
افرائیم کے لئے دیمک اور یهوداه کے گهرانے کے لئے کیڑے کي
مانند هونگا *

١٣ اور افرائیم اپنا مرض دیکهتا هی اور یهوداه اپنا زخم سو افرائیم اسور
کو جاتا هی اور جبار شاه کو بلا بهیجتا هی لیکن وه تمکو صحت دے
نهین سکتا اور تمهارا زخم چنگا نه کریگا * ١۴ مین افرائیم کے لئے شیر ببر
کي مانند اور یهوداه کے گهرانے کے لئے جوان شیر کي مانند هونگا مین
آپهي پهاڑ کر جاؤنگا اُتها لونگا اور کوئي نه چهڑاویگا *

١۵ مین اپنے مقام کو اُتهه جاؤنگا جبتک که وے اپنے کو اثامي نه جانین
اور میرے منهه نه ڈهونڈهین وے اپني تنگي مین سویرے میرے
طالب هونگے *

چهتهوان باب

١ آؤ هم خداوند کي طرف پهرین کیونکه اُس نے پهاڑا هی اور وهي
همین چنگا کریگا اُس نے مارا هی اور وهي همارے زخم کو باندهیگا *
٢ وه دو دن مین همین حیات تازه بخشیگا اور تیسرے دن مین همکو اُتهاویگا
اور هم اُسکے حضور مین زنده رهینگے * ٣ پس آؤ هم معرف هونگے خدا
شناسي کي پیروي کرینگے اُسکا نکلنا سحر کے مانند مقرر هی اور وه برساتکے
مانند همارے لئے آویگا پچهلے مینهه کے مانند جو زمین کو سینچتا هی *

۴ اي افرائیم مین تجهسے کیا کرون اي یهوداه مین تجهه سے کیا کرون
که تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی اور صبح کے شبنم کي
مانند جاتي رهتي هی * ۵ اِسلئے مین نبیون کے وسیلے سے چیرتا هون
اپنے منهه کے کلام سے مارتا هون تیري بلائین روشني کي مانند
نمایان هونگي *

٦ کیونکه مین نیکي چاهتا هون نه قرباني اور خدا شناسي چڑهاوون سے
زیاده * ٧ لیکن وے آدمي کي طرح عهد شکني کرتے هین وهان مجهسے

بیوفا هو جاتے هین * ۸ جلعاد بدکارون کی بستي هی خونریزي سے آلوده * ۹ اور جیسا ڈکیتون کا غول لوگون کے گهات مین لگتے هین ویسا کاهنون کي گروه سکم کي راه مین قتل کرتي هی هان وے فسق و فجور کے مرتکب هین * ۱۰ اهل اِسرائیل مین مین نے خوف رسان کام دیکها وهان افرائیم کي زناکاري هی اور اِسرائیل پلشت * ۱۱ ای یهوداه تیرے لئے بهي درو مقرر هوا جب مین اپنے لوگون کي اسیري کو پهر لاؤنگا *

ساتوان باب

۱ جب مین اِسرائیل کو چنگا کرنے پرتها تو افرائیم کي بدي اور سمرون کي زبوني ظاهر هوئي کیونکه وے دغا کرتے هین چور اندر آتا هی اور ڈکیتون کا غول باهر لوتتا هی * ۲ وے اپنے دل مین نهین سوچتے که مین اُنکي ساري برائیون کو یاد رکهتا هون اب اُنکے کام اُنکے گرد هین وے میری آنکهون کے آگے کهلے هین *

۳ وے بادشاه کو اپني بدکاري سے اور امیرونکو دروغ گوئي سے خوش کرتے هین * ۴ وے سبکے سب زناکار اُس تنور کے مانند هین جو نانبائي سے سلگایا گیا وه سوجي کے سان نے سے اُسکے خمیر هونے تك آگ بارنے سے درگذرتا * ۵ همارے بادشاه کے دنمین سردار شراب کے نشے سے بیمار هوتے هین وه ٹهٹهے بازونکے ساتهه اپنا هاتهه بڑهاتا هی * ۶ که وے اپنے دل جو تنور کے مانند هین گهات مین لاتے هین اُنکا نانبائي ساري رات نیند مین هی وه صبح کے وقت شعله دار آگ کے مانند جلتا هی * ۷ وے سبکے سب تنور کے مانند دهکتے هین اور اپنے قاضیون کوکها جاتے هین اُنکے سارے بادشاه مارے پڑتے هین اُنکے درمیان کوئي نهین جو مجهے پکارے *

۸ افرائیم وه غیر قومون مین شامل هو گیا هی افرائیم ایک چپاتي هی جو پهیري نه گئي * ۹ غیرون نے اُسکي قوت کو لے لیا اور اُسکو خبر نهین اور جهان تهان اُسپر سفید بال هین پر اُسکو خبر نهین * ۱۰ چنانچه اسرائیل کا فخر اُسکے دیکهنے مین گهٹتا جاتا هی تسپر بهي وے خداوند اپنے خدا کے

طرف نہين پھرتے هين اور اِس سارے حال مين اُسکو نہين ڈھونڈھتے * ۱۱ افرائيم احمق بے عقل فاختہ کے مانند هی وے مصرکو پکارتے هين اسور کو جاتے هين * ۱۲ وے جہان جائينگے مين وهان اُنپر اپنے جال کو ڈالونگا اُنکو هوا کے پرندون کے مانند نيچے اُتارونگا اور اُنکو تنبيہہ کرونگا جيسا کہ اُنکي جماعتونمين سنا جاتا هی *

۱۳ افسوس اُنپرکہ مجھسے بھاگ گئے هلاکت اُنپرکہ وے مجھسے باغي هوے مين اُنکے بچانے پر تيار هون پر وے ميرے حق مين جھوٹھہ بولتے هين * ۱۴ وے جب اپنے بچھونے پر چلاتے هين مجھکو دل سے نہين پکارتے وے اناج اور شراب کے لئے تو جمع هوتے پر مجھسے باغي رهتے هين * ۱۵ باوجود کہ مين نے اُنکو تنبيہہ کيا اور اُنکے بازوونکو زور بخشا تو بهي وے ميرے حق مين بد انديشي کرتے هين * ۱۶ وے پھرتے هين پر حق‌تعالیٰ کي طرف نہين وے خطا کار کمان کے مانند هين اُنکے امير اُنکي زبانکي گستاخي کے سبب تلوار سے گرائے جائينگے يہہ اُنکا استہزا زمين مصر مين سے هوگا *

آٹھوان باب

۱ ترهی تيرے منہہ پر وہ عقاب کي طرح اهل خداوند پر ٹوٹتا هی اِسلئے کہ وے ميرے عہد سے باهر گئے اور ميري شريعت سے باغي هوے * ۲ بني اِسرائيل وے مجھے پکارينگے ای ميرے خدا هم بني اِسرائيل تجھے پہچانتے هين *

۳ اِسرائيل نے خوبي کو رد کيا دشمن اُس کے پيچھے پيچھے دوڑينگے * ۴ وے بادشاهونکو مقرر کرتے تھے پر مجھسے نہين وے سردارون کو ٹھہراتے تھے جنھين مين نہين جانتا وے اپنے روپے سے اور اپنے سونے سے معبودون کو بناتے هين سو وے نيست کئے جائينگے * ۵ ای سمرون وہ تيرے بچھڑے کو رد کرتا هی ميرا غصہ اُنپر بھڑکا هی وے کبتک پاکي سے نفرت رکھينگے * ۶ کيونکہ وہ اسرائيل کا ايجاد هی کاري گرنے اُسکو بنايا هی اِسلئے وہ خدا نہين

فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑا ٹکڑا توڑا جائیگا *
۷ وے ہوا بوتے ہین اور گرد باد لوتے ہین اُنکی سبزي نہین نال نہین کرتا بال اورا گر کرے تو بیگانے لوگ کھائینگے * ۸ اِسرائیل نگلا گیا اب وے قومونکے درمیان اُس برتن کے مانند ہونگے جس مین رغبت نہین ہوتي * ۹ کہ وے اسور کو اُٹھہ جاتے ہین گورخر تنہا خود مختار رہتا ہی پر اہل افرائیم عاشقونکو خرچي دیتے ہین * ۱۰ سو مین بھي کہ وے قومونکے درمیان خرچي دیتے ہین اب اُنہین جمع کرونگا اور وے سردارونکے بادشاہ کے بوجھہ سے گھتین گے * ۱۱ کیونکہ افرائیم نے بد کاري کے لئے بہت سے مذبح بنائے وے مذبح اُسکي بد کاري کے باعث ہوے * ۱۲ مین نے اپني شریعت کي بڑي بڑي باتین اُسکے لئے لکھین کیسی اجنبي گني جاتي ہی وے میري داد دہش کي قربانیون مین گوشت گذرانتے ہین اور کھاتے ہین خداوند اُنسے راضي نہین ہوتا * ۱۳ اب وہ اُنکي برائي یاد رکھیگا اور اُنکے گناہونکا بدلا لیویگا وے مصر کو پھر جائینگے * ۱۴ اور اِسرائیل اپنے خالق کو بھول گیا ہی اور بت خانہ بناتا ہی اور یہوداہ گھیرے ہوے شہرونکو بہت کرتا ہی لیکن مین اُن شہرون پر آگ بھیجونگا اور وہ اُنکے محلونکو کھاویگي *

نوان باب

۱ ای اِسرائیل قومونکي مانند مارے خوشي کے شاد یانہ مت بجا کیونکہ تو اپنے خدا سے بیوفا چل کے زنا کرتا ہی اور سب کھلیانونمین خرچي چاہتا ہی * ۲ کھلیان اور کولھو اُنکو نہین پالینگے اور نئي شراب اُنکو دھوکھا دیگي * ۳ وے خداوند کي زمین مین نہین رہین گے افرائیم مصر کو لوٹینگے اور اسور مین ناپاک چیزین کھائینگے * ۴ وے خداوند کے لئے وہین نہ تپاوینگے اور اُسکے ذبیح اُسے پسند نہین آتے وے ماتم کي روتي کے مانند اُسکے لئے ہین جتنے اُسے کھائینگے آلودہ ہوینگے کیونکہ اُنکي روتیان اُنکي جان کے عوض خداوند کے گھر مین داخل نہین ہونگي * ۵ تم جماعت کے دن اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے * ۶ دیکھہ وے

ویرانہ سے چلے جاتے هین مصر اُنکو کفنائیگا منف اُنکو گاڑیگا گزنہ اُنکي چاندي کے زیورونکا وارث هوگا خار اُنکے ڈیرون مین اگیگا *
۷ انتقام کے دن آتے هین مکافات کے دن آتے هین اِسرائیل معلوم کریگا نبي پاگل صاحب روح دیوانہ هوجائیگا تیری بڑي بدي اور نہایت زبوني کے سبب سے * ۸ افرائیم میرے خدا کے سوا راہ تاکتا هی نبي اپني ساري راهون مین شکاری کا جال هی وہ اپنے خدا کے گھر مین زبون هی *
۹ وے جبع کے ایام کے لوگون کے مانند نہایت فاسد هین وہ اُنکی شرارت یاد کریگا وہ اُنکے گناهونکا بدلا لیگا *
۱۰ مین نے اِسرائیل کو انگورونکي مانند بیابان مین پایا جیسا کہ انجیر کا پہلا هوا پھل پہلي موسم مین ویسا تمهارے باپونکو دیکھا لیکن وے بعل فغور پاس گئے اور اُس بیحیا کے نذیر بنے اور اُنکي معشوقہ کي مانند مکروہ هوے *
۱۱ اهل افرائیم اُنکا فخر چڑیا کي مانند اُڑجائیگا یہان تك کہ جنم اور رحم اور حمل نہوگا * ۱۲ اگرچہ وے اپني اولاد کو پالین توبھي مین اُنکو بے اولاد کرونگا کہ کوئي مرد باقي نہین رهیگا فی‌الحقیقت افسوس اُنپرجب اُنسے دور هونگا ۱۳ جتنے دور مین صور کي سمت دیکھتا هون افرائیم نفیس ترائي مین بسایا هوا هی لیکن افرائیم کا یہہ حال هوگا کہ اُسکے بیٹے قاتلونکے پاس نکالے جائینگے * ۱۴ ای خداوند اُنکو دے کیا دیگا اُنہین گرانے والے پیٹ اور سوکھي چھاتیان دے *
۱۵ وے جلجال مین اپني ساري بدکاریان کیا کرتے هین هان وهان مین اُنسے کینہ رکھتا هون اُنکے اعمال کي شرارت کے سبب سے مین اُنکو اپنے گھر سے نکال دونگا پھر اُنسے محبت نہ کرونگا اُنکے سارے سردار گردن کش هین * ۱۶ افرائیم مارا هوا هی اُنکي جڑ سوکھہ گئي وے نہین پھلینگے اور اگر وے جنین تو مین اُنکے پیٹ کے معشوق مار ڈالونگا * ۱۷ میرا خدا اُنکو مردود کریگا اِسلئے کہ وے اُسکے شنوا نہین هوے اور وے قومون مین آوارہ پھرینگے *

دسوان باب

۱ اِسرائیل ایک گھنا تاک ھی جسمین پھل لگا وہ اپنے پھل کي زیادتی کے موافق مذبحون کو زیادہ کرتا ھی وے اپني زمین کي برومندگي کے اندازے پر خوب صورت بتونکو بناتے ھین * ۲ اُنکا دل بٹ گیا اب وے اثامي ٹھہرینگے وہ اُنکے مذبحونکو ڈھائیگا اور اُنکے بتونکو توڑیگا * ۳ کیونکہ اب وے کہینگے کہ ھمارا کوئي بادشاہ نہین اس سبب سے کہ ھم خداوند سے نہین ڈرے تو بادشاہ ھمارے لئے کیا کریگا * ۴ وے خالي باتین بولتے ھین عہد باندھتے جھوٹھی قسم کھاتے ھین اِسلئے جیسا شوکران کھیت کی ریگھاري مین ویسي بلا اُگتی ھی *

۵ بیت اون کی بچھیا کے لئے سمرون کے رھنے والے ڈرینگے کہ اُسکے بندے اُسکے لئے ھاے کرینگے اور اُسکے پنڈے اُسکے لئے چھاتی پیٹینگے کہ اُسکا جلال ھم لوگون سے اُٹھ جاتا رھتا ھی * ۶ وہ بھی اسور مین اُس جبار شاہ کے ھدیہ کے لئے پہنچایا جائیگا پشیماني افرائیم پر غالب ھوگی اور اسرائیل اپنی سازش سے شرمندہ ھوگا * ۷ سمرون جاتا رھا اُسکا بادشاہ حباب کی مانند دریا کی دھار پر * ۸ اور اون کا اونچا مکان جو اِسرائیل کا گناہ ھی ڈھایا جائیگا اور اُنکے مذبحون پر کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگینگے اور وے پہاڑونکو کہینگے کہ ھمین ڈھانپو اور ٹیلون کو کہ ھم پر گرو *

۹ اي اھل اِسرائیل تم جبع کے دنون سے بھي زیادہ گناہ گار ھوے وھان وے باقی رھے کہ جبع مین وہ لڑائي جو اُن شیطان بچونسے ھوئی اُنپر نہ آ پڑی * ۱۰ مین جی جان سے اُنھین سزا دونگا اور قومین اُنپر فراھم ھونگی جب مین اُنھین اُنکے دو گناہ کے لئے سزا دونگا * ۱۱ سو افرائیم بچھیا ھی جو سدھایا جاتا اور غلہ ملنے کو پسند کرتا اور مین اُسکي اچھي گردن پر آؤنگا مین افرائیم سواري بناؤن گا یہوداہ ھل جوتے گا اور یعقوب اُسکا ھینگا پھیریگا *

۱۲ اپنے ھي لئے راستي بوو نیکي لوو بنجر کو جوتو اور خداوند کے ڈھونڈھنے کا وقت ھی جب کہ وہ آوے اور راستی کو تم پر برساوے *

۱۳ تم نے فساد بویا شرارت درو کیا اور دھوکھے کا پھل کھایا کیونکہ تو نے اپنی راہ پر اپنے بہادرونکے غول غول پر تکیہ کیا * ۱۴ اِس سبب سے تیرے لوگون مین ہنگامہ اُٹھیگا اور تیرے سارے قلعہ ڈھائے جائینگے جیسا کہ سلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھا دیا ما اپنے لڑکون پر پٹکی گئی ٹکڑے ٹکڑے ہوئی * ۱۵ تمھارا بیت ایل ایسے حال کا باعث ہوگا کہ تمھاری شرارت نہایت ہی پو پھٹ کے شاہ اِسرائیل فنا ہوتا ہی *

گیارھوان باب

۱ جب اِسرائیل طفل تھا مین اُسکو پیار کرتا تھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا * ۲ جتنا اُنھون نے اُنکو بلایا وے اُنسے اُتنا دور گئے اُنھون نے بعلون کو قربانیان گذرانین اور تراشی ہوئی مورتونکے لئے لبان جلایا * ۳ مین نے افرائیم کے ہاتھہ پکڑ کے اُنھین چلنے سکھلایا لیکن وے نہین جانتے کہ مین اُنھین صحت بخشتا ہون * ۴ مین انسانیت کے بند سے عشق کے رشتے سے اُنھین کھینچا مین اُنکا ایسا ہوا کہ اُنکی گردن پر سے جوا اُتارا اور اُنھین مہر سے کھلایا *

۵ کیا وہ زمین مصر مین نہین لوٹے گا اور اسور وہ اُسکا بادشاہ ہوگا اِسلئے کہ وے پھرنے سے اِنکار کرتے ہین * ۶ اُنکے شہرون مین تلوار چلتی رہیگی اور اُنکے ڈھلون کو کاٹیگی اور اُنکو اُنکی مشورتونکے سبب نگلیگی * ۷ اور میرے لوگ مجھسے پھرنے پر مایل ہین وے اُنھین الله تعالی کی طرف پھرنیکو بلاتے ہین پر کوئی اُسکی تمجید نہین کرتا *

۸ ای افرائیم مین تجھسے کیا کرون ای اِسرائیل مین تجھے کیا بناؤن کیا مین تجھے ادمہ کی مانند کرون تجھے ضبیان کی مانند بناؤن دل میرا مجھہ مین پیچ کھاتا ہی میری رحمتین حرکت مین آئین * ۹ مین اپنے غصہ کی تیزی کو عمل نہین کرونگا افرائیم کی ہلاکت کو نہین پھیرونگا کیونکہ مین خدا ہون انسان نہین تیرے درمیان قدوس مین قہر کے ساتھہ نہین آتا *

۱۰ وے خداوند کي پیروي کرینگے کہ وہ شیر ببر کي طرح گرجیگا جب وہ گرجیگا تب اولاد پچھم سے جلد آویگي * ۱۱ مصر سے چڑیا کي طرح اور اسور زمین سے فاختے کي مانند جلد آویگي اور مین اُنکو اُنکے گھرون مین بساؤنگا خداوند فرماتا هی *

بارھوان باب

۱ افرائیم جھوتھہ سے اور اِسرائیل کے گھرا نے مجھکو دغا سے گھیر لیتے هین اور یہوداہ ابتک خدا کے ساتھہ چلتا هی قدوس کے پاس وفادار هی افرائیم هوا پر چرتا هی اور لوہ کی پیروي کرتا هی هر روز جھوتھہ اور غارت بڑھاتا هی وے اسوریونسے عہد باندھتے هین اور تیل مصر مین پہنچایا جاتا هی * ۲ خداوند یہوداہ سے ایک بحث رکھتا هی اور یعقوب کو اُسکے چلنون کے مطابق سزا دیگا اُسکے اعمال کے موافق اُسکو اجر دیگا *

۳ رحم مین وہ اپنے بھائی کے عقب سے لگا هوا تھا اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتھہ کشتي لڑا * ۴ وہ فرشتے کے ساتھہ کشتی لڑا اور غالب آیا وہ رویا اور اُس سے برکت خواہ هوا وہ بیت ایل مین اُس سے ملا اور وهان وہ همارے ساتھہ همکلام هوا * ۵ یعنے خداوند رب الافواج اُسکا ذکر خداوند هی * ۶ پس تو اپنے خدا کي طرف پھر نیکی اور راستی کو حفاظت کر اور همیشہ اپنے خدا کا امیدوار رہ *

۷ ایک کنعانی هی اُسکے هاتھہ مین دغا کی ترازو هی دغا کو دوست رکھتا هی * ۸ افرائیم بولتا هی کہ هان مین تونگر هون اور مال مجھے میسر هوا میری ساري کمائی مین ناحق نہین پاوینگے جو خطا هوے * ۹ تسپر بھی مین زمین مصر سے خداوند تیرا خدا هون هنوز مین عیدی ایام کي طرح تجھکو خیمونمین بساتا هون * ۱۰ مین ابتک نبیونسے باتین کرتا هون اور رویا کو بڑھاتا هون اور نبیونکے وسیلے سے تمثیل گذرانتا هون * ۱۱ یقینا جلعاد اون هی وے خالی زور هین هان وے جلجال مین بیلون کے ذبیح گذرانتے هین اُنکے مذبح بھي کھیت کي ریگھاریون کے تودونکے مانند بہت هین *

۱۲ ليکن يعقوب وه ارام مين چلا گيا هان اِسرائيل جورو کے لئے نوکر بنا وه زوجه کے لئے گڑيرياها هوا * ۱۳ اور پيغمبر سے خداوند اسرائيل کو مصر مين سے نکال لايا اور وه پيغمبر سے محفوظ رها * ۱۴ ليکن افرائيم وه اب خداوند کو تلخ غيرت مين ڈالتا هی اِسلئے وه اُسکا خون اُسکے سر پر چھوڑے گا اور اُسکي ملامت کو اُسکا خداوند اُسکی طرف پھراويگا *

تيرهوان باب

۱ جب افرائيم مکروهات سکھلاتا تها وه اِسرائيل مين سرکش هوا اور وه بعل سے اثامی بنا اور مرا * ۲ اور اب گناه پر گناه کرتے جاتے هين وے اپنے لئے مورتون يعنے اپني چاندي سے اپنی عقل کے مطابق بتونکو بناتے هين جو سبکے سب کاريگرون کے کام هين وے اُنکے حق مين کهتے هين که جو کوئی قرباني گذرانے سو بچھڑونکو چومے * ۳ اِسلئے وے صبح کے ابر کے مانند هونگے اور اوس کے مانند جو جلد جاتي رهتی هی اور بھوسی کي طرح جو بادگرد سے کھليان مين سے اُڑائي جاتي هی اور چولھے کي دھوين کي مانند هونگے *

۴ ليکن مين مصر کي زمين مين سے خداوند تيرا خدا هون تو ميرے سوا اور معبود کو نهين پهچانيگا اِسلئے که ميرے سوا کوئي اور نجات دينے والا نهين هی * ۵ مين بيابان مين بڑي خشکي کي زمين مين تجھسے آشنائي کرتا تھا * ۶ وے چرکے آسوده هوے اور آسوده هوکے شوخ بنے اِس سبب مجھے بھول گئے *

۷ اِسلئے مين اُنکے لئے شير ببر کي مانند هونگا چيتے کی طرح گھات مين لگا رهونگا * ۸ مين بچے کھوے هوے بھال کي طرح اُنسے ملاقات کرونگا اور اُنکے دلکے پردیکو پھاڑونگا اور وهان باگھني کي طرح اُنکو کھاؤنگا جنگلی وحشي اُنکو پھاڑينگے *

۹ يهه تيری هلاکت کا باعث هی ای اِسرائيل که تو ميرے برخلاف هی جو تيرا نجات دينے والا هون * ۱۰ اب تيرا بادشاه کهان وه تيرے سارے شهرون مين تجھے بچاوے اور تيرے قاضي کهان که تو توکهتا تھا

کہ بادشاہ کو اور سرداروںکو مجھے دے * ۱۱ مین اپنے غصہ مین تجھے بادشاہ دیتا تھا اور اپنے قہر مین اُسے اُٹھالونگا *

۱۲ افرائیم کا گناہ بند ھی اُسکی خطا محفوظ دھری ھی * ۱۳ جنے والی عورت کی پیڑہین اُسپر آوینگی وہ نادان لڑکا ھی کہ وہ عین وقت بچہ دان کی راہ مین نہین اُٹھتا ھی *

۱۴ مین پاتال کے قبضے سے اُنھین بچاؤنگا موت سے اُنھین چھڑاؤنگا ای موت تیری وبا کہان ای پاتال تیری مری کہان پچھتانا میری آنکھون سے چھپیگا * ۱۵ افرائیم اپنے بھائیون کے درمیان فرخندہ تو ھی پر سموم آویگی خداوند کی لوہ صحرا مین سے نکل آویگی اور اُسکا سوتا سوکھہ جاویگا اور اُسکا چشمہ خشک ھو جائیگا وہ سارے مرغوب برتنون کا خزانہ لوٹ لیگا * ۱۶ سمرون ویران ھوگا کیونکہ وہ اپنے خدا سے باغی ھوا وے تلوار سے گر جائینگے اُن کے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُن کی پیٹ والی عورتین چیری جائینگی *

چودھوان باب

۱ ای اِسرائیل تو خداوند اپنے خداکے پاس پھر کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر پڑا ھی * ۲ تم باتون کو ساتھہ لیکے خداوند کے پاس پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو اُٹھا ڈال اور فضل سے نعمت بخش اور ھم اپنے لبون کے بچھڑون کو گذرانینگے * ۳ اسور ھمکو نجات نہین دیگا ھم گھوڑون پر سوار نہین ھونگے اپنے ھاتھون کے کامون کو نہین کہینگے کہ ھمارے معبود ھو اِسلئے کہ یتیم تجھی سے شفقت پاتا ھی *

۴ مین اُنکے ارتے کو سدھاؤنگا مین کشادہ دلی سے اُنکو پیار کرونگا کیونکہ میرا غصہ اُس سے دور ھوا ھی * ۵ مین اِسرائیل کے لئے شبنم کی مانند ھونگا وہ سوسن کی طرح بکسیگا اور لبنان کی طرح جڑ گاڑیگا * ۶ اُسکی ڈالیان پھیلینگی اُسکا جمال زیتون کی مانند اور اُسکی خوشبو لبان کی سی ھوگی * ۷ جو لوگ کہ اُسکے زیرسائے مین رھتے ھین وے لوٹینگے اور زراعت کی طرح سرسبز ھونگے تاک کی طرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے اُسکا

ذکر لبنان کی وہن کا سا ذکر ہوگا * ۸ افرائیم کہیگا کہ مجھے بتون سے پھر کیا کام ھی مین اُسکی سنونگا اور اُسپر التفات کرونگا مین ہرا سرو سا ھونگا مجھہ سے تیرا پھل میسر ہوگا *

۹ دانا کون ھی جو اِنھین سمجھیگا اور اھل دل کون ھی جو اِنکو جانیگا کیونکہ خداوند کي راھین سیدھی ھین اور نیک لوگ اُن مین چلینگے پر گناہ گار اُن مین گر پڑینگے *

یوایل نبی کي کتاب

پہلا باب

۱ خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا سو یہہ ھی * ۲ ای بوڑھو یہہ سنو اور زمین کے سارے رھنے والو کان دھرو کیا تمھارے ایام مین یا تمھارے باپ دادون کے ایام مین ایسی کبھی ھوئي * ۳ اُسکا بیان اپني اولاد سے کرنا اور تمھاري اولاد اپني اولاد سے اور اُنکي اولاد اپنی نسل سے * ۴ کہ جو کچھہ کملانے چھوڑا اُسے تڈي نے کھایا ھی اور جو کچھہ تڈي نے چھوڑا اُسے گھن نے کھایا اور جو کچھہ کہ گھن نے چھوڑا اُسے کیڑے نے کھایا *

۵ ای متوالو جاگو اور ماتم کرو ای سارے شرابیو اور نئي شراب کے لئے چلاؤ کیونکہ وہ تمھارے منہہ سے الگ کي گئي ھی * ۶ اِسلئے کہ ایك قوم میري زمین پر چڑھہ آئي وے زورآور اور بے شمار ھین جنکے دانت شیر ببر کے دانت ھین اور نرے شیر ببر کي داڑھہ کے دانت ھین * ۷ اُسنے میرے تاك کو ویران کیا ھی میرے انجیر کے درخت کی چھال کو اُتارا اور بالکل صاف کیا ھی اور پھینک دیا ھی اُسکي ڈالیان سفید ھو گئین *

۸ تم ماتم کرو جسطرح ثیبه اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی هی * ۹ هدیه اور تپاون خداوند کے گهر سے اُٹهاے گئے هین کاهن لوگ خداوند کے خادم روتے هین * ۱۰ کهیتی ویران هوئي هی زمین روتی هی که غله ویران هوا وین شرمنده هوا روغن مرجها گیا * ۱۱ کسان شرمنده هین باغبان گیہون پر اور جو پر چلاتے هین کیونکه زمین کی فصل غارت هوگئی * ۱۲ تاک شرمنده هوا انجیر مرجها گیا انار اور خرما اور سیب کے درخت هان میدان کے سارے درخت جهرا گئے هان بنی آدم کے درمیان سے خوشی مرجها گئی *

۱۳ ای کاهنو ٹاٹ کا پٹکا باندهه کر ماتم کرو ای مذبح کے خادمو تم واویلا کرو ای میرے خدا کے خادمو تم ساری رات ٹاٹ پہنے هوے پڑے رهو کیونکه هدیه اور تپاون تمهارے خدا کے گهر سے روکا جاتا هی * ۱۴ تم لوگ روزے کے لئے ایک دن کو مقدس کرو تعطیل کے دن کی منادی کرو بزرگون کو اور زمین کے سارے رهنے والون کو خداوند اپنے خدا کے گهر مین جمع کرو اور خداوند کے آگے فریاد کرو *

۱۵ افسوس که یهه کیا دن هی کیونکه خداوند کا دن قریب هی اور آویگا جیسا هلاکت خدا تعالی کی طرف سے * ۱۶ کیا هماری نظرون سے خوراک کٹ نهین گئی هان خوشنودی اور خورسندی همارے خدا کے گهر سے * ۱۷ اناج کے بیج ڈهیلون کے نیچے سڑ گئے مخزن ویران پڑے هین اناج کے گولے ڈهائے گئے که غله مرجها گیا * ۱۸ حیوان کیسے آه مارتے هین اور مواشی کے گلے گهبراے جاتے هین کیونکه اُنکے لئے چرائی کی جگهه نهین هی هان بهیڑون کے گلے بهی مارے پهرتے هین * ۱۹ ای خداوند مین تیرے آگے فریاد کرتا هون کیونکه آگ میدان کی چراگاه کو کها جاتی هی اور شعله کهیت کے سارے درختون کو روشن کرتا هی * ۲۰ صحرا کے جانور بهی تیری طرف منهه باتے هین کیونکه پانی کی ندیان سوکهه گئین اور آگ میدان کی چراگاه کو کها گئی *

دوسرا باب

۱ صیہون مین ترھی پھونکو اور میرے مقدس پہاڑ پر نقارہ بجاؤ سر زمین کے سارے رھنے والے کانپین کیونکہ خداوند کا دن پہنچتا ھی ھان قریب ھی * ۲ اندھیری اور تاریکی کا دن تیرہ ابر اور گھنگھور کا دن جیسی سحر پہاڑون پر بچھی ھوئی ایک قوم بڑي اور زورآور کہ ویسی قدیم سے کبھی نہین ھوئی ھی اور برسون تک پشت در پشت ھرگز نہین ھوویگی * ۳ اُنکے آگے آگے آگ کھا لیتی ھی اور اُسکے پیچھے پیچھے شعلہ جلاتا ھی اُنکے آگے زمین باغ عدن کی مانند ھی اور اُن کے پیچھے میدان ویران ھی ھان اُنسے کچھہ نہین بچتا * ۴ گھوڑون کی مانند نظر آتے ھین اور سوارون کے برابر دوڑتے ھین * ۵ پہاڑون کی چوٹیون پر رتھون کے ھڑھڑانے کے مانند وے پھاندتے ھین آگ کے لہاب کے جھلجھلانے کے مانند جو باڑھہ کو کھا لیتي ھی ایک زورآور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد ھین * ۶ اُنکے آگے لوگ تھرتھراوینگے ھان سبکا چہرہ سیاہ ھو جائیگا * ۷ وے پہلوانون کی مانند دوڑینگے جنگي جوانون کی طرح دیوار پر چڑھہ جائینگے اور ھرایک اپنی راہ مین آگے بڑھیگا اور وے اپنے رستون سے نہین مڑینگے * ۸ وے ایک دوسرے کو نہین ٹھیلینگے ھر کوئی اپنی اپنی راہ مین آگے بڑھیگا اور اگر تلوار پر گرینگے تو بھی زخمی نہووینگے * ۹ وے شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑینگے دیوار پر پھاندینگے گھرون پر چڑھہ جائینگے چورون کی طرح کھڑکیون سے گھسینگے * ۱۰ اُنکے آگے زمین لرزتي رھیگی آسمان کانپے گا آفتاب اور ماھتاب سیاہ ھو جائینگے سارے ستارے اپنی چمک کھینچ لینگے * ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز سے پکاریگا کہ اُسکی لشکرگاہ بہت بڑی ھی کہ وہ زورآور ھی جو اُسکے حکم کو انجام کرتا ھی کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوف ناک ھی کون اُسے برداشت کرسکتا ھی *

۱۲ اور اب بھی خداوند فرماتا ھی تم اپنے تمام دل سے روزہ اور ماتم اور زاری کے ساتھہ میری طرف پھرو * ۱۳ اور اپنے دلون کو پھاڑو نکہ اپنے

کپڑون کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف پھرو کیونکه وه حنان اور رحمان
هی وه ذوالطول اور رب الفضل هی وه سزا پہنچانے مین تھہر جاتا هی *
۱۴ کیا جانے وه پھرے اور پچھتاوے اور اپنے پیچھے سے برکت کو چھوڑے
هدیه اور تپاون خداوند تمھارے خدا کے لئے * ۱۵ صیہون مین ترهي
پھونکو اور ایك دن کو روزے کے لئے مقدس تھہراؤ اور مقدس جماعت
کي منادي کرو * ۱۶ تم لوگون کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو بوڑھون
بٹورو لڑکون کو اور شیر خوارون کو جمع کرو دولھا اپنی کوٹھري سے اور دلہن
اپنے خلوت خانے سے نکل جاے * ۱۷ کاهن لوگ خداوند کے خادم دالان
اور قربانگاه کے درمیان رویا کرین اور کہین که خداوند اپنے لوگون کو
بچالے اور اپنی میراث کو ملامت مین نه ڈال ایسا نہو که غیر قومین
اُن پر حکومت کرین وے قومون کے درمیان کیون کہین که اُنکا خدا
کہان هی *

۱۸ تب خداوند اپنی زمین کے لئے غیرت مند هوگا اور اپنے لوگون پر
شفقت کریگا * ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگون کو جواب مین کہیگا که دیکھو
مین تمھارے لئے اناج اور وین اور تیل بھیجونگا که تم لوگ اُس سے سیر هوگے
اور مین پھر تمکو غیر قومون مین ضرب المثل نه بناؤنگا * ۲۰ لیکن اُتر کے
لشکر کو تمسے دور کرونگا اور اُسے سوکھي ویران زمین مین هانك دونگا اُسکي
اگاڑي پورب کے سمندر مین اور اُس کي پچھاڑي پچھم کے سمندر
مین اور اُسکي بدبو اُٹھیگي اور اُسکي گندگي چڑھیگي که وے اپني
بڑائي کرتے تھے *

۲۱ ای زمین مت ڈر خوش و خورم ره کیونکه خداوند عجایب دکھلاویگا *
۲۲ ای صحرا کے حیوانو مت ڈرو کیونکه میدان کي چراگاه اُگتي هی
اور درخت اپنا پھل دیتا هی انجیر اور تاك اپنے حاصل نکالتے هین * ۲۳ اور
ای صیہون کی اولاد تم لوگ خوش هو اور خداوند اپنے خدا مین خورمي کرو
کیونکه وه تمھین صداقت کا اُستاد دیگا اور پہلے تمھین اول و آخر برسات
کو برساویگا * ۲۴ اور کھلیان گیہون سے بھر جائینگے اور سارے کولھو وین اور
تیل سے لبریز هونگے * ۲۵ اور اُن برسون کے حاصلات کو جنھین ٹڈي اور

گھن اور کیڑے اور کملانے یعنے اُس بڑي فوج نے جس کو مین نے تمھارے درمیان بھیجا تھا کھایا ھی سو تمھین پھیر دونگا * ۲۶ اور تم کھاتے سیر ھوگے اور خداوند اپنے خدا کے نام کي جو تمکو عجیب و غریب دکھلایا ھی تعریف کروگے اور میرے لوگ ھرگز شرمندہ نہین ھونگے * ۲۷ اور تم جانوگے کہ مین اِسرائیل کے درمیان ھون اور مین خداوند تمھارا خدا ھون اور دوسرا کوئي نہین اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہین ھونگے *

۲۸ اور اِسکے بعد ایسا ھوگا کہ مین اپني روح کو سارے بشر پر برساؤنگا اور تمھارے بیٹے بیٹیان نبوت کرینگے اور تمھارے بوڑھے خواب دیکھینگے اور تمھارے جوان رویا کو مشاھدہ کرینگے * ۲۹ بلکہ مین اُنھین دنون مین اپني روح کو غلامون اور لونڈیون پر برساؤنگا * ۳۰ اور مین آسمان اور زمین پر عجایب دکھلاؤنگا یعنے لہو اور آگ اور دھوین کا غبار * ۳۱ آفتاب تاریکي سے اور ماھتاب لہو سے مبدل ھو جائیگا اُس سے آگے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے * ۳۲ اور ایسا ھوگا کہ جو کوئي خداوند کا نام لیگا سو نجات پاویگا کہ صیہون کے پہاڑ پر اور یروسلم مین نجات ھوگي جیسا خداوند نے فرمایا ھی اور اُن باقي لوگون مین جنھین خداوند بلاویگا *

تیسرا باب

۱ اور دیکھہ اُنھین دنون مین اور اُسي وقت مین کہ جب یہوداہ اور یروسلم کي اسیري کو پھراؤنگا * ۲ تب ساري قومون کو اِکٹھا کرونگا اور اُنھین یہوسفط کي وادي مین لیجاؤنگا اور وھان میري گروہ اور میري میراث اِسرائیل کے لئے جس کو وے قومون کے درمیان پراگندہ کرتے اور میري زمین کو آپس مین بانٹ لیتے تھے اُنسے بحث کرونگا * ۳ ھان اُنھون نے میرے لوگون کے لئے قرعہ ڈالا اور کسبی کے بدلے لڑکا دیا اور شراب کے لئے لڑکي بیچي اور پیا *

۴ پھر تمکو مجھسے کیا کام ھی اي صور و صیدا اور فلستیون کي

ساري سرحد کیا تم مجهه کو بدلا دوگے اور اگر دوگے تو مین جهٹ پٹ تمهارا بدلا تمهارے سر پر پهراؤنگا * ۵ کیونکه تم نے میرا سونا اور چاندي لے لیا هی اور میري اچهي مرغوب چیزون کو اپني هیکلون مین لیگئے هو * ۶ اور تمنے یهوداه اور یروسلم کي اولاد کو یونانیون کے هاتهه بیچا هی تاکه اُنهین اُنکی سرحد سے دور کرو * ۷ دیکهو تم نے اُنکو جهان بیچا هی مین اُنهین وهان سے اُتها لاؤنگا اور تمهارا بدلا تمهارے سر پر بهیجونگا * ۸ اور تمهارے بیٹے بیٹیون کو بهي بني یهوداه کے هاتهه بیچونگا اور وے اُنکو سبائیون کے هاتهه جو دور کے لوگ هین بیچینگے کیونکه خداوند نے فرمایا هی *

۹ اسبات کو غیر قومون مین اِشتهار کرو لڑائی کی تیاری کرو پهلوانون کو هوشیار کرو سارے جنگي جوان حاضر هون اور چڑهه آوین * ۱۰ اپنے هلونسے تلوار بناؤ اور هنسوؤن سے بهالے ضعیف کهے که مین زور آور هون * ۱۱ ای غیر قومو تم اپنے کو جمع کرو اور چلے آؤ چارون طرف سے اپنے تئین اکتها کرو ای خداوند تو اپنے پهلوانون کو وهان اُتار * ۱۲ غیر قومین بیدار هوکے یهوسفط کي وادي مین چلین کیونکه چارون طرف کي غیر قومون کے اِنصاف کرنیکو مین وهان بیٹهونگا * ۱۳ هنسوا لگاؤ کیونکه فصل پک گئي هی آؤ روندو که کولهو لبالب هوا هی اور سارے حوض لبریز هین کیونکه اُنکي شرارت بهت زیاده هی *

۱۴ گروه گروه انفصال کی وادی مین کیونکه خداوند کا دن انفصال کی وادي مین قریب هی * ۱۵ آفتاب اور ماهتاب تاریك هو جائینگے اور ستارے اپني چمك کهینچ لینگے * ۱۶ اور خداوند صیهون سے شور کریگا اور یروسلم سے اپني آواز بلند کریگا اور آسمان زمین کاپینگے لیکن خداوند اپنے لوگون کي اُمیدگاه اور بني اسرائیل کي پناه هوگا * ۱۷ اور تم جانونگے که مین خداوند تمهارا خدا هون جو اپنے صیهون کے مقدس پهاڑ پر رهتا هون پهر یروسلم مقدس هوگا اور بیگانے لوگ کبهي اُس کے درمیان نهین گذرینگے *

۱۸ اور اُسی دن ایسا هوگا که پهاڑ وین کو ٹپکاوینگے اور ٹیلے دوده بهاوینگے

اور یہوداہ کي ندیان جاري پاني سے بھر جاینگي اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ نکل آویگا اور سنطین کي وادي کو سیراب کریگا * ۱۹ مصر ایک ویرانہ ھوگا اور ادوم ایک ویران بیابان بن جائیگا اُس ظلم کے سبب جو بني یہوداہ سے کیا کہ بیگناہ کا خون اُنکي زمین مین بہایا * ۲۰ لیکن یہوداہ ھمیشہ اور یروسلم پشت در پشت آباد رھیگا * ۲۱ کیونکہ مین اُنکا خون جس سے پاک نہ کیا تھا سو اُس سے پاک کرونگا کہ خداوند صیہون پر رھتا ھی *

عموس کي کتاب

پہلا باب

۱ تقوع کے اھیرون مین سے عموس کا کلام جو اُسنے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے دنون مین اور اِسرائیل کے بادشاہ یربیعام بن یواس کےدنون مین اِسرائیل کي بابت زمین لرزے سے دو برس آگے دیکھا *

۲ اورکہا کہ خداوند صیہون سے شور کریگا اور یروسلم سے اپني آواز بلند کریگا اور گڑریون کے منازل روئینگے اورکرمل کی چوٹي سوکھ جائیگی * ۳ خداوند یون فرماتا ھی کہ دمشق کي تین گناہ کے لئے ھان چار کے سبب اُسکی سزا کو نہین پھراؤنگا کیونکہ اُنھون نے جلعاد کو لوھیکے ھتھیارون سے پیٹ ڈالا ھی * ۴ پس مین حزائیل کے گھر پر ایک آگ بھیجونگا کہ وہ بن ھدد کے محلون کو نگلیگي * ۵ اور مین دمشق کے پھاٹک کو توڑونگا اور رھنے والون کو بقعت الاون سے اور اُسکو جو عصا رکھتا ھی بیت عدن کے گھر سے کاٹ ڈالونگا اور ارام کے لوگ قیر کو اسیري مین جائینگے خداوند فرماتا ھی *

۶ خداوند یون فرماتا ھی کہ عزہ کے تین گناہ کے لئے ھان چار کے سبب اُسکي سزا کو نہین پھراؤنگا کیونکہ وے سارے اسیرون کو اسیري مین

لیگئے هین که اُنهین ادوم کو سونپین * ۷ پس مین عزه کي شهر پناه پر ایک آگ بهیجونگا جو اُسکے محلون کو نگلیگي * ۸ اور اشدود سے رهنے والے کو اُسکو جو عصا رکهتا هی اسقلون سے کاٹ ڈالونگا اور اپنے هاتهه کو عقرون پر کرونگا اور فلستیون کے باقي لوگ نیست هو جائینگے خداوند خدا فرماتا هی * ۹ خداوند یون فرماتا هی که صور کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزا کو نهین پهراؤنگا کیونکه اُنهون نے سارے اسیرون کے تئین ادوم کو سونپا اور برادري کے عهد کو یاد نهین کیا * ۱۰ پس مین صور کي شهر پناه پر ایك آگ بهیجونگا جو اُس کے محلون کو نگلیگي *

۱۱ خداوند یون فرماتا هی که ادوم کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزا کو نهین پهراؤنگا کیونکه اُسنے تلوار سے اپنے بهائیکا پیچها کیا اور رحم کو چهوڑ دیا اور اُسکا غصه همیشه پهاڑتا رها اور وه سدا اپنے غصے پر رها * ۱۲ پس مین تیمن پر ایك آگ بهیجونگا که وه بصره کے محلون کو نگلیگي *

۱۳ خداوند یون فرماتا هی که بني عمون کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزا کو نهین پهراؤنگا کیونکه وے جلعاد کي حامله عورتونکا پیٹ پهاڑتے تهے تاکه اپني سرحد کو بڑهاوین * ۱۴ پس مین ربه کي شهرپناه پر ایک آگ بهڑکاؤنگا جو هنگامه کے ساتهه لڑائي کے دن اور طوفان کے ساتهه گرد باد کے دن اُسکے محلون کو نگلے گي * ۱۵ اور اُسکے بادشاه اپنے امیرون کے ساتهه ایکبارگي اسیري مین جاوینگے خداوند فرماتا هی *

دوسرا باب

۱ خداوند یون فرماتا هی که مواب کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزا کو نهین پهر آؤنگا کیونکه اُسنے ادوم کے بادشاه کي هڈیونکو جلاکر چونه بنایا هی * ۲ پس مین مواب پر ایك آگ بهیجونگا اور وه قریاتکے محلونکو نگلیگي اور مواب هنگامه اور غوغا اور ترهي کي آواز کے

ساتهه مریگا * ۳ اور مین قاضي کو اُسکے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اُسکے سارے امیرونکو اُسکے ساتهه قتل کرونگا خداوند فرماتا هی *

۴ خداوند یون فرماتا هی که یهوداه کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزاکو نهین پهراؤنگا اِسلئے که اُنهون نے خداوند کي شریعت کو حقیر جانا اور قوانین کي حفاظت نه کي اور اُنکے زورون نے جنکی پیروي اُنکے آبا نے کي اُنکو گمراه کیا هی * ۵ سو مین یهوداه پر ایك آگ بهیجونگا اور وه یروسلم کے محلون کو نگلیگی *

۶ خداوند فرماتا هی که مین اسرائیل کے تین گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزاکو نهین پهراؤنگا اِسلئے که وے صادق کو چاندی سے اور محتاج کو ایك جوڑا جوتے کے عوض مین بیچ ڈالتے هین * ۷ وے مسکین کے سر پر زمین کي خاك کرنیکي آرزو رکهتے هین اور غریبونکي راهونکو بگاڑتے هین اور مرد اور اُسکا باپ دونو ایکهي عورت سے همبستر هوتے هین که میرے مقدس نام کو ناپاك کرین * ۸ وے هر مذبح کے پاس رهن کے کپڑون پر لیتتے هین اور اپنے بتونکے گهرونمین جریمانه کي شراب کو پیتے هین *

۹ مین نے تو اُنکے آگے سے اموریونکو نیست کیا هی جنکا قد سرو کے قد کے برابر اور جنکا زور بلوط کي مانند تها اور مین نے اُنکي نسل کو اوپر سے اور اُنکي اصل کو نیچے سے خراب کیا هی * ۱۰ اور مین تمکو مصرکي زمین سے نکال لایا اور چالیس برس تك بیابان مین لے پهرا تاکه اموریونکي زمین کو اپني میراث مین لیو * ۱۱ اور مین نے تمهارے بیتونکے درمیان سے نبیونکو اور تمهارے جوانون کے درمیان سے نذیرون کو کهڑا کیا کیا یهه سچ نهین اي بني اِسرائیل خداوند فرماتا هی * ۱۲ لیکن تمنے نذیرون کو وین پلایا اور نبیونکو تاکید سے کہا که نبوت نکرو *

۱۳ دیکهو مین تمکو تمهاري جگهه مین ایسا دباؤنگا جیسا پولے سے لدي هوئي گاڑي دبتي هی * ۱۴ تب تیز قدمون سے بهاگنا جاتا رهیگا اور پهلوان اپنے زور مین زورآوري نهین کریگا اور بهادر اپني جانکو نهین

بچاویگا * ۱۵ اور نہ کمان کھینچنے والا کھڑا رھیگا اور نہ تیز قدم اپنے کو بچاویگا اور نہ گھوڑا سوار اپنیکو بچاویگا * ۱۶ اور اُسیدن ایسا ھوگا کہ پہلوانون مین سے جو کوئي دلاور ھی ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا ھی *

تیسرا باب

۱ ای بني اِسرائیل اِسباتکو سنو جو خداوند تمھاري بابت فرماتا ھی اور اُس ساري قوم کي بابت جسے مصر کي زمین سے نکال لایا ھون * ۲ زمین کے سارے گھرانون مین سے مین نے صرف تمھین پہچانا ھی پھر اِسلئے تم سے تمھارے سارے گناھونکا بدلا لونگا *

۳ اگر دو شخص متفق نہونگا تو کیا اکٹھے چل سکینگے * ۴ گیا شیر ببر جنگل مین گرجیگا جب اُسکو شکار نہین ھی اور اگر جوان شیر نے کچھہ نہین پکڑا ھی تو کیا وہ غار مین سے اپنی آوازکو بلند کریگا * ۵ کیا کوئي چڑیا زمین پر کے دام مین بجھیگي جب اُسکے لئے دام نہین لگا ھی کیا کوئي زمین پر سے دام اُٹھاویگا اور اُس مین کچھہ نہین بجھا ھو * ۶ کیا شہر مین ترھي پھونکي جاے اور لوگ نہ ڈرین کیا کوئي بلا شہر پر ھوے اور وہ خداوند کي بھیجي ھوئي نہین ھی *

۷ یقینا خداوند خدا کچھہ کام نہین کریگا جو وہ اپنے رازکو نبیون اپنے بندونکو ظاھر نہین کرتا ھی * ۸ شیر ببر گرجا ھی کون نہین ڈریگا خداوند خدا نے فرمایا ھی کون ھی جو نبوت نہین کریگا *

۹ تم اشدود کے محلون مین اور زمین مصر کے محلون مین منادي کرو اور کہو کہ سمرون کے پہاڑون پر اپنے کو جمع کرو اور اُسکے درمیان بڑے ھنگامے کو اور اُسکے اندر مظلومونکو دیکھو * ۱۰ کیونکہ جو ظلم اور لوٹ کو اپنے محلون مین جمع کر رکھتے ھین وے راست کاري سے واقف نہین ھین خداوند فرماتا ھی * ۱۱ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ ایك دشمن اُس سر زمین کو گھیر لیگا اور تجھہ سے تیري قوت کو لے لیگا اور تیرے محل لوٹے جائینگے *

۱۲ خداوند یون فرماتا ھی کہ جیسا گڑریا دو ٹانگ یا کان کے ٹکڑے کو

شیر کے منہہ سے چھڑا لیتا ھی ویساھي بنی اِسرائیل جو سمرون مین پلنگ کے گوشے مین اور دمشق کے بستر پر رھتے ھین نکال لئے جائینگے *

۱۳ تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے کے آگے گواھي دو خداوند خدا ربّ الافواج فرماتا ھی * ۱۴ کہ مین جسدن مین اِسرائیل کے گناھونکا بدلا اُس سے لونگا اُسیدن مین بیت ایل کے مذبحونکا بدلا بھي لونگا اور مذبح کے سینگ کاتے جائینگے اور زمین پر گرینگے * ۱۵ اور مین زمستان کے گھر کو تابستان کے گھر کے ساتھہ خراب کرونگا اور عاجي محل ڈھائے جاینگے اور بڑے بڑے مکان آخر ھون گے خداوند فرماتا ھی *

چوتھا باب

۱ ای بشن کی گائین جو سمرون کے کوھستان مین رھتي ھو اور غریبونکو ستاتي ھو اور مسکینونکو کچلتی ھو اور اپنے مالکونکو کہتي ھو کہ لاؤ ھم پیوین سو تم اِس بات کو سنو * ۲ خداوند خدا نے اپني پاکی کي قسم کھائي ھی کہ دیکھو وے دن تم پر آوینگے جنمین وہ تمکو انکسي سے اور تمھاري نسل کو بنسیونسے کھینچ لیجائینگے * ۳ اور تم مین سے ھرکوئي اپنے اپنے آگے کے دراڑون سے نکل بھاگیگا اور تم ھرمونہ مین نکالے جاو گے خداوند فرماتا ھی *

۴ بیت ایل مین جاکر بغاوت کرو اور جلجال مین بغاوت کو زیادہ کرو اور ھر صبح سویرے اپني قربانیان اور تین تین دن کے بعد اپنا دسوان حصہ حاضر کرو * ۵ اور شکرگذاری کی قرباني خمیري کے ساتھہ جلاؤ اور اختیاري قربانیون کے لئے پکارو اور منادي کرو اِسلئے کہ یے سب کام تمھین پسند ھین ای بني اِسرائیل خداوند خدا فرماتا ھی *

۶ لیکن مین نے بھي تمھین تمھارے ھر شہر مین دانت کي صفائي اور تمھارے ھر مکان مین روٹي کی کمي کو دیا ھی تسپر بھي تم میري طرف نھین پھرے خداوند فرماتا ھی * ۷ اور مین نے بھي کاٹنے کے تین مہینہ آگے تمپرسے مینھہ کو روك لیا ھی اور ایك شہر پر برسایا اور دوسري پر نھین برسایا ایك قطعہ زمین پر مینھہ آیا اور دوسري پر جہان مینھہ نہ آیا

سو سوکهه گئي * ۸ اور دو تین شهر ایك شهر مین گئے که پاني پیئن پر سیر نهوئے تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی * ۹ اور مین نے باد سموم اور لینڈ هے سے تمکو مارا جبکه تمهارے باغ اور تاکستان اور انجیرونکے درخت اور زیتونی پیڑ بڑهتے تهے تب کملا نے أنهین کها لیا تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی * ۱۰ مین نے مصر کے طور پر وبا کو تمهارے درمیان بهیجا تمهارے جوانونکو تلوار سے مار ڈالا اور تمهارے گهوڑونکو لے لیا اور تمهاري لشکرگاه کي بدبو کو تمهاری ناك مین پهنچایا تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی * ۱۱ مین نے تم مین سے بعض کو تباه کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عموره کو تباه کیا اور تم آگ سے نکالي هوئي لکتي کے مانند هوئے تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی *

۱۲ اسلئے ای اسرائیل مین تجهسے یون هي کرونگا پس اسلئے که مین تجهسے یون کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کي ملاقات کي تیاري کر * ۱۳ کیونکه دیکهه وه پهاڑونکو بناتا هی اور روح کو پیدا کرتا هی اور انسان لو أسکے راز دل سے خبر دیتا هی اور صبح کو تاریکي بناتا هی اور زمین کے اونچے مقامون پر چلتا هی أسکا نام خداوند لشکرون کا خدا هی *

پانچوان باب

۱ ای اسرائیل کے خاندان اس بات کو جو مین تمهاري بابت نوحه بیان کرتا هون سنو * ۲ اسرائیل کي کنواری گري هی وه پهر نه أتهیگی وه اپني زمین پر پڑي هوئي هی أسکا کوئي أتهانے والا نهین * ۳ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی وه شهر جو هزار کے ساتهه نکلتا تها سو اسرائیل کے لئے سو چهوڑیگا اور جو شهر که سو کے ساتهه نکلتا تها وه دس چهوڑیگا *

۴ کیونکه خداوند اسرائیل کے گهرانیکو یون فرماتا هی که تم لوگ میرے طالب هو تو زنده رهوگے * ۵ لیکن بیت ایل کے طالب نهونا اور جلجال مین داخل مت هونا اور بیرسبع کو مت جانا کیونکه جلجال تو جلاوطن هوگا اور بیت‌ایل تو بیت اون هو جائیگا * ۶ تم لوگ خداوند کے طالب هو

تو زندہ رھو گے ایسا نہو کہ وہ یوسف کے گھرانے مین آگ کي طرح سے بھڑکے اور اُسے نگل جاوے اور بیت ایل مین اُسکا بجھانے والا کوئي نہووے * ۷ کہ تم عدالت کو نگدونے سے بدلتے ھو اور زمین مین راستي کو ترک کرتے ھو *

۸ وہ جو ستارہ ثریا اور جبار کو بناتا ھی اور ظل موت کو صبح سے بدل ڈالتا ھی اور دن کو اندھیري رات بناتا ھی اور سمندر کے پانیون کو بلاتا ھی اور زمین پر اُنڈیلتا ھی اُسکا نام خداوند ھی * ۹ وہ ظالمون پر خرابہ توڑتے دیتا ھی اور قلعون پر اُجاڑ لاتا ھی *

۱۰ جو کوئي کہ دروازے پر تنبیہہ دیتا ھی وے اُس سے کینہ رکھتے ھین اور جو کوئي کہ حق کہتا ھی اُس سے نفرت کھاتے ھین * ۱۱ پس اِسلئے کہ تم مسکینون کو پایمال کرتے ھو اور اُن سے گیہون کے بوجھون کو چھین لیتے ھو تمنے مکانون کو تراشے ھوے پتھرون سے بنایا ھی پر اُسمین نہین بسوگے اور تم نے دل پسند تاکستان لگائے ھین پر اُس مین کي آب انگور نہین پیؤگے * ۱۲ کیونکہ مین تمھاری بھتیري برائیون اور بڑے گناھون سے واقف ھون کہ تم صادقون کو ستاتے ھو رشوت لیتے ھو اور دارالقضا مین مسکینون کي بے اِنصافي کرتے ھو * ۱۳ اِسلئے اُن دنون مین دانا چپکا رھیگا کیونکہ وہ وقت برا ھی *

۱۴ تم نیکي کے طالب ھو بدي کے نہین تاکہ زندہ رھو اور یون ھي خداوند لشکرون کا خدا تمھارے ساتھہ رھیگا جیسا کہ تم کہتے ھو * ۱۵ بدي سے گھناؤ اور نیکی کو چاھو اور عدالت کو دارالقضا مین قایم کرو شاید کہ خداوند لشکرون کا خدا یوسف کے باقي لوگون پر رحم کرے *

۱۶ اِسلئے خداوند خدا رب الافواج یون فرماتا ھی کہ سب گلیون مین نوحہ ھوئیگا اور وے سب رستون مین واویلا واویلا کہینگے اور کسانون کو ماتم کے لئے اور اُنکو جو مرثیہ مین ماھر ھین نوحہ کے لئے بلاوینگے * ۱۷ اور ھر تاکستان مین زاري ھوگي اِسلئے کہ مین تیرے درمیان سے گذر کرونگا خداوند فرماتا ھی *

۱۸ تمپر افسوس جو خداوند کے دن کو چاھتے ھو اُسے تمھارے لئے کیا فایدہ خداوند کا دن تاریکي ھی روشني نہین * ۱۹ جیسا کوئي شیر سے بھاگے

اور بھال اُسے ملے یا گھر مین جاکر اپنا ھاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے * ۲۰ کیا خداوند کا دن تاریکي نہین ھوگا نہ روشني بلکہ نہایت اندھیرا جس مین کچھہ چمک نہین *

۲۱ مین تمھاري عیدون کو مکروہ اور حقیر جانتا ھون اور مین تمھاری مقدس جماعتون کي بوکو نہین سونگھونگا * ۲۲ اور تم ھرچند چڑھاؤن اور ھدیون کو میرے آگے گذرانوگے تو بھي مین اُنھین قبول نہین کرونگا اور تمھارے موتے بیلون کي سلامي پر متوجہہ نہین ھونگا * ۲۳ تم لوگ اپنے راگون کي آواز کو میرے آگے سے دور کرو کیونکہ مین تمھارے رباب کي آواز کو نہین سنونگا * ۲۴ لیکن عدالت پانیون کي طرح بہتي رھے اور راستي بڑي نہر کے مانند *

۲۵ ای اھل اِسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان مین میرے آگے ذبیحہ اور ھدیہ گذرانتے رھے * ۲۶ تم تو اپنے مالك کے مسکن کو اور اپنے بتون کے مکانون کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے اپنے لئے بنایا اُتھائے پھرے * ۲۷ اِسلئے مین تمھین اسیری مین دمشق کے پار روانہ کرونگا خداوند جس کا نام ربالافواج ھی فرماتا ھی *

چھتھوان باب

۱ اُنپر افسوس جو صیہون مین چین سے رھتے ھین اور سمرون کے پہاڑ پر بھروسا رکھتے ھین جو قومون مین پہلي قوم کے مشہور ھین جن کنے اِسرائیل کے گھرانے آتے ھین *

۲ تم کلنہ کو پار اُتر کے نظر کرو اور وھان سے بڑي حمات مین روانہ ھو تب فلستیون کي جنت کو اُتر جاؤ کیا وے ان ملکون سے بھلے ھین اور اُنکي سرحد تمھاري حد سے زیادہ ھی * ۳ ای لوگو جو تم اپنے سے روز مصیبت کو دور جانتے ھو اور ظلم کي مسند کو اپنے پاس کھینچ لیتے ھو * ۴ وے جو فیلدندانی پلنگ پر سوتے ھین اور اپنی چار پائیون پر پاؤن پھیلاتے ھین اور گلے مین کے برون کو اور تھان مین سے بچھڑون کو کھاتے ھین * ۵ اور رباب کی آواز کے ساتھہ گاتے ھین اور داؤد کي طرح

موسقي کے سازون کو اپنے لئے ایجاد کرتے هین * ۶ اور پیالون مین سے وہن پیتے هین اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے هین لیکن یوسف کے خلل کے لئے غم نہین کھاتے * ۷ اس لئے وے اُنکے ساتھ جو پہلے اسیري مین جاتے اسیري مین جائینگے اور جو آرام سے لیٹتے اُنکي مجلس موقوف هوگي *

۸ خداوند خدا نے اپني ذات کي قسم کھائي هی خداوند لشکرونکا خدا فرماتا هی کہ مین یعقوب کے فخر سے بغض رکھتا هون اور اُسکے محلون سے کینہ اسلئے مین شہر کو جو کچھہ کہ اُس مین هی سب سمیت حواله کرونگا * ۹ اور یون هوگا کہ اگر ایك گھر مین دس آدمي باقي رهینگے تو وے مر ینگے * ۱۰ آدمي کا رشتہ دار اور اُسکا جلانے والا هڈیون کو گھر سے نکالنے کو اُسے اُٹھاویگا اور اُس سے جو گھر کے اندر هی کہیگا کہ ابتك تیرے ساتھ اور کوئي هی وہ کہیگا نہین تب وہ بولیگا کہ چپ رہ کہ خداوند کا نام ذکر مت کرنا * ۱۱ کیونکہ دیکھہ خداوند حکم کرتا هی اور وہ مارکر بڑے گھرون کو درار اور چھوٹے گھرون کو سوراخ کرتا هی *

۱۲ کیا چٹانون پر گھوڑے دوڑینگے یا کیا کوئي وهان بیلون سے جوتیگا کہ تم عدالت کو شوگران سے اور نیکوکاري کے پھلون کو ناگدونے سے بدل ڈالتے هو * ۱۳ تم لوگ جو پوچ پر فخر کرتے هو اور کہتے هو کیا همنے اپنے لئے اپني طاقت سے سینگ نہین بنائے * ۱۴ لیکن ای اسرائیل کے خاندان خداوند لشکرونکا خدا فرماتا هی دیکھہ مین تیرے مقابلے کے لئے ایك قوم کو کھڑا کرونگا اور وے تمکو حمات کے مدخل سے بیابان کي وادي تك ستاوینگے *

ساتوان باب

۱ خداوند خدا نے مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا هون کہ اُسنے پچھلي فصل هان شاهي درو کے بعد پچھلي فصل کے اُگنے کے شروع مین ٹڈیون کو موجود کیا * ۲ اور یون هوا کہ جب وے زمین کے گھاس کو بالکل کھا چکے تب مین نے کہا کہ ای خداوند خدا منت کرتا هون کہ تو معاف کر یعقوب کس کي اعانت سے اُٹھیگا کیونکہ وہ چھوٹا هی * ۳ تسپر خداوند پچھتایا ایسا نہوگا خداوند بولا *

۴ پھر خداوند خدا نے مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا ہون کہ خداوند خدا نے آگ کو اِنتقام کے لئے بلایا اور وہ بڑی گہرائي کو کھا گئي اور قطع کو کھا گئی * ۵ تب مین نے کہا کہ ای خداوند خدا مین منت کرتا ہون کہ تو تھم جاے یعقوب کس کي اعانت سے اُٹھیگا کیونکہ وہ چھوٹا هی * ۶ تسپر خداوند پچھتایا کہ یہہ بھي نہین ہوگا خداوند خدا بولا *

۷ پھر مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا ہون کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائي گئي تھي کھڑا تھا اور ساہول اُسکے ہاتھہ مین تھا * ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ ای عموس کیا دیکھتا هی مین نے کہا ایک ساہول کو خداوند نے کہا کہ دیکھہ مین ایک ساہول کو اپنے گروہ اِسرائیل کے درمیان لگاؤنگا اور مین آگے اُس سے نہین درگذرونگا * ۹ اور اضحاق کے اونچے اونچے مکان ویران ہونگے اور اِسرائیل کے مقدس ویران ہو جائینگے اور مین تلوار لیکر یربیعام کے گھرانے کے مقابلے کو اُٹھونگا *

۱۰ تسپر بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یربیعام کو خبر بھیجي کہ عموس نے اِسرائیل کے گھرانیکے درمیان تیرے برخلاف منصوبہ باندھا هی اور سرزمین اُسکي ساري باتونکو سہہ نہین سکتي * ۱۱ کیونکہ عموس یون کہتا هی کہ یربیعام تلوار سے مارا جائیگا اور اِسرائیل اپنے وطن سے لا کلام اسیري مین جائینگے * ۱۲ اور امصیاہ نے عموس سے کہا کہ ای غیب دان تو یہوداہ کي سرزمین مین بھاگ جا اور وہان روٹي کھا اور وہان نبوت کر * ۱۳ لیکن پھر کبھی بیت ایل مین نبوت نہ کرنا اِسلئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس اور مملکت کا مسکن هی *

۱۴ تب عموس نے امصیاہ کو جواب مین کہا کہ نہ تو مین نبي تھا اور نہ نبي زادہ بلکہ اہیر تھا اور گولر کے پھلونکا بٹورنے والا * ۱۵ اور خداوند نے مجھے گلے کے پیچھے سے لے لیا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میري گروہ اِسرائیل کو نبوت کہہ * ۱۶ اِسلئے تو اب خداوند کا کلام سن تو کہتا هی کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت نہ کرنا اور اضحاق کے گھرانیکے

برخلاف بات نہ ڈالنا * ۱۷ اِسلئے خداوند یون فرماتا هی تیري جورو شهر مین کسب کریگي اور تیرے لڑکے لڑکیان تلوار سے مارے جائینگے اور تیري زمین جریب سے تقسیم کی جائیگي اور تو ناپاك زمین مین مریگا اور اِسرائیل اپنے وطن سے لاکلام اسیري مین جاینگے *

آٹھوان باب

۱ خداوند خدا نے مجھے یون دکھلایا اور کیا دیکھتا هون کہ ایك ٹوکري پکے میوے سے بھري هوئي هی * ۲ اور اُسنے کہا کہ ای عموس تو کیا دیکھتا هی مین نے کہا کہ ایک ٹوکري پکے میوے سے بھري هوئي تب خداوند نے مجھے کہا کہ میري گروه اِسرائیل کا انجام پکتا آتا هی مین پھر اُن سے نہ درگذرونگا * ۳ اور اُسیدن مین هیکل کا گانا نوحه هو جائیگا خداوند خدا فرماتا هی هر کہین بہتیري لاشین اور لوگ اُنکو چپ چاپ ڈال دینگے *

۴ اِسبات کو سنو ارے جو محتاجونکو نگلتے هو اور مسکینونکو سر زمین سے مٹاتے هو * ۵ اور تم کہتے هو کہ نوچندي کي عید کب گذر جائیگي کہ هم غلہ بیچین اور سبت کا دن تاکہ گیہون کو بیچنے کے لئے باهر نکالین اور ایفا کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرین اور دغا سے جھوٹھي ترازو بناوین * ۶ تاکہ غریبونکو چاندی سے اور محتاجونکو ایک جوڑا جوتے کے عوض مول لین اور گیہونکي چھانٹون کو بیچین *

۷ خداوند نے یعقوب کي عزت کي قسم کھائي هی کہ یقینا مین اُنکے کامون سے ایك کو بھي نہین بھولونگا * ۸ کیا اِسلئے زمین نہین کانپے گی اور جو کوئي کہ اُسمین رهتا هی نہین رویگا اور وه سیلاب کی مانند بالکل اُمڈے گي اور مصر کی ندي کي مانند اُبھرے گي اور دبے گي * ۹ اور اُسیدن یون هوگا خداوند خدا فرماتا هی کہ مین آفتاب کو دن دوپہر مین غروب کرونگا اور روز روشن مین زمین کو تاریکي کرونگا * ۱۰ اور مین تمھاري عیدونکو ماتم سے اور تمھارے گیتونکو نوحه سے بدل ڈالونگا اور هرایك کي کمر پر ٹاٹ بند هواؤنگا اور هرایك کے سرکو

منڈواؤنگا اور مین اُسکے تئین اکلوتے بیٹے کے ماتم کے دن کي مانند بناؤنگا اور اُسکے انجام کو تلخ دن کے برابر کرونگا *

۱۱ دیکھو وے دن آتے هین خداوند خدا فرماتا هی که مین اُنهین دنونمین زمین پر ایک قحط بهیجونگا سو وہ نہ روتي کا اور نہ پاني کي پیاس کا بلکہ خداوند کے کلام سنیکا قحط * ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندرکو اور اُترسے پورب کو آوارہ رهینگے اور خداوند کے کلام دهونڈهنے کے لئے اِدهر اُدهر دوڑینگے پر نهین پاوینگے * ۱۳ اور اُسدن خوبصورت کنواري عورتین اور جوان مرد مارے پیاسکے غش کرینگے * ۱۴ وے لوگ جو سمرون کے گناہ کي قسم کهاتے هین اور کہتے هین که اي دان تیرے معبود کي حیات اور یہہ که بیرسبع کي راہ کي حیات سو وے گر پڑینگے اور هرگز نهین اُتهینگے *

نوان باب

۱ مین نے خداوند کو مذبح پر کهڑے هوتے دیکها اور اُسنے فرمایا که ستونون کو مار اور بنیادین هلین اور سبهونکے سر پر اُنهین توڑ ڈال اور مین اُنکے باقي لوگونکو تلوار سے مار ڈالونگا اُنکا کوئي بهاگنیوالا نهین بهاگے گا اور اُنکا کوئي نکلنے والا نہ نکلیگا * ۲ اگر وے پاتال مین سیندهین تو میرا هاتهہ وهان سے اُنهین پکڑلیگا اگر آسمان پر چڑهہ جائین تو مین وهان سے اُنهین اُتارونگا * ۳ اگر وے کرمل کي چوتي پر اپنے کو چهپاوین مین کهوجکے اُنهین وهان سے نکالون گا اور اگر سمندر کي تهاہ مین میري نظر سے چهپ جائین تو مین وهان سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو کاتے گا * ۴ اور اگر وے اپنے دشمنون کے آگے اسیري مین جاوین تو وهان تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو مار ڈالیگي اور مین بهلائي کے لئے نهین بلکہ برائي کے لئے اپني آنکهین اُنپر رکهونگا *

۵ اور خداوند رب الافواج اپنے هاتهہ سے زمین کو چهوتا هی اور وہ گهل جائیگي اور اُسکے باشندے سب ماتم کرینگے اور وہ سیلاب کي مانند بالکل اُمڈیگي اور مصر کي ندي کي مانند دبیگي * ۶ وہ جو اپنے

درجونکو آسمان مین بناتا هی اور اپنے گردونکو زمین پر قایم کرتا هی وہ جو سمندر کے پانیونکو بلاتا هی اور زمین کي سطح پر اُنڈیلتا هی اُسکا نام خداوند هی *

۷ ای بنی اِسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے حبشیونکي اولادکي مانند نہین هو خداوند فرماتا هی کیا مین اِسرائیل کو مصرکي زمین سے اور فلستیونکو کفتور سے اور ارامیونکو قیر سے نہین نکال لایا هون * ۸ دیکھو خداوند خداکي آنکھین اِس گنہگار زمین پر هین اور مین اُنکو زمین کي سطح پر سے مٹا ڈالونگا مگر یعقوب کے گھرانیکو بالکل نہین مٹاؤنگا خداوند فرماتا هی * ۹ کہ دیکھو مین حکم کرونگا اور اِسرائیل کے گھرانیکو ساري قومون کے درمیان پھٹکونگا جیسا کچھہ سوپ مین سے پھٹکا جاتا هی اور ذرا بھي دانہ زمین پر نگریگا * ۱۰ میرے لوگون کے سارے گنہگار جو کہتے هین کہ خرابي نہ تو پیچھے سے همکو پاویگي اور نہ آگے سے هم پر آویگی سو وے تلوار سے مارے جائینگے *

۱۱ مین اُسیدن مین داؤد کے گرے هوے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُسکے دراڑون کو بند کرونگا اور مین اُسکے شکست ریزکو پھر بناؤنگا اور اگلے زمانے کي مانند تعمیر کرونگا * ۱۲ تاکہ وے ادوم کے باقي لوگون کو اور ساري قومون کو جنپر میرا نام کہا جاتا هی اپنی میراث مین لے لیوین خداوند جو اِس کام کا کرنے هارا هی فرماتا هی * ۱۳ دیکھو وے دن آتے هین خداوند فرماتا هی کہ جوتنے والا کاٹنے والے کے ساتھہ اور انگور کا ملنے والا بونے والے کے ساتھہ برابري کریگا اور سارے پہاڑ وین ٹپکاوینگے اور سارے ٹیلے بہتے هونگے * ۱۴ اور مین اپني گروہ اِسرائیل کی اسیري کو پھراؤنگا اور وے ویران شہرونکو آباد کرینگے اور اُنمین بود و باش کرینگے اور وے تاکستانونکو لگاوینگے اور اُنکا وین پئینگے وے باغون کو لگاوینگے اور اُنکے پھلون کو کھاوینگے * ۱۵ اور مین اُنکو اُنکي زمین پر لگاؤنگا اور وے اپنی زمین سے جسکو مین نے اُنھین دیا هی هرگز اُکھاڑے نہ جائینگے خداوند تیرا خدا فرماتا هی *

عبدیاہ کی کتاب

پہلا باب

۱ عبدیاہ کا رویا خداوند خدا ادوم کے حق مین یون فرماتا ہی ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہی اور غیر قومون کے درمیان ایک ایلچی بھیجا جاتا ہی کہ تم لوگ اُٹھو اور ہم لوگ اُسکے برخلاف لڑائی مین اُٹھین * ۲ دیکھہ مین تجھے قومون مین چھوٹا کرتا تو نہایت حقیر ہوتا * ۳ تیرے دلکی تکبری تجھے بہکاتی ہی ای تو جو چٹان کے درارون مین رہتا ہی اور تیرا مکان بلند ہی اور تو اپنے دل مین کہتا ہی ایسا کون ہی جو مجھے زمین پر اُتاریگا * ۴ اگرچہ تو اپنے کو عقاب کے مانند سر بلند کرے اور ستارون کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے تو بھی مین تجھے وہان سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہی * ۵ آیا چور تجھپاس آئے ہون یا رات کے نقب زن تیری بربادی کیسی تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہین چراتے آیا انگور چننے والے تجھہ پاس آئے ہون تو کیا وے چند انگور نہین چھوڑتے * ۶ عیسو کا حال کیسا دریافت ہوا اور اُسکا دفینہ کس طرح کھوجا گیا * ۷ تیرے سارے ہم عہدون نے تجھے سرحد تک پہنچایا اور وے لوگ جو تجھہ سے صلح رکھتے تھے سو فریب دیکر تجھپر غالب ہوے اور جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا تجھہ مین دانائی نہین * ۸ اُسیدن مین خداوند فرماتا ہی کیا مین داناؤن کو ادوم سے اور عقل کو عیسو کے پہاڑ سے نہین مٹاؤنگا * ۹ ای تیمن تیرے پہلوان گھبرا جائینگے تاکہ عیسو کے پہاڑ سے ہرکوئی قتل سے مٹایا جاے * ۱۰ اُس ظلم کے سبب جو تونے اپنے بھائی یعقوب سے کیا ہی تجھے شرمندگی گھیر لیگی اور تو

ابدالاباد تك نيست رهيگا * ۱۱ جس دن كه تو اُسكے مقابل كهڑا تها جسدن كه غير قومين اُسكي ابادي كو اسيري مين ليجاتي تهين اور بيگانے لوگ اُسكے پهاٹك سے داخل هوكر يروسلم پر قرعه ڈالتے تهے تو بهي اُن مين سے ايك كے مانند تها * ۱۲ ليكن جس دن مين تيرا بهائي جلاوطن هوا اُسدن خوش نظر مت هونا اور بني يهوداه كى هلاكت كے دن اُسپر مت هنسنا اور نه مصيبت كے دن مين غرور سے بولنا * ۱۳ تو ميرے لوگون كي مصيبت كے دن اُنكے پهاٹكون سے نه گهسنا اور نه اُنكے مصيبت كے دن اُنكي بلا كو ديكهنا اور نه اُنكي مصيبت كے دن اُنكے اسباب پر هاتهه بڑهانا * ۱۴ اور چورا هے مين كهڑے هوكر اُسكے بهاگنے والون كو قتل نكرنا اور نه تنگي كےدن مين اُسكے بچے هوؤن كو حواله كرنا * ۱۵ كيونكه ساري قومون پر خداوند كا دن قريب هى جيسا تونے كيا هى ويسا تجهه سے كيا جائيگا تيرا بدلا تيرے سر پر پهراويگا * ۱۶ كيونكه جسطرح تمنے ميرے مقدس پهاڑ پر پيا اُسيطرح ساري قومين سدا پئينگے هان پئينگے اور نچوڑينگے اور وے ايسے جاتے رهينگے جيسے كه نهوے هون *

۱۷ ليكن صيهون كے پهاڑ پر نجات هوگي اور وه مقدس هوگا اور يعقوب كے گهرانے اپني ميراث كو دخل كرينگے * ۱۸ تب يعقوب كا گهرانا ايك آگ هوگا اور يوسف كا گهرانا شعله اور عشو كا گهرانا پوال اور وے اُنكے درميان بهڑكينگے اور اُنكو نگلينگے اور عشو كے گهرانے سے كوئي نهين بچيگا كيونكه خداوند نے فرمايا * ۱۹ دكهن كے رهنے والے عشو كے كوهستان كو اور ميدان كے باشندے فلستيون كو اپني ميراث مين ليوينگے اور وے افرائيم كے كهيتون كو اور سمرون كے كهيتون كو اپني ميراث مين لے لينگے اور بنيمين جلعاد كا وارث هوگا * ۲۰ اور بني اِسرائيل كے اُس لشكركي اسيري كنعانيون كي ميراث كو سرفند تك اور يروسلم كي اسيرى جو سفاراد مين تهي دكهن كے شهرون كو دخل كريگي * ۲۱ اور عشو كے كوهستان كے اِنصاف كے لئے نجات دينے والے صيهون كے پهاڑ پر چڑهينگے اور سلطنت خداوند كي هوگي *

یونه کی کتاب

پهلا باب

۱ اور خداوند کا کلام یونه بن امتئي کو آیا اور بولا * ۲ کہ اُتهہ اُس بڑے شهر نینوہ کو جا اور اُسپر پکار کیونکه اُسکی برائي میرے آگے پهنچي هی *

۳ لیکن یونه خداوند کے حضور سے ترسیس کو بهاگنے کے لئے اُتها اور یافا مین اُترا اور وهان ایك جهاز کو جو ترسیس کو جانے پر تها پایا تب کرایہ دیکر سوار هوا تاکہ اُنکے ساتهہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو جاوے *

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر بڑا طوفان بهیجا اور سمندر پر بڑي آندهي چلي یهان تك کہ جهاز توتنے لگا * ۵ تب ملاح لوگ خوف ناك هوے اور هرایك نے اپنے اپنے معبود کو پکارا اور جهاز کو هلکا کرنے کي خاطر اُس مین سے اسباب نکال کر سمندر مین ڈال دیا پر یونه جهاز کے اندر اُترکر لیتا اور سو گیا *

۶ تب نا خدا اُسکے نزدیك آکر کهنے لگا کہ ای سونے والے کیا کرتا هی اُتهہ اپنے خدا کو پکار شاید کہ خدا همپر التفات کرے کہ هم هلاك نهون *

۷ اور وے آپس مین کهنے لگے کہ آؤ هم لوگ قرعہ ڈال کر دریافت کرین کہ همپر یہہ بلا کسکے سبب سے نازل هوئی هی تب اُنهون نے قرعہ ڈالا اور قرعہ یونه کے نام پر آیا *

۸ تب اُنهون نے اُسے کها تو همکو بتلا یہہ بلا کسکے سبب سے همپر نازل هوئی هی تیرا کیا پیشہ هی اور تو کهان سے آیا تیرا وطن کهان اور تو کس قوم مین کا هی * ۹ اُسنے اُن سے کها کہ مین عبراني هون اور خداوند

آسمان کے خدا کا جو سمند اور خشکي کا خالق هی خوف رکھتا هون * ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے اور اُسے کہنے لگے کہ تونے کسواسطے ایسا کیا کیونکہ اُنھون نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے آگے سے بھاگتا هی اِسلئے کہ اُسنے اُنسے کہا تھا * ۱۱ تب اُنھون نے اُسے پوچھا کہ هم تیرے حق مین کیا کرین جس سے سمندر همارے لئے تھہر جاے کہ سمندر زیادہ طوفاني هوتا چلا جاتا تھا * ۱۲ تب وہ اُن سے کہنے لگا کہ تم لوگ مجھہ کو اُٹھا کر سمندر مین ڈال دو تو سمندر تمھارے لئے تھہر جائیگا کیونکہ مین جانتا هون کہ یہہ بڑي آندھي میرے هي سبب سے تمپر نازل هوئي *

۱۳ تسپر بھی ملاحون نے جہاز کو کنارے پہنچانے کے لئے کھیونے پر بڑي محنت کي لیکن نسکے اِسلئے کہ دریا اُنکي مخالفت مین موج مارتا تھا * ۱۴ تب وے خداوند کو پکارنے اور کہنے لگے کہ هاے خداوند هم تیري منت کرتے هین کہ هم لوگ اِس آدمي کي جان کے سبب سے هلاك نهوین اور خون ناحق کو هماري گردن پر مت ڈال کیونکہ اي خداوند تونے اپني خواهش کے موافق کیا هی * ۱۵ اور اُنھون نے یونہ کو اُٹھا کر سمندر مین ڈال دیا اور سمندر موج مارنے سے تھم گیا * ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نہایت خوفناك هوے اور خداوند کے آگے قرباني گذراني اور نذرین مانی *

۱۷ اور خداوند نے یونہ کے نگلنے کے لئے ایك بڑي مچھلي کو موجود کیا اور یونہ تین دن رات مچھلي کے پیٹ مین رها *

دوسرا باب

۱ تب یونہ نے مچھلي کے پیٹ مین خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي * ۲ اور کہا کہ مین نے اپني تنگي مین سے خداوند کو پکارا اور اُسنے میري سني اور مین پاتال کے پیٹ مین سے چلایا اور تونے میري آواز سني * ۳ کیونکہ تونے مجھے عمیق مین سمندر کے درمیان ڈالا اور پانیون نے مجھے گھیرلیا اور تیري ساري موجین اور لہرین مجھپر سے گذر گئین * ۴ اور مین نے کہا کہ مین تیري نظر سے دور کیا گیا مگر تیري مقدس هیکل

كي طرف پهر نظر كرونگا * ۵ پانيون نے مجهكو ميري جان تك گهير ليا اور عميق نے چارون طرف سے مجهے بند كيا اور سمندر كے سوار ميرے سر پر لپيتے گئے * ۶ اور مين پهاڑونكي انتها تك اُتر گيا زمين كے قفل مجهپر هميشه كے لئے بند هوے مگر اي خداوند ميرے خدا تو ميري جانكو غار مين سے نكال لايا * ۷ جب ميري جان مجهه مين بيهوش هوگئي تب مين نے خداوند كو ياد كيا اور ميري دعا تيرے آگے تيري مقدس هيكل مين پهنچي * ۸ جو لوگ كه باطل زورون كو مانتے هين وے اپنے رحم كرنيواليكو چهوڑتے هين * ۹ پر مين شكرگذاري كي آواز سے تيرے آگے قرباني گذرانونگا اپني نذرونكو ادا كرونگا نجات خداوند سے هي *

۱۰ اور خداوند نے مچهلي كو حكم كيا اور اُسنے يونه كو خشكي پر اُگل ديا *

تيسرا باب

۱ اور خداوند كا كلام دوسري بار يونه كو آيا اور بولا كه * ۲ اُتهه اُس بڑے شهر نينوه كو جا اور اُس وعظ كو جسے تجهسے فرماؤنگا اُنهين سنا *

۳ تب يونه خداوند كے كلام كے مطابق اُتهه كر نينوه كو چلا اور نينوه كو چلا اور نينوه الاه كے آگے ايک بڑا شهر تها جسكي احاطه تين دنكي راه تهي * ۴ اور يونه نے ايک دن كي راه تك شهر مين جاكر وعظ كيا اور كها چاليس دن باقي هي كه نينوه نيست نابود هويگا *

۵ تب نينوه كے باشندے نے خدا پر ايمان لائے اور روزه كي منادي كئے اور سارے چهوٹے بڑے ٹاٹ پهنے * ۶ اور يهه خبر نينوه كے بادشاه كو پهنچي اور وه اپنے تخت سے اُتها اور بادشاهي لباس كو اُتار ڈالا ٹاٹ اوڑهكر راكهه پر بيتهه گيا * ۷ اور اُسنے بادشاه اور اميرونكے فرمان سے نينوه مين منادي اور اشتهار كروايا كه نه انسان اور نه حيوان نه غله نه مواشي كچهه چكهين اور نه كهاوين نه پاني پيوين * ۸ ليكن انسان اور حيوان ٹاٹ پهنين اور خدا كي طرف دلسے فرياد كرين بلكه هر كوئي اپني اپني بري راه سے اور اپنے اپنے ظلم سے جو اُنكے هاتهون مين هي پهر جائين * ۹ كيا جانے

خدا پھرے اور تھہر جاے اور اپنے بڑے قہر سے باز رھے تاکہ ھم لوگ ھلاک نہون ۱۰ اور خدا نے اُنکے اعمال کو دیکھا کہ وے اپني اپني بري راہ سے پھر گئے تب خدا اُس بدي سے جو اُنکي بابت تہدید کیا تھا پھرا اور اُسے نہ کیا *

چوتھا باب

۱ اور یہہ یونہ کو بہت برا معلوم ھوا اور وہ بیزار ھو گیا * ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگي اور کہا کہ اے خداوند مین عرض کرتا ھون کہ جسوقت مین اپنے وطن مین تھا تو کیا مین یہہ نہ کہتا تھا اِسلئے مین آگے سے ترسیس کو بھاگا کیونکہ مین جانتا تھا کہ تو خداے رحمان اور حنان ذوالطول اور رب الفضل اور سزا پہنچانیمین تھہرنے والا ھی * ۳ اب اے خداوند عرض کرتا ھون کہ میري جانکو مجھسے لے لے کیونکہ میرے لئے مرنا جینے سے بہتر ھی * ۴ تب خداوند نے فرمایا کیا تو بھلا کرتا ھی جو غصے ھوتا ھی *

۵ اور یونہ شہر سے نکل کر شہر کے پورب طرف بیٹھ گیا اور وھان اپنے لئے ایک چھپر بنائي اور اُسکے نیچے چھانو مین بیٹھہ رھا کہ دیکھے شہر کا حال کیا ھوتا ھی * ۶ تب خداوند خدا نے رہنڈي کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یونہ پر بڑھایا تاکہ وہ اُسکے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے اور یونہ اُس رہنڈي کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ھوا * ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑےکو موجود کیا اور اُسنے اُس رہنڈی کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھہ گیا * ۸ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ھوا کہ خدا نے سخت پوربي ھوا چلائی اور یونہ کے سر پر دھوپ پڑي وہ غش مین آیا اور اپني جان کے لئے موت چاھا اور کہا کہ میرے لئے مرنا جینے سے بہتر ھی *

۹ اور خدا نے یونہ کو کہا کیا تو بھلا کرتا ھی جو اُس رہنڈي کے درخت کے لئے بیزار ھوتا ھی اُسنے کہا مین بھلا کرتا ھون جو مرنے تک بیزار ھوتا ھون * ۱۰ تب خداوند نے فرمایا کہ تو اُس رہنڈی کے درخت

کے لئے جسکي بابت کچھه محنت نه کي اور نه اُسکو بڑھایا جو ایک هي رات مین اُگا اور ایکهي رات مین سوکهه گیا افسوس کرتا هی * ۱۱ کیا مین اُس بڑے شہر نینوه پر جسمین ایک لاکهه بیس هزار آدمي سے زیاده هین جو اپنے دهنے بائین هاتهه کا تفاوت نهین جانتے اور حیوان بهي بیشمار هین شفقت نکرونگا *

میکه کي کتاب

پہلا باب

۱ خداوند کا کلام جو یہوداه کے بادشاه یوتام اور اخز اور حزقیاه کے دنون مین مورشتي میکه پاس پہنچا جو اُسنے سمرون اور یروسلم کي بابت دیکها * ۲ سنو اي سارے لوگو اور کان دهرو اي سرزمین اور اُسکي معموري اور خداوند خدا هان خداوند اپني مقدس هیکل سے تمپر گواهي دیوے * ۳ که دیکهه اب خداوند اپنے مقام سے نکلتا هی اور اُتریگا اور زمین کے اونچے مکانون کو پایمال کریگا * ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے نیچے پگهل جائینگے اور وادیان پهٹین گي اور جیسا که موم آگ سے اور جیسا پاني اونچي جگهه سے نیچے بہتا هی * ۵ یهه سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناهون کے سبب سے هی یعقوب کي خطا کیا هی کیا سمرون نهین اور یہوداه کے اونچے مکان کیا هین کیا یروسلم نهین * ۶ اِسلئے مین سمرون کو میدان کے تودے کي مانند اور تاکستان لگانیکي جگهه کے مانند بناؤنگا اور مین اُسکے پتهرونکو وادي مین ڈهلکاؤنگا اور اُسکي نیون کو ظاهر کرونگا * ۷ اور اُسکي ساري تراشي هوئي مورتین ٹکڑے ٹکڑے کیجائینگي اور اُسکي ساري خرچیان آگ سے جلائي جائینگي اور مین اُسکے سارے بتونکو

خراب کرونگا کیونکه اُس نے کسبی کی خرچی مین سے مال جمع کیا
هی اور وه پھر کسبی کی خرچی مین جاویگی *
۸ اِسلئے مین کڑھونگا اور ماتم کرونگا ننگا اور لوٹا هوکے پھرونگا مین
گیدڑونکی طرح چلاؤنگا اور شتر مرغونکی طرح شور کرونگا * ۹ کیونکه
اُسکا زخم لاعلاج هی سو وه یهوداه کو لگا وه میرے لوگون کے پھاٹک
یروسلم تك پهنچا * ۱۰ تم جنت مین اُسے نجناؤ اور مطلق نه روؤ بیت عفر مین
عفر مین لوٹا کر * ۱۱ ای اهل سفیر تم حیا برهنه نکلجاو اهل ضانان
بیچ نه نکلینگے بیت الاصل کا ماتم تم سے اپنی آرامگاه کو چھین لیگا * ۱۲ کیونکه
اهل مرات اپنی خوبی کے لئے کڑھتے هین کیونکه خداوند کیطرف سے
یروسلم کے پھاٹك تلك بلا نازل هوئی * ۱۳ ای اهل لکیس باد پا کو
گاڑی مین جو تو تو بنت صیہون کی خطاکی مبتدی هوئی کیونکه اِسرائیل
کے گناه تجھه مین پائے گئے * ۱۴ اِسلئے تو میراث جنت کو چھوڑ دیگا اکذیب
کے گھر اِسرائیل کے بادشاهونکے لئے کاذب هونگے * ۱۵ ای اهل مریشه
پھر مین تجھپر ایک وارث بھیجونگا اِسرائیل کا فخر عدولام تك بھاگیگا *
۱۶ گنجی هوجا اپنے پیارے لڑکون کے لئے اپنے سر منڈا عقاب کی مانند
اپنے گنج کو بڑھا کیونکه وے تجھسے اسیری مین گئے هین *

دوسرا باب

۱ لعنت اُنپر جو برائی کی فکر مین رهتے هین اور اپنے بچھونے پر
شرارت کا منصوبه باندھتے هین اور صبح هوتے هی عمل مین لاتے هین
جبکه وه اُنکے هاتھه کے اختیار مین هی * ۲ وے کھیتون کی لالچ
کرتے هین اور ظلم سے قابو مین لاتے هین اور گھرونکا طمع کرتے هین
اور اُنکو چھین لیتے هین اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر هان مرد پر
اور اُسکی میراث پر ظلم کرتے هین * ۳ اِسلئے خداوند یون فرماتا هی که
دیکھه مین اِس گھرانے کے لئے برائی کی تدبیر مین هون که جس سے تم لوگ
اپنی گردن نهین کھینچ لوگے اور نه سرکشون کی طرح چلوگے کیونکه یهه
زمانه برا هی * ۴ اُسیدن کوئی شخص تمهارے حق مین مثل کهیگا اور

غمناک نوحہ سے ماتم کریگا اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوے اُسنے میرے لوگون کي میراث کو بدل ڈالا اُسکو مجھہ سے کیسا جدا کیا اُسنے ہمارے کھیتون کو پھر لینے کو اُنھین بانٹ دیا ہی * ۵ اِسلئے تم مین سے کوئي نہین بھیجیگا جو خداوند کي جماعت مین قرعہ کے لئے جریب کي رسي ڈالے * ۶ وے مخبرون کو کہتے ہین کہ خبر ندو سو وے اُنھین خبر نہین دینگے ایسے لوگون سے رسوائي جدا نہ ہوگي * ۷ ای لوگو تم جو یعقوب کے گھرانے کہلاتے ہو کیا خداوند کي روح تنگ ہوئي ہی کیا یے اُسکے اعمال ہین کیا میري باتون اُسکے لئے جو راستي سے چلتا اچھي نہین ہین * ۸ آج کل میرے لوگ دشمن کي طرح اُتھتے ہین جو لوگ سلامتي سے رستہ چلتے ہین گویا کہ لڑائي سے پھر آتے ہین تم اُنپر سے قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو * ۹ تم میرے لوگون کي عورتون کو اُنکے مرغوب مکانون سے نکال دیتے ہو اور اُنکي اولاد سے میري زیبایش کو ہمیشہ کے لئے چھین لیتے ہو *

۱۰ تم لوگ اُتھو اور چلو کیونکہ یہہ تمھاری آرامگاہ نہین کہ وہ ناپاکي کے لئے تمھین ہلاک کریگا ہان سخت ہلاکت سے * ۱۱ اگر کوئي شخص روح کذب اور جھوتھہ سے چلکے دروغ گوئي کرے کہ مین تجھے شراب اور نشے کي بابت خبر دونگا تو وہي شخص اِس قوم کا مخبر ہوگا *

۱۲ ای یعقوب مین تیرے سبکے سب فراہم کرونگا اور اِسرائیل کي بچتي کو جمع کرونگا مین اُنھین بھیڑون کے مانند گوندے مین اکتھا کرونگا وے بھیڑ سالے کے درمیان کے گلہ کي مانند آدمیون کي کثرت کے سبب غل کرینگے * ۱۳ توڑنے والا اُنکے آگے آگے چڑھہ جاتا وے توڑتے ہوے پھاتک سے داخل ہوتے اور نکل جاتے اور اُنکا بادشاہ اُنکے آگے آگے چلیگا اور خداوند اُنکا سردار ہوگا *

تیسرا باب

۱ اب مین نے کہا کہ ای یعقوب کے سردارو اور اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو تم لوگ میري عرض سنو کیا تمھارے لئے عدالت کا جانا مناسب

نهین هی * ۲ جو بهلائي کو دشمني اور برائي کو دوست رکهتے هین جو لوگون کا پوست اُنسے کهینچتے هین اور اُنکي هڈیون کا گوشت چهڑاتے هین * ۳ اور جو میرے لوگون کا گوشت کهاتے هین اور پوست کهینچتے هین اور اُنکي هڈیون کو توڑتے هین اور وے جیسا که هانڈي کے لئے اور جیسا گوشت دیگ مین ٹکڑا ٹکڑا کرتے هین * ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے پر وه اُنکي نهین سنیگا اور وه اُسوقت اُنسے اپنا منهه پوشیده کریگا کیونکه اُنهون نے اپنے اعمال مین برائي کي هی *

۵ اُن نبیون کے لئے که جو میرے لوگون کو گمراه کرتے هین اور جبتک اپنے دانتون سے کچهه کاٹنے پاتے هین عافیت کي خبر دیتے هین اور جو کوئي اُنکے منهه مین کچهه نهین دیتا هی اُس سے جنگ مقدس کرتے هین خداوند یون فرماتا هی * ۶ اِس سبب سے تمهارے لئے رات هوگي که تم رویا نهین دیکهوگے اور تمهارے لئے تاریکي هوگي جو آینده کي خبر نهین دوگے اور نبیون پر آفتاب غروب هوگا اور اُنکے لئے دن اندهیرا بن جائیگا * ۷ اور غیب دان پشیمان هوینگے اور آینده کي خبر دینے والے شرم پاوینگے هان سارے لوگ لب چهپاوینگے کیونکه خدا سے کچهه جواب نهین هی * ۸ لیکن مین قدرت سے خداوند کي روح سے اور راستي اور قوت سے بهرپور هوا هون تاکه یعقوب کو اُسکا گناه اور اِسرائیل کو اُسکي خطا جتاؤن *

۹ مین اِلتماس کرتا هون که ای یعقوب کے گهرانے کے سردارو اور اِسرائیل کے گهرانے کے قاضیو تم لوگ جو عدالت سے عداوت رکهتے هو اور ساري راستي کو اُلٹا کرتے هو اِس بات کو سنو * ۱۰ وے صیهون کو خونریزي سے اور یروسلم کو بے اِنصافي سے بناتے هین * ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے حکم کرتے هین اور اُسکے کاهن اُجرت لیکے تعلیم دیتے هین اور اُسکے غیب دان زر کے لئے آینده کي خبر دیتے هین وے تسپر بهي خداوند پر بهروسا رکهتے هین اور کہتے هین کیا خداوند همارے درمیان نهین کوئي بلا همپر نهین آویگي * ۱۲ اِسلئے صیهون تمهارے سبب کهیت کي طرح جوتا جائیگا اور یروسلم توده توده بن جائیگا اور هیکل کا پهاڑ جنگل کے اونچے مکانون کي طرح هوجائیگا *

چوتھا باب

۱ لیکن آخری دنون مین ایسا هوگا که خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑون کي چوٹي پر قایم هوگا اور سارے ٹیلون سے اونچا کیا جائیگا اور امتین اُسکی طرف سیلان کرینگي * ۲ اور بہتیري قومین آوینگي اور کہین گي که چلو که هم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھه جائین اور وه همین اپني راهین سکھلاویگا اور هملوگ اُسکے رستون مین رفتار کرینگے کیونکه شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلے گا * ۳ اور وه بہتیری قومون کے درمیان حکومت کریگا اور دور کے زبردست قومون کو ڈانٹے گا وے اپني تلوار کو توڑ کر هل بناوینگے اور اپنے برچھون سے هنسوے ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نہین اُٹھاویگي تس پیچھے وے لڑائي نہین سیکھین گے * ۴ تب وے هر کوئی اپنی اپني تاك کے نیچے اور انجیر کے پیڑ تلے بیٹھینگے اور اُنھین کوئي نہین ڈراویگا کیونکه رب الافواج کي زبان نے اسباتکو فرمایا هی * ۵ کیونکه ساري قومین هرکوئي اپنے اپنے معبود کے نام پر چلینگے اور هملوگ خداوند اپنے خدا کے نام پر همیشه کے لئے اور ابد تك رفتار کرینگے *

۶ خداوند فرماتا هی که مین اُسي دن سین لنگڑونکو فراهم کرونگا اور پراگندونکو اور اُنکو جنسے مین نے بدسلوکي کي بٹورونگا * ۷ اور مین لنگڑونکو بچے هوئے لوگ کرونگا اور پراگندونکو زورآور قوم بناؤنگا اور خداوند اب سے ابدالاباد تك صیہون کے پہاڑ مین اُنپر سلطنت کریگا * ۸ اور تو ای مجدل عدر عفل بنت صیہون تجھے اگلي سلطنت ملیگي اور بنت یروسلم کي بادشاهت هویگی *

۹ اب تو کیون چلاتی هی کیا تجھه مین کوئي بادشاه نہین هی کیا تیرا صلاح کار نیست هوا هی کیونکه تجھے جنے والي عورت کي پیڑ ہن لگي هین * ۱۰ ای صیہون کي بیٹي تو جنے والي عورت کي طرح دکھه اُٹھا اور تجھے پیڑ ہن لگین کیونکه تو اب شہر سے باهر نکلیگی اور میدان مین رهیگي اور بابل تك جائیگي وهان نجات پائیگی وهان خداوند تجکو دشمنون کے قبضے سے چھوڑاویگا *

۱۱ اور اب بہتیري قومین تیری مخالفت مین جمع هوتي هین اور کہتي هین وہ پلشت هوے اور هماری نظر صیہون پر لگے * ۱۲ پر وے لوگ خداوند کی فکرون سے واقف نہین هین اور اُسکي مصلحت کو نہین جانتے کیونکہ وہ اُنھین گتھونکي طرح کھلیان مین جمع کریگا * ۱۳ ای صیہونکي بیتی اُتھہ اور ملاکر کیونکہ مین تیرے سینگون کو فولاد اور تیرے کھرون کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیري قومون کو تکرے تکرے کریگی اور مین اُن کے حاصل کو خداوند کے لئے اور اُنکي دولت کو ساری زمین کے مالك کے لئے حرم کرون گا *

پانچوان باب

۱ ای بنت جہاد اب تو جل و جہل کروے هم پر محاصرہ لگاتے هین وے اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھری سے مارتے هین * ۲ پر ای بیت لحم افراتہ باوجودیکہ تو یہوداہ کے هزارون مین چھوتا هی تو بھي تجھہ مین سے میرے لئے وہ شخص نکلیگا جو اِسرائیل مین حکومت کریگا اور اُسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے هی * ۳ اِسلئے وہ اُنھین اُسوقت تك سونپ دیگا کہ جنے والي جنے تب اُسکے باقي بھائي بني اِسرائیل کے پاس پھر آوینگے * ۴ اور وہ خداوند کي قدرت سے هان خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے کھڑا هوگا اور چراویگا اور وے لوگ بسینگے کیونکہ اب وہ زمین کي حد تك بزرگ هوگا * ۵ اور یہہ ملاپ کا باعث تھہریگا اور جب اسور هماری زمین مین آویگا اور همارے محلون مین پاؤن رکھیگا تب هم اُسکي مخالفت مین سات چروا هے اور آتھہ سرگروہ اُتھاوینگے * ۶ اور وے تلوار سے اسورکی زمین کو اور نمرود کي سر زمین کو اُسکے دروازون مین ویران کرینگے اورجب اسور هماری زمین مین آویگا اور هماری سرحدون مین قدم رکھیگا تب وہ همکو اُس سے بچاویگا * ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ اکثر قومونکے درمیان ایسے هون گے جیسا اوس خداوند سے اور جیسا مینہہ گھاس پر جو نہ منتظر اِنسان کا اور نہ امیدوار بني آدم کا هی * ۸ اور یعقوب کے باقي لوگ قومونکے درمیان بہتیری امتون کے درمیان

ایسے هونگے جیسا شیر ببر میدان کے وحشیون کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑونکے گلون مین هوتا هی کہ جب وہ اُنکے درمیان گذر کرتا هی تو پایمال کرتا هی اور پھاڑتا هی اور کوئی چھڑانیوالا نهین * ۹ هاتھہ تیرا تیرے دشمنون پر اُتھیگا اور تیرے سارے مخالف نیست هوجائینگے *
۱۰ اور اُسدن مین یون هوگا خداوند فرماتا هی کہ مین تیرے درمیان سے تیرے گھوڑونکو کاٹ ڈالونگا اور تیري گاڑیونکو نیست کرونگا * ۱۱ اور تیری سر زمین کے شہرون کو مٹا ڈالونگا اور تیرے سارے قلعون کو ڈھا دونگا * ۱۲ اور مین جادوگریان تیرے هاتھہ مین سے منقطع کرونگا اور تیرے جادوگر پھر نهونگے * ۱۳ اور تیري تراشي هوئي مورتون کو اور تیرے بتون کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور تو آگے اپنے هاتھہ کے کامون کو نهین پوجیگا * ۱۴ اور مین تیری یسیرتون کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہرون کو تباہ کرونگا * ۱۵ اور مین غصے اور قہر کے ساتھہ غیر قومون سے جو شنوا نهوے انتقام لونگا *

چھٹھوان باب

۱ اب تم لوگ خداوند کا کلام سنو کہ اُٹھہ پہاڑون سے مباحثہ کر اور سارے ٹیلے تیری آواز کو سنین * ۲ ای سارے پہاڑ اور زمین کي مضبوط نیوین خداوند کي بحث کو سنو کیونکہ خداوند اپنے لوگون سے بحث رکھتا هی اور وہ اسرائیل سے مباحثہ کریگا *
۳ ای میرے لوگ مین نے تمسے کیا کیا هی اور تمهین کس بات مین تکلیف دیا هی سو تم مجھپر گواهي دو * ۴ کیونکہ مین تمکو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلامون کے گھر سے مول لیکر چھوڑا دیا اور تیرے آگے موسیٰ اور هارون اور مریم کو بھي بھیجا هی * ۵ ای میرے لوگ یاد کرو کہ مواب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کیا اور بعور کے بیٹے بلعام نے سنطین سے جلجال تك اُسے کیا جواب دیا هی تاکہ تم خداوند کي راستي سے واقف هو *
۶ مین کیا لیکے خداوند کے حضور مین آؤن اور حق تعالیٰ کے آگے

کیونکر سجدہ کرون کیا چڑھاؤن اور ایکسال کے بچھڑونکو لیکر اُسکے آگے آؤنگا * ۷ کیا خداوند هزار مینڈهے سے یاتیل کي دس هزار نہر سے خوش هوگا کیا مین اپنے پهلوتے کو اپنے گناه کے عوض اپنے پیٹ کے پهل کو اپني جانکي خطیت کے لئے دے ڈالونگا * ۸ ای انسان اُسنے تجهے جو نیك هی سو سکهلایا هی اور خداوند تجهسے اورکیا چاهتا هی که تو راستي کرے اور نیکي کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتهه فروتني سے رفتار کرے *

۹ خداوند کي آواز شہر کو پکارتي هی اور جو عقل مند هی تیرے نام کو دیکهے گا چهڑی کي اور اُسکي جسنے اُسے تهہرایا هی سنو * ۱۰ کیا ابتك شریر کے گهر مین شرارت کے خزانے هین اور هلکي لعنتي ایفه هی * ۱۱ کیا مین اُنکے پاس جو دغا کي ترازو اور جهوتهه وزن کے تهیلے رکهتے هین قدوس هونگا * ۱۲ اِسلئے که اُسکے دولتمند لوگ ظلم سے بهرے هین اور اُسکے باشندے جهوتهه بولتے هین اور اُنکے منهه مین اُنکے زبان مکر سے پر هی * ۱۳ اِسلئے مین تجهے مارتے هوے اور تیرے گناهونکے سبب تجهکو ویران کرتے هوے علیل کرونگا * ۱۴ تو کهاویگا پر آسوده نہین هوگا اور تیرے درمیان اُداسي هوگي تو پکڑ یگا پر نہین چهڑا لیگا اور جو کچهه که تو چهڑا لیگا مین اُسے تلوار کے حوالے کرونگا * ۱۵ تو بوئے گا پر کاتیگا نہین زیتون کو کولهو مین پیڑے گا پر اپنے پر تیل نہین ملیگا اور تو نئي شراب کو تیار کریگا پر نہین پیئگا * ۱۶ کیونکه عمری کے قوانین اور اخي اب کے گهرانے کے اعمال جاري هین اور تم لوگ اُنکے قایده پر رفتار کرتے هو تاکه مین تمکو ایک ویرانه بناؤن اور اُسکے رهنیوالونکو حقارت و حیرت کا سبب تهہراؤن اِسلئے تم میرے لوگون کي رسوائي اُتهاؤگے *

ساتوان باب

۱ افسوس مجهپر کیونکه میرا ایسا حال هی جیسا تابستاني میوے بتورنیکے بعد اور انگور کي فصل لونیکے بعد هوتا هی کهانے کا کوئي انگور نہین

کوئي پھلا پھل نہین جسکا میرا جي مشتاق ھو * ۲ مقدس لوگ زمین سے جاتے رھتے ھین راست کار بني آدم مین نہین ملتے سبکے سب خونریزي کے لئے گھات مین ھین ھرکوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو شکار کرتا ھی *
۳ بد کاري خوب بجالانیکو دست چالاك ھین سردار رشوت چاھتا ھی حاکم اجرت کے لئے حکم کرتا ھی اور بڑے آدمي اپنے نفس کی حرص کي باتین کرتے ھین اور اسیطرح بري بندش کرتے ھین * ۴ اُن مین سے جو افضل ھین سو جھربیري کي مانند ھین اور جو بڑے راست کار ھین سو کانٹون کي ٹٹي سے تیز ھین تیرے نگاھبانون کا دن ھان تیرے انتقام کا دن آتا ھی اُنکي گھبراھٹ ابھي ھوگي * ۵ تم لوگ دوست پر اعتماد نکرو مالوف پر بھروسا نرکھو ھان اپني ھم کنار جورو سے اپنے منہہ کے دروازے بند رکھہ * ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو بیعزت کرتا ھی اور بیٹي اپني ما سے اور بہو ساس سے دشمني کرتي ھی اور آدمي کے دشمن اُسکے گھر کے لوگ ھین *

۷ لیکن مین خداوند کي طرف دیکھونگا اور اپنے نجات دہنیوالے خدا کا منتظر رھونگا میرا خدا میري سنے گا * ۸ ای میرے دشمنو تم مجھپر فخر نکرو کہ جب مین گرون گا تو اُٹھون گا جب اندھیری مین بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ھوگا * ۹ اِسلئے کہ مین خداوند کا گنہگار ھوا ھون اُسکا قہر برداشت کرونگا جب تك کہ وہ میرے دعوا کي بحث کرے اور میرے لئے انفصال کرے مجھے روشني مین نکالے اور مین اُسکي نیکي کو دیکھون *
۱۰ تب میرا دشمن اُس حالت کو دیکھے گا اور جو مجھے کہتا تھا کہ خداوند تیرا خدا کہان ھی اُسے شرمندگي گھیر لیگي میری آنکھین اُسے دیکھین گي وہ گلیون کے چہلے کے مانند لتاڑا جائیگا *

۱۱ دن تیری دیوارون کے بنانیکو آتا ھی اُسیدن تیرا حق دور تك پہنچیگا * ۱۲ اُسیدن مین لوگ اسور سے اور مصر کے شہرون سے اور مصر سے نہر تك اور سمندر سے سمندر تك اور کوھستان سے کوھستان تك تجھہ پاس آوینگے * ۱۳ لیکن پیشتر اُسے زمین اپنے باشندون پر اُنکے کامون کے پھلون کے سبب ویران ھوگی *

۱۴ تو اپنا عصا لیکے اپني قوم کو یعنے اپني خاص موروثي جھنڈ کو جو بن مین کرمل کے اندر اکیلے نرالے رہتے ھین چرائیو اُنھین بشن اور جلعاد مین اگلے دنون کے طور پر چرنے دیجیو * ۱۵ مصرکي زمین سے نکلنے کے دنون کي مانند مین اُسکو عجایب دکھاؤنگا * ۱۶ غیر قومین دیکھین گي اور اپني ساري زبردستي سے پشیمان ھوینگی وے اپنے منہہ پر ھاتھہ رکھین گے اور اُنکے کان بہرے ھونگے * ۱۷ وے سانپ کي طرح خاک چاٹین گے اور زمین کے کیڑے مکوڑون کي طرح اپنے سوراخون سے نکل آوینگے وے خداوند ھمارے خدا کے پاس ڈرتے آوینگے ھان وے تیرے ترسان ھوینگے *

۱۸ تجھسا خدا کون ھی جو گناہ بخشے اور اپنی میراث کی بچتي کے گناہ سے درگذرے وہ اپنا غصہ ھمیشہ نہین رکھتا ھی کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ھی * ۱۹ وہ پھریگا وہ ھمپر شفقت کریگا وھی ھمارے گناھون کو مغلوب کریگا ھان تو اُنکي ساری خطاؤن کو سمندر کے عمیق مین ڈالے گا * ۲۰ تو یعقوب سے وفا داری اور ابیرھام سے مہربانی کریگا جنکي بابت تو قدیم دنون سے ھمارے باپ دادون سے قسم کھاتا تھا *

نحوم کي کتاب

پہلا باب

۱ کلام نینوہ کی بابت القوشی نحوم کے رویا کي کتاب *

۲ خداوند غیور خدا ھی اور انتقام لیتا ھی ھان خداوند انتقام لیتا ھی اور قاھر ھی خداوند اپنے دشمنون سے انتقام لیتا ھی اور اپنے دشمنون کے لئے قہر کو رکھہ چھوڑتا ھی * ۳ خداوند غصے مین دھیما اور قوت مین بزرگ ھی اور گناہ گارونکو بے گناہ نہین ٹھہراویگا خداوند

کي راہ آندھي اور طوفان مین ھی سارے ابر اُسکے پاؤن کے دھول ھین * ۴ وھي دریا کو کو ڈانٹتا ھی اور سکھلاتا ھی اور ساری نہرون کو خشک کرتا ھی بشن اور کرمل کملا تے ھین اور لبنان کے پھول مرجھا تے ھین * ۵ اُس سے پہاڑ کانپتے ھین اور تیلے پگھلتے ھین اور زمین اُسکے ظہور سے اُٹھتي ھی ھان سرزمین اپني ساری معموری سمیت * ۶ اُسکے قہر کے آگے کون کھڑا ھو سکتا ھی اور اُسکے غصے کي گرمي مین کون ٹھہرتا ھی قہر اُسکا آگ کیطرح بہتا جاتا ھی اور چٹان اُسسے ڈھائے جاتے ھین * ۷ خداوند نیک ھی اور تنگي کے دن ایک پناہ ھی وہ اپنے متوکلون کو پہچانتا ھی * ۸ لیکن اب وہ اُسکے مقام کو بڑي سیلابي سے نیست نابود کریگا اور تاریکي اُسکے دشمنونکو رگیدیگي *

۹ تم لوگ خداوند کے مقابلے مین کیا سوچتے ھو وہ نیست نابود کریگا تنگي دوبار نہین اُٹھیگي * ۱۰ کیونکہ وے لپٹے ھوے کانٹون کي مانند اور اپنے نشے سے متوالے ھین سو وے سوکھے پوال کي طرح بالکل جلائے جائینگے * ۱۱ ایک شریر صلاحکار تجھسے نکلا ھی جو خداوند کے مقابلے مین بد منصوبہ باندھتا ھی *

۱۲ خداوند یون فرماتا ھی باوجودیکہ وے آرام سے ھین اور بیشمار تسپر بھي وے کاتے جائینگے اور فنا ھونگے باوجودیکہ مین نے تجھکو دکھہ دیا پھرکبھي تجھے دکھہ ندونگا * ۱۳ اور اب مین اُسکا جوا تیری گردن پرسے اُتار ڈالونگا اور تیرے بندھنون کو توڑ ڈالونگا * ۱۴ لیکن خداوند تیرے حق مین فرماتا ھی کہ تیرے نام سے اور کوئي بویا نجائیگا مین تیرے معبودون کے گھرسے تراشي ھوئي اور ڈھالي ھوئي مورتونکو نیست کرونگا مین تیري قبر بناؤنگا کیونکہ تو زبون ھی * ۱۵ اُسکے پاؤن پہاڑون پر دیکھہ جو خوش خبري لاتا ھی اور ملاپ کي منادي کرتا ھی ای یہوداہ تو اپني مقدس عیدون کو کیا کر اپني نذرون کو ادا کر کیونکہ اِسکے بعد شریر تیرے درمیان سے نہین گذریگا وہ بالکل نیست و نابود ھوا ھی *

دوسرا باب

١ پراگنده کرنے والا تیرے روبرو چڑھ آیا هی تو قلعه کی نگهبانی کر راه کو دیکھ رکھ کمر اپنی مضبوط کر توانائی کو قوت سے زیاده کر * ٢ کیونکه خداوند یعقوب کی بزرگی کو جیسے اِسرائیل کی بزرگی کے لایق هی پھر بحال کریگا کیونکه غارت گرون نے اُنهین ویران کیا هی اُسکی انگوری ڈالیون کو بگاڑ ڈالا هی * ٣ اُسکے پهلوانون کی سپر سرخ هوئی هی جنگی مرد قرمزی سے ملبس هوے هین اُسکی تیاری کے دن مین گاڑیان کتار کی آگ کی مانند چمکتیان هین اور بھالے هلائے جاتے هین * ٤ گاڑیون رستون مین شدت سے هنگامه اُٹھاوینگی وے بڑے رستون کے درمیان ایك دوسرے کو صدمه پهنچاوینگی مشعلون کی سی نظر آوینگی بجلی کی سی دوڑینگی *

٥ وه اپنے پهلوانون کو فرماویگا وے چلنے مین ٹکر کھاوینگے وے اُسکی دیوار کی طرف تیزی سے دوڑینگے اور آڑ تیار کی جائیگی * ٦ نهرون کے دروازے کھل جائینگے اور سارے محل گھل جائینگے * ٧ اور مقرر هی که وه ننگی اسیری مین جاویگی اور اُسکی عورتین فاختے کی آواز سے کڑھینگی اور چھاتی پیٹینگی * ٨ نینوه تو قدیم الایام سے تالاب کے مانند معمور هی پر وے بھاگتے هین وے چلاوینگے که ٹھهرو ٹھهرو پر کوئی منه نهین پھیریگا * ٩ چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو کیونکه اُسکے سارے مرغوب برتنون کی کثرت اور زینت کی کچھ اِنتها نهین هی * ١٠ وه خالی اور سونا اور ویران هوا هی اور دل پگھلتا هی اور گھٹنے لرزتے هین اور هرایك کی کمر مین شدت سے درد هی اور اِن سبھونکا چهره سیاه هوتا هی *

١١ شیر ببرون کی جگهه اور شیر ببرون کے بچونکی خوراك کی جگهه کهان هی که جس مین شیر ببر اور باگھنی اور شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُنکو کسینے ڈرایا نهین * ١٢ شیر ببر اپنے بچون کی خوراك کے موافق پھاڑتا تھا اور اپنی باگھنیون کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندون کو شکار سے اور غارون کو پھاڑے گیونسے بھرتا تھا * ١٣ رب الافواج فرماتا هی که دیکھ مین تیرا دشمن هون اور مین اُسکی گاڑیون کو آگ سے جلاؤنگا اور تلوار

تیرے جوان شیر ببرون کو کھاویگی اور مین تیرا پھاڑنا زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیون کي آواز پھر نهین سني جائیگي *

تیسرا باب

۱ خونریز شهر پر افسوس وه جھوٹھه اور لوٹ سے بھرا هی وه لوٹنے سے باز نهیں آتا * ۲ کوڑونکي آواز اور چکونکی کھڑکھڑاهٹ کی صدا اور کودنیوالے گھوڑونکي ٹاپ کا شور اور دوڑنیوالي گاڑیونکی آواز هی * ۳ سوار کی تاخت اور تلوار کي چمك اور بھالیکي جھلك اور مقتولونکي کثرت اور لاشون کي انتها نهین وے لاشون پر چلنے مین پھنستے هین *

۴ اُس خوبصورت جادو انگیز زانیه کی زنا کاري کی کثرت سے یهه هوتا هی که وه قومونکو اپني زنا سے اور گھرانونکو اپني جادو انگیزی سے بیچتي تھي * ۵ رب الافواج فرماتا هی که دیکھه مین تیرا دشمن هون اور تیرے دامنونکو تیرے منهه پر کھولونگا اور قومون کو تیری برهنگي اور مملکتون کو تیري رسوائي دیکھلاؤنگا * ۶ اور تجھپر مکروه ناپاکی ڈالونگا اور تجھے ذلیل بناؤنگا اور انگشت نما کرونگا * ۷ اور ایسا هوگا که جو کوئی تجھے دیکھے گا تجھسے بھاگیگا اور کہے گا نینوه ویران هوئي هی اُسکے لئے کون کڑھے گا مین تیرے لئے تسلي دینیوالا کهانسے ڈھونڈھ لاؤن *

۸ کیا تو نوامون سے بھلا هی جو ندیون کے درمیان بسا تھا اور پاني اُسکی چارون طرف تھے جسکي شهر پناه سمندر تھا اور جسکي دیوار دریا سے بنی * ۹ کوش جو کثیر اور مصر جو بیشمار فوط اور لوبیم تیري مدد مین تھے * ۱۰ تسپر بھی وه گرفتار هوئي اور اسیري مین گئي بچے اُسکے سب گلیون کے سرے پر پٹکے گئے اور اُنھون نے اُسکے امیرون کے لئے قرعه ڈالا اور اُسکے سارے بزرگ زنجیرون سے جکڑے گئے * ۱۱ تو بھي مست هوگي تو چھپ جائیگي تو بھی دشمن کے آگے سے پناه ڈھونڈھیگي *

۱۲ تیرے سارے قلعے ایسے هونگے جیسا انجیر کا درخت اپنے پھلے پکے هوے پھلون کے ساتھه هی که اگر هلایا جاے تو کھانیوالیکے منهه مین گر پڑے * ۱۳ دیکھه تیرے لوگ جو تیرے درمیان هین سو عورتین هین

تیری زمین کے دروازے تیرے دشمنون کے لئے بالکل کھولے جاینگے آگ تیرے قفلون کھاویگی * ۱۴ تو محاصرہ کے لئے پانی کھینچ اپنے قلعون کو مضبوط کر چہلے مین اُتر اور گارے کو سان اور پجاویکو درست کر * ۱۵ وهان آگ تجھے کھاویگی تلوار تجھے کات ڈالیگی تڈی کی طرح تجھے کھاویگی اگرچہ تو اپنے کو کملاکی مانند بڑھاوے اور تڈی کی طرح اپنے کو بہت کرے * ۱۶ تو نے اپنے سوداگرون کو آسمان کے ستارون سے زیادہ کیا ھی تڈی غارت کرتی ھی اور اُڑتی ھی * ۱۷ تیرے تاجدار تڈی کے سے ھین اور تیرے سردار بڑے پہنیونکے سے جو سردیکے وقت باڑون کے اندر رهتے ھین اور جب آفتاب نکلتا ھی تو بھاگتے اور اُنکے رهنے کی جگہہ معلوم نہین ھی * ۱۸ ای اسور کے بادشاہ تیرے گڑریے سوتے ھین تیرے جوان مرد آرام کرتے ھین تیرے لوگ پہاڑون پر پراگندہ ھین اور کوئی نہین ھی جو اُنکو بٹورے * ۱۹ زخم تیرا لا علاج ھی تیرا گھاو سخت درد انگیز ھی سب جو تیرا حال سنینگے تجھپر تالی بجاوینگے کیونکہ تیری شرارت کسپر اکثر نگذری ھوگی *

حبقوق کی کتاب

پہلا باب

۱ یہہ وہ رویا ھی جسے حبقوق نبی نے مشاهدہ کیا *

۲ ای خداوند کبتک پکارون مین اور تو نہ سنے تیرے آگے ظلم سے فریاد کرون اور تو نہ بچاوے *

۳ تو کیون مجھے بدکاریان دکھاتا ھی اور زور ظلم کو میرے آگے نمایان کرتا ھی کیونکہ غارت گری اور ظلم میرے آگے ھین اور جو فساد اور قضیہ برپا کرتے ھین سو موجود ھین * ۴ اِسلئے شریعت سست

هوئي هی اور عدالت کبهي ظاهر نهين هوتي کيونکه شرير راست کارون کو گهير ليتے هين اِس سبب بے انصافي ظاهر هوتی هی * ۵ غير قومون کے درميان ديکهو اور غور کرو اور خوب تعجب کرو اِسلئے کہ مين تمهارے ايام مين ايك کام کرتا هون کہ اگرچه وہ تمهين بتايا جاے تو بهي نہ مانوگے * ۶ کيونکه ديکهو مين کسديون کو اُٹهاؤنگا وے تلخ رو اور تيز مزاج قوم هين جو غيرون کے مسکنون کو دخل کرنيکے لئے زمين کي چوڑائی سے گذر جاينگے * ۷ وے خوف رسان اور هيبت ناك هين اُنکا قانون اور فتوی اُنهين سے نکلے گا * ۸ اُنکے گهوڑے چيتون سے بهی تيز قدم هين اور شام کے بهيڑيون سے بهي زياده خونريز اور اُنکے سوار پهيلينگے بلکه سوار اُنکے دور سے آوينگے وے خوراك پر دوڑنيوالے گد کي طرح جهپٹينگے * ۹ وے سب لوٹنے کو آوينگے منهه اُنکا پورب کي هوا کے مانند چاهيگا اور وے اسيرون کو ريت کي طرح جمع کرينگے * ۱۰ وے بادشاهون کو حقير جانينگے اور شاهزادے اُنکے لئے ٹهٹهے هونگے اور وے هرايك قلعه پر ٹهٹها کرينگے وے دهول سے مورچه باندهکر اُسے لے لينگے * ۱۱ تب اُسکا دل بدليگا اور وہ گذر جائيگا اور گنهگار هوگا کہ وہ اپني قوت کو اپنے بت سے سمجهيگا * ۱۲ ای ميرے خداوند خدا ای ميرے قدوس کيا تو ازل سے نهين هی هم نهين مرينگے ای خداوند تونے اُنهين عدالت کے لئے ٹهرايا هی اور ای خدا قادر تونے اُنکو سرزنش کے لئے مقرر کيا هی *

۱۳ آنکهين تيري پاك هين کہ تو بدي کو ديکهه نهين سکتا اور تو شرارت پر نظر کر نهين سکتا هی پهر کاهيکو دغابازون پر نظر ڈالتا هی اور جب شرير راست کار کو نگلتا هی تب توکسلئے چپکا رهتا هی *

۱۴ اور بنی آدم کو سمندر کی مچهليونکي مانند زمين کے کيڑے مکوڑون کی طرح جنکا پيشوا نهين هی کيون بناتا هی * ۱۵ وے اُن سبهونکو بنسي سے اُٹها ليتے هين اور اپنے دام سے شکار کرتے هين اور جال مين جمع کرتے هين اِسلئے وے خوشی اور خورمي کرتے هين *

۱۶ اِسلئے وے اپنے دام کے آگے قربانيان گذرانتے هين اور جالکے آگے لبان جلاتے هين کيونکه اُنکے وسيلے سے اُنکا حصه لذيذ هی اور

خوراك اُنكے لئے زیادہ * ۱۷ كیا اِسلیئے وے اپنے دام كو خالی كرینگے اور همیشه قومون كے قتل كرنے سے باز نرهینگے *

دوسرا باب

۱ مین اپني دیدگاہ پر كهڑا هونگا شهرپناہ پر بیٹهونگا اور منتظر رهونگا كه دیكهون وہ مجهے كیا كهیگا اور مین اپنے مباحثه كا جواب كیا دونگا * ۲ تب خداوند نے مجهے جواب دیا اور كہا كہ رویا كو لكهه اور لوح پر صاف كر كه وہ جو دوڑے سو اُسے پڑهے *

۳ كیونكه یہہ رویا ایك معین وقت كے لئے مقرر هی مگر آخر كو روشن هوگا اور جهوٹهہ نبولیگا اگرچه وہ دیری كرے تو بهی اُسكا منتظر رہ كه وہ یقینا پهنچیگا اور توقف نكریگا * ۴ دیكهه اُسكا دل مغرور هوا هی وہ راست دل نهین پر صادق اپنے ایمان سے جئیگا * ۵ اور سواے اِسكے وہ مستی سے گنهگار هوكر متكبر هی وہ اپنے گهر مین نهین رهتا وہ پاتال اور موتكی مانند اپنا حوصله بڑهاتا هی بلكه ساري قومونكو اپنے پاس جمع كرتا هی اور ساري خلقت كو اپنے نزدیك بٹورتا هی * ۶ كیا سبكے سب اُسكی بابت ضرب المثل اور ٹهٹها زبان پر نه لاوینگے اور نه كهینگے كہ حیف اُسپركہ جو غیركی چیزون كو بٹورتا هی كبتك اور اُسپر جو اپنے اوپر بهاری متي لادتا هی * ۷ كیا تیرے كاٹنے والے اچانك نہ اُٹهینگے اور تیرے ستانیوالے بیدار نهون گے اور تو اُنكے لئے لوٹ هوگا * ۸ كه تونے بہت سی قومون كو لوٹ لیا هی لوگون كے سارے بچے هوے تجهے لوٹ لینگے انسان كي خونریزي اور سر زمین اور شهر اور اُسكے سارے باشندون كے ظلم كے عوض * ۹ اُسپر افسوس جو اپنے گهر كے لئے برے حاصل كو حاصل كرتا هی تاكہ اپنے آشیانیكو بلندي پر بناوے اور مصیبت كے قبضے سے رهائی پاوے * ۱۰ تونے بهتیرے لوگون كو ماركر اپنے گهرانیكے لئے شرم حاصل كیا اور اپنی جان كا اثامي هوا هی * ۱۱ كیونكه پتهر دیوار سے فریاد كریگا اور شهتیر اُسكو جواب دیگا * ۱۲ اُسپر افسوس جو خونریزی سے گاؤن كو بنا كرتا هی اور شرارت سے شهر كو

تعمیر کرتا هی * ۱۳ دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج خداوند کی طرفسے نہین هی کہ لوگ آگ کے درمیان محنت مشقت کرین اور قومین لا حاصل اپنے تئین تھکاوین * ۱۴ کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ھوا ھی اُسیطرح زمین خداوند کے جلال کي شناسائي سے معمور ھوگي * ۱۵ اُسپر افسوس کہ جو اپنے همسائیکو شراب پلاتا هی اور اُسکے منہہ مین مینا لگا کر اُسے متوالا بناتا هی تاکہ تو اُسکي برهنگي پر نظر کرے * ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بھر گیا هی تو بھي پي اور تیري کھلڑي بے پردہ هوجاے خداوند کے داهنے هاتھہ کے پیالے کا دور تجھے پہنچیگا اور تیري عزت پر بے شرمی کي قي هوگی * ۱۷ کیونکہ لبنان کے زور ظلم تجھے گھیرلینگے اور درندونکي غارت گری تجھے ڈراوے گي آدمیونکي خونریزی اور سر زمین اور شہر اور اُسکے سارے باشندونکے ظلم کے عوض *
۱۸ تراشی هوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُسکے کاری گرنے اُسے بنایا هی ڈھالی هوئي مورت اور دروغگوئي کے اُستاد سے کیا فائدہ جو اُسکا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا هی کہ گونگے بتون کو بناتا هی * ۱۹ اُسپر افسوس کہ جو لکڑي سے کہے کہ جاگ اور بے زبان پتھر سے کہ اُٹھہ هدایت کر دیکھو وہ سونے روپے سے ملمع هوا هی اور اُسکو مطلقا دم نہین * ۲۰ مگر خداوند اپنے مقدس هیکل مین هی ساري زمین اُسکے آگے خاموش هو رهے *

تیسرا باب

۱ حبقوق نبي کي دعا نوحہ کے سر پر * ۲ اي خداوند مین نے تیرا کلام سنا اور ڈر گیا اي خداوند تو برسون کے درمیان اپنے کام کو زندہ کر برسون کے اندر ظاهر کر غضب کے درمیان رحم کو یاد کر *
۳ خدا تیمن سے اور قدوس کوہ فاران سے آ پہنچا (سلا) اُسکي بزرگی نے آسمان کو گھیر لیا اور زمین اُسکي حمد سے بھر گئي * ۴ اُسکي چمک نور کي سي تھي اُسکے هاتھہ سے کرنین نکلین اور اِنسے اُسکي قدرت کي پوشش تھي * ۵ اُسکے آگے آگے وبا چلي اُسکے قدم قدم پر آتشین مرض روانہ هوئے *
۶ وہ کھڑا هوا اور زمین کو ناپ ڈالا وہ نگاہ کیا اور قومونکو پراگندہ کیا اور

قدیم پہاڑ پراگندہ ہوے اور کوہ دایمي اُسکے آگے جھك گئے اُسکي راہین لازوال ہین * ۷ مین نے کوشان کے خیمون کو مصیبت مین دیکھا اور زمین مدیان کے پردے کانپ گئے * ۸ کیا خداوند ندیون پر غضب ناك ہوا کیا تیرا غضب ندیون پر تھا کیا تیرا قہر سمندر پر کہ تو اپنے گھوڑون پر اور نجاتکي گاڑیون پر سوار ہوا * ۹ کمان تیري بالکل عریان ہوئي جیسا کہ تو نے فرمایا ہان قومون کے ساتھہ قسم کیا (سلا) تو نے زمین کو ندیونسے شگاف کیا * ۱۰ پہاڑون نے تجھے دیکھا وے تھرتھرائے پانیونکی سیلابي بہتی ہوئي گذرگئي عمیق نے اپني آواز بلند کي اور اپنے ہاتھون کو اُٹھا لیا * ۱۱ آفتاب اور ماہتاب اپنے مقامون مین ٹھہر گئے تیرے تیرون کي روشني اور بھالون کي چمکاہت کے ساتھہ وے روانہ ہوے * ۱۲ تو نے قہر کے ساتھہ زمین پر گذر کیا تو نے نہایت غضب مین قبایل کو کاٹ ڈالا * ۱۳ تو اپنے لوگون کی نجات کے لئے ہان نجات کے لئے اپنے مسیح کے ساتھہ نکل چلا تو بنیاد کو ظاہر کرکے سرکو گردن تك شریرون کے گھر مین سے گھایل کیا (سلا * ۱۴ تو اُسکے گاؤن کے سردار کو اُسیکی لاٹھیون سے مار ڈالا وے مجھے پراگندہ کرنیکو گرد باد کی طرح نکل آئے اُنکا فخر یہہ تھا کہ محتاجون کو چپکے نگل جاوین * ۱۵ تو اپنے گھوڑون کے ساتھہ سمندر سے ہان بڑے پانیون کے تودے کے درمیان گذر گیا *

۱۶ اُسکے سنتےہی میرا پیٹ دھڑک اُٹھا آواز سے میرے لب ہلنے لگے سڑاہت میری ہڈیون مین پیٹھہ گئي مین اپنے مین کانپنے لگا تاکہ مین مصیبت کےدن آرام پاؤن جب وہ لوگون کي مخالفت مین آویگا وہ اپنی فوجون کے ساتھہ اُنپر چڑھہ آویگا * ۱۷ اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاك مین پھل نلگے اور زیتون کي کشتکاري لاحاصل ہو اور کھیت اناج ندین اور گلہ جھنڈ مین سے کٹ جاے اور گاے بیل تھان مین نہون * ۱۸ تسپر بھی مین خداوند مین خوشي کرونگا مین اپني نجات کے خدا مین خوشوقت ہونگا *

۱۹ خداوند خدا میری قوت ہی اور وہ مجھے ہرني کا سا پاؤن دیویگا اور مجھے میرے اونچے مکانون پر سیر کرواویگا سردار مغني کے لئے میری بینون کے ساتھہ *

صفنیاه کی کتاب

پہلا باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے ایام مین خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا سو یہہ ہی *
۲ مین زمین کي سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہی * ۳ مین اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا ہوا کے پرندون کو اور سمندر کی مچھلیون کو اور شریرون کے ساتھہ ٹھوکر کھلانے والے بتون کو نیست کرونگا اور اِنسان کو زمین پر سے کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہی * ۴ مین یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندون پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور اِس مقام مین سے بعل کے باقي لوگون کو اور پنڈون کے نام کو کاہنون کے ساتھہ نیست کرونگا * ۵ اور اُنکو بھی جو کوٹھے پر آسمان کے لشکر کو پوجتے ہین اور اُنکو جو سجدہ کرکے خداوند کے اور ملکم کے نام سے قسم کھاتے ہین * ۶ اور اُنکو بھي جو خداوند سے پھر گئے ہین اور اُنہین جو خداوند کو نہین ڈھونڈھتے اور اُسکے طالب نہین ہوتے *
۷ تم خداوند خدا کے حضور چپکے رہو کیونکہ خداوند کا دن نزدیك ہی اِسلئے کہ خداوند نے ذبیحہ ٹھہرایا ہی اور اپنے مہمانون کو بلایا ہی * ۸ اور خداوند کے ذبیحہ کے دن ایسا ہوگا کہ مین امیرون کو اور بادشاہ زادون کو اور اُن سبھون کو جتنے کہ اجنبی پوشاك پہنتے ہین سزا دونگا * ۹ مین اُسي دن مین اُن سبھون کو کہ جتنے دہلیز کے اوپر سے کود جاتے ہین اور اپنے آقا کے گھرون کو لوٹ اور جھوٹھہ سے بھرتے ہین سزا دونگا * ۱۰ اور اُسی دن مین ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ مچھیا پھاٹك سے چلانے کی آواز اور دوسرے پھاٹك سے ماتم کي صدا اور ٹیلون سے

بڑی کھڑکھڑاهت بجیگي * ۱۱ ای مکتیس کے رهنے والو تم ماتم کرو کیونکه سارے بیپاري کٹ گئے وے جو چاندی رکھتے هین سو مٹ گئے * ۱۲ اور اُس وقت یون هوگا که مین چراغ سے یروسلم کي تلاش لونگا اور جتنے اپنے تلچھٹ پر بے پروا جم گئے هین اور اپنے دل مین کہتے هین که خداوند نه بھلا نه برا کریگا اُنکو سزا دونگا * ۱۳ تب اُنکے مال و متاع لوٹ بنینگے اور اُنکے گھر ایك ویراني هونگے وے گھرون کو بناوینگے پر اُن مین بود و باش نهین کرینگے اور تاکستان لگاوینگے اور اُنکا وین نهین پئینگے *

۱۴ خداوند کا بزرگ دن قریب هی هان نزدیك هی اور جلد پہنچیگا هان خداوند کے دنکي شہرت هوتی هی وهان پہلوان زار زار رویگا * ۱۵ وه دن قہر کا دن هی تنگي اور تکلیف کا دن ویراني اور خرابي کا دن تاریکی اور اُداسي کا دن ابر اور بڑي تاریکي کا دن * ۱۶ گھیرے هوے شہرون پر اور اونچے برجون پر ترهي اور نفاریکا دن * ۱۷ مین اِنسان پر تکلیف لاؤنگا که وے اندهون کے مانند چلینگے اِس لئے که وے خداوند کے گنہگار هوے اُنکا خون دهول کي طرح اور اُن کا گوشت نجس کي طرح اُنڈیلا جائیگا * ۱۸ خداوند کے قہر کے دن مین نه اُنکي چاندی نه اُن کا سونا اُنکو بچا سکیگا پر ساري زمین غیرت کي آگ سے نگلي جائیگي کیونکه وه جھٹ پٹ زمین کے سارے باشندون کو مٹا ڈالیگا *

دوسرا باب

۱ تم اپنے کو جمع کرو اور جمع هو ای بیحیا لوگو * ۲ اُسسے آگے که تقدیر اُسي دن کو جو بھوس کي مانند جاتا رهیگا وجود مین لاوے اُس سے آگے که خداوند کا سخت قہر تمپر نازل هووے اُس سے آگے که خداوند کے غضب کا دن تمپر پہنچے * ۳ ای زمین کے سارے حلیم لوگو جو اُسکے حکم کے مطابق چلتے هو تم خداوند کو ڈهونڈهو نیکي کو ڈهونڈهو حلم کو ڈهونڈهو شاید که تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ *

۴ کیونکه عزه ویران اور اسقلون ایك ویراني هوگي وے دن دو پہر اشدود کو باهر نکالینگے اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگي * ۵ سمندر کنارے کے

بسنے والے کریتیون کي قوم پر افسوس خداوند کا کلام تمهارے برخلاف هی
ای کنعان فلستیون کي سرزمین مین تجهے نیست نابود کرونگا که کوئی
بسنے والا نرهے * ٦ اور سمندر کے کنارے گڑریونکے مکان اور جهونپڑے
اور گلے کے بیتهان کے لئے هونگے * ۷ اور وهي کناره یهوداه کے گهرانے
کے باقی لوگون کے لئے هوگا وے اُس مین چرایا کرینگے وے شام کے
وقت اسقلون کے مکانون مین لیت رهینگے کیونکه خداوند اُنکا خدا اُن پر
نازل هوگا اور اُنکي اسیري کو پهراویگا *

۸ مین نے مواب کي ملامت اور بني عمون کی گالیان سنین که وے میري
قوم کو ملامت کرتے اور اُنکي سرحد کے خلاف اپنے کو بڑهاتے تهے *
۹ اِسلئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپني حیاتکی قسم کرکر فرمایا
هی یقینا مواب سدوم کي مانند اور بني عمون عموره کا سا بلکه بچهاتیکا
جنگل اور نمک سار اور ایک لازوال ویراني بنے گا میرے لوگون کے بچے هوے
اُنهین لوٹین گے اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکو دخل کرینگے * ۱۰ یه
اُنکی مغروري کا بدلا هوگا کیونکه اُنهون نے رب الافواج کے لوگونکي
ملامت کی هی اور اُنکے برخلاف اپنے کو بڑهایا هی * ۱۱ خداوند اُنکے
لئے هیبت ناك هوگا اور زمین کے سارے معبودونکو بهوك سے لاغر کریگا
اور هرکوئي اپني اپني جگهه سے هان قومون کے سارے جزیرے اُسکي
پرستش کرینگے *

۱۲ تم بهي ای کوش کے رهنے والو میری تلوار سے مارے جاؤ گے *
۱۳ اور وه اُتر کے برخلاف اپنا هاتهه بڑهاویگا اور اسورکو خراب کریگا اور
نینوه کو ایك ویراني بناویگا جنگل کي مانند خشك * ۱۴ اور اُسکے بیچوبیچ
گله هان هرجنس کے حیوان آرام کرینگے حواصل اور بگلا اُسکے ستونون پر
مقام کرینگے وے چهچہے مارینگے اُنکی دهلیزون مین ویراني هوگي کیونکه
صنوبر کا کام اُجڑ گیا هی * ۱۵ خوشي کرنیوالا شهر یهی هی جو بے پروا
بیٹها تها جسنے اپنے دلمین کہا که مین هون میرے سوا کوئي دوسرا نهین
سو وه کیسي ویراني هوا حیوانات کے آرام کي جگهه جو کوئي اُس سے گذریگا
سو پهپکاریگا اور تالي بجاویگا *

تیسرا باب

۱ افسوس اُس سرکش اور پلشت اُس ظالم شہر پر * ۲ اُسنے کلام کو نہین سنا نصیحت کو نہ مانا خداوند پر بھروسا نرکھا اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا * ۳ اُسکے درمیان اُسکے سردار گرجنے والے ببر ھین اُسکے قاضي شام کے بھیڑیے جو صبح تک ھڈیون کو بھي نہین چھوڑتے * ۴ اُسکے نبي لاف زن اور بے ایمان ھین اُسکے کاھنون نے مقدس کو ناپاک کیا ھی وے شریعت سے باھر گئے ھین *

۵ خداوند عادل اُسکے درمیان ھی وہ کچھہ بے اِنصافي نہین کریگا وہ ھر صبح کو اپني عدالت روشن کرتا ھی عدول نہین کرتا مگر شریر شرم کو نہین جانتا ھی * ۶ مین نے قومون کو کاٹ ڈالا اُنکے برج ویران ھوئے مین نے اُنکے شاہ راھونکو بگاڑ ڈالا کہ اُنمین کوئي نہین چلتا اُنکے شہر اُجاڑ ھوے ایسا کہ کوئي انسان نہین کوئي بسنے والا نہین * ۷ مین نے کہا کہ فقط مجھسے ڈرتا رہ تو نصیحت قبول کر تو تیرا مقام نہین مٹ جائیگا جیسا کہ مین نے تیرے حق مین فرمایا پر اُنھون نے سویرے اُٹھہ کر اپنے طریقون کو بگاڑا * ۸ اِسلئے تم میرے منتظر رھو خداوند فرماتا ھی اُسدن تک کہ مین لوٹ کو اُٹھون کیونکہ میرا قصد ھی کہ قومون کو بٹوروں اور مملکتون کو جمع کرون تاکہ مین اپنے غضب کو ھان سارے تیز قہر کو اُنپر برساؤن کیونکہ ساري زمین میري غیرتکی آگ سے نگلي جائیگی *

۹ کیونکہ مین پھر اُسوقت لوگون کو ایک پاک زبان دونگا تا کہ وے سبکے سب خداوند کا نام لیوین اور ایک دل ھوکر اُسکي بندگي کرین * ۱۰ وے کوش کی نہرون کے پارسے میرے پرستش کرنیوالون کو میرے پراگندہ لوگون کو لاوینگے کہ میرے ھدیے ھون * ۱۱ اُسدن تو اپنے سارے کامون سے جنسے تو میرا گناہ گار ھوا ھی شرمندہ نہین ھوگا کیونکہ مین اُسوقت تیرے مغرور فخر باز تیرے درمیان سے اُٹھا ڈالونگا اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر مغرور نہوبگا * ۱۲ اور مین ایک غریب محتاج قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھین گے *

۱۳ اِسرائیلیون کے باقي لوگ بد کاریان نهین کرینگے اور جهوٹهه نهین بولینگے اور اُنکے منهه مین فریب کي زبان نهین پائي جائیگي بلکه وے چرائي اور آرام کرینگے اور کوئی اُنهین نهین ڈراویگا *

۱۴ ای بیت صیهون توگا ای اِسرائیل تو للکار ای بنت یروسلم تو اپنے تمام دلسے خوشي خورمي کر * ۱۵ خداوند نے تیري سزا کو موقوف کیا هی اُسنے تیرے دشمنون کو نکال دیا هی خداوند اِسرائیل کا بادشاه تیرے درمیان هی تو پهر مصیبت کو نهین دیکهیگا * ۱۶ اُسیدن مین یروسلم کو کها جائیگا که تو مت ڈر اور صیهون کو که تیرے هاتهه سست نهون * ۱۷ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان هی سو قادر هی وهی نجات دیویگا وه تجهپر خوشي سے شادمان هوگا اپنی محبت مین خاموش رهیگا وه تیرے لئے گاتے گاتے تجهپر شادماني کریگا * ۱۸ مین اُنکو جو مقدس جماعت کے لئے غمگین هین جو تمهارے هین جنپر حرف لدا هی بٹوورونگا * ۱۹ دیکهه مین اُسیوقت اُن سبهون کو جو تجهے ستاتے هین مارونگا اور لنگڑون کو نجات دونگا اور پراگندون کو بٹوورونگا اور جهان کهین اُنکي شرمندگی هوئي هی تهان اُنکے لئے تعریف اور ناموري بخشونگا * ۲۰ جسوقت که مین تمهین بٹوورونگا اُسیوقت تم کو پهیر لاؤنگا کیونکه جسوقت تمهاري آنکهون کے آگے تمهاري اسیري کو پهیر لاؤنگا تمکو زمین کی ساری قومون کے درمیان ایک نام اور تعریف بناؤنگا خداوند فرماتا هی *

حجي کی کتاب

پہلا باب

۱ دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے برس چھٹھے مہینے کي پہلي تاریخ خداوند کا کلام سیالتيایل کے بیٹے زروبابل کو جو یہوداہ کا حاکم تھا اور یہو صدق کے بیٹے یہوسوع کو جو سردار کاھن تھا حجي نبي کي معرفت اِس مضمون پر پہنچا *

۲ کہ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ یہہ قوم کہتي ھی کہ وقت یعنے خداوند کے گھر بنانیکا وقت نہین آیا * ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبی کو اِس مضمون پر آیا کہ * ۴ کیا تمھارے لئے وقت ھی جو آپ چھت کے گھرون مین رھو اور یہہ گھر ویران رھے * ۵ اور اب ربالافواج یون فرماتا ھی کہ تم اپنے طریقے پر اندیشہ کرو * ۶ تمنے بہت بویا پر تھوڑا حاصل کرتے ھو کھاتے ھو پر آسودہ نہین ھوتے پیتے ھو پر سیر نہین ھوتے کپڑے پہنتے ھو پر کوئي گرم نہین ھوتا اور مزدور اپني اپني مزدوري کو پھتي تھیلی کے لئے کماتا ھی *

۷ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ تم سب اپنے طریقے پر اندیشہ کرو * ۸ پہاڑ پر چڑھ کر لکڑي لاؤ اور گھر کو بناؤ مین اُس سے راضي ھونگا اور بزرگي پاؤنگا خداوند فرماتا ھی * ۹ تم منتظر بہت کے رھے اور دیکھو تھوڑا ھوا اور جب گھر مین لائے تو مین نے اُسپر پھونك ماري ربالافواج فرماتا ھی سبب کیا ھی سبب یہہ ھی کہ میرا گھر ویران ھی اور تم مین سے ھرکوئي اپنے گھر کو دوڑتا ھی * ۱۰ اِسلئے آسمان اوس گرانے سے رھگیا ھی اور زمین اپنے حاصل دینے سے رھگئي * ۱۱ اور مین نے زمین پر اور پہاڑ پر اور اناج پر اور وین پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین

سے حاصل هوتا هی اور انسان پر اور بہایم پر اور هاتهہ کي ساري محنت پر کال بلا یا *

۱۲ تب زرو بابل بن سیالتي‌ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاهن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے قول کے اور حجی نبي کي باتون کے جنکے لئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تها شنوا هوے اور قوم خداوند کے حضور ڈري * ۱۳ تب خداوند کے پیغمبر حجي نے خداوند کا پیغام پا کے اُس قوم کوکہا کہ خداوند فرماتا هی مین تمهارے ساتهہ هون * ۱۴ پهر خداوند نے زرو بابل بن سیالتي‌ایل یہوداہ کے حاکم کي روح کو اور یہوسوع بن یہو صدق سردار کاهن کی روح کو اور قوم کے باقي لوگون کي روحکو حرکت دلائي سو وے آئے اور رب‌الافواج اپنے خدا کے گهر کے بنانے مین مشغول هوے * ۱۵ اور یہہ دارا بادشاہ کي حکومت کے دوسرے برس چهتهے مہینے کي چوبیسوین تاریخ مین هو گیا *

دوسرا باب

۱ ساتوین مہینے کي اکیسوین تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کي معرفت اِس مضمون پر پہنچا * ۲ کہ اب زرو بابل بن سیالتي‌ایل یہوداہ کے حاکم کو اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاهن کو اور قوم کے باقي لوگون کوکہہ * ۳ کہ تم مین کون باقی هی کہ اِس هیکل کو اُسکي پہلي عظمت مین دیکها هی اور اب کس حالت مین دیکهتے هو کیا اُسکي نسبت تمهاري نظرون مین ناچیز نہین دکهلائي دیتا هی * ۴ لیکن اى زرو بابل خاطر جمع رہ خداوند فرماتا هی اور اى یہوسوع بن یہوصدق سردار کاهن خاطرجمع رہ اور اى سارے اهل رعیت خاطر جمع رهو خداوند فرماتا هی اور کام کرو کیونکہ مین تمهارے ساتهہ هون رب‌الافواج فرماتا هی * ۵ اُس عهد کا کلام جو مصر سے نکلتے وقت مین نے تم سے باندها سو قایم هی اور میري وہ روح تمهارے درمیان رهتي هی مت ڈرو * ۶ کیونکہ رب‌الافواج یون فرماتا هی کہ اب سے ایک تهوڑی دیر بعد مین آسمان اور زمین اور تري اور خشکي کو هلاؤنگا * ۷ اور ساري قومون کو هلاؤنگا

اور آرزو ساري قومون كي آ پهونچيگي اور اِس گهر كو جلال سے بهر دونگا ربالافواج فرماتا هى * ۸ چاندى ميري هى اور سونا ميرا هى ربالافواج فرماتا هى * ۹ اِس پچهلے گهر كي بزرگي پهلے گهر كي بزرگي سے زياده هوگى ربالافواج فرماتا هى اور اس مقام مين سلامتى بخشونگا رب الافواج فرماتا هى *

۱۰ اور دارا بادشاه كي حكومت كے دوسرے سال نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبى كي معرفت اِس مضمون پر پهنچا * ۱۱ كه ربالافواج يون فرماتا هى شريعت كي بابت كاهنون سے دريافت كر * ۱۲ كه اگر كوئى آدمي پاك گوشت كو اپنے كپڑے كے انچل مين ليوے اور اُس انچل كو روٹي يا لبسي يا شراب يا تيل يا هرطرحكي خوراك مين چهلاوے تو كيا وه چيز پاك هوگي كاهنون نے جواب مين كها كه نهين * ۱۳ پهر حجي نے كها كه اگر كوئي مردے كے چهونے كے سبب سے ناپاك هوا هو اور كسي ايک كو اُنمين سے چهوے تو كيا ناپاك هوگا كاهنون نے جواب مين كها هان ناپاك هوگا * ۱۴ پهر حجي نے جواب ديا اور كها كه حال اِس قوم كا اور اِس گروه كا ميرى نظر مين ايسا هي هى خداوند فرماتا هى اور اُنكے هاتهون كي هر طرحكا كام ايسا هي هى اور جو كچهه كه اُس جگهه پر گذرانتے هين ناپاك هى * ۱۵ اور اب تم انديشه كرو آج سے اور اُسكے آگے اُس دن سے كه خداوند كي هيكل مين پتهر پر پتهر نركها گيا تها * ۱۶ اُس ايام سے كه جب كوئي بيس كے تودے مين گيا تو فقط دس پايا اور جب كولهو مين گيا كه پچاس برتن بهر ليوے تو فقط بيس پايا * ۱۷ اور مين نے تم كو باد سموم اور يرقان اور اولے سے تمهارے هاتهون كے سارے كام مين مارا پر تم ميري طرف نه پهرے خداوند فرماتا هى * ۱۸ آج سے اور اُسكے آگے سے انديشه كرو نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ سے يعنے جسدن سے كه خداوند كي هيكل كي نيون ڈالي گئي انديشه كرو * ۱۹ كيا بيج ابتك بخاري هى هان تاك اور انجير كا درخت اور انار اور زيتون پهل نهين لايا هى ليكن آج سے تم پر بركت اُتارونگا *

۲۰ پهر اُسى مهينے كي چوبيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي كو

اس مضمون پر آیا * ۲۱ کہ یہوداہ کے سردار زرو بابل سے کہہ دے کہ مین آسمان اور زمین کو ھلاؤنگا * ۲۲ اور بادشاھون کي کرسیون کو اونڈھاؤنگا اور غیر قومون کي سلطنتون کے زور کو خراب کرونگا اور رتھون کو اُنکے سارتھیون سمیت اُلٹ دونگا اور گھوڑے سوارون سمیت گرجائینگے ھرایک آدمي اپنے بھائی کی تلوار سے * ۲۳ رب الافواج فرماتا ھی کہ اي میرے بندہ زرو بابل بن سیالتي ایل اُسي دن مین تجھے لونگا خداوند فرماتا ھی اور نگین کي طرح تجھے رکھونگا اِسلئے کہ تجھے قبول کیا مین رب الافواج فرماتا ھون *

ذکریاہ کی کتاب

پہلا باب

۱ دارا بادشاہ کے دوسرے برس آٹھوین مہینے مین خداوند کا کلام ذکریاہ بن برکیاہ بن عیدو نبي کو پہنچا اور بولا * ۲ خداوند تمھارے آبا سے بڑا ناراض ھوا * ۳ لیکن تو اُنھین کہہ دے کہ رب الافواج یون فرماتا ھی کہ تم میری طرف پھرو رب الافواج فرماتا ھی تو مین تمھاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ھی * ۴ تم اپنے آبا کي مانند نہ ھونا جنھین اگلے نبي وعظ کرتے اور کہتے تھے کہ رب الافواج یون فرماتا ھی کہ تم اپنے برے طریقون سے اور برے فعلون سے پھرو پر اُنھون نے نہ سنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ھی * ۵ تمھارے آبا کہان اور انبیا کیا وے سدا جیتے ھین * ۶ پر جو جو کلام اور جو جو احکام کہ مین نے نبیون اپنے بندون کو فرمایا تھا کیا وے تمھارے آبا تک نہین پہنچے ھین ھان وے پھر کر کہنے لگے کہ رب الافواج جیسا کہ ھمارے طریقون اور فعلون

کے مطابق ہم سے کیا چاہتا تھا تیسا ہم سے کیا ھی *
۷ گیارھویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ جو سباط کا مہینا ھی دارا کے دوسرے برس خداوند کا کلام ذکریاہ بن برکیاہ بن عیدو نبي کو پہنچا *
۸ رات کو میں نے رویا دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایك شخص ایک سرخ گھوڑے پر سوار ہوکر مہندیکے درختونکے درمیان جو نشیب زمین میں تھے کھڑا ھی اور اُسکے پیچھے سرخ اور کمید اور سفید گھوڑے ھیں * ۹ تب میں نے کہا کہ ای میرے خداوند یے کون ھیں پھر فرشتے نے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا کہا کہ میں تجھے دیکھاؤنگا کہ یے کون ھیں * ۱۰ اور جو شخص کہ مہندي کے درختون کے درمیان کھڑا تھا اُسنے جواب میں کہا کہ یے وے ھیں جنھیں خداوند نے زمین کا سیر کرنیکو بھیجا ھی * ۱۱ اور اُنھون نے خداوند کے اُس فرشتہ کو جو مہندي کے درختون کے درمیان کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم زمین کا سیر کر چکے ھیں اور کیا دیکھتے ھیں کہ ساري زمین بیٹھتي ھی اور آرام سے ھی * ۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ ای رب‌الافواج تو یروسلم پر اور یہوداہ کے شہرون پر جو اِن ستر برسون سے خشمناگ ھی کبتك رحم نہ کریگا * ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھسے گفتگو کرتا تھا اچھي اچھي تسلی دینیوالي باتیں فرمائیں *
۱۴ تب اُس فرشتے نے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو منادي کرکہ رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ میں یروسلم اور صیہون کے لئے بڑی غیرت سے غیور ہون * ۱۵ اور میں اُن غیر قومون سے جو اب ارام میں ھیں نہایت خشمناك ہون کہ میں تھوڑا خشمناك تھا اور اُنھون نے مصیبت کو بڑھایا ھی * ۱۶ اِسلئے خداوند یون فرماتا ھی کہ میں رحمتون کے ساتھہ یروسلم کي طرف متوجہ ھوا ہون اُس میں میرا گھر بنیگا رب‌الافواج فرماتا ھی اور ایك رسي یروسلم پر کھینچي جائیگي * ۱۷ پھر منادي کر کہ رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ پھر میرے شہر بختیاری کے سبب پھیلائے جائینگے اور خداوند پھر صیہون کو تسلي بخشیگا اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا *
۱۸ پھر میں نے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور رویا دیکھا تو کیا دیکھتا ہون کہ

چار سینگ * ۱۹ اور مین نے اُس فرشتے سے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا پوچھا که یے کیا هین اُسنے مجھے جواب دیا که یے وے سینگ هین جنهون نے یهوداه اور اِسرائیل اور یروسلم کو پراگنده کیا هی * ۲۰ اور خداوند نے مجھے چار لہار دیکھلائے * ۲۱ تب مین نے کہا که یے لوگ کس کام کے لئے آئے هین اُسنے جواب دیا که یے وے سینگ وے هین که جنهون نے یهوداه کو ایسا پراگنده کیا هی که کسینے اپنا سر نه اُٹھایا لیکن یے لوگ اُنکي شکست کرنیکے لئے اور غیر قومون کے سینگونکو جنهون نے یهوداه کي زمین پر اُسکے پراگنده کرنیکو اپنا سینگ اُٹھایا هی اُسکے نکالنے کے لئے آئے هین *

دوسرا باب

۱ پھر مین نے جو آنکھین اُٹھائین اور دیکھا تو کیا دیکھتا هون که ایك شخص جریب کي رسي هاتھه مین لئے هوئے هی * ۲ اور مین نے کہا که تو کہان جاتا هی اُسنے مجھے کہا که یروسلم کے ناپنے کو اُسکي چوڑائي لنبائي دریافت کرنیکو * ۳ اور کیا دیکھتا هون که جو فرشته مجھسے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشته اُسکے اِستقبال کو گیا * ۴ اور اُسے کہا که دوڑ اور اِس جوان سے کهه که یروسلم اُن شهرونکي مانند جو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب نامحصور هی آباد هوگا * ۵ کیونکه خداوند فرماتا هی که مین اُسکے لئے چارو طرف سے آتشین شهر پناه اور اُسکے درمیان جلال هونگا *

۶ ارے ارے تم اُترکي زمین سے بھاگو خداوند فرماتا هی کیونکه مین نے آسمان کي چارون اطراف مین تمکو پراگنده کیا خداوند فرماتا هی * ۷ ای صیهون تو جو بابل کي بیٹي کے ساتھه رهتي هی اپنے کو چھڑا * ۸ کیونکه ربالافواج یون فرماتا هی که جلال ظاهر هونیکے بعد اُسنے مجھے اُن قومون کے پاس بھیجا که جنهون نے تم کو لوٹ لیا کیونکه جو کوئي تمهین چھوتا هی سو اپني آنکھونکي پتلي کو چھوتا هی * ۹ کیونکه دیکھه مین اُنپر اپنا هاتھه هلاؤنگا اور وے اپنے غلامون کے لئے لوٹ هونگے

تب تم جانوگے کہ رب‌الافواج نے مجھے بیھج دیا * ۱۰ ای صیہون کي بیٹي تو گا اور خوشحالی کر کیونکہ دیکھہ مین آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ھی * ۱۱ اور اُسیدن بہتیري قومین خداوند سے ملینگي اور وے میرے لوگ هونگے اور مین تیرے درمیان سکونت کرونگا اور تو جانیگا کہ رب‌الافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ھی * ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو زمین مقدس مین اپنے خاص حصے کي مانند اپني میراث مین لاویگا اور پھر یروسلم کو پسند کریگا * ۱۳ ای ساري خلقت خداوند کے آگے چپکي هو رہ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ھی *

تیسرا باب

۱ اور اُسنے سردار کاھن یہوسوع کو خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑے هوتے اور شیطان کو اُسکے ستانیکو اُسکے داهنے هاتھہ کي طرف کھڑے هوتے مجھے دکھلایا * ۲ اور خداوند نے شیطان کوکہا کہ ای شیطان خداوند تجھے ملامت کرے هان وہ خداوند جسنے یروسلم کو پسند کیا ھی سو تجھے ملامت کرے کیا یہہ آگ سے نکالي هوئي لوکتي نہین ھی * ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا * ۴ وہ بولا اور اپنے آگے کے کھڑے لوگون سے کہا کہ اُسپر سے میلي پوشاك اُتارو تب اُسنے اُسے کہا کہ دیکھہ مین نے تیرے گناهون کو تجھسے دور کیا اور تجھے خلعت پہناؤنگا * ۵ اور مین نے کہا کہ اُسکے سر پر ایك صاف عمامہ رکھین تب اُنھون نے اُسکے سر پر صاف عمامہ رکھا اور اُسے پوشاك پہنائي اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا رہا *

۶ اور خداوند نے یہہ کہتے هوے یہوسوع سے عہد و پیمان کیا کہ * رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ اگر تو میري راهون مین چلے گا اور میری شریعت کو مانیگا تو تو میرے گھر کا بند و بست کریگا اور میرے صحنون کي نگہباني کریگا اور مین تجھے مصاحبون کو اِن حاضرباشون مین سے دونگا * ۸ اب ای یہوسوع سردار کاھن سن تو اور تیرے هم منصب جو تیرے آگے بیٹھے هین کیونکہ یے نمونے کے اشخاص هین کہ دیکھہ مین اپنے

بند ے زمغ کو ظاهر کرونگا * ۹ کیونکه اُس پتهر کو جو مین نے یهوسوع کے آگے رکها هی دیکهه اُس ایك هي پتهر پر سات آنکهین دیکهتي رهینگی دیکهه مین اُسکا نقش کنده کرونگا ربالافواج فرماتا هی اور مین اِس زمین کے گناهون کو ایك هي دن مین دور کرونگا * ۱۰ اُسیدن ربالافواج فرماتا هی تم ایک دوسرے کو تاك اور انجیر کے پیڑ تلے بلاؤ گے *

چوتها باب

۱ اور وه فرشته جو مجهسے باتین کرتا تها پهرکر آیا اور جیسا کوئي نیند سے جگایا جاتا هی ویسا اُسنے مجهے جگایا * ۲ اور مجکو کہا تو کیا دیکهتا هی مین نے کہا دیکها تو کیا دیکهتا هون که ایك سونیکا چراغدان مع کٹوری اور اُسکے سر پر سات چراغ اور اُن ساتون چراغون کے لئے جو اُسپر هین سات نلیان * ۳ اور اُسکے نزدیك دو پیڑ زیتون کے ایك کٹوري کے دهنی طرف اور دوسري اُسکي بائین طرف * ۴ اور مین نے اُس فرشته کو جو مجهسے کلام کرتا تها جواب دیکر کہا که ای میرے صاحب یہه کیا هی * ۵ تب اُس فرشتے نے جو مجهسے کلام کرتا تها جواب دیکر کہا تو نہین جانتا که یہه کیا هی مین نے کہا نہین میرے صاحب * ۶ تب اُسنے مجهے جواب دیکر کہا که یہه زرو بابل کے لئے خداوند کا کلام هی که نه جبر سے اور نه زور سے بلکه میري روح سے ربالافواج فرماتا هی * ۷ ای بڑے پہاڑ تو کیا هی تو زرو بابل کے آگے میدان بنیگا اور وهي اُسکے سر پر کے پتهر کو فضل فضل اُسکے لئے پکارتے هوے نکالیگا *

۸ پهر خداوند کا کلام یہه کہتا هوا مجهه پاس آیا * ۹ که زرو بابل کے هاتهه نے اِس گهر کي نیو ڈالی اور اُسیکے هاتهه اُسے پورا کرینگے تب تو جانیگا که ربالافواج نے مجهے تجهه پاس بهیجا هی * ۱۰ کیونکه چهوٹي بات کے دن کو کون حقیر جانیگا خداوند کي وے سات آنکهین جو ساري زمین کا سیر کرتي هین خوشي سے زرو بابل کے هاتهه مین ساهل کو دیکهتي هین *

۱۱ تب مین نے اُسے جواب مین کہا که یے دونون زیتون کے پیڑ جو چراغدان

کے دھنے بائین ھین کیا ھین * ۱۲ اور مین نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کہا کہ زیتون کي یے دوشاخین جو دو سنہلي نلیون مین سے سونا سا تیل اپنے سے جاري کرتیان ھین سو کیا ھین * ۱۳ اُسنے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہین جانتا ھی یے کیا ھین مین نے کہا نہین اي میرے صاحب * ۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ یے وے دو ممسوح ھین جو ساري زمین کے مالك کے حضور کھڑے رھتے ھین *

پانچوان باب

۱ پھر مین نے منہہ موڑا اور اپني آنکھین اُٹھائین اور دیکھا تو کیا دیکھتا ھون کہ ایك اُڑتا ھوا طومار *

۲ اُسنے مجھے کہا کہ کیا دیکھتا ھی مین نے جواب دیا کہ ایك اُڑتا ھوا طومار دیکھتا ھون جسکي لمبائي بیس ھاتھہ اور چوڑائي دس ھاتھہ *

۳ پھر اُسنے مجھے کہا یہہ وہ لعنت ھی جو ساري زمین پر پھیلتي ھی اور بموجب اُسکے جوکوئي چوري کرتا ھی اُسکي ایك طرف سے مٹایا جائیگا اور بموجب اُسکے جو قسم کھتا ھی اُسیکي دوسري طرف سے مٹایاجائیگا *

۴ مین اُسے نکالونگا ربّالافواج فرماتا ھی اور وہ چور کے گھر مین اور میرے نام سے جھوتھہ قسم کھانیوالیکے گھر مین گھسیگا اور اُسکے گھر کے درمیان تھہریگا اور اُسے اُسکي لکڑي اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا *

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھسے کلام کرتا تھا نکلا اور مجھے کہا کہ اب تو اپني آنکھین اُٹھا اور دیکھہ کہ یہہ جو نکل جاتا ھی کیا ھی * ۶ مین نے کہا کہ یہہ کیا ھی وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا ھی ایک ایفہ ھی اور اُسنے کہا کہ ساري زمین مین اُنکي آنکھہ ھی * ۷ اور کیا دیکھتا ھون کہ ایك سیسے کا قنطار اُٹھایا جاتا ھی اور کہ ایک عورت ایفہ کے بیچون بیچ اُٹھہ بیٹھي ھی * ۸ اور اُسنے کہا کہ یہہ شرارت ھی اور اُسنے اُسے ایفہ کے بیچ مین اُتار ڈالا اور سیسے کے بھارکو اُسکے منہہ پر دھر دیا * ۹ پھر مین نے آنکھین اُٹھا کے نگاہ کي توکیا دیکھتا ھون کہ دو عورتین نکل

آئین اور اُنکے پرون مین ہوا تھی کیونکہ پر اُنکے لک لک کے سے تھے اور وے ایفہ کو آسمان زمین کے ادھر مین اُٹھا لیگئین * ۱۰ تب مین نے اُس فرشتے کو جو مجھسے کلام کرتا تھا کہا کہ یے ایفہ کو کدھر لیجاتی ہین * ۱۱ اُسنے مجھے کہا کہ اُسکے لئے سینار کی زمین مین گھر بنانیکو اور جب تیار ہی تو وہ اپنے آسن پر بیٹھائی جائیگی *

چھٹھوان باب

۱ پھر مین نے منہہ موڑا اور اپنی آنکھین اُٹھائین اور دیکھا تو کیا دیکھتا ہون کہ اُن دو پہاڑون کے بیچ مین سے چار گاڑیان نکل آئین اور وے پہاڑ پیتل کے پہاڑ تھے * ۲ پہلی گاڑی مین لال گھوڑے اور دوسری گاڑی مین کالے گھوڑے تھے * ۳ اور تیسری گاڑی مین سفید گھوڑے اور چوتھی گاڑی مین کبرے اور قوی گھوڑے تھے * ۴ تب مین نے اُس فرشتے کو جو مجھسے کلام کرتا تھا پوچھا کہ ای میرے صاحب یے کیا ہین * ۵ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے آسمان کی چار روحین ہین جو ساری زمین کے خداوند کے حضور سے نکل کر جاتی ہین * ۶ اور کالے گھوڑے جو اُس مین ہین سو اُتر ملک مین جاتے ہین اور سفید اُنکے پیچھے پیچھے جاتے ہین اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ہین * ۷ اور قوی نکل کر چاہتے تھے کہ ساری زمین پر گذر کرین اور اُسنے کہا کہ چلو اور زمین پر گذر کرو اور وے زمین پر گذرے * ۸ پھر وہ مجھپر چلایا اور کہا کہ اُنکو دیکھ جو اُتر ملک کو جاتے ہین وے میرے جی کو اُتر کے ملک مین ٹھنڈھا کرتے ہین *

۹ پھر خداوند کا کلام یہ کہتا ہوا مجھ پاس پہنچا اور بولا * ۱۰ کہ تو اسیرونسے یعنے خلدی اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے لے اور تو اُسی دن جا یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر مین جہان وے بابل سے آئے ہین جا * ۱۱ اُنسے چاندی اور سونا لے اور تاج بنا اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کے سر پر رکھ * ۱۲ اور اُسے یون کہہ کہ رب الافواج یون فرماتا ہی کہ دیکھ وہ شخص جس کا نام ظمخ ہی اپنے اصل سے بڑھیگا اور خداوند کی ہیکل کو بناویگا *

۱۳ هان وهي خداوند کي هيکل کو بناويگا اور وه جلال کا مورد هوگا اور اپني کرسي پر بيتهه کے حکومت کریگا اور وه اپني کرسي پر کاهن هوگا اور سلامت کي صلاح دونون کےدرمیان هوگي * ۱۴ اور وه تاج حلم‌اور طوبیاه اور یدعیاه اور حن بن صفنیاه کو خداوند کي هیکل مین یادگاري کے لئے هو * ۱۵ اور وے جو دور هین سو آوینگے اور خداوند کي هیکل کے بنانے مین مشغول هونگے اور تم جانوگے که رب‌الافواج نے مجهے تم پاس بهیجا هی اور اگر تم خداوند اپنے خدا کے قول کو سنوگے تو یون هوگا *

ساتوان باب

۱ دارا بادشاه کے چوتهے برس یون هوا که خداوند کا کلام نوین مهینے کي چوتهي تاریخ یعنے کسلو مهینے مین ذکریاه کو پهنچا * ۲ بعد اُسکے که سرآذر آور رجم ملك اور اُنکے ساتهي خدا کے گهر مین بهیجے گئے تهے که خداوند کے آگے دعا کرین * ۳ اور که رب‌الافواج کے گهرکے کاهنون سے اور نبیون سے کهین کیا مین پرهیزکرتا هوا جیسا که اتنے برسون مین کر رها هون اب پانچوین مهینے مین ماتم کرون * ۴ تب رب‌الافواج کا کلام یه کهتا هوا مجهه پاس پهنچا * ۵ که زمین کے سارے لوگون سے اور کاهنون سے کهه که جب تم لوگون نے اِن ستر برسون تك پانچوین اور ساتوین مهینے مین روزه رکها اور ماتم کیا تو کیا میرے لئے هان میرے لئے روزه رکها تها * ۶ اور جب تم نے کهایا اور پیا تو کیا تمنے اپنے لئے نه کهایا اور پیا * ۷ کیا یے وے باتین نهین هین جو خداوند نے اگلے نبیون کي معرفت سے سنائین جسوقت که یروسلم اپنے اطراف کے شهرون سمیت معمور اور آسوده حال تها جسوقت لوگ دکهن کي زمین اور نشیب مین سکونت کرتے تهے *

۸ پهر خداوند کا کلام یه کهتا هوا ذکریاه پاس پهنچا اور وه بولا * ۹ که رب‌الافواج یون فرماتا هی که تم سچي عدالت کرو اور هرکوئي اپنے اپنے بهائي سے رحم اور شفقت کیا کرے * ۱۰ اور بیوه اور یتیم اور مسافر اور محتاج کو نه ستاؤ اورکوئي تم مین سے اپنے بهائي کے حق مین برائي نه تهہراوے * ۱۱ لیکن اُنهون نے نه مانا اور اڑتے هوے اپنے شانون کو هتایا اور کان کو

بھاري کیا تاکہ نہ سنین * ۱۲ بلکہ اپنے دل کو الماس کیا تاکہ شریعت
کو اور اُن باتون کو جنھین رب‌الافواج نے اگلے نبیون کي معرفت اپني روح سے
بھیجا تھا نہ سنین اسلئے رب‌الافواج کي طرف سے بڑا قہر نازل ھوا * ۱۳ اِسلئے
یون ھوا کہ جیسا اُسنے پکارا اور وے شنوا نہ ھوے تیسا اُنھون نے فریاد
کیا اور مین نے نہین سنا رب‌الافواج فرماتا ھی * ۱۴ بلکہ مین نے
گرد باد سے اُنھین ساري قومون مین جنسے وے ناواقف تھے پراگندہ کیا اور
اُنکے پیچھے سر زمین ویران ھوئي ایسا کہ کسي نے اُس مین آمد رفت
نکیا اور اُنھون نے دل کش زمین کو ویران کیا ھی *

آتھوان باب

۱ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ پاس پہنچا کہ * ۲ رب‌الافواج یون
فرماتا ھی کہ مین صیہون کے لئے بڑي غیرت سے غیور ھون بلکہ بڑے
قہر کے ساتھہ اُسکے لئے غیور ھون * ۳ خداوند یون فرماتا ھی کہ مین صیہون
کو پھر لوتا اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا اور یروسلم سچچي بستی اور
رب‌الافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلاویگا * ۴ رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ
پھر بوڑھے اور بڑھیان یروسلم کے محلون مین سکونت کرینگے اور سب کوئي
بڑھاپیکے سبب اپنے ھاتھہ مین لاٹھي پکڑینگے * ۵ اور شہر کے سارے
کوچے لڑکے لڑکیون سے بھر جائینگے جو اُسکے رستون مین کھیلینگے * ۶ اور
رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ اگر یہہ اِس قوم کي بچتي کي نظر مین
اِن دنون مین اچنبھا ھی تو کیا میری نظر مین بھي اچنبھا ھوگا رب‌الافواج
فرماتا ھی * ۷ رب‌الافواج یون فرماتا ھی کہ دیکھہ مین اپنے لوگون کو
مشرق اور مغرب کے ملک سے نجات دونگا * ۸ اور مین اُنھین لاؤنگا اور
وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے اور وے میرے لوگ ھونگے اور
مین صداقت و عدالت مین اُنکا خدا ھونگا * ۹ رب‌الافواج یون فرماتا ھی
کہ ای لوگو تم جو اِن دنون مین یے باتین اُن نبیون کي زبان سے سنتے
تھے جو اُس دن جب رب‌الافواج کے مسکن یعنے ھیکل کي نیؤ ڈالی جاتي تھي
تاکہ وہ بن جاوے کلام کرتے تھے اپنے ھاتھہ مضبوط کرو * ۱۰ کیونکہ

اُن دنون سے آگے نہ اِنسان کے لئے مزدوری تهي اور نہ حیوان کے لئے کرایہ تها اور تنگي سے جانے والے اور آنے والے کو سلامتي نہ تهي کیونکہ مین نے سب لوگون کو ایك دوسریکا دشمن بنایا * ۱۱ لیکن اب مین اگلے دنون کي طرح اِس قوم کي بچتي کے لئے نہین هون ربالافواج فرماتا هی * ۱۲ بلکہ سلامت کي زراعت هوگي کہ تاك اپنا پهل نکالیگي اور زمین اپنا حاصل دیگي اور آسمان اپنا اوس گراویگا اور مین اِس قوم کے باقي لوگون کو اِن سب برکتون کا وارث بناؤنگا * ۱۳ اور یون هوگا ای اهل یهوداہ اور ای اهل اِسرائیل کہ جیسا تم لوگ غیر قومون مین ایك لعنت تهے تیسا تمکو نجات دونگا اور تم ایك برکت هوگے مت ڈرو بلکہ تمهارے هاتهہ مضبوط هون * ۱۴ کیونکہ ربالافواج یون فرماتا هی کہ جب تمهارے آبانے مجهے غضبناك کیا تو جیسا مین نے تمپر برائیکا منصوبہ کیا ربالافواج فرماتا هی اور نہ پهرا * ۱۵ ویسا مین نے پهر اِن دنون مین منصوبہ کیا هی کہ یروسلم اور یهوداہ کے گهرانے پر بهلائي کرون پس تم مت ڈرو * ۱۶ پر اِن باتون کو تمهین کرنا هی کہ هرایك آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کہے اور تم اپنے پهاٹکون مین راستي کا اور ملانے کا بچار کرو * ۱۷ اور تم مین سے هرکوئي اپنے همسایون کے حق مین اپنے دل مین بدي نٹهہراوے اور جهوٹهي قسم کو نہ چاهے کیونکہ مین اِن ساري باتون سے کینہ رکهتا هون ربالافواج فرماتا هی *

۱۸ پهر خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا میرے پاس پہنچا * ۱۹ کہ ربالافواج یون فرماتا هی کہ چوتهے مہینے کے روزے اور پانچوین کے روزے اور ساتوین کے روزے اور دسوین کے روزے اهل یهوداہ کے لئے خوشي اور خورمي اور طرب انگیز عیدین هونگے اِسلئے تم سچائي اور سلامتي کو چاهو * ۲۰ ربالافواج یون فرماتا هی هنوز ایسا هوگا کہ بہتیري قومین اور بہتیرے شہرون کے رهنے والے آوینگے * ۲۱ اور ایك شہر کے باشندے دوسرے شہر کو جاکر کہینگے چلو هم خداوند کے آگے دعا کرین اور ربالافواج کو ڈهونڈهین مین بهي جاؤنگا * ۲۲ اور بہتیري اُمتین اور زورآور قومین ربالافواج کے ڈهونڈهنے کو اور خداوند کے آگے دعا کرنے کو یروسلم مین

آوینگي * ۲۳ رب‌الافواج یون فرماتا هی که اُن دنون مین ایسا هوگا که قومون کي ساري زبانون مین سے دس شخص پکڑینگے هان ایك یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے اور کهینگے که هم تیرے ساتهه جائینگے کیونکه همنے سنا هی که خدا تمهارے ساتهه هی *

نوان باب

۱ خداوند کے کلام کا منشا حدرک پر هی اور دمشق اُسکا منزل هی کیونکه خداوند کي آنکهه بني آدم پر اور اِسرائیل کے سارے سبطون پر لگي هی * ۲ اور حمات پر بهي جو اُسکے متصل هی صور و صیدا پر بهي که وه بڑي عقل‌مند هی * ۳ صور نے اپنے لئے ایك محصور بنایا اور چاندي کو دهول کي طرح اور کندن کو گلیون کے کوڑیکے مانند بٹورا * ۴ دیکهه خداوند اُسے بس مین کردیگا اور سمندر مین اُسکي شهر پناه توڑیگا وه آگ سے نگلي جائیگی * ۵ اسقلون دیکهه کر ڈریگي اور عزه دیکهه کر بهت کانپیگي عقرون بهي که اُسکی آس ٹوٹي اور عزه سے بادشاه جاتا رهیگا اور اسقلون بے اورنگ هوگي * ۶ اور ولدالزنا اشدود مین رهیگا اور مین فلستیون کا فخر مٹاؤنگا * ۷ اور مین خون کو اُسکے منهه مین سے اور نفرتون کو اُسکے دانتون کے درمیان سے دور کرونگا اور وه بهي همارے خدا کے لئے بچ رهیگا اور وه الوف کي مانند یهوداه مین اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا * ۸ اور مین گذرنے والے اور لوٹنے والے دشمن کے سبب اپنے مسکن کي چارون طرف لشکرگاه بناؤنگا تس پیچهے کوئي ظالم اُن کے درمیان نهین گذریگا کیونکه اب مین اپني آنکهون سے دیکهتا هون * ۹ اے بنت صیهون تو شادیانه بجا اے بنت یروسلم تو منگل گا که دیکهه تیرا بادشاه تیرے لئے آتا هی وه عادل اور نجات والا هی وه مسکین هی اور حمار پر بلکه جوان گدهے پر گدهی کے بچے پر سوار هی * ۱۰ اور مین افرائیم سے گاڑیون کو یروسلم سے گهوڑون کو کاٹ ڈالونگا اور جنگی کمان نیست نابود هو جائیگي اور وه قومون کو صلح فرماویگا اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تك اور دریا سے زمین کي اِنتہا تك هوگي *

۱۱ اور تو جو ھی جسکا عہد لہو سے ھی مین تیرے اسیرون کو بھي بن پاني کے غار سے نکال لاؤنگا * ۱۲ قلعہ کو پھرو ای اُمید کے اسیرو مین آج کے دن کہتا ھون کہ مین تجھے دوگنا دونگا * ۱۳ کیونکہ مین یہوداہ کو اپنے لئے زہ کرونگا اور افرائیم کو کمان پر لڈؤنگا اور مین تیري اولاد کو ای صیہون تیري اولاد کے خلاف ای یونان اُبھارونگا اور تجھے پہلوان کي تلوار کي مانند بناؤنگا * ۱۴ اور خداوند اُنکے اوپر ظاھر ھوگا اور اُسکا تیر بجلي کي طرح نکلیگا اور خداوند خدا ترھي پھونکیگا اور وہ دکھن کی گردباد مین گذرتا چلیگا * ۱۵ اور رب الافواج اُنکي دستگیري کریگا اور وے دشمنون کو نگلینگے اور اُنھین فلاخون کے پتھرون کے مانند پایمال کرینگے اور اُن کا لہو پئینگے اور متوالون کي مانند للکارینگے اور تپانے کے پیالون کي مانند اور مذبح کے کونون کے مانند بھرپور ھونگے * ۱۶ اور خداوند اُن کا خدا اُسي دن اپنی قوم کو نجات دیگا جس طرح گلیکو نجات دیتے ھین کیونکہ وے تاج کے پتھرون کے مانند ھونگے جو اُس کي زمین پر اُٹھینگے * ۱۷ کیونکہ اُسکا کیسا احسان ھی اور اُسکا کیسا جمال ھی غلہ بالغون کو اور آب انگور بتولون کو بالیدہ کریگا *

دسوان باب

۱ سو پچھلی برسات کي موسم مین برسات کو خداوند سے مانگو تو خداوند بجلیون کو موجود کریگا اور اُنکو برسات جھڑیان بخشیگا کھیت مین ھر نبات پر * ۲ کیونکہ ترافیم جھوٹھہ کہتے ھین اور غیب بین دھوکھا دیکھتے ھین اور خواب دروغ گوئی کرتے ھین وے ھوائی تسلي دیتے ھین اسلئے وے گلے کے مانند بھٹکتے ھین وے تنگ حال ھوتے ھین کیونکہ اُنکا کوئي چرواھا نہین ھی * ۳ میرا غضب چرواھون پر بھڑکا ھی اور مین بکرون سے بدلا لونگا کیونکہ رب الافواج اپنے گلے یعنے اھل یہوداہ پر التفات کریگا اور اُنھین اپني شوکت کا گھوڑا سا لڑائی مین لاویگا * ۴ اُسي سے سرا اُسي سے میخ اُسي سے جنگي کمان اُسي سے حاکم یکایک نکل آوینگے * ۵ اور وے پہلوانون کے مانند ھونگے اور لڑائي مین دشمنون کو گلیون کے

کیچڑ کی طرح لتاڑینگے اور لڑینگے کیونکہ خداوند اُنکے ساتھ ہی اور گھوڑون کے سوار پریشان ہونگے * ۶ اور مین یہوداہ کے گھرانیکو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانیکو نجات بخشونگا اور مین اُنہین بساؤنگا کیونکہ مین اُنپر رحم کرتا ہون اور وے ایسے ہونگے جیسا کہ مین نے اُنہین دور کیا تھا کیونکہ مین خداوند اُنکا خدا ہون اور اُنکی سنونگا * ۷ اور افرائیم پہلوان کے سے ہوگا اور اُنکا دل جیسا وہن سے ویسا مسرور ہونگا بلکہ اُنکی اولاد دیکھکر خوش ہوگی اُنکا دل خداوند مین شادمان ہوگا * ۸ مین اُنکے لئے سیٹھی بجاؤنگا اور اُنہین بٹورونگا کیونکہ مین اُنکے لئے فدیہ دیا ہی اور وے بہت ہونگے جیسا آگے بہت تھے * ۹ اور مین اُنکو قومون کے درمیان بوؤنگا وے دور ملک مین مجھے یاد کرینگے اور اپنی اولاد کے ساتھ حیات تازہ پاوینگے اور پھر آوینگے * ۱۰ مین اُنکو مصر کی زمین سے پھر لاؤنگا اور اُنہین اسور سے بٹورونگا اور جلعاد اور لبنان کی زمین مین پہنچاؤنگا یہان تک کہ اُنکے لئے گنجایش نہو * ۱۱ اور وہ سمندر مین سے تنگی مین سے گذر جائیگا اور دریا کی لہرونکو ماریگا اور دریا کے سارے عمیق سوکھہ جائینگے اور اسور کی تکبری پست ہوگی اور مصر کا عصا جاتا رہیگا * ۱۲ اور مین اُنکو خداوند مین قوت دونگا اور وے اُسکے نام مین چلینگے خداوند فرماتا ہی *

گیارہوان باب

۱ ای لبنان تو اپنے دروازون کو کھول دے تاکہ آگ تیرے سرو کو کھا جاے * ۲ ای صنوبر تو نوحہ کر کیونکہ سرو گر پڑا ہی کہ شاندار غارت ہوے ہین ای بشن کے بلوطہ ماتم کرو کیونکہ اونچا بن گرا ہی * ۳ چرواہون کے واویلا کی آواز ہی کیونکہ اُنکی خوبی غارت ہوئی شیر ببرون کی گرجنے کی آواز ہی کیونکہ یردن کی خوشنمائی برباد ہوئی ہی *

۴ خداوند میرا خدا یون فرماتا ہی کہ ذبح کی جھنڈا کو چرا * ۵ جنکے خریدنیوالے اُنہین ذبح کرتے ہین اور اثامی نہین ہوتے ہین اور جنکے

بیچنے والے کہتے ھین کہ خداوند مبارک ھو مین تونگر ھوتا ھون اور اُنکے چرواھے اُنپر رحم نہین کرتے ھین * ۶ دیکھہ مین ملک کے رھنیوالون پر اور رحم نہین کرونگا خداوند فرماتا ھی اور دیکھہ مین بني آدم مین ھرایک کو دوسرے کے ھاتھہ اور اُسکے بادشاہ کے ھاتھہ حوالہ کرونگا وے زمین کو تباہ کرینگے اور مین اُنکے ھاتھہ سے نہین چھڑاؤنگا * ۷ پس مین نے ذبح کي جھنڈ کو چرایا جھنڈ کے مسکینون کي خاطر سے اور مین نے دولاٹھیان لین ایک کو مین نے نعم کہا اور دوسري کو حبل اور گلیکو چرایا * ۸ اور مین نے اُن تین چرواھون کو ایک مہینے مین دور دیا اور میري جان اُنسے تنگ ھوا اور اُنکا جي بھی مجھسے بیزار ھوا * ۹ تب مین نے کہا کہ مین تمھین پھر نہین چراؤنگا جو مرنیکا ھی سو مریگا اور جو ھلاک ھونیکا ھی سو ھلاک ھویگا اور جو باقي رھینگے سو ایک دوسریکا گوشت کھاینگے * ۱۰ اور مین نے اپني لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑڈالا کہ اپنے عہد کو جو مین نے ساري قومون سے باندھا تھا متاؤن * ۱۱ سو وہ اُسیدن مین مٹ گیا اور جھنڈ کے مسکین جو مجھپر متوجہ ھوے سو اُس سے جان گئے کہ یہہ خداوند کي بات ھی * ۱۲ اور مین نے اُنھین کہا کہ اگر تمھاري نظر مین بھلا لگے تو میری مشکوري دو نہین تو در گذرو اور اُنھون نے میري مشکوري کے لئے تیس روپئے تول دئے * ۱۳ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُنھین کمہار پاس پھیکدے اُس بھاري قیمت کو جو مین اُن سے آنکا گیا ھون اور مین نے اُنتیس روپیون کو لیا اور خداوند کے گھر مین پھیکدیا اُس کمہار کے لئے * ۱۴ پھر مین نے اپني دوسري لاٹھي حبل کو توڑڈالا تاکہ براد‌ري کو یہوداہ اور اِسرائیل کے درمیان سے متاؤن * ۱۵ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو پھر اپنے لئے نادان چرواھیکا ھتھیار لے * ۱۶ کیونکہ دیکھہ مین اُس زمین کے درمیان چرواھا اُٹھاؤنگا جو ھلاک ھونیوالیکي خبر نہین لیگا اور گمراہ کو نہین ڈھونڈھیگا اور زخمي کو چنگا نہین کریگا اور کھڑے ماندے نہ سمبھالیگا پر فربہ کے گوشت کو کھاویگا اور اُنکے کھرون کو پارہ پارہ کریگا * ۱۷ واو بلا پاجي چرواھے پر جو گلے کو چھوڑتا ھی تلوار اُسکے بازو پر اور دھني آنکھہ

پر اُسکا بازو بالکل سوکھہ جائیگا اور اُسکی دھنی آنکھہ بالکل اندھی ھوئیگی *

بارھوان باب

۱ منشاء کلام ربانی کا اِسرائیل پر خداوند فرماتا ھی جو آسمان کو پھیلاتا ھی اور زمین کی نیو ڈالتا ھی اور اِنسان میں اُسکی روح کو پیدا کرتا ھی * ۲ دیکھو میں یروسلم کو آسپاس کی ساری قومون کے لئے تھر تھراھٹ کا پیالہ بناؤنگا اور یہوداہ پر بھی یروسلم کے محاصرہ میں تنگی ھوگی * ۳ اور اُسیدن میں ایسا ھوگا کہ میں یروسلم کو ساری قومون کے لئے ایک بھاری پتھر بناؤنگا اور سب جو اُسے اُٹھاوینگے کٹ جاوینگے اور زمین کی ساری قومیں اُنکے خلاف جمع ھونگی * ۴ اُسیدن خداوند فرماتا ھی کہ میں ھرایک گھوڑے کو گھبراھٹ سے اور اُسکے سوارونکو دیوانگی سے ماروںگا اور اپنی آنکھہ یہوداہ کے گھرانے پر کھولونگا اور قومون کے سب گھوڑیکو اندھاپن سے مارونگا * ۵ تب یہوداہ کے الوف اپنے دلمیں کہینگے کہ یروسلم کے باشندے ربالافواج اُنکے خدا میں میرے لئے زورآور ھیں * ۶ میں اُسیدن یہوداہ کے الوفون کو لکڑیون میں آتشدان کی مانند اور پولے میں جلتی مشعل کے مانند بناؤنگا اور وے داھنے بائیں پر آسپاس کی ساری قومون کو نگلینگے اور یروسلم پھر اپنے مقام یروسلم میں تخت نشین ھوگی * ۷ اور خداوند یہوداہ کے خیمون کو پہلے نجات دیگا تاکہ داؤد کے گھرانیکا فخر اور اھل یروسلم کا فخر یہوداہ پر نہ بڑھہ جاوے * ۸ اُسیدن خداوند یروسلم کے باشندون کی حمایت کریگا اور جو اُسدن اُنمیں کمزور ھی سو داؤد کے مانند ھوگا اور داؤد کا گھرانا الہ کی مانند بلکہ اُنکے آگے کے خداوند کے فرشتے کی مانند ھوگا * ۹ اور اُسیدن یون ھوگا کہ میں ساری قومون کو جو یروسلم کے مقابلے کو آتی ھیں ھلاک کرنیکا قصد کرونگا * ۱۰ اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے باشندون پر فضل اور دعاؤنکی روح برساؤنگا اور وے مجھپر جسے اُنھون نے چھیدا ھی نظر کرینگے اور اُسکے لئے ماتم کرینگے جیساکوئی

اپنے وحید کے لئے ماتم کرتا ھی اور اُسکے لئے نہایت غم کرینگے جیسا کوئی اپنے پہلوٹے کے لئے غم کرتا ھی * ۱۱ اور اُسدن یروسلم کے درمیان بڑا ماتم ھوگا ھددرمان کے ماتم کی مانند مجدونکی وادی مین * ۱۲ اور زمین ماتم کریگی ھر گھرانا علیحدہ داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ ناتن کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ * ۱۳ لاوِیکا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ سمعی کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ * ۱۴ سارے باقی گھرانے گھرانے اور گھرانے علیحدہ اور اُنکی جوروان علیحدہ *

تیرھوان باب

اُسدن داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروسلم کے باشندون کے لئے گناہ اور ناپاکی کی صفائی کے واسطے ایک چشمہ کھولا جائیگا * ۲ اور اُسدن یون ھوگا رب الافواج فرماتا ھی کہ مین بتون کے نامونکو زمین مین سے مٹا ڈالونگا اور وے پھر مذکور نہین ھون گے اور مین نبیون کو اور نجاست کی روح کو زمین مین سے نکال دونگا * ۳ اور یون ھوگا کہ اگر کوئی پھر نبوت کرے تو اُسکے ما باپ اُسکے والدین اُسے کہینگے کہ تو نہ جیئیگا کیونکہ تو خداوند کے نام سے جھوٹھہ کہتا ھی اور جب نبوت کرے تو اُسکے باپ اور ما اُسکے والدین اُسے چھید ڈالین گے * ۴ اور اُسدن یون ھوگا کہ نبی نبوت کہتے ھی شرمندہ ھوکے اپنے اپنے رویا سے درگذرینگے اور وے جھوٹھہ کے لئے پشمینہ کپڑا نہین پہنین گے * ۵ پر وہ کہیگا کہ مین نبی نہین مین کشتکاری کا غلام ھون کیونکہ ایک شخص نے مجھے میری جوانی سے اپنا زرخرید کیا تھا * ۶ اور اگر کوئی اُس سے پوچھیگا کہ تیرے دونون ھاتھون مین یے کیا زخم ھین تو جواب دیگا وے زخم ھین جو مین اپنے معشوقون کے گھر مین مارا گیا ھون *

۷ ای تلوار تو میرے چرواھے پر اُس انسان پر جو میرا ھمتا ھی بیدار ھو رب الافواج فرماتا ھی اُس چرواھیکو مار اور گلہ پراگندہ ھو جاے پر مین اپنا ھاتھہ چھوٹون پر پھیرونگا * ۸ اور یون ھوگا خداوند فرماتا ھی

که ساري زمین مین سے دو حصے کاتے جائینگے اور مرینگے لیکن تیسرا حصه اُسمین باقي رهیگا * ۹ اور مین تیسرے حصے کو آگ کے درمیان مین سے لاؤنگا اور اُنهین مصفا کرونگا جسطرح روپا نرمل هوتا هی مین اُنهین خالص کرونگا جیسا سونا خالص کیا جاتا هی وے میرا نام پکارینگے اور مین اُنکي سنونگا مین کهونگا که وے میرے لوگ هین اور وے بولینگے که خداوند میرا خدا *

چودهوان باب

۱ دیکهه ایکدن خداوند کے لئے آتا هی اور تیري غنیمت تیرے درمیان تقسیم هوگي * ۲ اور مین ساري قومون کو یروسلم پر لڑائیکے لئے بتورونگا اور شهر چهینا جائیگا اور گهر لوتے جائینگے اور عورتین جبرا بیحرمت کي جائین گي اور آدها شهر اسیري مین نکلجائیگا اور باقی لوگ شهر مین سے کاتے نجائینگے * ۳ تب خداوند نکلیگا اور اُن قومون کے ساتهه جنگ کرے گا جیسا اپنے اُس لڑنیکے دن قتال کے دن مین کرتا تها * ۴ اور اُسکے پاؤن اُسیدن زیتون کے پهاڑ پر جو یروسلم کے سامهنے پورب کو هی کهڑے هونگے اور زیتون کا پهاڑ بیچون بیچ سے پچهم اور پورب کو پهت جائیگا اور نهایت بڑی وادي ظاهر هوگي اور آدها پهاڑ اُترکي طرف اور آدها اُسکا دکهن کو جاتا رهیگا * ۵ اور تم پهاڑ کي وادی کو بهاگوگے کیونکه پهاڑ کی وادي اصل تك جاملیگي هان جیسا که تم شاه یهوداه عزیاه کے دنون مین زلزله کے آگے بهاگے تهے ویساهي بهاگوگے اور خداوند میرا خدا آتا هی اور قدسي تیرے ساتهه هین * ۶ اور اُسي دن ایسا هوگا که نیر نهوگا وفرات جم جائینگے * ۷ اور وه ایك دن خداوند کو معلوم هوگا نه دن نه رات بلکه یون هوگا که شام کے وقت روشن هوگا * ۸ اور اُسي دن یون هوگا که زنده پاني یروسلم مین سے جاري هونگے اُنکا آدها پوربی سمندرکي طرف اور اُنکا آدها پچهمي سمندرکي طرف گرمی اور جاڑے مین یون هي هوگا * ۹ اور خداوند ساري زمین پر بادشاه هو جائیگا اُسي دن خداوند ایك اور اُس کا نام ایك هوگا * ۱۰ اور ساری زمین جبع سے لیکے یروسلم کي دکهن طرف کے رمان تك

میدان مبدل هو جائیگي اور وه بلند هوگي اور بنیمین کے پھاتك سے پہلے پھاتك کے مقام تك اور کونے کے پھاتك تك اور حنن ایل کے برج سے بادشاه کے کولھوون تك اپنے تخت پر بیتھه جائیگي * ۱۱ اور لوگ اُس مین سکونت کرینگے اور پھر کوئی حرم نه هوگا بلکه یروسلم امن و آمان سے معمور رهیگي *

۱۲ اور وه مري جس سے خداوند ساري قومون کو جو لڑنے کو یروسلم پر چڑھه آئین ماریگا سو یہه هی وه اُن کا گوشت سڑائیگا جب وے اپنے پاؤن پر کھڑے هین اور اُنکي آنکھین اُنکے چشم خانون مین سڑ جائینگي اور اُنکي زبان اُنکے منهه مین سڑ جائیگي * ۱۳ اور اُسي دن یون هوگا که خداوند کي طرف سے اُنکے درمیان بڑی گڑبڑاهت آپڑیگي اور وے ایك دوسریکا هاتهه پکڑینگے اور ایك کا هاتهه دوسرے کے هاتهه پر اُتھیگا * ۱۴ اور یهوداه بھي یروسلم مین جهاد کریگا اور ساري غیر قومون کا مال سونا روپا اور لباس بڑي کثرت کے ساتھه چارون طرف سے بٹورا جائیگا * ۱۵ اور جیسي یہه مري هی ویسهي گھوڑے اور خچر اور اونٹ اور گدھے کي اور هرایك چوپائے کي جو اِن چھاونیون مین ملیگا مری هوگي *

۱۶ اور یون هوگا که ساري بچتي اُن سب قومون مین سے جو یروسلم پر آئین سال بسال بادشاه رب‌الافواج کو سجده کرنے اور عید خیمه ماننے کو اُتھه جائینگے * ۱۷ اور یون هوگا که زمین کے سارے گھرانون مین سے جو بادشاه رب‌الافواج کے آگے سجده کرنے کو یروسلم مین نه آوے اُن پر باران نهین برسیگا * ۱۸ اور اگر مصر کا گھرانا نه اُتھه جاوے اور نه آوے تو اُنپر نه برسیگا بلکه اُنپر وه مری هوگي جس سے خداوند اُن غیر قومون کو ماریگا جو نهین چڑھه جاتي هین که خیمون کي عید مانین * ۱۹ یہه مصر کي خطا هوگي اور ساری قومون کي خطا جو نهین چڑھه جاتي هین که خیمون کی عید مانین * ۲۰ اُسي دن گھوڑون کے گھنتون پر منقش هوگا قدس خداوند کو اور خداوند کے گھر کے دیگ مذبح کے آگے کے پیالون کے برابر مقدس هونگے * ۲۱ بلکه یروسلم اور یهوداه مین سب دیگ رب‌الافواج کو قدس هونگے اور سارے ذبح کرنے والے آوینگے اور اُن مین سے لینگے اور اُن مین پکاوینگے اور اُنهین دنون مین پھر کوئي کنعاني رب‌الافواج کے گھر مین نهوگا *

ملاکي کی کتاب

پہلا باب

۱ ملاکي کي معرفت بني اِسرائيل کو خداوند کا پيام *

۲ خداوند فرماتا هی کہ مين نے تمهين پيار کيا تسپر تم کہتے هو کہ تونے همين کسطرح پيار کيا کيا عِشو يعقوب کا بهائي نه تها خداوند فرماتا هی ليکن مين نے يعقوب کو پيار کيا * ۳ اور مين نے عِشو سے دشمني رکهي اور اُسکے پہاڑ اور اُسکي ميراث کو جنگلي تنينون کے لئے ويران کيا * ۴ چونکه ادوم کہتا هی کہ هم اُجاڑ کئے گئے مگر هم لوٹينگے اور ويران مکانون کو تعمير کرينگے ربالافواج فرماتا هی کہ وے تعمير توکرينگے پر مين ڈهاؤنگا اور وے سرحد شرارت اور وہ قوم جس پر خداوند تا ابد غضبناک هی کہلائينگے * ۵ اور تمهاري آنکهين ديکهينگي اور تم کہوگے کہ خداوند اِسرائيل کي سرحد کے پار بزرگي پاويگا *

۶ بيتا اپنے باپ کي اور نوکر اپنے آقا کي عزت کرتا هی پس اگر مين باپ هون تو ميري عزت کہان اور اگر آقا هون تو ميري تعظيم کہان اى کاهنو جو ميرے نام کو حقير جانتے هو تمهين ربالافواج فرماتا هی اور تم کہتے هو کہ هم کس بات مين تيرے نام کو حقير جانتے * ۷ تم ميرے مذبح پر ناپاک روتيان گذرانتے هو اور کہتے هو کہ هم کس بات مين تجهے ناپاک کرتے هين اِس مين کہ کہتے هو خداوند کا دسترخوان ذليل هی * ۸ کہ جب تم اندهيکو ذبح کے لئے گذرانتے هو توکيا برا نهين هی اور اگر لنگڑے کو اور بيمار کو گذرانو تو کيا برا نهين اُسے اپنے حاکم کو گذرانيو توکيا وہ تجهسے راضي هوگا اور تجهے قبول کريگا ربالافواج فرماتا هی * ۹ اب تم

خدا سے دعا مانگو تاکہ ھمپر رحم فرماوے یہہ تمھارے ھاتھہ سے ھوتا ھی کیا وہ تمھین قبول کریگا رب‌الافواج فرماتا ھی *
۱۰ کاش کہ تم مین سے کوئي دروازہ بند کرتا کہ تم عبث میرے مذبح پر آگ نہین جلاتے مین تم سے راضي نہین ھون رب‌الافواج فرماتا ھی اور تمھارے ھاتھہ سے ھدیہ قبول نکرونگا * ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تك میرا نام قومون کے درمیان بزرگ ھوگا اور ھر کہین میرے نام سے لبان اور پاك ھدیہ گذرانا جائیگا کہ میرا نام قومون کے درمیان بزرگ ھوگا رب‌الافواج فرماتا ھی * ۱۲ لیکن تمنے اُسے ناپاك کیا چونکہ کہتے ھو کہ خداوند کا دسترخوان ناپاك ھی اور اُسکا حاصل اُسکي خوراك ذلیل ھی * ۱۳ اور تمنے کہا کہ دیکھو کیا بڑي تکلیف ھی اور اُسے تحقیر کیا رب‌الافواج فرماتا ھی پھر تم پھاڑے ھوے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اِسیطرح کا ھدیہ گذرانا کیا مین اُسکو تمھارے ھاتھہ سے قبول کرون رب‌الافواج فرماتا ھی * ۱۴ لیکن اُس دغاباز پر لعنت جس کے گلے مین نر ھی پر معیوب چیز کو ٹھہراتا اور خداوند کے لئے گذرانتا ھی کیونکہ مین بڑا بادشاہ ھون رب‌الافواج فرماتا ھی اور میرا نام قومون کے درمیان ھولناك ھی *

دوسرا باب

۱ اب اي کاھنو یہہ حکم تمھارے لئے ھی * ۲ اگر تم نہ سنو اور دل مین نرکھو کہ میرے نام کو بزرگي دو رب‌الافواج فرماتا ھی تو مین لعنت کو تم پر بھیجونگا مین تمھاری برکتون کو ملعون کرونگا ھان اُسے ملعون کرتا ھون اِسلئے کہ تم دل نہ لگاتے ھو * ۳ دیکھو مین تمھارے تخم کو خراب کرونگا سرگین ھان تماری مقدس عیدون کے سرگین کو تمھارے منہہ پر بچھاؤنگا اور کوئي تمکو اُسکے ساتھہ لیجائیگا * ۴ اور تم جانوگے کہ یہہ حکم مین نے تمکو بھیجا ھی تاکہ لاوي سے میرا عہد ٹھہرے رب‌الافواج فرماتا ھی *
۵ میرا عہد اُسکے ساتھہ زندگي اور سلامتي کا تھا اور مین نے اُنھین

اُسے دیا کہ اُسکا ترس ھو اور وہ مجھسے ترسان رھین اور میرے نام کے آگے دبے * ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منہہ مین تھي اور اُسکے لبون مین شرارت پائی نگئي وہ سلامتي اور راستي سے میرے ساتھہ رفتار کرتا اور بہتون کو شرارت سے پھراتا تھا * ۷ کیونکہ چاھئے کہ کاھن کے لب معرفت کی نگہباني کرین اور لوگ اُسکي زبان سے شریعت کو ڈھونڈھین اِسلئے کہ وہ ربالافواج کا رسول ھی *

۸ پر تم راہ سے مڑے ھو تم نے بہتیرون کو شریعت مین ٹھوکر کھلایا تمنے لاوي کے عہد کو توڑا ربالافواج فرماتا ھی * ۹ اور اِسلئے کہ تم میری راھون مین نہ چلتے اور شریعت مین رو داري کرتے ھو مین بھي تمھین ساري قومون کے آگے ذلیل اور حقیر کرونگا *

۱۰ کیا ھم سبھونکا ایك ھي باپ نہین کیا ایکھي خدا نے ھم سبھون کو پیدا نکیا پھر کس لئے ھم اپنے آبا کے عہد کو توڑ کر ھرایك اپنے بھائی سے بیوفائي کرتے * ۱۱ یہوداہ نے بیوفائي کي ھی اِسرائیل اور یروسلم مین ایك مکروہ کام ھوتا ھی کہ یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا اُسے ناپاك کیا اور غیر معبودونکي بیٹی کو بیاہ کیا * ۱۲ خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ھی کیا اُستاد کیا شاگرد اور اُسے جو ربالافواج کے آگے ھدیے گذرانتا ھی یعقوب کے خیمون مین سے کاٹ ڈالیگا *

۱۳ پھر یہہ بھي تمنے کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوون اور نالون اور فریادون سے ڈھانپا ھی یہان تك کہ وہ پھر ھدیہ پر التفات نہین کرتا اور خوشنودی کے ساتھہ تمھارے ھاتھہ سے قبول نہین کرتا ھی * ۱۴ اور تم کہتے ھو کہ سبب کیا ھی سبب یہہ ھی کہ خداوند تیرے اور تیری جواني کی جورو کے درمیان گواہ ھوا جس سے تو نے بیوفائي کي ھی تسپر بھي وہ تیري جورو اور تیرے عہد و پیمان کي زوجہ ھی * ۱۵ اور کیا اُسنے ایک ھي نہ بنایا اور روحکا بقیہ اُسکو تھا اور کاھیکو ایك تاکہ خدا کی نسل پاوے اِسلئے تم اپني روحکي نگہباني کرو اور کوئي اپني جواني کي جورو سے بیوفائي نکرے * ۱۶ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ھی کہ مین طلاق سے نفرت رکھتا ھون اور اُس سے بھي جو ظلم سے اپنی

لباس کو ڈھانپتا ھی رب‌الافواج فرماتا ھی اِسلئے تم اپني روحکي نگہباني کرو تاکہ بیوفائي نکرو *

تم نے اپني باتون سے خداوند کو بیزار کیا ھی اور تم کہتے ھو کہ کس بات مین ھمنے اُسے بیزار کیا اِسمین جو کہتے ھو کہ ھرکوئي جو برائي کرتا ھی سو خداوند کي نظر مین نیک ھی اور وہ اِنسون سے خوش ھی اور یہہ کہ خدا عادل کہان ھی *

تیسرا باب

۱ دیکھو مین اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے رستا بناویگا اور وہ خداوند جسکے تم منتظر ھو ھان عہد کا رسول جسکے تم مشتاق ھو وہ اپني ھیکل کو آویگا دیکھو وہ یقینا آویگا رب الافواج فرماتا ھی * ۲ پر اُسکے آنیکے دن مین کون ٹھہریگا اور اُسکے ظہورکے وقت کون کھڑا رھیگا کیونکہ وہ سنارکي آگ اور دھوبي کے صابن کے مانند ھی * ۳ اور وہ روپیکا میل کاٹنے کو اور اُسے خالص کرنیکو بیٹھہ جائیگا اور وہ بني لاوي کو پاک کریگا وہ اُنھین روپے اور سونیکے مانند مصفا کریگا تاکہ وے صداقت سے خداوند کے آگے ھدیے گذرانے * ۴ تب یہوداہ اور یروسلم کا ھدیہ سابق دنون اور اگلے برسونکي مانند خداوند کو پسند آویگا * ۵ اور مین انصاف کے لئے تم پاس آؤنگا اور جادوگرون پر اور زناکارون پر اور جھوٹھي قسم کھانیوالون پر اور اُنپر جو مزدورکي مزدوری کو باز رکھتے ھین اور بیوہ اور یتیم کو ستاتے ھین اور مسافر کو حق سے پھراتے ھین اور مجھسے نھین ڈرتے محکم گواہ ھونگا رب الافواج فرماتا ھی * ۶ کیونکہ مین خداوند ھون مجھہ مین تغیر نھین ای بني یعقوب اِسیلئے تم نیست نہوے * ۷ تم اپنے آبا کے ایام سے میرے رسمون سے مڑے اور اُنپر نہ چلے تم میري طرف پھرو تو مین تمھاري طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ھی لیکن تم کہتے ھو کہ ھم کس بات مین پھرین * ۸ کیا انسان خدا کو لوٹیگا کہ تم مجھکو لوٹتے ھو اور کہتے ھو کہ ھم نے کس بات مین تجھے لوٹا دھیکي اور قربان مین * ۹ سو تم لعنت سے ملعون ھوے کیونکہ تم نے ھان

اِس تمام قوم نے مجھے لوٹا * ۱۰ تم ساری دھیکي کو گنجینے مین لاؤ تا که میرے گھر مین خوراك هو اور اِس هي سے میرا اِمتحان کرو رب الافواج فرماتا هی که مین تمهارے لئے آسمان کے دریچون کو نکھولون اور تم پر برکت نه برساؤن جسکي گنجایش نهوگي * ۱۱ اور مین تمهارے لئے غارت کرنیوالیکو ڈانتونگا اور وه تمهاري زمین کے حاصل کو خراب نکریگا اور تمهارا تاکستان اپنے میوے کو بیوقت نه گراویگا رب الافواج فرماتا هی * ۱۲ اور سب قومین تمهین مبارك کهینگي که تم ایك دلکشا زمین هوگے رب الافواج فرماتا هی *

۱۳ تمهاری باتین میرے حق مین سخت هوئین خداوند فرماتا هی اور تم کهتے هو که هم نے تیری مخالفت مین کیا کها * ۱۴ تم نے کها که خدا کي عبادت عبث هی اور کیا فائده که هم اُسکے حکمون کو مانین اور رب الافواج کے آگے ماتم سے رفتار کرین * ۱۵ اور اب هم سرکشونکو مبارك کهتے هین که وے جو شرارت کرتے هین سو بن گئے وے جو خدا کو آزماتے هین سو بچ نکلے *

۱۶ تب خدا ترس آپس مین باتین کرتے تھے اور خداوند نے کان دھر کے سنا اور اُن کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو مانتے تھے اُسکے آگے یاد داشت کي کتاب لکھي گئي * ۱۷ اور وے میرے هونگے رب الافواج فرماتا هی جسدن که مین اپنے خاص گروه کو جمع کرونگا اور جسطرح کوئي اپنے فرمان بردار بیٹے پر شفقت کرتا هی مین اُنپر شفقت کرونگا * ۱۸ تب تم پھروگے اور صادق اور شریر کے درمیان اُسکے درمیان جو خداوند کي بندگي کرتا اور جو اُس کي بندگي نهین کرتا فرق دیکھوگے *

چوتھا باب

۱ که دیکھو وه دن آتا هی جو بھتھي کے مانند جلانیوالا هی تب سارے مغرور اور بد کردار بھوس کے مانند هونگے اور وه دن جو آتا هی اُنکو جلاویگا رب الافواج فرماتا هی یهان تك که اُنکي نه جڑ

نہ ڈالي چھوڑيگا * ۲ ليکن تمھارے لئے جو ميرے نام سے ڈرتے ھو آفتاب صداقت طلوع ھوگا اور اُسکے پرون تلے صحت اور تم نکلوگے اور تھان کے بچھڑونکي طرح بڑھوگے *

۳ اور تم شريرونکو پايمال کروگے کيونکہ جسدن کہ مين يہہ کرونگا وے تمھارے پاؤن تلے کي راکھہ ھون گے رب الافواج فرماتا ھي *

۴ تم ميرے بندے موسى کي شريعت کو جسے مين نے سارے بني اِسرائيل کے لئے حريب مين فرمايا اور قوانين اور احکام کو ياد رکھو *

۵ ديکھو خداوند کے بزرگ اور ھولناک دنکے آنے سے پيشتر مين الياہ نبي کو تمھارے پاس بھيجونگا * ۶ اور وہ باپون کے دلکو بيٹون کي طرف اور بيٹون کے دلکو اُنکے باپون کي طرف مايل کريگا تا ايسا نہو کہ مين آؤن اور زمين کو لعنت سے ھلاک کرون *
